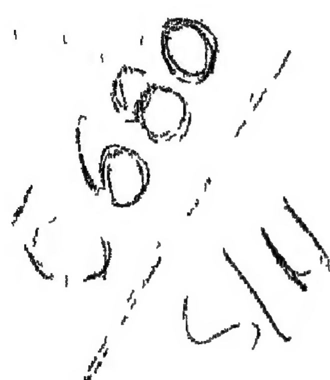


فہرست مضامین مخزن سلیمانی ترجمہ اکسیر عربی جلد ثالث

مضمون	صفحہ
مقدمہ پہلا فوائد ضروریہ میں —	۴
مقدمہ دوسرا طب کے آداب میں —	۷
مقدمہ تیسرا اُن امور میں کہ مترجم نے اس کتاب کے ساتھ لاحق کیا ہے اور حالانکہ وہ طب حکمت سے نہیں ہیں اور بیان اُنکا فصول میں ہے —	۹
فصل اول طب نبوی میں —	//
فصل دوم ادعیہ میں —	//
فصل سوم اعمال میں —	۱۱
فصل چہارم منتروں میں —	//
مقدمہ چوتھا دستور تعدیل امزجہ میں مشتمل اوپر ایک کلیہ اور چار فصل کے —	۱۲
کلیہ —	//
فصل اول تدبیر امراض گرم میں —	//
فصل دوم تدبیر کلی امراض باردہ میں —	۱۳
فصل سوم تدبیر کلی امراض رطبہ میں —	۱۴
فصل چہارم تدبیر کلی امراض خشک میں —	۱۵
مقدمہ چھٹا تدبیر کلی امراض دموی میں —	//
مقدمہ ساتوان تدبیر کلی امراض صفراوی میں —	۱۶
مقدمہ آٹھوان تدبیر امراض بلغمیہ میں —	۱۷
مقدمہ نوان تدبیر کلی امراض سوداویہ میں —	۱۹
دستور کلی تدبیر دماغ میں اور اسمیں چند فصول ہیں —	۲۱
فصل پہلی دلائل دماغ میں —	//
فصل دوسری علامات امزجہ فطریہ اور جبلیہ میں —	۲۳
فصل تیسری سوء امزجہ سادہ میں —	//
فصل چوتھی تدبیر سوء امزجہ مادی میں —	۲۴

مضمون	صفحہ
فصل پانچوین تدبیر تنقیہ دماغ میں —	۲۵
فصل چھٹی تقویت دماغ میں —	۲۶
فصل ساتوین اُن ادویہ کے بیان میں جو بالخصوص دماغ کے جانب ہیں —	۲۸
کلام صداع یعنی درد سر میں اور اُسکے بیان میں دو مقدمے اور چند فصلیں ہیں	//
مقدمہ پہلا —	
مقدمہ دوسرا —	۲۹
فصل پہلی صداع گرم میں —	//
فصل دوسری صداع سرد میں —	۳۱
فصل تیسری صداع خشک میں —	۳۲
فصل چوتھی صداع رطبی میں —	//
فصل پانچوین صداع بخاری میں —	۳۳
فصل چھٹی صداع سددی میں —	//
فصل ساتوین صداع خماری میں —	۳۴
فصل آٹھوین صداع بحرانی میں —	۳۵
فصل نوین صداع ضربی میں —	//
فصل دسوین صداع ورمی میں —	۳۶
فصل گیارھوین صداع جماعی میں —	//
فصل بارھوین صداع ضعف دماغی میں —	//
فصل تیرھوین صداع دودی میں —	//
فصل چودھوین صداع ریاحی میں —	۳۷
فصل پندرھوین صداع بیضہ اور خودہ میں —	//
فصل سولھوین شقیقہ میں —	۳۸
فصل سترھوین عصابہ میں	۴۰
فصل اٹھارھوین علاج اقسام صداع میں —	۴۱
فصل انیسوین اعمال میں —	۴۲
فصل بیسوین اندفاعات صداع میں —	۴۳

مضمون	صفحہ
کلام سرسام میں —	۴۴
فصل پہلی قرانیطس میں —	//
فصل دوسری لیثرغس میں —	۴۶
فصل تیسری شقاقلوس میں —	۴۷
فصل چوتھی عام اقسام سرسام میں —	//
فصل پانچوین انذارات اور بحران سرسام میں —	۴۸
فصل چھٹی ورم جوہر دماغ میں —	۴۹
فصل ساتوین عطاس میں —	//
فصل آٹھوین ورم پردہائے مخ میں —	//
فصل نوین سرسام مجازی میں —	۵۰
کلام سدر اور دوار میں —	۵۱
فصل علامات مخصوصہ سدر میں —	//
فصل علاج خاص دوار میں —	//
کلام سبات میں —	۵۳
فصل پہلی اعتبار کرنے میں اُس چیز کے کہ جس سے وہ مشتبہ ہے —	//
فصل دوسری بیان اسباب اور علاج میں —	//
کلام سہر میں —	۵۵
فصل بیان تدبیرات منومہ نافعہ میں	//
فصل بیان بیخوابی لڑکے میں —	۵۷
کلام سہر سباتی اور سبات سہری میں —	//
کلام آفات خیال اور فکر اور حفظ میں —	۵۸
مقدمہ پہلا —	//
مقدمہ دوسرا —	//
مقدمہ تیسرا —	۵۹
کلام سکتہ میں —	۶۳

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
فصل چھٹی علاج رمد ریحی میں	۱۴۰	کلام سیلان الدم میں	۱۸۱	کلام سیلان خون میں مسوڑھے سے	۲۱۵
فصل ساتوین کمنہ میں	″	کلام ورم اصل الاذن میں	″	کلام ورم مسوڑھے میں	۲۱۶
فصل آٹھوین مضرات رمد میں	″	کلام آفت شنوائی میں	۱۸۲	کلام قروح مسوڑھے میں	″
فصل نوین اغذیہ رمد میں	۱۴۱	کلام دوی اور طنین میں	۱۸۳	کلام باقی امراض مسوڑھے میں	۲۱۷
فصل دسوین تدبیر رمد اطفال	″	کلام بقیہ امراض کان میں	۱۸۴	کلام امراض لہات میں	۲۱۸
کلام درد پیچ میں	″	کلام رعاف میں	۱۸۶	کلام خناق میں	۲۲۰
کلام طرفہ یعنی ظلمت اور تاریکی	۱۴۹	کلام خشم یعنی بدبوے ناک میں	۱۸۸	کلام [illegible] کے حلق میں	۲۲۵
کلام ظفرہ یعنی ناخنہ میں	۱۵۰	کلام خشم میں	۱۸۹	کلام باقی امراض حلق میں	۲۲۶
کلام [illegible] میں	۱۵۲	کلام [illegible] میں	۱۹۰	کلام امراض مری میں	″
کلام سبل میں	۱۵۴	کلام قروح الانف میں	″	دستور کلی علاج شش اور سینہ میں	۲۲۸
کلام [illegible] میں	[illegible]	کلام باقی امراض انف میں	۱۹۱	کلام آفت آواز میں	۲۲۹
کلام سیاہ [illegible] میں	۱۵۷	کلام [illegible] یعنی [illegible] میں	۱۹۳	کلام سوء تنفس میں	۲۳۱
کلام [illegible] میں	۱۵۹	کلام [illegible] اور [illegible] میں	۱۹۴	فصل پہلی علاج اسکے میں	″
[illegible]	۱۶۰	[illegible]	[illegible]	فصل دوسری ادویہ نافعہ میں	۲۳۳
کلام [illegible] میں	۱۶۱	کلام [illegible] میں	۲۰۰	فصل تیسری ادویہ نافعہ وقت [illegible] میں	۲۳۶
کلام رفت یعنی [illegible] میں	۱۶۲	کلام ورم زبان میں	۲۰۱	فصل چوتھی تدبیر متفرقہ میں	″
کلام حول میں	۱۶۳	کلام باطل ہونے [illegible] اور [illegible] میں	″	فصل پانچوین غذاؤن میں	″
کلام باقی امراض مقلہ میں	۱۶۴	کلام باطل ہونے ذوق میں اور اسکے	۲۰۳	کلام کھانسی میں	۲۳۷
کلام شعر زائد اور منقلب میں	۱۶۷	فساد میں		فصل پہلی اسباب اور علاج میں	″
کلام انتشار اہداب میں	۱۶۸	کلام پھٹ جانے زبان میں اور سوزش	″	فصل دوسری تدبیر عامہ میں	۲۳۹
کلام سلاق میں	۱۶۹	و خارش میں		فصل تیسری تدبیر کھانسی گرم میں	۲۴۰
کلام ورم پلک میں	″	کلام ضعف زبان میں	۲۰۴	فصل چوتھی تدبیر سرد کھانسی میں	۲۴۱
کلام زوائد جفن اور صلابت جفن	۱۷۰	کلام نگاہ رکھنے صحت دانتوں میں	″	فصل پانچوین تدبیر کھانسی لڑکوں میں	″
کلام جرب میں	۱۷۲	کلام دانتوں کے درد میں	۲۰۶	فصل چھٹی غذاؤن میں	۲۴۲
کلام جسا الاجفان میں	۱۷۳	کلام ہلنے دانتوں میں	۲۱۰	کلام نفث الدم میں	″
کلام بقیہ امراض پلک میں	″	کلام تاکل اسنان یعنی بوسیدہ ہوجانے	۲۱۱	فصل پہلی اسکے اقسام و اسباب میں	″
کلام نگہبانی صحت میں	۱۷۵	دانتوں میں		فصل دوسری علاج میں	۲۴۳
کلام وجع الاذن میں	۱۷۶	کلام دانتوں کے کیڑوں میں	۲۱۲	فصل تیسری غذاؤن میں	۲۴۴
کلام قروح کان میں	۱۷۹	کلام بقیہ امراض دندان میں	″	کلام سل میں	۲۴۵
کلام [illegible] الاذن میں	۱۸۰	کلام تغیر رنگ دندان میں	۲۱۴	فصل پہلی سبب اور علامات میں	″
کلام [illegible] کان [illegible]	۱۸۱				

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
کلام جمود مین —	۶۵	اطبا نے علی العموم ذکر کیا ہے —	۹۰	صحت مین —	
کلام صرع مین اور اسمین چند مقدمہ اور چند	۶۶	فصل تیسری تدبیرات امراض مذکورہ	”	کلام خیالات مین اور اسمین دو فصل ہین	۱۳۰
فصلون مین ہے —		فصل چوتھی ادویہ مقویہ عصب مین —	۹۵	مذکور ہین —	
مقدمہ پہلا ماہیت اور اسباب صرع مین —	”	کلام فالج مین —	”	فصل پہلی ماہیت اور اسباب	”
مقدمہ دوسرا بیان علامات مین —	۶۷	کلام تشنج مین —	۹۷	خیالات مین —	
مقدمہ تیسرا اطلاعات نیک و بد مین —	”	فصل بیان اقسام تشنج مین —	”	فصل دوسری خیالات غریبہ مین —	۱۳۱
مقدمہ چوتھا انتقالات مین —	”	فصل بیان ادویہ تشنج مطلق مین —	۹۹	کلام نزول الماء مین اور اسمین چند فصلین	”
فصل پہلی صرع دماغی مین —	۶۸	کلام تمدد مین —	”	مذکور ہے —	
فصل دوسری صرع معدی مین —	”	کلام کزاز مین —	۱۰۰	فصل پہلی ماہیت اور اسباب آنکھ مین	”
فصل تیسری صرع اطرافی مین —	۶۹	کلام لقوہ مین —	۱۰۱	فصل دوسری علاج مین —	۱۲۹
فصل چوتھی اقسام صرع شرکی مین	”	کلام رعشہ مین —	۱۰۳	فصل تیسری علاج اسکے [illegible]	”
فصل پانچوین علاج عام اقسام صرع مین	۷۰	کلام خدر مین —	۱۰۴	فصل چوتھی معاون مین —	۱۳۰
فصل چھٹی ام الصبیان مین —	۷۳	کلام اختلاج مین —	۱۰۵	فصل پانچوین تدبیر [illegible] مین	۱۳۱
فصل ساتوین تدبیرات مفردہ —	۷۴	کلام [illegible] مین —	۱۰۷	فصل چھٹی [illegible] مین —	”
محرک صرع مین —		کلام زکام اور نزلہ مین —	۱۰۸	فصل ساتوین قدح مین —	”
فصل آٹھوین اغذیہ صرع مین —	”	کلام عطسہ مین اسمین تین فصل ہین —	۱۱۶	کلام انتشار مین —	۱۳۳
کلام کابوس مین —	۷۵	فصل پہلی اسکے سبب و رفع اور ضرر مین	”	کلام ضیق مین —	۱۳۴
کلام مالیخولیا مین —	۷۶	فصل دوسری تدبیر افراط عطسہ مین —	۱۱۷	کلام عشا مین —	”
کلام مراق مین —	۸۳	فصل تیسری ادویہ معطسہ مین —	”	کلام جہر مین —	۱۳۶
فصل پہلی ماہیت اور اسباب مراق مین —	”	کلام امراض باقی ماندہ سر مین —	”	کلام چند امراض مختصہ ہر ایک طبقہ	”
فصل دوسری علامات مین —	”	دستور کلی تدبیر آنکھ مین —	۱۱۹	اور رطوبت مین —	
فصل تیسری بیان امراض مشابہ	۸۴	فصل پہلی تعدیل مین —	”	کلام رمد مین —	۱۴۰
فصل چوتھی علاج مین —	”	فصل دوسری تنقیہ مین —	”	فصل پہلی علاج مشترک تمامی اقسام رمد	۱۴۱
کلام عشق مین —	۸۸	فصل تیسری فوائد ضروریہ مین —	”	فصل دوسری ان ادویہ مین جو رمد گرم	۱۴۵
کلام مشترک مین فالج اور لقوہ اور رعشہ اور	۹۱	کلام ضعف بصر مین اور نابینائی مین —	۱۲۱	مخصوص ہین —	
تشنج اور تمدد اور کزاز اور خدر کے		فصل پہلی اسباب نابینائی مین —	”	فصل تیسری [illegible] جو [illegible]	۱۴۶
ضمن بیان کرنیکا ماہیت امراض مذکورہ	”	فصل دوسری اقسام ضعف بصر مین —	۱۲۲	خاص ہے —	
فصل پہلی منافع مین —	”	فصل تیسری اشیاء مقویہ آنکھ مین —	۱۲۳	فصل چوتھی علاج رمد بلغمی مین —	”
فصل دوسری ان ادویہ مین جنکو	۹۴	فصل چوتھی [illegible]	۱۲۴	فصل پانچوین علاج رمد [illegible] مین —	۱۴۷

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
کلام فساد اشتہا مین —	۳۴۳	کلام امراض شکم مین —	۳۵۹	فصل تیسری علاج مشترک مین —	۳۹۹
کلام دلائل جگر مین —	۳۴۴	کلام علاج انواع اسہالوں مین —	۳۶۰	فصل چوتھی تفصیل اقسام اربعہ مین	۴۰۰
علاج کلی جگر کے لیے —	//	فصل اسہال مع پیچش مین —	۳۶۲	فصل پانچوین فوائد متفرقہ مین —	۴۰۲
کلام ضعف جگر مین —	[illegible]	فصل تدبیر اسہالات مزمنہ مین —	۳۶۳	مقالہ دسوان دفتر تیسرے سے امراض	
کلام سدہ جگر مین —	[illegible]	فصل علاج اسہالات مین —	//	گردہ اور مثانہ اور مقعد اور مراق مین —	//
کلام ورم جگر مین —	[illegible]	فصل اسہال لڑکون مین —	//	دستور علاج گردہ اور مثانہ کا —	//
فصل پہلی اسباب اور علامات مین —	//	فصل غذیہ اسہال مین —	۳۶۴	کلام ضعف گردہ مین	۴۰۳
فصل دوسری ورم گرم مین —	[illegible]	کلام اسہال صفرا و بلغم اور سودا مین —	۳۶۵	کلام لاغری گردہ مین —	۴۰۴
فصل تیسری ورم بلغمی مین —	//	فصل اسہال صفراوی مین —	//	کلام ورم گردہ مین —	//
فصل چوتھی ورم سوداوی مین —	//	فصل اسہال بلغمی مین —	۳۶۶	کلام درد گردہ مین —	۴۰۶
فصل پانچوین دبیلہ مین —	[illegible]	فصل اسہال سوداوی مین —	۳۶۷	کلام سنگ گردہ اور مثانہ اور ریت مین —	۴۰۷
کلام درد جگر مین —	[illegible]	کلام اسہال طون مین —	۳۶۸	فصل پہلی قطع مادہ مین	۴۰۸
کلام سوء القنیہ مین	[illegible]	کلام اسہال کبدی مین —	۳۷۰	فصل دوسری جن ادویہ مین [illegible]	//
کلام استسقا مین —	[illegible]	کلام ذرب اور زلق الامعا مین	۳۷۲	فصل تیسری آبزن اور نطول مین —	۴۱۰
فصل پہلی اسکے اسباب مین —	//	کلام اسہال بواسیری مین —	۳۷۷	فصل چوتھی تدبیر نشتر مین —	۴۱۱
فصل دوسری علامات مین —	[illegible]	کلام اسہال [illegible] —	۳۷۸	فصل پانچوین رنگیب مین —	//
فصل تیسری علاج مشترک مین —	[illegible]	کلام زحیر مین —	۳۷۹	کلام قرحہ گردہ اور مثانہ مین —	۴۱۲
فصل چوتھی علاج استسقا مین —	۳۴۸	کلام سحج اور قرحہ مین —	۳۸۴	فصل جنسیہ مین —	۴۱۴
کلام یرقان زرد مین —	۳۴۸	کلام قولنج مین —	۳۸۷	فصل جرب گردہ اور مثانہ مین —	۴۱۵
کلام باقی امراض جگر مین —	۳۵۱	فصل پہلی علامات اور اسباب مین —	//	کلام حرقة الماء مین —	//
کلام یرقان سیاہ مین —	//	فصل دوسری تمیز سے جسمین مشابہ ہے —	۳۸۸	کلام بول الدم یعنی بول خون مین —	۴۱۶
دستور علاج طحال مین —	۳۵۲	فصل تیسری علاج اقسام مین —	//	کلام عسر بول اور احتباس مین —	۴۱۸
کلام ورم طحال بزرگی اور صلابت مین —	//	فصل چوتھی علاج خاص ہر ایک مین —	۳۹۲	کلام امراض متفرقہ مثانہ مین —	۴۲۰
فصل پہلی مقدمات مین —	//	کلام قبض مین —	۳۹۵	فصل پہلی سستہ ہونا ناخون کا —	//
فصل دوسری ورم گرم مین —	۳۵۴	کلام مغص یعنی پیچش مین —	۳۹۶	فصل دوسری سست ہونا مثانہ کا —	//
فصل تیسری ورم بارد مین —	//	فصل پہلی علاج مغص مین —	۳۹۷	فصل تیسری خلع مثانہ مین —	۴۲۱
فصل چوتھی صلابت طحال مین —	//	فصل دوسری علاج کلی مین —	۳۹۸	فصل چوتھی ریح مثانہ مین —	//
کلام بقیہ امراض طحال مین —	۳۵۷	کلام دیدان مین —	//	فصل پانچوین درد مثانہ مین	//
کلام [illegible] مین —	۳۵۸	فصل پہلی اسکے اسباب مین —	//	کلام ذیابیطس مین —	//
کلام درد ناف مین	۳۵۹	فصل دوسری علامات مشترکہ مین —	۳۹۹	کلام سلس البول اور تقطیر البول مین	۴۲۲

مضمون	صفحہ
فصل دوسری علاج مین —	۲۴۶
کلام ذات الریہ مین —	۲۴۹
فصل علامات مین —	״
فصل علاج مین —	״
فصل احوال مادہ مین —	۲۵۱
فصل لڑکے کے ذات الریہ مین —	״
کلام ذات الجنب مین —	״
فصل پہلی علامات عامہ اورام مین —	״
فصل دوسری علامات اخلاط موجب ورم مین —	״
فصل تیسری فرق مین ذات الجنب اور کبد کے —	۲۵۳
فصل چوتھی فوائد متفرقہ مین —	״
فصل پانچوین علاج مشترک ورم مین —	״
فصل چھٹی غذا مین —	۲۵۶
فصل ساتوین پرہیز مین —	״
فصل آٹھوین احکام نفث مین —	۲۵۷
فصل نوین دلائل جبرے اور بھلے مین —	״
فصل دسوین مادہ ذات الجنب مین —	۲۵۹
فصل گیارھوین تنقیح ہونے مین —	״
فصل بارھوین احوال پیپ مین —	۲۶۰
کلام باقی امراض سینہ مین —	۲۶۲
دستور علاج دل مین —	۲۶۳
فصل پہلی جدا احوال [illegible] دل مین —	۲۶۴
فصل دوسری امراض شرکت مین	״
فصل تیسری تنقیہ دل مین —	״
فصل چوتھی تعدیل مین —	״

مضمون	صفحہ
کلام خفقان مین —	۲۷۰
فصل پہلی اسباب کلیہ مین —	״
فصل دوسری علاج عام مین —	۲۷۱
فصل تیسری خفقان گرم مین —	״
فصل چوتھی خفقان بلغمی مین —	۲۷۳
فصل پانچوین خفقان سوداوی مین —	״
فصل چھٹی ادویہ نافعہ مین —	״
کلام غشی مین —	۲۷۴
کلام باقی امراض دل مین —	۲۷۶
کلام غم اور ہم مین —	۲۷۷
کلام تکدر نفسانی مین —	۲۸۱
کلام امراض پستان مین —	״
دستور کلی تدبیر معدہ مین —	۲۸۵
فصل پہلی اُن امور مین جو معدہ کے حالات پہ دلالت کرتے ہین —	״
فصل دوسری تعدیل کرنے امزجہ سازجہ بسیطہ کے بیان مین —	۲۸۶
فصل تیسری تعدیل مزاجون مرکب مین —	۲۸۷
فصل چوتھی معدہ کے تنقیہ مین —	״
فصل پانچوین اس امر مین کہ مادہ معدہ سے پر گرنے سے روکتا ہے —	۲۸۹
فصل چھٹی اُن ادویہ کے بیان مین جو مقوی معدہ اور حافظ صحت ہین —	״
فصل ساتوین اشیاے مضرہ معدہ مین —	۲۹۱
کلام آفات ہضم مین —	۲۹۳
کلام درد معدہ مین —	۲۹۵
فصل پہلی علاج مفصل مین —	״
فصل دوسری ادویہ عام النفع مین —	۲۹۷
فصل تیسری قسم سخت درد معدہ مین —	۲۹۸
کلام [illegible] معدہ مین —	״

مضمون	صفحہ
کلام فواق مین —	۲۹۹
فصل پہلی علاج مین —	۳۰۰
فصل دوسری ادویہ جو مشترک نفع مین —	۳۰۱
فصل تیسری تدبیر عام مین —	״
فصل چوتھی تدبیر فواق اطفال مین —	۳۰۲
فصل پانچوین اندازات مین —	״
کلام ورم معدہ مین —	۳۰۴
کلام دبیلہ معدہ مین —	۳۰۵
کلام قروح معدہ اور بثور مین —	״
کلام ضعف اشتہا مین —	۳۰۶
فصل پہلی اسباب مین —	״
فصل دوسری ادویہ مقوی شہوت مین —	۳۰۷
فصل تیسری فوائد متفرقہ مین —	۳۰۸
کلام غثیان اور تہوع اور قے مین —	״
فصل پہلی علاج مفصل مین —	״
فصل دوسری تدبیرات مین —	۳۰۹
فصل تیسری تدبیر قے مین —	۳۱۱
فصل چوتھی تدبیر قے اطفال مین —	۳۱۲
فصل پانچوین اندازات مین —	״
فصل چھٹی انقلاب معدہ مین —	״
کلام قے الدم مین —	״
فصل پہلی علاج تفصیل مین —	״
فصل دوسری تدبیر عام مین —	۳۱۳
کلام ہیضہ مین —	״
کلام پیاس مین —	۳۱۶
کلام [illegible] معدہ مین —	۳۱۸
کلام [illegible] امراض معدہ مین —	۳۱۹
کلام [illegible] —	۳۲۱
کلام [illegible] مین —	[illegible]

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
فصل دوسری عرق النسا میں	۵۳۹	مقالہ تیسرا اورام اور بثور میں	۵۹۰	کلام ادویہ پیدا کرنے والی بالوں میں	۶۳۹
فصل تیسری وجع الرکبہ یعنے درد		کلام علاج کلی ورم میں	″	کلام ادویہ میں جو بال پیدا ہونے	
زانو میں	۵۳۹	کلام فلغمونی یعنی ورم دموی میں	۵۹۲	نہیں دیتیں	″
فصل چوتھی نقرس میں	″	کلام حمرہ یعنی ورم صفراوی میں	″	کلام تکر یعنے جوئی میں	۶۴۰
فصل پانچویں سخت و متحجر ہونے		کلام اودیما یعنے ورم نرم بلغمی میں	۵۹۳	کلام خضابات میں	۶۴۳
مفاصل میں	۵۴۱	کلام سقیروس یعنی ورم سخت سوداوی میں	″	کلام برص اور بہق میں	۶۴۴
کلام بعض امراض اطراف میں	۵۴۲	کلام دبیلہ اور خراج اور دمل میں	۵۹۴	کلام بقیہ آثار میں	۶۴۹
کلام امراض ناخنوں میں	۵۴۳	کلام داحس میں	۵۹۷	کلام قوبا یعنے داد میں	۶۵۱
کلام قلع یعنے گھاٹ نے ناخنوں میں	۵۴۴	کلام خنازیر میں	۵۹۸	کلام [illegible] میں	۶۵۲
مقالہ پانچواں بیان حمیات میں	″	کلام سلع یعنے رسولی میں	۵۹۹	کلام [illegible] میں	۶۵۳
کلام تپ یومی میں	۵۴۵	کلام سرطان میں	۶۰۱	کلام [illegible]	″
کلام اصول علمیہ حمیات عفنہ میں	۵۴۹	کلام طاعون میں	۶۰۲	کلام [illegible] اور تقشر میں	۶۵۴
کلام انواع تپہائے عفنہ میں	۵۵۱	کلام ورم اعضا [illegible] میں	۶۰۴	کلام [illegible] میں	۶۵۵
کلام [illegible] اور برد اور قشعریرہ اور		کلام [illegible] بثور میں	″	کلام [illegible] میں	۶۵۶
[illegible] نفض میں	۵۵۳	کلام [illegible] میں	۶۰۵	کلام [illegible] میں	″
کلام علاج کلی تپ عفونی میں	۵۵۵	کلام [illegible] میں	۶۱۰	کلام [illegible] میں	۶۵۷
کلام تپ دموی میں	۵۵۸	کلام اقسام [illegible]	۶۱۱	کلام [illegible] اور انتقام [illegible]	″
کلام تپہائے صفراوی میں	۵۶۰	کلام [illegible] میں	۶۱۳	کلام [illegible] میں	۶۵۸
کلام [illegible] میں	۵۶۳	کلام [illegible] میں	۶۱۴	مقالہ گیارھواں سموم یعنی اقسام زہروں میں	۶۶۱
کلام تپ بلغمیہ میں	۵۶۵	کلام [illegible] میں	۶۱۷	کلام احتراز کرنے میں سم مشروب	
کلام تپ سوداوی میں	۵۶۹	کلام جدری یعنی چیچک اور حصبہ اور [illegible]	۶۱۹	وغیرہ سے	۶۶۲
کلام تپوں مرکب میں	۵۷۳	کلام [illegible] میں	۶۲۱	کلام ادویہ تریاقیہ میں	۶۶۳
کلام تپ ورمی میں	۵۷۵	کلام جرب اور حکہ میں	۶۲۶	کلام علاج عام سموم مشروبہ میں	۶۶۵
کلام تپہائے غلطیہ غریبہ میں	۵۷۶	کلام شری میں	۶۳۰	کلام علاج مفصل میں	۶۶۷
کلام تپ غشی میں	۵۷۷	کلام سعفہ میں	۶۳۱	کلام نہوش اور لسوع میں	۶۶۸
کلام تپ وبائی میں	۵۷۸	مقالہ چوتھا زینت میں	۶۳۳	کلام سانپوں میں	۶۶۹
کلام تپ سنیات میں	۵۸۰	کلام [illegible] شعر یعنی بالوں میں	[illegible]	کلام عقرب یعنی کژدم میں	۶۷۳
کلام تپ دق میں	۵۸۱	کلام [illegible] میں	[illegible]	کلام داء الکلب میں	۶۷۵
کلام دق مشایخ میں	۵۸۲	کلام [illegible]	[illegible]	کلام ان اشیا میں جو دافع سموم موذیہ ہیں	۶۷۸
کلام اعیا میں	۵۸۸	کلام [illegible] ہونے بالوں میں	[illegible]	کلام [illegible] میں	۶۸۰

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
فصل پہلی سلس البول میں —	۴۲۲	کلام کمی شہوت جماع میں —	۴۴۶	کلام عقر اور عقم میں	۵۰۱
فصل دوسری تقطیر البول میں —	۴۲۳	کلام ادویہ مبہیہ میں —	۴۴۹	کلام ان اسباب میں جنسے عقر کا پیدا ہو	۵۰۵
فصل تیسری بول بستر پہ کرنے میں	″	فصل پہلی مفردات مبہیہ میں	″	کلام موانع حمل میں —	۵۰۶
فصل چوتھی سبت آنے بول میں —	۴۲۴	فصل دوسری مرکبات مبہیہ میں	۴۵۱	کلام حکمت میں —	۵۰۷
فصل پانچوین ادویہ جنسے بول میں	″	فصل تیسری اغذیہ مبہیہ میں —	۴۵۹	کلام کثرت حیض میں —	۵۰۹
کلام ورم مثانہ میں —	۴۲۵	فصل چوتھی اطلیہ باہ پیدا کرنے والی میں	۴۶۰	کلام بند ہونے حیض میں —	۵۱۱
کلام بواسیر میں —	″	فصل پانچوین حقنہ ہائے مبہیہ میں —	۴۶۲	کلام اورام رحم میں	۵۱۲
فصل پہلی تنقیہ میں	۴۲۶	فصل چھٹی حمولات مبہیہ میں —	۴۶۳	کلام ریاح رحم میں —	۵۱۸
فصل دوسری بند ہونے خون میں —	۴۲۷	فصل ساتوین فوائد متفرقہ میں —	″	کلام رجا میں —	۵۱۹
فصل تیسری جاری کرنے خون میں —	۴۲۸	کلام سرعت انزال میں —	″	کلام زوال رحم میں اپنے مقام سے —	۵۲۰
فصل چوتھی قطع اسکے میں —	″	فصل پہلی اسکے اسباب میں —	۴۶۴	کلام قروح اور شقاق اور بواسیر اور بثور	
فصل پانچوین ساکن کرنے درد میں —	۴۲۹	فصل دوسری ممسکات مسکرہ میں	″	اور [illegible] رحم میں —	″
فصل چھٹی ادویہ نافعہ میں —	۴۳۰	فصل تیسری طلاہائے ممسکہ میں —	۴۶۷	کلام درد رحم میں —	۵۲۳
فصل ساتوین خواص میں —	۴۳۲	فصل چوتھی ممسکات بلا سکر میں	″	کلام [illegible] امراض [illegible]	
فصل آٹھوین غذا میں	″	فصل پانچوین اعمال میں —	۴۶۸	اطراف میں —	۵۲۴
کلام ریاح بواسیر میں	″	کلام دروزہنی اور [illegible] میں —	″	کلام [illegible] —	″
کلام اورام مقعد میں —	۴۳۳	کلام کثرت احتلام میں —	۴۷۰	[illegible]	۵۲۶
کلام شقاق مقعد میں —	۴۳۴	کلام ادویہ توڑنے والی باہ میں —	۴۷۱	کلام [illegible] اور داء الفیل میں —	۵۲۸
کلام قروح مقعد اور نواصیر میں —	۴۳۵	کلام جماع میں —	۴۷۳	کلام درد مفاصل میں	۵۲۹
کلام استرخاء مقعد میں —	۴۳۶	کلام ادویہ دراز کنندہ آلت میں —	۴۷۸	فصل پہلی اسکے علاج میں —	۵۳۰
کلام خراج مقعد میں —	″	کلام اصلاح فرج میں —	۴۷۹	فصل دوسری استفراغات میں —	۵۳۱
کلام خارش مقعد میں —	۴۳۷	کلام ادویہ لذت دہندہ میں —	۴۸۱	فصل تیسری ان ادویہ میں جو	
کلام غدیطہ میں —	۴۳۷	کلام دستور علاج رحم میں —	۴۸۳	مطلقاً نافع ہیں —	۵۳۳
کلام ابنہ یعنی مفعولیت میں —	″	کلام کیفیت حمل میں —	۴۸۴	فصل چوتھی ضمادون میں —	۵۳۴
کلام عشق میں —	۴۳۸	کلام علامات حمل میں —	۴۹۰	فصل پانچوین تدبیرات متفرقہ میں	۵۳۵
مقالہ [illegible] امراض [illegible]	۴۴۰	کلام تدبیر حوامل —	۴۹۱	فصل چھٹی تسکین درد میں —	″
کلام ورم خصیہ میں —	″	کلام ان چیزون میں کہ حافظ سقوط جنین ہیں	۴۹۳	فصل ساتوین تدبیر درد گرم میں	۵۳۶
کلام [illegible] امراض خصیہ و آلت میں —	۴۴۲	کلام تسہیل ولادت میں	۴۹۴	کلام انواع وجع مفاصل میں —	۵۳۷
کلام ختان یعنی ختنہ کرنے میں —	۴۴۴	کلام اسقاط جنین زندہ و مردہ میں —	۴۹۸	فصل پہلی وجع الورک یعنی درد	
کلام [illegible]	″	کلام تدبیر نفسا میں	۴۹۹	سرین میں —	″

بعون شافی علی الاطلاق زیل امراض امراض الاطبا

نسخہ ایست کثیر المنافع کمیاب جسکی ہر دو عالم طب عملی مین کیمیا خاصیت ہی نفع رسانی مین
ہر علاج اکسیر منفعت ہی تدبیرات معالجات مین لاثانی مقوی قواے روحانی ہے

ترجمہ اردو دفتر ثانی
مخزن سلیمانی

اصل اکسیر عربی ترجمہ ... | قیمت ملتان ہی
جسکو ... عبارات اردو ... | ممتاز اور سرفراز کیا

پس حسب تحریک صاحب اوصاف بلند راکزادہ راقم محمد صاحب وحید وقان زمان حکیم شاہ بخش حکیم ولدارش
صاحبان فرزندان ارسطو فطرت جالینوس دوران حکیم محمد احسن مرحوم رئیس نامور بلدۂ ملتان

مطبع نامی منشی نولکشور مین بزیبائی و خوش اسلوبی چھپا

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
کلام عناکب مین —	۶۸۱	کلام ناشب مین یعنے خار یا پیکان	۶۹۴	کلام فاسد ہونے استخوان مین —	۷۰۵
کلام زنبور مین —	؍؍	وغیرہ بدن مین گڑ گیا ہو —		کلام خلل جانے مین —	۷۰۶
کلام کاٹنے اُن جانور مین جو دیوانہ نہین ہین	۶۸۲	کلام اسلحہ مسمومہ مین —	۶۹۵	کلام صدمہ یعنے چوٹ لگنے مین —	۷۰۷
مقالہ سولھوان تفرق اتصالات مین —	۶۸۳	کلام جراحت شکم مین —	؍؍	کلام جبن مین —	۷۰۹
کلام شکست ہونے استخوان مین —	؍؍	کلام سحج مین —	۶۹۶	کلام سحر مین —	۷۱۲
فصل پہلی فائدون کلیہ مین —	؍؍	کلام قرحہ مین —	؍؍	کلام کمین یعنے نظر مین —	؍؍
فصل دوسری شکستگی اعضا مین —	۶۸۶	کلام ناصور مین —	۶۹۹	کلام نکات عجیبہ مین —	؍؍
کلام خلع اور وثی اور وہن مین	۶۸۸	کلام زخم عصب اور قروح	۷۰۴	کلام اوزان مین —	۷۱۴
کلام جراحات مین —	۶۸۹	اُسکے مین —		التماس از جانب مترجم —	۷۱۵
کلام جریان خون مین —	۶۹۳	کلام آکلہ مین —	۷۰۷	خاتمۃ الطبع —	۷۱۶



لک الحمد یا رب العظیم ... واسئلک الارشاد الی الخیر ...

مر تراست حمد ای پروردگار ... ارشاد ...

ذو الالاء ... یا منعم ... بالعظمة متأزرا وبالعز والمجد المتاثل ارتدی

... پایدار بزرگی صفت ...

سبحانک ما اعظم شانک نحمدک علی آلائک ونصلی ونسلم علی انبیائک سیما اجلهم قدرا

پاکیست ترا ... بزرگست شان تو ستایش میکنیم ترا بر نعمتهای تو ودرود میگوییم وسلام بر انبیای تو خصوص بر بزرگ تر ایشان از روی قدر

واعظمهم خطرا ... علی آله الاطهار وصحابته الاخیار وبعد فهذا وان التحریر للدفتر

وبالاتر ایشان از روی شان ... بر آل اطهار او وصحابه برگزیده او بس از حمد وصلوة پس این وقت تحریر برای دفتر

الثالث من الاکسیر فذلک سفر یتحیر فیه جالینوس وبقراط ویتعجب منه افلاطون وسقراط

سوم است از اکسیر پس ... کتابیست که حیران میشوند در آن جالینوس وبقراط وتعجب میکنند از و افلاطون وسقراط

اور وہ فضائل کہ جنپر یہ کتاب محتوی ہے بہت ہیں منجملہ اونکے یہ ہے کہ کتب علاج کے دو قسم ہیں اول وہ ہیں کہ جنمین ادویہ
بحسب ترتیب امراض بغیر تفصیل اسباب اور علامات اونکے ذکر کیے گئے ہیں جیسے کتاب نفیس اور قرابادینات کہ انمین اطبا
نے فکر پر اعتماد کرکے درد معدہ کے لیے ... اور جوارش مقفت بیان کیا ہے اس اعتماد پر کہ صاحب علم کا
بیٹے کو حار کے لیے اور دوسرے کو بارد کے لیے اور تیسرے کو ریحی کے لیے استعمال کریگا لیکن مبتدی اوسمین غلطی کرکے
تشنج بلغمی کی دوا یابس میں استعمال کرکے قتل کا ... ہوگا دوسرے وہ ہیں کہ جنمین تفصیل وار اقسام واسباب علامات ...
علیحدہ علیحدہ مرض کی شرح کی گئی ہے اور گمان ظنی کا یہ ہے کہ سب سے پہلے جس نے یہی کتاب بقراطی ہین اس طریق کو اختیار کیا ہے
بعد ازان صاحب اسباب وغیرہ نے متابعت اوسکی کی ہے اور اگرچہ یہ طریق بے خطر ہے مگر اسمین تطویل بلا طائل ہوتی ہے کیونکہ
اس طریق میں اسباب اور علامات اور معالجات کو امراض متشابہ میں مانند درد سر بلغمی اور سبات اور ...

بسم الله الرحمن الرحیم

حکیمی که بحکمت خویش اعتدال عناصر گردانیده از اجزای آنها برآورده بحیثیتی اعتدال مزاجش بخشیده که هو الذی [illegible]
وحدت شهوا، و نادان و هوشیار از آثار کمال اوست و علیمی که متعلقان قدرتش بر السبق ولیس انه تشبها ترجیح لا مرجح وکون [illegible]
متروکا بالطبعه اقرار جمال اوست قدیری که هر گراکشتی نظر بباد توفیق بجز ارادهٔ اختیارش افتاده باوجود اثبات قوی از ورطهٔ ایجاب نجات
یافته کریمی که هر گرا سعادت ازلی یاور فرموده از راه ضلالت بشناخت صفات شتافته قائمی که قیام صحت از اله علت [illegible]
قیومی که خواص حرارت و برودت متعلق تدبیر اوست تعالی الله و تقدس جل جلاله و عم کماله مداله و شکر آله و صلوات زاکیات و تحیات
نامیات هدیهٔ حضرات اطبای قلوب خصوص سوای مقبول خدا آن محبوب ختم المرسلین شافع المذنبین صلی الله علیه و علی آله و اصحابه
الف الف مرة اجمعین اما بعد کمترین شمس الدین ولد مولوی احسان الدین ساکن بهاولپور عرض میدارد که از اوان سن تا شباب
باضطرار و باز باختیار عمر خود تحصیل مروجهٔ این دیار بسر برده آخر حسب قضای ازلی سعی جمیله در مطالعهٔ کتب طب علمی و عملی بکار برده و
فائدهٔ کامله از کتب اساتذه و اکثری از کتب متقدمین و متاخرین علماً و عملاً هر چه موجود این دیار نشد استفاده بر داشت لیکن از
وقتیکه نظر عبور بر کتاب اکسیر مولفهٔ حضرت مولوی عبد العزیز بن جامد ساکن بهار حال علاقهٔ تحصیل کوت ادو افتاده هر چه
ذائقهٔ حال را شیرینی دران نمود از دیگری کم دید بلکه چون قطع نظر از فضائل مذکورهٔ مصنف رحمه الله رحمة واسعة هرگاه قانون و
کامل الصناعة و مختار ابن هبل و حاوی کبیر و شفا و غیر کتب متقدمین و دیگر کتب متاخرین از جنب این کتاب نهاده انصاف [illegible]
آنکه لله درّه بخواسته از زبان شتافت اللهم ارحمنی و ارحمه پس بنظر این فضل حسب ادعیهٔ قلبی بجهت افادهٔ عام خیال ترجمهٔ فارسی
این کتاب لاجواب مخیل نموده آخرش بموجب اشارهٔ بعضی از احباب بعبارت کج مج اردو دفتر ثالث علمی را ترجمه ساخته نسبت بتسمیه بنام
حضرت قبله مرشدی سیدی سندی خاتم الاولیا سند الاتقیا منظور الرحمن حضرت محمد سلیمان افاض علینا فیوضه الملک المنان نموده
مخزن سلیمانی اشتهار داد تا که حسن نام این تحفه قبول یافته منظور خاص و عام افتد و فرزند ارجمند حافظ سراج احمد [illegible] که حال
[illegible] احمد [illegible] سال [illegible] علم و عمل [illegible] از کتاب مذکور [illegible]
[illegible] و کان ذلک فی سنه [illegible] الهجریه النبویه علیه افضل الصلوة و التحیة

نکلنے مقعد وغیرہ کے اور بعضے ایسے ہین کہ جنکا تدارک بجز ابتدا کے ناممکن ہی چنانچہ دق اور جذام پس دفع کرنا ہر مرض کا
علاج سے امکان طب مین نہین گو بدرازی زمانہ ہو چہ جائی کہ ازالہ اونکا جلدی سے ہو پس چاہیے کہ طبیب کے سینے مین مطاعن
جہال سے جرح نہو اور حکایت کی گئی ہی کہ جالینوس مرض سہال مین تھا اور جب اوسپر اہل قریہ نے طعنہ کیا تو اوسنے اونکو جمع کرکے
دوا کو کوزے مین ڈالکر اولٹایا تو تاثیر دوا سے پانی نہ نکلا اور اوسنے کہا کہ یہ دوا میری ہی مگر شفا اللہ تعالی کیطرف سے ہی اور عروہ بن زبیر نے
کہا ہی کہ مرض یکبارہ نازل ہوتا ہی اور صحت قدرے قدرے اور کہا گیا ہی کہ وہ حدیث مرفوع ہی اور مخرج اسکا حاکم تاریخ مین اور
دیلمی طریق حدیث مین عبداللہ مہتم بالوضع عائشہ رضی اللہ عنہا سے ہی **فائدہ** برگزیدہ علاجات تفریح بہ مجالست احباب اور
سماع اغانی اور اخبار مبشرہ اور قصص غریبہ کے اور دیکھنا پھولون کا اور پانیون جاریہ کا اور سونگھنا خوشبویون کا اور نقل کرنا
ایک شہر سے دوسرے شہر کو ہی اور نام اسکا علاج روحانی رکھتے ہین **فائدہ** سیاحون کے پاس ادویہ نہایت کم خوراک اور عظیم المنافع
و حیا ہوتی ہین اور وہ نہین ہی مگر معدنیات مقتولہ یا نباتات مخفیہ اور وہ کوئی ایسا سر ہی یعنی راز کہ جسکو بجز اہل اکسیر و سیاحت کے
نہین جانتے اور حاملان کتب اوس نصیبہ سے محروم ہین اور زنہار اور زنہار اغترار یعنی مغرور ہونا اوس فرقے کے ساتھ جو قاتل معدن
بہ قتل ناقص اور قاتل مرجان بقتل کامل ہین **فائدہ** اکثر ادویہ ہندیہ گرم اور خشک اور مفرح اونکی اقلیم کے ہین اور تحقیق اکثر اونمین سے
سریع الانجاح بخلاف قیاس پائی گئی ہین اور امید ہی کہ نفع اونکا بخاصیت ہوگا یا بمزاج ثانی یا بہ تحلیل مادہ کے جیسے برص جلی
جذام مین اور شک نہین ہی پس حاذق پر واجب ہی کہ استعمال اونکا بخوف اور لحاظ اور تدارک ضرر اونکا بجلدی کرے **فائدہ** جہانتک
کہ ممکن ہو علاج بمخدرات نکرین کیونکہ مخالف حرارت غریزیہ اور ارواح اور قوت اور مانع پختگی مواد اور استفراغ ہی اور کبھی قطور
اوسکا آنکھ اور کان مین موجب عمے یعنی نابینائی اور صمم یعنی بہرے پن کا ہوا ہی اور جب بسبب شدت قوی کے ناچاری اوسکے لیے
معلوم ہو تو ادویہ غیر ردیۃ الکیفیۃ اختیار کرین مانند افیون اور خشخاش اور خس نہ مثل جوز ماثل اور شوکران اور واجب ہی کہ اصلاح
اوسکی بادویہ مسخنہ اور عطریہ بمانند فلفل اور جند اور زعفران اور قرنفل کرلیوین اور باوجود اسکے زیادہ ضرورت سے تکثیر نفرمادین
فائدہ ادویہ لگانے کے بروقت امتلا کے بجز اسکے کہ پہلے استفراغ کرلیوین استعمال نکرین اور حمام مین یہ شرط ہو کہ اوسکو بعد
تنقیہ کے بیوین تو وہ قبل تنقیہ کے اکثر مین بسبب حرکت دینے اوسکے مادہ ساکنہ کو یا کند کردینے مادہ کے مضر ہی **فائدہ** جب مرض
موافق مزاج عضو کے ہو تو وہ بے خطر اور علاج مین آسان تر بہ نسبت مزاج مخالفہ عضو کے ہی مثلاً گرم مرض دل مین اور سرد دماغ مین
نسبت اسکے کہ اول مین مرض سرد اور دوسرے مین گرم ہو آسان ہی کیونکہ جو مرض کہ مخالف مزاج عضو کے ہی وہ بغیر سبب قوی کے نہین ہو
اور اسی طرح مخالف سن کے جیسا فالج جوانی مین اور دق جبکہ یعنی کم سنی مین اور اسی طرح مخالف فصل کے جیسا محرقہ سیال مین اور
ربیع بہیج مین اور اسی طرح مخالف صناعت کے مثلاً جمود حداد یعنی آہنگر مین اور دق گازر مین کہ بجز سبب قوی کے نہین ہوتی
فائدہ جالینوس نے کہا ہر کثیر مضر ہو اور یہ نکتہ جامعہ طب کے لیے ہی پس کثرت بھوک اور سیری طعام اور پیاس اور سیری آب اور حرکت
اور سکون اور نیند اور بیداری وغیرہ مین خیال رکھین کیونکہ لائق بکثرت سب سے پرہیز اور دوا اور خوشی ہی اور تینون جب درجہ افراط
پہونچین تو مضر ہین لیکن پرہیز اسوجہ سے کہ وہ تیار کرنے والے بدن کے ہین واسطے اثر قبول کرنے کے ہر دوا سے گو کہ کم ہو اور ارواح کو
لطیف سریع التحلل کرتے ہین لیکن دوسری یعنی کثرت دوا اس سبب سے کہ بدن کو اس امر کا عادی کرتی ہی کہ بدون دوا کے قلع مرض

فالج اور سکتہ اور نزلہ کے تکرار امور مذکورہ کی کیجائی ہی لیکن ہمنے ایک طریقہ عجیب اختیار کیا [illegible]
ایسا دستور کلی امراض حادثہ سوء مزاجہای اربعہ ساذجہ اور مرکبہ کا لانے مین جو ذکی کے واسطے کافی [illegible]
ذکر کرنے امراض ہر عضو سے ایک مقالہ جامع اون امراض کا علی سبیل الاجمال اور ان کے بعد [illegible]
مفصل کہ جسمین اقسام اور اسباب اور علامات اور معالجات کا ذکر شرح وار ہی بغیر تکرار امور سابقہ دستور [illegible]
واسطے اقسام علامات کے جسمین ذکر ادویہ نافعہ کا بایا اکثر کا ہی لائے ہین چنانچہ کہانا اطریفلات کا [illegible]
اور [illegible] کا اور معجون سورنجان کا مفاصل کے لیے ذکر فرمایا ہی گو کہ ہمنے ان اکثر ادویہ [illegible]
دیکھا ہی لیکن تعمیم اوسکی بجہت متابعت منقول عنہ اور [illegible] اوسکے واسطے [illegible]
کہ وہ دھد رضان یعنی کہیٹری اور زونی کا روغن بادام اور صمغ کے ساتھ سعال کے لیے مجرب ہی [illegible]
مگر ہمنے اوسکا یہ دستور عام رکہا ہی اور منجملہ اونکے یہ ہی کہ ہمنے تفحص ادویہ کا کرکے وہ ادویہ [illegible]
یا ناجب یعنی برگزیدہ یا لاعدیل لہ یعنی کوئی چیز مثل اوسکے نہین یا شدید النفع یعنی نافع ہی [illegible]
تعریف کی ہی پس ہمنے اس دفتر مین جمیع ادویہ مختارہ [illegible] جمع کی ہین [illegible]
اور نسبت اون ادویہ کی بجانب کتب اور حکما اسوجہ سے کی ہی تاکہ ناظرین رغبت کرین [illegible]
بروقت تخلف دوا کے دور رہین اور کسی دوا کی تعریف ہمنے زیادہ اونکی تعریف سے نہین کی [illegible]
بلاغت کے کیونکہ قول ہمارا ان الفنجنوش نافع جدا للاستسقاء زیادہ تر بلیغ ہی اونکے قول سے کہ ینفع الفنجنوش [illegible]
جدا کیونکہ ان مفتوحہ [illegible] دونون جملہ کا موکد ہی اور ہمنے جو اسمین اہمال کیا ہی وجہ اسکی [illegible]
نہین کرتے مختصر کلام [illegible] ہی کہ ہمنے جواہر الفاظ مدح کی رعایت کی ہی نہ روابط اور اونکے [illegible]
کہ ہمنے ترک کیا ہی معالجات کو اون ادویہ سے جنکے اجزا ہمارے شہرون مین نہین پائے جاتے کیونکہ ذکر [illegible]
بلافائدہ ہی اور منجملہ اونکے یہ ہی کہ ہم ایسے غرائب لائے ہین جنسے کتب طب کے خالی ہین جیسے ادویہ [illegible]
علی عقیدۃ الوف التحیۃ اور جیسے عزائم اور تمائم اور خواص ادعیہ اور اس دفتر کے لیے چند مقدمات اور مقالات [illegible]

مقدمہ پہلا فوائد ضروریہ مین

فائدہ جس شخص نے کہ حصر کرنے امراض اور ادویہ کا ارادہ کیا ہی پس اوسنے حصر کرنے قدرت الٰہیہ کا قصد کیا ہی اور مقصود تدوین طب سے نہین مگر ذکر کرنا ایسی چیز کا جو مانند وسیلہ کے جانب معرفت مرض اور دوا غیر مذکور کے ہو اور جیسا کہ بعض ادویہ کے لیے خصوصیت بعض اقالیم کے ساتھ ہی پس اسی طرح بعض امراض کے لیے بھی ہی **فائدہ** جو علامات کہ امراض کے لیے ذکر کیے جاتے ہین ضرور نہین کہ وہ بتمامہا پائے جاوین بلکہ موجود ہونا اکثر کا اونکی معرفت مین کافی ہی **فائدہ** بعض امراض ایسے ہین کہ جنکا اچھا ہونا ایکدم مین ممکن ہی جیسا صداع اور درد دندان اور مغص یعنی پیچش بشرطیکہ مادہ حاصی یا مزاج بردی مستحکم نہو اور بعضے مدت کے ہین جیسے استسقاء اور خراج یعنی پھوڑا اور قرحہ یعنی زخم اور بعضے ایسے ہین کہ جنکا اچھا ہونا بجز قلت امدت کے نہین جیسے سرطان و نابینائی بسبب پہنچنے صدمے کے [illegible]

ساتھ اور اوسکے قعر کا اسہال کے ساتھ اور مقعر کبد کا اسہال سے اور محدب جگر کا ادرار سے اور رحم کا حیض سے اور ریہ کا
نفث اور چہرہ کا حجامت اور پسینے سے کرین فائدہ مدارات کرنا عضو رئیس اور شریف کا واجب ہی پس علاج اونکا مسہل قوی
رخت مسروسے نکرین کیونکہ بیہودی مضاد روح کی ہی اور اسی طرح ردی الکیفیۃ مثل زرنیخ اور رسکنج اور حب الملوک سے اور
مال اور مرضی سے بدون ملانے قابض عطر کے جس سے تقویت اوسکے جرم کی ہی نکرین فائدہ اعضای بعیدہ بہ نسبت اعضا
رئیسہ کے محتاج دوای کثیر اور قوی کے ہین جیسا جگر مع معدہ اور طحال مع جگر اور مثانہ مع گردہ کہ اعضای اولیہ قریب
دوسرے کی نسبت اوسکے بعید ہین اور ملانا بدرقہ کا بعید کے لیے ضرور ہی تاکہ دوا کو اوسکی طرف بغیر تفرق اور ٹوٹنے کیفیت
اوسکے پہونچا دیوے اور تحقیق اسکی یہ ہی کہ بعضے ادویہ ایسے ہین کہ جنکو عضو معین کے ساتھ خصوصیت ہی پس وہ دوا جلدی اوسکو پہونچ
تی ہی اور دوسرے عضو کی طرف متفرق نہین ہوجاتی اور بعضے ایسے ہین کہ جنکو عضو معین کے ساتھ خصوصیت نہین ہی پس وہ
متفرق ہوجاتی ہی اور بہت اوقات اعضاے صحیحہ کو بغیر پہونچنے موضع علت کے ضرر دیتی ہی پس وہ دوای اولی بدرقہ دینی
اکی ہی جیسا زعفران مفردات دل کے لیے اور مدرات دویہ گردہ اور مثانہ کے لیے اور راوند جگر کے لیے اور فنجنکشت بیخ کبر طحال کے لیے
فائدہ اصل موصل علاج مین احتما یعنی پرہیز ہی حضرت عائشہ سے مرفوعًا روایت ہی کہ الازم دوا یعنی پرہیز کرنا دوا ہی
دی اسکا خلال ہی اور ام المنذر سے روایت ہی کہ اونسے فرمایا ہی کہ داخل ہوئے ہم پر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور اونکے ساتھ
حضرت علی کرم اللہ وجہہ تھے اور ہمارے یہان دوال معلقہ یعنی خوشہای خرما آویختہ تھے پس شروع فرمایا ہر دو حضرات نے
کھانا اونکا پس فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ باز رہ اے علی کیونکہ تم ناقہ ہو پس کہا ہی اونسے کہ بنایا مین سلق یعنی چقندر اور جو
سے پس فرمایا حضرت نے کہ اے علی اس سے کھاو کیونکہ یہ موافق تر ہے تیرے لیے ہی راوی اسکا احمد ترمذی اور ابن ماجہ ہی فائدہ
مریض کو ایسے طعام کی اشتہا ہوتی ہی کہ اوسکو نہایت مضر ہی پس کھاتا ہی اوسکو اور اوسمین شفا اوسکی ہوتی ہی
جاہل گمان کرتا ہی کہ وہ امر مخالف طب کا ہی اور یہ نہین جانتا کہ وہ علاج روحانی سے ہی کیونکہ طبیعت جب مطلوب
پاتی ہی تو اوسکو ایسی قوت پیدا ہوتی ہی کہ جس سے تحلیل کرنے علت کے لیے قادر ہوجاتی ہی لیکن یہ امر اتفاقیہ ہی ہمیشہ نہین فائدہ
ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کی عیادت فرمائی اور کہا کہ کس چیز کی تمکو خواہش ہی
اوسنے عرض کیا کہ نان گندم کی فرمایا حضرت نے کہ جس شخص کے پاس نان گندم کی ہو پس اپنے بھائی کے پاس بھیجے اور
فرمایا کہ جب مریض ایک تمہارے کا کسی چیز کی اشتہا کرے تو چاہیے کہ اوسکو وہ چیز کھلاوین راوی اسکا ابن ماجہ ہی
امید ہی کہ یہ حکم مخصوص بغیر ضرر دینے والی چیز کے ہوگا یا ارشاد بجانب توکل خاصہ کے ہی جنکے حق مین وارد ہی کہ وہ نہین کرتے
اور پروردگار اپنے پر توکل کرتے ہین یا واسطے امید غلبہ کرنے طبیعت کے اوپر مرض کے ہی جیسا کہ ابھی گذرا ہی یا مختص
ہی فائدہ رازی نے کہا ہی کہ مرض بمانند رستے کے ہی اور قوت مانند زاد کے پس واجب ہی کہ جملہ طریقہای حکمت سے
ملاحظت فرماوین اور کبھی مرض ماہی مین غذا کرنے سے زیادتی مادہ اور بھوک اور استفراغ سے ازدیاد ضعف ہوتا ہی پس واجب ہی
دونون امورون کی رعایت فرماوین اور اہم کو مقدم کرین بقراط نے کہا ہی کہ جب تن تنقیہ کیا ہوا نہین ہوتا تو غذا کرانا باعث زیادتی شر ہوتا

مقدمہ دوسرا طب کے آداب مین

ر اوسکے نفع سے قادر نہیں ہوتا اگرچہ مرض کم ہو لیکن سیری اس میں حیات فاتت تحلیل ارواح کے ہی جیسا کہ کوئی شخص زعفران کو بہت کہاوے
فائدہ تعمیق فکر کی اور ترکیہ نظر کا دو امور متضادہ کے علاج میں درکار ہی یعنی مثل علاج تپ محرقہ بلغمی اور حرارت مفرطہ مطفیہ غریزی
مثل استعانت تپ اور ذات الجنب مع نفث الدم اور مشی ماغ مع حرارت معدہ او صداع حار مع نزلہ اور کثرت اخلاط مع ضعف بدن
رعایت فکر درکار ہی اور قاعدہ کلیہ رعایت کرنا دونوں امور کا ہی اگر ممکن ہو ورنہ پہلے علاج اہم کا کرین فائدہ جسوقت تدبیر
غائب سے قلع مرض کا نہو تو اوس سے ملول نہووین کیونکہ امید ہی کہ وہ مرض سخت محتاج علاج دراز کا ہی اور جسوقت تدبیر سے مرض کم ہو
اوسوقت اس سے مغرور نہووین کیونکہ دشمن کا مین اور تیار ہوتا ہی کہ اچانک غلبہ کریگا لیکن صحیح وسالم ہونا اہل استاق یعنی
جو واختیار کرنے اشیاے مضرہ کے اور ترک علاج کے پس بضمانت یا ضمانات تحلیل کرنے والے مواد کے ہی بقدرت حق جل وعلی فائدہ
مرض مشتبہ ہو جاوے اور تشخیص اوسکی ممکن نہو تو دواجامع بملازمت فرماوین یعنی جسوقت تپ بلغمی صفراوی سے مختلط ہو جاوے
سکنجبین یا صرع یا خناق الرحم ملتبس ہو تو معجون نجاح اور تریاق الاربعہ استعمال کراوین اور اگر دواجامع موجود نہو سکے تو علاج
ترک او رمابین مرض او طبیعت کے چھوڑ دیوین مگر تقویت کرنے طبیعت سے اور اوسکے انعاش سے غافل نرہین بلکہ مفرحات اور
اغذیہ جیدہ استعمال کراتے رہین فائدہ بعضے ادویہ ایسے ہین کہ جنکا نفع بکیفیت مخالفہ مرض کے ہی مثل سکنجبین بعرق کاسنی
حار کے لیے اور اکثر ادویہ یونانی اور بعضے ایسے ہین کہ جنکا نفع بالخاصیت یا تحلیل ہی مانند گوشت سانپ کے جذام کے لیے
اکثر ادویہ ہندیہ اور پہلا قسم بے خطر اور نفع میں بہتر مواد خاصیہ مین ہی اور دوسرا قسم بالعکس ہی پس ادویہ مانند مرض
کے ہین کہ فیصلہ اوسکا بصحت یا ہلاک جلدی سے ہو جاتا ہی فائدہ جب دوا سے نفع معلوم ہو تو اوسپر التزام فرماوین لوکہ وہ کم
افضل اوس سے معلوم ہو کیونکہ مابین بعضے ابدان اور ادویہ کے ایک ایسی مناسبت خفیہ ہوتی ہی کہ جسکو بجز حضرت حافظ کرسندہ
بارتعالی وتقدس کے نہین جانتا اور جب تجربہ سے کسی دوا سے مضرت معلوم ہو تو اوسکو ترک کرین اگرچہ وہ ممدوح اطبا کی ہو کیونکہ
احتمال اس امر کا ہی کہ اوس دوا کی اس بدن کے ساتھ کوئی ایسی مخالفت ہی کہ جسکو ہم نہین جانتے چنانچہ رازی نے حکایت کی ہی کہ
شخص گرم مزاج کو پلانے تخم خرفہ سے ایک ایسی حالت لاحق ہوئی تھی کہ بدون قے کے خلاصی اوسکی ناممکن تھی فائدہ ایک
دایہ مواظبت کرنا ناجائز ہی کیونکہ بدن اوس سے الفت پذیر ہو کر بعد اوس کے اثر قبول نہین کرتا فائدہ اپنے موضع مین تحقیق ہو چکا ہی
اعتقاد کے لیے تاثیر عظیم ہی پس واجب ہی کہ علاج علیل کا اوس چیز کے ساتھ فرماوین کہ جسکے ساتھ اوسکو اعتقاد ہی پس اس
وقت مین طبیب محتاج ہی اسبات کا کہ مریض کو دوا گرم پلا کر خبر دیوے کہ وہ بارد ہی اور بہت اوقات جاہل کے ذہن مین
ما جاتا ہی کہ وہ مسحور ہی یا اوسکو نظر لگی ہی یا جن ہی پس واسطے تسلی اور تصدیق اوسکے رقیہ یعنی منتر اور تمائم یعنی تعویذات
جیلہائے عورات کی حاجت ہوگی اور یاد صفت اسکے واجبی اوسکو پلائی جاویگی فائدہ جب سردی یا گرمی سخت ہو
علاج ایسے قوی سے کہ جس سے نہایت تحریک طبیعت کی ہو احتراز فرماوین جیسا اسہال او فصد اور حمام اور بند لعاب فائدہ
[illegible] مواضع مالوف کے مسافت کو نامناسب نفع ہی جیسا شرب یعنی پلائی ہوئی دوا معدہ اور جگر او معای
[illegible] معای کے لیے اور پچکاری مثانہ کے لیے اور حمول رحم کے لیے اور سعوط دماغ کے لیے اور
[illegible]

[illegible] ہی نہ کہ تا امید کرنا اوسکا اور گران کرنا بار دل اوسپر اور جو شخص [illegible] بہتر نہیں فرماتا
ادب ہم خبر بیماری مریض کو موت سے یا یقینا اچھے ہوجانے سے مستحب نہیں جانتے کیونکہ علم غیب کا کوئی نہیں جانتا مگر وہی
اور بہت [illegible] علامات [illegible] اور [illegible] مختلف ہوتے ہیں [illegible] مجبر جاتی [illegible] جاتی ہے [illegible] ہوتا [illegible] ادب بعضے اطبا ایسے
ہوتے ہیں کہ [illegible] اور [illegible] ضعف [illegible] علاج [illegible] جاتا ہی [illegible] بہتر جو فائق [illegible] سعد اکثر
[illegible] نہیں ہی اور یہ مرض [illegible] سبب [illegible] کوئی عمل قبیح دوسرے مرض ہی یا بسبب [illegible] طالع میں واقع ہوئی
[illegible] ساتھ [illegible] احسن [illegible] اور اگر ترک [illegible] تو متوجہ بجانب حق [illegible] اور خواہ [illegible]

مقصد [illegible] ان امور میں کہ جنکو [illegible] اس کتاب کے ساتھ الحاق کیا ہی اور حالانکہ
وہ طب [illegible] سے [illegible] ہیں اور بیان اونکا فصول [illegible] ہی

فصل اول [illegible] نبوی میں [illegible] کہ تحقیق جناب معظم حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] معالجات امراض کے
[illegible] ہیں [illegible] جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ [illegible] مجھکو
[illegible] اور [illegible] نہایت [illegible] اونکو [illegible]
[illegible] منقول ہی مراد
[illegible] من کل امر
[illegible] ہی [illegible] والصحۃ کے تجرا
[illegible] اعتقاد علاج
[illegible] کتب [illegible] تھے تجربہ کا کلمات
[illegible] اور [illegible] فرمائی ہی کیونکہ علم حدیث کا
[illegible] اکثر [illegible] تاکہ فقہا اور مدرسان صحیح اور حسن کو ضعیف [illegible] سے نہیں جانتے اور [illegible]
[illegible] اور [illegible] عن عائشہ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
لا یغنی حذر من قدر والدعاء ینفع مما نزل ومما لم ینزل وان البلاء لینزل فیتلقاہ الدعاء
فیعتلجان الی یوم القیمۃ رواہ الحاکم وعن ثوبان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یرد القدر
الا الدعاء ولا یزید فی العمر الا البر رواہ النسائی وابن ماجۃ پس [illegible] اور وارثان اوسکے کو لائق ہی کہ استعانت
بادعیہ کریں خصوصاً ان دعوات سے جو ماثور اور مروی حضرت رسالتمآب اور اولیای کرام سے ہیں اور انس سے ہی کہ حضرت
علیہ الصلوۃ والسلام نے عیادت فرمائی ایک شخص کی جو ضعیف ہوگیا تھا اور ہوا تھا مثل چوزہ کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم نے آیا تم خواہش کرتے تھے کسی چیز کی خدای تعالی سے یا مانگتے تھے کسی چیز کو عرض کیا آری یہ کہا کرتا تھا اللھم
ماکنت معاقبی بہ فی الاخرۃ فعجلہ لی فی الدنیا ای پروردگار جس چیز سے مجھے عذاب کرنا ہی آخرت میں پس تعجیل کر تو اسکی

ادب واجب ہی کہ متابعت شرع مطہر کی کرے اور تحسین اخلاق کی اور شیرین کلامی اور تواضع اور خوش پیشانی او پیش آنا بعض
ایسے طور پر کہ جس سے امید اوسکی قوی اور گرانی اوسکی خفیف ہو اور طمع نکرے مگر رضای حق کی اور اگر کوئی چیز بغیر سوال کے دی
تو رد نکرے کیونکہ رد فتوح کی حدیث مین ممنوع ہی اور مبالغہ کرے نگہ رکھنے آنکھ مین نظر خبیث سے کیونکہ حق جل و علا نے اسکو
اپنی خلقت پر امین فرمایا ہی اور دیکھنا اوسکا مخدرات اور عورت غلیظہ کا مباح کیا ہی پس چاہیے کہ اوسکی امانت مین خیانت نکرے
اور ہمیشہ خاشع بجناب آلہی اور متوکل اوس ذات پر رہے اور طلب نصرت اوس حضرت سے بغیر اعتماد علم او عقل اپنی کے
اور استمداد اہل اللہ احیا اور اموات سے کرے اور بدن کو نظیف اور لباس کو لطیف او معطر رکھے کہ یہ تینون منجملہ ممدوں کا
عقل کے ہین اور صدقہ دیوے اور وارثان یتیم کو امر بصدقہ فرماوے **ادب** جب اعتماد طبیب کا کتاب پر ہو اور فکر سے
تحری یعنی قصد صواب کا نکرے تو خطا اوسکی کثیر ہوگی کیونکہ مصنفان نے تفصیل کو بجہت اعتماد عقل ناظر کے ترک فرمایا ہی
جیسا کہ قول اونکا ہی کہ حب منتن مفاصل کے لیے جید ہی اور عنب الثعلب ورم کے لیے اور معجون صندل خفقان کے لیے مفید ہی
باوجود اسکے پہلا مخصوص بلغم کو اور دوسرا ورم بابتدای حار وقت ارادہ رجوع کے اور تیسرا گرم ہی پس اگر استعمال پہلے کا درد صفراوی کے لیے
اور دوسرے کا ورم صلب یا بلغمی کے لیے اور تیسرے کا خفقان بارد کے لیے کیا جائے تو ضرر عظیم پیدا ہوگا اور زبان دراز
تمھاری اوپر صاحب کتاب کے ہوگی باوجود اسکے کہ تساہل تمھاری طرف سے ہی پس واجب ہی کہ سبب علت کا بعلامات
اور مزاج دوا کا فن مفردات سے شناخت کرکے مقابلہ ہر سبب کا اوس چیز کے ساتھ کرین جو قاطع اوسکا ہی اور جو طعن کہ آپ اوپر
ادویہ باہ اور امساک کے سنتے ہین وہ اسی غفلت سے ہی پس اس قاعدے کو یاد رکھیں **ادب** لائق نہین کہ تم دوسرے
طبیب پر طعن کرو اگرچہ اوس سے تدبیر مین صائب زیادہ ہو لیکن اگر اکثر تدبیرات اوسکے غلط دیکھو تو تم پر واجب ہی کہ اوسکو
غلطی پر بوجہ پسندیدہ تنبیہ فرماوو تاکہ مسلمانون کو ضرر لاحق نہووے **ادب** تجربے سے ثابت ہو چکا ہی کہ اعمال عجیبہ
اور اوراد نادرہ جب مشہور ہو جائین اور عامہ اوسکو تداول کرین تو تاثیر اونکی جاتی رہتی ہی پس اخفا مشایخ کا اپنے اوراد کو
اور اہل صناعت کا اکسیر اپنی کو بخل سے نہین اور شعریات سے یہ ہی کہ ڈھاکنا خوشبو چیز کا حافظ اوسکے رائحہ کا ہی اور اگر کھولکر
رکھا جاوے تو خوشبو جاتی رہتی ہی پس مخفی رکھنا دوای عمدہ کا نا اہل سے واجب ہی جو شخص کہ جاہل کو علم دیتا ہی پس تحقیق
اوسنے ضائع کیا ہی اور جو شخص کہ لائقان سے منع کرتا ہی پس تحقیق ظلم کرتا ہی او اسی تقریر سے جمع بین الحدیثین حاصل ہوئی کہ ایک
اونمین سے من سئل عن علم علمه ثم کتمه الجم یوم القیمة بلجام من نار راوی اسکا ترمذی اور احمد اور ابو داود
اور ابن ماجہ ہی اور دوسری واضع العلم عند غیر اھله کمقلد الخنازیر اللؤلوء والذھب راوی اسکا ابن ماجہ
سند ضعیف سے **ادب** ایھا الطبیب ای طبیب خوف کر اللہ سے اور نہ ڈر ملامت کرنے والون سے اور نہو اون طبیبون سے
جو علاج مریض کا بروقت بد ہونے اوسکے حال کے اس خیال سے نہین کرتے کہ مبادا اوسکی موت کی نسبت بجانب سوء تدبیر کیجاے
پس فقرات نکلے ہوے کو اپنی جگہہ اسوجہ سے رد نہین کرتا اور سرطان متقرحہ کو مرہم اس غرض سے نہین لگاتا اور نیسزہ
کسی عضو میں سے اس سبب سے نہین نکالتا کہ موت پہنچے نزع یعنی نکالنے روح اوسکی کے ہی کیونکہ یہ لوگ قلت معرفت بحق سبحانہ
تعالیٰ سے ہین اور نہین جانتا کہ وہ قادر ہی شفا دینے مایوس کے لیے اور اخلاق سکار ہے فریاد رسی مضطر او تفریج دینے

وهو رب العرش العظیم ہی اور منجملہ اونکے رقیہ جبرئیل علیہ السلام کا ہی کہ جس سے حضرت پیغامبر صلی اللہ علیہ وسلم کو رقیہ
کیا تھا صحیح مسلم سے بسم اللہ ارقیک من کل شیء یوذیک من شر کل نفس او عین حاسد اللہ یشفیک
بسم اللہ ارقیک اور منجملہ اونکے یہ کلمات ہین کہ جنسے دفع زخم نظر کا ہوتا ہی ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ اور اگر عائن یعنی
نظر لگانے والا کہے اللہم بارک علیہ تو دفع نظر کا ہوتا ہی **فصل سوم** اعمال مین تحقیق ثابت ہولی ہی تاثیرات اعمال سے
وہ چیز کہ جسمین عقول حیران ہین مگر محمود انمین سے وہ ہین کہ جو متعلق بآیات یا اسماء حسنے یا اسماء انبیا یا اولیا کے ہین غیر
شامل اوپر نامشروع کے اور یہ سب موقوف باجازت ہین لیکن بہرحال برکت سے خالی نہین وعن ابن عمر قال قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان جبریل علمنی دواء یشفی من کل داء وقال لی نسخۃ فی اللوح المحفوظ تاخذ
من ماء مطر لم یمس فی سقف فی اناء نظیف فتقرء علیہ فاتحۃ الکتاب سبعین مرۃ وآیۃ الکرسی مثلہ
وسورۃ الاخلاص مثلہ وقل اعوذ برب الفلق مثلہ وقل اعوذ برب الناس مثلہ لا الہ الا اللہ وحدہ
لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وهو حی لا یموت بیدہ الخیر وهو علی کل شیء قدیر اور بعد اس
روزہ رکھے اور سہارت افطار اسی پانی سے کرے ولی اور مخرج یعنی لے آنے والا اسکا امام محدث ابن اثیر جامع الاصول ہی
اور اوسنے مخرج اوسکا ذکر نہین کیا لیکن مجمل کلام کا یہ ہی کہ وہ کتاب جلیل القدر حدیث مین ہی پس کچھ خطر اس سے نہین
اگرچہ اوسنے مخرج اسکا ذکر نہین کیا مترجم کہتا ہی کہ مصنف رحمہ اللہ تعالی نے کتاب ترياق مین جو وہ بھی علم طب مین
ہین انکی تالیف اکثیر تصنیف کی ہی فرمایا ہی کہ ہم مدت اس حدیث مین اپنے دل مین پلتے تھے باوجود اسکے کہ ابن الاثیر
نے گواراین حدیث سے ہین ور کتاب اونکی معتمدات کتب سے ہی تا کہ پایا ہمنے بعضی کتابون مین کہ وہ حدیث کا مخرج ذکر
نہین کرتے وہ کتاب الجمع بین الصحاح رزین بن ا[illegible] وہ عبدری سے ہی اور روہ مسائل فی الصحیح ہی کہ موضوع کو لاتا ہی پس ہمنے محمدی
و حمد اللہ تعالی کی اوسپر جو الہام کیا گیا تھا اور اہل حدیث نے ذکر کیا ہی کہ یہ حدیث صحیح کا اور یہ مریض کے نافع ہی اور اگرادہ
مرویہ بخاری فی اسکے کہون تو حسن ہی اور ثلاثیات بخاری کے یہ نسخہ عظیم او مجرب ہر مرض مین ہی اور بعضے اجلہ نے ذکر کیا ہی
یا اللہ یا رحمن یا رحیم بعد نماز عصر کے جمعہ کے دن تمر و تک بغیر دوسرے کلام کے شفا مجرب امراض سخت سے ہی اور مترجم
نے آزمایا ہی **فصل چہارم** منترون مین اور وہ کلمات مہملہ یا متوسطۃ المعانی ہین جنسے تاثیرات عظیمہ ظاہر ہوتے ہین اور اہل ہند
مین بدرجہ نہایت پہنچے ہین اور حکایت کی ہی کہ عابدان انکے مدت تک ریاضت کرکے بعد منترون کو تالیف دیتے ہین
مرباذن الحق سبحانہ موثر ہوتے ہین کیونکہ سائل ریاضت کش اوسکے دروازے سے ناامید نہین پھرتا اور تحقیق شارع نے ہر منتر
موہم المعنے سے بلحاظ اسکے کہ کفر ہو منع فرمایا ہی اور تحقیق شہاب ہندی نے تصریح کی ہی کہ اکثر منتر ہند کے کفر ہین لیکن جنکے
معنی طیب ہین پس کچھ لاباس نہاہین جیساکہ حدیث مین ہی اور باوجود اسکے بس احسن یہ ہی کہ اوسنے اکتفا بآیات اور کلمات نبویہ
ہین اور زینب عورت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہی کہ عبداللہ بن مسعود نے دیکھا گردن میری مین رشتے کو اور کہا کہ
کیا ہی پس مینے کہا کہ یہ رشتہ ہی کہ جسمین منتر پڑھا گیا ہی میرے لیے پس لیا عبداللہ بن مسعود نے اور توڑ ڈالا اوسکو اور کہا کہ تم اہل
عبداللہ کے ہر آینہ بے نیاز ہو شرک سے سنا ہی مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ تحقیق رقیہ یعنی منتر جس مین الفاظ مہملہ ہون

میرے لیے دنیا مین پس فرمایا حضرت نے سبحان اللہ لا تطیقہ ولا تستطیعہ افلا قلت اللھم اتنا فی الدنیا حسنة وفی
الاخرة حسنة وقنا عذاب النار بار خدایا مے تو مجھے دنیا مین خوبی اور آخرت مین خوبی اور نگاہ رکھ مجھے عذاب آتش سے
قال فدعا اللہ بہ فشفاہ اللہ کہا ہی پس دعا مانگی اوسنے اسد سے پس شفا فرمائی اوسکو اسد تعالی نے راوی اسکا مسلم ہو اور
حدیث مین ہی کہ جو شخص عیادت ایسے مریض کی کرے جسکی موت حاضر نہین ہوئی اور یہ کہے سات مرتبہ اسال اللہ العظیم
رب العرش العظیم ان یشفیك عافیت دیگا اوسکو اسد تعالی اُس مرض سے راوی اسکا ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی اور
ابن حبان اور حاکم مستدرک اپنی مین ہی اور ایک شخص آیا نزدیک حضرت علی کرم اسد تعالی وجہہ کے اور کہا کہ فلان شخص شکایت کرتا ہی فرمایا آیا
خوش کرتا ہی تجھے یہ امر کہ وہ اچھا ہو جاے عرض کیا آپ نے فرمایا کہہ تو یا حلیم یا کریم اشف فلانا کہ وہ اچھا ہو جایگا راوی
اسکا ابن شیبہ ہو اور علامہ محدث مجد شیرازی نے سفر السعادة مین تعویذات نبویہ جو احادیث صحیحہ مین وارد ہوئے ہین ذکر
کرکے فرمایا ہی کہ جو شخص انکو مجرب کریگا عظمت وقدر انکی جانیگا پس منجملہ اونکے مترجم کہتا ہی کہ اصل نسخہ وغیرہ مین اسی قدر
لکھا ہی لیکن پیچھے اسکے لکھا ہی کہ ایک صفحہ خالی چھوڑین پس مترجم نے سفر السعادة سے اتمام اوسکا کیا ہی اور منجملہ اونکے
اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق اعوذ بکلمات اللہ التامات التی لا یجاوزھن بر ولا فاجر
وباسماء اللہ الحسنی ما علمت منھا وما اعلم من شر ما خلق وذرأ وبرأ من شر ما ینزل من السماء ومن شر
ما یعرج فیھا ومن شر ما ذرأ فی الارض ومن شر ما یخرج منھا ومن شر فتن اللیل والنھار ومن شر طوارق
اللیل الا طارقا یطرق بخیر یا رحمن ہی اور منجملہ اونکے اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبہ وعقابہ وشر
عبادہ ومن ھمزات الشیاطین وان یحضرون ہی اور منجملہ اونکے اللھم انی اعوذ بك بوجھك الکریم وبکلمات
اللہ التامات من شر ما انت اخذ بناصیتہ اللھم انت تکشف الماثم والمغرم اللھم انہ لا یھزم
جندك ولا یخلف وعدك سبحانك وبحمدك ہی اور منجملہ اونکے اعوذ بوجہ اللہ العظیم الذی لیس شیٔ
اعظم منہ وبکلمات اللہ التی لا یجاوزھن بر ولا فاجر وباسماء اللہ الحسنی ما علمت منھا وما لم اعلم من شر
ما خلق وذرأ وبرأ ومن شر کل ذی شر لا اطیق شرہ ومن شر کل ذی شر ربی اخذ بناصیتھا ان ربی
علی صراط مستقیم ہی اور منجملہ اونکے اللھم انت ربی لا الہ الا انت علیك توکلت وانت رب العرش العظیم
ماشاء اللہ کان وما لم یشأ لم یکن ولا حول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم اعلم ان اللہ علی کل شیٔ قدیر
وان اللہ قد احاط بکل شیٔ علما واحصی کل شیٔ عددا اللھم انی اعوذ بك من شر نفسی ومن شر الشیطان
وشرکہ ومن شر کل دابة انت اخذ بناصیتھا ان ربی علی صراط مستقیم ہی اور منجملہ اونکے تحصنت باللہ
الذی لا الہ الا ھو الھی واله کل شیٔ واعتصمت بربی ورب کل شیٔ وتوکلت علی الحی الذی لا یموت
واستدفعت الشر بلا حول ولا قوة الا باللہ حسبی اللہ ونعم الوکیل حسبی الرب من العباد حسبی الخالق
من المخلوق حسبی الرازق من المرزوق حسبی اللہ ھو حسبی حسبی الذی بیدہ ملکوت کل شیٔ وھو یجیر
ولا یجار علیہ حسبی اللہ وکفی سمع اللہ لمن دعا لیس وراء اللہ منتھی حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت

کہ بخرہ گرم اوس سے اوٹھتے ہین **پانچوان** باعث نکالنا اخلاط سرد کا ہی کیونکہ بعد نکل جانے اوسکے جب کوئی چیز روکنے والی
حرارت کی نہین رہتی تو حرارت غلبہ کرتی ہی **چھٹا** تکاثف مسام کا ہی کہ ہوا یا پانی سرد یا اطلیہ قابضہ سے مسام بند
اور بسبب عدم تحلیل کے حرارت غالب ہووے جیسا کہ موسم سرما مین حرارت محبوس ہو کر احشا کو گرم کرتی ہی اور اسی وجہ سے قوت باہ
بھی قوی ہوتی ہی اور علامات حرارت کے اگر جبلیہ یعنی مزاجی ہون تو فراخی سینہ کی اور عروق بدن کی اور ظاہر ہونا عروق کا
اور عظم نبض کا اور قوت اور سرعت اوسکی اور گرمی لمس کی اور کمی چربی اور فربہی کی اور جلد پیدا ہونا بالون کا اور کثرت
اور نمو ولیدگی اور عظمت اونکی اور کثرت غضب اور جرأت اور سخاوت اور نشاط اور عمدگی ہضم اوسکے سبب سے ہی اور اگر حرارت عارضیہ
ہو تو پیاس اور سوزش بدن اور بیخوابی اور زردی بول و براز کی یا سرخی اونکی اور سرعت اور عظم نفس اور نبض اور فائدہ کرنا
اشیاے بارده کا ہی اور **علاج** اوسکا یہ ہی کہ کاسنی اور بیخ کاسنی اور تخم خیارین اور خشخاش اور گشنیز اور کاہو اور لعاب
اسپغول اور بہدانہ اور نیلوفر اور بنفشہ اور صندل پیوین اور کافور سے ضماد کرین اور ان سب مذکورہ کے جواہر ... دوا
ہین اونسے شمم کرین اور ماء الشعیر اور پالک اور خرفہ اور کدو اور مالیہ اور زرشک اور لیمونیہ اور حصرمیہ سادہ پکا کر اور انار اور خیارین
اور تربوز اور رماں یعنی شحم درخت خرما اور سیب وغیرہ یعنی ترش و شیرین سے غذا کرین اور اگر مریض خواہشمند گوشت کا ہووے
تو گوشت تیتر اور بکرے کا اور [illegible] کاشنی [illegible] کھاوین اور صندل [illegible] عرق گلاب اور کافور اور [illegible] اور
گل [illegible] مشک اور خیارین [illegible] فائدہ [illegible] [illegible]
ٹھنڈی ہی کوئی چیز گرم [illegible] بالیقین [illegible] [illegible]
[illegible] سے [illegible] زیادہ [illegible] [illegible]
[illegible] اور تحلیل حرارت [illegible]
[illegible] حرارت خارجیہ مین [illegible] غریزیہ ظاہر [illegible] باطن ہو جاتی ہی جیسا کہ
موسم گرما مین [illegible] سالانہ [illegible] اور جو [illegible] قریب اوسکے ہین [illegible] اور [illegible]
ہوتا ہی دوسرا حرارت مفرط ہی بسبب تحلیل ہو جانے حرارت [illegible] **تیسرا** اختناق ہو جانا مسام کا کہ جیسے حرارت بند ہو کر تحلیل [illegible]
گو کہ حبس حرارت کا ابتدا مین محدث حرارت ہی الا انتہا مین بسبب تحلیل حرارت کے باعث برودت ہوتا ہی **چوتھا** پہونچنا
بارده کا ہی بالفعل جیسا ہوا اور پانی سرد یا بالقوہ جیسا صندل اور کافور بشرطیکہ بحد مفرط نہون کیونکہ اگر مفرط ہوونگے
تو محدث حرارت ہین نہ مورث برودت **پانچوان** واقع ہونا استفراغ مفرط کا ہی خصوص استفراغ منی کا اور اخلاط گرم کا
چھٹا کمی غذا کا ہی کہ بسبب قلت رطوبات کے جو حامل حرارت غریزیہ کے ہین حرارت غریزیہ کم ہو جائے جیسا کہ چراغ مین
روغن تھوڑا ڈالین تو روشنی اوسکی کم ہو جاتی ہی **ساتوان** کثرت غذا کی ہی جو موجب امتلا ہو کر باعث اطفاے غریزیہ کی ہو
جیسا کہ اگر چراغ مین روغن زیادہ ڈالین تو روشنی بسم ہو جاتی ہی **آٹھوان** سکون مفرط ہی جو باعث کثرت رطوبات ہو کر
حرارت غریزیہ کو تحلیل کرے **نوان** سدہ ہی جو مانع نفوذ روح ہو کے باعث برودت کا ہو علامات اسکے برعکس علامات
حرارت کے ہین **علاج** ابتدا مین تو سہل ہی لیکن انتہا مین مشکل ہوتا ہی اور وہ یہ ہی کہ اغذیہ حارہ جن مین تقویت روح کی ہو

اور تمائم جمع تمیمہ یعنی منکے کہ جنکو گلے مین ڈالتے ہین اور تولہ یعنی وہ چیز کہ عورت واسطے محبت مرد کے گردن مین ڈالے شرک ہی
پس کہا بیٹے کہ کس طرح یہ فرماتے ہو اور ہر آیینہ بتحقیق کہ آنکھ میری دکھتی تھی اور آمد و رفت میری جو ایک یہودی کے پاس تھی یہانتک
اوسنے منتر پڑھا تو آرام ہو گیا پس عبد اللہ نے کہا بجز اسکے نہین کہ وہ عمل شیطان سے ہی کہ وہ اوسمین حرکت کرتا تھا پس جب منتر
پڑھا تو حرکت کرنے سے باز آیا اور بجز اسکے کفایت نہین کرتا اگر یہ کہے تو جیسا کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے
اذهب الباس رب الناس واشف انت الشافی لا شفاء الا شفاءك شفاء لا يغادر سقما راوی اسکا ابوداود ہی اور
حضرت عائشہ نے فرمایا ہی کہ جب کوئی آدمی ہمسے شکایت کرتا تھا تو اوسکو مسح فرماتے تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم دست راست سے
اور بعد اوسکے فرماتے تھے اذهب الباس الخ راوی اسکے شیخین ہین اور معوذتین کے لیے تاثیر جدید ہی کہ رقیہ ہای ست سے پڑھا کرتا ہی
اور ابو سعید سے ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم تعوذ جان اور عین انسان بھی فرماتے تھے تا کہ نازل ہوئی معوذتین پس لیا
حضرت نے اونکو اور ترک کیا اونکے ماسوا کو راوی اسکے ترمذی و نسائی ہین عائشہ نے فرمایا ہی کہ جب کوئی شخص مریض
ہوتا تھا اہل بیت حضرت علیہ الصلوة والسلام تو دم فرماتے تھے اوسپر معوذات سے راوی اسکا مسلم ہی اور عثمان بن
العاص سے روایت ہی کہ اوسنے شکایت کی خدمت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم مین درد سے جو پاتا تھا اوسکو جسد مین پس
کہا حضرت نے اوسکو کہ رکھو تم ہاتھ اپنے کو اوس جگہ پر کہ جہان درد ہی جسد تمہارے مین اور کہو بسم اللہ تین مرتبہ اور
کہو سات مرتبہ اعوذ بعزة الله وقدرته من شر ما اجد واحاذر کہا ہی اوسنے کہ کیا مین نے اور دور کیا حق تعالی نے
اوس درد کو جو مجھے تھا راوی اسکا مسلم ہی اور ابی سعید خدری سے روایت ہی کہ جبرئیل علیہ السلام آئے خدمت مین
حضرت کی اور کہا کہ یا محمد شکایت کرتے ہو تم پس حضرت نے فرمایا نعم کہا جبرئیل نے بسم الله ارقيك من كل شيء
يؤذيك من كل نفس او عين حاسد الله يشفيك بسم الله ارقيك راوی اسکا مسلم ہی اور عبد الملک بن عمیر سے
مرسلاً ہی کہا ہی اوسنے کہ فرمایا ہی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ فاتحة الكتاب شفا ہی ہر مرض سے راوی اسکا ترمذی و بیہقی ہی

مقدمہ چوتھا دستور تعدیل امزجہ مین مشتمل اوپر ایک کلیہ اور چار فصل کے

کلیہ تبرید اور تجفیف خطرناک زیادہ ہی حرارت اور رطوبت سے کیونکہ حرارت اور رطوبت معاون زندگانی روح
اور برودت اور یبوست مخالف اوسکے ہین پس اسوجہ سے ادویہ یا اغذیہ سرد اور خشک کو خطرناک سمجھتے ہین نہ گرم اور تر کو
اور ترطیب بنسبت تجفیف کے مشکل زیادہ ہی اور تسخین بدن کی ابتدا مین نسبت تبرید کے آسان ہی **فصل اول**
تدبیر امراض گرم مین اور اسباب اسکے چھ ہین پہلا متاثر ہونا بدن کا اوس چیز سے جو بالفعل گرم ہی مانند آفتاب
و آگ و ہوائی گرم و حمام کہ موجب حرارت بالفعل کے ہین یا اوس چیز سے جو بالقوہ گرم ہی جیسا قرنفل و مشک کہ موجب
حرارت بالقوہ کے ہین کیسا ہی انکو استعمال کرین کھاوین یا بدن پر لگاوین خواہ سونگھین دوسرا باعث حرکت شدید ہی
عام اس سے کہ حرکات نفسانیہ ہو جیسا کہ غصہ اور خوشی اور غم کہ انمین روح دماغی متحرک ہو کر باعث تسخین بدن کی ہی
یا بدنیہ جیسا ریاضت اور دلک یعنی ملنا بدن کا ہاتھ سے اور عمل یعنی جماع کرنا اور مجامعت یا مفرط تیسرا باعث غذا
گرم جیسا گوشت اور مچھلی چوتھا عفونت کہ اصل باعث عفونت کا حرارت ہی لیکن باعث حرارت بھی اوس وجہ سے

چوتھا کثرت تغذیہ کی پانچوان قلت حرکات کی چھٹا کثرت خواب کی ساتوان تفریح معتدل ہی کیونکہ بسبب
پراگندہ کرنے خون کے بدن مین موجب ترطیب کی ہوتی ہی آٹھوان اغذیہ سخنہ معتدلہ ہین جو رطوبات جامد کو سیال کرین
نوان سردی معتدل ہی جو رطوبات کو تحلیل سے محفوظ رکھے علامات رطوبت کے پس جو رطوبت کہ مزاجی ہی علامات اوسکے
نرمی چمڑے کی اور فراخی مسام کی اور ڈھیلا ہونا گوشت کا اور سیدھا ہونا بالون کا اور جلدی سفید ہونا اونکا اور سستی بدن کی اور
اور تلون مزاج کا کہ ایک امر پر قرار نپاوے اور علامات رطوبات عارضیہ کے کمی پیاس کی اور کمی ہضم کی اور کثرت خواب اور
لعاب اور مخاط کی اور فربہی اور تہبج اور حصول صحت کا بموسم خریف اور موسم گرم مین اور منتفع ہونا استعمال کرنے اشیای خشک سے
اور مضرت حاصل کرنا اشیای تر سے اور دیر سے خشک ہونا روغن اور پانی کا ہی علاج اخلاط رطبہ و خون اور بلغم کا استفراغ
اور تقلیل طعام اور پانی کی کرین اور ہلیلجات اور اطریفلات اور کندر اور مرچ سیاہ اور زنجبیل اور دار فلفل اور اکثر ادویہ ہندیہ
استعمال فرماوین اور غذای کباب مصالحہ دار اور خشکار یعنی جو چپاتی کہ جسکا غلہ نہ دہویا گیا ہو اور نہ اوس سے بھوسی نکالا گیا
اور عدس سے کرین **فصل چہارم** تدبیر کلی امراض خشک مین اسباب اسکے چھہ ہین **پہلا** پہونچنا خشک کا ہی خارج سے
جیسا آگ اور ہوای گرم اور ریگ یعنی ریتا یا داخل سے جیسا عدس اور افیون **دوسرا** قلت غذا اعضا کی ہی بسبب کم کھانے
اور ضعف ہضم کے **تیسرا** حرکت مفرطہ ہی بدنیہ ہو خواہ نفسانیہ اور بیخوابی **چوتھا** کثرت استفراغ کی ہی مخصوص نکلنا خون
اور منی اور عرق کا **پانچوان** کثرت سردی کی ہی کہ اخلاط کو منجمد کرے **چھٹا** انسداد مجاری غذا کا ہی بسبب خلط مسدد
خواہ یبوست و سختی خوابگاہ کے یا غسل مع پانیہای قابضہ کے علامات اسکے وہ ہین جو خلاف علامات رطوبت کے ہین اور
کثرت سے پھوٹنا چمڑے کا اور خشک ہونا اوسکا علاج استفراغ خلط یابس کا کرین اور استعمال لعاب اسپغول و بہدانہ کا
مع شکر تری فرماوین **ایضاً** خیساندہ تخم خرفہ اور تخم خیارین اور تخم کدو **ایضاً** نقوع آلو بخارا او زرد آلو **ایضاً** شربت بنفشہ
ایضاً جلاب یعنی پانی اور گلاب اور مصری ملی ہوئی **ایضاً** ماء الجبن سفید ہی **ایضاً** تدہین بروغن بادام اور روغن کدو
اور روغن بنفشہ اور روغن بید مشک **ایضاً** غذا شوربای چوزہ مرغ اور گوشت گاو سالہ اور بکرا کم عمر کا پکا ہوا مع روغن بادام
او سیالک کے **ایضاً** بیضہ نیم خام **ایضاً** دودھ خصوص دودھ عورت اور گدھی کا **ایضاً** مکھن اور جبن تازہ یعنی جو
دودھ کہ منجمد کیا گیا ہو پنیر سے **ایضاً** نخود اور شلغم اور گاجر اور تل مع شکر اور منجملہ فواکہ کے انگور اور انجیر اور آلو بخارا اور
زرد آلو اور خیارین اور ہندوانہ اور انار شیرین اور بادام اور کماندہ او پستہ اور نارجیل اور غسل مع پانی معتدل الحرارۃ کے کرین
تاکہ رطوبات منجمدہ پگھل جاوین اور آبزن خصوص جسمین بنفشہ اور کدو اور خرفہ اور کشنیز جوش دیا گیا ہو مفید ہی لیکن دھوپ اور دخان
اور خواب کرنے بستر سخت پر سے محترز رہین

مقدمہ چھٹا تدبیر کلی امراض دموی مین

اسباب اوسکے یہ ہین کہ پہلے اتفاق کھانے چرب مرغن اور بیضہ نیم برشت و حلویات کا ہوا ہو اور فصل بہار اور سن قریب البلوغ
اور اقلیم چہارم اور ترک کرنا فصد معتاد کا قصد کرلینے سے ہی علامات اوسکے ثقل اور تثاوب اور سرخی بوجہ صعود ابخرہ کے ہی اور کندی
حواس کی بسبب غلظت روح کے اور گرانی بدن کی کیونکہ روح غلیظ ہو جاتی ہی اور حرارت غریزیہ کہ جس سے انتعاش حرارت کا ہی

جیسا قرنفل اور جوز بویا اور زعفران اور مشک اور عنبر اور بسباسہ اور خولنجان اور کندر اور عود اور مصطگی اور استعمال ان کا کرین
خصوص بخار لینا لوبان سے تدبیر جید ہی اور اودیہ مرکبہ سے فلاسفہ اور بلادری اور معجون ثوم فائدہ مند ہی اور غذا کباب گوشت
خصوص تیتر اور گوشت کبوتر اور آہو سے کرین اور مرچ اور لونگ اور خردل اور زنجبیل اور زعفران کا مسالہ ڈالین اور فواکہات
انجیر اور کشمش تناول فرماوین اور کستوری اور خوشبوؤن سے عنبر اور گل چنبیلی اور گل سیوتی اور زنبق اور نرگس اور عود اور گل کیوڑا
سونگھین اور روغنات سے زنبق وغیرہ روغنہای گرم بدن پر ملین اور مناسب اس مقام کے کلام بردہ مین ہی یعنی عوارض سردی مین
پس ہم کہتے ہین کہ گروہ مع ہبوب الریح ہی اکثر النسخ موجودہ کبیر مین اسیقدر عبارت مرقوم ہی اور اصل نسخہ مین بعد اس عبارت کے
یہ لکھا ہی کہ بروردگی علیحدہ مرقوم ہی لیکن وہ ہم نہین پہونچے اور مترجم نے تذکرہ انطاکی سے نقل کرکے لکھا ہی کہ البرد اکثر اطبا نے
اسکو مستقل طور پر بیچر اسکے کہ فلان دوا نافع شقوق برد ہی یعنی اثر سردی کی ہی تحریر نہین فرمایا لیکن ہم کہتے ہین کہ اگر وہ مع ہوا ہی
تو تکلیف اوسکی بسبب سریان زیادہ ہوتی ہی اور اگر بغیر ہوا کے ہی تو صرف ظاہر بدن کو ضرر پہونچتا ہی اور ہر ایک اون مین سے
یا رات مین ہی یا دن مین اور یہ دونون ایسے ہین کہ شعاع ستارہ گرم کا پڑتا ہی یا نہین پڑتا اور پھر وہ یا تو شتائی ہی یا ربیعی ہی
یا صدا و نکا اور پھر ہر ایک لاحق مزاج اور سن ہر دو بارد کے شہر سرد مین ہین یا کس طرح ہین یہ اقسام ہوسکتے ہین اور کچھ شک نہین
کہ جو سردی کہ مطلقا مخالف اسباب حرارت کی ہی وہ باعتبار حدوث عوارض کے سخت تر اور علاج اوسکا مشکل تر ہی اور برعکس اوسکے مین
انکے مراتب کثیرہ ہین اور وہ موذی بہ تکثیف ہی پس اگر مزاج بارد ہی تو جلدی سے تکلیف حاصل کرتا ہی کیونکہ اول گرم ہو کر بعد اوسکے
بسبب انحلال غریزیہ کے سرد ہو جاتا ہی جیسا حال کھانے والے مانند افیون کا ہوتا ہی لیکن اس قسم مین صاحب اوسکا بجانب مجری
طبعی عود کرتا ہی اوسی قاعدے کی رو سے کہ تھوڑی چیز ہمیشہ رہنے والی قوی تر عکس سے ہی اور عوارض اوسکے تغیر رنگ اور
تکرج یعنی سخت ہونا بشرے کا ہی اور درازی سردی کی مسقط شہوت اور مطفی حرارت اور مجمد خون اور ساقط کرنے والی بالون کی
یا مضعف اونکی ہی اور امراض اسکے کثیر ہین جیسا شقیقہ اور فالج اور تشنج اور جمود **علاج** دافع سردی کا بدن سے ہر گرم خشک
بالفعل و بالقوۃ اکلا و بخورا و تمریخا ہی اور پہننا اوس چیز کا جسکی شان سے یہی ہی اور سزاوار ہی کہ حفاظت کیجاے اوس سے
ہر مکان لطیف الہوا مین جیسا مصطر و ہر فعل سے کہ جس سے عروق حرارت قبول کرین مثل حمام اور جماع لیکن پہلے پہل آگ سے
گرم نکرین کیونکہ بہت اوقات مسقط عضو کی ہوتی ہی بسبب تحلیل کرنے اوسکے مابقی کو اور فاسد کرنے اوسکے اوسکو بلکہ لائق ہی کہ
پوستینات اور پارچات پشم اور بال پہنین اور کوئی شی واسطے گرم کرنے کے سخت تر آگ گرم سے نہین ہی اور جس شخص کو تکلیف سردی کی
پہونچے اور سرکہ مین بیٹھے تو حرارت غریزیہ اوسکی پھر آتی ہی خصوصا سرکہ مین اسپ اور بخور کرنا موم اور عود اور زریرہ سے نافع
اوسکا تجربہ ہی **ایضاً** کھانا لہسن اور جوز کا مفید ہی **ایضاً** مثل اوسکے ہی مدہن کرنا زیت یا روغن سے جسمین لہسن اور سداب کو
جوش دیا گیا ہو **ایضاً** شرب لہسن اور زنجبیل کا مفید ہی **ایضاً** مجرب برفع سردی کے لیے طلا کرنا روغن بلسان سے ہی **ایضاً**
مشک اور عنبر مطلقا اور کل ادویہ جنسے علاج امراض باردہ کا کیا جاتا ہی **فصل سوم** تدبیر کلی امراض رطبہ مین اسباب
اسکے لو ہین چلنا پہونچنا رطوبت کا باطن مین مثل دودھ کے پہوین خواہ حقنہ کرین یا خارج مین جیسا طلا کرنا روغن بادام کا
اور حمام معتدل خصوص بعد غذا کے اور ہوا معتدل و دوسرا اثر کرنا [illegible] فراغ عادی کا تیسرا انکار [illegible] اونکا

فائدہ دوسرا مسہلات صفرا مین اور وہ آلو بخارا حسب مناسب حرارت جوشاندہ کرکے پلاوین تخم شاہترہ گاؤزبان بنفشہ گل سرخ آدھ آدھ اوقیہ اور اگر سرفہ ہو تو مع آملی اور آلو بخارا شیرخشت گل سرخ گل بنفشہ پوست ہلیلہ زرد صبر او شاہترہ ہی **ایضاً** التماس مع بعضی اُن ادویہ کے جو پہلے مذکور ہو چکے ہین مسہل خوب ہی اور اگر املی کے ساتھ ہو تو کافی ہی **ایضاً** مطبوخ ہلیلہ مشہور ہی **ایضاً** آب انار ترش معصور شحم مخرج بالعصر ہی **ایضاً** نقوع نافع۔ عناب آلو بخارا سات سات دانے آملی نیلوفر تخم کاسنی چار چار درم سنا پوست ہلیلہ زرد دو دو درم املتاس سات درم شکر تری یا شیرخشت بیس درم اور اگر ریوند خطائی اضافہ کرین تو قوی ہوگا **ایضاً** معجون مذکورہ علامۂ انطاکی مجرب جلیل القدر عظیم الشان کثیر النفع جملہ امراض صفراویہ او محترقہ اور جملہ اقسام تپ اور بیاس او جذام اور جرب او حکہ او صداع اور رمد او برسام او یرقان او خفقان او سرعت انزال کے لیے بالبدرجہ اولا اور طلب بدرجہ دوم **صفت** صبر سقمونیا مبین مبیض درم گل بنفشہ سنا رب السوس پندرہ پندرہ درم گل سرخ بیخ کاسنی تخم خرفہ قنطوریون دس دس درم ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ سنبل چھ چھ درم غاریقون درونج بہمن سفید مرجان غیر محرق چار چار درم بدون صبر او سقمونیا کے جملہ ادویہ کو کوٹ کے سقمونیا اور صبر کو آب سیب او ربہی اور انار او رعرق گلاب ایک ایک رطل مین حل کرکے شکر تری تین حصہ ملاکر قوام پکاوین خوراک موسم گرم مین ایک مثقال موسم سرد مین دو مثقال ملک ہند مین بموسم آدھ مثقال **معجون** مجرب صاحب بقا ہی مسہل اخلاط حارہ و محترقہ نافع جذام و حمیات و دافع بیاس او مخرج تپ باطن سے بجانب ظاہر **صفت** بادیان صندل تخم خطمی تخم خبازی چار چار مثقال گل سرخ دس مثقال پوست ہلیلہ زرد افسنتین بنفشہ تخم کشوث پندرہ پندرہ مثقال عناب لسوڑہ کشمش تیس تیس مثقال آلو بخارا آملی آدھ آدھ رطل جوش دیکر صفا کرین اور مع ترنجبین تیس مثقال او رمصری برابر ادویہ کے قوام پکاوین اور طباشیر کتیرا صمغ عربی سقمونیا نشاستہ پانچ پانچ مثقال اضافہ کرین واگر زیادتی اسہال چاہین تو بشرط خواہش زیادتی اسہال کے ترنجبین دو چند اور سقمونیا دس مثقال کرین خوراک پانچ مثقال سات مثقال تک **جوارش** مسیحی مجرب مسہل صفرا بلا مشقت بدن او رمعدہ سے **صفت** سقمونیا ایک مثقال عود مصطکی ہر ایک دو مثقال تربد آٹھ مثقال شہد حسب حاجت خوراک پانچ درم **فائدہ تیسرا** تدبیرات متفرقہ میں سلف سے منقول ہی کہ صفرا مشابہ سگ دیوانہ کے ہی کہ راضی اور رنجیدہ بلا سبب ہوتا ہی اور مدار علیہ جملہ ادویہ کا امراض صفراویہ مین اشیاء ترش ہین اور تمامی ادویہ او راغذیہ مستعملہ امراض دموی اور تمامی ادویہ معدلہ حرارت نافع ہین **ایضاً** ادویہ جیدہ مجربہ صاحب کتاب الرحمۃ نافع امراض صفراویہ کے یہ ہین لسی دودھ کی یعنی دودھ مین پانی ملاکر ادہلی مع شکر تری تین دن یا سات دن واگر قبل استعمال اس دوا کے قے اور مسہل مع ادویہ قبل کرین تو نہایت مفید ہوگا سقی لیمون مع شہد مسہل سنا دو درم پوست ہلیلہ پانچ درم شہد بقدر مناسب غذا نان خمیر یا برنج مع دودھ گاو ہی اور شکر تری او تہ حسینی

مقدمہ آٹھوان تدبیر امراض بلغمیہ مین

اسباب اسکے یہ ہین دودھ اور کدو اور خربوزہ اور سردی جگر اور تری اوسکی اور موسم سرد او رسن شیخوخت او رسن تسلیم پانچوین اور علامات اوسکے یہ ہین سفیدی چہرے کی او رسستی اور نرمی اوسکی اور کثرت لعاب کی بسبب چڑھنے رطوبات کے معدہ سے اور ارا او ترسنے او نکے دماغ سے اور کمی پیاس کی بشرطیکہ بلغم مالح نہو کیونکہ اوسمین

بند ہوجاتی ہی اور نیز اسوجہ سے کہ اعصاب تر ہوجاتے ہین اور کثرت گرانی سر کی ہی اسوجہ سے کہ وہ جای صعود بخارونکا ہی اور گرانی
صدغ کی ہی بسبب کثرت عروق اوسکے اور گرانی آنکھ کی کیونکہ بوجہ نرمی اعصاب کے وہ جلدی متاثر ہوتی ہی اور امتلا نبض کا
اور انتفاخ اور ردہ کا اور سرخی زبان کی کیونکہ بوجہ متخلخل ہونے کے اور کثرت عروق کی اوسمین اثر خلط کا جلدی سے ظاہر
ہوتا ہی اور دیکھنا اشیای سرخ کا نیند مین اور سرخی بول کی اور خیالات کی اور نکلنا خون کا لثہ سے اور دیگر امکنہ سہل الانصداع سے
اور محل فصد سے اور کھجانا موضع حجامت اور فصد کا اور کثرت شہوت کی اور خوشی اور قہقہہ اور رغبت لباس عمدہ کی
اور میٹھا ہونا مزہ دہن کا ہی علاج اوسکا فصد اور حجامت اور لگانا جوک کا ہی اور شاہترہ اور عناب اور زرشک اور
جماز یعنی یہ نخل نو طلع اور عرق کیوڑہ اور انار ترش اور آلو بخارا اور لیمون اور فالسہ اور سیب اور بہدانہ اور عرق گلاب اور
مخیض یعنی مہی دہی کا اور شربت نیلوفر اور گل اشیای ترش اور بے مزہ او عنصل و رکہربا ہی معجون مذکورہ انطاکی مغنی از
فصد و نافع جمیع امراض دمویہ اور مفید اوس شخص کے جو مابین بیس برس اور چالیس کے ہو صفت عناب زرشک اور زرد آلو ایک ایک رطل
تمر ہندی آدھ رطل چارون ادویہ کو پانچ رطل پانی اور دو رطل سرکہ مین جوش دیوین تاکہ پانچوان حصہ باقی رہے صاف کرکے تین
رطل شکر تری ڈالکر قوام دین اور ادویہ ذیل کشنیز خشک طباشیر صندل سفید تخم کاہو تخم کاسنی ہر ایک سے اوقیہ تخم خرفہ
آبجو کا گل بنفشہ گل سرخ ہلیلہ سیاہ آدھ آدھ اوقیہ مصطگی مرجان کہربا تین تین درم داخل فرماوین خوراک تین مثقال
مزاج اس دوا کا بارد بدرجہ دوم اور معتدل خشکی و تری مین اور قوت اسکی سات برس تک ہی لیکن کثرت استعمال اسکی
قاطع باہ اور مصلح اوسکا شہد ہی ایضاً تدبیر مجرب صاحب کتاب الرحمۃ نافع جملہ امراض دمویہ صفت اوسکی یہ ہی کہ سرکہ انگوری کو
علی الصباح پیوین اور ضرورہ سرکہ اور انار دانہ استعمال کرین لیکن بغیر اسکے کوئی چیز تین یا سات دن تک نہ لیوین اگر شدت کرے
بہتر و صورت اول فصد خواہ حجامت فرما کر بعد اسکے ادویہ مذکورہ مستعمل کرین

مقدمہ ساتوان تدبیر کلی امراض صفراوی مین

اسباب مولدہ اسکے مانند کہجور اور قند سیاہ اور گوشت اور موسم گرم اور سن جوانی کا اور اقلیم اول و ثانی ہی علامات
اسکے تلخی اور خشکی دہن کی اور خشکی ناک کی اور صداع اور سوزش بدن کی اور زردی تمام بدن کی خصوص آنکھ اور زبان کی
اور شدت پیاس اور ضعف اشتہا اور کثرت غثیان بسبب انصباب صفرا کے معدہ مین اور طافی ہونا صفرا کا جانب فم معدہ کے
اور سرعت نبض کی اور متواتر ہونا اوسکا اور صلابت اوسکی اور زرد ہونا بول کا جبکہ صعود مادہ سے کا جانب سر یا خروج
اوسکا اسہال سے ہو اور قشعریرہ مانند خلیدگی سوزن کے بخلاف قشعریرہ بلغم کے کہ وہ مثل خلیدگی سوزن کے نہین ہوتا
اور قلت اونگھنا ہوا اور سہر سے اور زردی خیالات کی اور رویا کی مثل آگ اور بجلی کے اور کبھی حدوث قی کا اور دست کا زرد
یا سبز علاج اسکا تین فائدون مین مذکور ہی پہلا منضجات صفرا مین او ردہ کاسنی اور بیخ کاسنی اور نیلوفر اور بنفشہ اور
عناب [illegible] اور آلو بخارا اور عناب بہدانہ اور خطمی اور اصل السوس و تخم کشوث و [illegible] ہین بلا کثرت استعمال اشیای
[illegible] ایضاً [illegible] ایضاً [illegible] تخم کاسنی بنفشہ گل سرخ
[illegible] آلو بخارا [illegible] ایضاً [illegible]

زنجبیل انیسون مقل رب السوس ہر ایک یع درم مغز المتاس اور روغن بادام کے ساتھ گولی بناکر ایک پہر رات باقی رہے کھاوین
اور وقت فجر کے جوشاندہ ذیل سے تحریک کرین گل بنفشہ بسفائج ہر ایک پانچ درم پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی
ہلیلہ سیاہ ہر ایک تین درم عود البخور عود صلیب سج کرفس اذخر ہر ایک آدھ درم شکر تری دو اوقیہ اور بعد تمام ہو جانے عمل
دوا کے جوشاندہ بادیان ایک مثقال اصل السوس پانچ درم پیوین **معجون عجیب** انفع مقولہ مذکرہ دافع فضول غلیظہ اور ان
امراض کی ہے کہ جنکا مادہ بارد ہے اور نافع امراض معدہ اور فساد ہضم اور انواع قولنج اور خواص لائق اون بادشاہون کے اور
امیرون کے ہی کہ جنکو دوائی تلخ اور بدبو سے کراہت ہو **صفتہ** سقمونیا چوبیس درم تربد بیس درم قرنفل دارچینی
کجل سرخ تج سنبل سعد زرنب تباسہ قرفہ ہر ایک دس درم صندل زرد آٹھ درم عود ہندی جنفل ہر ایک پانچ درم الایچی
خرد الایچی کلان خولنجان مصطگی ہر ایک چار درم شکر تری ایک رطل جملہ ادویہ کو روغن بادام سے چرب کر کے آب انار
میخوش اور سداب اور سفرجل اور کرفس اور بادیان ایک ایک رطل سے قوام دین اور شہد دو وزن ادویہ سے معجون
کرین خوراک ایک مثقال سے چار درم تک **معجون** علامہ انطاکی مختزعہ و مجربہ جامع اسرار و جلیل القدر دافع امراض بلغم
ولقوہ و رعشہ و مفاصل و عرق النسا و سردی معدہ و جگر و استسقا و ریاح و مغص و فساد ہضم و شہوت و زہرہای قاتلہ کی ہے
لیکن استعمال اسکا بعد چہل سال کے آخر عمر تک مستحسن ہے اور بلاد بارد اور موسم سرما مین جائز ہے خوراک آدھ مثقال سے
مثقال تک تربد غاریقون رب السوس شربت تین تین اوقیہ زنجبیل عاقرقرحا ایک ایک اوقیہ شونیز تخم کرفس تخم جرجیر
دارچینی فستق خولنجان انیسون سنا ایک ایک اوقیہ زعفران فلفل ابیض صنوبر زراوند مدحرج قسط ابیض آدھ آدھ
اوقیہ جند بیدستر جوزبویہ عود ہندی الایچی کلان سعد کہربا نشاستہ مغز حب القطن تین تین درم عسل تین وزن ایک رطل
آب کرفس یا مرزنجوش سے جسمین آدھا اوقیہ سقمونیا حل کیا گیا ہو آتش نرم پر پکاوین اور ادویہ کو روغن بادام سے چرب کر کے
معجون بناوین اور بعد چھ مہینے کے استعمال کرین **شربت** تربد مخرج بلغم اور نافع درد اعصاب اور فالج اور صرع اور نزلہ
اور سرفہ کہنہ اور درد پشت اور درد رحم حادثہ وقت حیض اور سستی دماغ و مفاصل **صفتہ** تربد ایک رطل تین رطل
پانی مین دو تین دن تک گرما مین یک سربستہ مین نقوع کر کے جوش دین اور بعد اسکے صاف کر کے ایک رطل مصری سے قوام دین
اور حسب الاحتیاج پلاوین **فائدہ** تیسرا تدبیرات متفرقہ مین منجملہ ادویہ دافعہ بلغم کے معجون ثوم اور جوارش جالینوس اور
فلاسفہ اور مربای زنجبیل اور مربای ترنج ہے اور منجملہ ادویہ جیدہ نافعہ صحیحہ مجربہ صاحب الکتاب الرحمہ امراض بلغمیہ کے لیے یہ ہے
صفتہ لسن شہد کے ساتھ ملا کر تین دن یا ہفتے تک قبل الغذا بقدر دو اوقیہ کھاتے رہین اور بعد ازان ادویہ ذیل سے مکرر
مسہل فرماوین **صفتہ** سنا دو درم ہلیلہ کابلی پانچ درم شہد بقدر ضرورت غذا نان خمیری مع گوشت دنبہ جسمین مصالح
گرم اور تیز ڈالا گیا ہو فرماوین اگر بھوک اور پیاس نہایت نافع ہے اور کباب جسمین قرنفل دارچینی اور جوزبویہ اور جملہ ادویہ مذکورہ پڑے ہوں نافع ہین

مقدمہ نوان تدبیر کلی امراض سوداویہ مین

اسباب اوسکے یہ ہین بادنجان گوشت گاو گوشت شتر دال مسور اور نمک اور اشیاء حارہ اور گرمی جگر کی اور خشکی اوسکی
اور موسم حارہ اور سن کہولت یعنی ادہیڑ عمر اور بیماری ہونا عمر اور رحم کا اور کثرت فکر کی ہے کیونکہ علوم مین ہو علامات اسکے یہ ہین

پیاس زیادہ ہوگی اور رہو پانی سرد سے زیادہ ہو بعد پانی گرم یا دواہی گرم مثل مسہل اور کشمش کے رفع ہو جاتی ہی اور ضعف ہاضمہ بوجہ
برودت معدہ کے اور استرخا اوسکے اور کثرت خواب کی اور سستی بدن کی بسبب غلیظ ہونے دم کے اور سست ہو جانے
مسالک اوسکے اور ضعف قوت مفکرہ کا اور حافظے کا اور لین نبض کا اور بطی اور متفاوت ہونا اوسکا اور بول غلیظ کم رنگ
اور مشاہدہ خیالات اور رویا کا مثل پانی یا برسات یا اولہ کے علاج اوسکا تین فائدون مین مذکور ہی **فائدہ پہلا** منضجات
مین اور وہ یہ ہین تخم اور بیخ کرفس اور تخم اور بیخ بادیان اور اصل السوس اور بیخ اذخر اور بیخ کبر اور بیخ سوسن اور دار چینی اور
افسنتین اور مویز اور انجیر اور درج اور بادیان رومی اور عاقرقرحا اور قسط اور چرک اور راوند اور زراوند اور زوفا اور نانخواہ
اور سداب اور شونیز اور تخم کشوث اور تخم حلبہ اور تخم السی اور سنبل اور پرسیاوشان اور لسوڑہ اور عناب اور شہد اور سعتری
ایضاً یہ جوشاندہ بادیان انیسون پرسیاوشان بادرنجبویہ دو دو مثقال انجیر پانچ دانہ جوش دیوین اور روغن مثقال جلنجبین عسلی
ڈالکر پی لیوین **ایضاً** معمول محمد ارزانی اچھا منضج شربت اصول مع سکنجبین بزوری کے ہی خصوص اگر جوشاندہ اصل السوس
کے ساتھ ہو تو نہایت مفید ہوگا **ایضاً** اسی طرح جوشاندہ بیخ کرفس اور تخم بادیان اور تخم انیسون اور انجیر اور مویز اور
اصل السوس اور پرسیاوشان مع سکنجبین بزوری یا شربت لیمون **ایضاً** جوشاندہ منضج بلغم انجیر مویز ہر یک دو اوقیہ
شبت ایک اوقیہ انیسون اصل السوس اور اگر ضیق النفس ہو تو حلبہ اور اگر سرفہ ہو تو تخم السی اور اصل السوس اور بکلونجی اور اگر
درد پشت اور مفاصل ہو تو پوست بیخ کبر اور پوست بیخ کرفس اور تخم کرفس اور اگر درد گردہ ہو تو تخم شلغم اور تخم مولی پانچ پانچ درم
ایزاد کرین **فائدہ دوسرا** مسہلات مین سے تربد مع حب النیل یجکلین ایسا کہ وہ فاسد اور مع زنجبیل اور یہ جینی مساوی الوزن مخرج
غلیظ ہی خوراک دو درم اور شیخ نے ذکر کیا ہی کہ عجائبات اس دوا سے یہ ہی کہ یہ دوا نہ گرمی دیتی ہی اور نہ تشنجی لاتی ہی اور اگر
اسمین مصطگی بڑھاوین تو احسن ہی **مسہل** جید سنا تین درم پوست ہلیلہ زرد و زنجبیل تربد ہر ایک سے درم جوشاندہ کرین اور
چار درم املتاس ملاکر پیوین **ایضاً** معمول ہندی حب النیل شکر تری ہر ایک سے چار درم سنا پانچ ماشے ایک مرتبہ
پانی کے ساتھ لیکر بعد ایک گھنٹے کے بار اسکے مدد کرین **ایضاً** مسہل معمول صاحب مغنی سنا درم تخم معصفر پانچ ماشے
شکر تری مساوی کل بحسب طریق سفوف مذکورہ بالا عمل مین لاوین **ایضاً** سفوف شیرین مسہل جید تخم معصفر دار چینی دانہ الایچی خرد
قرنفل اسپیج زنجبیل دار فلفل فلفل پوست ہلیلہ آملہ سعد وزن برابر تربد موصوف تین وزن ادویہ شکر تری مساوی کل
خوراک تین درم **ایضاً** حب گلنار اسہال مخرج مواد عمیق بدن سے دار فلفل مع ہرتال اور پارہ مع گندھک [illegible] فلفل سیاہ
اور سندھ [illegible] پھٹکری [illegible] اور یہ مساوی الوزن ایکر سحق کرین اور بعد ش حب الملوک زہرہ [illegible] مساوی کل
ملاکے تین [illegible] مع آب لیمون کھرل کرین اگر صاحب مزاج حار ہو اور مع آب گوار پتی اگر صاحب مزاج سرد ہو اور
حب بقدر [illegible] باندھکر ساٹ سے [illegible] استعمال کرین **ایضاً** حب [illegible] مخرج بلغم [illegible]
اور [illegible] صفت پوست ہلیلہ [illegible] مساوی مع آب [illegible]
[illegible] خوراک [illegible] ایک سے سات [illegible] بعد گھنٹے کے [illegible]
[illegible] **ایضاً** [illegible] صاحب [illegible] مثقال [illegible] درم

بسفایج سات سات جزو اور مصری مساوی اور خوراک چار درم سے سات درم تک مع آب گاؤزبان اور مصری کے
بقدر چوتھائی حصہ درم کے سنجبینا ملاوین تو اوسی ہوگا فائدہ قلیل تدبیرات متفرقہ مین نافع امراض سوداویہ کے وہ دوائیں
گرم ہین کہ مزاج اونکا گرم وتر ہی اور دودھ گاوی مع مصری اور شہد اور ماء الجبن ہر دو لائق ہین کیونکہ منقی سودا اور
معدل ہین اور تمامی مفرحات [illegible] یاقوتیات اوسکے لیے عمدہ دوائین نسخہ مجرب امراض سوداویہ روغن [illegible]
اور شہد برابر ملاکر دودھ گاوی اوسمین ملاوین اور [illegible] لیوین تین یا سات دن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا ذا الحکمۃ البالغۃ والنعمۃ السابغۃ صل علی نور الانوار والہ الاخیار واصحابہ الابرار بعد اسکے یہ
مقالہ پہلا ہی امراض دماغ مین دفتر ثالث **مخزن سلیمانی** ترجمہ **اکسیر اعظم** سے واللہ المعین وبہ نستعین

دستور کلی تدبیر دماغ مین اور اوسمین چند فصول ہین

فصل پہلی دلائل دماغ مین اور وہ ہشترہ ہین پہلی شکل سرکی اعتدال شکل وہ ہی کہ دراز بلا افراط ہو
کیونکہ دلیل جودت شکل دماغ کی ہی اور شکل مربع یا جسمین جبہ باہر آمدگی بڑی ہو تو وہ ردی ہی لیکن اگر برآمدگی سرکی بسبب قوت
مصورہ کے ہو تو وہ ردی نہین اور علامت اوسکی قوی ہونا گردن اور سینے کا ہی دوسری مقدار سرکی ہی پس چھوٹا
سر دلیل فساد شکل دماغ کی اور ضعف [illegible] کی ہی اور [illegible] حواس باطنہ ردی اور سریع الغضب بزدل ہوتا ہی اور بڑا
سر دلیل جودت دماغ کی ہی لیکن [illegible] گردن [illegible] اور سینہ [illegible] ہو کیونکہ وہ دلیل بزرگی [illegible] اور تمام مغز کی ہی اور وہ
دلیل بزرگی دماغ اور [illegible] اوسکے [illegible] گرانی اور خفت اوسکی ہی گرانی سرکی دلیل مادہ کی ہی اور وہ اکثر [illegible]
ہوتی ہی اور [illegible] چوتھی لمس ہی حرارت لمس
دلیل گرمی اور برودت [illegible] دلیل خشکی اور نداوت یعنی تری [illegible]
پسینا کے دلیل رطوبت کی ہی [illegible] پانچوین [illegible] حواس باطنہ [illegible] دماغ کی اور ضعف انکا دلیل برودت کی ہی
یا ضعف دماغ کی [illegible] اور بطلان [illegible] حواس باطنہ کا دلیل برودت مفرطہ کی ہی کیونکہ
حرارت مین قوی کی اور [illegible] کی ہی [illegible] لیکن بشرطیکہ حرارت مفرط نہو در صورت افراط وہ بھی سقط قوی کی ہوتی ہی اور تشویش
حواس باطنہ کی یعنی حس کرنا اوس چیز کا جو موجود نہین ہی دلیل حرارت کی ہی چھٹی حواس ظاہرہ ہین دلالت انکی قوت اور
ضعف اور بطلان اور تشویش مین مثل حواس باطنہ کے ہی اور صفائی حواس کی دلیل خشکی کی اور تکدر اونکا دلیل خلط کی
یا بخار کی ہی اور فرق مابین صفائی اور کدورت کے یہ ہی کہ جو شخص اشیای قریبہ کو اچھی طرح دیکھ سکے اور اشیای بعیدہ کو
نہ دیکھے تو اوسکو صاف ضعیف کہتے ہین واگر بالعکس ہو تو مکدر اور قوی کہتے ہین لیکن مخفی نرہے کہ دلیل پکڑنا حواس
ظاہرہ سے اوسوقت صحیح ہی کہ آلات انکے صحیح ہووین کیونکہ بصورت عدم صحت آلات کے دلائل مذکورہ صحیح نہین
سمجھے جاتے چنانچہ خیالات نزول کو دلیل حرارت دماغ کی اور کری کو جو سدہ سے حادث ہی برودت دماغ کی دلیل
نہین ہوسکتی اور افضل دلائل کا حواس ظاہرہ سے قوت شامہ اور سامعہ ہی کیونکہ وقوع آفت کا انمین [illegible] شارکت

سیاہی اور خشکی چمڑے کی اور لاغری بدن کی اور سیاہی خون کی اور بول کی اور غلظت اور سیاہی اوسکی بسبب پیدا ہونے نفخ کے
رقیق اسکے خون سرخ اور بول رقیق اور نبض دقیق اور صلب اور بطی ہوتی ہی اور وسواس اور غم بسبب مکدر ہونے روح کے
بخرہ مظلمہ سے اور لذع فم معدہ کے اور اشتہای کاذب بوجہ انصباب سودا کے خصوص قبل غذا کے اور غلظ طحال اور ظہور کلف
و قوبا اور خال اور خواب خوفناک اور برنگ سیاہ مثل بھینس اور بکری اور خنازیر اور تاریکی اور مکانات خراب اور قبور اور تواتر غم اور
ہم اور کثرت فکر لیکن گفتگو اوسکی بے فکر ہوگی **علاج** اوسکا تین فائدون مین مذکور ہی **فائدہ پہلا** منضجات مین منضج اسکے
منجملہ اودویہ منضجہ بلغم کے وہ اودویہ ہین کہ جنمین حرارت زیادہ نہو اور گاوزبان اور بادرنجبویہ اور بسفائج اور شاہترہ اور بنفشہ اور بالنگو
اور اسطوخودوس اور خشخاش **ایضاً** جوشاندہ منضج **صفت** اسطوخودوس بادرنجبویہ گاوزبان پرسیاوشان اصل السوس
و بادیان ہر ایک ۷ مثقال شکر تری سات درم **ایضاً** بسفائج تخم معصفر عناب کسوزہ ہر ایک اوقیہ اسطوخودوس قنطوریون
افتیمون ہر ایک آدھ اوقیہ سبوس گندم اور بوقت بخار اور خشکی دماغ کے بادام اور کتیرا اور انجیر ہر ایک اوقیہ پرسیاوشان
تخم کشنیز صعتر مرزنجوش ہر ایک چار درم اضافہ کرین **ایضاً** شربت گاوزبان منضج مقوی دل **صفت** گاوزبان بیس درم
بادرنجبویہ بیس درم بنفشہ پندرہ درم ہلیلہ سیاہ نیلوفر تخم فرنجمشک اسطوخودوس ہر ایک دس درم گل سرخ پانچ درم عرق گلاب
ایک رطل اور شکر تری تین حصے سے قوام کرین خوراک دس درم **ایضاً** بقول محمد رازی ماء الشعیر عمدہ منضج ہی و اگر احتراق ہو
تو اوسکے ساتھ نیلوفر تخم خیارخرفہ مطبوخ فرماوین اور اگر احتراق نہو تو گاوزبان تخم ریحان اصل السوس بادیان کے ساتھ
پکاوین **فائدہ دوسرا** مسہلات مین مسہل اسکے خربق خصوص سیاہ اور سفید اور لاجورد اور ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی بسفائج
افتیمون برگ حنظل مع افتیمون اور قرفہ کا استعمال کرنا بخلل اوسکا ہی اور صرف افتیمون سب سے افضل ہی اور مع ماء الجبن
قوی ہی اور مسہلات مذکورہ مرض جذام اور مالیخولیا اور تپ ربع کے ہین اور منجملہ اودویہ مشہورہ کے معجون نجاح اور افضل
اوس سے یہ معجون منقولہ دہلوی کی ہی **صفت** بنفشہ پانچ درم قرنفل سات درم بادیان انیسون گاوزبان پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ
کابلی ہلیلہ سیاہ اور الائچی خورد و کلان شکاعی امشیج ہر ایک نو درم بسفائج سنا ہر ایک بارہ درم تربد موصوف تیرہ درم گل سرخ
پودینہ ہر ایک پندرہ درم عصارہ آملہ چار سیر خوراک دو درم یا ساڑھے تین درم **معجون مجربہ بقائی** مسہل مواد غلیظہ اور سوداوی
اور منضج قبض بواسیر **صفت** ہلیلہ سیاہ دو تولہ پوست ہلیلہ زرد آسارون کباب چینی پانچ پانچ درم سنا پودینہ خطائی دس درم
درم روغن بید انجیر پندرہ درم تربد موصوف تیس درم شہد خالص تین وزن اودویہ **شربت منقولہ قادری** مفید امراض
سوداویہ اور امراض معدہ و دماغیہ اور معدہ افضل دیگر مسہلات سے **صفت** تخم کشوث مصطگی اسطوخودوس ایک ایک مثقال
سنبل دو مثقال تربد افسنتین غاریقون ہر ایک پانچ مثقال سنا گل سرخ دس دس مثقال بنفشہ بیس مثقال عناب سپستان
بیس تیس عدد چار سو مثقال پانی مین جوش دیوین تاکہ چہارم حصہ باقی رہے اور ایک سو پچاس مثقال مصری اور
ترنجبین بالمناصفہ سے قوام دیوین خوراک پانچ مثقال سے دس مثقال تک **سفوف** سودا مبارک شفا سے نافع
للامراض سوداوی **صفت** تخم بادرنجبویہ ثابت درست تین جزو پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ
[illegible] ہر ایک چار جزو سنا گل بنفشہ پانچ پانچ جزو تخم شاہترہ چھ جزو افتیمون چرب کیا ہوا روغن بادام سے

دلیل جہ بوٹ آفت عظیم کی دماغ مین ہی اور ایک چیز پر نگاہ رکھنا دلیل مالیخولیا کی اور محفوظ اوسکا باوجود نہونے فکر کے اور ظلمت کے
اور بغیر کسی سبب گریہ کے دلیل ورم کی یا امتلای شدید کی ہی اور خرد ہونا آنکھون کا دلیل خشکی کی اور بیداری کی اور عشق کی اور حمرہ کی
اور تیو باکی ہی چھٹی هوین زبان ہی پس اگر معدہ صحیح ہو تو رنگت اسکی دلیل خلط دماغی کی ہی اور سبزی اون رگون کی
جو نیچے زبان کے ہین دلیل صرع کی اور پہلے زرد ہونا رگون زبان کا اور بعد اسکے سیاہی اونکی دلیل قرانیطس کی ہی ساتوین چہرہ ہی
حسن اور فربہی چہرے کی دلیل حرارت اور رطوبت اور تہیج چہرے کا دلیل بلغم کی اور لاغری چہرے کی مع زردی رنگ کے دلیل
صفرا کی اور مع سیاہی رنگ کے دلیل سودا کی ہی آٹھوین گردن ہی درازی اور فربہی گردن کی دلیل قوت دماغ کی اور
باریکی اور کوتاہی گردن کی دلیل ضعف اوسکی ہی اور بہت ظاہر ہونا بثورات کا اور غدود کا بشرط صحت دماغ کے دلیل ضعف
گردن کی اور بصورت عدم صحت دماغ کے دلیل ضعف ہاضمہ اور قوت دافعہ دماغ کی ہی **فصل دوسری** علامات امزجہ فطرتہ
اور جبلیہ مین علامت اعتدال کی صحت حواس کی اور اعتدال حرکات کا اور اول اشقر ہونا اور بعد اسکے سرخ ہونا بالون کا لڑکپن مین
اور سیاہ ہونا بالون کا بغیر اسکے کہ پیچدار اور سیدھے ہووین جوانی مین اور جلدی سے سفید نہونا بالون کا باوجود پہونچنے
سن سفیدی کے علامت حرارت کی جلدی پیدا ہونا بالون کا اور جلدی سیاہ ہونا اونکا اور پیچداری اونکی اور بہت
جھپکنا آنکھون کا اور ظاہر ہونا عروق اونکا اور جلدی پختہ ہونا نوازل کا اور انتقال کرنا ایک فکر سے دوسری فکر
کیطرف مانند لڑکون کے علامت برودت کی سیدھا ہونا بالون کا اور رنگت اونکی مائل بزردی اور جلدی سفید ہونا
بالون کا اور اصلع ہونا اور نہ پیدا عروق اور عدم ظہور رگون آنکھ کا اور جھپکانا آنکھون کا اس طور کہ جیسے بھنگ پینے والا
جھپکاتا ہی اور کثرت نزلہ کی اور زکام اور بزدلی اور سستی بدن کی اور ثابت فکری مثل مشایخون کے علامت یبوست کی
جلدی پیدا ہونا بالون کا اور پیچدار اور قوی ہونا اونکا بسبب شدت انجذاب و زیادتی کے اور کمی نیند کی اور نزلہ اور زکام اور زود فہمی
اور دیر پیدا ہونا ہی بہتر لیکن اگر زیادہ ہوجاوے تو پھر نہین چھوٹیگا اور جلدی سفید ہونا بالون کا علامت رطوبت کی
دیر سے پیدا ہونا بالون کا اور سیدھا ہونا اونکا اور کثرت نیند کی اور نزلہ اور جلد ذہنی اور پہلے یاد ہونا اور بعد اسکے بھول جانا
اور کثرت انتقال کی فکرون مین اور سستی بدن کی ہی جب امزجہ مرکب ہوتے ہین تو علامات بھی اسی طرح مرکب ہوتے ہین
پس احتیاج انکے ذکر کی نہ تھی لیکن بحسب کہ اطبا کے لکھے جاتے ہین کہ علامت مزاج گرم تر کی خوبی چہرے کی اور نضج اخلاط کا
اور کثرت اوسکی اور خواب شوریدہ اور کثرت امراض سر کی اور علامات مزاج گرم و خشک کے بہت ہونا بالون کا اور جلدی کرنا
تمامی کامون مین اور ذکا طبیعت کا اور خفت نیند کی اور کمی فضول کی اور علامات مزاج سرد و تر کی بدی حواس کی اور
دیر ہونا صلع کا اور کثرت اخلاط کی اور علامات مزاج سرد و خشک کے فساد رنگ چہرہ کا اور ذکا حواس کا جوانی مین اور کندی
اونکی پیری مین ہی **فصل تیسری** تدبیر سوء امزجہ مفردہ مین علامات امزجہ جبلی کے پیشتر مذکور ہو چکے ہین اور علامات
امزجہ عارضہ کے بالفعل ذکر کیے جاتے ہین لیکن مخفی نرہے کہ بعد استحکام عوارض کے علامات جبلی بھی اونمین ظاہر ہوتے ہین
اسکا خیال ضرور رکھنا چاہیے **تدبیر حرارت دماغ کی** علامات اسکے بیخوابی اور قلق اور سوزش اور پریشانی
حواس کی اور جلد غضبی اور کثرت کلام کی اور بھوک زرد و سرکا ہر چیز گرم بالفعل و بالقوہ سے علاج پینا شربت لیمون

دماغ کے نہین ہوتا مگر شاذ و نادر ساتوین رویا ہی جو خواب کہ صالح ہوا اور یاد رہے دلیل صحت دماغ کی ہی اور خوفناک شور
دلیل حرارت اور یبوست کی اور مسند بامراض دماغیہ کے ہی اور جو خواب کہ فراموش ہو جاوے اکثر دلیل برودت و رطوبت کی ہی
اور رنگ اشیاء کے جو خواب مین نظر آوین دلیل اوس خلط کی ہی آٹھوین نیند ہی کثرت اسکی دلیل اس امر کی ہی کہ برودت نے
روح دماغی کو منجمد اور رطوبت کو غلیظ کر دیا ہی تاکہ بوجہ انجماد اور غلظت کے اپنے مسالک مین جاری نہین ہو سکتی اور کمی نیند کی
دلیل اس امر کی ہی کہ یبوست سے اعصاب مسترخی نہین ہوتے یا رطوبت مالحہ سے دماغ متاذی ہوتا ہی نوین نفع مند ہونا
یا ضرر یاب ہونا ہی یعنی نفع کرنا ہوا سرد کا یا نطول یا رائحہ سرد کا اور ضرر دینا اشیای حارہ کا اور ریاضت کا دلیل حرارت دماغ کی
اور برعکس اسکے دلیل برودت کی ہی لیکن علامات مذکورہ دلیل مزاج عارضہ کی ہی ورنہ مزاج اصلی کے دلائل برعکس اسکے ہین
یعنی منفعت ہونا اشیای مماثل اپنے سے ہی اور نفع دینا استفراغ رعاف اور مخاط کا اور جاری ہونا کان کا علامت رطوبت کی
اور ضرر دینا انکا علامت یبوست کی ہی و اگر اشیای بمجرد ضرر دیوین تو دلیل ضعف کی اور عدم تضرر دلیل قوت کی ہی
دسوین جلدی متاثر ہونا ہی یعنی جب اشیای مسخنہ سے جلدی سے دماغ حرارت قبول کرے تو دلیل حرارت کی
اور اگر باردہ سے جلدی سردی قبول کرے تو دلیل برودت کی اور اگر جلدی سے خشک ہو جاوے تو دلیل سخت حرارت یا یبوست کی
اور اگر جلدی سے تری قبول کرے تو دلیل رطوبت یا حرارت معتدلہ کی یا یبوست معتدلہ کی یا برودت کی ہی گیارھوین
حرکات بدن کے ہین یعنی نشاط اور خوشی دلیل حرارت دماغ کی یا خشکی غیر مفرطہ کی اور کسل یعنی سستی بدن کی دلیل
برودت کی اور رطوبت کی اور قلق دلیل حرارت کی ہی لیکن معطل یا مشوش ہونا حرکت کا جیسا فالج اور رعشہ اور تشنج یہ اگر
مخصوص بعضو واحد ہو تو دلیل وجود سبب کا اوس عضو مین ہی و اگر تمام بدن یا نصف بدن مین ہو تو دلیل وجود سبب کا
خاص دماغ مین ہی اور اگر تعطل حرکات کا درجہ بدرجہ ہو تو دلیل خشکی کی اور اگر اچانک ہو تو دلیل برودت کی خواہ رطوبت کی
بارھوین درد سر ہی اگر سر مین ایسا درد ہو کہ مثل سوزن چبھے یا کوئی چیز اوسکو کھاتی ہی تو دلیل صفرا کی ہی اور اگر
ایسا ہے کہ کوئی چیز اوسکو دباتی ہی اور گران ہو تو دلیل بلغم اور سودا کی ہی اور اگر ایسا ہو کہ آنکھ کی تہ تک پہنچے اور آنکھ کو منتفخ
کرے تو دلیل خون کی ہی اور اگر ایسا ہو کہ کوئی چیز اوسکو کھینچتی ہی اور ایک جگہ سے دوسری جگہ انتقال کرتا ہی تو دلیل ریح
اور باد کی ہی اور اگر ایسا ہو کہ کسی چیز سے اوسکو کوٹا جاتا ہی اور تپ بھی موجود ہی تو دلیل ورم سخت کی یا خلط یا بخار کی ہی
کہ کسی پردے مین محبوس ہین یا ضعف کی ہی تیرھوین وہ چیز ہی کہ سر سے برآمد ہو خواہ طبیعی ہو مثل مخاط کے خواہ غیر طبیعی
مثل قروح اور بثور کے اور بہنا کان کا ہی اور ان سب کی رنگت اور مزہ دلیل موافق خلط کے ہی اور اگر اشیای مذکورہ بہت
نکلین تو دلیل کثرت مادہ اور قوت دافعہ کی ہی اور اگر تھوڑی نکلے تو سدر اور صداع اور دوار کے ساتھ دلیل ضعف دافعہ کی ہی
اور سدر و دوار و صداع کے دلیل کی مادہ کی ہی چودھوین آنکھ ہی رنگت آنکھ کی بہت بڑی دلیل مادہ دماغ کی ہی
مثلا خشکی آنکھ کی دلیل خشکی دماغ کی اور دلیل آنکھ کا اور جاری رہنا آنسو کا بشرطیکہ عدم [illegible] کسی علت کے آنکھ مین دلیل
رطوبت [illegible] دماغ کی ہی اور جاری ہونا آنسو کا مرض حاد مین دلیل [illegible] دماغ کی اور [illegible] اگر ایک
[illegible] زردی [illegible] آنکھ کی [illegible] دلیل حرارت دماغ کی یا خون کی [illegible] آنکھ کا

اور شقیقہ یعنی درمیانی کی اور نعاس اور خواب سرخ ہی علاج فصد قیفال کرین اور بوقت سخت احتیاج کے رگ پیشانی اور ناک و رصافن سے
بالکل یہ اور پٹ لیون پر پچھنے لگاوین اور شربت عناب اور زرشک اور عرق شاہترہ اور جملہ ادویہ مستعملہ عن الحرارۃ کا استعمال کرین
تدبیر صفرا کی علامات اسکی سوزش اور بیخوابی بکثرت اور زردی چہرے کی اور آنکھ کی اور زبان کی اور غذا کی اور پیاس
اور تشنگی ناک اور خواب زرد ہی علاج اسکا یہ ہی کہ نضج کرین ماء الشعیر سے یا طبیخ بنفشہ نیلوفر تخم کاسنی تخم خطمی آلو گاوزبان سے
بعدہ اسکے مسہل کرین تمر ہندی یا املتاس سے مع ریوند خطائی کے خواہ جوشاندہ ہلیلہ یا نقوع حامض یا ایارج فیقرا یا سب
ایارج بعض ادویہ مذکورہ کے اور تعدیل کرین شربت آلو اور انار اور انگور ترش اور تمامی ادویہ مستعملہ حرارت سے
تدبیر بلغم کی علامات اسکی کثرت گرانی کی اور رسبات اور لعاب کی اور سفیدی رخسارے کی اور زبان کی اور سستی بدن کی
اور دیکھنا پانی اور برف کا خواب مین ہی علاج نضج کرین انیسون بالنگو گاوزبان اصل السوس ہر ایک دو درم گلنجبین دو مثقال سے
یا جوشاندہ بیخ بادیان بیخ سوسن بیخ اذخر بیخ کرفس کاسنی بیخ کرفس تخم کرفس بادیان انیسون درج سلیخہ سداب زوفا یابس
اسطوخودوس ست علیحدہ علیحدہ یا سب ملاکر مع گلنجبین عسلی کے اور سکوب کرین اسکے بخارات ہوا اور استفراغ کرین
حب ایارج اور حب قوقایا اور حب اصطمخیقون اور حب شیار اور حب کبیہ حنظل اور زنجبیل اور زبد اور اسطوخودوس سے اور
غرغرہ فرماوین ادویہ محللہ مقطعہ مثل عاقرقرحا اور سعتر اور زوفا اور خردل اور کلونجی اور فلفل سے مع ماء العسل کے اور
انہین ادویہ سے عطوس کرین اور جملہ تدبیرات برودت کے اس جگہ نافع ہین تدبیر سودا کی علامات اسکے سیاہی چہرہ کی
اور آنکھ کی اور وسواس اور فکر فاسد اور بیخوابی اور دیکھنا اوجاڑ کا اور قبور کا اور بادل کا اور اشیای سیاہ کا اور
خوفناک کا نیند مین ہی علاج نضج خلط کا کرین اس جلاب سے بالنگو دو درم اصل السوس گاوزبان
تین تین درم مصری دس درم خواہ اس جلاب سے بنفشہ نیلوفر گاوزبان خواہ اس جوشاندہ سے ...
بسفائج اسطوخودوس شاہترہ لسوڑہ مع گلنجبین کے اور استفراغ کرین افتیمون مع ماء الجبن سے
خواہ جوشاندہ افتیمون سے خواہ سفوف سواد خواہ سفوف لاجورد خواہ معجون نجاح سے خواہ اس حب
مرکب سے صفت تربد ملتوت بروغن بادام ایک درم اسطوخودوس اور بسفائج ڈیڑھ ڈیڑھ درم بنفشہ دو درم
ہلیلہ سیاہ انیسون تین تین درم عرق بادیان کے ساتھ خمیر کرکے گولی باندھین اور مع جلاب گرم لیوین ایضا
یہ جوشاندہ مستفرغ قوی سودای دماغی کا اور بہت نافع مالیخولیا کا ہی مجربہ بقائی صفت تربد چار درم بسفائج
پانچ درم سنا بسات درم ہلیلہ سیاہ اسطوخودوس دس دس درم کشمش دس دانے تین رطل پانی مین جوش دیوین
جب ایک رطل باقی رہے صاف کرکے دس درم افتیمون اوسمین نقوع فرماوین اور بعد صفا کرنے کے چار درم خربق
سیاہ اور آدھا درم نمک ہندی اور ایک درم مصبر اور تین درم غاریقون ڈالکر تناول کرین اور جملہ تدبیرات خشکی کے
یہان مفید ہین **فصل پانچوین** تدبیر تنقیہ دماغ مین اکثر منقیات اسکے وہ حبوب ہین کہ جنمین دو امر کی رعایت ہی
اول یہ کہ مقدار اون گولیون کی بڑھی چاہیے تاکہ دیر تک معدے مین رہین اور اونکی تاثیر سے جو مادہ کہ اوپر ہی نیچے کیطرف
جذب ہووے دوم بیدارات کو لیوین تاکہ حرکات بیداری سے ہضم نہو جاوین جیسا کہ حب شیار اور حب قوقایا اور ایارج

اور انار اور اترج اور نیلوفر اور بنفشہ اور آلو بخارا اور سکنجبین کا اور لعاب اسپغول اور بہدانہ اور شیرہ تخم کاسنی تخم خرفہ خیارین اور املہ اور آب
اور عرق گلاب اور عرق بیدمشک کا اور روغن گل اور روغن گل بیدمشک اور سرکہ بشرطیکہ صداع سر کے ساتھ ہو اور آب کدو کا اور قطعات کدو کے
اور خیار اور صندل اور کافور اور گل بنفشہ اور آب کشنیز تر اور گل ارمنی طلا کریں اور عرق گلاب اور عرق بیدمشک اور صندل
اور کافور سونگھیں اور دودھ کو سر پر ملیں اور منجملہ یا نیلوفر مذکورہ اور دودھ سے سعوط کریں اور انطاکی نے لکھا ہے کہ جو دوا ودیہ
معدہ کا یہ ہے کہ مرزنجوش مع کشنیز اور کشنیز اور شربت خشخاش مع ماء الشعیر چوپین اور خطمی اور برادہ صندل اور بنفشہ اور حنا اور
آب کشنیز اور کدو اور گل ارمنی سے طلا کریں لیکن خیال رکھیں کہ کثرت سے اشیاء بہرہ سرد خصوص فصد دو دفعہ لگائی جاوے
تاکہ اعصاب کو مضرت نہ پہنچاویں اور غذا مزورہ پالک کدو خیار خرفہ ماش مقشر ماء الشعیر سویق شعیر سویان اور وہ طعام
کہ جسمیں پانی انار کا اور انگور ترش اور ترشی انار زرشک ہو اور آلو اور سرکہ سے طیار کیا گیا ہو کریں اور بوقت ضعف کے
چوزہ مرغی کا اور تیتر اور بچہ بکری سے جسمیں اشیاء مذکورہ سے ترشی ڈالی گئی ہو مجوز ہے اور منجملہ فاکہات کے انار اور تربوز اور
توت سرخ کھاویں **تدبیر برودت کی علامات** اسکے ضرر یا اکل اشیاء باردہ سے اور کندی حواس کی اور سفیدی
چہرہ کی اور آنکھ کی یا سیاہی ہونٹوں کی اور بول رقیق اور شفاف اور سبات ہے **علاج** جلنجبین عسلی اور زنجبیل اور درونج
خصوصا مربا ہر دو کا اور دار فلفل اور قرنفل اور فلاسفہ کھاویں اور روغن بابونہ اور روغن ہرنولی اور روغن سداب
اور روغن قسط اور فرفیون اور چنبیلی اور نرگس اور بادام تلخ کا طلا کریں اور ریحان اور کنگنی اور نمک سے تکمید کریں اور کستوری
اور عنبر بالخاصیت اور زعفران اور جیفل کھاویں خواہ سونگھیں اور عود اور قرنفل سے بخور کریں **عمدہ ترین** سعوطات اور
منقیات کا بقول انطاکی کے یہ ہے کہ زعفران اور قرنفل اور سنبل اور قسط کو لطخا و شموما اور مرزنجوش اور کندش اور خردل
اور فلفل سعوطا استعمال کریں اور غذا گوشت سے کہ جسمیں خردل و مصالح فلفل اور الائچی اور زیرہ سیاہ ڈالا گیا ہو یا نخود آب
جسمیں مصالحہ مذکورہ ہوں یا بیضہ نیم برشت یا حلوا عصری اور عسل سے بنا کر کھاویں اور منجملہ فواکہ کے انجیر اور کشمش
اور پستہ اور بجائے پانی کے ماء العسل احسن ہے لیکن بہرحال پانی سرد سے پرہیز کریں **تدبیر رطوبت کی علامت** اسکی
مثل علامت برودت کے ہے اور علاوہ اسکے کثرت لعاب کی اور میل آنکھ کا **علاج** اسکا مثل علاج برودت کے فرماویں
تدبیر یبوست کی علامت اسکی ذکاء حواس کا ہے بشرطیکہ خشکی مفرط نہو اور بیخوابی اور خشکی دہن کی اور ناک کی
اور آنکھ کی اور جلدی سے جذب ہو جانا روغنات کا اور سبقت استفراغ کی اور بھوک اور بیداری ہے **علاج** اسکا
استعمال کرنا حمام اور دودھوں کا شربا و نطولا و نشوقا ہے اور ایسا ہی روغن بنفشہ اور روغن کدو اور روغن گل اور روغن نیلوفر اور روغن
ساتھ ... کا ہے جسطور کہ استعمال کریں اور فالودہ آرد گندم اور جو اور روغن بادام اور زعفران سے کھاویں اور ضماد کریں
اور غذا گوشت بکری اور بھیڑی اور مرغی اور بیضہ نیم برشت اور سویان اور جو ماش اور نخود آب اور جو اور پالک سے
مع روغن بادام فرماویں **ایضا** دوای مجرب شہد اور گھی اور جلاب اور دودھ عورتوں سے حریرہ بنا کر بوقت سحر کے
استعمال کریں **ایضا** زردی بیضا اور روغن اور چینی مساوی الوزن **فصل چوتھی** تدبیر سوء امزجہ مادی میں
تدبیر دم کی علامت اسکی گرانی سر کی اور آنکھ کی اور سرخی اسکی اور سرخی چہرے کی اور زبان کی اور ظاہر ہونا رگوں کا

[illegible] مقوی دماغ اور کمال مفرح دل اور دافع تمام اقسام مالیخولیا او خفقان مجرب کرات و مرات و بلحی صفت گاؤزبان [illegible]
گل گاؤزبان کشنیز آبریشم بہمن سفید صندل سفید تخم بادرنگبوے فرنجمشک ہر ایک ساڑھے [illegible] طل پانی [illegible] جوش دیوین
کہ [illegible] پانی کا باقی رہے دو رطل مصری اور ایک رطل شہد مین قوام دیوین اور [illegible] ورق نقرہ اور ورق طلا
[illegible] اور عنبر آدھ دام داخل کرین خوراک دو درم ایضاً نسخہ دیگر مختصر کثیر النفع مجرب [illegible] البقائی صفت عنبر آدھ
[illegible] گل گاؤزبان بیس مثقال مصری تین سو مثقال گل گاؤزبان کو عرق بید مشک مین تر کرکے مصری کے ساتھ
قوام دیکر عنبر داخل کرین معجون جامع الاسرار مستعمل اکلاً اور طلاءً اور سعوطاً نافع ہمہ امراض دماغ اور مقوی اور مفرح
اور موجب باروی عقل اور منقی ریاح اور برودت مجرب النطاکی صفت کابلی ایک جزو [illegible] زنجبیل کشنیز خرول آشنہ
تخم کرفس صبر ہر ایک آدھ جزو گل سرخ مصطگی سنبل چوتھا حصہ جزو کا زعفران قسط کستوری عنبر لادن آٹھوان حصہ
جزو کا اشیاء الا [illegible] کوٹنے کو کوٹین اور باقی کو عرق گلاب مین حل کرکے برابر اودیہ شہد مین قوام دیوین خوراک مثقال
اور اگر کوئی عرق بادیان اور عرق کرفس کے ساتھ باندھین تو اختیار ہے چنانچہ کبھی ایسا بھی کرتے ہین اور اگر مقدار آدھے وزن
جزو کے تخم خشخاش بڑھاوین تو نہایت مفید ہوگا [illegible] افضل ادویہ دماغ کی اور مقوی اور منقی دماغ کا اسطوخودوس ہے اور [illegible]
[illegible] دماغ ہین اور شربت اسکا نافع جملہ امراض سر اور دماغ کا ہے [illegible] اسطوخودوس [illegible] رطل کا اور مصری [illegible]
شہد دو [illegible] رطل [illegible] شربت اسطوخودوس مرکب نافع امراض دماغیہ باردہ اور وسواس اور مالیخولیا صفت گاؤزبان
[illegible] بادیان تخم کرفس تخم [illegible] گل [illegible] اسطوخودوس [illegible] پانچ پانچ درم
[illegible] مصری دو رطل [illegible] شربت اسطوخودوس [illegible] نہایت [illegible]
[illegible]
[illegible] گاؤزبان [illegible]
[illegible] مصری [illegible] رطل خوراک [illegible] نہایت [illegible]
[illegible] مقوی دماغ [illegible] صفت [illegible] خشخاش
[illegible] اور شیرہ تخم خشخاش [illegible] بادام [illegible] اڑھائی اڑھائی جزو عرق گاؤزبان پانچ جزو مصری اوس [illegible] قوام
[illegible] زعفران [illegible] گلاب مین حل کرکے واسطے رنگت کے داخل کرین ایضاً نسخہ دیگر [illegible] صفت [illegible]
[illegible] صندل [illegible] مثقال عود مصطگی زعفران ہر ایک [illegible] خشخاش تخم خشخاش ہر ایک ایک آثار عالم گیری
مصری سفید دو آثار خشخاش کا شیرہ اور پوست خشخاش کا جوشاندہ تیار کرکے مصری مین قوام کرین باقی ادویہ کو داخل
کرین لیکن زعفران کو عرق گلاب کے ساتھ آمیز کرین ایضاً سفوف مجرب بقائی نافع دماغ صفت بنفشہ ایک جزو مصری
تین جزو خوراک دس درم مع آب سرد علی الصباح لیوین لیکن پیشین تک کھانا نہ کھاوین ایضاً معجون معمولہ ضعف دماغ
اور نزلہ اور رانجھے کے لیے صفت مغز چلغوزہ مغز فندق مغز نارجیل مغز پستہ کنجد مقشر چار مغز خشخاش ہر دو درم
پوست بلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی پوست بلیلہ سیاہ آملہ کشنیز اسطوخودوس چھ چھ درم موبز منقی سات درم مغز بادام

ہو روگیر ایارجات نافع ہین لیکن اگر مراد اخراج صفرا کے استعمال کرین تو شربت بنفشہ اور نقوع آلو بخارا کے ساتھ لیوین اور اگر
اخراج بلغم کا مطلوب ہو تو صرف پانی یا شربت اصول یا ماء العسل کے ساتھ اور اگر اخراج سودا کا مقصود ہو تو مع شربت اسطوخودوس
خواہ جوشاندہ بسفائج کے لیوین اور اس قاعدے کو محفوظ رکھیں **ایضاً** مجربات شیخ سے یہ ایارج ہے **صفت** زعفران مرمکی حاشا
اشق ایک ایک جزو اسقنقین دو جزو فلفل سفید فلفل سیاہ دار فلفل چار چار جزو سقمونیا سات جزو شحم حنظل دس جزو حب القدرۃ
مجربہ ابو البرکات نافع جمیع امراض دماغ اور صداع اور دافع طنین اور بدبوئی بینی اور دہن اور کثرت لعاب **صفت** تربد
مع روغن بادام چھ مثقال افتیمون خولنجان سنبل صمغ عربی ایک ایک مثقال فلفل چار عدد کراث کے پانی مین خمیر کر کے
گولی بقدر فلفل بناوین اور سات گولی پانی گرم کے ساتھ بلع فرماوین **سفوف مبارک** نہایت نافع تنقیہ دماغ اور
اسہال اخلاط ثلثہ خصوصًا بلغم کے لیے ہی منقول بقائی سے **صفت** زنجبیل سقل انیسون ترب السوس ہر ایک ربع درم سنا کی بنفشہ
ہلیلہ سیاہ ایک ایک درم چینی وزن برابر دوا سفوف بنا کر ایک ہی مرتبہ عرق گاوزبان کے ساتھ لیوین اور آدھ درم مصبر
اضافہ کرین تو قوی تر اور انفع ہوگا **حب اصطمخیقون** مجربہ بقائی تنقیہ دماغ اور بدن اور اخلاط ثلثہ کے لیے عجیب چیز ہی
صفت سنبل ایک درم اسارون انیسون تخم کرفس سقمونیا دو دو درم آملہ اسقنقین غاریقون تین تین درم مصطگی چار درم
افتیمون پانچ درم ہلیلہ کابلی چھ درم تربد سات درم ایارج فیقرا نو درم خوراک تین درم نہایت چار درم **شربت**
جملہ مسہلات سے نہایت نفعمند امراض سوداویہ اور باردہ دماغیہ اور معدیہ کے لیے ہی منقول بقائی سے سنبل
دو مثقال مصطگی اسطوخودوس تخم کشوث چھ چھ مثقال تربد غاریقون اسقنقین ہر ایک پانچ مثقال سنا کی دس مثقال
بنفشہ مثقال عناب سپستان تیس تیس دانہ مصری اور ترنجبین بالمناصفہ ایک سو پچاس مثقال خوراک دس مثقال

فصل چھٹی

ضعف دماغ مین اکثر مبتلا اسکے علما اور مدبرین ہوتے ہین علامات اسکے ضعف حواس کا اور کثرت
سحوق در ... کا اور زکام اور دوار اور طنین اور مضرت پہنچنا کلام اور فکر اور آواز سخت سے ہی **علاج** منجملہ ادویہ مقویہ
مفردہ کے ہلیلہ اور آملہ خصوصًا مربی انکا اور گل سیب اور گل گلاب اور عرق گلاب اور بچھوبہ اور زعفران اور سنبل اور
زنجبیل اور سعد اور بالچھڑ اور ... اور قرنفل اور کندر اور گل ... اور عنبر اور مغز بادام
اور مغز پستہ اور مغز فندق اور مغز چلغوزہ اور مغز حیوانات کے اور گوشت تیتر کا اور گوشت مرغی کا اور دودھ بکری کا
اور دودھ گاوی کا زرد اور منجملہ ادویہ مقویہ مرکبہ کے تمامی اطریفلات اور اقتروما اور خمیرہ ہلیلہ اور خمیرہ ... اور دواء المسک ہین
سوای اسکے سونگھنا تمامی خوشبوئیون کا اور تبخیر کرنا اظفار الطیب کا نہایت مفید ہے **ایضاً** خمیرہ گل سیب کی تقویت
دماغ اور دل کے لیے نہایت عمدہ چیز ہی **ایضاً** خمیرہ گاوزبان نہایت مقوی دماغ اور دل اور دافع خفقان اور
رعشہ مجربہ علوی خان کا ... آدھ درم زعفران درم گل سرخ صندل سفید سنبل تین تین مثقال ... اور بچھوبہ
پانچ مثقال گل گاوزبان دس مثقال گاوزبان بیس مثقال سب کو ... پہلے کئی بار پانی اور عرق گلاب ... مین
بھگو کر جوش دیوین تا آدھا حصہ پانی کا باقی رہے اور ایک رطل مصری کے ساتھ قوام دیوین بعد ... قوام کے کافور
مشک عنبر کو حل کر کے ... کرین خوراک دو درم نہایت تین درم مع عرق گلاب اور عرق بید مشک **ایضاً** خمیرہ

دماغ کو ضرر نہ پہونچے جیسا کہ تشنج اور درد مفاصل اور عرق النسا اور نقرس اور ریاح افرسہ مین اور بروقت کاٹنے کسی جانور زہردار کے
کسی عضو کو اور پینے زہر کے یا صعود بخار ردیہ کے معدے یا رحم یا جگر سے جیسا کہ فصل پانچوین مین بشرط خواست الٰہی تعالیٰ کے مذکور ہوگا اور علاج
کلی شرکی کا اصلاح دینا اوس عضو مشارک کا ہی جو مبدا فساد کا ہوا اور جو ادویہ کہ فصل سترھوین مین انشاء اللہ تعالیٰ مذکور ہونگے اونکو مستعمل فرماوین

مقدمہ دوم

غالباً وقوع صداع کا سوء مزاج سے ہوتا ہی بجز سوء مزاج رطب کے کہ وہ عند المحققین موجب نہین ہوتا لیکن چونکہ اقسام سوء مزاج
دماغی کے مع علامات اور معالجات اونکے دستور سابق مین مذکور ہو چکے ہین اعادہ اونکا لاحاصل سمجھکر بعض صورات مختصہ کو جنکا
بیان ضروری ہی ذکر کیا جاتا ہی۔ اور مجمل علامات سے یہ ہی کہ بادی مین گرانی سر کی اور رطوبت بینی کی بشرط عدم غلظت مادے کے
کذا قال الشیخ لیکن ذکر کرنا رطوبت ناک کا علامات مادہ مطلقہ مین مشکل ہی کیونکہ علامات صفراوی مین ذکر کرتے ہین کہ سوراخ
ناک کے خشک ہوتے ہین اور بموجب اطلاق کے چاہیے تھا کہ اسمین بھی تر ہووین پس حار مع سرخی اور حرارت اور رطب مع
سبات اور نزلہ اور زکام اور خشک مع کمی درد اور رنگ گرانی اور کثرت سہر کے یعنی بیخوابی اور سرد مین کمی سوزش اور درد
کم ہوتا ہی لیکن دلیل پکڑنا سرخی چہرہ سے اور آنکھ سے قصور ہی کیونکہ درد مین اگرچہ سبب اوسکا سرد ہوتا ہی خلط غالب کو
جذب کرتی ہی اور وہ خون ہی **فصل پہلی** صداع گرم مین اور وہ دو قسم ہی پہلی سانج ہی کہ جسکا حدوث اسباب خارجیہ
مثل آفتاب یا آگ یا حمام یا آواز سخت یا بوہای گرم یا تناول گرم خصوص اشیای مضرہ دماغ مثل ثوم اور بصل اور
شراب سے ہوتا ہی علامات اسکے بیخوابی اور رقت بول کی اور خشکی آنکھ کی اور ناک کی ہی لیکن بعضے اوقات سمی مین آنکھ
اور ناک خشک نہین ہوتی اور ہیجان اونکی مین دقت پڑتی ہی **علاج** اوسکا اشربہ باردہ ہین اور جو پانی کہ دہی پر ہوتا ہی
نہایت مطفی حرارت کا ہی اور صندل اور کافور اور گلاب اور سرکہ کا سونگھنا اور طلا کرنا اوسکا اور ڈالنا پانی سرد کا سر پر
سریع النفع ہی **ایضاً** شفای عاجل مین لکھا ہی کہ لعاب اسبغول کا اور تھوڑا سا سرکہ برف پر سرد کیا ہوا طلا کرین کہ بعد
گھنٹے کے آرام ہو جاویگا اور طبری نے کہا ہی کہ طلب متقطن کا رکھنا سر پر عمل ابن سیار کا ہی اور عورتون کا دودھ سر پر
پھر اسکے بعد پانی تازہ سے دھونا معمول بغدادیون کا ہی دوسری مادی ہی طبری نے لکھا ہی کہ سبب یہ صداع
خطرناک اور اکثر جالب سرسام اور تشنج اور انتشار نور کا ہی بسبب کھچے جانے طبقات آنکھ کے علامت اوسکی گرانی سر کے اور
ضربان اور انتفاخ شرائین صدغ کا اور اوداج کا اور سرخی چہرے کی ہی **علاج** دونون خلطون کا تنقیہ کرین اور منجملہ اشیای
مذکورہ قسم سانج کے تعدیل فرماوین لیکن بعضے اوقات دموی مین فصد سر و کی کفایت نہین کرتی اس صورت مین فصد
ارنبہ کی اور حجامت قفا کی اور پنڈلیون کی بھی کرین اور اگر رگ پیشانی کی کھلوامین تو بلا تخلف نافع ہوگا اور اسکا غیر نے
کہا ہی کہ اگر فصدات مذکورہ نفع نہ دیوین تو کاہل پر محجمہ لگا کر خون کثیر نکالین اور محاجم پر نمک چھڑکین **دوای نافع**
عناب زرشک ایک ایک رطل تخم کشوث تخم کاسنی ایک ایک کف دست اونکو تین درم پانی مین نقوع کرکے موسم
گرم مین تین دن دھوپ مین رکھین اور موسم جاڑہ مین پانچ دن بعد اسکے ایک پیالہ دس درم شربت عناب اور قدرے
سرکہ ہر روز پیتے رہین **ایضاً** عصارہ گل گلاب دو تہائی رطل کی مع ایک اوقیہ مصری خواہ ترنجبین کے نافع ہی

بادیان بارہ درم روغن بادام کے ساتھ چرب کرین اور سوا رطل شہد سے معجون فرماوین خوراک پنج درم متحمہ ہشت ..... نہایت مقوی دماغ اور دل اور نافع خفقان و غشی تابری سے صفت گاوزبان بیس مثقال گل گاوزبان ..... مثقال بادرنجبویہ پانچ مثقال ..... صندل سفید الطیب اشنہ تین تین مثقال و رطل پانی مین جوش دیوین جب نصف باقی رہے ایک رطل مصری مین قوام کرین اور بعد اسکے زعفران ایک درم اور مشک آدھا ..... ادویات داخل کرین خوراک پانچ درم مع عرق گلاب اور بید مشک مفرح عجیب مقوی دماغ اور دل اور دافع وسواس مجرب ..... صفت گاوزبان کشنیز بسدہ وارید عنبر ..... سفید پوست اترج کہربا ابریشم سوختہ تخم خرفہ مساوی الوزن کافور آدھا وزن ایک جزو کا مشہ ..... آملہ کے ساتھ معجون بناوین خوراک دو درم **تتمہ بیان اشیا ضرر دینے والی دماغ کی** ہین اور وہ تمامی اشیا بخار انگیز اور مخدرات مثل افیون اور مسکرات اور اشیای سخت سرد اور کثرت جماع اور فکر ہین جو مضر دماغ کی ہین اور لگانا لوہے کا مہ کو بقول اہل تحقیق کے بالخاصیۃ مضر اور موجب تاریکی آنکھ کا اور خشکی دماغ کا اور بیداری کا ہی اسلیے نہ موتڈنا بالون کا افضل کہتے ہین اور اگر ضرورت ہو تو چالیس دن مین ایک مرتبہ کافی سمجھین **فصل ساتوین** ادویہ کے بیان مین جو نافع صعود ابخرے کے بجانب سر ہین اور جو امراض کہ صعود ابخرہ سے حادث ہوتے ہین یہ ہین صداع اور سدر اور دوار اور طنین اور دوی اور تاریکی آنکھ کی وغیرہ اور حابس اسکے باندھنا بازوون کا اور ملنا انکا پاؤن کی طرف بین خصوص پانی گرم مین اور ملنا ہتھیلیون کا کسی چیز سخت سے اور استعمال کرنا اطریفلات کا اور اصلاح کرنا اوس عضو کا جس سے صعود بخار کا ہی اور خصوص اصلاح کرنا معدہ اور رحم کا نافع عظیم ہی اور کشنیز تمام نافع ہی اور سفوف بخار کمال مفید ہی **شربت ابخرہ** عجیب اور مجرب تقویت دماغ اور معدے کے لیے اور دافع ابخرہ اور موجب صفای حواس **صفت** ہی کشنیزی ایک ایک جزو نعناع صعتر مرزنجوش کشنیز اسطوخودوس ہر ایک آدھا جزو صندل انیسون ہر ایک چوتھا حصہ جزو کا دس حصے پانی مین جوش دیوین تاکہ چوتھا حصہ باقی رہے اور سوا وزن مصری اور چوتھا حصہ وزن آب لیمون سے قوام دیوین **ایضاً** سفوف حابس ابخرہ **صفت** کشنیز بنفشہ گل سرخ برابر مصری ساوی کل خوراک دو درم اور پیشانی اور صدغین پر یا جو پھل اور گل انار اور اقاقیا عرق گلاب کے ساتھ لگاوین اور سعوط کرنا جو شاندہ کو سے مع روغن بنفشہ خواہ نیلوفر اور دودھ عورتون کے نافع کمال ہی اور نخلخہ کرنا اس دواسے یعنی روغن گل سادہ اور روغن گل بنفسجی جو روغن بنفشہ سے بنایا گیا ہو ہر ایک جزو آب کاہو آب کشنیز سبز اور آب کدو ہر ایک آدھا جزو سرکہ چوتھا حصہ جزو کا مفید عظیم ہی

کلام صداع یعنی درد سر مین اور اوسکے بیان مین دو مقدمے اور چند فصلین ہین

مقدمہ پہلا

جاننا چاہیے کہ درد سر کی دو قسم ہی ایک مخصوص یعنی سبب اوسکا خاص دماغ مین یا پردہ دماغ مین یا عروق دماغ مین ہووے دوسری شرکی یعنی اسباب اوسکے خاص اجزای سر مین نہووین بلکہ کسی دوسرے عضو مین ہوین اور بسبب شراکت کے سر کو اذیت دیوین اور فرق ان دونون مین یہ ہی کہ پہلی قسم مین درد سر لازم اور دائم اور اوس مین تحلل ہوسکے بخلاف دوسری قسم کے کہ اوس مین زیادتی اور کمی درد کی بموجب حال عضو مشارک کے ہوتی ہی اور سبب اسکا یا تو صرف کیفیت ہی کہ بواسطہ اعصاب کے

اور از برودت ایک ایک درم اجوائن خراسانی آدھا درم افیون دو دانگ زعفران دانگ اسنے طلا کرے ایضاً روغن لبوب سبعہ
عجیب النفع طلا کرنا اور سعوطاً صداع اور سرسام اور خشکی دماغ کے لیے صفتہ مغز تخم کدو مغز تخم خیارین تخم کاہو خشخاش مغز بادام
کشنیز مساوی الوزن اور یہ روغن سرسام اور خشکی دماغ کے لیے بھی بہت نافع ہے خصوص اسکا سعوط کرین ایضاً نافع درد سر حار
مثل آگ سرطان کو جوش دیکر مع روغن مغز تخم کدو کے کان مین قطور کرین ایضاً سویق جو اور اسپغول پانی عصی الراعی کے
ساتھ ملا کر طلا کرین تنبیہ موضع ضماد کا سر مین مقدم سر مقرر ہے اور بعضے کہتے ہین کہ لا فرق لیکن بہر حال قحف در دہ پر ضماد
نکرین تاکہ برودت ادویہ کی اعصاب کو مضرت نہ بخشنے اور سوائے اسکے وہ جگہ سخت ہے چندان فائدہ اوس جگہ کے طلا سے نہین ہوتا

فصل دوسری صداع سرد مین اور یہ دو سبب زیادہ سرد ہونے کے مائل موخر سر ہوتا ہے اور وہ دو قسم ہے پہلی سادہ ہے
بسبب سردی ہوا کے یا چلنے باد شمال کے یا پینے پانی سرد کے یا غسل کرنے کے اوس سے اور نہونا اوسمین سرخی اور کثرت
درد کی بلکہ عارض ہونا دوی کا یعنی آواز نرم کا کان مین اور کندی حواس کی اور غالبا بعد اسکے زکام ہوجاتا ہے علاج
تسخین کرین پینے اور سونگھنے اور ٹکور سے اور قلت اکل اور شرب کی کرین ایضاً شفا مین ہے کہ اوستاد میرا امر کرتا تھا واسطے
پینے شربت بنفشہ کے اور اگر کفایت نکرتا تھا تو شربت اسطوخودوس پلاتا تھا ایضاً جلنجبین اور مربای زنجبیل اور
لعوق کرنا شہد کا نافع ہے ایضاً مجرب شفا سے صفتہ بار سپے سے ایک پوٹلی بناوین اور چھان گرم کرکے اوسمین
ڈالین اور ٹکور کرکے بعد اوسکے گرما گرم سر پر باندھین اور نیند کرین درد فرو ہوجائیگا ایضاً زنجبیل طلا کرین ایضاً
مربای زنجبیل کھلا دین فوراً نافع ہوگا ایضاً شلغم پکا کر گرم کھانا اور انکباب کرنا اوس پر نافع اوس درد کے ہے جو پینے
پانی سرد سے پیدا ہوا ہو دوسری قسم مادی بسبب بلغم خواہ سودا کے ہے لیکن وقوع بلغمی کا اکثر اور سوداوی سخت تر
اور ویران ہے اور فرق یہ ہے کہ بلغمی مین رات کو شدت اور دن مین خفت مع تمدد اور تکدر حواس کے خصوص قوت شامہ
اور خارش سر اور سدر اور دوار ہوتا ہے علاج دونون خلطون کا تنقیہ کرین لیکن بلغمی مین اطریفل صغیر مع سنا خواہ
ایارج فیقرا اور اسطوخودوس مفید ہے اور یہ جوشاندہ بھی فائدہ کرتا ہے صفتہ بادیان تین درم اصل السوس پانچ درم
جلنجبین دس درم اور اگر اس جوشاندہ مین اسطوخودوس دو درم اور منقی بیس دانے بڑھاوین تو نافع تر ہوگا ایضاً مجربہ گیلانی
اجوائن انیسون دو دو درم سعد ہلیلہ بلیلہ آملہ تین تین ہلیلہ سیاہ ہلیلہ زرد ہلیلہ کابلی سات سات منقی پانچ تین رطل پانی مین
جوش دیوین تاکہ ایک رطل باقی رہے دو ثلث اس سے مع ایارج فیقرا اور ترید ایک ایک درم کے لیوین ایضاً شفا سے مربای
ہلیلہ مربای آملہ فوراً نافع ہین ایضاً سکنجبین مین پانی مولی کا ملا کر قے کرین ایضاً نافع فی الحال پاشویہ کرین ایضاً زنجبیل
مع شکر تری سنے سعوط کرنا اوسی وقت اچھا کرتا ہے ایضاً ہلیلہ زرد زنجبیل کشنیز ایرج مساوی الوزن جوشاندہ کرکے پیوین
ایضاً قرنفل اور زنجبیل اور فلفل اور دار فلفل سر پر طلا کرین ایضاً عود قرنفل مشک کافور سے مع روغن گاو سعوط
کرین ایضاً گوشت شکار خصوص خرگوش کا عجیب غذا ہے لیکن سوداوی کا علاج فصد ہے اور جوشاندہ افتیمون کا ایضاً
جوشاندہ گاؤ زبان تین درم بادرنجبویہ اصل السوس چار چار درم مصری دس درم اور اگر پانچ دانے عناب اور بیس دانے سپستان اور
دو درم افتیمون اضافہ کرے تو احسن ہوگا ایضاً نقوع صبر چار دانگ افسنتین پانچ درم مین اور تیرہ پانی مین [illegible]

ایک پوٹلی

ایضاً جوشاندہ شاہترہ کشنیز کشمش منقی دو دو درم ایضاً بقول رازی سرکے کا کھانا دھنیا کا اور سونگھنا افیون کا اور چسپان کرنا
اوسکا ناک پر اور صداع پر فوراً مفید ہی اور شربت عناب کا اور جوشاندہ بادنسہ کا مع شہد مفید ہین اور صفراوی مین علاج
اوسکا یہ ہی سکنجبین پانی گرم مین ملا کر قی کرین کہ اوسی وقت نجات ہوگی اور اسہال کرنا پانی انار مز یعنی شیرین اور ترش سے
کہ مع پوست اور چھلکے اوسکے نکالا گیا ہو اوسی دن آرام دیتا ہی ایضاً زرشک اور خیار محلل اور سونگھنا نیلوفر کا مع طلا ہای سرد
عاجل النفع ہی ایضاً معمولات بقائی سے ہلیلہ زرد بیس درم دو رطل پانی مین جوش دیوین جب دو ثلث باقی رہے
صاف کرکے ۶۰ درم اسکے پانی مین ۳۰ درم شیرخشت حل کرین اور اگر شیرخشت نہ موجود ہو سکے تو چالیس ۴۰ درم ترنجبین
ملا کر پی لیوین ایضاً مجربہ شارح قانون تخم خیارین تخم خرفہ تخم کشنیز کدو برابر اور مصری برابر کل خوراک ۷ ولف دست
پاتین ایضاً قرص بنفشہ نہایت مفید ہی ایضاً سقمونیا چار درم پوست ہلیلہ زرد رب السوس دس دس درم ترید مجوف
بیس بنفشہ چالیس خوراک دو مثقال مع بیس درم مصری کے بیان ادویہ مطلقہ نافع صداع گرم مین و مجربہ علاج
انطاکی جلنجبین تین اوقیہ معجون بنفشہ ایک اوقیہ عناب سپستان آلو بخارا عرق گلاب روغن گل ایک ایک اوقیہ چار سو
درم پانی شیرین مین جوش دیوین تاکہ چوتھا حصہ باقی رہے صاف کرکے استعمال کرین ایضاً نافع کشنیز بقول شیخ
سرکے مین پانی ملا کر پیوین ایضاً بے نظیر ہر چار طرف سر کے آٹا لگا کر پانی مین اوسکا روغن گل سے پر کرین ایضاً
افضل ادویہ دودھ اور روغن بنفشہ اور روغن گل مین سرد کرکے سعوط کرین ایضاً مجرب تحفہ سرکے کو سر پر طلا کرین
ایضاً سرکہ اور روغن گل کو ملا کر گرم کرکے تکمید کرین ایضاً شفای عاجل مین لکھا ہی کہ عرق گلاب کا اوسی وقت
فائدہ دیتا ہی سونگھین اور طلا کرین ایضاً مجرب صاحب تحفہ جو مقشر کرکے خوب پکاوین تاکہ گل جاوین اور آدھا
وزن اوسکا خشخاش ملا کر پیوین ایضاً جوشاندہ مفید بنفشہ نیلوفر تخم کاسنی تین تین درم مصری ترنجبین ہر ایک دس دس
درم ایضاً آملہ ہلیلہ زرد مساوی الوزن خوراک تین اوقیہ بیس درم مصری کے ساتھ جوش دیکر پی لیوین اور اگر افسنتین
اور شاہترہ اور صبر اضافہ کرین تو افضل ہوگا ایضاً پانچ درم کشنیز ایک درم چینی ملا کر سفوف بناوین اور پانی کے ساتھ لیوین
ایضاً نقوع مجربہ بقائی عجیب النفع درد سر گرم اور ماشرہ اور سوزش احشار اور اقسام تپ گرم کے لیے گل بنفشہ پانچ درم
آملہ دس درم گل نیلوفر تین عدد آلو بخارا سات دانے عناب پندرہ دانے ایضاً تدبیر مجربہ فوراً نافع ایک گھنٹہ
کسی جگہ سرد تر مین بیٹھین اور بعد اوسکے پانی سرد مین غسل کرین اور مکان سرد مین بدستور آرام کرین ایضاً آخر الجبل مجرب
افیون کو روغن گل کے ساتھ ملا کر سعوط کرین ایضاً نافع فوراً افیون اور پوست کوکنار ہو سکے پانی کے ساتھ ملا کر ضماد کرین
ایضاً مفید صندل اور آب کشنیز اور عرق گلاب اور سرکہ سے [illegible] کرین ایضاً سکنجبین [illegible] عجیب النفع نافع درد سر
گرم [illegible] کاسنی [illegible] درم [illegible] جوش دیوین تاکہ آدھا حصہ باقی رہے
[illegible] مصری [illegible] ایضاً [illegible]
کاسنی اور عرق گلاب [illegible] ایضاً
[illegible] ایضاً [illegible]

اور ضربان اور منتفخ ہونا ودا جون کا ہی اور اکثر بخسن یا حالت امتلا کے علاج اسکا یہ ہی کہ ادویہ مذکورہ صداع باردہ کے
استعمال کرین اور تنقیہ معدے کا فرماوین اور جوشاندہ مصطگی کا اور سفوف اصول اور کاسنی اور کمونی اور رود ولد المسک تخم
اور سنجرینا اور فلاسفہ لیوین اور جند اور مشک اور شونیز سے شموم اور سعوط کرین ایضاً روغن بادام تلخ بینی مین ٹپکاوین
اور قبل غذا حمام مین جاوین ایضاً بیخ مہر فولی پیشانی پر اور پیرونکے تلوون پر ملین **فصل پانچوین** صداع بخاری مین
اور وہ جب شدت کرتا ہی تو مع سدر اور دوار اور خیالات فاسدہ اور ضربان شرائین ہوگا اور سوای اسکے اگر خلط بخاری ہمین
خاص دماغ مین ہو تو درد لازم اور بوقت بھوک یا تشنگی برابر اور بعد نفخ و قراقر نہوگا اور اگر تمام بدن مین ہو تو درد تمام
سر مین اور اگر جگر مین ہو تو درد مائل بجانب راست سر اور اگر طحال مین ہو تو جانب چپ اور اگر گردے مین ہو تو بالکل جانب
پشت اور اگر مراق مین ہو تو جانب پیشانی اور اگر رحم مین ہو تو یافوخ مین ہوگا بعد وضع حمل یا بندش خون حیض خواہ
منی کے اور اگر اطراف مین ہو تو صعود ابخرے کا مثل چلنے مورچے کے اوس عضو سے محسوس ہوگا اور اگر معدے مین
ہو تو یافوخ سے شروع ہو کر بعد اسکے مائل بمیان سر اور گاہے مائل بجانب پشت ہو جائیگا علاج اسکا یہ ہی
کہ تنقیہ اور اصلاح عضو مشارک کا اور تقویت سر کی اور دوام تلین کی کرین اور واسطے حبس ابخرے کے اطراف
یعنی ہاتھ پاؤن کو باندھین اور ملین خصوص پانی گرم مین اور کھانا مغز کشنیز کا چینی کے ساتھ اکثر مین کفایت کرتا ہی
اور اطریفلات اور کموفی مفید ہی لیکن بروقت تحقق حرارت کے شربت لیمون اور آلو بخارا اور املی اور بنفشہ استعمال
کرین اور سفوف اسپغول مع چینی خصوص بالائی طعام مفید ہی اور اگر معدہ قوی ہو تو لعاب اسپغول و شربت [illegible]
مع چینی اور غذا کھانا مع سرکہ کے مفید ہی اور ریحان کھانا بھی اور انار اور سیب ترش پہلے دورہ کے دوست کھاوین
اور اگر موجود نہووین تو پانی سرد پیوین سفوف مسہل صداع بخاری اور حمائی اور وسواس کے لیے گاوزبان
گل سرخ صندل سفید ایک ایک جزو آملہ دو جزو تخم کشنیز چار جزو چینی سوا جزو طباشیر تخم خرفہ گل گاوزبان رشک
تنتری آدھا آدھا جزو مروارید ستارہ حصہ جزو کا زہر مہرہ چوتھا حصہ جزو کا کافور چھٹا حصہ جزو کا ایضاً نافع جملہ ترکیب کی
کے لیے روٹی کو انار میخوش یعنی ترش اور شیرین اور فواکہات ترش مین بھگو کر کھاوین **تذنیب** ظاہر ہی کہ جو درد سر
تپ اور امراض حادہ مین لاحق ہوتا ہی وہ اقسام شرکی سے ہی اور علاجات مختصہ اوسکے یہ ہین کہ سرکہ اور روغن گل سے
تنشوق اور طلا اور جوشاندہ جو اور خشخاش اور بنفشہ اور گل سرخ سے نطول اور ابتدا مین ضماد کرنا اسپغول اور کشنیز اور
روغن گل سے اور انتہا مین بابونہ اور خطمی اور بنفشہ اور بھنگرہ سے نافع ہی ایضاً امالہ نہایت مفید ہی اور جو اور وہ کہ
قسم درد سر گرم مین مذکور ہین فائدہ مند ہین **فصل چھٹی** صداع معدی مین یہ ایک قسم بخاری کا ہی علامات لازمہ اوسکے
ضعف اشتہا کا اور ہضم کا اور کرب اور فائدہ مند ہونا قے سے اور ضربانا بدہضمی سے اور بخارات سے اور اکثر بلغمی ہین
مختلف ہونا درد کا بوقت بھوک اور سیری کے اور صفراوی مین اشتداد کرنا بعد بھوک کے ساتھ تشنگی اور تلخی دہن کے
لیکن اگر انصباب مادے کا اوس کے ساتھ ہو تو اشتداد صداع کا بھی بطلوع دوار کے ہوگا اور اگر بلغمی مین زیادتی کرنا
درد کا بعد کھانے کے یا بعد اوسکے تھوڑی دیر کے بعد ہوگا مع کثرت بھوک و کمی پیاس اور خفت درد کے بحالت گرسنگی

آفتاب میں رکھیں اور روغن سم سو روغن بادام شیرین ملا کر بوئین ایضاً سنبل قصب الذریرہ تین تین درم شکاعی آدا آدار اور پانچ پانچ
ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی آملہ اصل السوس آذخر پوست بیخ کبر بیخ بادیان دس دس پانچ رطل پانی میں جوش دیوین تا کہ ایک رطل باقی رہے اور دس
درم مطبوخ میں حل کر کے خوب مین رکھیں بعد اسکے دس درم نہایت میں سم خوراک کھلائین **افادہ بیان ادویہ نافع اقسام صداع سرد مین**
صفت دوار المسک تلخ کھلاوین معجون مجربہ انطاکی بجملہ اسرار پوشیدہ اطبا نافع اقسام صداع سرد اور منقی کو دماغ اور مقوی
اور مفتح شطاط اور مصلح معدہ شربا و طلاء و بخوراً و ناگر دودھا و روغن گل بعد کھانے اسکے بوئین تو امراض گرم میں بھی مفید ہے
صفت انیسون گل بنفشہ سات سات درم عود ہندی پانچ غاریقون کبابہ چار چار زعفران مر حلتیت تین تین شہد تین وزن
ادویہ مر اور حلتیت کو سرکے میں حل کر کے ڈالیں خوراک ایک مثقال چار درم تک **ایضاً** نافع چھان کنگنی سے ٹکور کرین
بلکہ ٹکور کنگنی کی تمام مفید ہے کیونکہ لطیف اور معتدل تمام ہے اور اگر امتلا نہو تو سر کو آفتاب میں رکھیں **ایضاً** ادویہ محرق خصوص
خردل سے ضماد کرین **ایضاً** مجربہ قانون خاکستر کو سرکے کے ساتھ ملا کر ضماد کرین **ایضاً** عرق روغن بادام کے ساتھ
ملین **ایضاً** مجرب مشک اور میعہ اور عنبر سے سعوط کرین **ایضاً** قاطع لہسن کھلاوین **ایضاً** کاغذ سپید اور لگاکر
ایسا پیچ دیوین کہ میانہ اسکا خالی رہے اور ایک طرف آگ لگاوین اگر شقیقہ ہو تو ایک طرف ناک مین اور اگر عام ہو تو دونوں طرف
ناک مین دھوان دیوین **ایضاً** سفوف دافع نزلہ اور درد سر اور مقوی آنکھ ہلیلہ بلیلہ آملہ مصری متساوی الوزن خوراک
کف دست وقت صبح **ایضاً** سعوط مجربہ دہلوی نافع صداع اور شقیقہ سرد اور امراض باردہ آنکھ اور نزول **صفت** دانہ
گندم پر دودھ آک کا اتنا ڈالیں کہ بقدر دو انگشت اوپر آجاوے اور سایے مین خشک کر کے اور سحق کر کے سعوط کرین
ایضاً مجرب دار چینی طلا کرین **ایضاً** طلا شیخ نے کہا ہے کہ یہ دوا جدید ہے **صفت** فلفل فرفیون ایک ایک مثقال
روغن زعفران ایک مثقال اور تیسرا حصہ مثقال کا مشک کبوتر دو مثقال سرکہ تیز کے ساتھ طلا کرین **ایضاً** سعوط
ممدوح اطبا **صفت** زہرہ گاو تین درم مومیائی دو مشک ایک کافور آدھا اور اگر بیخوابی ہو تو روغن شبت کے ساتھ
استعمال کرین **فصل تیسری** صداع خشک مین کہ جسکو خوائی اور رخفہ کہتے ہین لحوق اسکا بعد وقوع استفراغ کے
خصوص زکام اور رعاف اور کثرت جماع اور ریاضتون اور روزہ اور بیخوابی اور غم اور فکر کے ہوتا ہے اور اکثر
علمای مدرسین کو ہوا کرتا ہے **علامات** اسکے ضعف دماغ کا ہے اور خشکی دہن کی اور ناک کی اور گرانی نیند کی لیکن ظاہر یہ ہے
کہ برعکس ہوگا یعنی گرانی نیند کی نہو گی اور وہ سودی بضعف عقل اور چشم ہے جالینوس نے کہا ہے کہ اسمین بنسبت درد سر
اور گرم کے درد کم ہوگا **علاج** اسکا یہ ہے کہ جو ادویہ مرطبہ دستور مین مذکور ہین اون سے ترطیب کرین اور غذا گوشت چوزہ
اور کبک اور شوربا اور فالودجات مرغنہ اور لوزینہ اور خشخاشیہ کا استعمال فرماوین اور روغن بادام اور روغن کدو اور
خرفہ کا اور بکری کا اور بھگا دی کا اور دماغ کا اور مسکہ گاوی اور مسکہ بکری سے سعوط کرین اور دودھ تازہ سے
سر ہر طرف سے [illegible] کرین **فصل چوتھی** صداع ریحی مین سبب اسکا بند ہو جانا ریح کا ہے
اور [illegible] حرارت [illegible] گرانی ہے کیونکہ [illegible] مین [illegible]
[illegible] علامات اسکی [illegible]

ایضاً صاحب انیس الاطبا نے لکھا ہی کہ روغن گاوی فادزہر شراب کا اور حافظ معدے کا اور دماغ کا ابتدای خمار سے ہی
خواہ پہلے شراب سے لیوین خواہ بعد اسکے خواہ ساتھ اسکے ایضاً پہلے شراب پینے سے شربت افسنتین کا پینا نافع
خمار کا ہی ایضاً شربت خمار نے نظیر بقائی سے آب انار ترش اور شیرین اور آب سیب اور آب لیمون آدھا آدھا رطل
املی آلو بخارا ہر ایک رطل عناب پنجاہ دانہ دو رطل چینی کے ساتھ قوام کرین اور غذا ہر کاری سرد او دوال مسور اور
کرنب سے خواہ کبوتر سے کہ وہ بالخاصیت مفید ہی فرماوین اور اگر صداع بخاری مزمن ہو جاوے تو فصد قیفال خواہ
پیشانی کی کھلاوین خواہ اسہال کرین **فصل آٹھوین صداع بحرانی مین** یہ ایک قسم بخاری کا ہی بسبب حرکت بدن کے
علاج اسکے کی چندان ضرورت نہین کیونکہ جلد ہی سے رفع ہو جاتا ہی ہان اگر اشتداد کرے یا کچھ بقیہ اوسکا رہجاوے
تو علاج اوسکا مثل علاج درد سر گرم کے کرین اور صدغ پر عرق گلاب اور آس مع سرکے سے طلا کرین اور کبھی تدبیر
اسکی اس طرح ہوتی ہی کہ طبیعت کی اعانت کیجاتی ہی تاکہ بحران ہوجاوے مثلاً اگر غثیان یا دوار ہو تو سکنجبین مع پانی گرم کے
ساتھ قی کراوین اور اگر قراقر یا نفخ ہو تو آلو اور املی اور شیر خشت کے ساتھ اسہال کرین اور اگر خیال سرخ نظر آوین
تو رعاف لے آوین اور اگر گرانی اور درد کان ہو تو ادویہ جاذبہ مثل نعناع اور کرفس مع روغن مرزہ و کہنہ ضماد کرین اور
محجمہ لگاوین **فصل نوین صداع ضربی مین** یعنی جو صداع کہ بسبب پہونچنے صدمے سر کے پیدا ہوتا ہی سبب اسکا
یہ ہی کہ جو پردہ کہ اوپر دماغ کے ہی یا اوسکے اندر ہی اوسکو یا قحف کو ایذا پہونچے یا دماغ متزعزع یعنی اجزا اوسکے پراگندہ
ہو جاوین **علاج** اسکا پانچ تدبیرین ہین مذکور ہی **تدبیر پہلی** منع ورم کرین یعنی فصد قیفال کھلاوین اور ہاتھ پاؤن پر
محجمہ لگاوین اور خوب باندھین اور املتاس املی آلو عرق کاسنی عرق مکو سے تلیین اور آب آس اور گلاب اور
بابونہ اور اکلیل سے طلا کرین اور سرکہ مع روغن گل سونگھین **تدبیر دوسری** رفع ورم مین مصروف ہونا
علامت ورم کی اختلاط عقل کا ہی اور علاج اوسکا مثل سرسام کے ہی اور کبھی جب قوت قوی ہو تنقیہ کیا جاتا ہی بشرطیکہ
حرارت نہو اور صندل سرخ اور سفید اور آب دھنیا اور عرق گلاب اور روغن گل اور سرکہ سے تخلخہ اور ابتدا مین پوست انار
گل انار سوے گل سرخ سے ضماد اور بعد اسکے طرفا اور کندر ایزاد کرین **ایضاً** نہایت مسکن صداع اور محلل اورام گو کہ مع
شجہ یعنی زخم ہو کناش سے صفحہ برگ خبازی اسپغول مدقوق روغن گل مع جوش دیکر خطمی سفید اور آٹا جو کا ملا کر
ضماد کرین **تدبیر تیسری** شجہ یعنی زخم مین حدوث زخم کا خالی نہین کہ یا تو قحف مین ہی یا پردہای داخلی مین یا جرم
دماغ مین اسلم انمین سے زخم قحف کا ہی اور باقی خطرناک علامت شجہ کی سوای قحف کے درد ثاقب ہی یعنی ایسا درد کہ گویا
سوراخ اوسمین کیا جاتا ہی اور رعاف اور نفث الدم **علاج** یہ ہی کہ ظاہری زخم پر فوفل و صندل سرخ اور زعفران اور
گل ارمنی اور مصبر اور طحلب اور عنب الثعلب ضماد کرین اور اگر خون بند نہووے تو مصبر اور انزروت ہر ایک جزو
دم الاخوین مرجان ہر ایک دو جزو پشم خرگوش اور سفیدی بیضہ کے ساتھ اوسپر لگاوین **ایضاً** دوای جہد و جمہور
اطبا رعاف اور نفث الدم کے لیے دماغ یعنی مغز مرغی کا کھلاوین اور صاحب تحفہ نے لکھا ہی کہ یہ دوا مجرب ہی اگر
پہلے آب انار ترش پلاوین تو آسانی ہی **ایضاً** مسکن درد سر اور صندل زخم [illegible] سے سوجم اور روغن حسب دستور

الا کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بسبب اوٹھنا بخرے کے رطوبات سے گرسنگی مین زیادتی اور بعد کھانے غذا کے بسبب بند
ہوجانے مسالک ابخرہ کے آرام ہوجاتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ فم معدے کا ضعیف ہوجاتا ہی اور اوسمین اخلاط ردی
مجتمع ہوکر بروقت بھوک کے اور وقت صباح کے ابخرے اوس سے اوٹھتے ہین اور فم معدہ جلتا معلوم ہوتا ہی اور
غثیان اوسی سبب سے پیدا اور انتفاع بروقت کھانے کے حاصل ہوتا ہی **علاج** اسکا قی اور اسہال اور ادویہ مستعمل
خماری کے ہین اور جلنجبین سودمند ہی خصوص مع مصطگی اور انیسون اور کشنیز کے **ایضاً** دوای جید النفع اطریفل صغیر ہی
سکنجبین صبری ظاہر النفع ہی صفراوی کے لیے **صفتہ** تخم کاسنی تخم کشوث شاہترہ گل سرخ دس دس درم مصبر تین
اوقیہ جلا او ریہ سوای مصبر کے دو رطل پانی اور پانچ رطل سرکہ کہنہ مین جوش دیوین تاکہ آدھا حصہ باقی رہے اور
تین آثار چینی کے ساتھ قوام دیکر اوسمین حل کرین خوراک دس درم پندرہ درم تک مع پانی سرد کے اور جو درد بروقت
بھوک کے زیادتی کرتا ہی اوسمین جلدی سے روٹی مع اشیای ترش خواہ سویق مع پانی انار کے کھلاوین اور اگر
اشیای ترش مخالفت کرین تو مع جلاب اور اجبار کے ترکرکے کھلاوین احسای شوربا کھانا سونگھنا سیب اور
بہی کا نافع ہی **تتمہ** ایک قسم صداع معدی سے وہ ہی کہ بعد نیند کے حادث ہوتا ہی **علاج** اسکا وہی ہی جو واسطے
دردسر حادثہ بعد بھوک کے کیا جاتا ہی پس جلدی سے کوئی چیز کھلاوین اور پیشانی اور صدغ پر خاکستر خصوص
خاکستر انجیر مع سرکہ ضماد کرین **فصل ساتوین** صداع خماری مین یہ ایک قسم صداع معدی سے ہی جو باعث اسکا
فاسد ہونا شراب کا معدے مین ہوا کرتا ہی اور وہ جلدی رفع ہوجاتا ہی لیکن کبھی اس وجہ سے کہ بسبب گرم کردینے دماغ کے یا جذب
کرنے مواد کے دماغ کو فاسد کرکے دیر تک رہتا ہی **علاج** سکنجبین مین پانی گرم خواہ جوشاندہ شبت اور تخم ترب ملاکر
قی کراوین یا مطبوخ فواکہ سے تلیین کرین طبری نے کہا ہی اگر تقویت دماغ اور معدے مین مصروف ہوین تو اس سے امن ہوگا اور
پانی گرم سے نطول اور بنفشہ اور صندل اور عرق گلاب سے طلا اور دودھ عورتون اور روغن گل اور روغن بنفشہ سے
سعوط اور نازبو اور صندل اور کافور اور عرق گلاب سے شموم کرین لیکن اصل علاج اسمین یہ ہی کہ آرام اور نیند فرماوین
تاکہ شراب ہضم ہوجاوے اور علامت ہضم شراب کی یہ ہی کہ قارورہ رنگین آویگا اور آب ترش اور آب انار اور [illegible]
بالکل نفع مند ہین اور فقاع جو بالخاصیۃ مفید ہی خصوص سنبل کے ساتھ اور جب تک کہ غثیان آتا رہے روغن گل سے
[illegible] کرتے رہین اور بعد کم ہوجانے غثیان کے روغن بابونہ سے تاکہ جو مادہ کہ سر مین ہی تحلیل پاوے اور اگر مفید نہووے
تو روغن سوسن نہایت مجرب ہی **ایضاً** دوای خمار صاحب قانون سے **صفتہ** زرشک پاک صاف بے دانہ تخم [illegible]
[illegible] گل سرخ طباشیر تخم کاسنی تخم کرنب مساوی الوزن خوراک تین درم مع ایک قیراط کافور اور تین اوقیہ آب انار
[illegible] کے استعمال کرین اور اسماعیل نے ذکر کیا ہی کہ دوای مذکورہ بعد قی کے نہایت نافع ہی **ایضاً** سفوف
مفید [illegible] خماری اور حرارت [illegible] اور اسہال صفراوی کا [illegible] درم صندل سفید [illegible] درم [illegible] تخم [illegible]
[illegible] گل سرخ دس درم طباشیر [illegible] خوراک [illegible] مع شربت [illegible]
[illegible] **ایضاً** [illegible]

صداع رائحی مین یعنی جو دردسر کہ بسبب سونگھنے کسی چیز بدبو یا خوشبو کے پیدا ہو لیکن بدبو والا انمین سے مضر کمال ہی بلکہ
اکثر اوقات پردہ دماغ کا اوس سے متقلص یعنی باہم ہو جاتا ہی وجہ اسکی یہ ہی کہ دماغ اور معدہ اور رحم کو اشیای خوشبو سے
نہایت شوق اور اشیای بدبو سے تنفر ہی اور حدوث دردسر کا خوشبوئی سے بوجہ کیفیت گرم کے یا سرد اوسکے سے ہوتا ہی
اور تعدیل انکی آسان ہو سکتی ہی **علاج** یہ ہی کہ پانی گرم سے نطول کرین اور بعد اسکے اوس درد مین جو سونگھنے اشیای
بدبو سے ہوتا ہی خوشبوی سرد مثل کافور اور صندل اور عرق گلاب کے سونگھا وین لیکن اگر حدوث اوسکا بدبوی سرد
مثل بوی چونے کے ہو تو مانند کستوری اور زعفران اور قرنفل کے سونگھین اور جو درد کہ سونگھنے اشیای خوشبو سے
ہوتا ہی اوسمین تعدیل حرارت کی یا برودت کی بموجب دستور مذکورہ کے اور تعدیل یبوست کی مع روغن بنفشہ اور روغن
بید مشک اور روغن کدو کے بطور سونگھنے کے اور سعوط کے کرین لیکن اشیای بدبو کو نہ سونگھا وین

فصل پندرھوین

صداع بیضیہ اور خوذہ مین بعضے اطبا کل دردسر کو جو شامل تمامی سر کے ہووے مثل خوذہ کے اوسکو بیضیہ اور خوذہ کہتے ہین
لیکن جمہور کے نزدیک شرط یہ ہی کہ سوای شمول دردسر کے یہ بھی ہو کہ درد مزمن ہو اور بعضے کہتے ہین کہ نوبتہای
شدیدہ اس منزل تک ہووین کہ معلوم ہووے کہ گویا سر پھٹتا ہی یا ہتوڑہ کے ساتھ کوٹا جاتا ہی یا موچنے کے ساتھ
دماغ پکڑا جاتا ہی اور ہایج ہونا درد کا ادنی سبب سے ہو مع کراہت روشنی اور آواز اور کلام کے اور دوست رکھنا
تاریکی اور خلوت کا اور دوڑنا گویا کہ جب آواز سنتا ہی تو اوسکے سر مین بند ہو جاتی ہی سبب اسکا ابخرۂ بلغمیہ یا غالبا
سوداویہ بند ہو جاوین اور بسبب ضعف دماغ کے جو اونکو دفع نہین کر سکتا وہ ابخرہ پردۂ داخلی یا مجلل مین بند ہو جاوین
اور فرق یہ ہی کہ پہلی قسم مین درد سخت تر ہوتا ہی اور درد اوسکا آنکھ تک پہونچتا ہی اور کھولنا آنکھ کا مشکل ہو جاتا ہی خصوص
روشنی مین کیونکہ طبقہ صلبیہ اسی پردۂ داخلیہ سے ہی اور عصبہ نور کا اسکے ساتھ متصل ہی پس بوجہ بندش ابخرے کے اوس
پردے مین آنکھ کو بھی کشش ہوتی ہی اور کھلنا نہین ہو سکتا اور اکثر یہ بھی ہوتا ہی کہ آنکھ کھلی رہتی ہی اور بند کرنا اوسکا
دشوار ہوتا ہی اور کبھی اختلاط عقل کا بھی پیدا ہوتا ہی اور دوسری قسم مین ظاہر ہونا درد کا لمس خفیف مین اور متغیر ہونا
چہرے کا اور متمدد ہونا اوسکے چمڑے کا ہوتا ہی کیونکہ یہ پردہ شامل اور محیط استخوان جبڑہ اور ناک اور لبون کے ہی اور کبھی
حدوث اس درد کا بسبب پیدا ہونے ورم گرم کے یا ورم سخت کے ایک ان دونون مین اور غالبا ورم صلب سے بعد
انتقال ورم گرم کے ہوتا ہی اور بقراط کہتا ہی کہ کبھی لاحق ہونا اس درد کا بوجہ فرو کرنے سر کے پانی سرد مین بسبب ضعف
دماغ کے بھی ہوتا ہی کیونکہ پہلی قسم مین بسبب تکاثف مسام کے ابخرے تحلیل نہین ہوتے اور دوسری قسم مین قوت
محللہ کو طاقت تحلیل کی نہین ہوتی **علاج** اسکا ابتدا مین بموجب خلط مفرہ کے باوجود لحاظ تقویت سر کے کرین اور بعد
مزمن ہو جانے اسکے تدبیرات صداع بارد کے استعمال مین لاوین کیونکہ مقرر ہی کہ اگرچہ دردسر کا بسبب حرارت کے پیدا ہوتا ہی
لیکن بعد مزمن ہو جانے کے سرد ہو جاتا ہی بلکہ اکثر مرضون مین اسی طرح ہوا کرتا ہی لیکن رعایت کرنا اصل سبب کا ضرور ہوتا ہی
اور استفراغ کے لیے جب قوقایا اور جو ادویہ کہ مماثل اسکے ہین لیوین ایضا نافع تر اوس سے صفوف خیار شنبر مع روغن
قرنفل کے ہو یا دوسکے لیے اور جا کے لیے مع روغن بادام کے اور مشک اور عنبر سے شموم اور سعوط کرین اور بعد اسکے

ملاکر سفیدہ شستہ اور تھوڑی سی سفیدی بیضہ اوسمین داخل کرین بعد اسکے پانی سر و سے خوب دھووین اور تمامی سر پر ضماد کرین تدبیر صحیح تھی تزعزع دماغ مین وقوع اسکا صدمہ یا حرکت عنیفہ سے ہوتا ہی علامت اسکی تمدد اعصاب کا ہی اور رگہای سر کا اور سدر اور نسیان اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ تمامی روائح ایک ہی رائحہ سے معلوم ہوتے ہین اور وہ غالبا مہلک ہی **علاج** اوسکا مثل منع ورم کے اور دفع اوسکے ہی اور بعد اسکے یہ ہی کہ اشیای خوشبو سونگھین اور روغن خشخاش اور روغن بنفشہ اور دودھ عورات کا مع روغنون کے سعوط کرین اور آرام کرنا اور پشت پر سونا اور سپنالانا روغن گرم سے جسین روغن سے چاہین نہایت عمدہ علاج ہی **ایضا** شربت اسطوخودوس مع ماء العسل تمام مفید ہی **فصل دسوین** صداع ورمی مین حدوث اسکا اکثر سرسام مین ہوتا ہی اور غالبا بطور بہنے ناک اور کان کے دفع ہو جاتا ہی بیان اسکا انشاء اللہ تعالی سرسام مین ہوگا **فصل گیارھوین** صداع جماعی مین یہ تین وجہ سے خالی نہین اول یہ ہی کہ پہلے بسبب ضعف کے اعصاب متاذی ہوکر بعد اسکے دماغ بوجہ مشارکت متاذی ہووے علامت اسکی کندی حواس کی اور ضعف حرکات کا اور رعشہ وقت جماع کے اور انقباض دماغ کا بجانب پشت خواہ پیشانی کے ہی اور طبری نے کہا ہی کہ کبھی یہ درد منجر بسکتہ یا موت مفاجات کے جماع مین ہوتا ہی دوسری یہ ہی کہ بسبب حرکت کرنے کے مواد منجر ہووین خصوص معدہ سے تیسری یہ ہی کہ دماغ کو خشکی پہونچے اور علامت امتلا کی اور خشکی کی فارق ان دونون مین ہی **علاج** اسکا یہ ہی کہ دوسری قسم مین ترک جماع کا کرین خصوص بوقت امتلا کے اور بوقت بھوک کے وہ قسم باقیہ مین اور استعمال کرے اشیای مولدہ منی مین مثل ماء اللحم اور بیضہ نیم بریان کے مداومت کرین اور اگر امتلا کثیر ہو تو دوسری قسم مین استفراغ کرین اور تمامی اقسام مین تقویت دماغ کی اور اعصاب کی اور آرام اور سماع سرود کا فرماوین اور روغن گل اور آس طلا اور اشیای خوشبو سونگھین اور بنفشہ اور نیلوفر اور نازبو وغیرہ ریحانات سے ضماد کرین **فصل بارھوین** اوس صداع مین جو ضعف دماغ خواہ ذکا سی حس سے حادث ہوا کرتا ہی اور وہ ادنی سبب سے مثل بخار ہضم سے اور گرمی اور سردی سے اور آواز سخت سے ہائج ہوتا ہی اور غالبا یہ قسم مع ضعف معدہ اور کثرت ابخرہ اوسکے ہوتی ہی اور فرق مابین دونون قسمون کے یہ ہی کہ ضعیفی مین کدورت حواس کی اور ذکائی مین قوت حواس کی خصوص قوت شامہ کی اور حادث ہونا غثیان کا بوقت سونگھنے بو ہای کریہہ کے ہوتا ہی **علاج** یہ ہی کہ ادویہ مستعملہ جودت ہضم کے بکار لاوین اور بعد اسکے پہلی قسم مین تقویت دماغ کی بموجب دستور مذکور ضعف دماغ کے کرین اور دوسری قسم مین تغلیظ حواس کی باستعمال ہریسہ اور مچھلی اور گوشت گاوی اور کلہ اور پاچہ کے اور خشخاش اور کاہو اور بقول سرد اور سویق جو کے فرماوین **فصل تیرھوین** صداع دودی مین یعنی جو صداع کہ بسبب پیدا ہونے کرم کے نواحی دماغ اور منخرین مین حادث ہوتا ہی علامت اسکی بدبوی اور سختی درد کی وقت حرکت کرنے کے اور بھوک کے ہی اور یہ نادر ہی بلکہ بعضے اطبا منکر ہین **علاج** اسکا یہ ہی کہ تنقیہ بلغم کا کریں جیسے [illegible] اور صبر [illegible] مثل بول حرے اور صبر سے اور آب برگ شفتالو سے سعوط کرین **ایضا** بقول شیخ علاج [illegible] ایک [illegible] مین چند مرتبہ سعوط کرنا نافع ہی **ایضا** [illegible] لقمان آب برگ [illegible] اور مرزنجوش اور [illegible] کے سعوط کرین **ایضا** آب [illegible] اور عصارہ [illegible] قوت کا نافع ہی **فصل چودھوین**

بعض اطبا کہتے ہیں [illegible]

شقیقہ اور اقسام صداع کے لیے اکثر اوقات مین معجون ہی صفت سنا قرنفل کبابہ انیسون ایک ایک جزو گل سرخ آدھا جزو
زعفران چوتھا حصہ جزو کا مشک آٹھوان حصہ جزو کا شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک تین درم ایضاً مصطگی کو
مضغ کرین اور عود کے ساتھ جوش دیکر پیوین ایضاً روغن گل اور روغن مصطگی سے سعوط فرماوین ایضاً صدغ کو
پارچہ سخت سے دلک کرکے بعد اوسکے اگر درد گرمی سے ہو تو ادویہ مخدرہ اور اگر سردی سے ہو تو ادویہ محمرہ اور
خردل اسمین ملاوین کہ عجیب النفع ہی ایضاً قریب اسکے نفع مین ثوم صبر کندر زعفران صرف خواہ مع افیون ایضاً
مثل اسکے برشعثا مع آب کاہو کے ہی ایضاً مانند اسکے فلفل اور انزروت مع عرق گلاب کے ایضاً صدغ کے
شریانون کو دفع کرنے ندیوین اور طریق اوسکا یہ ہی کہ اوسپر پٹی باندھین خواہ لازوق لگاوین خصوص ایسا
لازوق کہ اوسمین افیون ہو ایضاً لزوق عاجل النفع صفت افیون زعفران صمغ ایضاً مجرب و معمول ہادی شقیقہ اور
صداع کے لیے صفت صمغ تخم کاہو خشخاس کاسنی افیون دم الاخوین حضض گل سرخ افیون زعفران سفیدی
بیضہ کے ساتھ معجون فرماکے کاغذ پر طلا کرکے موضع صدغ پر لگاوین ایضاً عجیب النفع سیاہی لکھنے کی لگاوین
ایضاً انطاکی سے عجیب النفع صرع کے لیے صفت شحم حنظل حنا کبابہ اس سرکے کے ساتھ کہ جسمین اشق اور
صبر حل کیے گئے ہون طلا کرین ایضاً سعوط عجیب آب سلق اور روغن مع تخم خوبانی سے سعوط فرماوین ایضاً
معمول و مجرب صاحب بقائی بعد از تنقیہ ہمراہ مرو قلقطار اور آب حصرم تین تین درم قلقدیس سں درم زعفران
شب صمغ عربی بیدرو بیدرہ درہ سرکے کے ساتھ قرص باندھکر بعد اسکے سرکے کے ساتھ یا زردی بیضہ کے ساتھ
طلا کرین ایضاً قرطی جالینوس نے ذکر کیا ہو کہ ہمکو اس دوا کے ساتھ دوسری دوا کی احتیاج نہین ہوئی صفت
روغن زیت ایک رطل دو درم سرخ چوتھائی حصہ [illegible] افیون ایک اوقیہ بعد تنقیہ کے استعمال کرین ایضاً مجرب صاحب قانون
درد مزمن کے لیے قثاء الحمار [illegible] پانی اور روغن زیتون مین خوب جوش دیوین اور اوسکے پانی سے نطول
اور ثفل ادویہ سے ضماد کرین ایضاً مفید بالخاصیت موضع درد پر شرط لگاکر اوسی خون سے طلا کرین ایضاً سداب کو
پارچے مین باندھکر گلے مین لٹکاوین ایضاً ہڈی کتے کا دھوان لیوین کہ بزعم اطبا کے اوسی وقت اچھا ہو جاتا ہی
ایضاً سعوط مجرب دروج فلفل دار فلفل زنجبیل ایضاً سعوط عصارہ کٹائی یعنی کندیری ایضاً سعوط مجربہ
ارزانی سمندر پھل سے جانب مخالف کے سعوط کرین کہ دوسرے مرتبہ کی احتیاج نہ پڑیگی ایضاً سعوط مجربہ ارزانی
زنجبیل اور شہد مع تھوڑے دودھ کے نافع ہی اگرچہ مزمن ہو ایضاً زعفران اور ہرنولی ایضاً سعوط برگ آک پر روغن
طلا کرکے آگ پر گرم کرین اور ہاتھ سے نچوڑ کر ناک مین ڈالین کہ عطسہ آنے سے دفع ہو جاویگا ایضاً طلا نافع صفت
زنجبیل بیخ ہرنولی صندل سفید ہی ایضاً مجرب صاحب نقشبندی شورہ سے جانب مخالف مین سعوط کرین فی الفور
درد دفع ہوگا ایضاً سعوط مجرب شورے کے ساتھ تیسرا حصہ اوسکا دار فلفل ملاکر جانب مخالف مین سعوط کرین ایضاً
سعوط مجرب اگرچہ مزمن ہو تو بھی دفع ہوگا دار فلفل مع چوتھا حصہ اوسکے نمک سنگ ملاکر جانب موافق مین دونو مین
ایضاً سعوط مجرب اور سعوط مجرب بھی ایک آزمایش کی ہو کہ بلا تخلف ہو صفت دانہ الائچی خرد اور کبابہ وزن برابر لیکر

ر میں جلنجبین عسلی اور کابلی اور اسطوخودوس اور گرم میں گلقند اور پوست ہلیلہ زرد اور بنفشہ کی مداومت کریں اور پہلی قسم میں
ہ کا ناصبر کا اور زعفران کا اور مرکا اور پانی نمک کا اور دوسری میں افیون کا اور سرکہ کا اور عرق گلاب کا مفید ہے
قسم اول میں صرف مشک اور عنبر اور قسم دوم میں مع کافور شموم کراویں اور موسیائی سے مع روغن بنفشہ اور دوا المسک کے
ع دودھ عورت کے خصوص وقت بیخوابی کے سعوط فرماویں اور جوشاندہ اذخر سے اور بابونہ سے اور نعناع سے نطول کریں
ر بوقت شدت درد کے کوئی مخدر شربتا وطلاء وسعوطا استعمال کراویں اور ابو علی سینا نے لکھا ہے کہ صداع بیضیہ کے لیے
ب تک ادویہ قوی التحلیل اور قوی الاسخان یعنی جسمین تحلیل اور گرمی بہ تقویت ہو استعمال نہ کیجاوے نفع نہیں ہوتا ایضاً
ہ مجربات اطباء کے استعمال کرنا مشرودیطوس کا ہے ایضاً نہایت نافع کل صداع مزمن اور شقیقہ و بیضیہ کے لیے یہ ہے کہ موم کو
یمن کر کے لگاک اور حنا ملیں ایضاً نقوع صبر بقائی سے اور اوسنے اس حد تک مبالغہ کیا ہے کہ یہ نقوع بالکل قالع بیضیہ
و بیہ کا ہے حتی کہ جب دوسری دوا سے زائل نہووے تو اس دوا سے ضرور رفع ہو جاتا ہے صفتہ عود درج زرنباد قل
رق تین تین درم صبر دس درم عسل کشمش تین تین درم نقوع کرکے دھوپ میں رکھیں تاکہ جوش کرے خوراک ایک پیالہ
ع تین درم روغن بادام تلخ کے اور کناش طبری میں مذکور ہے کہ اگر باعث حدوث بیضیہ و خلیہ کا خون ہو تو فصد کریں اور
بنفشہ سونگھیں اور روغن بنفشہ سے سعوط کریں ایضاً سعوط عجیب النفع صفتہ سوسن زرد کشنیز تر خواہ گل کشنیز اور شاخ نرم
اور مع سرکہ اور روغن گل کے جوش دیویں تا روغن باقی رہے اور اگر صفرا ہو تو روغن بنفشہ اور پانی طلع کا ملاویں ایضاً
نافع درد مذکور بلاشک انشاء اللہ تعالی صفتہ دودھ عورتون سے سعوط کریں اور اگر بلغمی ہو اور ریح مبطل قوت ذائقہ کا ہو تا کہ
روغن مصطگی سے سعوط کریں ایضاً سعوط عجیب النفع روغن گل خیری میں گل اترج کو جوش دیکر استعمال کریں اور اگر
سوداوی ہو اور یہ مشکل سے دفع ہونے والا منجر بجنون ہے اور ہلانا آنکھ کا اوسمین دشوار اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا آنکھیں کھینچے
کھنچی جاتی ہیں تو عمدہ سعوط اوسمین یہ ہے روغن بنفشہ میں کایان پھل ایک دانگ اور برگ بادرنگ بادرنجبویہ مرزنجوش
ایک ایک درم جوش دیکر سعوط کریں **فصل سولھوین** شقیقے میں یعنی آدھے سر کا درد خواہ جانب راست ہو خواہ
جانب چپ سے اور وہ بسبب ابخرے کے یا ریاح کے یا اخلاط کے ہوا کرتا ہے جو غالباً شرائین میں یا عضلات میں یا
ورید میں بہتے ہیں اور بوجہ قلیل ہونے مادے کے طبیعت اوسکو جانب شق ضعیف دفع کرتی ہے تا کہ تمام سر میں
پھیل جاوے جیسا فالج اور نزول الماء میں اور غالباً خروانا اسکا صدغ میں ہوتا ہے کہ بعد زکام اور نزلے کے اس
موضع میں نازل ہو جاتا ہے یا معدے سے بعد غثیان کے اور فاسد ہونے اوسکے افعال کے طرف اوسکے صعود کرتا ہے
ا تمام میں سے صاعد ہوتا ہے اور اسمین قلق اور بہنا آنسوؤن کا اور منقبض ہونا اون شرائین کا جو پیچھے کان کے واقع ہیں
ہوا کرتا ہے یا جگر یا طحال سے بسبب فساد اسکے چڑھتا ہے بعد [illegible] اکثر میں یہ درد مزمن اور [illegible] اور جاتی
جاتا ہوتا ہے تا کہ نزول الماء ہو جاوے اور بعضے کہتے ہیں کہ مابین شقیقہ اور بیضیہ کے کچھ فرق نہیں مگر یہ کہ شقیقہ
میں ایک طرف ہوتا ہے اور بیضیہ عام **علاج** فصد قیفال اور باسلیق اور فصد شریانی کی کریں اور فصد [illegible]
[illegible] استعمال کرنا اہلیج [illegible] اور [illegible] ایضاً [illegible]

ضرورت فصد کی پڑے اور کوئی مانع نہووے تو فصد کرین اور بعد تبدیل مزاج دماغ کے اطلیہ اور روغنات اور نطولات سرد
استعمال کرین **فصل اٹھارھوین علاج اقسام صداع مین** امورات مفیدہ اسمین یہ ہین استراحت اور کثرت خواب کی اور قلت
کلام کی اور قلت طعام کی اور قلت حرکات نفسانی و بدنی کی اور تجوید ہضم کی اور استعمال اطریفلات کا تاکہ ابخرے کو باز رکھین اور
ہاتھ اور پاؤن کے ملنے سے اور پاشویہ سے امالہ کرین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ جب ہاتھ پاؤن پر پانی ڈالین تو ایسا محسوس ہوتا ہی کہ درد
نیچے کیطرف رجوع کرتا ہی تاکہ بالکل سر سے رفع ہو جاتا ہی اور نیز سخت باندھنا پٹی سے چڑھنے ابخرے سے مانع ہی اور اشیای نفاخ
اور سبزہ اور دیر ہضم متروک کرین اور جملہ ادویہ خصوص قسط اور زعفران اور دار چینی اگرچہ ابتدا مین سبب تبخیر کے محدث درد سر کی ہو
الا آخر مین [illegible] کو مفید ہین اور اشیای ترش کی کثرت نکرین کیونکہ کل چیز ترش خصوص سرکہ سوا [illegible] سفراوی خصوص معدہ کی
مضر دماغ اور اعصاب ہین اور اگر ضرورت پڑے تو کوئی چیز گرم [illegible] بلا دیر اور قی کرنا مجرب [illegible] کے جو اسمین نافع ہی
دیگر اقسام درد سر مین سخت مضر ہی اور اگر درد سر کے ساتھ بدن مین درد ہو تو پہلے [illegible] سعی کرین اور اگر نزلہ
تو اشیای سرد بالکل سر پر نہ لگاوین معجون مجرب [illegible] نافع اقسام صداع [illegible]
گاؤزبان بادرنجبویہ بنفشہ ایک ایک تولہ سوڑہ انجیر بارہ بارہ عدد [illegible]
قوام کرکے دو دو تولہ صبح و شام [illegible] ایضاً [illegible] مجرب صداع اور شقیقہ اور [illegible]
[illegible] جز و سورنجان پوست [illegible] آدھا آدھا [illegible]
[illegible] نقل خاریقون سکنجبین تین تین [illegible] ایضاً [illegible]
برابر خوراک [illegible]
سر کے لیے صفت [illegible] پوست [illegible]
طلا کرین ایضاً مجرب دہلوی اطریفل [illegible] ایضاً [illegible] قادری حب الشفا [illegible]
نفع ہو جاتا ہی ایضاً شربت نافع اقسام صداع اور ضعف دماغ اور آنکھ کے لیے بقول [illegible]
[illegible] دستور شربت بناوین ایضاً [illegible] مجرب اور معمول [illegible] شقیقہ [illegible] کے لیے [illegible] نافع [illegible]
[illegible] صفت قصب الذریرہ مصبر ایک ایک ماشہ جوز بویہ دو ماشہ زیرہ سفید [illegible] تین تین ماشہ
[illegible] کے پانی کے ساتھ چودہ گولی بناکر ایک فجر اور ایک شام کو لیوین ایضاً مجربات ناچیہ سے ایک گھنٹہ مین آرام ہو
[illegible] درد مزمن ہو یہ ہی کہ مروارید محلول سے سعوط کرین ایضاً مجرب دہلوی کتابہ کو عرق گلاب سے ملاکر طلا کرین
ایضاً مجرب کرات مرات نافع صداع مزمن اور شقیقہ کے لیے ہر بیٹہ کو صحن کرکے ایک دو قطرے سعوط کرین ایضاً
طلا مجرب گو کہ درد مزمن ہو سقمونیا کو عرق گلاب کے ساتھ طلا کرین ایضاً کحل مذکورہ نوس سے یہ ہی کہ اثمد اور
فلفلیا اور عسل مصفی سے کحل کرین ایضاً طلا نافع درد حار اور بارد صفت مرکی زعفران افیون بذر البنج [illegible]
[illegible] ضماد کرین ایضاً مجرب تذکرہ یہ ہی کہ [illegible] سے پاؤن کے ملنے پر مداومت کرین ایضاً
[illegible] خشخاش سے ضماد کرین ایضاً مجرب [illegible] سے پیشانی اور صدغ راست کو طلا کرین

سعوط کرین ایضاً سعوط نہایت مجرب صفت یہ ہو میانی کستوری کافور جندبیدستر ہر ایک بقدر دو دانگ عدس مع روغن کنجد
سعوط کرین ایضاً کحل مجرب گل گیری کہ جسکو گیرو کہتے ہین ہلدی دار ہلد تخم مین جھل پانی مین حل کرکے آنکھ مین ڈالین
ایضاً سعوط مجرب اہل ہند بقائی سے فلفل پس افگندہ مگس اوس عورت کے دودھ کے ساتھ کہ جسکا پسر ہو حل کرکے
سعوط اور کحل کرین کہ اس سے استیصال مرض ایسا ہوگا کہ پھر احتیاج نہ پڑیگی اور بعضے کہتے ہین زنجبیل اوزاقی افیون
برنج سرخ برابر لیکر پانی کے ساتھ طلا کرین مجرب ہے ایضاً آخر حیلہ اسمین یہ ہے کہ شریان صدغ کو اور اوس شریان کو جو
پیچھے کان کے واقع ہے اور اوس شریان کو جو ان دونون سے بڑی ہے اور ملس اوسکا زیادہ گرم ہے اوسپر داغ دیوین اور
معہذا قطع کرنا اوس شریان کا جو پیچھے کان کے واقع ہے موجب فقدان باہ اور نسل کی ہے لیکن سل خطرناک ہے کیونکہ اکثر
اوقات موجب حول اور سیلان لعاب کی ہوتی ہے **فصل سترھوین** عصابہ مین اور وہ عبارت درد پیشانی سے
اور ابرو سے ہے جو ایک طرف مین ہو یا دونون طرف مین ہو اور کبھی متحرک ہونا آنکھ کا اور اوٹھانا پلک کا نہین ہو سکتا
سبب اسکا محتبس ہونا ابخرہ تیز کا یا اخلاط کا ہے بوجہ بند ہو جانے مسام کے اور اسی وجہ سے لحوق اسکا ہو پہنچنے سردی سے
ہوتا ہے خصوص اگر پہلے آفتاب یا آگ سے گرم ہو کر سردی مین جاوے اور اکثر یہ درد تابع آفتاب کے ہوتا ہے یعنی جب سورج
نکلتا ہے تو درد بھی شروع ہوتا ہے اور جیسا آفتاب بلند ہوتا جاتا ہے اوسی طرح درد بھی زیادتی کرتا ہے تا کہ بعد زوال کے کمی
کرتا جاتا ہے **علاج** اسکا یہ ہے کہ جو چیزین رعاف لانے والے ہین بکار لاوین تا کہ رعاف واقع ہووے اور قیفال
نفع مند ہے اور بعد اسکے کافور کو مع سرکہ کے سونگھین اور روغن بلوام سے سعوط کرین اور تفتیح کرنا مسام کا اور تبرید کرنا اور
دھونا اطراف کا اور ملنا اونکا مفید ہے مؤلف رحمہ اللہ کہتا ہے کہ صداع طلوعی کثیر الوقوع ہے خصوص بعد اوس کام کے کہ
جسمین معدہ ادیکھے اور اوسمین یہ خصوصیت نہین کہ پیشانی مین ہو بلکہ یہ کہ مواد نہ نکلے بلکہ کبھی شقیقہ اور کبھی تمام سر مین ہو جاتا ہے اور
علاج اوسکا اطریفلات اور معطسات اور درد شقیقہ سے کرین خصوص سعوط مرچ اور فلفل سیاہ اور فلفل دراز اور زنجبیل سے
مجرب ہے اور عوام لوگ روغن شلغم سے سعوط کرتے ہین ایضاً عجیب النفع بشرط احتیاج تخدیر کے اسمین سعوط روغن گل مع
افیون ایضاً نقل کرنا نارجیل کے مع چینی کے مفید ہے اور منترا اور حیلے عورتون کے ادویہ سے جلد تر مفید ہین **تتمہ**
منجملہ لحقات صداع کے ایک اور عارضہ ہے کہ مؤلف نے اوسکو اس جگہ ذکر نہین فرمایا اور باوجودیکہ وہ کثیر الوقوع ہے
نام اسکا اطبا نے نہین رکھا اور وہ یہ ہے کہ مریض مین بدون صداع کے اور کسی درد کے ایک ایسی حالت پیدا ہوتی ہے کہ
جسمین خارش کرنا سر کا اور زور سے پکڑنا اور رگڑنا اوسکا اور نطول کرنا پانی گرم سے پسند کرتا ہے تا کہ سوا اسکے آرام نہین آتا
اور سبب اسکا ابخرہ اشتعالی ہین جو بجانب دماغ صعود کرتے ہین اور بطون اور شکم مین مجتمع بوجہ حدت و تیزی کے اذیت
دیتے ہین جیسا کہ بدن مین ہوا کرتا ہے لیکن جو کہ مقدار اوسکی قلیل ہے اس واسطے موجب صداع نہین ہوتے **علاج** بدات
تبدیل مزاج کی کرین یعنی ماء الجبن اور ماء الراب اور لعاب اسغول اور تخم کدو مع شربت خشخاش اور بنفشہ استعمال فرماوین
اور [illegible] مثل [illegible] کھچڑی کے مع چینی کے اور آب تربوز کے اور کدو کے اور آب جو کے مداوم کرین اور ضماد [illegible]
اور [illegible] اسکے [illegible] آملہ [illegible] افتیمون اور [illegible] کا مع چینی اور [illegible] کے [illegible]

ا کہ اوسکو جو دردسر ہی اوسواسطے سوا نہیں ہوا قلعہ والون نے کہا کہ ہمارے پاس ایک چادر ہی اوسکو پہن لے تو اچھا ہوجاویگا
ا نچہ بادشاہ نے اوس چادر کو اوڑھا اور اچھا ہوگیا پس بادشاہ نے اوس چادر کو اچھی طرح دیکھا تو اوسمین ایک کاغذ
ھا اور اوسمین یہ چند آیات لکھے ہوے تھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاِذَا سَاَلَكَ
عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
سلمان لوگ متعجب ہوے اور کہا کہ یہ آیات قرآن مین نازل ہوئے ہین تمکو کہان سے ملے ہین اونھون نے جواب دیا
سات سو برس ہوچکے ہین کہ آگے بعثت پیغمبر ہمارے کے ان آیات کو ایک پتھر عبادتخانے مین کھودے ہوے
ے تھے ایضًا مجرب آیت جامعہ حروف تہجی کے ہین کہ اوسے پڑھین یعنی ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ
اَمَنَةً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰہِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِیَّةِ
یَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰہِ یُخْفُوْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا یُبْدُوْنَ لَكَ یَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَ
نَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِهِمْ وَلِیَبْتَلِیَ
اللّٰہُ مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ سات مرتبہ پڑھین اور سر پر دم
رین ایضًا اس شکل کو لکھین اور سر پر باندھین ۵ ااا طم ☰ اااح اور اگرچہ یہ حروف پڑھے نہین جاتے
یکن اسکو خاتم عظیم الشان کہتے ہین اور لکھتے ہین کہ یہ اسم اعظم ہی اور اسی طرح منقول ہی جیساکہ لکھا گیا ہی حضرت
یمان علیہ السلام اپنی ہتھیلی پر لکھکر دعا مانگتے تھے اور جرجیس علیہ السلام کو جب کفار قتل کرتے تھے تو اس اسم اعظم کی
بت سے پھر زندہ ہوجاتے تھے اور صدارت کسری مین یہ حروف منقوش تھے جب کوئی شخص اوسپر ہاتھ رکھکے جھوٹی
سم کھاتا تھا تو اوسکے ہاتھ بند ہوجاتے تھے اور حاکم بامر اللہ عباسی نے اسکی برکت سے بہت شہر طلسمون والے فتح
یے تھے سوای اسکے یہ تعویذ نافع خفقان بھی ہی اور صداع اور نزف الدم کے لیے بھی مفید ہی اور سانپ اور بچھو سے بھی
افظ ہی باسم اللہ تعالی علامہ دمیری نے حکایت کی ہی کہ اسامی سات فقیہون مدینہ مشرفہ کے نافع اسکے ہین پڑھین اور
ر پر باندھین چنانچہ نظم عربی مین مذکور ہین نظم الا کل من لا یقتدی بائمة ۔ فقسمته عن الحق خارجه ۔
فخذهم عبید اللہ عروة قاسم ۔ سعید ابوبکر سلیمان خارجه ۔ فصل بیسوین اندارت صداع مین یعنی
امورات کہ اونسے معلوم ہوجاوے کہ دردسر ہونے والا ہی تپ سخت مین بول کا رقیق ہونا اور کم رنگ ہونا منذر
دردسر ہی اور بول کا مشابہ خر کے ہونا دلیل دردماضی کی یا حال کی یا مستقبل کی ہی جب موسم گرم مین باد شمال کی چلتی رہے
اور مینہ تھوڑا برسے یا جب خریف مین باد جنوب چلتی رہے اور مینہ برسے تو دلیل اس امر کی ہی کہ موسم جاڑہ مین دردسر بہت
ہوگا اور ہمیشہ ہونا صداع کا مرض حاد مین باوجود ضعف قوت کے اگر علامات ردیہ ہون تو علامت ہلاکت کی ہی
یکن علامات ردیہ ہون تو امید ہی کہ ساتوین دن تک رعاف ہوگا اور یعنا وسکے ناک یا کان سے پیپ بہے گی یا خراج ہوگا

ایضاً ضماد مجرب تخم کاہو سبز پانی بنگ کاہو کے ملا کر مغز تخم شفتالو اوسمیں سحق کرکے طلا کرین **ایضاً** مجرب زنجبیل زعفران مصری ہلیلہ سیاہ روغن گاوی کے سعوط کرین **ایضاً** مبرد الساعۃ قانون سے بخور مریم آٹھ جزو اصل السوس دو جزو بورق احمر ایک جزو سعوط کرین **ایضاً** قانون سے مومیا جوزبویہ عنبر کافور مشک مساوی روغن زنبق اور کچھ تھوڑے سے روغن البان سے خمیر کرکے پھر تھوڑی اوس سے پانی کے ساتھ حل کرکے سعوط کرین **ایضاً** دردہ مین ہر کہ تعلیق کرنا بھینسہ کا فوراً نافع ہی **ایضاً** سعوط مجرب رسالہ ضیا سے **صفتہ** کشنیز زعفران آدھا آدھا درم روغن السی یا روغن گاوی کے ساتھ سعوط کرین **ایضاً** مجرب انطاکی **صفتہ** گل خشخاش پوست خشخاش اصل السوس گل حنا مساوی گل سرخ صندروس آدھا آدھا جزو دس حصے پانی مین اور چار حصے روغن کنجد مین جوش دیوین اور روغن صفا کرکے ملین **ایضاً** نافع انطاکی سے روغن بابونہ روغن بادام تلخ نافع ہی **ایضاً** سعوط کرنا مر سے پانی کے ساتھ حل کرکے یا شراب کے ساتھ فائدہ مند ہی **ایضاً** جند اور زعفران اور چیتا ناگندر کا مع سفیدی بیضہ کے اوسی طرح فائدہ کرتا ہی **ایضاً** طلا نافع نوازل و دردسر کے لیے **صفتہ** کباہہ قرنفل برگ دھتورہ برگ ہر تولی برگ حنارات کو لگاوین اور تمامی اجزای حنا کو اسمین نفع تمام ہی **روایت** ہی کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی اوترتی تھی تو دردسر حضرت کو ہو جاتا تھا پھر حنا کو سر مبارک پر لگاتے تھے ابن ماجہ مین مذکور ہی کہ حنا دردسر کے لیے نافع ہی بحکم خدای تعالیٰ لیکن مجد الدین شیرازی رحمہ اللہ فرماتے ہین کہ مراد دردسر سے درد حار ساذج ہی **روایت** ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم الف مرۃ کی حدیث مین جو آدمی شکایت دردسر کی کرتا تو امر فرماتے تھے واسطے حجامت کے اور اگر شکایت درد پاؤن کی کرتا تھا تو حضرت ارشاد فرماتے تھے کہ حنا سے خضاب کرے **ایضاً** جس دردسر کا سبب معلوم نہووے تو سر پر مر سے شراب یا سرکے کے ساتھ طلا کرین **فصل انیسوین** اعمال مین صاحب حیوۃ الحیوان فرماتے ہین کہ یہ عمل مجرب ہی اح الـ ح ع ح ا م ح کسی کاغذ یا لکڑی پر لکھ کر صاحب ا ے کو کہین کہ سر پر ہاتھ رکھے اور ایک میخ لوہے کی لیکر پہلے حرف اول مین ٹھوکین اور اوسکو ٹھوکین اور وقت ٹھوکنے کے آیت شریفہ وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی اللَّیۡلِ وَالنَّہَارِ ہُوَ الَّذِیۡ جَعَلَ اللَّیۡلَ سَکَنًا کو پڑھین اور مریض سے پوچھین کہ شفا ہوگئی ہی یا کس طرح اگر شفا ہو جاوے افضل ہی ورنہ دوسرے حرف پر بدستور مذکور میخ ٹھوکین علی ہذا القیاس اگر شفا نہووے تو باقی حروف پر بدستور کرین اور حافظ ابن عساکر نے کہا ہی کہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کٓہٰیٰعٓصٓ ذِکۡرُ رَحۡمَتِ رَبِّکَ عَبۡدَہٗ زَکَرِیَّاۤ اِذۡ نَادٰی رَبَّہٗ نِدَآءً خَفِیًّا اَلَمۡ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیۡفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوۡ شَآءَ لَجَعَلَہٗ سَاکِنًا کٓہٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ کم للہ من نعمۃ علی عبد شاکر وغیر شاکر وکم من نعمۃ اللہ فی کل عرق ساکن وغیر ساکن اذھب ایھا الصداع بعز عز اللہ وبنور وجہ اللہ ولہ ما سکن فی اللیل والنہار وھو السمیع العلیم لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وصلی اللہ علی محمد خاتم النبیین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین کسی کاغذ پر لکھ کر دردسر والے کے سر پر باندھین [illegible] **ایضاً** عجائب [illegible] حکایت [illegible] ایک بادشاہ نے [illegible] دردسر [illegible] اور [illegible]

پھر بند کرکے دیر تک دیکھنا اور ابتدا میں آنکھ کا خشک ہونا اور انتہا میں آنسو کا بہنا اور سختی زبان کی اور سیاہی اوسکی بعد اسکے
کہ پہلے سرخ یا زرد ہو اور اضطراب بان کا بلکہ اکثر اوقات کاٹ لینا اوسکا اور زبان کا متورم یا مشقوق ہونا ہی اور کبھی ہاتھ
اور پاؤن سرد اور نبض صلب ہو جاتی ہی بسبب حدوث ورم ضعیف کے کسی عضو عصبی مین اور کبھی بسبب احتیاج کے
عظیم یا متواتر یا مختلف اور مرتعش ہو کر منجر بہ غشی یا تشنج ہوتی ہی اور علامات خاصہ دموی کے یہ ہین ہنسنا اور عظم نبض کا
اور نفس کا اور انتفاخ عروق کا اور قطرات رعاف کے اور نہایت سرخی چہرے کی اور آنکھ کی اور خیالات سرخ اور بکثرت
شدت ضرورت اوٹھنا بیٹھنا اور کبھی آنکھ سے خون کا آنا اور سست ہونا نخدان کا **علامات خاصہ صفراوی کے**
سخت ہونا علامات عامہ کا اور غضب کرنا مثل جانور درندہ کے اور سوزش خصوص سر کی اور اضطراب اور غثیان اور
بہت مسح کرنا آنکھون کا اور خیالات زرد اور خشکی ناک کی اور لاغر ہو جانا ناک کا اور زردی ملتحمہ کی اور چہرے کی اور زبان کی
اور کھینچا جانا پیشانی کا اوپر کو اور پسند کرنی اشیای خطرناک پر تا کہ بہت اوقات آگ مین جانے سے بھی نہین ڈرتا
علاج یہ ہی کہ فصد قیفال یا رگ پیشانی اور ناک کی کھلاوین اور کبھی امالہ کیا جاتا ہی فصد صافن اندام اور باسلیق سے اور
اگر آنکھ بہت سرخ ہو تو رعاف سے لاوین لیکن تدبیرات مذکورہ اوس حالت مین کیے جاتے ہین کہ جب غشی نہو اور علامت
اوسکی نبض مرتعش اور منخفض اور مختلف ہی ابو منصور نے کہا ہی کہ جب علت مستحکم ہو جاوے تو خون نہ نکلواوین بلکہ واجب ہی
کہ تلیین کرین جو چیزین کہ صفرا کی نکالتی ہین اونسے تلیین کرین اور رازی نے اس تدبیر کو تدابیر جیدہ سے سمجھکر کہا ہی کہ رات کو
املتاس لیوین اور صبح کے وقت جوشاندہ ہلیلہ پیوین اور واسطے اطفای حرارت کے شربت انگور ترش اور آلو اور لیمون
خواہ سکنجبین اور قرص کافور اور قرص طباشیر بکار لاوین **ایضاً** رازی نے کہا ہی کہ لعاب اسپغول کا جلاب کے ساتھ نہایت
مفید ہی **ایضاً** دودھ عورات اور روغن بادام اور روغن کدو اور روغن نیلوفر اور روغن گل اور عرق گلاب اور آب آس
اور آب کاہو اور زعفران اور کافور اور صندل سے سعوط اور نخلخہ فرماوین اور منجملہ اشیای مذکورہ کے قطعات کدو اور
خیار اور آب مکو سے طلا کرین اور سونگھنا ریحانات باردہ کا اور بہی کا اور سیب کا خصوص اگر انکو زعفران سے پر کیا ہو تو
مفید تمام ہی اور یافوخ پر بروقت قوت کے دودھ بکری کا اور بروقت ضعف کے دودھ عورتون کا چواوین اور ہر روز
جوشاندہ بنفشہ اور بابونہ سے دھووین اور زبان کو چیپی اور لعابون سے صاف رکھین کیونکہ باقی رہنا لزوجات
فاسدہ کا زبان پر مضر ہی اور ضروری امر یہ ہی کہ مرطبات مذکورہ سے مریض کو نیند لاوین لیکن ادویہ مخدرہ استعمال نکرین
اور اگر کبھی احتیاج پڑے تو تخم کاہو اور خشخاش اور شربت خشخاش ماء الشعیر کے ساتھ پلاوین اور جوشاندہ گل سرخ
اور جو اور پوست خشخاش اور تھوڑے بابونہ سے نطول کرکے ثفل اوسکا سر پر ضماد کرین **ایضاً** رازی کے نزدیک کھلانا
افیون کا مفید ہی مگر جمہور اسکو بد سمجھتے ہین اور کہتے ہین کہ کھلانا اسکا بروقت ضعف کے موجب ہلاک کا ہی اور
ماء الشعیر اور ترکاری سرد اور حنا اور تربوز کھلاوین اور کبھی محض سکنجبین پر اکتفا کیا جاتا ہی اور بعد اسکے تدریجاً تدریجاً
ماش اور چپاتی مینڈہ تک جسکو پانی سرد مین نقوع کیا ہو پہنچا کر بعد اسکے بیضہ نیم برشت اور بعد اوسکے چوزہ اور تیتر
کھلانے لگین اور احتراز کیا جاوے تعب اور بھوک و پیاس تمام سرد اور اکیلے بیٹھنے سے بلکہ جو شخص کہ مونس اور رفیق ہو

اور اگر پہلے دن سے تپ نوبتی مین صداع شروع ہو تو چوتھے اور پانچوین دن شدت کرکے ساتوین دن رفع ہو جاویگا اور
اگر تیسرے دن شروع ہو تو پانچوین دن شدید ہوکر گیارھوین دن رفع ہوگا اور جب بعد حدوث تپون گرم کے درد سر باقی رہے
تو دلیل اس امر کی ہی کہ کچھ مادہ باقی رہا ہی اور طبیعت بسبب عجز کے دفع نہین کرسکی اور منذر بہ سبات اور سکتہ اور جنون اور سرسام
اور کزاز کے ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ سختی درد سر سے مبدأ اعصاب کے ایسے متاذی ہوتے ہین کہ تشنج پیدا ہو جاتا ہی یا معدہ
متاذی ہوکر موجب فواق اور غثیان اور فقدان اشتہا اور ہضم کا ہوتا ہی اور بہت اوقات یا فوخ لڑکے کا بسبب درد سر کے فرو
ہو جاتا ہی اور بقراط نے لکھا ہی کہ سخت ہونا درد سر کا بسبب بہنے ناک سے یا کان کے جاتا رہتا ہی

کلام سرسام مین

ارزانی نے لفظ سر کو بالکسر صحیح لکھا ہی اور مشہور فتح ہی اور لفظ سرسام کا اگر معرب مرکب فارسی اور یونانی سے کہا جاوے تو
معنی اسکے ورم سر یا مرض سر کے ہین اور اگر معرب فارسی اور عربی سے تو بمعنی موت سر ہوگا کیونکہ عربی مین سام کے معنی
موت ہین یا ورم یعنی سرسام عبارت اس سے ہی کہ دماغ یا تینون پردون مین سے ایک بسبب کسی خلط کے متورم ہو یا اسکے
اور بعضے اطبا اسکو مخصوص بورم حار سمجھتے ہین اس گمان سے کہ یہ لفظ تصحیف سرسیوس کا ہی اور معنی اسکے ورم گرم
دماغ کے ہین اور تصحیف ہونا الفاظ کا متقدمین کے کلام مین بہت ہی اور بعضے مخصوص بہ برسام کہتے ہین اور اسکے
لازمہ تمامی اقسام کے تپ اور اختلاط عقل کا ہی اور سخت تر اسکا دماغی ہی اور بعد اسکے وہ ہی کہ جو ام [illegible]
بعد اسکے وہ ہی کہ حجاب مین ہوتا ہی اور بعد اسکے وہ کہ جو مجلل مین ہوا کرتا ہی پس اگر حدوث [illegible]
تو خیال فاسد ہونگے یعنی جس چیز کا وجود خارج مین نہین اوسکا خیال کریگا اور [illegible]
چلاتا ہی یا کسی چیز کو چنتا ہو کریگا اور اگر درمیان مین ہو تو زوال فکر کا ہوگا اور یہی وجہ [illegible]
اگر موخر مین ہو تو حافظہ بالکل جاتا رہیگا تا کہ پانی طلب کرکے پھر بھول جاویگا لیکن اکثر قوت [illegible]
اوقات اوسط مین ہوا کرتا ہی اور کبھی تینون بطن دماغ کو شامل ہوتا ہی اور تفصیل اوسکے اقسام کی [illegible]
مذکور ہوگی **فصل پہلی قرانیطس** مین یہ لفظ فا اور قاف دونون سے پڑھا جاتا ہی معنی اسکے بیہودہ بکنا ہی [illegible]
کیونکہ قرانیطس کے معنی ذہن کے ہین اور وہ عبارت ورم گرم سے ہی جو خون صفراوی سے یا صفرای طبیعی محترق سے پیدا
ہوتا ہی منجملہ مقدمات اسکے تپ درد سر کا اور گرانی سر کی اور خواب شوریدہ اور بیخوابی اور غم اور فراموشی اور سرخی آنکھ کی
اور سرخی رنگ گردن کی اور بہر آجھنا روشنائی کا اور قبض شکم کا ہی اور اگر بعضے علامات مذکورہ کے ساتھ تپ تیز اور بول [illegible]
کم رنگ ہو تو پھر یقین کیا جاتا ہی کہ قرانیطس ضرور ہوگا جالینوس نے کہا ہی کہ منجملہ [illegible] یعنی کچھے [illegible]
[illegible] اور بیخوابی اور [illegible] اور علامات ہین اور علامات عامہ دونون قسمون کے تپ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مصطلکی اور انیسون اور درچ مرتبہ کے فرماوین اور کبھی فصد یا حجامت بلا شرط کی احتیاج گردن کے پچھلی طرف پڑتی ہی اور اگر
اگر نا آسان ہو تو پر مرغ کو خردل اور عسل سے آلودہ کرکے قی کرین اور ابتدا مین بغرض ردع کے سرکہ اور روغن گل اور عرق
گلاب سے اور بال سوختہ انسان سے سرکہ کے ساتھ طلا کرین اور بعد گذرنے تیسرے دن کے جند اور عاقرقرحا اور پودینہ اور
عود صلیب اور فسنتین مع نمک اور خردل کے جو اس باب مین مخصوص ہی اور ادویہ لاذعہ اوسمین زیادہ فرماوین اور انمین سے
سعوط اور اونکے بخارون سے انکباب کرین اور ہاتھ اور پاؤن کو باندھین اور ملین خصوص بعد غذا کے لیکن اگر ایسا ہین
کہ دکھنے لگین اور سرخ ہو جاوین تو نہایت فائدہ دیگا اور مریض کو نچھوڑین کہ نیند کرے بلکہ بیدار رکھین تاکہ اگر بیدار
رکھنے کے لیے اسکا داغ کو کھینچنا اور آواز سخت کرنا پڑے تو اوس سے فرق نکرین اور ادویہ لاذعہ مثل فرفیون اور شحم حنظل سے
نفوخ اور مکان روشن کے سکون سے اور ادویہ نہایت سرد اور پانی سرد سے احتراز کرین اگر مرض طوالت پکڑے
اور احتیاج مسہل کی پڑے تو جند بیدستر مع سقمونیا خصوص اگر رعشہ ہو تو استعمال کرین اور اگر مریض کو بول و براز کرنا
فراموش ہو جاوے تو اوسکے شکم پر اور بن ران پر جوشاندہ بابونہ اور اکلیل اور بنفشہ اور اصل السوس سے نطول کرین اور علامات
مہلکہ اسمین کثرت سے آنا پسینے کا اور سختی عوارض کی اور علامات بشرہ اسمین ورتی نفس کی اور پیدا ہونا ورم کا نیچے کان کے ہی
فصل تیسری شقاقلوس مین یعنی مرجانے عضو مین اور وہ عبارت ہی ورم سوداوی سے علامت اسکی باطل ہونا
حس کا اور خوف کھانا نیند اور بیداری مین اور یاد کرنا مردون کا اور نہایت بیہودہ بکنا اور بیتابی اور گریہ اور قلق اور
درد سر شدید اور خشکی منھ کی اور ناک کی اور آنکھ کی اور دم لینا مثل مخنوق کے اور نبض صغیر اور صلب اور کھلا رہنا
آنکھون کا ہوتا ہی اور زیادتی کرنی عوارض کی بطور مربع کے ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ جو شخص اوسکے نزدیک ہوتا ہی اوسکو
کاٹ لیتا ہی اس صورت مین مریض کو منع کرین اور عتاب فرماوین تاکہ ایسی حرکت نکرے اور ابو منصور نے کہا ہی کہ یہ بڑی
سخت آفت ہی اور دیر مین اچھی ہونے والی ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ تین دن تک اسمین خوف ہلاکت کا ہی پس اگر تجاوز
کرے تو امید نجات کی ہی اور علاج اسکا مثل قرانیطس کے ہی مگر مع تلیین اور ترطیب اور تحلیل مثل شبت اور بابونہ اور بنفشہ
اور تخم کدو اور تخم خربوزہ اور روغن گل اور دودھ عورات اور ادویہ مرطبہ سر اور ناک اور ناف اور ہتھیلیون پر رکھین اور
قبل نضج کے تنقیہ ممنوع سمجھین اور منجملہ اغذیہ کے ماء الشعیر اور سکنجبین اور جلاب پر کفایت کرین اور ادویہ باردہ کی کثرت سے
مطلقاً نفرماوین فصل چوتھی تدبیر عام اقسام سرسام کے لیے اور وہ یہ ہی کہ فصد فرماوین کیونکہ وہ تنقیہ کلیہ ہی اگرچہ مادہ سرد
ہو اور دوا تلیین کی کرین سواسطے کہ قبض سخت مضر ہی اور بعضے کہتے ہین کہ قی تمام مفید ہی اور لگانے محجمہ سے مابین ہر دو کتف کے
اور عضلات ران کے اور نیچے پاؤن کے امالہ کرین اور زیادہ مفید یہ ہی کہ دونون پنڈلیون پر محجمہ مع شرط لگاوین اور
ہاتھ پاؤن کو باندھین اور نیچے کیطرف پانی گرم سے ملین خصوص جوشاندہ بابونہ اور بنفشہ مین ملنا نافع تر ہی ایضا
مجربات سے جوشاندہ چھان اور نمک سے پاشویہ کرین کہ تمام مفید ہی اور کبھی برگ بیر ترش بھی اسمین بڑھائے
جاتے ہین ایضا مجربات سے قطعات کدو اور روغن بادام اور دودھ عورتون کا اور زعفران سر پر طلا کرین اور یہ
دوا گرم مین تمام مفید ہی ایضا دوائی ہمہ روغن گل مع سرکہ ایضا معمول ہی سرسام اور درد سر کے لیے مجرب ہی

اوسکے پاس بٹھلاوین تاکہ اوسکو الفت سے عتاب کرے اور سخت ضرر دینے والا اسکو دھوپ اور بدہضمی ہی بلکہ بدہضمی صورت دق اور تپ عفنی ہوتی ہی اور نیز بدبو ہوا سے بلکہ جہان مریض کی نشست کراوین اوس جگہ کی ہوا کو تعدیل فرماوین اور اوسمین ریاحین مثل نیلوفر اور گلاب اور بنفشہ جن پر گلاب چھڑکا گیا ہو فرش کرین **تنبیہ** بڑا مقصود قسم دوی مین یہ ہی کہ خون بہت نکالین اور صفراوی مین سردی اور تری بکثرت کرین اور عکس اسکا مضر ہی بلکہ طبرانی نے لکھا ہی کہ صفراوی مین استفراغ اور تلطیف کرین اور جب مرض فرو ہو جاوے تو جائز ہی کہ فصد کرین **تذنیب** کبھی ترکیب قرانیطس صفراوی کی مع مالیخولیا کے ہوا کرتی ہی اور اوسکو صبارا کہتے ہین پس معلوم ہوا کہ ورم اور جنون دونون مستجمع ہوا دے سے پیدا ہوتے ہین بخلاف قرانیطس خالص کے کہ حدوث جنون کا اوسمین ورم سے ہی اور منجملہ مقدمات اسکے بیخوابی دراز اور نیند تلق اور ردی تانفہ اور تواتر نفس کا اور نسیان اور جواب مخالف سوال کے اور سرخی آنکھ کی خواہ زردی اوسکی اور اضطراب زدانی آنکھون کا اور درد گردن کا پیچھے سے اور کشش اوسکی اور بہنا آنسوؤن کا بغیر ارادے کے ایک آنکھ سے فقط اور خشکی اور صلابت اوسکی بروقت مستحکم ہونے علت کے اور کم ہو جانا آثار جنون کا بروقت ضعیف ہونے علت کے بجز بیہودہ بکنے کے ہی باوجود اسکے کہ طاقت اوسکی بھی نہین رکھتا اور ضعف نبض کا اور صغر اوسکا اور صلابت اوسکی **علاج** اسکا مثل سرسام صفراوی کے ہی مع زیادتی ترطیب اور مداومت باندھنے اطراف کی **فصل دوسری** لیثرغس مین تکلم لام و ثا [illegible] معنی اسکے نسیان خواہ ورم سرد تر کے ہین اور اسکو لیثغرس بتقدیم غین اور پر را کے بھی کہتے ہین یعنی ورم [illegible] عبارت اوس ورم بلغمی سے ہی کہ جسکو صفر الازم ہی تاکہ اوسکو لطیف کرکے پردون مین پہونچاتا ہی مگر بعضے اطبا کہتے ہین کہ یہ ورم پردون مین نہین ہوتا کیونکہ سرایت کرنا اخلاط غلیظہ کا پردون مین نہین ہوتا بلکہ [illegible] خواہ مجاری روح مین ہوتا ہی علامات اسکے تپ نرم اس حد تک کہ مریض کو بھی معلوم نہین ہوتی اور تھوڑا سا درد [illegible] اگر سودا اخلاط مذکورہ کے ساتھ ملجاوے تو درد سخت ہوتا ہی اور گرانی سر کی اور سفیدی زبان کی اور آہستگی نفس کی اور [illegible] اور تفاوت اوسکا ہی اور کبھی ضیق ہوتا ہی اور کثرت تثاوب کی اور لعاب کی ور نیند غرق اور سستی بدن کی زیادہ حد سے [illegible] کہ کلام کرنا اور دیکھنا بھی دشوار ہوتا ہی اور فراموشی تاکہ پانی طلب کرکے بھول جاتا ہی اور بروقت تثاوب کے منہ کھول کر بند کرنا فراموش کر دیتا ہی اور کبھی اسمین رعشہ اور پسینا ہاتھ پاؤن کا بھی ہوتا ہی اور بول مثل بول گدھے اور گاوی کے اور نفس متخلخل اور متموج اور بروقت قوت کے عظیم اور بروقت ضعف کے صغیر ہوتا ہی **منذرات** اسکے گرانی سر کی اور بہت اختلاج اور فراموشی اور سستی بدن اور دیکھنا پانی کا خواب مین اور [illegible] اسکے [illegible] اور کثرت مستی خصوص شراب سے اور میوجات تر اور دودھ **علاج** اسکا مثل صداع بلغمی کے [illegible] [illegible] کے اور زیادہ ذکر [illegible] اور [illegible] [illegible] قادر ہی سے صفت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] آدھی [illegible] [illegible] [illegible]

اور اضطراب کم اور آنکھ بند ہوتا نہ اور نبض بطی اور لین ہو جاوے تو معلوم ہوا کہ بشر غش ہوگیا ہے اس صورت مین علاج اوسکا فرماوین
اور مثل غشی خشخاش کے متروک کرین اور پودینا اور سداب اور نعناع اور اکلیل سے نطول فرماوین اور کبھی انتقال اسکا جانب
شفا قلوس کے ہوتا ہے بروقت تحلیل ہونے لطیف کے اور باقی رہنے کثیف کے علامت اوسکی یہ ہے کہ سیاہی آنکھون کی غائب
اور سفیدی ظاہر اور شکم منتفخ اور پہلو متمدد اور بکثرت اختلاج اعضا کا اور سونا سیدھا ہوگا **فصل چھٹی** ورم جوہر دماغ مین اکثر
اطبا اس امر کے منکر ہین کہ جوہر دماغ مین بسبب نہایت نرم ہونے اوسکے ورم نہین ہوتا جیسا کہ استخوان مین یعنی ہڈیون مین بسبب
صلابت کے لیکن حق یہ ہے کہ ہر عضو جو غذا کرنے والا ہے بسبب غذا کے متمدد ہوتا ہے پس اسی طرح فضلات سے بھی متمدد ہوگا
اور عوارض اس قسم کے سخت ہونگے اور وہ درد سر اور تپ مع جحوظ یعنی نکلنے آنکھون کے اور سرخی اونکی اور بالکل پہلو پر
نہ سونا اور کبھی انتفاخ شکم کا اور اختلاج بدن کا اور کرانا اور چھپ جانا سفیدی آنکھون کا اور متخلل ہونا پردون کا اور پھٹ جانا
درزون کا ہے اور کبھی بسبب مشارکت معدے کے غثیان اور قی حادث ہوتے ہین اور اس امر مین کہ آیا درد سخت اسمین ہوتا ہے
یا حجابی مین اطبا کو اختلاف ہے ظاہر یہ ہے کہ حجابی مین زیادہ ہوتا ہے اور یہ قسم تیسرے یا چھٹے دن مہلک ہے اور اگر اس سے تجاوز کرے تو امید
نجات کی ہے اسوجہ سے کہ علت خفیف ہے اور اگر خفیف نہووے تو باوجود شرافت محل کے کیونکر مہلت دیتی ہے اور اکثر حدوث
اسکا خون متعفن سے ہے اور اگر صفراوی ہو تو درد اور اشتعال اور خشکی دہن اور تپ سخت ہوگی اور پہلی قسم مین مثل چہرے کا
سرخ اور رنگ زرد ہوتا ہے بوجہ مخفی ہونے حرارت کے اور بعد اوسکے کبھی گرم اور سرخ یکبارہ ہو جاتا ہے علاج اوسکا وہی ہے
جو گذر چکا ہے اور فصد کرنا اوس رگ کا کہ نیچے زبان کے ہے نہایت مفید ہے اور صفراوی کا علاج مانند سرسام صفراوی کے فرماوین
فصل ساتوین عطاش مین بضم عین مہملہ اور شین معجمہ کے اور نام اسکا نزول الیافوخ رکھتے ہین اور وہ سرسام گرم ہے کہ
لڑکون مین ہوا کرتا ہے اور وہ پیدا کرنے والا ان دونون امرون کا ہے یعنی کثرت پیاس کی اور نیچا ہو جانا یافوخ کا جسکے ساتھ
نام اوسکا رکھا گیا ہے اور ایسے درد کا جو حلق اور آنکھ تک پہونچتا ہے اور زردی بدن کا اور غائر ہونا آنکھون کا اور زردی
اونکا ہونا ہے علاج اوسکا یہ ہے کہ طفل اور مرضعہ کو اشیاء سرد تر جیسا کہ ماء الشعیر ہے پلاوین کہ نہایت مفید ہے اور شیرہ تخم خرفہ کا
مع طباشیر کے اوسکے حلق مین ڈالین اور قطعات کدو کے اور خیار کے اور پوست خربوزہ کے اور سفیدی بیضہ کی اور
روغن گل اور بنفشہ اور املتاس جو چیز کہ انمین سے میسر ہوسکے سر پر رکھین اور افضل اونسے یہ ہے کہ خرفے کو مع روغن گل کے
سر پر لگاوین اور ادویہ مذکورہ مین یہ خیال رکھین کہ خشک نہووین اور دہی گاوی اور آب دلاع یعنی تربوز سے دھولاوین
اور ہاتھ پاؤن پر مہندی لگاوین اور جو تدبیرات کہ بڑے آدمیون کے سرسام مین مذکور ہو چکے ہین کام مین لاوین
لیکن بیم پیدا ہونے اسہال کی اسمین مضر ہے پس ضرور ہے کہ حبس کرین اسطرح کہ طباشیر اور تخم خرفہ ہر دو بو دادہ اوسکے حلق مین ڈالین
اور مرضعہ کو سویق جو کا اور چاول کھلاوین **فصل آٹھوین** اوس ورم مین کہ باہر قحف کے ہوتا ہے علامت اوسکی آبرنگی
اوس موضع کی اور معلوم ہونا درد کا ہاتھ لگانے سے ہے اور اگر پیدا ہونا ورم کا اون رگون مین ہے جو درزون سے باہر ہین تو درد
ایسا سخت ہوتا ہے کہ گویا سر پھٹتا ہے اور یہ ورم دو قسم ہے گرم اور سرد فرق ان دونون مین ملمس اور رنگ سے ہوسکتا ہے اور ماسوا
اسکے علامات مذکورہ اور علامات سے بھی امتیاز ظاہر ہوگا انشاء اللہ تعالی علاج اسکا وہ ہے جو پہلے مذکور ہو چکا ہے اور رجحانات

صفت گل بنفشہ صندل سفید سحوق مع عرق گلاب ہر ایک ساڑھے تین درم دودھ عورتون کا سات درم [illegible] اطلیس بن عدد
آرد ماش بیز ساڑھے دس درم پانی تازہ کے ساتھ ضماد کرین **ایضاً** عجیب سریع الاثر معمول دہلوی نافع اقسام سرسام [illegible]
افاقہ غشی سے گو کہ دس دن بھی گذرے ہون صفت ماش بیز آدھا رطل دودھ گاوی آدھے رطل سے ایک طرف کی روٹی پکاوین
اور جانب خام پر روغن گل گرم گرم لگا کر سر پر باندھین اور بعد تین گھنٹے کے تازہ کرتے رہین **ایضاً** مجربہ صاحب تحفہ سے
پھیپھڑہ بکری کا گرم سر پر باندھین **ایضاً** نہایت مجرب قوی التحلیل مرغی زندہ لیکر مریض کے سر پر شکم اوسکا چاک کرین تاکہ
خون اوسکا اوسکے سر پر لگے اور بعد اسکے اوسکے سر پر باندھین تاکہ سرد ہو جاوے **ایضاً** باندھنا مچھلی کا سر پر قریب النفع
ایضاً طلا مجرب ہند صفت آرد جوار اور خاکستر کو وہی مین جوش دیکر طلا کرین اور اطبای ہند نے سعوطات کی
بہت تعریف کی ہی مگر وہ قلیل النفع ہین بلکہ کبھی ضرر دیتے ہین صفت اجواین خراسانی ایک وزن تخم کاہو آدھا وزن خشخاش تیسرا
حصہ وزن کا اونسے روغن نکلوا کر کھلاوین اور طلا کرین **فصل پانچوین** اندرات اور بحران سرسام مین ابن سینا نے
کہا ہی کہ جب بعد افاقہ کے ہذیانات کو یاد کرے تو علامت نجات کی ہی اور کہا ہی کہ اگر ایک مرتبہ خندہ کرے اور دوسری
مرتبہ گریہ تو علامت ردی ہی اور کہا ہی کہ کسی نے نہین کہا کہ جس شخص کے نواحی دماغ مین ورم ہوا اور ربول اوسکا مائل
کہ اچھا ہوا ہو اور کہا ہی کہ اگر گرانی سر کی اور گردن کی لازم رہے اور بعد اوسکے تشنج اور قی زنگاری پیدا ہووے تو
علامت نزدیکی موت کی ہی کہ دو روز بھی مہلت نہو گی الا جو شخص قوی ہو گا تو دو روز سے تجاوز کریگا اور اسی طرح علامت
قرب موت کی ہی کہ جب آنکھین کھلین رہین اور بعد اوسکے بار بار قے سرخ آوے اور کہا ہی کہ اکثر موت صاحب سرسام کی
بسبب وقوع آفت کے سانس مین سے ہوتی ہی کیونکہ یہ دونون رئیس مشارک ہین اور بقراط نے کہا ہی کہ پیدا ہونا
سرسام کا بعد ذات الریہ کے بد ہی اور کہا ہی کہ اختلاط عقل کا باوصف جنبی کے نسبت اسکے کہ ساتھ غم کے ہو اسلم اور
اچھا ہی اور کبھی صاحب سرسام کا بول متقاطر یا بند اور براز بھی بند ہو جاتا ہی سبب اسکا یا تو تخدیر ہوتی ہی یا آفت
عضلہ کی یا فقدان عقل کا اور [illegible] نے لکھا ہی کہ تقاطر بول کا تپ مین بڑی بھاری دلیل ہی اس امر کی کہ سرسام موجود ہی
اور دفع احتباس کا اس طور ممکن ہی کہ مثانہ پر روغن بابونہ اور روغن شبت طلا کرکے مثانے کو دباوین اور بحران
سرسام کا غالباً پسینا سے یا رعاف سے یا بثور سے ہوا کرتا ہی اور کبھی دفع ہونے مادے سے جانب آنکھ کے یا ناک
یا کان کے اور اگر ممکن ہو جاوے تو اچھا ہونا مشکل ہی اور کبھی جانب اعصاب کے جاتا ہی پس حس اور حرکت مین خلل
آجاتا ہی اور کہتے ہین اگر مریض کا حال ردی ہو کر بعد اوسکے تخفیف حاصل ہووے اور نہ عقل اوسکی بجا ہووے تو
مہلک ہی اور اگر تخفیف اور بحالی عقل ہو جاوے تو علامت محمود ہی کیونکہ یہ تشنج بحرانی ہوگا ورنہ اکثر وقوع بحران کا
سرسام گرم مین [illegible] دن ہوتا ہی اور کبھی انتقال [illegible] کی جانب [illegible] ہوا کرتا ہی اور بعد سیلان
[illegible] کے اچھا ہو جاتا ہی اور بہت [illegible] انتقال [illegible] ہوا کرتا ہی [illegible] اشیاء
[illegible] استعمال [illegible] ہو جاتا ہی [illegible]
[illegible]

بخاری کے ہی اور وہ دونون مثل گردباد کے دوران کرتے ہین پس جو نسبت کہ مابین روح باصرہ اور مرئی کے ہوتی ہی وہ تبدل ہو جاتی ہی
اور دوران متخیل ہوتا ہی اور کبھی حدوث اسکا دوران کرنے اوس شخص سے ہوتا ہی کیونکہ دوران اوسکا موجب دوران ارواح کا ہوتا ہی اور
کبھی دیکھنے دور کرنے والی چیز سے ہوتا ہی کیونکہ وہ کیفیت دماغ مین راسخ ہو جاتی ہی **علاج** ان دونون مین یہ ہی کہ آرام اور سیند
کرین اور اشیای ترش استعمال فرماوین اور کبھی ضربہ سے ہوتا ہی اور علاج اوسکا صداع مین مذکور ہو چکا ہی اور کبھی بحران سے
ہوتا ہی اور وہ بزوال اوسکے زائل ہو جاتا ہی بعد اسکے مخفی نرہے کہ سدر منجر بجانب دوار ہوتا ہی اور مزمن ہونا سدر اور دوار کا
مودی بفساد عقل اور صرع اور سکتہ کے ہوتا ہی خصوص مشایخین مین لیکن تخصیص کرنا مشایخین کا بے معنی ہی اور حدوث
دوار کا بعد خدر کے لازم اور منذر انکے ساتھ ہی اور سمجھنا چاہیے کہ دونون مرضون مین مادہ بخار کا یا خلط ہی یا ریح ہی اور
علامات انکی وہ ہی جو دستور سابقہ مین مذکور ہو چکی ہی اور رنگ خیال کا اور نفع مند ہونا ضد سے دلیل ایک خلط کی اخلاط سے ہی
علاوہ اسکے گرم مین ہونا درد کا اور رکتا ہی نوبت کی اور قلق اور تر مین ہونا سستی کا اور گرانی اور بالعکس سرد اور خشک مین
ہوا کرتے ہین اور ان علامتون کو مرکب کرکے تامل سے دلیل اخلاط اربعہ کی پائی جاتی ہی اور ریحی مین تمام کوتاہی کی بات
اور کمی انسداد کی اور اشتداد دوردن کا اور نہایت جلد ہونا حرکت کا ہوتا ہی اور یہ بات کہ نوبت ریح بارد کی برابر بخار
خلطی کے ہوتی ہی یا نہیں صحیح یہ ہی کہ برابر نہیں ہوتی کیونکہ خلط کثیف زیادہ ہی اور طبری نے کہا ہی کہ اگر تولد ریح کا خلط حار سے
ہوتا ہی تو دوار اور درد لازم ہوگا اور اکثر اوقات صرع لاتا ہی اور سر اور سینہ مریض کا پسینا کرتا ہی اور جب علت مزمن ہو جاوے
تو اسکو بارد سمجھین اگرچہ ابتدا مین حار ہو اسی طرح شیخ نے ذکر کیا ہی **فائدہ** ضروریہ اگر مادہ سر مین ہو تو علامت اسکی گرانی
سر کی اور دوام مرض کا اور دوی اور طنین اور قصور حواس کا خصوص شامہ کا اور باصرہ کا ہی باوصف صحت ہضم کے اور
احشا کے اور وہ مادہ کہ بطون دماغ مین ہوتا ہی اعراض اسکے نسبت اوس مادہ کے کہ تجاویف سر اور عروق مین ہی سخت تر ہوتے ہین
اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بخارات نہین محبوس ہو جاتے ہین اور تھوڑی ہی حرکت سے ہائج ہوتے ہین اور شریان مقدم سر کے
سخت ضربان کرتے ہین اور اگر دوسرے عضو مین ہو اور وہ غالبا معدہ مین ہو اور اغلب رحم مین یا حجاب مین یا جگر مین یا مراق مین
یا گردے مین یا مثانے مین یا اطراف مین ہوا کرتا ہی اور شناخت اسکی معلول ہونے اوس عضو سے اور دلائل مذکورہ صداع بخاری سے
ہو سکتی ہی **فصل** علاج مخصوصہ سدر مین بڑا مقصود اسمین یہ ہی کہ تنقیہ بلغم کا اور سودا کا کرین کیونکہ اکثر وقوع اسکا ان
دونون سے ہوتا ہی بلکہ طبری نے کہا ہی کہ سوای ان دونون خلطون مذکورہ کے دیگر کسی خلط سے نہین ہوتا پس حب ایارج
خواہ جوشاندہ افتیمون سے تنقیہ کرین خواہ اس حب سے **صفت** اسود انیسون تین تین درم اسطوخودوس بسفایج
دس دس درم تربد مدبر بروغن بادام ایک درم عرق بادیان کے ساتھ گولی باندھکر گرم گرم جلاب کے ساتھ لیوین لیکن حق
یہ ہی کہ حدوث اس مرض کا مانند دوار کے مواد گرم سے بھی ہوتا ہی پس اس صورت مین علاج اسکا بموجب اوسکے فرماوین
فصل علاج خاص دوار مین اسباب اور علامات اور علاج اسکا مانند صداع بخاری کے ہی بلکہ یہ ایک قسم اوسی سے ہی
اور ہر ایک انمین سے دوسرے کی جانب انتقال کرتے ہین کیونکہ اگر بخار بطون دماغ سے باہر کی طرف مندفع ہو وے تو
صداع ہو اور اگر متوجہ ہو وے تو دوار ہو اور مجمل مجربات ناجحہ کے جیسا کہ انطاکی نے ذکر کیا ہی یہ ہی کہ دموی مین

یہ نسبت فصد کے نہایت مفید ہی اور بروقت انتہای مرض کے ادویہ محللہ سے ضماد کرین **فصل نوین** سرسام مجازی مین اور
عبارت ہی اختلاط سے کہ بسبب ابخرے تپ کے یا کسی درد کے بلا ورم پیدا ہوتا ہی اور اطبای ہند کے بوجہ تفاول کے
اسکو سبارک کی کہتے ہین اور اکثر وجود اسکا امراض عصبانیہ جیسا حجاب اور رحم اور مثانہ مین ہوتا ہی **علاج** امالہ کرین اور اصلاح
عضو مشارک کی اور تقویت دماغ کی فرماوین اور تدبیرات عامہ مذکورہ نافع ہین اور عوام اسمین منتر پڑھنے پر اعتماد کرتے ہین
اور مولف کہتا ہی کہ منتر پڑھنا عمدہ چیز ہی اور منجملہ ادویہ ہند کے یہ ہی کہ **صفت** خیار شنبر تو جزو ہلیلہ ستا اصل السوس ہر ایک
چھٹہ جزو ونکو منقی سعد ہر ایک تین جزو مطبوخ کر کے مصری دس جزو ڈالکر پیوین **ایضا** منجملہ ادویہ ہند کے یہ کہ **صفت**
استخوان سلحفات کے اور لولو اور بسد مساوی الوزن پانی کے ساتھ پیوین **ایضا** منجملہ اونکے جوشاندہ اذخر کا ہی **ایضا**
قرنفل فلفل دار فلفل فلفلمویہ نانخواہ تخم شبت برگ ریحان ذباب یعنی مگس کہ خشکی پر اوتاری گئی ہون زعفران مساوی قند سیاہ
کہنہ کے ساتھ گولی بناکر باندھین **تنبیہ** اکثر لوگون نے سرسام کو اقسام کثیرہ پر تقسیم کیا ہی لیکن کچھ اسمین مفاد نہین بعضے
اقسام اوسکے وہ ہین جو مذکور ہو چکے ہین اور دیگر جا نفزا یا ہی اور گروہ مقدمہ شقاقلوس کا ہی اور دیگر برسام ہی اور [illegible] ایک
قسم غیر حقیقی کا ہی کہ بمشارکت بردہ معدی دیافرغما کے حادث ہوتا ہی اور سوای اسکے یہ تفصیل کہتے ہین کہ اگر ورم شامل دماغ اور
پردون کے ہو خون سے ہو اوسکو ماشرا کہتے ہین اور اگر صفرا سے ہو تو اوسکو جمرہ کہتے ہین اور تحقیق ہمنے واسطے تحفظ سے تدبیر [illegible]
اخلاط اربعہ کے اس طرح فکر کی ہی کہ ان تطویلات سے غنی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ قرانیطس سے ایک اور قسم ہی کہ جسمین اضطراب [illegible]
اور پیاس اور غشی اور ضیق النفس اور سیاہی چہرہ کی اور زبان کی اور کھلا رہنا آنکھ کا بہوت اور رجانا پانی کا حلق مین محال ہوتا ہی اور قے [illegible]
یا چوتھے دن تک ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ مین گمان کرتا ہون کہ یہ تشنج ہی یا اور کوئی مرض ہی جو عضلا النفس مین حادث ہوا ہی اور دماغ اوسکا شریک [illegible]

کلام سدر اور دوار مین

سدر بضم سین اور دال مفتوح یا ساکن کے تاریک ہو جانا آنکھون کا ہی وقت اوٹھنے کے اور آمادہ ہونا واسطے گرنے کے
جسکے ساتھ دوتی اور طنین اور گرانی سر بھی ہوا کرتی ہی بلکہ اکثر اوقات مریض گر جاتا ہی اور عقل اوسکی زائل ہوتی ہی بغیر اسکے کہ
تشنج اور اضطراب ہو بخلاف صرع کے کہ اوسمین دونون امر موجود ہوتے ہین اور سدر دو قسم ہی ایک خدری ہی اور اکثر
سبب اسکا بخار سوداوی ہی جو مواضع روح حیوانی کے چڑھنے کو ناقص اور بند کر دیتا ہی کیونکہ اگر اچھی طرح بند کرتا تو سکتہ پیدا ہوتا
نہ کہ سدر پس مریض کو ایک ایسی حالت لاحق ہوتی ہی کہ گویا تمام بدن اوسکا سن ہی جیسا کہ اگر دو شریانون کو پکڑا جاوے
تو بدن بے حس ہو جاتا ہی اور اس جگہ مین اسی قسم کا بیان ہی دوسری قسم مولمہ ہی اور حدوث اوسکا کسی صدمے کے پہنچنے
[illegible] ہوتا ہی کہ دماغ [illegible] اور [illegible] اور آدمی بہوت بے حس [illegible] عقل
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بارد کے لیے ایارجات اور شحم حنظل اور دواء المسک اور قرص لک مع ماء العسل اور حب صبر مع آب کشمش اور زراوند
مدحرج اور ریوند اور بہمن اور انیسون اور خولنجان کھلاوین اور مشک عاقرقرحا شونیز زعفران سونگھاوین اور کھلاوین او
موسیائی مع روغن بادام سعوط کرین **ایضًا** منجملہ مجربات صاحب سالہ ضیا **صفتہ** فلفل ایک جزو عاقرقرحا آدھا جزو عسل بقدر
ضرورت خوراک آدھا درم وقت صبح اور وقت شام کے لیوین اور شیای ترش اور مرچ سے یعنی ریح انگیز سے احتراز کرین
ایضًا جامع النفع حار اور بارد کے لیے اطریفلات اور اسطوخودوس ہین **ایضًا** مثلہ فندق مع پوست اوسکے ہی **ایضًا**
مفرح بارد مجربہ صاحب تحفہ سدر اور دوار اور اِبخرے کے لیے **صفتہ** صندل سفید طباشیر گل ارمنی بادرنجبویہ پوست بیرونی
پستہ پوست اترج دو دو جزو زرشک بے دانہ تقی سپاری مین مین تخم خرفہ گل سرخ گاوزبان پانچ پانچ شربت سیب ایک سو
جزو خوراک دو مثقال اور اگر آدھا مثقال عنبر اور راک ایک مثقال ورق طلا اور ورق نقرہ اور فادزہر اور پانچ مثقال آملہ
بڑھاوین تو نہایت مقوی ہوگا **ایضًا** مجربہ انطاکی شربت انجبرہ ہی **ایضًا** منجملہ مجربہ اہل ہند کے یہ ہی کہ دھنیا مع
جوشاندہ اطریفل خواہ پانی لیمون سے کہ ہوین کہ نافع سدر اور دوار مرض کے لیے ہی **ایضًا** خشخاش کشنیز مغز بہدانہ برابر مصری دو چند

کلام سبات مین

بضم سین یعنی آرام ہی چنانچہ کلام مجید مین واقع ہی وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا یعنی کیا ہمنے نیند تمھاری کو آرام اور یہی
معنی اسکے ہین یوم السبت یعنی روز آرام کیونکہ یہود اوس دن طاعت حق سبحانہ مین مشغول ہو کر تکلیفات دنیاوی سے
آرام کرتے تھے اور نام رکھا گیا ہی سبات سے اوس نیند کا جو دراز اور مستغرق اور مشکل سے دفع ہونے والی ہو سبب اسکا
ایک ایسا امر ہی جو روح نفسانی کو بدن مین چلنے سے روکتا ہی اور اکثر وقوع اس امر کا مقدم دماغ مین ہوتا ہی کیونکہ
پہلے پہل جو چیز کہ اس امر سے ضرر پاتی ہی وہ کان اور آنکھ ہی نہ حرکت اور لمس اور ضرر دینا اس امر کا حس کو نسبت حرکت کے
سخت تر ہوتا ہی اور کبھی ہو خود دماغ مین بھی متجاوز ہوتا ہی اور بیان اسکا چند فصلون مین ہی **فصل پہلی** امتیاز کرنے مین
اوس چیز سے کہ جس سے وہ مشتبہ ہی سمجھنا چاہیے کہ اشتباہ اس مرض کا سکتہ اور غشی سے ہوتا ہی اور فرق یہ ہی کہ شروع ہونا
سبات کا نیند گران سے ہوتا ہی جو درجہ بدرجہ بحد اغراق پہونچتی ہی لیکن اگر بسبب استعمال کسی دوا یا سردی کے ہو تو دفعۃً اغراق
اسکے بعد اسکے دراز ہوتی ہی اور بیدار کرانا ممکن ہوتا ہی اور آنکھ اسمین میچی ہوئی اور اکثر نبض اور نفس درست ہوتے ہین اور
چہرہ مثل نیند کرنے والون کے ہوتا ہی لیکن کبھی مائل بسبزی اور متشنج ہو جاتا ہی اور ہلانا سر کا اور پاؤن کا اور بدن کا ہو سکتا ہی
اور کبھی مریض منقلب ہوتا ہی ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر لیکن سکتہ یکبارہ واقع ہوتا ہی اور مریض مانند مردہ پڑا رہتا ہی اور
حس اور حرکت اور بیدار ہونا اوسمین ناممکن ہوتا ہی اور غشی مین نبض ضعیف اور ہاتھ اور پاؤن سرد اور رنگ زرد ہوتا ہی
اور اختناق الرحم یکبارہ واقع ہو کر نوبت بہت دراز نہین کرتی اور کلام کرنے اور سمجھنے کلام سے غیر مانع ہوتی ہی بلکہ دشواری
کے ساتھ ہو سکتا ہی اور جمود یکبارگی حادث اور اوسمین آنکھ کھلی رہتی ہی اور نبض بطی اور صلب اور بیداری بالکل نہین ہوتی
فصل دوسری بیان اسباب اور علاج مین اور اسباب اسکے چھ ہین پہلا سردی سادج دوسرا رطوبت سادجہ
اجماعتہا مین جو مقدم دماغ مین واقع ہو کر روح کو منجمد اور غلیظ کرکے ضرر پہونچاوین اور گذرگاہ روح کو تنگ اور

پہلے فصد قیفال کی اور حجامت سرکی کرکے بعد ش ماء الشعیر اور قرطم اور بادام اور سکنجبین اور عناب پیوین اور آب کشنیز اور
سرکہ اور روغن بنفشہ سے تشوق کرین اور صفراوی مین جوشاندہ ہلیلہ اور گل بنفشہ اور ترنجبین اور شربت لیمون اور نیلوفر
اور عرق گلاب اور آب بوزا اور بلغمی مین ایارج مع ماء العسل پیوین اور روغن بابونہ لگاوین اور سوداوی مین جوشاندہ
افتیمون مع لاجورد اور حنظل اور شاہترہ اور اسطوخودوس لیوین اور اس قاعدے کو محفوظ رکھین حب مجربہ نقشبندی
کرات مرات اگرچہ مزمن ہو صفتہ شہد چار تولہ سنا شکر ہر ایک ساڑھے تین درم زیرہ سیاہ الاچی خرد مصطگی کپور کچری
آدھا درم قرنفل تین دانے اور بعضے کہتے ہین چھ دانے ہوین پس گولی باندھکر مثل تمبار کے سات خوراک کرین اور ہتیاے
ترش اور مبخرات اور روغن کثیر سے احتراز کرین ایضاً مجربہ والد صاحب تعائی صفتہ انوشدارو ہاین نسخہ ہی عنبر مثقال
سعد سنبل بہمن سرخ عود پوست اترج کابلی زرنباد قرنفل الاچی دارچینی مشکطرامشیع دو دو مثقال ہلیلہ سیاہ گل سرخ
زعفران مصطگی اسطوخودوس ابریشم لولو تین تین زرشک پانچ آملہ مدبر چالیس مثقال ورق نقرہ ایک سو عدد شہد اور
قند بالمناصفہ تین مثل ادویہ کے ایضاً نسخہ دیگر تدبیر مشترک سدر اور دوار مین بموجب ادویہ مذکورہ وسعوطات استفراغ
اور تعدیل کرین اور تلیین لازم مجبین اور نقرہ اور سر پر خصوص اگر دوار دموی ہو تو حجامت کرین شیخ نے کہا ہی کہ شدت
کرنا اوس رگ کا جو نیچے کان کے واقع ہی سب اقسام مادی کا علاج ہی اور ایسا ہی داغ دینا اوسکا لیکن طبری نے
کہا ہی کہ داغ دینے مین خوف تشنج حجاب کا اور حصول جنون کا اور ہلاک کا ہی اور تقویت دماغ کے لیے ادویہ خوردکیہ اور
طلائیہ اور ضماد یہ استعمال کرین کیونکہ جسقدر دماغ ضعیف ہوگا اوسی قدر بخرے سے ضرر پاویگا اور ہاتھ اور پانون
باندھنے سے اور ملنے سے اور پاشوئے سے اور پنڈلیون پر حجامت کرنے سے امالہ کرین اور جماع اشیای مضرہ دماغ اور
صرع کے سے خصوص مبخرہ سے اور دیکھنے اشیا گردش کرنے والی سے اور اوپر سے نیچے اوترنے سے اور نیچے سے اوپر چڑھنے
احتراز واجب اور اصلاح عضو مشارک کی فرماوین اور معدی مین قی کرنا دوسرے علاج سے مغنی ہی ایضاً مجربہ ادویہ
نافعہ کے یہ دوا ہی صفتہ ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی بلیلہ آملہ زنجبیل کنجد مقشر مصری ساوی روغن گاوی سے چرب کرکے
شہد کے ساتھ معجون بناوین ایضاً مصطگی انیسون پانچ پانچ درم گل سرخ ایک استار سنا دس درم شاہترہ پندرہ
ہلیلہ آملہ بیس بیس درم کابلی تیس درم ہلیلہ زرد چالیس درم روغن بادام کے ساتھ چرب کرکے شہد کے ساتھ معجون بناوین
ایضاً مجرب ہی اور صفراوی کیلیے نہایت صبح کے وقت آب لیمون اور چینی لیکر قی کرین اور غذا و چاول اور گندم سے
مع دودھ گاوی کے فرماوین اور اگر بوقت بھوک کے زیادتی کرے تو فوراً دعوت کو کسی چیز ترش خصوص آب انگور ترش
اور سرکہ اور لیمون نان کے کھلاوین اور قسم بلغمی مین تنقیہ کرنے مین اور تنقیہ کرنے مین اور سرکے ملنے مین اہتمام
[illegible] اور انجبات کرنا اور جوشاندہ محللات کے لازم ہین ایضاً [illegible] اور دوا گرم کے [illegible] صفتہ [illegible]
[illegible] سکنجبین اور لیمون [illegible] اور ماء العسل اور شربت [illegible] خصوص اگر سر کے [illegible]
[illegible] اور [illegible] اور عرق گلاب [illegible] استعمال کرین ایضاً [illegible] صفتہ
[illegible] الاچی [illegible] کھلاوین اور غذا [illegible] ایضاً [illegible] اور دوا

چھٹا سبب یہ ہی کہ کوئی صدمہ سر پر پہونچکے دماغ کو ایذا پہونچاوے اور اوسکو انقباض حاصل ہووے علاج ان دونوںکا
یہ ہی علاج کہ تدبیر مرض کی اور ضربہ کی کرین لیکن خبردار کہ قسم ادویہ معطسہ ضربی مین ہرگز استعمال نکرین ورنہ سختی درد سے
موجب غشی کا ہوگا **فصل تیسری** علاج مشترک مین تمامی قسمون مین سوای قسم رابع کے بیدار رکھنے بیمار مین
جس طرح کہ ہو سکے جہد فرماوین تاکہ بال اوسکے پچنین اور ادویہ معطسہ مثل کندش اور فلفل اور نکچھکنی سے سعوط اور اخبار
غم اور دیگر اخبار جو روح دماغی کو تحریک کرین سناوین اور اعضای سافلہ کو سخت باندھین اور سرکہ سونگھاوین اور اوسکے
منھ پر چھڑکاوین اور اوس سے بخار لیوین اور ناک پر قلقند اور شونیز طلا کرین اور سر پر جوشاندہ شبت اور دیگر ادویہ سے نطول اور
نفل اوسکا سر پر ضماد کرین **ایضاً** منجملہ مجربات تر ہہ یہ ہی کہ کستوری مع عرق گلاب کے ناک مین ٹپکاوین **ایضاً** نفوخ
جید پوست ہر بڑہ سے نفوخ کرین **ایضاً** سرکہ اور آب آس سے سعوط کرین **ایضاً** نافع قسم مادی اور بخاری کے
اطریفلات ہین **ایضاً** تیس سے درنج زنجبیل شونیز مع عسل مفید ہی اور جوزبوا اور زنجبیل اور قلیہ گوشت کہ
جسمین مصالح ڈالے گئے ہون بہت نافع ہین الا اطباء فائدہ اسکا سرد تر بین معلوم ہوتا ہی **ایضاً** دفع غلبہ نیند کیلیے
قہوہ پیوین **ایضاً** تنباکو سے ناس لیوین **ایضاً** فلفل مع لعاب اسپغول آنکھ مین لگاوین **ایضاً** نمک سنگ فلفل ہلدی مساوی الوزن سفوف کرین

کلام سہر مین

اور وہ عبارت بیخوابی مفرط سے ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ وہ مورث جنون اور تشنج کی ہی چنانچہ جالینوس نے کہا ہی کہ مین نے
ایک شخص کو دیکھا تھا کہ محافظت انگور کے لیے بالکل نہ سوتا تھا آخرکار اوسکو جنون ہو گیا اور مشہور ہی کہ سخت بیخوابی مع
کھانسی خشک کے مہلک ہی کیونکہ دماغ اور سینے پر خشکی غالب ہو گئی ہی لیکن یہ امر مطلق نہین اور بیخوابی مفرط کے چار سبب ہین
بعض اونمین سے جو کثیر الوقوع ہی غلبہ حرارت کا اور یبوست کا دماغ پر ہی کیونکہ پہلی قسم مین حرارت موجب تسخین روح اور
متحرک ہونے اوسکے جانب مجاری کے ہوتی ہی اور دوسری قسم مین مانع استرخای اعصاب کی اور شیخ نے کہا ہی کہ
سخت تر باعث سہر کا حرارت ہی اور ابو منصور نے بحر عیس کے دوسرے سبب کا ذکر نہین کیا اور بعض اونمین سے بلغم
نمکین بورقی ہی فرق یہ ہی کہ پہلی قسم مین پیاس خشکی منہ ناک آنکھ کی دوسری مین تمدد اعضا کو کی ہوگی اور پلید اظہر ریض کا کو کر
ہوگا **علاج** دونون قسمون مین پہلے تعدیل و تنقیہ کرین بعد اسکے قسم اول مین تبرید اور ترطیب زیادہ اور قسم دوسری مین
کم فرماوین اور سہر مشایخ کی کبھی بسبب نقصان رطوبت اصلیہ کے ہوتی ہی پس دفع اوسکا مشکل ہی لیکن جو سہر کہ بسبب رطوبت نمکین کے
ہوا کرتی ہی اوس سے شفا ہو جاتی ہی اور جالینوس جب بوڑھا ہوا تھا تو ہر رات خس رطب کھایا کرتا تھا اور بعض اونمین سے
بخارردی تپ سے یا بدہضمی سے یا کسی طعام مضر سے خصوصاً باقلا سے یا فکر سے یا غم سے یا درد یا ورم دماغ سے ہوتی ہی
علاج اوسکا یہ ہی کہ رفع اسباب مین سعی کرین لیکن دفع ہونا ورم سرطانی کا مشکل ہی **فصل** بیان تدبیرات منومہ
ما مسة النفع مین اور وہ پینا ماء الشعیر کا اور دودھ بھیڑی کا اور کھانا مغز بادام کا ہی اور مفید بالخاصیہ کھانا چاول کا اور
علیہ کا ہی اور خشخاش کا اور نقوع پوست خشخاش کا اور دودھ یا تو زا کا اور شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر ہی **ایضاً** روغن
بنفشہ اور روغن نیلوفر روغن کدو روغن خشخاش سر پر اور ناک مین اور ہتھیلیون اور ناف اور مقعد اور خصیہ پر طلا اور کان مین

سست کرین یا برودت ہی اور وہ چوتھا سبب منجملہ اسباب کے ہی نزدیک شیخ کے اور رطوبت اوسکی تابع ہی جیسا کہ سہر مین
بڑا سبب اوسکا خشکی ہی اور گرمی اوسکی تابع ہی اور اسی وجہ سے شیخ نے انکار کیا ہی اوس شخص پر کہ جسنے کہا ہی کہ برودی سبب
رطوبی کے خفیف ہی بخلاف طبری کے کہ اوسنے بجز رطوبت کے دوسری قسم ذکر نہین کی اور علامات برودت کے یہ ہین
نبض صلب متمدد نہایت متفاوت اور سیاہی رنگ کی اور مائل ہونا رنگ کا بسبزی اور حادث ہونا ایک ایسی حالت کا جو
مشابہ خرافت کے ہی اور پہلے اتفاق ہونا استعمال اشیای باردہ کا شربًا اور طلاءً اور پہونچنا پانی سرد کا یا ہوا سرد کا
اور اسی قسم یعنی برودت سے ہی وہ سبات کہ استعمال اشیای مخدرہ مثل افیون اور جوز مائل و کشنیز تر و سنبول سے حادث
ہوتی ہی اور وہ سبات کہ او شیر سے جو معدے مین منجمد ہو جاتا ہی پیدا ہوتی ہی نبض اسمین ضعیف نکلی کسی وقت متواتر اور کسی وقت
متفاوت اور عوارض بدمانند اختناق اور سردی اطراف و بدن کے اور فاسد ہونا اونکے رنگ کا اور ورم زبان کے
اور دیگر حالات جو باب سموم مین انشاء اللہ تعالی مذکور ہونگے ہوتے ہین **علامات رطوبت** کے گرانی پیشانی کی
اور آنکھ کی اور پلکون کی اور متہبج ہونا اونکا اور اختلاج ابرو کا اور نبض لین عریض موجی اور لزوجت تھوک کی اور
مخاط اور سفیدی زبان کی اور پہلے واقع ہونا امتلا کا اور بدہضمی کا ہی اور بیرکرتی اسکے علاج مین بجز بفالج اور لقوہ
اور صرع اور سکتہ ہوتی ہی **علاج** جو تدبیرات کہ دستور مین از قسم تعدیل و تنقیہ مذکور ہین کرین اور جو تدبیرات کہ صداع
سرد کے لیے ہین قسم اول مین اور تدبیرات مذکورہ بلغمی کے اور لیثرغش کے قسم دوسری مین اور مخدرات کے لیے تریاقات مختصہ
اونکی کام مین لاوین **ایضًا** نافع تمامی اقسام کے پلانا معجونات گرم کا ہی جیسا مشرودیطوس اور فلاسفہ اور بلادری اور
سونگھنا مشک اور جند اور شونیز اور عقرقرحا کا اور نفوخ کرنا اور ضماد کرنا اوسکا مع فلفل اذخر او قسط اور رابہل اور فرفیون کے اور
نکمید کرنا نمک اور کنگنی سے ہی **تیسرا** سبب بخار تر ہی اور اکثر حدوث اسکا خون سے ہوتا ہی مع انتفاخ اوداج اور سرخی
چہرہ کے اور آنکھ کے اور یہ قسم موسم ربیع مین اکثر ہوتا ہی یا بخار ردی مفسد مزاج روح کا ہی اور وہ ابخرے یا تو بدن سے
صعود کرتے ہین جیسا پتون مین یا معدے سے جیسا بدہضمی اور مستی مین اور اسمین سدر اور دوار اور طنین بھی ہوتا ہی
یا ورم جگر اور ورم پہلو اور ورم سینہ سے یا دیدان معاسے یا منی اور حیض سے ہوتا ہی جو بند ہو گیا ہی اور اکثر اوقات یہ بخار
مستحیل بآب ہو جاتے ہین جیسا قرع اور انبیق مین ہوا کرتا ہی **علاج** ازالہ کرنے سبب مین سعی کرین اور فصد قیفال
اور فصد صافن کھلاوین اور پنڈلیون پر محجمہ لگاوین اور جو تدابیر کہ قرانیطس و موی کے گذر چکے ہین کام مین لاوین
اور تمامی اقسام مین باندھنے اور ملنے ہاتھ اور پاؤن کے سے امالہ فرماوین اور تقویت دماغ کی باستعمال روغن گل
مع سرکہ فرماوین مگر صرف روغن گل کو نہ لگاوین کیونکہ وہ نیند پیدا کرتا ہی اور بعد اسکے اور یہ عطلہ استعمال فرماوین
[illegible] سبب تحلیل ہو جانا روح کا باعث خواہ استفراغ مفرط یا اور [illegible] کر [illegible] ہو کر [illegible] نہین پاتا
علاج [illegible] کرین اور پیدا کرنے والے روح کے مثل [illegible] کے اور جو زہ وغیرہ کے استعمال کرین یا عرق گلاب کا
[illegible] سبب اور [illegible] سے [illegible] کا فرماوین [illegible] لیکن [illegible] پانچوان
[illegible] طبیعت کا [illegible] سبب بحران وغیرہ کے [illegible] استعمال [illegible] سے [illegible]

صاحب سہر کے ہین اور وہ یہ ہین مقبول سرو اور کدو اور لوبیا اور فالودہ اور وہ حلوی جو خشخاش اور تخم کاہو اور شہد اور
روغن سے مرتب کیا گیا ہو اور کل اشیائی نمکین اور تیز اور ترش اور جماع اور ریاضت سے احتراز اور آرام اور تاریکی
لازم سمجھین کیونکہ روشنی سے روح باہر کیطرف میل کرتی ہی اور یہی وجہ ہے او سبحانہ تعالی نے رات کو سکن اور دن کو
معاش فرمایا ہی **فصل** بیان بیخوابی لڑکے مین اور اوسکے رونے مین اور اوسکے تین سبب مین پہلا **سبب**
فساد دماغ کا اور روح کا ہی اور اکثر وقوع اوسکا ابتدا مہینے مین ہوا کرتا ہی اور سند رباتم الصبیان ہی **علاج** جند بیدستر
اور صلیب کھلاوین اور سونگھاوین اور گلے مین ڈالین **دوسرا** فساد ہضم کا ہی علامت اوسکی قی کرنا دودھ فاسد کا
اور نفخ و ہیناقی کا اور بھوک کا ہی **تیسرا** درد کان کا یا شکم یا بدن کا ہی بسبب سختی تر کے **علاج** اوسکا بحسب سبب کے مین
اور سبب اخیر مین روغن اور جوشاندہ بلدی کا شکم پر ملین **ایضاً** منجملہ تدبیرات نافعہ اقسام کے یہ ہی کہ جھولے مین تحریک
اور لعب اور بازی کے ساتھ مشغول کرین اور تخم خشخاش تخم کاہو تخم بنگ بریان ہو سونگھاوین اور سر کے نزدیک رکھین اگر
کفایت نکرے تو مرضعہ کو بقوع بہت خشخاش کا پلاوین اور محمد ارزانی نے پلانا پوست کا لڑکے کے لیے جائز رکھا ہی

سہر سباتی اور سبات سہری مین

اور وہ عبارت اس سے ہی کہ ایک مرتبہ بیخوابی زیادہ از حد اور ایک مرتبہ سبات یعنی نیند مفرط لاحق ہو اور نام رکھنے مین
اوس مرض کہ غالب ہو اوسکو مقدم کیا جاتا ہی سبب اوسکا سرسام مرکب قرانیطس اور لیثرغس سے ہی علامت اور علاج اوسکا مثل
اوسکے ہو پس اگر سہر غالب ہو تو علامت اوسکی مثل بیخوابی کے اور بیہودہ گوئی اور جلدی بیدار ہونا تھوڑے سبب سے
وغیرہ پائے جاینگے اور اگر سبات غالب ہے تو علامات سبات کے اور مشکل کھلنا پلکون کا اور سستی وغیرہ ہونگے اور اگر سہر اور سبات
برابر ہونگے تو علامات برابر ہونگے اور منجملہ عوارض اوسکے تہیج ہونا چہرے کا یعنی بھربھراہٹ اوسکی اور مائل ہونا اوسکا
سبزی اور سرخی کے اور سیدھا سونا غیر طبیعی اور غطیط یعنی جو آواز کہ سوتا ہوا کرتا ہی اور غالباً کھنچا جانا پلکون کا اوپر کیطرف
اور اگر کھولے گا تو بغیر جھپکنے کے بلند ہونگی اور کبھی بندش بول کی اور جا ضرورکی یا کمی اوسکی اور ضیق النفس ہوتی ہی اور نبض کا
سریع اور متواتر ہونا صفرا مین اور عریض اور قصیر ہونا بلغم مین ہی اور کبھی اس مرض کا اشتباہ اختناق الرحم سے ہوتا ہی اور فرق
یہ ہی کہ اختناق الرحم مین چہرہ اپنی حالت پر ہوتا ہی اور بیدار کرنا اوسکا یعنی مختنقہ کا اور تفہیم اوسکی نہین ہوتی اور نبض اوسکی
متشنج اور متفاوت ہوتی ہی **علاج** اسکا علاج قرانیطس اور لیثرغس سے مرکب ہی حسب نسبت دونون خلطون کے
اور فصد کھلاوین اور بعد اوسکے نمک اور بورق آدھا آدھا درم بنفشہ نیلوفر تین تین درم تخم سیاوشان چار درم سنا
پنج درم اکلیل یا بونہ سات سات درم خیار شنبر دس درم اور شیرج اور شہد پندرہ پندرہ درم عناب بیس دانے کسوڑے بیس دانے حلیہ
پکاکر دیوین **ایضاً** صاحب سبات سہری کے لیے بقائی سے صفحہ بنفشہ دو درم آملہ زرد ترنجبین ایک ایک درم نمک ہندی
[illegible] تخم کرفس آدھا آدھا درم سقمونیا ڈیڑھ دانگ اس وزن کو ایک خوراک یا دو خوراک کرین اور سبات مین پوست اور
[illegible] اور صعتر اور سداب اور برگ بید سے نطول کرین اور تخم مرو بنفشہ اور بابونہ اور اکلیل اور جو اور بید اور عرق گلاب
[illegible] **صفحہ**

سعوط کرین ایضاً روغن بنفشہ جسکو روغن بادام سے تیار کیا ہو فاضل تر روغنات سے ہے اور کبھی آمیزش زعفران اور تھوڑی سی
افیون سے تقویت کیجاتی ہے ایضاً کاہو کا پانی اور تخم اوسکا جس طور کہ استعمال کرین مفید ہے ایضاً ریحان پہ گلاب پانی
چھڑک کر سونگھین ایضاً سونگھنا عنبر کا مفید ہے ایضاً سونگھنا خشخاش بریان کا اور بنفشہ کا اور نیلوفر کا اور افیون کا
مفید ہے ایضاً دودھ کو سر پر چواوین خصوص اگر عورت یا بھیڑی کا ہو ایضاً شفای عاجل ہے عورتون کے دودھ سے سعوط کرین اور
پنبہ تر کرکے سر پر رکھین کہ نہایت مفید ہے خصوص اگر بیداری تپ سے ہو ایضاً تکیے کے نیچے ریاحین اور زعفران
اور مر اور صبر اور اشنہ اور اقحوان رکھین کہ ایسا تکیہ بالخاصیہ مفید ہے ایضاً جالینوس نے لکھا ہے کہ کھانا ارجینی کا
اور تخم شبت کا اور کاہو کا بالخاصیہ منوم ہے ایضاً اسی طرح زعفران دانگ کندر عود ایک ایک درم تخم کاہو پانچ درم
تخم خشخاش دس درم چینی بیس درم خوراک ایک درم ایضاً تحفہ سے قوی العمل خصوص بیداری کرنے کے لیے اشنہ ہے
ایضاً تحفہ سے کھانا زہرہ خرگوش کا اسقدر موجب نیند کا ہے کہ بدون شوق سکر کے بیدار نہین ہوتی ایضاً مجربہ قانون
صفحہ سلیخہ افیون زعفران ناک پر طلا کرین ایضاً اور یہ مذکور کو روغن گل کے ساتھ مقدم سر پر طلا کرین ایضاً
عماد شیرازی نے لکھا ہے کہ برشعشا کو پانی مین حل کرکے سعوط فرماوین اور صدغین پر طلا کرین ایضاً منجملہ حیلون کے جو
نیند لاتے ہین یہ ہین ہاتھ پانون مریض کے ایسی سختی سے باندھین کہ درد کرین اور مقدم سر کے بالون مین کنگھی آہستہ آہستہ
دینا شروع اور قصہ خوانون کو حاضر کرین لیکن ہنسی آنے ندین جب ناچار ہو جاوے اوسوقت ہاتھ پانون کو کھول کر
چراغ کو گل کرکے یکبارہ متفرق ہو جاوین ایضاً اس حدتک ریاضت کراوین کہ تکلیف معلوم ہووے اور حمام مین
جاوین بعد اوسکے طعام کھلا کر سلا دیوین ایضاً حیلہ مذکورہ محمد ارزانی علیہ الرحمہ یہ ہے کہ مریض چراغ ہاتھ مین لیکر بازار مین
جاوے اس خیال پر کہ گویا نیند کو طلب کرتا ہے جب کوئی شخص پوچھے تو کہے نیند مانگتا ہون اور چراغ کو گل کرکے گھر مین
آکر آرام کرے کہ نیند آجاویگی ایضاً مجربہ انطاکی منجملہ اسرار عجیبہ مجربہ درد سر اور بیخوابی کے لیے جسطرح کہ استعمال کیا جاوے
یہ ہے صفت گل اور برگ اور بیخ اور پوست اور تخم کاہو اور خشخاش اور بھنگ مساوی الوزن گل حنا اس باقی کی آدھا آدھا جزو
صبر زعفران جسقدر کہ میسر ہو پانی مین خوب جوش دیوین تا کہ گل جاوین اور صاف کرکے کسی روغن کے ساتھ پکاوین
تا کہ روغن باقی رہے اور اگر عنبر سے اسکو خوشبو کرین تو نہایت مفید ہوگا اور ضماد کرنا اسکے ثفل کا بھی مفید ہے اور اگر
اس روغن سے فائدہ نہووے تو پھر امید اوسکی نرکھین ایضاً دعای سہر ارشاد حضرت صلی اللہ علیہ وسلم الف الف
مرہ سے اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ
الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّبْغِيَ
عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ روایت کیا ہے اسکو ترمذی نے اور تضعیف کیا ہے اور
اسی طرح جزری نے حصن حصین مین اوسط طبرانی اور مستدرک حاکم سے نقل کیا ہے اور بعد اوسکے روایت ابن سنی کے
دعا ذکر کیا ہے اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَاَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ
وَّلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَهْدِئْ لَيْلِيْ وَاَنِمْ عَيْنِيْ [illegible]

تے مین ایک ایسی قوم ہی جو آلات لہو کے بجاتی ہی اور سرود کرتی ہی انکو ہتا و واودسیطرح استغاثہ کرتا تھا اور جو شخص کہ
یال اور حافظہ اوسکا درست ہو لیکن حسن اور قبح مین امتیاز نکرے تو معلوم ہوگا کہ آفت خاص میانہ دماغ کے ہی چنانچہ
ری سے روایت ہی کہ ایک مجنون کو اوسنے کوئی چیز خوشبو عطا کی تھی اور بعد اسکے کہ چند برس گذرے تھے جب پھر اوسکو
ئی اور چیز دی تو اس مجنون نے اوس چیز پہلی کا نام بتا دیا تھا کیونکہ حافظہ اوسکا سالم تھا اور جو شخص کہ خیال اوس
اوسکی صحیح ہو لیکن فراموشی اوسکو ہو تو پایا جاویگا کہ آفت موخر دماغ مین ہی اور یہ مرض کثیر الوقوع ہی اسمین کسی مثال لانے کی احتیاج نہین ہی

مقدمہ تیسرا

طبیب اس بات پر متفق ہین کہ سبب تشویش تینون قوتون کا حرارت ہی اور اکثر غش اگرچہ بلغم سے ہو لیکن وجود حرارت کا
قدر کہ مادے کو پردون مین داخل کرے بھی ضرور ہی علاج اوسکا وہ ہی جو مالیخولیا مین مذکور ہی اور نقصان انکا
ردی سے ہوتا ہی اور اس جگہ یہی مقصود ہی اور بعضے کہتے ہین کہ کبھی سبب نقصان کا سبب نقصان جوہر دماغ کے
ضعف دماغ کے ہوتا ہی اور شیخ نے اس امر کو بعید نہین سمجھا اور کبھی حدوث تشویش کا اور نقصان کا سبب ہو پہنچنے کسی صدمہ کے سر
پر ہوتا ہی اور یہ جلدی چلا جاتا ہی یا لازم رہتا ہی اور جالینوس نے ذکر کیا ہی کہ ایک مرتبہ حبش مین بڑی جنگ واقع
ہوئی اور موجب وبا ہوئی اور وہی وبا نے حبشہ سے یونان تک بسبب چلنے باد کے انتقال کیا اور وہان ایسی فراموشی پیدا
ہوئی کہ کوئی شخص نام اپنا اور نام باپ اپنے کا نہ بتلا سکتا تھا اور انطاکی نے لکھا ہی کہ جلدی منقوش ہونا اور بعد دیر کے
زائل ہونا علامت نہین کی ہی اور برعکس اسکے علامت بلغم کی اور جلدی منقوش ہونا اور جلدی سے زائل ہونا دلیل صفرا کی
اور دیر مین زائل ہونا اور دیر مین منقوش ہونا دلیل سودا کی ہی لیکن برخلاف اور طبیبون کے سبب اکثر ہی اسکا سردی کو
یا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ جلدی منقوش ہونا اور جلدی سے زائل ہونا دلیل رطوبت کی ہی اور جلدی سے منطبع ہونا
مشکل سے زائل ہونا دلیل حرارت کی ہی اور یہ برعکس اسکے برعکس آور مؤلف نے کہا ہی کہ بموجب متابعت اکثر اطبا کے
تے ہین کہ سبب نقصان کا یا سردی محض ہی یا سردی مع رطوبت یا سردی مع خشکی لیکن سردی سبب بالذات ہی اور دونون
پہلے بالعرض ہین کیونکہ وہ خود موجب اسکے نہین ہوتے لیکن برودت اسوجہ سے ہی کہ وہ مضعف غریزی کی اور گند
والی قوی کی اور کثیف کرنے والی روح کی ہی علامات اسکے سدر اور خدر ہین اور یبوست بوجہ مانع ہونے انتقاش کے ہی جیسا کہ پتھر مین اور
ح اس قسم کا مشکل ہی علامات اسکے بیخوابی اور یاد رکھنا امورات ماضیہ کا نہ امورات حالیہ کا اور خشکی منھ کی اور
کی اور ناک کی اور مشکل سے ادا کرنا اوس کلام کا ہی جو جلدی سے بولا جاوے اور کبھی ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا خفیف
جاتا ہی اور دماغ اوسکا منقبض ہی اور رطوبت بسبب عدم بندش کے ہی جیسا کہ عدم انتقاش پانی مین ہوتا ہی علامات
سبات اور بھلانا امورات ماضیہ کا اور رطوبت آنکھ کی اور ناک اور کان کی اور منھ کی اور لزوجت تھوک کی ہی اور
مجربات اطبا کے یہ ہی کہ واسطے جانے حمام کے امر کرین پس اگر زکام زیادہ ہو جاوے تو سبب اوسکا خشکی ہی اور اگر
ہو تو رطوبت ہی اور برعکس اوسکے سوچ اور درست ہی اور اکثر نقصان خیال کا اور فکر کا خشکی سے اور حافظے کا رطوبت سے
ا ہی کیونکہ مقدم دماغ کا نرم ہی تاکہ محسوسات سے جلدی متاثر ہووے اور موخر اسکا سخت ہی تاکہ محسوسات کو بند کرے

روغن بنج ہی کہ جسکو شیرج یعنی روغن کنجد سے یا روغن زیت سے بنایا ہو لیں بیخودی اور قلق اور مالیخولیا اور بہت سیدھا سونا اور بھول جانا کھانے اور پینے کا علامات اوسکی یہ ہین اور اگر پانی سے سیر نہووے تا کہ پانی ناک سے نکلے تو نہایت ادویہ ہی

کلام آفات خیال اور فکر اور حفظ یعنی یادداشت مین

مقدمہ پہلا

سمجھنا چاہیے کہ حکمائے طبیعیین کے نزدیک حواس باطنہ پانچ ہین اور اطبا انکو ملا کر تین بتاتے ہین اور مجموع کا نام عقل اور ذہن رکھتے ہین اور اسکی جودت کا نام ذہن بتلاتے ہین پہلا انمین سے خیال ہی اور وہ مقدم دماغ مین ہوتا ہی اور ذکا اوسکا یہ ہی کہ جو امورات پانچون حسون سے معلوم ہوتے ہین وہ جلدی اسمین منطبع ہو جاتے ہین مثلاً شکل اور نقش اور آواز اور نغمہ بمجرد احساس کے خیال مین آجاتے ہین تا کہ جب عمارات اور نقشون کو دیکھتا ہی تو اوسکی وضع اور نسبت کے سمجھنے مین اوسکو دوسرے مرتبے کے دیکھنے کی حاجت نہین پڑتی اور اسی طرح جو آواز سنی جاتی ہی یا جو چیز کہ زبان سے چاشنی اوسکی لی جاتی ہی بفور حس کرنے کے اوسکو سمجھ جاتا ہی اور اگر کسی غائب کا خیال کرے تو بلا تکلف اوسکی شکل کا خیال کر لیتا ہی اور تشویش اوسکا یہ ہی کہ جو چیز کہ وجود اوسکا خارج مین نہو اوسکو معلوم کرے مثلاً ایسی چیز دیکھے یا سنے کہ دوسرا آدمی اوسکو نہ دیکھتا ہی اور نہ سنتا ہی اور ہاتھ سے کوئی ایسی چیز چننے یا مکھی کو ہٹاوے جو خارج مین نہین جیسا قرانیطس مین اور بطلان اسکا یہ ہی کہ بالکل خیال اور محسوسات غائبہ کی صورت خیال مین نہ آسکے اور دوبارہ بالکل دکھلائی نہ دیوے اور اگر دکھلائی دے تو جلدی فراموش ہو جاوے اور نقصان اوسکا یہ ہی کہ امورات مذکورہ کم ہونگے دوسری فکر ہی اور وہ بطن میانہ دماغ مین ہی اور ذکا اسکا یہ ہی کہ مصالح دنیا اور آخرت پر احاطہ اور معلومات کا ادراک جلدی سے کرے اور تشویش اسکا یہ ہی کہ جو امورات لائق بولنے اور کرنے کے نہون اونکو بولے یا کرے اور فکر ایسی کرے جو صاحب مالیخولیا کرتا ہی اور نام اسکا اختلاط عقل ہی اور نقصان اسکا یہ ہی کہ مثل لڑکون کے اور خرفون کے یعنی جیسا کہ بوڑھے لوگون کی عقل فاسد ہوتی ہی ویسا ہی مزاج رکھے اور محاسبہ اور دقیقہ علوم مین قدرت نہ پاوے نام اسکا حمق اور بلادت اور رعونت ہی اور بطلان اسکے کا نام ذہاب العقل ہی تیسرا حافظہ ہی اور وہ پچھلی طرف سر کے ہوتا ہی اور ذکا اسکا ظاہر ہی اور تشویش اوسکا یہ ہی کہ جو امر نگذرا ہو اور واقع مین نہوا ہو اوسکو یاد کرے اور نقصان اسکے کا نام نسیان ہی لیکن بہت اطبا محاہل تحقیق جیسا کہ طبری اور انطاکی ہین نسیان کا اطلاق نقصان ہو جانے دو قسم اولین کے اوپر کرتے ہین الا اسمین کچھ ضرر نہین کیونکہ سب کا علاج ایک ہی طرح پر ہی

مقدمہ دوسرا

کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ان تینون قوتون مین آفت واقع ہوتی ہی اور کبھی بعضے مین اس صورت مین جو شخص کہ نفع اور ضرر کا امتیاز اور امر لائق اور غیر لائق کو سمجھے اور جو امورات کہ پہلے واقع ہو چکے ہین اونکو یاد کرے لیکن باوجود صحت آنکھ اور کان کے ایسی چیز دیکھے یا سنے کہ واقع مین نہین ہی تو پایا جاویگا کہ یہ آفت خاص مقدم دماغ مین ہی چنانچہ جالینوس ایک حکیم باوجود صحت فکر کے اور شناخت کر لینے اوس شخص کے کہ جو اوسکے پاس آتا تھا وہی کہتا تھا کہ گھر کے

مفتہ زنجبیل فلفل ایک ایک جزو کندھک زرد مصفی دودھ مین چارچند جوز بوا پانچ اجوائن چھ جزو صینی تین وزن
دویہ خوراک دو مثقال سے تین مثقال تک اور ترشیات اور دودھ اور اشیاء ترش سے احتراز کرین ایضاً مجربہ تحفہ
عمی اللبان مع زبیب ہی ایضاً سعوط مجربہ تحفہ روغن پستہ مع کستوری ہی ایضاً مجربہ تحفہ ایک مثقال کندر کو نقوع
کے پی لیوین ایضاً دواے بلیناس نافع حافظہ و برص وجذام صفتہ دار فلفل درج برابر روغن گاؤ کہنہ سے چرب کرکے
مد کے ساتھ معجون بناوین ایضاً تمام مفید طب اکبر سے صفتہ غاریقون بوزیدان مصبر بیس بلادر اقیمون ساڑھے
بات سلیخہ درج زراوند مدحرج زعفران دارچینی مصطگی چھ چھ شہد کے ساتھ معجون کرین ایضاً مجربہ دہلوی دفع نسیان
ر تقویت دماغ اور دل کے لیے صفتہ فلفل دار فلفل زنجبیل چھ چھ ماشے دارچینی بہمن سرخ بہمن سفید سنبل الطیب
ب بلسان عود صلیب مصطگی زعفران کندر اصل السوس درونج عقرقرحا کبابہ چینی اسارون دو دو ماشے فندق
ین ماشے کابلی نارجیل چار چار ماشے ابریشم بیس ماشے کشمش بندرہ دانے مصری چوبیس درم شہد دھار طل
یضاً معجون لوبان کندر درج سعد ایک ایک جزو فلفل زنجبیل آدھا آدھا جزو شہد مضاعف خوراک ایک مثقال ایضاً
نماب ہندی نے لکھا ہی کہ علماء ہند کے متفق ہین کہ جو شخص نو درم روغن مالکنگنی کو پانی کے حوض مین کھڑے ہو کر وقت کسوف سے پیچ کے
پوے تو جو چیز سنے گا یاد رکھے گا مگر بہت وقت ہضم نہین ہوتا اور گرم مزاج کو نہایت نقصان دیتا ہی اسی صورت مین
ابیے کہ وزن اسکا بالکل کم ہو اور جو کسوف کہ موسم حارہ مین ہو اوسمین نہ پینا چاہیے اور قبل اسکے اور بعد مصلحات
ر کا استعمال فرماوین ایضاً مجرب شہابی صفتہ روغن گاؤ کو شیشے مین ڈالین اور موبیہ منقی اوسمین ڈالکر جا بیرون
ر جو مین دفن کرین بعد اوسکے روغن زرد کو علاحدہ کرکے شہد ڈالین اور بدستور غلہ جو مین دفن کرین اور اسیطرح
بنج مرتبہ شہد نیا ڈالین اور چھٹے مرتبہ شہد مین محفوظ رکھین اور تین درم کشمش ہر ایک دن لیتے رہین جو سنے گا نہ بھولے گا
یضاً مجربہ بقائی ایک رتی پارہ کو اوپر برگ پان کے ڈالین اور ربع روغن مالکنگنی کے کشتہ کرین اور رکھا لیوین اور ہمیشہ
ی طرح کرتے رہین اگر کفایت نکرے تو پہلے تنقیہ فرماوین ایضاً بلادری کبیر جالینوس نے اسکی صفت یہان تک
ی ہی کہ جھوٹ سمجھا جاتا ہی یعنی اوسنے لکھا ہی کہ جب اوسکو استعمال کیا جاتا ہی تو جو چیز کہ سال بھر تین یاد ہوتی ہی ایک دن مین
د ہو جاتی ہی ایضاً منجملہ مفادات شیخ ہمارے حضرت شاہ کلیم اللہ دہلوی قدس سرہ کے یہ ہی کہ اتوار کے دن جو شمس اور
ند منزل سعید مین ہو اور نظر نحوسہ سے سالم ہو تو باریک خط سے اوپر کاغذ کے لکھین اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ
قَیُّوْمُ اور اوسنا اشتغال جاوین اور دوسرے اتوار مین اَللّٰہُ یَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَہٗ اور تیسرے اتوار مین
للّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ اور چوتھے اتوار مین المص کہیعص حمعسق حم
پنجوین اتوار مین یس حمعسق حم اور چھٹے اتوار مین طسم طس الم اور ساتوین اتوار مین ص ق ن
بِیَدِہٖ اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ
تُرْجَعُوْنَ اس سے ایسی یاد داشت ہوگی کہ بیان سے باہر ہی فائدہ بیان مضرات حافظہ مین اور وہ تمامی اشیاے
مخدر مثل افیون اور بھنگ اور تمامی اشیاے پیدا کرنے والی بلغم کی مانند بقول سرد و تر کے اور دودھ اور دہی اور اشیاے

پس تمامی قسموں مین آفت ضد سے لاحق ہوتی ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ تعدیل و استفراغ سودا کا اور بلغم کا ایارجات سے
کرین لیکن بقراط نے بدون حقنہ کے اور چیز کا استعمال کرنا منع کیا ہی اور تقویت دل و دماغ کی فرماوین بعد [illegible] کے لیے
دودھ بھیڑ کا اور گوشت اور مغزیات کھلاوین اور روغن بنفشہ اور روغن بادام و روغن کدو بدن پر ملین اور ناک مین ٹپکاوین
اور کھجن سے تدہین کرین اور جوشاندہ بنفشہ اور بابونہ اور ریحان سے نطول فرماوین اور نیند اور حمام اور ریاضت معتدلہ
لازم کرین اور سدہ اور ترسکے لیے فلاسفہ اور بلادری اور دوا المسک کھلاوین اور کستوری اور قرنفل اور جیفل
اور زعفران اور گل چنبیلی اور جند بیدستر کہ یہ بالخاصیت نافع ہی اور بسباسہ اور کمال پتر اور کندر اور فلفل کھلاوین اور سونگھاوین
اور نکور کرین اور جوشاندہ خردل اور شونیز اور عاقرقرحا سے ماء العسل کے ساتھ غرغرہ اور بیداری اور سکون مکان روشن کا
اور کمی غذا کی معتاد فرماوین ایضاً مجرب و ذہن مطلقاً فندق اور پستہ اور زنجبیل اور مصطگی اور جلنجبین اور اطریفل خصوصاً
مربا آملہ اور ابریشم اور کبابہ اور دار چینی اور اسطوخودوس اور اذخر اور بادرنجبویہ اور زعفران اور مصبر اور بورہ عاج
اور کشمش اور ریوند اور عسل بہت مفید ہین اور گوشت تیتر کا بالخاصیت مفید ہی ایضاً مذکرہ سے گوشت مرغی کا بھی جنے والا
جوہر دماغ کا اور عقل کا ہی اور تدرو نیز اسی طرح ہی ایضاً بلادر کو مفرح عقل کہتے ہین اور وہ نہایت مفید ہی مگر اسمین افراط
حرارت کی ہی ارزانی نے لکھا ہی کہ دوام کرنا آدھا بلادر کا نسیان اور تمامی امراض دماغی سرد کے لیے نہایت فائدہ مند ہی
ایضاً سعد اور زنجبیل مساوی الوزن کشمش مین معجون بناکر خوراک دو درم کرین ایضاً معجون ممدوحہ منسوب بجانب
امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ صفت پستہ کشمش منقی سعد کندر ہر ایک مساوی الوزن خوراک دو مثقال لیکن ریاضت اور کمی
غذا کی ملازمت کرین اسمین جو چیز کہ سنے گا وہ نہ بھولے گا ایضاً نافع سفوف اسطوخودوس کا ہی ایضاً معجون مجربہ انطاکی
نسیان اور صرع اور فالج اور لقوہ اور رعشہ کے لیے صفت اسطوخودوس چنبیلی ہلیلہ کابلی سات سات درم مصبر شونیز
مصطگی فلفل سفید فلفل سیاہ دار چینی چار چار درم ریوند غاریقون کندر پستہ سکبینج تین تین درم مشک عنبر دس دس
[illegible] شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک ایک مثقال اور اگر غلبہ حرارت کا ہو تو سعد بوزن مصبر اور عاج اور زنجبیل
ہر ایک بوزن اسطوخودوس اور اگر بہت دیر آنے سفیدی بالون کے استعمال کرین تو ہلیلہ جات اور برادہ آہن زیادہ
کرین قوت اس معجون کی سات برس تک ہی ایضاً مجربہ قانون [illegible] اور دار فلفل مربی ہی بلکہ [illegible] نہایت قوی ہی
چنانچہ تمامی اطبا اسکی تعریف کرتے ہین ایضاً مجربہ قانون صفت کندر سعد فلفل سفید زعفران مرصاف برابر شہد کے
ساتھ معجون بناوین خوراک ایک درم ایضاً مجربہ قانون فلفل جزو کندر تین جزو خوراک ایک مثقال ناشتا کھاوین
ایضاً مجربہ قانون فلفل [illegible] جزو دارچینی [illegible] جزو ایضاً [illegible] عسل بلادر ایک جزو فلفل سیاہ
[illegible] سعد [illegible] شہد [illegible] ایضاً مجربہ [illegible] فلفل [illegible] کے لیون اور [illegible] کے
[illegible] ایضاً [illegible] ایضاً [illegible]
[illegible] ایضاً [illegible] نہایت مفید ہی ایضاً [illegible]
[illegible]

ہوتا تھا ایس اوسنے خواب مین دیکھا کہ اسکو کہا گیا ہی کہ کسی برتن پاک مین لکھو الرحمٰن علم القرآن خلق الانسان
علمہ البیان الشمس والقمر بحسبان والنجم والشجر یسجدان لاتحرک بہ لسانک لتعجل بہ ان علینا
جمعہ وقرانہ فاذا قرأناہ فاتبع قرانہ ثم ان علینا بیانہ بل ھو قرآن مجید فی لوح محفوظ اور آب
زمزم کے ساتھ حل کرکے پی لیوے چنانچہ محمد بن سائب نے اسی طرح عمل کیا اور تھوڑے دنون مین قرآن مجید یاد ہو گیا
ایضاً سورہ الم نشرح کے خواص مین اسی طرح ذکر کرتے ہین ایضاً جو شخص کہ مابین سنت اور فرض فجر کے ستائیس مرتبہ
پڑھے یا قیوم فلا یفوت شئ من علمہ یا قیوم نہایت ذکا اور قوت حافظہ ہوگی ایضاً محدثین کی
عادت جاری ہی کہ جب حدیث کا درس فرماتے ہین تو اپنی چادرون کو فراخ کرکے پس از فراغت اپنے سینے پر
لگاتے ہین اس گمان پر کہ یہ فعل مانع نسیان کا ہی اور اصل اسمین وہ حدیث ہی جو صحیح بخاری وغیرہ مین بصحت
پہنچی ہی کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے شکایت کی جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین اس بات کی جو سنتا ہون
وہ فراموش ہو جاتا ہی پس امر فرمایا حضرت نے کہ چادر اپنی کو فراخ کرے جب کوئی کلام کہا جاوے پس کیا اونسے
اسی طرح اور نہ فراموش کیا اونسے بعد اسکے لیکن مفہوم سیاق حدیث سے یہ ہی کہ یہ امر معجزات مخصوصہ حضرت سے ہی
مگر بہر حال برکت سے خالی نہین ایضاً اوٹھانا اونگلی شہادت کا بروقت پڑھنے کلمۂ شہادت کے التحیات مین
واسطے نسیان کے لیے جو نماز مین واقع ہوتا ہی مفید ہی اور وہ امر مسنون ہی کیونکہ کیا ہی اسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور
صحابہ اور ائمہ مذاہب اربعہ نے لیکن مکروہ کہا ہی اس رفع کو متاخرین فقہا نے واسطے مخالفت شیعہ کے الامؤلف رحمہ اللہ
فرماتے ہین کہ ہمکو کوئی وجہ معلوم نہین کہ جب اہل بدعت فعل مسنون کو کرین تو اوسکو ترک کیا جاوے اور سوا
اسکے یہ بھی ہی کہ مخالفت اہل بدعت وضلال کی ہر امر مین واجب نہین

کلام سکتہ مین

اور وہ زائل ہونا حس کا اور حرکت کا ہی یکبارگی اور پڑا رہنا بیمار کا ہی مثل مردہ کے سبب اسکا یہ ہی کہ سدہ کامل بطون
دماغ مین واقع ہو کر مانع نفوذ روح نفسانی کا بدن مین ہوتا ہی مقدمات اسکے سے یہ ہین درد سر کا شدید اور
سدر اور دوار اور نیند بیخبری کی اور خواب پریشان اور ایک دوسرے پر رگڑنا دانتون کا اور تاریکی آنکھون کی اور
منتفخ ہونا اوداج کا اور سردی ہاتھ کی اور پانون کی اور سستی اور اختلاج اعضا کا اور گرانی بدن کی زیادہ حد سے
اور بعضے کہتے ہین کہ پیدا ہونا تشنج کا مع دوار لازمہ کے منذر اسکا ہی اور جو شخص کہ اوسکے منھ پر کف آوے بسبب گرم ہونے
دل کے اور غطیط بوجہ بند ہو جانے مجاری نفس کے اور عاجز ہونے اوسکے فراخ ہونے سے اور ایسی آواز کرے جیسی کہ
مخنوق کرتا ہی تو امر مشکل ہی لیکن طبری اور ابو منصور کے نزدیک علامت یاس کی ہی اور جو شخص کہ نبض اوسکی ساقط ہو
اور سانس اوسکی ایسی کہ گویا مردہ ہی تو نہایت مشکل ہی اور طبری نے برعکس اسکے فرمایا ہی یعنی اس قسم کو پہلی قسم سے
سہل کہا ہی فی الجملہ یہ مرض نہایت مشکل اور بچنا اس سے امر نادر ہی اور اگر مخلص ہو وے تو اکثر مفلوج ہو جاتا ہی کیونکہ
نہایت مجاہدہ طبیعت کا اسقدر کار کرتا ہی کہ ایک جانب بدن کو مرض سے بچا رکھتا ہی اور کمتر شہر مین وہ شخص ہی

یعنی حبس کرنے والی دماغ کی اور اشیاء مسکرہ ہین اور جماع اور حجامت نقرہ کی اور سیر ہو کر کھانا یا پینا خصوص پانی سرد
اور بہت نیند کرنا خصوص بعد سیری کے اور بیخوابی بکثرت ہی کیونکہ یہ دونون دماغ کو ضعیف کرتی ہین اور موجب تبخیر
ہوتی ہین اور غسل کرنا پانی سے ہی کیونکہ جو پانی کہ گرم ہی وہ مرخی ہی اور جو پانی سرد ہی وہ باعث تخدیر اور مضر [illegible] ہی
اور اشیا موجبہ نسیان کی بالخاصیۃ کھانا روٹی گرم کا اور سیب کا اور مسور کا اور دھنیا کا بالخاصیۃ اور پڑھنا الواح کا
جو قبرون پر ہوتی ہین اور چلنا بیچ دو عورتون کے اور دیکھنا مصلوب کا یعنی جو شخص کہ سولی پر چڑھایا گیا ہو اور
پہننا نعلین سیاہ کا ہی حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہی کہ بہت دیکھنا فرج کا باعث نسیان کا ہی اور منجملہ
موجبات فراموشی کے ترک کرنا پاکی بدن کا ہی تا کہ محاورہ مین بھی مؤثر ہی اور منجملہ باعثات فراموشی کے گناہ کرنا ہی
جیسا کہ حدیث مین وارد ہی اور بعضے علما نے اسکو نظم فرمایا ہی شکوت الی حکیم سوء حفظے شکایت کی مین نے
پاس کسی حکیم کے عدم یادداشت سے فاوصانی الی ترک المعاصی پس نصیحت کی اوسنے مجکو واسطے ترک گناہون کے
فان العلم فضل من اللہ کس واسطے کہ علم فضل اللہ تعالی سے ہی وفضل اللہ لا یعطی لعاصی اور فضل اللہ کا کسی گنہگار کو
عطا نہین ہوتا خاتمہ بیان عمل یاد کرنے قرآن مجید مین حضرت افضل المرسلین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم وعلی آلہ
واحبابہ وصحابہ الف الف صلوۃ وسلام دائما ابدا سے منقول ہی کہ رات جمعہ کو جب تیسرا حصہ رات کا باقی رہے بیدار
ہووے کیونکہ یہ وقت مشہود ہی یعنی ملائکہ اسی وقت حاضر ہوتے ہین اور دعا مقبول ہوتی ہی اگر اوس وقت بیدار
نہو سکے تو آدھی رات کو اگر اوس وقت بھی بیدار نہو سکے تو اول شب کو چار رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت مین بعد فاتحہ کے
یٰس اور دوسری مین حٰم الدخان اور تیسری مین الم تنزیل السجدۃ اور چوتھی مین تبارک الذی بیدہ الملک پڑھے
اور بعد التحیات کے حمد اور ثنا جناب پروردگار اکرم عزوجل کی وصلوۃ اوپر جناب کریم عزیز جلیل صلی اللہ علیہ وسلم اور
تمامی انبیا علیہم السلام کی پڑھکر تمامی مومنین اور مومنات کی اور تمامی بھائیون کے لیے جو ایمان کے ساتھ فوت
ہوئے ہین طلب بخشش کی کرے اور بعد اوسکے کہے اللھم ارحمنی بترک المعاصی ابدا ما ابقیتنی وارحمنی
بتکلف ما لا یغنینی وارزقنی حسن النظر فیما یرضیک عنی اللھم بدیع السموات والارض ذالجلال
والاکرام والعزۃ التی لا ترام اسئلک یا اللہ یا رحمن بجلالک ونور وجہک ان تلزم قلبی حفظ کتابک
کما علمتنی وارزقنی ان اتلوہ علی النحو الذی یرضیک عنی اللھم بدیع السموات والارض ذالجلال
والاکرام والعزۃ التی لا ترام اسئلک یا اللہ یا رحمن بجلالک ونور وجہک ان تنور بکتابک نور
بصری وان تطلق لسانی وان تفرج بہ قلبی وان تشرح بہ صدری وان تغسل بہ بدنی فانہ
لا یعیننی علی الحق غیرک ولا یؤتیہ الا انت ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اسی طرح تین جمعہ
یا پانچ جمعہ یا سات جمعہ کرے انشاء اللہ تعالی دعا مقبول ہوگی اور بعد اسکے حضرت نے فرمایا کہ مجکو قسم ہی اوس خدا کی
جسنے بھیجا مجکو [illegible] کہ ہرگز یہ دعا خطا نکرے گی [illegible] اس دعا کا ترمذی [illegible]
[illegible] صحت حدیث کا [illegible] ایضا [illegible] صاحب [illegible] قرآن مجید یاد [illegible]

رگ پیشانی اور رگ ناک اور دونوں پنڈلیوں پر محجمہ لگانے سے کہ ایک دم میں اچھا ہو جاویگا بغیر اسکے کہ بعد اوسکے فالج
پیدا ہو تیسرا ابتدائیہ ہی کہ بسبب ضرر پہونچنے دماغ کے اور منعصر ہونے اوسکے بسبب وقوع صدمہ کے خواہ کبھی کیفیت رنج
دینے والی کے پیدا ہووے علاج بموجب اسباب کے کرین **تتمہ بیان امتیاز سکوت کے اور میت کے بین**
شیخ نے کہا ہی کہ بہت آدمی دیکھے گئے ہین کہ مثل مردہ ہوکر بعد اوسکے اچھے ہوکے جیتے رہے ہین اور اسی وجہ سے اطبا نے
حکم دیا ہی کہ صاحب سکتہ کو جلدی سے دفن نکرین اور بہرحال بہتر ساعت سے پیشتر دفن نہ فرماوین باوجودیکہ ہونا
زندگی کا باوصف پوشیدہ ہونے سانس کے امر بعید ہی لیکن شاید کہ بسبب کم ہو جانے حرارت کے احتیاج سانس
لینے کی کم ہو جاتی ہی اور مسکوت زندہ رہتا ہی اور فیصل اسمین یہ ہی کہ پلکون کو منقلب کرکے نظر کرین اگر میت ہی تو حدقہ
غائب ہوگا اور اوسمین خیال معلوم ہوگا یا پارے کو یا کاسئہ پانی کو پر کرکے اوسکے شکم پر رکھین یا پنبہ مندوف کو ناک کے
سامنے رکھین اگر متحرک ہووین تو زندہ ہی ورنہ مردہ ہی اور کہتے ہین کہ مقعد مین ایک شریان ہی جبتک کہ زندگی باقی ہی
تب تک وہ حرکت کرتی رہتی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ شیشہ ناک کے سامنے رکھین اگر مکدر ہو جاوے تو زندگی باقی ہی

کلام جمود مین

اور اسکو تشخص اور اخذہ بھی کہتے ہین اور وہ یہ ہی کہ حس اور حرکت مریض کی یکبارہ جاتی رہے بسبب اسکا سرد ی
دماغ کی ہی خصوص پچھلی طرف سر کے اور تمامی اعضا جس ہیات پر پہلے تھے ویسے ہی منجمد ہو جاتے ہین یعنی جو بازو کہ
کھلا ہوا تھا وہ بند نہو سکا یا جو بند تھا وہ کھل نسکا اور یہی مراد ہی قول بعض اطبا سے جو اونھون نے لکھا ہی کہ اگر مثلا جو شخص
لکھتا تھا تو اوسیطرح رہا یا سیتا تھا تو ویسا ہی رہا اور سوئی ہاتھ مین رہی نہ کہ وہی کام کرتا رہے گا کیونکہ کام کتابت کا اور
خیاطت کا بدون سلامتی حواس کے لاممکن ہی اور اسی طرح باقی رہینگی آنکھین مریض کی کھلی ہوئی اور شاخص یعنی اوپر
کیطرف کو تاکتی ہوئی اور اسی وجہ سے اسکو تشخص کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ رہیگا مریض اوس حالت پر جو آگے تھی یعنی
اگر آنکھ کھلی تھی یا بند تھی تو ویسی ہی کھلی رہیگی یا بند رہیگی اور غالبًا حلق مین کوئی چیز نہین جا سکتی اور نبض اسکی بطی اور صلب
ہوگی اور کبھی مشابہ موت کے ہوتا ہی اور بہت اوقات مریض کو اضطراب اور آواز مثل مخنوق کے ہوا کرتی ہی اسی صورت مین
فرق مابین سکتہ اور تشخص کے بعد اسکے کہ کمال مشابہ ہین یہ ہی کہ جمود مانع سوغ کا یعنی کوئی چیز حلق مین نہین جاتی اور مانع ہی
اعتصار کا یعنی پیچ کھانے اور فراخ ہونے سے ہوتا ہی اور مسکوت بیٹھ پر سیدھا رہتا ہی اور یہ نہین کہ مخصوص ہی ایک وضع پر
رہین اور فرق مابین جمود اور سرسام کے یہ ہی کہ سرسام مع تپ ہوتا ہی اور کم ہونا حرکت کا اوسمین بالکل نہین ہوتا اور فرق
مابین جمود اور سبات کے یہ ہی کہ سبات مین اعضا سلامت رہتے ہین اور آنکھ میچی ہوئی ہوتی ہی **اسباب** اسکے تیز ہین
ایک سدہ جو پچھلے بطن دماغ مین واقع ہو اور غالبًا تمامی بطون مین ہوکر محدث سکتہ ہوتا ہی اور حدوث اوسکا ہمیشہ
سودا سے ہوتا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ کبھی بلغم سے بھی ہوا کرتا ہی اور اکثر وقوع اسکا اون لوگون مین ہوتا ہی جو فربہ
ہووین اور وہ ہین کہ دودھ اور خربوزہ بہت استعمال کرین خصوص بعد اشیای غلیظہ کے مثل ہریسہ کے اور اشیای چرب
مثل دنبہ کے اور انطاکی نے منجملہ اسباب جمود کے ان امور کو شمار کیا ہی کثرت حمام کی بغیر درنگ کرنے کے اور ورزش

سانس وسکی بآسانی آوے اور اوسکے حلق مین جو دوا ڈالی جاوے ناک سے نہ نکلے اور قسطانی نے کہا ہی کہ مریض کو عطسہ دیا جاوے
اگر عطسہ جلدی آوے تو شفا جلدی ہوگی اور اگر دیر سے آوے تو شفا دیر سے ہوگی اور سکتہ مین قسم ہی پہلی قسم سرد ہی اور یہ
قسم کثیر الوقوع ہی اور غالب حدوث اسکا بلغم خام سے یا سودا سے یا برودت ساذجہ سے ہی کہ دماغ اور مجاری کو قبض کرتا ہی
اور شیخ نے کہا ہی کہ اکثر حدوث وقوع اس قسم کا مشایخین اور شہرون سرد مین ہوتا ہی اور اگر مزاج گرم مین حادث ہووے
تو مشکل ہی بوجہ قوی ہونے سبب کے علاج اوسکا یہ ہی کہ استفراغ مادہ کا حقنہ سے خواہ ایارج سے اور آب افسنتین سے
کرین اور قی کرانا اسمین بہت مفید ہی بوجہ گرم کرنے اوسکے دماغ کو اور پاک ہوجانے معدہ کے اوس چیز سے جو دماغ سے
معدے مین پڑتی ہی اور تدبیر قی کی اس طرح ہی کہ اونگلی پر پارچے کو لپیٹ کر آب افسنتین اور مصبر سے تر کرکے آخر حلق کو
اوس سے دغدغہ کرین خواہ ایارج سے تحنیک کرین اور واسطے تحلیل مادہ موجودہ دماغ کے تمامی کرین تکمید کرنے
اور نطول کرنے اور تدہین کرنے سے بعد حلق کرنے سر کے اور بعد اسکے خردل اور جند اور فرفیون اور زنجبیل اور عقرقرحا اور
فلفل اور شونیز اور جوز بویا اور قرنفل اور بسباسہ اور وج اور سداب کو سرکے کے ساتھ ملا کر طلا کرین اور تکمید کراوین اور
جوشاندہ ادویہ مذکورہ سے غرغرہ اور خربق اور کندس سے عطسہ کراوین اور کبھی اطبا نے رخصت دی ہی بغرض تسخین
دماغ کے اس امر کی کہ آہن کو گرم کرکے سر پر رکھین اگرچہ بال بھی جل جاوین اور سر اور بدن پر روغنات گرم خصوص روغن
سداب مع عقرقرحا اور جند لگاوین اور مثرودیطوس اور بلادری اور سنجرینا اور ایک مثقال جند یا حلتیت مع ماء الشعیر
حلق مین ڈالین ایضاً تدبیر جید جوشاندہ انیسون کا اور مصطگی کا ہی غرض کہ دو ہفتے تک یہی تدبیر کرین اور بعد اسکے
ماء الاصول سے جسکے ساتھ روغن ہرنولی اور جلینی ملا یا گیا ہو منضج اور بعد اسکے ایارجات سے مسہل فرماوین
ایضاً منجملہ مجربات انطاکی تریاق الذہب ہی مع عرق بادیان اور انیسون اور زیرہ کے ایضاً منجملہ مختارات مجربہ
انطاکی کے صفت فلفل سفید فلفل سیاہ دارفلفل دارچینی آملہ دس دس درم تخم کرفس غاریقون مصطگی صنوبر پانچ پانچ
جند بیدستر شحم حنظل تین تین شہد سہ چند معجون بنا کر تین درم تک استعمال فرماوین ایضاً منجملہ مجربات اوسکے
روغن مبارک ہی کیسا ہی استعمال فرماوین صفت شوم شامی ایک اوقیہ حلبہ شونیز آدھا آدھا جند سعیہ فلفل سفید
فلفل سیاہ تین تین درم مع روغن زیت تین حصہ ادویہ کے سحق کرکے مقطر کرین ایضاً ارزانی نے کہا ہی کہ نیل اور
کندش مساوی الوزن لیکر بقدر فلفل گولی باندھکر تین گولی مع پانی زنجبیل تر کے حل کرکے حلق مین ٹپکاوین اور تحنیک
کرین اور کہا ہی کہ مجرب لگا کر بیٹھا تیلیہ کو لڑکے کے بول کے ساتھ سحق کرکے سر پر لگاوین بس جلدی سے ہوش مین آجاویگا
ایضاً فلفل کندش جاوشیر تین تین شونیز خردل قرنفل دو دو دانق مشک آدھا آدھا پانی کرفس کے ساتھ خمیر کرکے
گولی بناوین اور روغن [illegible] کے ساتھ حل کرکے ہر روز سعوط فرماوین [illegible] معجون فائدہ کی
لعوق مین اور مثل ہوجانے اونکے حادث ہوتا ہی اور یہ قسم نادر الوقوع ہی علامت اسکی [illegible] سرخی آنکھون کی
اور سرخی اور عرق آنا بدن پر خصوص پیشانی پر اور دماغ [illegible] اور [illegible] جاتا
اور [illegible] کا [illegible] گردن کا اور ہونا خلیط کا ہی علاج یہ ہی کہ فصد [illegible] مقال [illegible]

سی وجہ سے کہتے ہین کہ پیدا ہونا کف کا مانند تنقیہ کے ہی اور بعضے کہتے ہین کہ وجہ کف کی یہ ہی کہ جو اخلاط دماغ سے فرود ہوا
فم معدہ مین جمع ہوتے ہین اونکو معدہ باہر نکالتا ہی بعد اسکے مشہور یہ ہی کہ ٹھہرا ہونا اعضا کا اور ظاہر ہونا کف کا منھ پر
لازم ہی صاحب صرع کو اور اسی وجہ سے علامات مینہ مابین صرع اور اختناق الرحم کے اور سدر اور سرسام کے ان دونون کو
قرار دیتے ہین لیکن شیخ نے لکہا ہی کہ کبھی منھ سے بوجہ ضعیف ہونے سبب کے ظاہر نہین ہوتا اور طبری اور رازی نے
لکہا ہی کہ اگر صرع مع کف ہو تو نجات نہین ہوتی پس اس صورت مین لازم ہونا اوسکا نہین پایا جاتا اور غالب محل صرع کا بطن
مقدم ہی اور اسی وجہ سے پہلے مجملہ حواس کے کان اور آنکھ ضرر یاب ہوتے ہین اور بعد اسکے باقی بطون اور قوتون کو بھی آفت
شامل ہو جاتی ہی اور محل خلط کا یا تو دماغ ہی کہ خود خلط یا ریح اوسمین پیدا ہوتی ہی یا بخار اوسکے محدث سدہ ہوتے ہین اور اسکو صرع
دماغی کہتے ہین یا کوئی اور جگہ ہی کہ اوس جگہ سے ریح یا بخار دماغ کی طرف صعود کرکے موجب سدہ ہوتے ہین اور اسکو صرع شرکی کہتے ہین
اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ایک مدت بعد دوسرے کے متواتر دورہ ہوتا ہی وجہ اسکی یا تو کثرت مادے کی ہی یا ضعف دماغ کا ہی کہ
قلیل اور وقوع پر قادر نہین ہوتا اور سبب نجات باقی رہکر ادنی سبب سے تحریک پاتے ہین اور اطبا اسکو ردی اور برا سمجھتے ہین

مقدمہ دوسرا بیان علامات مین

اور وہ اختلال عقل کا اور تعب کا ہی اگرچہ حالت صحت کی ہو بخصوص سوداوی اور دماغی مین اور زردی زبان کی اور سبزی
اون رگون کی جو نیچے زبان کے ہین ابن ماسویہ نے لکہا ہی کہ عروق زبان زرد ہوتے ہین اور جب نوبت واقع ہونے والی
ہوتی ہی تو پہلے اوس سے حرکت اعضا کی ضعیف اور خواب شوریدہ اور فراموشی اور وسواس اور غضب اور تنگی سینے کی اور
اختلاج لب وغیرہ واقع ہوا کرتے ہین اور اطبا کہتے ہین کہ جب صرع کا اشتباہ دوسرے مرض سے پڑے تو بکری کا جگر وا وتار کر
[illegible] کو پہنا کر پانی مین غوطہ دیوین یا غاریقون بکری یا مر سے اوسکی ناک مین دھوان دیوین اگر حالات مذکورہ بالا
پیدا ہووے تو یقین کرین کہ صرع ہی

مقدمہ تیسرا علامات نیک اور بد مین

شک نہین کہ بار صرع کا سن سے ہوتا ہی بخصوص بعد پیدا ہونے موئے زیر ناف کے اور بد تر اس سے وہ ہی کہ بعد بچپن کے
پیدا ہوا ہو علما نے لکہا ہی کہ بالکل نہین جاتی اور علاج کرنا اسکا فضول ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ اگر صرع مانند
مدہ کر پڑے اور حس اوسکی باقی رہے تو لا علاج ہی اور شیخ نے لکہا ہی کہ تنگی نفس کی اور شدت اضطراب کی اور درازی
دورہ کی اور بعد اسکے دیر تک آرام کرنا یہ سب علامات سختی مرض کی ہی اور جب صرع کے دورے متواتر ہوویں وہان
صاحب شفا نے ذکر کیا ہی کہ جس مریض کو بوقت دورے کے چھینک آجاوے یا منی یا براز یا بول اوسکا نکل جاوے تو مرض کا
بلکہ [illegible] نے کہا ہی کہ نجات ناممکن ہی اور علامات امید دفع کے یہ ہین سہولت عوارض کی اور جلدی رجوع کرنا عقل کا اور
سعوطات اور شموعات اور تدبیر سے ہی اور روفس نے کہا ہی اگر بعضے کے سر پر [illegible] ظاہر ہووے تو بڑی علامت شفا کی ہی

مقدمہ چوتھا انتقالات مین

بہت ہوتا ہی کہ صرع جانب مالیخولیا کے انتقال کرتی ہی اور مالیخولیا جانب صرع کے اور جالینوس نے ذکر کیا ہی کہ [illegible] اسکا

سرکا آیرن گرم مین اور میٹھنا سوج مین اور یہ امر موجہ او درست ہی کیونکہ جو مواد کہ نیچے ہین اونسے ابخرے مرتفع ہو کر سر کو بخار و تپ
پیدا و مبتلی اور اونکو سر لپیٹ جذب کرتے ہین علاج سمنہ جات سے تنقیہ دماغ کا کرین لیکن اگر طبیعت قوی ہو تو
جوشاندہ افتیمون بسفائج کابلی غاریقون تخم حنظل بورق سے اور اگر ضعیف ہو تو جوشاندہ چھان سے مع سکہ کا نجبا او شلیثہ
اور روغن کنجد اور تھوڑی سی تخم حنظل ہست او بیدار کرنے مریض مین کوشش کرین اور جب افاقہ حاصل ہو تو ابو قت دوبہ
مسہلہ پلاوین اور کبھی فصد قیفال کی یا حجامت پنڈلیون کی بھی کیجاتی ہی دوسرا برودت ساذجہ سخت ہو کر دماغ مین حادث
ہو کر حرارت غریزیہ کو منطفی کرے اور وہ غوطہ مارنے پانی سرد مین یا پینے برف سے یا پہونچنے ہوا سرد سے خصوصاً بعد اسکے کہ
مسام بسبب ریاضت کے یا جماع کے یا بہت اور تنگ کپڑون کے کھلے ہون یا پینے افیون یا بھنگ وغیرہ سے ہو یا سی علاج
سوای برفی کے یہ ہی کہ پاپوہ پاہے گرم بہنگر آگ کے نزدیک بیٹھین اور گھوڑے کی لید مین دفن کرین اور ہاتھ مختلف سے بدن کو ملین
اور حلتیت اور مرزنجوش اور فلفل مساوی الوزن شراب مین ملاکر حلق مین ڈالین اور علاج عام دونون قسمون کا یہ ہی کہ اشیاء گرم
بالقوہ اور بالفعل مثل اور خارج مین استعمال فرماوین اور بعد اسکے اوڑھنا پشمینہ کا اور سمور کا عمدہ چیز ہی اور روغن قسط
اور زنبق اور عاقرقرحا میں فرفیون اور قسط حل کرکے سرپر اور بدن پر ملین اور سعوط کرین اور جوشاندہ درچ او سداب
اور بابونہ اور زوفا اور اکلیل سے نطول کرین اور عود اور لوبان کا دھوان لیوین اور شہد اور جندبیدستر اور قرنفل و زعفران
اور شراب سرخ حلق مین ڈالین اور غذا گوشت کرین اور ہمیشہ جلنجبین اور فلاسفہ اور بلادری کھلاوین اور تمامی ادویہ
مذکورہ سکتہ او لیثرغس اور سبات کے اس مرض میں مفید ہین

کلام صرع مین اور وہ چند مقدمہ اور چند فصلون مین ہی
مقدمہ پہلا ماہیت و اسباب صرع کے مین

اور وہ عبارت ہی کم ہونے حس اور حرکت ارادیہ سے باوجود پیدا ہونے اضطراب و تشنج کے اور کف ہین کے مع نوبتہای معین یا غیر معین
سبب اسکا سدہ ناقصہ ہی جو بطون دماغ مین پیدا ہوتا ہی کیونکہ اگر حدوث سدے کا پورا ہوتا ہی تو سکتہ حادث ہوتا ہی اور موجب
اسکا جس سے سدہ پیدا ہوتا ہی یا اخلاط ہی یا ریح غلیظ ہی یا بخار غلیظ ہی اور یہ دونون اکثر ہوتے ہین اور اسی وجہ سے
اور زوال اسکا جلدی سے ہوتا ہی اور باعث اضطراب کا تعسر تعذر روح نفسانی کا اور تعسر نفوذ کرنے مین بغیر انتظام کے
اور وجہ تشنج کی پس یا تو بسبب کیفیت سدہ کے یعنی مقدار حجم اوسکے خواہ کیفیت موذیہ کے ہی جو باعث اذیت دماغ کی ہوتی ہی
پس واسطے بھاگنے اور دفع کرنے موذی کے دماغ آپس مین جمع ہو جاتا ہی اور غالباً تمام اعصاب بدن کے متشنج ہو جاتے ہین
اور اسوقت وہ چند اسباب مانع نفوذ روح کے جمع ہو جاتے ہین اسیوجہ سے غالباً تشنج صرع سے پہلے ہوا کرتا ہی اور بعضے
اطبا کہتے ہین کہ تشبیہ صرع کی دماغ کے لیے مانند ہچکی کے ہی معدے کے لیے پس معلوم ہوا کہ عطسہ بھی ایک صرع خفیف
قلیل المادہ ہی کہ جلدی سے زائل ہو جاتی ہی لیکن عطسہ مین بدون تشنج چہرہ کے دوسرے اعضا متشنج یعنی بکھرے نہین ہوتے اور
صرع مین تمامی اعضا متشنج ہوا کرتے ہین اور وجہ ظاہر ہونے کف کی منہ پر یہ ہی کہ جب اعضا تنفس کے ہمسایہ مین تشنج پہونچا ہی
تنگ ہو جاتی ہی ... گرم ہو کر رطوبات کو جوش مین لاتا ہی اور مادہ ونکو نفس قوی اور طبیعت دفع کرتی ہی ...

دونون دماغون کا اور منتفخ ہونا سوراخ ناک کا مثل مخنوق کے اور منھ سے جاری ہونا لعاب کثیر کا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی
بسبب تشنج ہونے اجزا دونون کے اعضاے نفس ہین ابتدا ہی مین آواز کرتا ہی اور کبھی بول یا براز یا منی بے اختیار نکل جاتی ہی
علاج فصد ہفت اندام اور باسلیق کھولین اور جو مادہ کہ غالب ہی اوسکا اسہال کرین اور خاص اسمین قی کرنا تمام
مفید ہوگا باقی اقسام مین مثل ہی اور تقویت معدہ کیلیے اطریفلات اور جوارش مصطگی اور فلافلہ کھلاوین اور سنبل و گل سرخ اور مصطگی اور
کندر کو شراب ریحانی سے ملاکر معدہ پر ضماد کرین **فصل تیسری** صرع اطرافی مین سبب اسکا وہ خلط ہی کہ بعض عروق اطراف مین جمع ہوکر
مانع روح حیوانی ہوئے اور خون کو بارد اور فاسد کرے اور بعد اسکے اوس سے ریح سمیہ کہ جسکے چڑھنے سے مثل چلنے چیونٹیون کے معلوم
ہوتا ہی صعود کرتی ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ہاتھ اور پانون مریض کے مثل بدن مردہ کے ہوجاتے ہین اور بوقت
نوبت کے اونگلیان متشنج اور دونون پیر منقلب ہوجاتے ہین اور آنکھین مثل شخص حزین کے آنسو بہتے ہین اور سیاہی
چہرے کی اور پہلے واقع ہونے نوبت سے تمطی اور تثاوب ظاہر ہوتے ہین اور سبب تخصیص ہاتھ اور پانون کا یہ ہی
کہ وہ معدن روح سے دور اور مجاری انکے تنگ ہین اور استفراغ مواد کا انسے مشکل ہوتا ہی **علاج** پہلے واقع ہونے
نوبت سے اوپر کی جگہ فساد کو اچھی طرح باندھین اور آگ سے گرم کرین اور دواے جاذبہ جیسا عاقرقرحا اور چترہ اور
خردل اور فلفل سے ضماد کرین اور محجمہ لگانا تمام مفید ہی اور کبھی اوس جگہ پر داغ دیکر پلادر شہد اور فرفیون اور
خردل اور ثوم اور پشک کبوتر اور دودھ انجیر سے قرحہ کیا جاتا ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ ایک شخص کو دیکھا تھا کہ
اوسکے پیر کے ابہام سے باد سرد صاعد ہوتی تھی اور وہ اوسکو معلوم کرتا تھا اور جب اوسکے دل اور دماغ کو پہونچتی تھی
تو اوسوقت اوسکو صرع واقع ہوجاتی تھی اور اگر قبل نوبت کے اوسکی پنڈلیون کو سخت باندھا جاتا تھا تو صرع واقع
نہوتی تھی اور جب اوسکے ابہام پر داغ کیا گیا تو اچھا ہوگیا اور جسقدر کہ بعد داغ کے مواد کو اوس سے نکلواوینگے
ویسا ہی نفع اوسکا زیادہ حاصل ہوگا اور ہمیشہ تنقیہ بلغم کا اور تحلیل ریاح کا کرتے رہین **فصل چوتھی** اقسام صرع شرکی مین
منجملہ اوسکے رحمی ہی کہ بسبب بند ہوجانے حیض یا منی کے واقع ہوتی ہی **علامات** اسکے درد عانہ کا اور درد پشت کا اور
درد گردے کا اور اکثر یہ مرض حاملہ عورتون کو لاحق ہوکر بعد وضع حمل کے رفع ہوجاتا ہی اور کبھی برعکس ہوتا ہی **علاج**
اسکا مانند علاج اختناق الرحم کے ہی شاید کہ اختناق الرحم صرع ہی یعنی گمان ہوتا ہی کہ اختناق الرحم ہی صرع ہوگئی اور
معجون نجاح اسمین مفید ہی ایضاً نافع بیخ بادیان بیخ کرفس ہر ایک دو درم تخم کرفس تخم بادیان انیسون زراوند طویل
زراوند مدحرج فنطوریون دقیق فاوانیا حرمل تین تین درم مویز منقی دس درم تین رطل پانی مین جوش دیوین تاکہ
تیسرا حصہ باقی رہے اور چار اوقیہ اس سے لیکر ایک مثقال دحمرثا اور دس مثقال روغن بادام شیرین سے ملاکر پیوین
اور منجملہ اقسام صرع کے ایک قسم لسعی ہی کہ کسی جانور زہردار نے عصبہ پر کاٹا ہو اور کیفیت موذیہ اوسکی دماغ پر صعود کرے
علاج تریاقات استعمال کراوین خصوص تریاق اربعہ کے مع جوشاندہ بادیان اور جلنجبین کے اور منجملہ اقسام صرع کے
ایک وہ قسم ہی کہ اوسکو دیدانی کہتے ہین یعنی امعا مین کرم پیدا ہوکر صرع لاوین **علامات** اسکے محسوس ہونا صعود دیدان کا
اور وحشت اور پیدا ہونا صرع کا بوقت گرسنگی کے ہی اور منجملہ اقسام صرع کے کبدی اور طحالی اور مراقی ہی **علاج** انکے

فالج کی طرف بھی ہوتا ہی اور پیدا ہونا تپ کا اسکو نفع دیتا ہی اور اسیطرح کل تشنج مادی مین بھی مفید ہی کیونکہ جیسا تشنج عضو
خاص کا صرع اوس عضو کا ہی ایسا ہی صرع تشنج عام ہی اور اکثر اوقات مین بحران اسکا تپ مین خصوص تپ ربع سے اور لرزہ
قوی سے جسکے بعد پسینا آوے ہوتا ہی **فصل پہلی** صرع دماغی مین اکثر سبب اسکا شیخ کے نزدیک خلط سرد و تر خصوص بلغم ہی اور
بعض کے نزدیک سودا ہی **علامت** اسکی ہمیشہ گرانی سر کی اور زبان کی اور دوار اور کند ہونا حواس کا خصوص آنکھ کا اور
فراموشی اور کند ہونا ذہن کا اور زردی زبان کی بروقت نوبت کے اور اختلاج زبان کا پہلے پیدا ہونے دورے کے ہی
اور وہ مانند اخلاط کے چار قسم ہی **پہلی قسم** بلغمی ہی علامات اوسکے بروقت لاحق ہونے نوبت کے کثرت کف سفید کی اور
مخاط اور فراموشی اور بیدلی اور گرانی اور ٹوٹنا بدن کا بعد نوبت کے ہی لیکن اگر بلغم طبیعی مین بعد نوبت کے ضعف
سخت اور سبات بہت دیر تک رہے تو نہایت بد ہی اور اگر بلغم مالح ہوگا تو حرکت بخفت اور سبات قلیل ہوگی
دوسری قسم سوداوی ہی اور وہ قسم ردی ہی اور اوسمین علامات مالیخولیا اور خفقان کے اور پریشانی اور بہت
کھانا اور خشک ہونا منھ کا اور ناک کا ہوگا پس صفرا محترق سے ہی تو جنون اور بہت بکنا اور کبھی پیدا ہونا تپ کا ہوگا
اور یہ بات کہ بلغمی یا سوداوی سے کون سی قسم کثیر الوقوع ہی پس شیخ کے نزدیک بلغمی کثیر الوقوع ہی اور جمہور کے نزدیک سوداوی
تیسری قسم صفراوی ہی اور یہ قسم نادر ہوتی ہی علامات اسکے اضطراب سخت اور کرب اور اختلاط اور کوتاہی نوبت کی اور کمی تشنج کی ہی
اور ام الصبیان کو اسی قسم سے سمجھتے ہین **چوتھی قسم** دموی ہی لیکن وہ صرف خون سے نہین ہوتی جبتک بلغم یا سودا اسکے
ساتھ نہ ملے **علامات** اسکے سرخی آنکھون کی اور منتفخ ہونا وداجون کا ہی اور بہت ہوتا ہی کہ ناک سے خون نکلتا ہی
علاج جیسا کہ دستور مین مذکور ہو چکا ہی تنقیہ دماغ کا کرین اور عمدہ تر مسہل بموجب قول شیخ کے خربق اور
شحم حنظل اور سقمونیا اور ایارج اور جوشاندہ غاریقون کا ہی **ایضا** بلادری صغیر نافع تمام بلغمی کے لیے ہی اور فلاسفہ
اور شربت اسطوخودوس اور نفوخ جند اور فلفل ہی **ایضا** ارزانی رحمہ اللہ نے کہا ہی کہ دونون کف پا پر دودھ آک کا ملین
اور فلفل اوپر اوسکے چھڑک کر اوپر برگ آک کا باندھین اور چالیس دن تک باندھا کرین اور وہ مجرب ہی
اور سوداوی کے لیے کھولنا ہفت اندام کا بعضے اوقات مفید ہوتا ہی **ایضا** حب عمدہ تر مسہلات سے یہ ہی صفت شحم حنظل
اسطوخودوس چند غاریقون ایک ایک درم قیفرا ۴ درم ترید سات درم خوراک تین درم تک اور تقویت دماغ کے لیے عنبر اور
عرق گلاب سونگھین اور ترطیب بدن کے لیے شوربا جات مرغن استعمال کرین اور صفراوی کے لیے جوشاندہ فواکہ کا مستعمل
فرماوین اور بطور سعوط اور طلا کے ترطیب بدن فرماوین اور دموی کے لیے بعد تنقیہ ہو جانے اوسکے فصد صافن کھلاوین
اور پنڈلیون پر اور پچھلی طرف گردن کے پچھنے لگاوین اور اگر امتلا شدید ہو تو فصد قیفال اور اوس رگ کو جو زبان کے نیچے
ہی کھلاوین خصوص ربیع مین اور بعض شریان سر کو کھلاتے ہین لیکن جالینوس نے کہا ہی کہ اگر فصد کرین تو پاؤن کی کرین
فصل دوسری معدی مین پیدایش اسکی بسبب امتلاء معدے کے خلط فاسد سے ہوتی ہی **علامات** اسکی اختلاج
معدے کا اور [illegible] اور لذع اور کمی [illegible] بوقت بھوک کے اور غثیان اور کرب اور [illegible] ہوتا ہی اور
[illegible]

صاحب شفائی عاجل نے لکھا ہی کہ معجون جالینوس کی منجملہ اسرار الاطبائے صرع اور ام الصبیان کے لیے نہایت مفید ہی یہانتک
لہ لکھتے ہین کہ ایک ہی مرتبہ کافی ہی عقرقرحا ایک وزن سرکہ ثقیف یعنی تند و تیز مین جو برابر اسکے ہو سحق کرکے شہد کے ساتھ
معجون بناکر خوراک دو درم مع آب گرم دس مثقال اسکے کے ایضًا شفائے عاجل سے صفت افتیمون عقرقرحا بسفائج اسطوخودوس
مساوی الوزن کشمش کے ساتھ معجون بناوین خوراک ایک جوزہ بروقت نوبت کے ایضًا نسخہ بلادری قادری سے نہایت
مفید ہی صفت آملہ کابلی ہلیلہ آملہ کشنیز اسطوخودوس ہر ایک پانچ درم چند فاوانیا مصطگی عسل البلادری تین تین درم روغن
چار مغز کے ساتھ چرب کرین اور تین حصہ شہد مین معجون بناوین ایضًا معجون مرکبہ اطبائی گیلان فرمایشی بعضے پادشاہون
صفت آملہ چھ درم روغن بادام پانچ درم دار چینی چار درم کابلی تربد زنجبیل مصطگی عود صلیب تین تین درم اسطوخودوس ایکدرم
شہد سہ چند خوراک ایک مثقال بعد چالیس دن کے ایضًا صاحب مجرب و صاحب مجربات اکبری صفت آملہ آٹھ درم چینی
سات درم بلیلہ چار درم ہلیلہ دو درم اہل السوس دار فلفل طباشیر نمک سنگ ایک ایک درم روغن گاو کے ساتھ چرب کرین
اور گولی باندھین خوراک تین درم بیان بعضے اشیای مفیدہ بالخاصیہ وغیرہ کا دوای مجرب اہل ہند کی یہ ہی کہ
پیرون کے تلوون پر آک کا دودھ ملین اور فلفل اوسپر چھڑکین اور برگ آک اوسپر باندھکر موزہ پہنین تا کہ تمام رات رہے
اور اسی طرح چالیس دن تک لیکن پیرون کو نہ دھووین ایضًا مذکور نقشبندی لیکن یہ قول منجملہ خرافات کے پایا
جاتا ہی اوسکی شان سے یہ قول بعید ہی صفت آٹھ عدد عقرب سفید تخمینًا ... کو لیکر چالیس عدد فلفل کے بیچ چالیس
دن تک سرگین اسپ مین دفن کرین اور تھوڑا سا صاحب صرع کی ناک مین چھوکین تین عطسے بطون دماغ سے باہر آوینگے
اور اخیر عطسہ مین ایک کیڑا نکلیگا اور بفور نکلنے اوسکے شفا ہو جاویگی ایضًا محمد رازی نے کہا ہی کہ یربوع کا دل سات
حصہ کرین اور ایک حصہ کو بریان کرکے یکشنبہ کے دن کھاوین اور اسی طرح سات ہفتے مین کھاوین اور کہا ہی کہ پانی
تخم کشانی خار دار سے سعوط کرین مجرب ہی ایضًا کہا ہی کہ جس آگ مین اتوار کے دن مردہ جلایا گیا ہو اوسمین روٹی پکاوین
اور تھوڑی سی روٹی چند دنون مین کھاوین ایضًا کہا ہی کہ کباب گوشت عرس کا نافع ہی ایضًا کہا ہی کہ کباب گوشت شتر انکا
دافع صرع مزمن کا ہی ایضًا کہا ہی مجرب اکثر اقسام کے لیے یہ ہی کہ کاڑی کو خشک کرین اور برابر اوسکے فلفل ملاکر پیسین اور
بروقت نوبت ناک مین پھونکین ایضًا کہا ہی کہ فلفل سرخ کابلی سے عرق ٹپکاوین اور بیس درم پیوین لیکن اگر مرچ تازہ ہو
تو افضل ہی ایضًا دیسقوریدس نے کہا ہی کہ چشم راست گرگ کی گلے مین ڈالین ایضًا مرارہ گرگ سے مع روغن بنفشہ کے
سعوط کرین ایضًا قویس نے کہا ہی کہ استخوان دل گوزن کا تعلیقًا اور تاج مرغ سفید کا بخورًا اور زہرہ مرغ بری تاجدار کا
سعوطًا تمام نافع ہی ایضًا ابن ماسویہ نے خچر کے داہنے پیر کے سم سے چھلا بناکر ہاتھ مین ڈالین کہ موجب امان کا صرع سے ہی
ایضًا ہرمس نے کبوتر کا جگر بریان کرکے ناشتا کرین ایضًا بلیناس نے کہا ہی کہ جو استخوان کہ زانوی اسپ پر زیادہ ہوتا ہی اوسکو
گلے مین ڈالین ایضًا ابن سرابیون نے چربی شیر سے تیرھوین تاریخ مہینے مین وقت نوبت کے بخور کرین ایضًا ہرمس نے
ایک گرہ چرم شیر کا مع بالون کے قبل بلوغ کے گلے مین ڈالین ایضًا منجملہ مجربہ صاحب تحفہ نہایت مفید صرع اور مفاصل
در ... القلبا کے لیے ... جلی ہوئی آدمی کی ... برابر اوسکے ... ملاکر ... گھلا ... لیکن ... واکی

دائل کرنا سبب کا ہی تذنیل بدترین اقسام صرع سے وہ قسم ہی کہ جسکو ابلیمیا کہتے ہین اور اس قسم مین تشنج نہایت سخت اور مریض مشابہ سکتہ والے کے ہوا کرتا ہی سبب اسکا ممتلی ہونا بطون کا اور اعصاب کا سوداسے یا صفراسے ہی اور بخارات اس سے مشکل ہو صاحب اکسیر فرماتے ہین کہ ہمنے ایک عورت کو دیکھا تھا کہ اوسکو بطور نوبتون کے پہلے شکم مین درد ہوتا تھا اور بعد اوسکے آواز کرتی تھی اور عقل اوسکی جاتی رہتی تھی بدون اوسکے کہ منہہ کف اور تشنج واقع ہو اور جلدی سے اچھی ہو جاتی تھی اور مجھکو ایسا گمان ہوتا تھا کہ یہ قسم صرع معدی کی ہی اور مادہ اوسکا لطیف اور تیز ہی **فصل پانچوین علاج عام اقسام صرع مین** واجب آمیین نہ ہی کہ تقویت دل کی اور دماغ کی اور تنقیہ اوسکا کرات مرات کرین اور پنڈلیون پر اس مراد سے کہ دماغ کی طرف نہ چڑھے نہ پچھین حجامت کرین اور ایسے اطریفلات کہ جنمین اسطوخودوس اور دھنیا ہو استعمال کرین اور تریاق الذہب پر ہمیشہ مداومت فرماوین کہ وہ مجرب و محفوظ ہی **ایضاً** زمرد کھاوین اور گلے مین لٹکاوین کہ مفید ہی **ایضاً** دوالمسک مفید ہی **ایضاً** بلادری تافع ہی **ایضاً** منجملہ مجربات کے بالاتفاق عود صلیب کا کھانا اور گردن مین لٹکانا اور دھوان لینا اور نشوخ کرنا ہی خصوص لڑکے کو نیز اوسی شیخ نے لکھا ہی کہ عود صلیب اور غاریقون اور زراوند مدحرج پر مداومت کرین **ایضاً** کہا ہی کہ صمغ اور سیون اور سینے پر مغز ساق شتر کا اور روغن گل ملین **ایضاً** سینگی لگانا سر پر اور دماغ و شانہ پر اور قفا پر اور صدغین پر صرع حادث کے لیے مفید ہی **ایضاً** سکندر نے کہا ہی کہ عجیب دوا اسمین یہ گولی ہی صفتہ صبر مثقل برابر محمودہ نیم حصہ ایک گولی باندھکر لڑکے کے لیے اٹھارہ قیراط اور بالغ کے لیے ایک مثقال استعمال کرین **ایضاً** ستانی نے کہا ہی کہ یہ سفوف نافع ہی صفتہ ہلیلہ کابلی اسطوخودوس بسفائج برابر جزا تین درم **ایضاً** تذکرہ سے مجرب دلیس انکو یعنی و شاب اوسکا سدا بکے **ایضاً** اسمٰعیل نے کہا ہی کہ ایک مثقال زراوند طویل کا مع شربت شہد کے ایسا مسہل ہی جیسا کہ حنظل **ایضاً** ابو منصور نے کہا ہی کہ استعمال کرنا جو شاندہ زوفا کا بہتر ہی خصوص معدی مین چنانچہ اکثر مصروع اس سے اچھے ہو گئے ہین **ایضاً** ابو منصور نے کہا ہو کہ شرو بیطوس مع افیون اور شحم حنظل نہایت مفید اور مجرب ہی **ایضاً** بقول اوسکے سکنجبین عسلی اور شربت افسنتین جملہ اشربہ سے فائق ہی **ایضاً** ابن سرابیون کہتا ہی کہ خربق کے استعمال سے اکثر مصروع اچھے ہو گئے ہین باوجودیکہ امید زیست اونکی نہ تھی **ایضاً** بقول اوسکے عاقر قرحا شہد کے ساتھ خصوص لڑکے مین بڑا نافع ہی مقدار خوراک کی ایک ملعقہ چمچہ **ایضاً** افضل دوس سے عود صلیب ہی **ایضاً** ثابت کہتا ہی کہ تدبیر صرع کی کھلانا معجون نجاح کا ہی اور عمدہ دوا اس سے تریاق اربعہ اور افضل اس سے تریاق ثمانیہ ہی قدر خوراک انکی ایک مثقال ہر ایک دن **ایضاً** مجرب بقائی سے شربت حرمل ہی صفتہ حرمل ایک رطل تیس رطل پانی مین انگور کے جوش دیوین تاکہ چوتھا حصہ باقی رہے خوراک پندرہ مثقال سے تیس مثقال تک **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ یہ معجون مجرب اور مختار ہمارا ہی صفتہ اسطوخودوس کشنیز دس دس درم سداب سات درم غاریقون پانچ درم [illegible] چار درم خون مرغی مرارہ مرغی مرارہ بکری مجر البقر دو دو درم زمرد عنبر مشک آدھا آدھا درم عرق گلاب مین [illegible] کو حل کرکے ادویہ مذکورہ اسمین ملاوین خوراک ایک مثقال مع جوشاندہ افتیمون خواہ آب کشمش کے **ایضاً** معجون [illegible] مجرب صاحب تحفہ صرع اور امراض عصبانی کے لیے صفتہ ہلیلہ کابلی ہلیلہ زرد بلیلہ آملہ [illegible] درم عود صلیب پانچ درم عاقر قرحا تین درم کشمش مساوی کل خوراک دو مثقال تک **ایضاً**

تو ضرور صرع واقع ہوتی ہی تاکہ وہ حرارت غریزیہ سے بسبب بلوغ تحلیل پاجائے اور منجملہ منذرات اسکے رونا لڑکے کا بغیر سبب کے اور بدی
نفس کے اور بلانا سر کا ہی اور اکثر ہیجان ابتداے مہینے مین ہوا کرتا ہی بہتر یہ ہی کہ مرضعہ کے دودھ کی صلاح کرین اور جماع سے
اوسکو روکین اور حمل نہونے دین اور بقول اور اشیای بخرہ اور اشیای غلیظہ اور اشیای مضرہ صرع سے پرہیز اور ریاضت کرائین
اور بروقت خلو معدہ کے امر باستحمام فرماوین تاکہ بغیر علاج کے حین بلوغ کے بشرط عدم اتفاق ہونے مکسی ہو تدبیر کے زائل ہوجائے
اور حق یہ ہی کہ بلوغ تک انتظار نکرین اور ادویہ دافع صرع کا استعمال کراتے رہین کیونکہ کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ہلاک کرتی ہی یا مزمن
ہوجاتی ہی اور تدبیر قسم گرم کی یہ ہی کہ کان پر شرط یعنی پچھنے لگاوین اور رالملاس سے تلیین کرین اور شربت انار اور شربت
عناب اور شربت آلو بخارا اور شربت خشخاش اور ماء الشعیر اور لعاب بہدانہ اور لعاب اسپغول پلاوین اور روغن کدو اور
روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر سر پر ملین اور سعوط کرین ایضاً صاحب شفا فرماتے ہین کہ یہ دوا مجرب ہی صفت سکنجبین اور شربت
لیمون آب گاوزبان اور عرق اصل السوس کے ساتھ پلاوین اور اگر تپ محرقہ ہو تو دودھ کو خصوص دودھ مادر کا سر پر
ٹپکاوین بلکہ پارچے کو تر کرکے سر پر رکھین کہ نہایت مفید ہوگا ایضاً جرادہ کدو کا سر پر رکھین اور تدبیر قسم سرد کی یہ ہی کہ
گلقند اور ماء العسل کھلاوین فائدہ جلیلہ تدبیرات عامۃ النفع مین واجب ہی کہ مثل الماس اور شیرخشت سے ہمیشہ تلیین
کرتے رہین ایضاً دوای مجرب عجیب معمول لڑکون کے تمامی امراض کے لیے خواہ گرم ہو خواہ سرد سادج ہو خواہ مرکب ہو
اورام الصبیان اور درد سر اور سرسام اور ماشرا اور باد شنام اور کھانسی اور ضیق النفس اور سوء النفس اور درد شکم اور نفخ اور
قبض اور قولنج اور مغص کے واسطے جیسا کہ بقائی مین مذکور ہی صفت ہلیلہ زرد پودینہ باغی تربد سفید مساوی الوزن خوراک
اگر لڑکا ایک برس کا ہو تو ایک ماشہ اور اگر دو برس کا ہو تو دو ماشہ علی ہذا القیاس اور اسکو تریاق الصبیان کہتے ہین اور
وہ باوجود آسان موجود ہونے اوسکے چھوٹے لڑکون کے واسطے نہایت مفید ہی اور حکیم اسمٰعیل نے ذکر کیا ہی کہ یہ نسخہ مجرب
اوسکا اور اوسکے باپ کا اور دادے کا ہی ایضاً جند مشہور النفع ہی یہ ہی اور سونگھین اور گلے مین ڈالین اور ہتھیلیون پہ
اور کانون کے اندر اور ناک مین دین ایضاً وجر کرنا صعتر اور جند اور رگون سے ایک ایک تی لیکر دودھ کے ساتھ
تمام مفید اور جلد موثر ہی ایضاً حجر التیس بالخاصیۃ مفید ہی ایضاً نفحہ گوش بقدر ایک دانگ کے یا کم ہوش ایضاً
منجملہ ادویہ مجربہ اطبا کے جیسا ہی استعمال کرین عود صلیب ہی ایضاً منجملہ مجربات دہلوی اور صاحب اختیارات کے
بیمثل ہی اگرچہ بیہوشی بہت دیر تک ہوتی ہی تو افاقہ ہوجاتا ہی ایک دانگ جدوار کا دودھ والدہ کے ساتھ دیوین ایضاً
اسمٰعیل نے کہا ہی کہ سونگھنا دواء المسک کا عجیب مفید ہی ایضاً شاہترہ تازہ سے عرق نکالین اور پلاوین نہایت مفید ہی
ایضاً منجملہ مجربات انطاکی کے سیب ایک جزو عناب تیسرا حصہ جزو کا جو مقشر ربع جزو جوش دیکر مصری کے ساتھ شربت
بنا کر مداومت کرین ایضاً ہمیشہ آب لیمون اور تخم کرفس اور تخم گاجر مع چینی پیوین ایضاً جوشاندہ برگ کنجد کا اور
مہندی کا دودھ گدھی مین جوش دیکر پیوین اور اگر دودھ مذکور موجود نہو تو دودھ عورت کا اگر یہ بھی موجود نہو سکے تو دودھ
بکری کا کافی ہی اور ادویہ مذکورہ کو روغن بنفشہ کے ساتھ ملا کر طلا کرنا اجود ہی ایضاً بعضے اطبا فرماتے ہین کہ کھلانا ماحت الشفا کا
واہ حافظ الصحۃ کا مرضعہ کو بناغہ ایک ایک تولہ کے تمام مفید ہی ایضاً محمد اردانی نے لکھا ہی کہ اگر نوبت دراز واقع ہو

سبب نابینائی اور امراض ردیہ کی ہی ایضاً محمد ارزانی نے کہا ہی کہ ہڈی آدمی کے سر کی جو جلی ہوئی نہو اوسکو سحق کرکے مثل غبار کے
کرین اور دودرم ناشتا کھاوین تین دن تک امید ہو کہ یہ مرض جو دو نکریگا اور اگر عود کرے تو سات عدد کرمس کے پانی کے ساتھ
حل کرکے سعوط کرین یقین کہ بفضل تبارک و تعالی عود و نکریگا ایضاً نفستندری نے کہا ہی کہ ہڈی قحف کی قاتل ہے ساتھ اسکے
کوٹ کے مثل غبار کے بناوین اور بعد افاقے کے سعوط کرین مجرب ہی ایضاً انطاکی نے کہا ہی سعوط کرنا دہنج کا پانی سداب کے ساتھ مثل
ایضاً دہنج کو شراب مین حل کرکے استعمال کرنا نافع اوس صرع کا ہی کہ جس سے طبیب عاجز ہو گئے ہون ایضاً دہنج محکوک کو
ستور ہی کے ساتھ تین مرتبہ نفوخ کرین ایضاً جملہ خواص کے یہ ہی کہ سداب و مغز ہد ہد اور دم موش کو اور ہریتہ کو گلے مین
لٹکانا مفید ہی ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ بجملہ خواص مخزونہ کے یہ ہی کہ جسوقت آفتاب اور ماہتاب سرطان مین مجتمع ہو دیں نا
اور طالع زہرہ ہو تو سونا اور چاندی ایک ایک مثقال لیکر گلائین اور ایک بوتے مین جسپر شیر کی صورت اس طرح تحریر ہو
کہ اوسکے گلے مین سانپ اور اوپر اوسکے ایک ایسے آدمی کی صورت کہ جسکے ہاتھ مین انار ہو بناکر اوسکے گلے مین ڈالین کہ صرع
بالکل نہوگی ایضاً بقول انطاکی کے نواب کر نیا اور پر چڑھ گئے کے مجرب ہی بشرطیکہ صرع کو چار برس نگذرے ہون
ایضاً بقول انطاکی کے بائین ہاتھ کا ہی سے معدی بناکر بائین ہاتھ مین ڈالین ایضاً بقول انطاکی کے دو مثقال
چار رتی چاندی اور سونے مین فاو انیا لپیٹین اور اپنے ساتھ رکھین صرع نہوگی ایضاً بقول انطاکی کے جب سورج اور
چاند برج آتشی مین ہون تو سونا اور چاندی ایک ایک مثقال گلاکر پارچہ سرخ مین لپیٹ کر سر پر رکھین تو صرع اور خوف
اور اختناق الرحم نہو وینگے **خاتمہ بیان اشیای افاقہ لانے والی اور ہوش لانے والی مصروع مین**
مصروع کے ہاتھ اور پانون کو سخت باندھین او کسی پارچے سخت خواہ خردل مسحوق سے ہاتھ اور پانون کو خوب ملین و
عقرقرحا اور خردل اور کندش اور جند اور تھوڑی سی اسطوخودوس اور مغز ہریشہ اور دارچینی مساوی لیکر ناس کے مانند
بناکر ناک مین دین تا کہ چھینک آوے ایضاً اسکندر نے کہا ہی کہ سر پر ٹکور کرین ایضاً جالینوس نے کہا ہی کہ لعاب اسفغول کا
اوسکے منہ پر ڈالین ایضاً علوی نے کہا ہی کہ جوشاندہ بادیان اور انیسون اور زیرہ کرمانی کا مع جلنجبین اوسکے حلق میں ڈالین
ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ دو قیراط تریاق الذہب سرکے کے ساتھ ملاکر سعوط کرین ایضاً آخر حیلون کا یہ ہی کہ بائین
دو ابرو کے داغ دیوین جیسا کہ عنقریب مذکور ہوگا **فصل چھٹی ام الصبیان** مین اور اسکو ریح الصبیان بھی کہتے ہین تعریف
اسکی بقول جامع یہ ہی کہ وہ صرع مع تپ ہی کہ جسمین شرط نہین کہ کف ضرور ہو اور وہ متولد صفرا سے یا بلغم سے یا باد غلیظ سے
اور اس حدتک قحف کو کھینچتی ہی کہ کبھی طبقات کی درزین بھی پھٹ جاتی ہین اور سوای اسکے اسمین بہت اختلاف ہی بعضے کہتے ہین
کہ وہ صرع نہین اور انطاکی نے علت اوسکی یہ بیان کی ہی کہ صرع اسواسطے نہین کہ بدا اوسمین نہین ہوتے اور بعضے کہتے ہین
کہ وہ صرع صفراوی ہی اور تائید اسکی صاحب شفائے بسبب لزوم تپ کے فرمائی ہی تا کہ بعضے اطبا اسکو حمیات مین ذکر کرتے ہین
اور بعضے کہتے ہین کہ صرع بلغمی ہی اور محمد ارزانی رحمۃ اللہ نے فرمایا ہی کہ اکثر یہی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ وہ اوس رطوبت
غلیظ سے ہوتی ہی جو دماغ مین ہوا کرتی ہی اور تنقیہ اوسکا کبھی رحم مین اور کبھی بعد ولادت کے بوجہ پیدا ہونے فروج اور رحم کے
[illegible] ہی اور بوجہ جسکے نکلنا فروج کا سر مین صرع سے امان ہی اور اگر اتفاقاً دونون طور پر وہ رطوبت نہ نکلی

اور باقلا اور کھجورا اور ساخروٹ اور سداب اور پینا دودھ کا ناشتے پر اور بروقت نیند کے اور شراب خصوص جدید اور کثرت شیرینی کی
اور اشیاء دسم یعنی جسمین چکنائی ہو اور جالینوس نے فطر کی نہایت مذمت کی ہی

کلام کابوس مین

اور اسکو خانقہ اور جاثوم بھی کہتے ہین اور وہ گرانی ہی جو پاتا ہی اوسکو سونے والا خصوص سینے پر پس بند ہو جاتی ہی سانس اوسکی
اور منقطع ہوتی ہی آواز اور حرکت اوسکی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ حالت مذکورہ اوسکو نعاس کے ساتھ لاحق ہوتی ہی پس سنتا ہی
اور دیکھتا ہی مگر قدرت آواز کی اور دیکھنے کی نہین رکھتا یہانتک کہ پلک بھی نہین ہلا سکتا سبب اسکا یہ ہی کہ بخار خلط سودا کی
دوسرے اخلاط جو دماغ سے منحدر ہوکر سانس کے اعضا اور سینہ اور عضلات پر جن سے حرکت پلک کی اور زبان کی ہو
کرتے ہین یا بدن سے خصوص معدے سے ابخرے اوٹھکر دماغ مین پہونچکے زیادہ غلظت حاصل کرکے اعضای مذکورہ پر
نازل ہوتے ہین اور فرق یہ ہی کہ پہلی قسم مین دماغ گران اور افعال اوسکے فاسد ہونگے اور معدہ صحیح بخلاف دوسری
قسم کے کہ معدہ خراب اور دماغ درست اور افعال اوسکے صحیح ہونگے اور بعضے کہتے ہین کہ پہلی قسم مین ایسا معلوم ہوا کرتا ہی
کہ مادہ اوپر سے نازل ہوتا ہی اور دوسری قسم مین بعکس الاعلی الاطلاق یہ فرق نہین ہوسکتا کیونکہ ممکن ہی کہ بروقت بیداری
ابخرے صعود کرکے نیند کے وقت اوترین اور موجب پیدا ہونے کابوس کا نیند مین ہووین اور باعث واقع ہونے اسکے کا
نیند مین اور کثرت اوسکی کا رات مین یہ ہی کہ دن سے اور بیداری سے ابخرے تحلیل پا جاتے ہین نہ نیند اور رات مین اور
تجربے سے ثابت ہی کہ رات کو ابخرے غلیظ ہوتے ہین اور جو ابخرے کہ دن مین صعود کرتے ہین وہ رات کے وقت منحدر
ہوتے ہین اور راہین مابین زمین و آسمان کا جسکو عرب [illegible] کہتے ہین اور ابدان بر [illegible] ہین اور یہ ابخرے بسبب رجوع
طبیعت کے یا بیداری کے جو جبر وار کرنے والی حرارت غریزیہ کی ہی تحلیل پا جاتے ہین علاج اسکا اجمالاً یہ ہی کہ ادویہ خفیفہ منقیہ
معالجات صرع استعمال کرین چنانچہ اسیوجہ سے بعضے اطبانے کابوس کی فصل کا علیحدہ ذکر نہین کیا اور اکثر اطبای محققین نے
اسکو ایک قسم صرع کی شمار کی ہی اور تفصیل علاج یہ ہی کہ جس قسم مین مادہ دماغ سے اوترتا ہی اوسمین فصد قیفال کرین اور
اگر بدن سے صاعد ہووے تو فصد ہفت اندام کی اور حجامت پنڈلیون کی فرماوین اور صاف مطلقاً یعنی ہر دونون قسمون کو
نافع ہی اور ایارجات اور شبیار اور اسطمخیقون اور جوشاندہ افتیمون سے اسہال فرماوین اور اگر مادہ بلغمی ہو تو مولی اور سکنجبین سے
قی فرماوین اور تقویت دماغ کے لیے اور روکنے ابخرے کے لیے جد فرماوین اور غذا لطیف اور کم فرماوین بعد اطریفلات اور
فادانیا کھلاوین ایضاً جوارش مصطگی نہایت مفید ہی صفت اطریفل اصل السوس ایک ایک جزو مصطگی دارچینی دو دو جزو
گلقند شکری تین جزو ترید چار جزو اور سب کو روغن بادام یا روغن گاو سے چرب کرکے معجون بناوین اور بقدر چھ درم کے
ہمیشہ کھاتے رہین لیکن استعمال اسکا بعد فصد کرانے باسلیق کے اور اسہال کے اسی جوشاندہ کے ساتھ کرین صفت سنا پانچ درم ہلیلہ سیاہ دو درم
اور جوز القی اور نمک سنگ سے ذکر ہین تتمہ بیان فزع طفل کا نیند مین اور یہ تین قسم ہی ایک یہ ہی کہ غذا
فاسد ہو جاوے اور معدہ مین سے ابخرہ ردیہ پیدا ہوکر روح نفسانی کو مکدر اور حس مشترک کو مشوش کرین علاج اوسکا یہ ہی کہ
اول قی مشکی کرین اور بعد غذا کے نہ ٹکنے پاوین اور جھولے مین حرکت دیوین اور شہد اور مصطگی کھلاوین

تو اوسکے قطع کے لیے یہ تدبیر نافع ہی کہ مرجان کو گرم کرکے پاس دو ابرو کے داغ دین اور اگر مرجان موجود نہو سکے تو پشک بکری سے داغ دیوین
مریض جلدی افاقہ پائیگا اور پھر صرع عود نکریگی ایضاً کہا ہی کہ اتوار کے دن گدھے کے کان کو قطع کرین اور لڑکے کو اوسکے خون سے
تر کرکے بروقت ضرورت کے پانی سے دھو کر حلق مین ٹپکاوین ایضاً خون خرگوش بدستور مذکور نافع ہی مخفی نرہے کہ بہت دیکھا
گیا ہی کہ بعد قطع نوبت کے لڑکون مین تشنج اور کجی آنکھ کی باقی رہجاتی ہی وجہ اسکی نرمی اعضا کی ہی پس علاج تشنج کا یہ ہی کہ روغن اور پانی کو
ملا کر گرم کرکے ملین اور کجی کا یہ ہی کہ نظر کو جانب مخالف کے متوجہ کراوین اسطور پر کہ ادہر طرف چراغ روشن کیا جاوے یا کوئی چیز روشن چشم صحیح پر لگائی جاوے
اور جانب مخالف کیطرف چراغ روشن کرین تتمہ عامہ لوگون کے خیال مین متمکن ہوا ہی کہ اس قسم کے امراض کبھی بسبب کھیل جن کے ہوتے ہین
پس مصنف فرماتے ہین کہ اسکو بعید از عقل نسمجھین کیونکہ ایذا دینا انکا آدمیونکو قرآن مجید اور حدیث مین مذکور ہی اور علامہ انطاکی نے اس امر کو تسلیم کیا ہی
اور دلیل اسکی یہ بیان کی ہی کہ جن بسبب لطافت روحانیہ لڑکون کے کھیل کرتے ہین اور فرق مابین حادثہ فساد مزاجی اور کھیل
جنون کے یہ ہی کہ جنی مین بعد گذرنے نوبت مرض کے بعض بحالت اصلی جلد تر میل کرجاتی ہی بخلاف مزاجی کے علاج اوسکا
یہ ہی کہ آیۃ الکرسی اور معوذتین لکھکر اوسکے گلے مین ڈالین ایضاً حضرت امام حسن علیہ السلام نے فرمایا ہی کہ جس شخص کا ولد متولد
ہو اور اوسکے داہنے کان مین اذان اور بائین کان مین اقامت کہین تو ام الصبیان اوسکو ضرر نہ دیگی راوی اسکا ابن
سنی ہی اور حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ اسی پر عمل فرماتے تھے **فصل ساتوین** اون امورات مین جو مضر صرع
اور محرک اوسکے ہین اور وہ یہ ہین بدہضمی اور ہیضہ اور جماع اور بیخوابی اور نیند بکثرت دن مین یا اوپر امتلا کے اور
خوف اچانک اور غم اور غضب اور آواز سخت اور ہولناک اور آواز بشیر کی اور آواز کھینچنے والی چیز کی مثل جرس کے اور آواز
گھسنے دروازون کی اور دیکھنا اشیای براق کا اور چمکنے والی کا جیسا آب اور آگ اور اشیای حرکت کرنے والی کا خصوص جو
حرکت دوری کرے اور اوپر سے نیچے آوے اور سونگھنا اشیای سخت بودار کا خوشبو ہو وین خواہ بدبو ہو وین خصوصاً [illegible]
ریاضت اور حمام مین جانا امتلا پر قبل ہضم کے بس یہ دونون چیزون کو حرام سمجھین اور ڈالنا پانی کا سر پر خواہ سرد ہو خواہ گرم
کیونکہ گرم پانی دماغ کو سست کرتا ہی اور سرد پانی روح کو مضر ہی اور اشیای مسکرہ لیکن براد تفریح طبیعت کے اگر تھوڑی سی
شراب ریحانی پیوین تو مجوز ہی اور بیٹھنا ہوای تیز مین اور جنوب اور شمال مین اور برسنا بہت باران کا اور سخت گرمی اور
سخت سردی اور یکبارہ انتقال کرنا سردی سے جانب گرمی کے اور بالعکس تا کہ جالینوس نے کہا ہی کہ یہ سخت تر محرک نوبت صرع کی ہی
اور سواری کرنا گھوڑے تیز رو پر اور مختصر سبب اغذیہ مضرہ مذکور ہونگے **فصل آٹھوین** اغذیہ صرع مین اسکے لیے کل غذا
لطیف کہ جسمین تھوڑی سی بلاوت ہو کار آمد ہی جیسا چوزہ اور تیتر اور چڑیا اور جدی یعنی بزغالہ اور ضان یعنی بھیڑ اور آہو اور
خرگوش لیکن بعضے کہتے ہین کہ گوشت شکار کا مطلقاً نہ دیا جاوے اور بعضے اطبا نے بکری کے گوشت کی مدح خوانی کی ہی لیکن [illegible]
اور جالینوس کا کلام [illegible] بکری کا گوشت جالب مرض صرع کا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ خنزیر کا گوشت تمام مفید ہی اور بعضے
اطبا نے [illegible] کی تعریف کی ہی لیکن شیخ نے اسکو جالب مرض جانکے [illegible] نہین فرمایا اور [illegible] مثل [illegible] اور شہد اور
[illegible] اغذیہ مضرہ اسکے [illegible] اور [illegible] گوشت کل حیوان کا [illegible]
[illegible]

اور امتلاء عروق کے ہوا کرتا ہی اور اکثر حدوث اوسکا موسم ربیع مین اور سن جوانی مین یا بند ہوجانے خون جاریہ معتاد کے سے ہوا کرتا ہی
اور صفراوی مع بدخلقی مانند درندون کے اور بیخوابی اور چیخ مارنے کے اور اضطراب کے اور حرارت لمس کے اور زردی رنگ کے اور
سرعت سانس کے ہوتا ہی اور بلغمی مع نیند اور سستی اور آرام اور تھوڑے کلام کے اور رطوبت ناک کے اور منہ کے ہوتا ہی لیکن یہ قسم
قلیل الوقوع ہی اور سوداوی مع فزع اور غم اور بدخلقی اور رونے اور دوست رکھنے اکیلے رہنے کے اور قبرون کے ہوتا ہی اور یہ
قسم مشکل سے دفع ہوتی ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ اختلاط عقل کا مع ہنسنے کے علامت اچھی ہی اور مع غم کے علامت بد ہی اور
فائدہ امتیاز خلطون کا یہ ہی تاکہ منضج اور مسہل اور معدل مین ہر ایک خلط کی رعایت ملحوظ رہے تعلیم اون دلائل مین ہی
جو محل علت پر دلالت کرتے ہین وجود سودا کا یا تو فقط دماغ مین ہی اور یہ قسم بہی اور یا فقط بدن مین ہی کہ ابخرۂ مظلمہ یہان سے اوٹھکر
دماغ کو لگین یہ قسم سلیم ہی خصوص موی یا دونون جگہ مین ہی یہ قسم نہایت ردی ہی یا مراق مین ہی اور اسکے بیان کے لیے
فصل علیحدہ ہی علامات دماغی کے یہ ہین کثرت وسواس کی اور فکر کی اور ایک ہی چیز کو بہت دیر تک دیکھنا اور ورم ہونا آنکھون کا
اور لاغری جسد کی اور سیاہی اوسکی اور بطی ہونا نفس کا اور صغیر ہونا اور مختلف اور صلب ہونا اوسکا اور رقیق ہونا بول کا
اور صفائی اوسکی اور پہلے ہونا بیخوابی کا اور طبری نے علامات خاصہ اوس سے ان امورات کو مذکور کیا ہی چیخ مارنا مثل
مرغون کے اور پرندون کے اور اکثر اوقات سر پر بہت پگڑی باندھنا ہی بخیال اسکے کہ جو اوسکا دماغ ہی وہ رفع ہوجاویگا اور
اکثر یہ قسم اوسکا اون لوگون کو ہوتا ہی جو امورات دقیقہ مین فکر کرنے والے ہین نقل کرتے ہین کہ یہ قسم افلاطون کو اور معلم ثانی کو
لاحق ہوئی تھی اور یہ امر عجائبات قدرت الہی سے ہی اور طبری نے طائفہ علما کو مع اسامی کے شمار کیا ہی کہ جنہون کو اواخر مطالعہ
اور تدریس سے جنون لاحق ہوا تھا اور بازارون مین لڑکے اونکے ساتھ کھیلتے تھے اور کہتے ہین کہ فارابی کا ایک شخص حلوا فروش
کنہ یہ اتفاق ہوا کہ [illegible] طرح بیچتا تھا اوسنے کہا کہ ایک طبل اتنے کو بس جوش کھا کر چاہا کہ اوسکو مارے لیکن لوگون نے اوسکو بچا کر
حلوا فروش کو فارابی کے ضرر سے محفوظ رکھا اور فارابی نے کہا [illegible] اس سے کیفیت کا سوال کیا اور اوسنے مقدار سے
جواب دیا تدبیر اسکی یہ ہی کہ صاحبان خوش طبع اور خوبرویون کے ساتھ مجلس کرین اور سرود سنین اور باغات اور پانی جاری کو
دیکھین اور علامات بدنی کے یہ ہین لاغری اور سیاہی اور تقشف اوسکا اور پیچدار ہونا بالون کا اور پہلے اتفاق ہونا
ریاضت سخت کا اور صلابت نبض کی اور صفا ہونا بول کا مائل بسبزی بغیر سیاہی کے خصوص دماغی مین مگر غالباً بعد
تنضیج مادہ کے اور فائدہ بیان فرق کا مابین دماغی اور بدنی کے یہ ہی کہ تنقیہ اور طلا مین موضع مقصود کو ملحوظ رکھین
علاج عام اقسام مالیخولیا کا یہ ہی کہ فصد کرین اور اسہال اور ترطیب اور تفریح فرماوین تفصیل اونکی چھ تدبیرون مین مذکور
کی ہی تدبیر پہلی فصد مین اطبای محققین فرماتے ہین کہ فائدہ اسکا عام ہی نہ کہ خاص موی مین لیکن دماغی مین اکثر رگ سر کی
اور رگ پیشانی اور بدنی مین رگ باسلیق خصوص ابطی اور ہفت اندام کی فصد کرین اور اماله کے لیے فصد صافن کی
فرماوین خصوص [illegible] بوقت بند ہونے حیض کے اور بعضے کہتے ہین کہ ابتدا مین قیفال اور عروج مرض مین ہفت اندام کھولین اور
پہلے فصد کرنے سے نضج کرین اور وصول نضج فصد کا فرق رکھین تاکہ خون غلیظ اور سیاہ نکل جاوے اور اگر خون سرخ
نکلے تو بند کر دین [illegible] اور جسکے فصد نہین کیجاتی

دوسرا اکابوس ہی علاج اوسکا مثل ام الصبیان کے فرماوین تیسرا ڈرجانا کسی چیز سے بیداری مین ہی اور راسخ ہونا اوسکا خیال مین علاج اوسکا یہ ہی کہ خوف کو زائل کرین کھلانے سے اور مشغول کرنے سے کسی ور امر مین تاکہ وہ خیال فراموش ہو جاوے ایضاً نافع جمیع اقسام صفقۃ چاول کو نقوع کرکے پلاوین ایضاً سرطان سوختہ مع چینی کے منہ مین ڈالین اور اسی طرح تخم خرفہ یا کشنیز متقوف مع چینی کے اور مرضعہ کی غذا چاول کرین

کلام مالیخولیا مین

اصل مین بعد لام مفتوحہ پہلے کے نون ہی اور تصحیف کرکے لام کو مکسور اور نون کو یا کے ساتھ بدلتے ہین معنی اسکے یونانی مین خلط سیاہ ہی اور ابن سراپیون کے نزدیک اسکے معنی فزع ہین اور مراد اوس سے واقع ہونا تشویش کا قوت متفکرہ مین بسبب فساد سوداکے از روی مقدار کے یا از روی کیفیت کے ہی اور چونکہ روح نفسانی نورانی اور مزاج اوسکا گرم و تر ہی اور مادہ سوداوی تاریک اور سیاہ اور مزاج مین سرد و خشک ہی پس بسبب مخالفت ذاتی کے روح نفسانی کو مکدر اور مشوش اور افعال اوسکے کو فاسد کرتا ہی اور موجب غم اور وحشت ہوتا ہی جیساکہ تاریکی ظاہری مین محسوس ہی بلکہ یہ اوس سے سخت تر ہی اور اسی وجہ سے صاحب مالیخولیا کا ردی الافکار اور ترسان اور غمناک اور جلدی سے غضبناک اور حاسد اور لجاجت کش اور ترشرو اور دوست ارتنہائی کا اور خرابات کا اور قبور کا ہوتا ہی اور تخیلات صاحب مالیخولیا کے غیر محصور ہین بعضے وہ ہین کہ لگے آسمان سے ڈرتے ہین کہ مبادا اوپر گر پڑے یا زمین اونکو نگل جائے اور بعضے موت کو دوست رکھتے ہین یہانتک کہ اپنے آپ کو مار ڈالتے ہین اور بعضے گمان کرتے ہین کہ لوگ اوسکو قتل کرتے ہین یا وہ جانور درندہ ہی یا چارپایہ ہی اور پھر اوسی طرح آواز کرتا ہی اور بہت انہین سے گمان کرتے ہین کہ وہ عارف باسرار ہین اور جو چیز کہ یقین کرنا اوسکا واجب ہی یہ ہی کہ جسوقت نفس انسان کا علائق دنیاوی سے فارغ اور تدبیرات بدنیہ سے غافل ہو جاتا ہی عالم قدس سے قرب اوسکا زیادہ ہوتا ہی اور بعض اشیای مخفیہ جیسے ارواح اور جن اور فرشتے اوسپر منکشف ہوتے ہین چنانچہ اسی وجہ سے بعضے دیوانے خبر غیب کی دیتے ہین اور دعا اونکی موثر ہوتی ہی اور منجملہ مقدمات مالیخولیا کے وہم اور خیال فاسد اور بیخوابی اور بہت کلام کرنا اور شبق اور اختلاج اعضا کا اور بدخلقی ہی اور منجملہ اسباب اسکے یہ ہین اشیای مولدہ سودا اور اشیای محرقہ اخلاط کے اور غم اور بیخوابی اور فکر بہت اور ترہب اور ریاضت سخت اور ترک کرنا استفراغات کا اور موسم خریف کے اور موسم ربیع کے اور بہت ہوا کرتا ہی کہ مالیخولیا منتقل بصرع ہوتا ہی اور بعضے محققین نے ذکر کیا ہی کہ وہ غالباً بسبب حرارت دل اور جگر کے اور رطوبت دماغ کے ہوا کرتا ہی کیونکہ حرارت لطیف کو خشک اور غلیظ کو محترق کر دیتا ہی اور مستعد اسکے اکثر وہ لوگ ہین جو الثغ ہوں یعنی قاف کی جا کاف پڑھتے ہین یا را کو لام اور شین کو سین بولتے ہین اور جو لوگ کہ سبک زبان ہین اور آنکھ کو بہت جھپکاتے ہین اور لب اونکے غلیظ ہین کیونکہ یہ دلیل رطوبت دماغ کے ہین اور جو لوگ کہ بال اور عروق اونکے موٹے اور لون گندمی مائل اور سینہ چوڑا اور بہت بال اور مزاج گرم خشک یا گندم رنگ ہین کیونکہ یہ علامات دلالت گرمی دل کے اور جگر کے ہین تعلیم بیان دلالت اخلاط مین جاننا چاہیے کہ جو سودا کہ موجب مالیخولیا کا ہوتا ہی یا وہ ہی کہ بعضے کسی خلط سے حاصل ہوا ہو یعنی [illegible] اور زردی اور سرخی

انیسون سنبل اور تین درم غاریقون امرود دو درم حب بلسان عود صلیب دارچینی مصطگی نارمشک نام بود ینج زیادہ کرین خمر اک
دو مثقال ایضاً مجرب حکیم مسیح الزمان نے کہا ہی کہ یہ دوا منجملہ مجربات ہمارے کے ہی کہ بہت لوگ اس علاج سے اچھے ہوئے ہین
صفت لاجورد مغسول کو روغن بادام کے ساتھ گولی بناوین اور بعد اوسکے اوس ماء الجبن مین کہ جو دو سو مثقال دودھ بکری سے
اور تیس مثقال سکنجبین سادہ اور ایک مثقال نمک ہندی سے تیار کیا گیا ہو اوسمین ایک سو مثقال سکنجبین افتیمونی ڈال کر
تین دفعہ مین بہ تفاوت دو دو گھنٹہ اور چلنے چالیس قدم کے پیوین اور اسی طرح پانچ دن خواہ چھ دن استعمال فرماوین اور
بعد اوسکے سفوف ذیل مع دو قاشق ماء الجبن کے دو ہفتہ پیوین صفت سکنجبین مذکور اسطوخودوس بادیان تخم شاہترہ ہر ایک
پانچ جز افتیمون بسفائج سنا ہلیلہ کابلی ہر ایک دس جز و سرکہ پچاس جز و مصری ایک سو تیس جز و ایضاً سفوف مجرب صفت
ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ دو دو مثقال تربد مرغن مع روغن بادام ریوند ہر ایک آدھا مثقال مصطگی ایک دانگ محمودہ آدھا
دانگ قوی مزاج کے لیے ایک خوراک ہی تدبیر تیسری ترطیب مین یہ امر بہت ضروری مقصود ہی خصوص قبل تفریغ کے
اور بعد اوسکے اور وہ یہ ہی کہ آب خشخاش اور بابونہ سے نطول کرین کیونکہ بیخوابی نہایت مضر ہی اور ماء الشعیر اور ماء الجبن آمیز
بیشتر ہین اور جملہ لعابات اور شربت بنفشہ اور شربت خشخاش اور شربت نیلوفر اور عرق گلاب اور عرق بید مشک
اسمین مفید ہی ثابت نے کہا ہی کہ کوئی دوا مرطب دماغ کی شراب کثیر المزج سے نافع تر نہین ہی ایضاً سر چربی مرغی سے
ملین کہ وہ عجیب ہی ایضاً روغن بادام روغن کدو گرم کر ملین ایضاً پستان اور عورت کے دودھ سے سعوط کرین ایضاً
تخم خربزہ اور تخم کدو نیلوفر سے ضماد کرین اور یافوخ پر دودھ ٹپکاوین لیکن مخفی نرہے کہ تدبیرات مذکورہ بالا دماغی
کے لیے مخصوص ہین اور بدنی کے لیے یہ تدبیر ہی کہ تمام بدن کو روغن ملین اور حمام مرطب نہایت نافع ہی خصوص قبل
غذا کے اور بعد اسکے کہ چار گھنٹے گذرے ہون مع ملنے بدن کے بطور اعتدال کے تدبیر چوتھی تفریح ہی اور وہ یہ ہی کہ شربت
آب سیب اور بید مشک اور گل سرخ اور گاوزبان اور تمامی مفرحات اور یاقوتیات باردہ مائل باعتدال استعمال کراوین
ایضاً خمیرہ گاوزبان عنبری تمام مفید ہی ایضاً دوا المسک تلخ مع آب گاوزبان عمدہ علاج ہی ایضاً دوا المسک شیرین
مع آب بلور بخبویہ مفید ہی اور ریحانات سرد سے شموم کرین اور ادویہ خوشبو خشک جیسا کستوری اور کافور مع ادویہ مرطبہ
مثل روغن بنفشہ کے تعدیل کرین اور آواز خوش سماعت فرماوین اور آبہای جاری اور سبزے اور گل کو نظر فرماوین
اور مانند شکار اور شطرنج کے بلا افراط شغل کرین اور پارچہای سفید پہنین ایضاً ملاقات کرنا دوستون سے نہایت نفع مند ہی
کیونکہ کبھی اوسکو عتاب کرینگے اور کبھی اوسکی موانست لیکن خلوت کرنا اور فراغت نہایت مضر ہی تدبیر پانچوین معالجات
متفرقہ مالیخولیا مین علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ پہلے فصد صافن اور بعد اوسکے ہفت اندام کھلاوین اور مرغی اور بیضہ اور
دودھ تازہ اور کاہو اور کدو سے مع روغن بادام کے غذا کرین ایضاً ہر صبح ایک قیراط بندق ہندی سے مع قدری مشک
اور روغن تازہ کے سعوط فرماوین ایضاً ہر ایک ہفتہ مین لاجورد افتیمون ایک ایک مثقال ماء الجبن کے ساتھ اور پانچ درم
اسپغول مع پندرہ درم مصری اور تیس درم عرق گلاب کے علاج مجرب ہی ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ منجملہ اون ادویہ کے
جو [illegible] بار تجربہ کیا ہوا اور بعض [illegible] اچھے ہو گئے ہین صرع اور جنون سے تریاق الذہب ہی ایضاً یاقوتی شیخ رئیس کی

تدبیر دوسری اسہال ہی اور اسہال کرنے مین رعایت اوس خلط کی ملحوظ رکھین جو تحلیل سوداکی ہوئی ہی پس اگر سوداوی ہی
تو عناب اور شاہترہ اوسمین بڑھاوین اور اگر صفراوی ہو تو ہلیلۂ زرد اور املی اور آلو اور اگر بلغمی ہو تو تربد اور غاریقون
اور ایارج زیادہ کرین اور اسہال درجہ بدرجہ بعد نضج تام کے اور مرطب کیے کرین تا کہ خشکی غلبہ نکرے جالینوس نے کہا ہی کہ ادویہ قویہ سے
اسہال کرین کیونکہ اجابت خلط کی دشواری ہی اور اسکندر نے کہا ہی کہ ایارجات اور حبوب کہ سخت گرم ہین بالکل استعمال
نفرماوین کیونکہ موجب بادی احتراق کے اور خشکی کے اور جنون کے ہوتے ہین اور اسماعیل نے کہا ہی زیادہ نافع یہ ادویہ ہین ماء الجبن مین
افتیمون کا نقوع کرکے پیوین اور ہلیلۂ ہندی مع شربت شاہترہ اور روغن بادام کے **ایضاً** جوشاندہ مسہل نہایت مفید
دہلوی سے تربد پھلہ چار چار درم افسنتین گل سرخ چھ چھ درم سنا شاہترہ سات سات درم آلو پندرہ درم ہلیلۂ زرد بیس ۲۰ درم
آلو بخارا بیس ۲۰ دانہ چار رطل پانی مین جوش دیوین تا کہ ایک رطل باقی رہے اور گرما گرم ایک ۱ دانگ سقمونیا اور چار دانگ غاریقون کے
ساتھ پی لیوین **ایضاً** سفوف لاجورد معمولۂ دہلوی اور اوسکے اجداد کا صفتہ سنگ ارمنی لاجورد ہلیلۂ سیاہ دو دو جزو
بادرنجبویہ تین جزو کابلی ہلیلۂ زرد چار چار درم تخم شاہترہ چھ درم افتیمون بسفائج سات سات درم گل بنفشہ سنا پانچ پانچ
درم چینی ستائیس ۲۷ درم خوراک ایک مثقال **ایضاً** مجربہ اور معمولۂ دہلوی اور اوسکے باپ کا صفتہ سنا افتیمون دس دس جزو
اسطوخودوس دو جزو غاریقون لاجورد بادرنجبویہ تین تین جزو ریوند بسفائج تربد ہلیلۂ کابلی ہلیلۂ زرد پانچ پانچ درم
خوراک ایک مثقال سے چار مثقال تک **ایضاً** شربت نافع اقسام مالیخولیا اور صرع معمول و مجرب دہلوی اور اوسکے
باپ کا صفتہ عود صلیب غاریقون ایک ایک جزو بادیان پرسیاوشان انیسون گاوزبان بادرنجبویہ دو دو جزو
گل سرخ اسطوخودوس بسفائج ہلیلۂ سیاہ ہلیلۂ کابلی بیخ کرفس تخم کشوث تین تین جزو گل بنفشہ عنب الثعلب تربد چار چار جزو
سنا چھ جزو کشمش آٹھ جزو کشمش دس جزو دو رات تک اسکا نقوع کرین اور ترنجبین اور مصری بیس بیس ۲۰ جزو کے ساتھ
قوام دیوین **ایضاً** اطریفل نافع اقسام مالیخولیا دہلوی سے صفتہ سنا کشنیز چوبیس چوبیس ۲۴ درم ہلیلۂ کابلی ہلیلۂ زرد ہلیلۂ سیاہ
بلیلہ آملہ چار چار درم ابریشم تین درم شاہترہ لاجورد مغسولہ مصطگی دو دو درم گل گاوزبان بادرنجبویہ اسطوخودوس ایک ایک
جزو روغن بادام کے ساتھ چرب کرکے تین وزن شہد کو لیکر جوشاندہ سنا کے ساتھ قوام دے کے ادویہ داخل کرین **ایضاً**
اطریفل افتیمون نافع اقسام مالیخولیا مجرب شیخ صفتہ ترپھلہ تین درم افتیمون ایک درم ایارج فیقرا آدھا درم روغن کے ساتھ
چرب کرکے تیار فرماوین لیکن بدون ماء الجبن کے ہرگز استعمال نفرماوین **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ یہ جو ہماری ادویہ مختارہ سے
اقسام مالیخولیا کے لیے ہی صفتہ سنا بیس درم صبر [illegible] افتیمون بسفائج سات سات درم گل سرخ چھ درم مروارید چار درم
لاجورد تین درم عنبر کستوری آدھا آدھا مثقال مصری پانچ وزن مصری کو بکری کے دودھ کے ساتھ قوام دیکر ادویہ داخل
کرین خوراک تین درم مین **ایضاً** اطریفل مجرب علوی خان نافع اقسام مالیخولیا صفتہ ہلیلجین کشمش عسل ہر ایک ایک
[illegible] عرق گاوزبان اور [illegible] چینی اور [illegible] خشک اور عرق گلاب ایک ایک رطل سے لیکر قوام دیکے چالیس درم روغن
بادام [illegible] ہلیلۂ زرد ہلیلۂ کابلی ہلیلۂ سیاہ آملہ [illegible] سات سات درم گاوزبان شاہترہ افتیمون اسطوخودوس
[illegible] بادرنجبویہ پانچ پانچ درم بسفائج تربد [illegible] سنگ لاجورد [illegible] تخم [illegible]

ورپسینالانے سے اور سورج مین بیٹھنے سے اور کثرت جماع سے پرہیز کرین لیکن تھوڑا جماع بروقت کثرت نعوظ کے مفید ہی اور
بھوک اور پیاس سے احتراز کرین اور مریض کو بالکل تنہا چھوڑین کہ جیسا اوسکا جی چاہے کرے بلکہ اوسکو قید رکھین اور غذا ب
رین اور بہت اتفاق ہوا ہی کہ اوسکے سر پر ٹھوکا گیا ہی اور عقل اوسکی پھر آئی ہی **تدبیر چھٹی** اغذیہ مین اور یہ لطیف ہون اور تر
ہین جیسا شوربا جات گوشت فربہ سے مانند گوشت بکری کے اور تیتر کے اور کبک کے اور بھیڑی کے اور چڑیا کے اور
چوزہ کے اور فالودجات بنے ہوئے نشاستہ اور مصری اور خشخاش اور روغن بادام اور دودھ گاوی اور روغن گاوی اور
دہی گاوی شیرین اور کدو اور دھنیا سبز اور شلغم اور پالک اور خیار اور ککڑی اور انار اور انگور اور انجیر اور سیب اور توت
اور شفتالو اور بہی کے مگر سب انہین سے شیرین استعمال فرماوین اور چار مغز اور بادام اور چلغوزہ اور تربوز اور دودھ تازہ
اور بلیلہ زرد اور بیضہ نیم برشت اور ماء الحمص اور مہلبیہ اور روٹی خمیری اور ماء الشعیر ہین اور گوشت گاوی سے اور ہرن سے
اور مرغ آبی سے اور کباب اور سنبوسہ اور ہریسہ اور بادنجان اور باقلی اور مسور اور دودھ تازہ اور گوشت خشک اور
شراب غلیظ اور کل چیز نمکین اور تیز اور سخت بدبو اور ترش سے احتراز فرماوین **تنبیہ** مالیخولیا کا علاج ابتدا مین
آسان ہی اور جب مزمن ہو جاتا ہی تو مشکل ہوتا ہی ابو منصور نے کہا ہی کہ اگر حصول صحت مین دیر ہووے تو علاج مین
توقف نکرین کیونکہ خلط موجبہ اسکی دیر سے قبول کنندہ علاج کی ہی اور جب سودا متحرک اور اثر قبول کنندہ طبع
ہو تو علامت امید کی ہی اور شناخت کرنا اوسکے محرک کا اوسکے ظاہر قے مین اور براز اور بول مین اور بہق اور کلف اور
دوالی اور داء الفیل مین بھی ہوتا ہی روفس نے کہا ہی کہ پیدا ہونا اسکا مردون مین بسبب گرمی انکے لون کے ہی اور
عورتون مین نہایت بد ہی کیونکہ مخالف اونکے مزاج کے ہی پس سوائے سبب قوی کے نہوگا اور لڑکون اور خواجہ سراون مین
کم ہوتا ہی اور جو اشخاص کہ کہول یعنی [illegible] اور مشائخ ہین اونمین یہ مرض کثیر الوقوع ہی اور گویا کہ عرض لازم انکا ہی اور
بقراط نے کہا ہی جب امراض دوالی اور بواسیر کے صاحب مالیخولیا کو لاحق ہوتے ہین تو مالیخولیا جاتا رہتا ہی اور
رازی نے کہا ہی کہ اسوقت علاج انکا نکرین اگر کرینگے مالیخولیا عود کریگا اور اسکندر نے کہا ہی کہ جب بدن صاحب
مالیخولیا کا متقرح ہو جاوے مانند چیچک کے تو علامت موت قریب کی ہی **خاتمہ بیان اقسام مالیخولیا مین**
اگرچہ کلام سابق مین جو تدبیر کہ مذکور ہو چکی ہی اوسمین کفایت تھی لیکن اس سبب سے کہ بعضے امورات مخصوص اسکے تھے
اس لیے ذکر کیے جاتے ہین **قسم پہلی قطرب مین** اور وہ لغت مین ایک چھوٹے جانور سیاہ کو کہتے ہین جو پانی پر
ہمیشہ شناوری کرتا رہتا ہی اور حرکات اوسکے مختلف ہوتے ہین اور مترجم کے ملک کی زبان مین اوسکو سناری بولتے ہین اور
علامہ دمیری نے کہا ہی کہ قطرب ایک طائر کا نام ہی کہ تمام رات نہین سوتا اور منجملہ امثال اونکے یہ ہی کہ بیدار تر ہی قطرب سے
اور بعضے گرگ کو کہتے ہین یا سعالی کے مذکر کو کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ وہ ایک حیوان ہی زمین مصر مین کہ اکیلے
آدمی کو پکڑ کر جبرًا جماع یا ہلاک کرتا ہی اور مراد اوس سے وہ جنون سخت ہی کہ جس سے مریض لوگون کا خوف کھا کر ہر وقت
چلاتا رہتا ہی اور قبور اور مکانات خراب کو دوست رکھتا ہی اور ترش رو اور زرد رنگ اور ہر وقت پیاسا اور آنکھ اوسکی
خشک اور غائر ہوتی ہی اور رات کو گردش بہت کیا کرتا ہی اور اگر گرتا اوسکو کاٹ کھاتا ہی تو بسبب رداءت اور فساد مادہ کے

جسکے نفع پر اطبا نے اتفاق کیا ہی اور شرف الدین نے کہا ہی کہ مین نے تجربہ اسکا بہت لوگون پر اہل مراق او ر مالیخولیا سے کیا ہی
اور وہ دوسری تدبیر کے محتاج نہین ہوئے اور مین نے او سمین دو درم یاقوت رمانی زیادہ کیا ہی پس بہت لوگون کو بعد یاس کے
نفع دیا ہی طلاء مسکن صفت جدوار دو دانگ کافور عنبر بہمن سرخ بہمن سفید عود ہندی حجر ارمنی شستہ لاجورد شستہ مصطگی
سلیخہ دو دو دانگ دارچینی زعفران الاچی خرد الاچی کلان بسباسہ ایک ایک مثقال ابریشم سرطان سوختہ ایک ایک مثقال لولو
دو دانگ کہربا لسبد افتیمون ڈیڑھ ڈیڑھ درم سافج سنبل گل سرخ چار چار درم گاؤزبان تخم کاسنی پانچ پانچ درم ترنجبین بیس
درم شہد کے ساتھ قرص باندھین یا معجون بناوین اور اگر ارادہ حفظ قوت کا ہو تو افیون اور جند ہر ایک پانچ مثقال زیادہ
فرماوین اور گرم مزاج مین مشک عنبر آدھا آدھا مثقال اور بجای افتیمون کے چار درم سنا اور تین درم شاہترہ اور علاوہ
انکے آٹھ درم گل سرخ اور تخم بقلہ مقشر پانچ درم اور تخم کاہو صندل سفید تین تین درم طباشیر دو درم زیادہ کرین اور سرد مزاج مین
بسباسہ اور کافور اور پوست اترج زنجبیل عود بلسان تین تین درم جند دو مثقال اضافہ فرماوین **ایضا** کہا ہی اجوائن خراسانی
ایک حصہ تخم خیار آدھا حصہ تخم خشخاش تیسرا حصہ سے روغن نکالکر کام مین لاوین کہ تریاق مالیخولیا اور وسواس کا ہی
شرباً و مروخاً و سعوطاً اور مجرب ہی **ایضا** شربت مجرب علوی کہ ہزارہا مریض اسکے استعمال سے اچھے ہوگئے ہین اور
عام اس سے ہی کہ بعد تنقیہ اور ماء الجبن کے استعمال کرین خواہ بدون تنقیہ اور بدون ماء الجبن کے صفت گاؤزبان سات
درم تخم فرنجمشک برگ فرنجمشک بادرنجبویہ ہلیلہ سیاہ اسطوخودوس سنا افتیمون بسفایج ہر ایک اڑھائی درم بنفشہ
دو درم گل سرخ سوا درم مصری عرق گلاب ہر ایک آدھا رطل اور اگر بجای مصری کے ترنجبین اور شیرخشت بالمناصفہ
ڈالین تو تمام مفید ہوگا **ایضا** اطریفل بقائی نے حکایت کی ہی کہ تمام اقسام مالیخولیا کے لیے معمول و مصلح خون کا اور
دافع نزلہ کا اور مانع ابخرے کا ہی صفت قرفہ شاہترہ الاچی خرد سلیخہ مصطگی ایک ایک درم گل سرخ اصل السوس دو دو مثقال
ہلیلہ سیاہ بلیلہ آملہ ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ ہلیلہ زرد تربد تین تین تولہ روغن گاوی کے ساتھ چرب کرین اور آدھ سیر
عالمگیری مصری لیکر قوام دیوین خوراک ایک تولہ نہایت دو تولہ **ایضا** خمیرہ مروارید جسکو یاقوتی بھی کہتے ہین تجربہ
حکیم معصوم علیخان صفت لولو بہمن سفید بہمن سرخ تودری سرخ تودری سفید زعفران عنبر کستوری ایک ایک جزو
زہر مہرہ بادرنجبویہ دو دو جزو گاؤزبان دس جزو عرق گلاب عرق بیدمشک ہر ایک اسی جزو مصری ایک سو سات جزو
ایضا شربت معمولہ علوی صفت گاؤزبان بادرنجبویہ اسطوخودوس برابر مصری کے ساتھ قوام کرین خوراک دس مثقال
ایضا رازی نے کہا ہی کہ کوئی علاج بالغ تر نہین اشتغال اضطراری سے جسکے منافع عظیمہ ہون یا خوف عظیم سے کہ جس سے
اشتغال النفس کا تمام ہو اور سفر کرنے سے بسبب تحقیق [illegible] بہت خلق ہو اور آتش اور غرق اور حرب سے **ایضا** مخف
و اجبات سے یہ ہی کہ دوا [illegible] اور [illegible] سوداوی غالب ہو تقویت دل کی کرین اور شیخ نے کہا ہی کہ
ممکن ہی کہ سبب اس مرض کا دل ہو کر دماغ مین متحکم ہوا ہی کیونکہ [illegible] اور [illegible] ہی [illegible] ایک
[illegible] مصری مین بھی [illegible] اعجاب سے یہ ہی کہ [illegible] کرین [illegible]
[illegible]

تین تین عدد لیکر پارہ پارہ کرکے خشک کرین اور تب جملہ ادویہ اٹھارہ رطل پانی مین جوش دین تاکہ تیسرا حصہ باقی رہے اور اسی طرح ثفل ادویہ کو دوسرا جوش دیکر دونون پانی ملا کر دس رطل شہد میں قوام دیکر ایک درم کستوری داخل کرین **ایضاً** تمامی مفرحات نافع ہین **ایضاً** جملہ ادویہ خفقان کے مفید ہین **ایضاً** یاقوتیات سودمند ہین **ایضاً** مجرب آیت سکینہ ہی کہ ابتدای سورت فتح مین واقع ہی پڑھین اور گلے مین ڈالین

کلام مراقی مین

اور اوسکو نافخہ بھی کہتے ہین اور اطبا نے اوسکو بسبب پیدا ہونے کثرت وسواس کے مالیخولیا کی قسم سے قرار دیا ہی لیکن اس قسم مین عقل زائل نہین ہوتی بخلاف اقسام باقیہ کے کہ اونمین عقل جاتی رہتی ہی اسلیے افضل یہ ہی کہ اسکو اونمین شمار نکرین اور بعضے اطبا اسکو امراض معدہ سے شمار کرتے ہین اور پہچان اس مرض کی مشکل ہی اور وقوع اسکا بہت ہی اور بعضے اطبا نے اسکے لیے رسالہ علیٰحدہ تصنیف کیا ہی اور مرزا شطاری نے بھی اسکا رسالہ بنایا ہی اور ہمنے ملخص اوسکا اس کتاب مین مذکور کیا ہی **فصل پہلی** ماہیت اور اسباب مراقی مین اور وہ نفخ ہی مراق مین اور معدے مین بسبب مجتمع ہونے خلط محترق کے اور وہ اکثر مین خون ہی کہ اوس سے ریاح مغلظہ نفاخ اور ابخرۂ مظلمہ مورث وسواس پیدا ہوتے ہین اور مشہور یہ ہی کہ پہلے خلط جگر مین محترق ہوکر بعد اسکے طحال کیطرف دفع ہوتی ہی اور اسیوجہ سے صاحب مراق کا اکثر طحول ہوا کرتا ہی اور طحال سے مراق کیطرف اور فم معدہ کیطرف اور اوس سے قعر معدہ کیطرف پہونچتی ہی اور بقول محققین بعض جوانب کے نزدیک ورم سرد پیدا ہوتا ہی کیونکہ اگر ورم گرم ہوتا تو تپ اور پیاس اور قے صفراوی لاحق ہوتی اور یہ بھی ممکن ہی کہ بغیر واسطہ طحال کے مادۂ مذکورہ وریدون سے معدے مین اور مراق مین جگر کو پہونچے اور بعضے کہتے ہین کہ احتراق مادہ کا ماساریقا مین پیدا ہوکر بعد اسکے معدہ اور مراق مین جاتا ہی اور روفس اور دوفلس کہتے ہین کہ سبب اسکا متورم ہونا بواب کا ہی اور بعد اسکے بہت ٹھہرنے سے غذا اوسمین فاسد اور سوختہ ہوجاتی ہی اور وجہ قبض کی بھی یہ ہی اور اس جگہ اختلافات بہت ہین مگر اونکے ذکر مین کچھ فائدہ نہین اسواسطے متروک کیا گیا **فصل دوسری** علامات مین علامات لازمہ اسکے یہ ہین ضعف ہضم کا اور نفخ شکم کا اور ڈکار ترش اور دخانی اور کثرت بزاق کی اور وسواس اور خیالات فاسدہ اور کبھی مابین دونون شانون کے بسبب نیچے ہوجانے مادے کے ثقل سے درد پیدا ہوتا ہی خصوص بعد طعام کے اور نفرت اندھیرے سے اور خفقان اور جلدی کرنا اون کامون مین جو دیر طلب ہین اور دیر کرنا اون کامون مین جو جلدی طلب ہون اور غضب اور غم اور ان سب امورات کا سبب خلط سوختہ ہی اور سختی آنکھ کی اور خشکی ناک کی بسبب یبوست کے اور ایک چیز کو دو دیکھنا بوجہ اون ابخرون کے جو طبقات کو تنگ کردیتے ہین اور محسوس ہونا سردی کا پشت مین اور بازو مین اور اطراف مین بلکہ تمام بدن مین بوجہ تھوڑی ہونے حرارت غریزیہ کے اور کبھی گرمی بدن کی بسبب بخار کے اور اختلاج بدن کا خصوص شکم معدہ مین اور مراق مین اور اعالی بدن مین اور خلش مثل چلنے مورچہ کے یا خلش مثل سوزن کے

[illegible]

پنڈلیاں اوسکی زخمی ہوکر مندمل نہیں ہوتیں سبب اسکا محترق ہونا صفرا کا خواہ سودا کا ہے اور انزلاق ہونا اس مرض کا
سہرسبات میں ہوتا ہی **علاج** اوسکا شیخ نے کہا کہ فصد بافراط کریں تاکہ بیہوش ہو جاوے اور ترطیب اور نیند لانے میں
سعی کریں اگرچہ افیون سے ہو **ایضاً** بطیخ ہندی اور شمش اسکے لیے مفید ہی **ایضاً** مجربہ دہلوی یافوخ پر داغ لگاویں
نوع دوسری مانیا ہی اور اسکو مانو یا بھی کہتے ہیں یعنی جنون مثل درندہ کے اور انطاکی نے کہا ہی کہ مراد اس سے داء الکلب ہے
لیکن یہ قول خلاف جمہور کے ہی چنانکہ عنقریب معلوم ہوگا انشاء اللہ تعالی اور وہ مع نہایت اضطراب و توثب یعنی
کودنے کے اور اخلاق کے مثل درندوں کے اور دلیر ہونے کے موت پر ہوتا ہی کیونکہ پیدایش اوسکی بسبب احتراق صفرا کے
خواہ سودا کے مقدم جوہر دماغ میں ہی بخلاف دوسرے اقسام مالیخولیا کے کہ مادہ اونکا رگوں میں اور فضاؤں میں ہوتا ہی
نہ جوہر دماغ میں اور اکثر لحوق اوسکا فصل خریف میں اور جوش اسکا بروقت چلنے ہوا شمال کے ہوا کرتا ہی اور اکثر ہوتا ہی
کہ وہ بسبب پیدا ہونے بواسیر کے اور دوالی کے اور استسقا کے رفع ہو جاتا ہی اور اسی طرح دست سے بشرطیکہ شرکت معدہ
پیدا ہوا اور سوداوی اوس سے جسوقت جوش کرتا ہی تو انطفا ہونا اوسکا اور صحت ہونا اوس سے غیر ممکن ہی اور روفس نے
کہا ہی کہ کاٹنا اوسکا قاتل ہی جیسا کہ حیوان باولا کاٹے اور ذکر کیا ہی کہ ایک عورت نے جسکو یہ مرض تھا ایک شخص پر
اوسنے بول کیا تھا تو وہ شخص ہلاک ہو گیا تھا **علاج** ترطیب کریں اور نیند لاویں اور جب آرام مرض سے ہو جاوے
اوسوقت قیفال کھلاویں اور اسہال کریں **قسم تیسری** داء الکلب ہی اور جمہور کے نزدیک صاحب اس مرض کا کبھی غضب
اور کبھی مہربان ہوتا ہی کیونکہ سبب اسکا احتراق خون کا اور تھوڑی سی دوسری خلط ہی اور **مقدمات** اسکے سے کابوس اور
امتلا یافتن کا خون سے اور سرخی اونکی اور بستہ ہونا خون کا عورت کی پستانوں میں ہی **علاج** اوسکا مانند ترطیب کے
اور مانیا کے اور خفیف تر مانیا سے ہی غرض کہ تینوں اقسام کا علاج وہ ہی کہ تدبیرات ستہ میں مذکور ہی لیکن ترطیب زیادہ
کریں **ایضاً** دوائی جید عمدہ اور قوی یہ ہی بلکہ کبھی ایسے جنون سے آرام دیدیتا ہی جو ہائج طول حرارت کے ساتھ ہو
ایک دن میں آرام دیدیتی ہی افیون آدھا درم ماء الشعیر کے ساتھ دیویں **ایضاً** دوائے عمدہ محمود الاثر یہ ہی کہ جسمیں مادہ خر کو
بجائے گھاس کے خشخاش تر اور جو اور نشاستہ اور روغن بادام اور شکر تری کھلایا جاوے تو دودھ اوسکا مانیا اور
داء الکلب کے لیے بعد تنقیہ کے نہایت نافع ہی **قسم چوتھی** وسواس میں اور اسکو حدیث النفس اور خیال فاسد بھی کہتے ہیں
اور اسکے اقسام میں منجملہ اونکے ایک قسم وہ ہی جو پاکی بدن میں اور نماز میں ہوا کرتا ہی مؤلف اکسیر رحمۃ اللہ نے لکھا ہی کہ
مجھکو لڑکپن میں یہ قسم پیدا ہوئی تھی باوجود کثرت وضو کے اور پاکی بدن کے اور کپڑوں کے دل میں اطمینان نہوتا تھا
لیکن یہ قسم مالیخولیا سے خفیف ہی اور اکثر اوقات موذی بقسم صعب بلکہ اکثر اوقات عارض اوسکا ہوتا ہی **علاج**
یہ ہی کہ تقویت دل میں اور دماغ میں اور حتی الامکان رفع وسواس میں سعی فرماویں **ایضاً** شربت واسطے رفع فکر وسواس کے
شارح قانون سے مفرحہ کہربا ابریشم لاجورد محرق مغسول جدوار [illegible] درونج ہر دو بہمن ہر دو صندل مروارید
[illegible] عود صلیب ایک ایک مثقال مروارید اور کہربا کو سحق کرکے باقی ادویہ کو کوٹ کر ایک پوٹلی میں باندھیں
[illegible] گاؤزبان اور نعناع اور گل سرخ اور بہی [illegible] ریحانی اور [illegible]

[illegible] اسکے کہ ... پیدا ... بلکہ جو مادہ کہ صاحبان مزاج خشک مین دیگر
ادویہ قویہ ... نافع نہین ہوتا ... پانی تمام سرد ... پانی برف سے کیجاتی ہی
صفت ... شربت ... بستان افروز ... تخم کاسنی اصل السوس گاوزبان نیلوفر
تین ... بادام ... شربت ورد دیگر ... درم ... سنقوری
جوشاندہ ... واسطے کہ وہ بالخاصیہ مسہل مواد سوختہ کی
عمق بدن سے ... کہ کسی خلط کو جوش مین لاوے یا گرم کرے ایضاً تدبیر نہایت عمدہ نافع امراض سوداویہ
مراقی اور بواسیر اور ریح البواسیر کے لیے صفت پانچ مثقال افتیمون کو ستر مثقال ماءالجبن مین جوش دیکر ہاتھ سے خوب
ملین اور بیس مثقال شیرخشت اور تین ... آلو بخارا کے ساتھ پیوین فائدہ دوسرا تدبیرات متفرقہ مین بجملہ
واجبات کے یہ ہی کہ ... دل کی ... سکنجبین ... موٹے کرنیوالے بدن کے استعمال کرین
کیونکہ قوی ... ماءالشعیر اور شربت انار اور ریحان اور گاوزبان اور بادیان
اور شاہترہ اور لیمون اور ... اور عرق بید مشک اور بادرنجبویہ پلاوین اور ان
ادویہ ... جیسا شربت خشخاش اور عناب اور نیلوفر اور شیرہ تخم خرفہ اور تخم خیارین اور
کاہو ... اسکے کہ ... کیونکہ ضرر انکا بسبب ضعیف کرنے معدہ کے
گرمی اور خشکی ... تخم ... استعمال کرین لیکن کبھی ادویہ
قویہ کی احتیاج پڑتی ہی جیسا تخم ... جلاب جالینوس کا پیوین
اور ... عرق ... بادرنجبویہ ... کو جوش دیکر ... ایضاً بجملہ ادویہ نافعہ کے مربای ہلیلہ اور
مربای آملہ ... ایضاً دوای مجمود خمیرہ ہلیلہ ہی ایضاً
طبری نے کہا ہی کہ گرم مزاج کو چاہیئے کہ ... شربت خشخاش ... اور صاحب مزاج سرد کا سکنجبین پر التزام کرے
ایضاً رسالہ مین مذکور ہی کہ شاہترہ نہایت مفید ہی ایضاً نہایت مفید جامی خطائی ہی ایضاً مجرب باتفاق اطبا کے
افسنتین ہی روفس نے کہا ہی کہ استعمال کرنا افسنتین کا مراقی کے لیے مفید ہی اور عماد شیرازی نے کہا ہی کہ وہ تمامی امراض
سوداویہ کے لیے مفید ہی خصوص شربت مجربہ شیخ کا اور وہ یہ ہی افسنتین سو درم مین سیر پانی مین جوش دیوین تاکہ تین استار
باقی رہے اور دس استار آب سفرجل سے جو خمیرہ مین مشوی کی گئی ہو ساڑھے سات استار شہد کے ساتھ قوام دیوین خوراک
پانچ درم اور عماد الدین نے کہا ہی کہ مداومت اسکی مع معجون نجاح کے بعد استفراغ کرنے ماءالجبن کے بڑی عمدہ تدبیر ہی
فائدہ تیسرا مفرحات مین دواءالمسک نافع مراقی اور ساہجرہ اور ریاح اور مواد سوداوی اور مقوی معدہ اور دل اور جگر
مجربہ حکیم عبدالملک صفت صندل چار ماشے مشک سات ماشے زعفران دس ماشے سنبل ایک درم تبسد درو درونج عقربی
اور سرخ ... ساذج ... زرنباد بادرنجبویہ گل گاوزبان پوست اترج الایچی خرد ورق نقرہ دو دو درم
مروارید کہربا ابریشم ... درم مصری ... اگر گرم مزاج ہو اسکو عرق بید مشک کے ساتھ استعمال کرین

بھاری ہونا بدن کا اور درد اعضا مین مانند کوفت کے اور سانس دخانی اور جلنا حلق کا اور فم معدہ کا اور دماغ کا اور کھنچنا مراق کا اوپر کو اور معدے کا ادھر اودھر اور ہونا درد کا سر مین اور پیدا ہونا کانون مین آواز نرم اور سخت اور فراموشی اور بیداری اور سبب ان سب کا ریاح اور ابخرے ہین اور بھوک جھوٹی بسبب اوترنے سودا کے اور غثیان اور تہوع اور فواق اور قراقر اور درد شکم بسبب خلط فاسد کے اور سانس دوبارہ اور تنگ ہونا چھاتی کا بسبب حائل ہو جانے ابخرون کے حجاب مین اور جلنا ہتھیلیون کا بسبب مستعار کرنے حرارت کے اوسطرف کو اور کبھی بسبب ضعف حرارت غریزیہ کے سرد ہوتی ہین اور نرم ہونا پاخانہ کا بسبب نہ کھینچے جانے کیلوس فاسد کے اور کبھی سخت بند ہو جاتا ہی تاکہ دو روز یا تین روز نہین آتا ہی بوجہ متورم ہو جانے باب کے اور شہوت بہت بسبب نفخ کرنے اعضای سافلہ کے اور اکثر مین عوارض مذکورہ بسبب بدہضمی کے زیادہ ہوتے ہین اور ہر وقت اچھے ہونے ہضم کے کم اور بول سفید بسبب عدم پختگی کے اور اوپر جانے حرارت کے اور کبھی سرخ ہوتا ہی

فصل تیسری بیان امراض متشابہ اسکے مین سمجھنا چاہیے کہ یہ مرض بسبب نفخ کے اور غثیان کے اور کھنچے جانے معدے کے اطراف کو اور درد سینہ کے اور تنگی نفس کے مشابہ ربو البواسیر ہوتا ہی اور خلش مین اور کشش مین اور اختلاج اعضا مین اور صعود ابخرہ مین مشابہ خفقۃ الکبد کے اور لرزہ اور قشعریرہ مین مشابہ تپ شر الکبد کے اور معلوم کرنے خلش کے مانند مورچون کے مشابہ خدر کے اور حرارت نرم اور لاغری سے مشابہ دق کے اور درد اور بدبو سے ڈکار کے اور خشکی موہنہ سے مشابہ قرحہ مری کے اور معدے کے اور بثور مری کے اور معدے کے اور غثیان کے اور غم اور غثیان مین مشابہ کرب معدی کے ہوتا ہی اس صورت مین طبیب کو ضرور ہی کہ علامات مذکورہ مین نظر دقیق کرے لیکن چونکہ علامات ہر ایک کے اونکی جگہ مین مذکور ہین دوبارہ احتیاج اونکے ذکر کی نہین دیکھی گئی

فصل چوتھی علاج مین اسمین بڑی فکر درکار ہی کیونکہ اگر ادویہ سرد اور تر استعمال کرین تو مورث ضعف ہضم کا اور معدے کا ہوتا ہی اور اگر ادویہ گرم اور خشک کرین تو موجب ازدیاد احتراق کا ہی اور واجب ہی کہ اسکے علاج مین دیر کرین نہین تو اکثر ایسا ہوتا ہی کہ یکبارہ غلبہ پاکر یکبارہ محدث عارضہ ردیہ کا ہوتا ہی اور جلدی بھی نکرین کہ یہ دیر مین رفع ہوتا ہی بلکہ جو تدبیر کہ آسان ہی اوسپر مداومت کرین اور تفصیل اسکی چند فائدون مین مذکور ہی

فائدہ پہلا تنقیہ مین باہلیلہ خواہ صافی ہر ایک چالیس دن مین کھولین لیکن دیر نکرین کیونکہ ضعف معدہ کی اور باعث تہ نشین ہو جانے خلط کی ہی اور جب تک ممکن ہو مسہل بنظر رعایت معدے کے نفرماوین خصوص قوی سے اسہال کرنا بالکل مضر ہی بلکہ کبھی باعث تشنج کے او خشکی مفرط کے قاتل ہی اور اگر ضرورت کا لم پڑے تو زوق اور مدارات بعد نضج کے [illegible] گاوزبان اور [illegible] اور بادیان اور جلنجبین سے مسہل دیوین صفت [illegible] درم سنا [illegible] درم مصری [illegible] خیارشنبر کے ہمراہ مع جوشاندہ گاوزبان بادرنجبویہ افتیمون اور تھوڑی سی افسنتین کے مع خیارشنبر او شربت [illegible] دیوین **ایضا** مسہل [illegible] بشرط عدم حرارت کے رسالہ سے صفت گل [illegible] افسنتین [illegible]

[illegible]

پس معدہ اوسکا ضعیف [illegible] تمام [illegible] زائل ہوگیا اور وہ ایک صاحب فراش ہوا ہمارے پاس آیا تو ہمنے اوسکے واسطے یہ
معجون بنائی اور کہا کہ ماء الجبن چند روز پیوے اور بعد اوسکے تین دن یہ معجون کہاکر بعد اسکے ماء الجبن استعمال کیا جاوے
اوراسی طرح کیا اور کہا کہ پانچ دن معجون نہ کہاوے ان دنون مین مفرحات معتدلہ مائل ببرودی اور دوار المسک معتدل استعمال
کرتا رہے اور غذا ماء الشعیر مزور مع کدو و پالک اور روغن بادام کے کہاوے چنانچہ اس تدبیر سے بالکل اچہا ہوگیا اور سوای اسکے
یہ معجون مقوی دل اور دماغ کی اور معدہ اور جگر کی اور مراق کی [illegible] اور مخرج فضولات سوختہ کی اعضای مذکورہ سے اور
منعش حرارت غریزیہ کی اور دافع ملال اور وحشت کی ہی صفت [illegible] کافور ریاحی تخم بادرنجبویہ قرفہ طباشیر سنبل تازہ مشک
کہ [illegible] الایچی خرد ہر ایک [illegible] مثقال [illegible] ورق نقرہ ورق طلا اڑہائی اڑہائی مثقال لاجورد شستہ [illegible]
[illegible] ہر ایک چار چار مثقال [illegible] پانچ پانچ [illegible] مروارید کہربا گاوزبان مصطگی
[illegible] ابریشم [illegible] اترج [illegible] تخم [illegible] تخم خیارین تخم کاہو
تخم کدو [illegible] تخم کاسنی ہر ایک دس [illegible] صندل [illegible] عرق گلاب عود
ہر ایک [illegible] اور شہد مصفی آدہ آدہ سیر شربت [illegible] اور مصری
ایک ایک [illegible] مثقال [illegible] دو دو مثقال [illegible] اون ادویہ مین جو اوپر لگائے جاتے ہین پس
[illegible] پر لگاوین منجملہ محلل [illegible] یہ [illegible] صفت
بنفشہ [illegible] برگ [illegible] ہر ایک [illegible] بابونہ اکلیل شبت ایرسا ایک ایک جزو اور کبہی [illegible]
[illegible] برگ [illegible] قصب الذریرہ [illegible] ہر ایک درم
[illegible] لعاب تخم کتان کے ساتھ ضماد کرین ایضاً
[illegible] ایضاً [illegible] انفع محلل ریاح اور ابخرہ بابونہ اکلیل
برگ اترج [illegible] ایضاً [illegible] روغن گل ایضاً اور [illegible] کاسنی [illegible]
گل [illegible] ایضاً [illegible] بابونہ اور اکلیل [illegible] برگ اترج کا محلل ریاح اور ابخرہ کا ہی اور نیز
بابونہ [illegible] ایضاً [illegible] پانی شیرین [illegible] نطول کرنا نافع ہی اور جو جگہ
اوسپر [illegible] اور [illegible] اور انیسون اور [illegible] تکمید فرماوین لیکن اختیار ہی کہ ادویہ مذکورہ خشک سے
خواہ جوش دیکر کسی جانور کے مثانہ مین ڈالکر تکمید کرین ایضاً نہایت مفید سوزش ہتھیلیون کے لیے حنا کو پانی کاسنی کے ساتھ لگاوین ایضاً
سر اور قدم پر روغن بنفشہ اور روغن کدو ملین ایضاً جب مریض نیند مین ہو تو چاہیے چربی تازہ دنبہ کی پانون پر ملین کہ نافع عظیم ہی ایضاً
نافع یہ ہی کہ پانون کو ملین اور پیٹہ اور [illegible] کو گرم کرین اور حرکت معتدلہ فرماوین فائدہ پانچوان پرہیز مین تفصیل اغذیہ جو کہ
نافع یا مضر ہین پہلے مالیخولیا مین مذکور ہوچکی ہین لیکن بعضے طبیب کہتے ہین کہ غذا ایک قسم کی چاہیے تاکہ ہضم اوسکا مشکل نہووے اور
اگر بہوک بہت لگے تو ماء الشعیر مطبوخ بہ خشخاش مناسب ہی اور تمامی ادویہ قابضہ اور عفصہ اور سرد اور گرم اور مرغی سے پرہیز کرین اور
جماع بکثرت مضر ہی اور قلیل نافع ہی خصوصاً اگر ہمہ شرائط محبوب کے ساتھ واقع ہو تو تمام فائدہ مند ہی کیونکہ منعش حرارت غریزی اور

ایضاً معجون اکرم خانی نہایت مجرب اور بغایت عمدہ تقویت دل اور معدہ اور اشتہا اور ہضم اور دافع ابخرہ معدہ اور
مراق اور سوزش احشا اور ہیضہ اور اسہال معدہ کے لیے صفت کافور ایک ماشہ فلفل آدھا درم سنبل درم [illegible]
تین تین الائچی چار مروارید پوست پستہ پانچ پانچ درم پانی انار کا اور پانی بہی کا دس دس شیرہ آملہ بارہ [illegible]
بیس سرکہ انگوری چالیس عرق گلاب رطل چینی اڑھائی رطل نمک ایک درم ایضاً معجون فلاح مؤلفہ صاحب رسالہ
کہ جسکی بڑی تعریف اوسنے کی ہی اور کہا ہی کہ اسرار خدای تعالیٰ سے ہی اور بارہا تجربہ کیا گیا ہی اگرچہ بغیر تنقیہ کے استعمال
کیجاوے تاہم نافع اقسام مالیخولیا کی ہی اور احتراق اخلاط کی اور وسواس کی اور صعود ابخرہ کی اور [illegible] کی اور قشعریرہ کی
اور اختلاج کی اور اون عارضے کی جو مانند رفتار مو بیچے کے مراق میں معلوم ہوتا ہی اور مقوی اعضای رئیسہ اور معدہ [illegible]
مراق اور اشتہا اور ہضم کی ہی صفت الائچی خرد کافور ایک ایک درم مشک مثقال ورق نقرہ آٹھ ماشے تخم خیارین تخم [illegible]
بہمن سرخ بہمن سفید زعفران تین تین درم تخم شاہترہ حب مقشر کاہو کاسنی گاؤزبان عود بیج یعنی گوندی طباشیر مصطگی [illegible]
بادرنجبویہ صندل سرخ صندل سفید کشنیز چار چار درم بسفایج گل بنفشہ تخم بالیہ لاجورد مغسول پانچ پانچ درم برگ [illegible]
اسطوخودوس گل سرخ سنگ یشم چھ چھ درم شاہترہ بھنگرہ برگ ارقون سات سات درم ہلیلہ سیاہ مرغن بروغن بادام [illegible]
دس دس درم شربت زرشک شربت لیمون شربت انار ترش رب بہی ہر ایک آدھ آدھ پاو شربت انار شیرین [illegible]
سیب شربت عناب پاو پاو عرق گلاب آدھ سیر مصری تین پاو عرق بید مشک آب عصی الراعی یعنی ہکرہ ایک ایک [illegible]
خوراک ساڑھے تین درم نہایت چار مثقال ایضاً یاقوتی جسکو صاحب رسالہ نے شیخ سے نقل کیا ہی مقوی دل اور دماغ
اور زینت افزای چہرہ اور حواس اور نہایت مفید ضعف قوی اور بیہوشی اور نقاہت کے لیے ہی صفت لعل [illegible]
زمرد مرجان یشم عقیق بسد ابریشم دارچینی مصطگی زرنباد درونج کبابہ کہال پتر خولنجان قاقلہ تخم بالنگو کشمش [illegible]
اسارون قرنفل اسطوخودوس افتیمون گاؤزبان فادزہر جنوبی عنبر مشک ایک ایک مثقال تخم ریحان [illegible]
کہربا مروارید ورق طلا یاقوت زمرد سنبل زراوند جوز بویہ بسباسہ ثعلب کشنیز طباشیر خشخاش عود ہلیلہ سیاہ دو دو مثقال
پنیرمایہ شتر زرشک الائچی تخم شلغم تخم خربزہ تخم خیار تخم کاسنی تخم خرفہ مقشر نارجیل صنوبر بادام پستہ تین تین مثقال تعب
صندل سحوق مع آب گلاب اکیسو پچاس عرق گلاب دو سو شہد مصری ہر ایک ڈیڑھ حصہ خوراک ایک مثقال دو مثقال تک
ایضاً معجون راحت مؤلفہ صاحب رسالہ نافع سودا صفراوی اور مراق اور تپ گرم اور سرفہ گرم اور مقوی معدہ
اور جگر اور دافع ابخرہ اور دافع سوزش صفت کافور دو مثقال الائچی خرد الائچی کلان طباشیر چھ چھ درم صندل سفید
تخم خیارین تخم تربز تخم کدو تخم خیار تخم شاہترہ بارہ بارہ درم تخم کاہو تخم خرفہ آملہ صمغ زرشک گل سرخ رب السوس
اٹھارہ اٹھارہ درم تخم کاسنی کشنیز تیس تیس درم ترنجبین چھتیس رب بہی آب انار شیرین ایک ایک رطل پانی گلاب اور
تربز اور کدو برلان دو دو رطل مصری تین رطل دودھ بکری کا چار رطل اسی عناب منقوع بدستور قوام دیوین
ایضاً حکیم مسیح الزمان نے ذکر کیا ہی کہ ایک شخص منجملہ دوستان اونکے دکن کیطرف گیا اور بہت پینے شراب تند کے
[illegible] ہوا اور اطبای اون طرف نے ادویہ مبردہ اوسکے جگر پر لگانا شروع کیے لیکن اصل مرض [illegible]

امراض کا ہی اور باقی ایک ثلث کیونکہ اس سے بوجہ ہزال اور تغیر رنگ کے اور لزوم خفقان کے بدن بھی متغیر ہو جاتا ہی **علامات**
اسکے ابتدا مین دوست رکھنا زینت کا ہی اور مطلب اوسکا اس سے یہ ہوتا ہی کہ محبوب کی آنکھون مین اچھا معلوم ہووے اور
لذت پانا غزل اور شعرون سے ہی اور بعد اسکے تھوڑا کھانا اور زردی رنگ کی اور غائر ہونا آنکھون کا اور خشکی اونکی سوائے رونیکے
و بیداری اور آہ سرد اور جھپکانا پلکون کا مع تھوڑے سے مسکرانے کے اور وجہ مسکرانے کی یہ ہی کہ جب اسکو خیال مین
محبوب دکھلائی دیتا ہی تو اوس سے لذت لیکر مسکراتا ہی اور صفائی بول کی اور اختلاف نبض کا خصوص بوقت یاد کرنے
محبوب کے ہی بلکہ بعضے اطباء دانایان نے یقین کرنا نام محبوب کا اسی حیلے سے کیا ہی یعنی نبض اوسکی ہاتھ مین لیکر نامون کا
لینا شروع کیا اور بعد اسکے اقسام صنائع اور حرفت کا اور بعد اسکے شہرون کا اور بعد اسکے محلون کا اور نبض پر خیال رکھا
جب دیکھا کہ فلانے نام پر صنعت یا شہر یا محلے سے نہایت اختلاف ہوا ہی بلکہ بالکل منقطع ہو گئی ہی تو دوبارہ اوسی طرح کہا تا کہ
یقین ہوا کہ فلانی جگہہ اسکا عشق ہی چنانچہ اس حیلے کو مجرب کر چکے ہین اور اچھا قول بقراط کا یہ ہی کہ نبض ایسی دلیل ہی کہ بالکل
جھوٹ نہین کہتی **علاج** اطبا متفق ہین کہ تدبیر اسکی جماع کرنا ہی خصوص اگر بوجہ شرعی معشوق سے میسر ہو در صورت عدم موجب
فساد کا ہی کیونکہ قاعدہ ہی کہ آدمی حریص اوس چیز پر ہوتا ہی کہ جس چیز سے منع کیا جاتا ہی اور سوای محبوب کے اگر میسر ہو تو بھی
مفید ہی خصوص اوس عورت سے جو مشابہ محبوب سے ہی کیونکہ موجب اصلی کو جو شہوت ہی توڑ دیتا ہی اور بعضے کہتے ہین
کہ معشوق کے ساتھ جماع کرنا غیر جائز ہی اسوجہ سے کہ فراق بعد الوصال تمام دشوار ہی اور کبھی یہ حیلہ کیا جاتا ہی کہ معائب
معشوق کے اوسکے پاس ذکر کرتے ہین تا کہ متنفر ہو جاوے اور حکما سے عجائب کو اس باب مین بسبب تجربہ کاری کے بڑا حیلہ
اور تجربہ کار سمجھا گیا ہی اور کوشش کرین کہ علوم دقیقہ مین جیسا حساب اور شکار مین اور شطرنج اور تجارت اور عمارت اور سماع
اشعار ہین کہ جنمین ذکر موت کا اور فنای عالم کا اور قیامت کا ہو اشتغال کراوین لیکن غزلیات کا سننا نہایت برا ہی اور
درازی مفارقت کی اوس قبیل سے ہی کہ یا تو بالکل نسیان ہو جائیگا یا بسبب غم کے ہلاک ہو جائیگا جیسا کہ اچانک
وصال کا ہونا بسبب کمال خوشی کے موجب ہلاکت کا ہی اور جو لوگ کہ ذوی العقل اور عاقل ہین اونکے لیے ملامت کرنا مفید ہی
خصوص قبل استحکام کے ورنہ ویسا ہو گا جیسا کہ شاعر نے کہا ہی **اجد الملامة فی هواك لذيذة** پاتا ہون ملامت کو
تیری دوستی مین لذیذ **حبا لذكرك فليلمنی اللوم** واسطے دوستی یاد کرنے تیری کے پس چاہیے کہ ملامت کرے
مجھے ملامت کرنے والا ارسطو نے کہا ہی کہ لیٹنا عاشق کا اوس مقام مین کہ جہان استر لیٹا ہو مفید ہی لیکن اگر عورت ہو تو بجاے
لیٹنے استر مادہ کے اور اگر مرد ہو تو بمقام نر کے لیے لیکن انطاکی نے برعکس اسکے ذکر کیا ہی اور کہا ہی کہ ہڈی آدمی کی سحق
کر کے ایک دانگ کھلاوین کہ تین دن مین مخلص ہی مگر بشرطے کہ عاشق کو علم اس بات کا نہو **ایضاً** پارچہ کپڑے کا اوس جگہہ سے
کہ گردن معشوق پر چسپان ہو دھو کر پلاوین **ایضاً** نیل ہندی چار جو تک پلانا مفید ہی **ایضاً** جل اور باندھنا اوس
جل کا یعنی جھول اونٹ کی اوپر ہاتین اوسکے بغیر علم معشوق کے اور بیٹھنا قبور مین اور پینا مٹی قبر مقتول کی نافع ہی **ایضاً**
بقول صاحب دوہ کے خصیہ بلی سیاہ کا خشک کرین اور روغن گل کے ساتھ سحق کر کے عاشق کے دل پر طلا کرین
التحقیق لصاحب عاشق ہونا مع خیال بد کے فعل شیطان کا اور نقصان ایمان کا ہی حدیث مبارک مین وارد ہی کہ

مستفرغ مواد محترقہ کا ہی **فصل تیسری حکایات مین** جو مقصود مین طبری سے منقول ہی کہ امیر اچھا ہوا
بسبب صعود ابخرے کے اور خامی مادے کے بول اوسکا سفید تھا اور رشح تھا قوی اور وہ مقیم فاسد
مونڈھون کے درد پیدا ہوا اور طبیبون نے اس گمان پر کہ مرض سرد اور ریحی ہی غلطی کھا کر حب منتن
زیادتی کی اوسپر پہلے امیر نے حکم دیا کہ طبیب کو قتل کر ڈالین اور بعد اسکے حسب سفارش حکم دیا کہ قید کیا
فارس سے بلوایا اوسنے بھی مرض سرد اور ریحی گمان کیا اور مسہل پلایا اوسپر بھی امیر نے غضب کیا اور
مارا کہ بیہوش ہو گیا بعد اوسکے دہب یہودی کو بلوایا اوسنے بھی مسہل پلایا اور کہا کہ بعد مسہل کے حمام مین
امیر بیہوش ہو گیا اور بعد افاقے کے یہودی کو حمام مین قید کیا اور بہت سی دوا اوسکو پلائی حتی کہ یہودی
نکالا گیا تو قریب الموت ہو کر ایک برس تک فراش پر پڑا رہا اور تمام چہرہ اوسکا اوتر گیا اور یہودی نے طلب
توبہ کی بعد اسکے امیر مذکور نے ابو عبد اللہ ترمذی کو لکھا اگر کوئی طبیب ہو تو بھیجو اوسنے مجکو بھیجا اور مین نے
اوسکو ماء الشعیر اور جو خندروس دیا اس تدبیر کرنے سے آثار صحت کے ظاہر ہونے لگے اور بعد بیداری کے جو بہت
نہ سویا تھا چند روز آرام کیا بعد اسکے چند روز گذرے تھے کہ ایک عورت طبیبہ عالمہ کتابہای بقراط اور جالینوس کی
پہونچی اور اوسنے کہا کہ دودھ گدھی کا اوسکو پلا وین اور مین نے ادویہ مذکورہ کو مع دودھ گدھی کے استعمال کرایا
اور وہ اچھا ہو گیا **ایضاً** طبری نے کہا ہی کہ ایک اور شخص تھا کہ اوسکو بھی یہی مرض لاحق ہوا تھا اور جب طبیب نے اوسکو
ایارج اور ایسا اطریفل کہ جسکو حب ایارہ سے تقویت دی گئی تھی استعمال کرایا تو قریب مرگ ہو گیا بعد
اوسکو ماء الشعیر اور حریرۂ خندروس [illegible] اور شراب سفید مائی اور آبزن خفیف استعمال کرایا اور وہ تھوڑے ایام مین اچھا ہو گیا

کلام عشق مین

اسکو امراض دماغیہ مین شمار کرتے ہین کیونکہ اسکا تعلق مع خیال ہی اور مالیخولیا کی طرف منجر ہوتا ہی اور بعضی اوسکو مالیخولیا کی
قسم بتاتے ہین اور وہ حب مفرط معشوق کے ساتھ ہی جو موجب انہماک قوتہای عقلیہ کی اور روگردانی غیر سے ہوتی ہی اور
بعد اسکے منجر باحتراق اخلاط اور زوال عقل کے ہو جاتا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ سبب اسکا بخار ہنی محتبس کا ہی مؤلف
فرماتے ہین کہ مین اس دلیل کو بعید نہین سمجھتا کیونکہ غالب وجود اسکا بدون شہوت کے نہین ہوتا جہان شہوت ہوتی ہی
تو پیدا ہوتا ہی والا فلا اور ایسا ہی جب شدت اور ضعف شہوت مین دائر ہوتا ہی اور یہی وجہ ہی کہ عشق مرد کا عورت پر اور
عورت کا مرد پر اور مرد کا امرد پر ہوتا ہی اور نہ امرد عاشق امرد اور نہ عورت عاشق عورت یا امرد اور نہ مرد عاشق مرد اور
نہ خصی عاشق کسی کا ہوتا ہی اور کثیر الوقوع انہین مجرد لوگ ہین یعنی جنکے عورت نہین ہوتی اور نیز جوانون مین ہوتا ہی اور جو شخص کہ
جماع کرتا رہتا ہو اور مشایخین مین تھوڑا ہوا کرتا ہی اور جو اشخاص کہ جنکا نکاح کرنا ممنوع ہی اونپر بالکل نہین ہوتا اور بعضے
محبت وعشق شہوت پر غالب ہو جاتا ہی اور وہم اور خیال اور اثر اور نشان اوسکا نہین رہتا تا کہ اگر عاشق کو واسطے
نکاح معشوق کے کہیں تو انکار کرتا ہی اور کمال اوسکا یہی ہی اور عشق تمامی امراض سے صعب ہی اور بقراط نے کہا ہی
کہ [illegible] یہ عارض نفس کا ہی اور باقی لاحق بدن کے اور معلم ثانی نے کہا ہی کہ یہ مرض [illegible]

اور محققین نے کہا ہی کہ ملک صرف عقل ہی اور بہیمہ محض شہوت اور انسان دونون سے مرکب ہی پس جو شخص کہ عقل اوسکی شہوت پر غالب ہو
تو وہ ملک سے افضل ہی اور جو شخص کہ شہوت اوسکی عقل پر غالب ہو وہ بہیمہ ہی پس ظاہر ہوا کہ عشق عفیف ایک بحر زخّار اون
طبائع کے لیے ہی جو عفیف محارم اور متصف بمکارم اور مخلوق بہ حیا اور نصیحت کرنے جہان کے لیے منظور ہین اور جو شخص کہ
غیر اوسکا ہی اگرچہ ابتدا اوسکی عفت رہتا ہی الا بعد اوسکے راجع بہ فجور ہو جاتا ہی کیونکہ شیطان کے مکائد بہت ہین اور قسم ہی
مجھے عمر اپنی کی کہ جو شخص مباحات مین توسع کرتا ہی بعد اسکے محرمات مین پڑتا ہی مگر وہ شخص کہ جسکو خدای تعالی معصوم رکھے
اور مخفی نرہے کہ پورا ادراک کرنا محاسن کا موقوف بعقل و ذکا ہی اور دائم ہونا عشق کا منحصر باخلاق حسنہ ہی اور بقراط نے
کہا ہی کہ غلیظ طبع اور فاسد مزاج اور کم ہمت آدمی کو عشق نہین ہوتا اور یونس نے کہا ہی کہ جو شخص کہ سماع اور تار سے طرب
نہین کرتا اور تامل گلزار سے وحشت مین نہین آتا اور آب اور پرندہ اوسکو شغل مین نہین لاتا تو مابین اوسکے اور عشق کے ایک سد ہی یعنی لوا

کلام مشترک مابین فالج اور لقوہ اور رعشہ اور تشنج اور تمدد اور کزاز اور خدر کے

اور انکو امراض عصبانی کہتے ہین اور اونکے بیان مین ایک مقدمہ اور چند فصلین مذکور ہین

مقدمہ بیان کرنے ماہیت امراض مذکورہ مین

مخفی نرہے کہ حامل قوت حاسہ کا اور محرکہ کا روح نفسانی ہی جو اوسکو دماغ سے اوٹھا کر بدن کی طرف لیجاتی ہے لیکن قوت
حس کی بجز موت کے کہ وہ اعصاب گردن سے حاصل ہی اعصاب دماغ سے ہی اور قوت محرکہ اعصاب نخاع سے ہی پس جب
نفوذ روح کا اعصاب حس مین نہو تو خدر اور اگر اعصاب حرکت مین نہو تو فالج اور رعشہ اور اگر عصبہ اپنے مبدا کی طرف
متقلص یعنی سکڑ جانے تو تشنج اور اگر دونون طرف سکڑ جائے تو تمدد اور کزاز لاحق ہوتے ہین اور منع کرنے والی روح کے
نفوذ سے غالبا سردی اور تری ہی کیونکہ سردی مخالف مزاج کی اور تکثیف اوسکی اور تنگ کرنے والی مجاری کی ہی اور رطوبت
گندہ کرنے والی اعصاب کی اور سست کنندہ اونکی ہی اور امراض مذکورہ مشائخ مین عسیر البرء یعنی مشکل سے جانے والے ہین
کیونکہ ارواح اونکی ضعیف اور سرد اور تر ہی اور اسی طرح اگر جانب چپ مین ہو تو ویسا ہی عسیر الزوال ہی بوجہ دوری اوسکے
پہونچنے دوا سے اور ضعیف ہونے اوسکے خلقت مین اور اگر قوت طبیعیہ باطل اور عضو لاغر اور رنگ فاسد ہو جائے
تو علامت ناامیدی کی ہی اگر حدوث انکا لڑکے مین بوجہ رطوبت کے ہو تو اکثر بر وقت مانع ہونے اوسکے کے بسبب تحلیل
ہو جانے رطوبات کے یہ امراض زائل ہو جاتے ہین اور اکثر حدوث انکا موسم سیال اور ربیع مین ہوا کرتا ہی **فصل پہلی**
معالجے مین بموجب اسباب اونکے سمجھنا چاہیے کہ جملہ اسباب اسکے بارہ ہین **پہلا** بلغم ہی اور وقوع اسکا اکثر ہی **علامات**
اسکے لاحق ہونا مرض کا یکبارہ اور نہ جذب ہونا روغن کا جلدی سے مگر اوس وقت کہ کوئی گرمی غریبہ بدن کو پہونچے اور اسباب
اسکے بدہضمی اور کمی ریاضت کی اور جمع کرنا مانند خربزہ اور دودھ کے ہی **علاج** اگر مرض ضعیف ہو تو چار دن تک خواہ ہفتہ تک
نضج کرین اور اگر قوی ہو تو دو ہفتہ تک مع تعدیل و تلطیف بمضغ مصطکی اور جیفل اور زنجبیل اور قرنفل اور کندر اور وج اور
پودینہ اور عاقرقرحا کے اور بعد اسکے متفرق طور تنقیون مین ترقی کے ساتھ پس از نضج تام مسہل لیوین کیونکہ جو مادہ کہ عصب مین
ہوتا ہی بدون نضج کے نہین نکلتا اور تحلیل اوسکا بدتر ہوتا ہی اور مسہل قوی لینے کی قبل نضج کامل کے بالکل مبادرت نکرین اور

منظر کرنا ایک تیرۂ زہرناک ہی منجملہ تیرون شیطان کے اور پیدا ہونا عشق کا عفت کے ساتھ بڑی عمدہ ریاضت دل سخت کے لیے ہی
اور نہایت قوی جالب مکارم اخلاق کا اور عشق حقیقی کا ہی آور ارسطو نے کہا ہی کہ وہ دلیر کرنے والا بزدلون کا اور سخی کرنے والا
بخیل کا اور سرافراز کرنے والا ضعیفون کا ہی اور اگر تم تواریخ صالحان مثل تاریخ مصلح الدین شیرازی اور عین القضاۃ فخر الدین عراقی
وغیرہ دیکھو تو ہر آینہ عجائب مشاہدہ کروگے اور اصل اسمین فرمودہ عاشق اور معشوق صادق مصدوق صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی کہ
من عشق فعف فکتم فمات مات شہیدًا یعنی جو شخص کہ عاشق ہوا اور پاکدامن رہا اور مخفی رکھا عشق کو پھر مرگیا تو شہید ہوگا
مخرج اسکا دیلمی ہی فردوس مین اور خطیب تاریخ مین ابن عباس سے ہی اور حاکم نے تاریخ بغداد مین اور ابن عساکر نے تاریخ
دمشق مین اس لفظ مات شہیدًا کے ساتھ ذکر کیا ہی اور خطیب نے ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مرفوعًا بہ لفظ من عشق
فعف ثم مات مات شہیدًا اخراج فرمایا ہی اور دیلمی بلا اسناد اسطرح لایا ہی کہ العشق بلا ریبۃ کفارۃ للذنوب اور مجمل کلام کا
یہ ہی کہ اس حدیث کے طرق بہت ہین اور محدثین نے اونکو قبول کیا ہی اور حافظ علامہ جلال الدین سیوطی نے رسالہ
اسباب الشہادۃ مین لکھا ہی اور ابن حزم نے کہا ہی کہ **نظم** فان اهلك هوًى اهلك شهيدًا ✝ وان تمنن لقيت قرير عين ✝
روى هذا لنا قوم ثقات ✝ ناوا بالصدق عن كذب وبين اور ابن ربیع نے کہا ہی **شعر** تعفف اذا ما انحل
بالبلى ✝ عالما يكون الهى عالمًا وشهيدًا اور خبر حضرت مختار علیہ صلوات اللہ وسلامًا بالتکرار مین ہی من عف
كاتمًا هواه اذا مات مات شہیدًا اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو امر باخفا فرمایا ہی اوسکی وجہ یہ ہی کہ یہ لذیذ تر اور
مشکل زیادہ نفس پر اور موجب کمال عفت کا اور موافق شرع کے ہی بعد اسکے یحیی بن معین نے انکار اس حدیث کا سوید بن
سعید سے کیا ہی کیونکہ جب روایت اس حدیث کی یحیی کے پاس کی گئی تھی کہا ہی کہ اگر میرے پاس گھوڑا اور نیزہ ہوتا تو مین
سوید کے ساتھ غزا کرتا تو وہ انکار غیر معتدی ہی کیونکہ سوید کو احمد وغیرہ نے ثقہ کہا ہی اور مسلم نے صحیح مین اوس سے روایت
فرمائی ہی اور جزری نے حصن حصین مین اس حدیث کی تصحیح پر کہ ماء زمزم لما شرب لہ سوید بن سعید کی حجت پکڑی ہی پس
اگر کوئی شخص اعتراض کرے کہ جب اصل اسکی شہوت ہوئی تو صالحان مین کسطور پایا جاتا ہی اور کسطرح شارع علیہ السلام نے
اسکی تعریف فرمائی ہی تو جواب اوسکا بعد تسلیم کے یہ ہی کہ صالحون کا عشق اور قسم کا ہی کیونکہ وہ مطلق کو مقید مین اور ظاہر کو
مظہر مین دیکھتے ہین اور ذوالنون نے کہا ہی کہ جو شخص خداوند پاک کے ساتھ انس رکھے گا وہ ہر شئ نمکین اور چہرہ حسین سے
انس پکڑیگا کیونکہ سوای محبوب حقیقی عزشانہ کے کوئی حسین نہین اور کیا اچھا کہا ہی عارف بن فارض نے **نظم** وكل
مليح حسنه من جمالها ✝ معار له بل حسن كل مليحة ✝ اور عفیف تلمسانی قدس سرہ نے فرمایا ہی نظرت اليها
والمليح يظنني ✝ نظرت اليه لا ومبسمها الا لمى ✝ ولكن اعار الله التى الحسن نعتها ✝ صفات جمال فادعى ملكها
ظلما ✝ اور عشق ثابت کی باعتبار ذات الٰہی تقدس اسمہ کے ہی اور وہ کاملین مین محبت اور شہوت سے مرکب ہوا کرتا ہی پس
اگر شہوت غالب ہو تو اوسمین ہمارا کلام نہین اور اگر محبت غالب ہو اسطرح کہ صاحب اوسکا شہوت سے مطلع نہو تو وہ
ممدوح ہی کیونکہ سالک ہونا جناب حق سبحانہ کی طرف اوسوقت ہوتا ہی کہ جب طبائع حیوانیہ منکسر ہوجاوین اور اسی وجہ سے
[illegible] کہا گیا ہی کہ [illegible] کے سر ہوا کرتا ہی پس عشق ممدوح فی الحقیقۃ قاہر شہوت کا ہی نہ طالب شہوت کا

اور قیراطیات سے ترطیب کرین شربا اور سعوطاً اور دلوکا اور قریب ہی کہ تشنج مین تدبیرات کافیہ مذکور ہونگے لیکن خبردار خبردار
اسمین استفراغ اور تسخین نکرین کہ فوراً مہلک ہی تیسرا سبب سوداسد ہی علامت اسکی سیاہی عضو کی اور کھنچا جانا عضو کا
اور واقع ہونا مرض کا اچانک مثل بلغمی کے ہی علاج استفراغ سودا کا کرین اور بعد اسکے علاج مرکب ادویہ سے جو بلغمی اور
یابس مین مذکور ہین فرماوین چوتھا سبب خون ہی اور وہ کم واقع ہوتا ہی علامات یہ ہین سرخی موضع کی اور
انتفاخ اوداج کا علاج عمدہ اوسکا فصد ہی مگر بعد تشخیص تام کے اور روغنات مقویہ ہین پانچوان سبب باد غلیظ ہی
علامت اسکی یہ ہی سدر اور دوار اور طنین اور جلدی سے عارض ہونا اور جلدی سے زائل ہونا اور ہمنے
ایک عورت کو دیکھا تھا کہ اوسکو فالج اور تشنج اور خدر بطور نوبت کے اچانک لاحق ہوکر بعد چند ساعات کے
زائل ہو جاتے تھے اور اسی طرح چند مراتب اوسکو عارض ہوتے تھے علاج اوسکا مانند بلغمی کے ہی بدون اسکے کہ
نضج کا ل شرط ہو اور روغنات کا ملنا مفید ہی چھٹا سبب پیدا ہونا ورم کا مبداء عصب مین خواہ اوسکے شعبہ مین
خواہ عضلہ مین ہی بسبب امتلاء کے خواہ جرح کے خواہ ضربہ کے علامات اسکے تدریجا تپ اور درد اور ایذا
پہونچنا حرکت اور حس کو [illegible] کہ کوئی چیز اور [illegible] اسکے اگر وقوع اسکا [illegible]
تو مع سخت درد اور تپ کے ہوگا اور اگر برودت سے ہی تو درد اور تپ خفیف ہوگی اور بلغمی مع خدر کے ہوگا لیکن تشنج
کبھا ہوکر ہی پان اسکی مشکل ہی اور اگر ورم متحجر اور صلب ہو جاوے تو اوس [illegible] مانند گرہ کے لازم ہوگا اور پہلے سے
[illegible] خواہ اوسکے
[illegible]
[illegible]
آگے کو یا پیچھے کو ہو جانا [illegible] اکثر نہین [illegible] اور
بائین مین ہی اور اکثر مین یہ قسم قاتل ہی اور حیلہ اسکا یہ ہی کہ فقرات کو اپنے اپنے ٹھکانون پر رکھ دین آٹھوان کٹ جانا عصبہ کا
خواہ عضلہ کا ہی جو بائی ہین اور وہ یکبارہ عارض ہوتا ہی علامات اسکا [illegible] لیکن اگر [illegible] کٹ جاتا ہی تو منحصر نہین
اور کبھی لحوق اسکا بسبب ورم کے جو قطع سے حادث ہوا ہی ہوا کرتا ہی پس اس صورت مین زوال اسکا زوال ورم پر
منحصر ہی نوان وقوع ایسے ضربہ کا ہی جو عصبہ کو قطع یا بالکل کوفتہ کرے علاج کرنا ان دونون کا ناممکن ہی اور اگر وقوع
ضربہ سے متورم ہو جاوے یا فقرے خارج ہو جاوین تو علاج ورم کا اور رد فقرہ کا کرین دسوان وہ ہی کہ یا تو عوارض
نفسانیہ سے مثل غضب یا خوف یا غم کے واقع ہوتا ہی کیونکہ ان امور سے یا تو فضلات متحرک ہوتے ہین یا وہ روح کو
ضعیف کرتے ہین چنانچہ بعضے اصحاب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بروز وصال حضرت علیہ الصلوۃ والسلام کے معقد
ہوگئے تھے اور یہ قسم خود بخود زائل ہو جاتی ہی اور کبھی حاجت تنقیہ کی اور ملنے تیل کی بدن پر پڑتی ہی یا اسباب خارجہ سے ہی
مثل باندھنے عضو کے اور بہت دیر تک بیٹھنے کے ایک عضو پر پس اس صورت مین اگر وقوع اسکا بسبب منضغط ہو جانے
عصبہ کے پڑنے تو بعد کھولنے کے زائل ہو جاتا ہی اور اگر سبب جذب مادہ کے ہوا ہی تو علاج اسکا اخراج مادہ کا

جو مادہ کہ رقیق ہی وہ نکل کر غلیظ اور خشک ہو جائیگا اور حقنہ کرنا ان مرضون مین بہرحال مجوز ہی گو کہ مرض کی ابتدا ہو اور **منضجات**
اوسکے یہ ہین ماء العسل ماء الاصول ماء البزور شربت اصول شربت بزور شربت اسطوخودوس شربت زوفا ماء العسل سکنجبین کا قند عسلی خصوصاً کہنہ
اور جوشاندہ انیسون اجواین تخم شبت مصطگی بیخ بادیان بیخ کرفس اصل السوس بیخ اذخر بیخ کبر ہین پس جو دوا کہ انسے میسر ہوسکے
کام مین لاوین **مسہلات** اسکے وہ تمامی ادویہ ہین جو منقی دماغ کے ہین جیسا حب ایارج اور حب افتیمون اور شیخ نے کہا ہی کہ نافع تر
ادویہ سے حب فربیون اور شبیطرج اور حب منتن ہی اور بعضے کہتے ہین کہ یہ حب بیش ہی صفتہ صبر حنظل مقل مساوی فربیون آدھا جزو
ماء الکرفس کے ساتھ گولی باندھ کر بارہ قیراط کھاوین لیکن بعد ہفتے کے اٹھارہ قیراط کھاوین اور ایسا ہی ہر ایک ہفتے کے بعد چھ
قیراط بڑھاتے جاوین کہ نہایت مقوی عصب ہی اور بعد اسکے فلاسفہ اور مربای وج اور مربای زنجبیل پر مداومت کرین اور
بلادری بالخصوص بینظیر ہی اور جو ادویہ کہ پہلے واسطے مضغ کے مذکور ہو چکے ہین اونکے جوشاندہ سے اور خردل اور شونیز
اور حرمل اور صعتر اور ایرسا اور مویزج اور ایارج فیقرا اور فلفل اور دار فلفل سے غرغرہ کرین اور بعضے ادویہ مذکورہ اور
صبر اور نوشادر اور دار چینی سے عطسہ لاوین **ایضاً** سعوط عمدہ کندش ہی **ایضاً** سعوط نافع شحم حنظل اور فلفل اور اسطوخودوس
اور جندبیدستر اور کندش دو جزو **ایضاً** سعوط کرنا کل جانورون کے زہرہ سے مفید ہی خصوص زہرۂ باز سے اور زہرۂ گرگ سے
اور بکری سے اور اگر سعوط کھینچنے سے دماغ کو اذیت پہونچے تو روغن بنفشہ اور دودھ تازہ خصوص عورت سے تھوڑی سی
چینی کے ساتھ سعوط کرین اور پہلے طرف سر کے رکھین **ایضاً** ارنب یعنی خرگوش اور روباہ اور ضبع زندہ کو پانی مین جوش
دیکر اونکے جوشاندہ مین بیٹھین اور پچھلے طرف سر کو اور فقرات کو اور عضو ماؤف کو کسی پارچہ سخت سے خوب ملکر بعد اسکے
روغن ہرنولی اور روغن خردل اور روغن سداب اور روغن عاقرقرحا اور روغن فربیون اور روغن قسط ملین کہ نہایت
فائدہ مند ہی لیکن خیال رکھین کہ عضو متقرح نہوجائے بلکہ خدر مین مریض کو قرحہ ہونا معلوم نہین ہوتا پس اوسمین جب عضو
نہایت سرخ ہوجائے تو مالش موقوف رکھکر بعد اسکے اعادہ کرین اور اغذیہ یہ ہین کہ دو دن تک ماء الحمص مع عسل
اور حریرہ اور خردل کے غذا کرین اور بعد اسکے چوزہ مرغی کا اور گنجشک اور کبوتر اور تیتر اور ہرن اور خرگوش خصوص
دماغ اوسکا جسمین مصالحہ دار چینی اور قرنفل اور خردل سے ڈالا گیا ہو غذا کرین اور کھانا روٹی کا شہد کے ساتھ بہرحال
مفید ہی اور کھانا پستہ کا اور جوز شامی کا اور جوز ہندی کا اور چلغوزہ کا بالخاصیۃ مفید ہی اور انجیر اور کشمش سے نقل کرین
اور پینا ہی پانی کے ماء العسل ہووین خصوص اگر پانی بارش سے تیار کیا گیا ہو تو بہت احسن ہی اور بھوک اور پیاس پر صبر کرین
اور رات کا کھانا معطل رکھین قسم دوسرا سبب اسکا خشکی ہی جو عصب کو قبض کرتی ہی اور وقوع اسکا درجہ بدرجہ بعد اتفاق استفراغ
قوی کے از قسم فصد اور اسہال و حیض اور قے اور امراض مزمنہ حادہ کے اور تپ محرقہ کے خصوص سرسامی کے اور
ریاضت شاقہ کے اور بیداری کے اور بھوک کے ہوا کرتا ہی **علامات** اسکے واقع ہوتا اسکا درجہ بدرجہ ہی کیونکہ جو مرض
مادی ہوتا ہی وقوع اوسکا یکبارہ ہوتا ہی اور جلدی جاذب ہوتا روغن کا ہی **علاج** اسکا اور جو کہ مشکل یا متعذر ہی کیونکہ رطوبت
اصلیہ فانی ہو چکی ہی مثل معالجہ تپ دق کے ہی لیکن اوائل مین علاج ہو سکتا ہی کیونکہ رطوبات اسکے کثرت مین ہین
[illegible] حاصل ہو جائیگا [illegible] غذا [illegible]

حرارت ہو وین مخفی نرہے کہ کبھی یہ امراض مع حرارت او رتپ کے مجتمع ہو جاتے ہین او روجہ اسکی یہ ہی کہ خود یہی حرارت موجب تحریک
مادہ کی ہوتی ہی یا اس وجہ سے کہ جسوقت دماغ سے خلط سرد اعصاب پر پڑتی ہی تو اوسوقت حرارت دل و جگر کے لیے کوئی
مقابل قوی نہین رہتا کہ اوسکو روکے پس وہ حرارت دماغ پر اور اخلاط پر غلبہ کر جاتی ہی اور جالینوس نے دعوی کیا ہی کہ یہ امر لازم ہی
اور نبض اسمین شاہق اور ممتلی اور بول غلیظ سرخ ہوگا اور اگر با وجود تپ کے بول سفید ہو تو بسبب صعود حرارت کے ہی اور کبھی فالج مین
دونون طرف کا حال مختلف ہوتا ہی یعنی جو جانب کہ صحیح ہی وہ ایسی معلوم ہوتی ہی کہ آگ مین ہی اور جو جانب کہ ماؤف ہی وہ برف مین ہی
با وجود اسکے کہ نبض ساقط ہوتی ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ پہلے ازالہ حرارت کا کر کے بعد اسکے ادویہ معتدل الحرارۃ مخصوصہ اوس
مرض کے استعمال کرین کیونکہ اگر ادویہ تمام گرم کام مین لاوین تو مورث سرسام کا ہوتا ہی پس اس صورت مین پہلے شربت بنفشہ
اور شربت لیمون اور گاؤزبان اور اسطوخودوس اور ریشہ دانہ اور لعاب اسبغول اور ماء الشعیر دینا چاہیے اور شیخ نے کہا ہی کہ
سکنجبین مع خلنجبین بہت خوب دوا ہی اور اسکندر نے کہا ہی کہ کاسنی اور گاؤزبان ہو اور پینا پانی کا بعد طعام کے اور استحمام
اور تمریخ مفید ہی اور کبھی روغن گل اور روغن بنفشہ اور دودھ عورتون سے سعوط کرتے ہین اور روغن گل کو سرکہ مین جوش
دیکر سر پر ڈالین تاکہ بغیر ضرر دینے اعصاب کے تقویت بخشے اور اہل ہند کے نزدیک استعمال کرنا مسہلات کا باکراہ ہی
اور ہماری ولایت مین موافق یہی امر ہی لیکن اگر احتیاج تو یہ پڑے تو قدرے مسہلات جائز ہین (اچھی طرح سمجھو) اور ادویہ مقویہ
عصب یہ ہین اور مضرہ اوسکے [illegible] اور یہ مقوی ہی اسکے شبیطرج اور دارچینی اور درونج اور فلفل اور عاقرقرحا اور زنجبیل
اور شونیز اور اسارون ہین کہ انا اور [illegible] اور ادویہ کا مقوی اور یہ اکسیر والاحمر [illegible] کا [illegible] اور افتیمون اور ایرسا
اور خوشبو ادخر لینی کندر اور بہمن اور آملہ اور رب العنب پر بالخاصیت اور دماغ خرگوش کا کھانا مقوی ہی اور غاریقون اور افتیمون
نہایت مقوی اور منقی ہی اور اسطوخودوس اور شحم حنظل اور سکبینج تقویت اور تنقیہ کرنے والے ہین اور قریب قریب اسکے منقیہ کے
باب مین شبیہ اور حب النیل ہی اور جوز کو تریاق عصب کا کہتے ہین جس طرح کہ استعمال کرین اور روغنات گرم کا ملنا خصوص
وہ روغنات کہ ضعف باہ مین مذکور ہین مفید ہی اور ادویہ مضرہ اوسکے یہ ہین کل اشیائی ترش خصوص سرکہ اور ایسا ہی شراب
بوجہ اسکے کہ مبادا ترش ہو جائے اور کثرت جماع کی اور سونا امتلا پر اور پانی سرد شربا اور غسلاً اور سردی اور تمامی
اشیائی سرد سخت اور فصد بہت اور مسکرات بھی ضرر دیتے ہین

کلام فالج مین

اور فلج عبارت ہی باطل ہونے حرکت عضو سے بوجہ نافذ ہونے روح محرک کے اعصاب دماغ مین اور متقدمین تخصیص
کرتے ہین اسکو نصف بدن کے ساتھ جو طول مین ہو کیونکہ فلج کے معنی لغت مین شق کرنا ایک چیز کا بدو نصف ہین پس باعتبار
معنی اول کے فالج مترادف استرخا کے اور باعتبار دوسرے معنی کے ایک قسم اوس سے ہی مگر یہ اختلاف کچھ مضر نہین کیونکہ
علاج ایک ہی بعد اسکے دیکھنا چاہیے کہ اگر مادہ بطن موخر مین ہی تو تمام بدن مفلوج ہوگا اور اگر ایک شق مین منجملہ دو شق
بطن موخر کے ہی تو آدھا بدن مفلوج ہوگا اور اگر مبدا حرام مغز مین ہی تو بجز سر کے تمام بدن مفلوج ہوگا اور سر مین تخدیر
ہوگی کیونکہ عصب اوسکی گردن سے ہی اور اگر ایک دو شق حرام مغز مین ہی تو نصف بدن مفلوج ہوگا مع تخدیر نصف سر کے اور اگر

اور تدہین عضو کا ہی **گیارھوان** بحران ہی کہ جس سے مادہ طرف عصبون کے دفع ہو اور وقوع اسکا سکتہ او صرع اور اختناق الرحم
اور تپ مزمن اور سرسام اور قولنج مین ہوتا ہی اور وہ اکثر اون امراض سے ہی کہ جنسے فالج بحرانی ہوا کرتا ہی **حکایت** کی گئی
کہ ایک سال مین قولنج بکثرت واقع ہوا اور اکثر لوگ ہلاک ہوئے لیکن جس شخص نے نجات پائی تو وہ مفلوج ہو گیا **علاج** اوسکا
یہ ہی کہ تنقیہ کرین لیکن بہت تسخین نفرماوین مبادا کہ مادہ منتشر ہو جاوے بلکہ تقویت اور تبرید اور ردع کا خیال رکھین مانند
بابونہ کے اور اکلیل کے اور پودینہ اور رب السوس اور تخم کاسنی کے اور روغن نرگس اور روغن زنبق کا اور ہرنولی کا
طلین اور مجربات سے روغن جوز کا بالخاصیہ ہی **بارھوان** غلیظ ہو جانا عصبہ کا ہی اور پہچان اوسکی سختی اوسکی سے اور
شکل سے فراہم ہونے سے اور فراخ ہونے اوسکے سے ہوتی ہی **علاج** اوسکا ملینات و غنات مرطبہ کا اور رد خیہ کا اور محللہ کا
جیساکہ روغن بادام اور روغن بابونہ **ایضاً** مرہم داخلیون اور باقی تدبیرات ورم صلب کے نافع ہین **فصل دوسری**
اون ادویہ مین جنکو اطبا نے علی العموم ذکر کیا ہی لیکن اکثر انمین سے مخصوص بقسم سرد و تر پائے جاتے ہین منجملہ انکے **معجون** فرم
اور مثرودیطوس اور سوطیرا اور دواء المسک گرم اور معجون کچلہ بالخاصیہ اور مربای درج اور فلاسفہ اور تریاق اور جالینوس کا
جوارش ہی **ایضاً** بلادری آمین بنظیر ہی **ایضاً** معجون ضمیری مجرب فالج اور لقوہ اور کل مرض سرد کے لیے اکلاً اور طلاءً **صفتہ** افیون
فرفیون جندبیدستر دارچینی بنگ سفید سنبل زنجبیل زعفران مساوی الوزن شہد کے ساتھ معجون بناوین **ایضاً** مجرب
انطاکی معجون قیصر اور معجون مذکورہ نسیان ہی رازی نے کہا ہی کہ منجملہ اون ادویہ کے جو نہایت نفع ان امراض کی ہین ایارج
صفتہ جند ڈیڑھ جزو زنجبیل فلفل قرح شونیز قسط تلخ اور مرصاف پانچ پانچ سداب اور بھنگ دو دو سیر
شہد کے ساتھ معجون کرین خوراک ایک جزو ہر روز نوع جوشاندہ تخم کرفس اور نانخواہ اور برگ شونیز او پچکشتہ اور سنبل کے
جنکا وزن برابر ہو استعمال کرین **ایضاً** مجربہ تحفہ فالج اور رعشہ اور تشنج کے لیے ایک درم سداب یا تخم سداب پر مداومت کرین
ایضاً مجربہ تذکرہ اور مغنی حب الصنوبر بالخاصیہ مفید ہی اور اسی طرح تخم ہرنولی چھیل کر نگل لیوین اور ایک عدد سے
سات عدد تک درجہ بدرجہ پہونچاوین **ایضاً** عرق نافع امراض مذکورہ اور تمامی امراض سرد کے لیے **صفتہ** جوزبوا ب آ
ایک ایک جزو سازج اسطوخودوس قرنفل خولنجان چار چار جزو گل سرخ بلیلہ طالیسفر زنجبیل پانچ پانچ سنا چھ جزو دارچینی جزو
بیس بیس جزو شہد چالیس جزو مشک ایک ماشہ تقطیر کرکے ایک اوقیہ پیوین **ایضاً** مجرب معمول امراض مذکورہ کے لیے اگرچہ مزمن ہون
صفتہ زیبق تخم جوز ماثل بیش ایک ایک جزو بیس جزو روغن کنجد مین بعد اسکے کہ جوش دیا گیا ہو حل کرین اور خوب طلا بدن کا
طلین **ایضاً** منجملہ مجربات انطاکی کے روغن مبارک مذکورہ سکتہ ہی **ایضاً** روغن خشت پختہ کھانا اور لگانا نہایت نفع مند ہی
ایضاً روغن ہرنولی اور روغن جوز اور روغن حرمل اور روغن سداب اور روغن شونیز اور روغن عاقرقرحا اور روغن قسط جب انکو جوش دیکر روغن کنجد کا
مطبوخ کرکے پانی کو خشک کیا جاوے اور روغن بجینہ اور روغن کالانج اور روغن قلقطار اور زناردین کا ملنا نافع ہی **ایضاً** اسیطرح ہی روغن
سقنطر یا بادام تلخ بیس درم اور کلونجی بیس درم سے **ایضاً** مثل اسکے زنجبیل چہارم حصہ رطل کا اور حرمل ایک رطل دونون کو تھوڑے سے پانی مین
نقیع کرکے چار رطل روغن کنجد مین جلا دیوین اور صاف کرکے بیس عدد جائفل کوٹ کر اوسمین خوب حل کرین **ایضاً** نزدیک ہونا
مریض کے پاس مشک کا مفید ہی اور پیس حلال کرنا چاہیے کہ کھانا البتہ کا ایسا مفید ہوگا **فصل تیسری** بیچ بیان امراض مذکورہ جنسے

تاکہ روغن خشک ہو جاوے پس عضو معطل پر تین سو مرتبہ طلا کرکے اوپر اوسکے برگ جوز ماثل یعنی دھاتورہ خواہ ہر نولی خواہ آک باندھین **ایضاً** مجربات قادری کے فالج کے لیے جو جانب راست مین ہو اور زبان اوسمین بند ہو یہ ہی صفت سکبینج جاوشیر مقل ازرق فرفیون جند ایک ایک جزو سورنجان حب النیل تربد ڈیڑھ ڈیڑھ جزو ایارج فیقرا چھ جزو صمغات کو ماء الکراث مین حل کرکے ادویۂ باقیہ کو ملا کر گولی باندھین خوراک تین درم پانی گرم کے ساتھ

کلام تشنج مین

اور وہ عبارت اس سے ہی کہ عضو منقبض یعنی بند ہو کر انبساط یعنی کھلنے سے عصیان کرے بسبب تقلص یعنی سکڑ جانے عصبہ کے اور عضلہ کے اور مقدمات اوسکے سے صغر نبض کا اور تفاوت اوسکا اور تشنج اوسکا ہی اور مندر اسکا تیون مین واقع ہونا بول کا اور سرخی رنگ کی اور سیاہی اور سبزی اوسکی اور صریر دانتون کا اور ترشح بنا نیند مین اور ضربان کرنا رگونکا اور صدغ کا ہی **عوارضات** اوسکے یہ ہین نبض متشنج مختلف ہو اور نزول اور سرعت اور بطو مین اور بیداری اور پسینا اور ورم مین دونون کتفون کے بروقت پیدا ہونے تشنج کے ہاتھ ہین اور قریب فطن یعنی زیر ناف کے بروقت پیدا ہونے تشنج کے پانون مین اور کبھی اسمین درد سر کا اور رعشہ اور شکل مانند ہنسنے والے کے اور بندش بول و براز کی خواہ نکلنا ان دونون کا بغیر ارادے کے بسبب متشنج ہو جانے لیف ماسکہ کے پہلے مین اور دافعہ کے دوسرے مین اور بول خونی بسبب کھل جانے کسی رگ کے اور پیچ کھانا گردن کا اور ایک دوسرے پر گھسنا دانتون کا اور تنگی سانس کی اس حد تک کہ بسبب بند ہو جانے سانس کے مخنوق ہو جاتا ہی اور اسی وجہ سے بعد مر جانے کے ایک گھنٹے تک بدن اوسکا گرم رہتا ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ ظاہر ہونا ریاح کا اور نفخ کا شکم مین ردی ہی خصوص اوسکی ابتدا مین اور کہا ہی کہ جو تشنج کہ پلکون مین اور زبان مین اور لبون مین پیدا ہوا کرتا ہی وہ ردی ہی کیونکہ سبب اوسکا دماغ مین ہی اور آنا بول تیز کا ردی ہی اور ایسا ہی اختلاج اور ضربان **فصل** بیان اقسام تشنج مین مع بیان علاج اوسکے اور یہ تین قسم ہی **پہلی قسم** امتلائی ہی کہ بسبب اخلاط غلیظ کے عصبہ کو یا اعضا کو چوڑائی مین زیادہ کرتا ہی اور اسوجہ سے طول اونکا کم ہو جاتا ہی لیکن بسبب غلظت اخلاط کے عصب اوسکو تشرب نہین کر سکتا کیونکہ اگر تشرب کرتا تو عضو مین فالج پڑتا نہ کہ تشنج بلکہ وہ صرف فرج عصب مین واقع ہوتا ہی اور سبب اکثر اسکا بلغم اور سودا ہی اور وقوع اسکا اچانک ہوا کرتا ہی اور وہ خواص امتلا سے ہی اور پہلے اس سے استفراغون سے غفلت واقع ہوتی ہی اور کبھی پیدایش اسکی فصد کرنے سے بعد امتلا کے مثل غذا ابے ہریسہ کے ہوتا ہی اور فرق مابین بلغمی کے اور سوداوی کے یہ ہی کہ اگر نبض عریض اور بول غلیظ اور بدن ڈھیلا اور ملمس نرم اور نیند زیادہ ہو تو بلغمی ہی درصورت عکس سوداوی ہی اور خون اور صفرا سبب تشنج کے نہین ہوتے مگر اوس وقت کہ عضلات کو متورم کرکے درجہ بدرجہ واقع ہووین **علاج** اسکا تنقیہ کرنا اور بیت ملنار وغنات کا ہی اور آبزن کرنا ہی اون ادویہ کے جوشاندہ سے جو واسطے چلانے اور غرغرہ کرنے کے کلام مشترک مین مذکور ہو چکے ہین دو مرتبہ دن مین لیکن زیادہ اس سے بسبب سست کر دینے قوت کے مضر ہی اور محجمہ بلا شرط گردن اور فقرات لگاوین اور تنور مین یا بیگ گرم مین پسینا لاوین اور ایک قسم امتلائی کا بحرانی ہی اور اکثر وہ بعد سرسام کے اور خناق کے اور ذات الجنب کے ہوا کرتا ہی اور اگر بعد حدوث تشنج کے عوارض خفت پکڑین تو وہ بڑی عمدہ دلیل ہی اور منجملہ اسکے وہ ہی جو وہ

میان شق اوسط مین ہی تو بعض نصف کا اور اگر کسی عصب کے مبدا یا شعبۂ عصب مین ہی تو کسی خاص عضو مین ہوگا اور قسطا کی
کہا ہی کہ اگر کلام علیل کا مضطرب ہو تو علت دماغ مین ہی در صورت حرام مغز مین او ہیلی قسم مشکل زیادہ ہی اور نبض غلوت کی
ضعیف مع البطوء اور متفاوت اور بروقت ضعف کے مع التواتر اور ذو الفترہ بلا انتظام اور بول اوسکا غالبا سفید ہوتا ہی
اور کبھی بسبب ضعف ممیزہ جگر کے یا جاذبہ عروق کے یا بسبب حرارت کے سرخ ہوتا ہی او سبز ہونا بول لڑکے کا منذر بہ فالج
یا تشنج کے ہی لتعلیم بقراط نے کہا ہی کہ دفعۃً ہونا فالج سخت کا غیر ممکن ہی اور ضعیف کا جانا بھی دشوار ہی اور کہا ہی کہ اکثر [illegible]
اسکا مابین چالیس اور ساٹھ کے ہوتا ہی بخلاف جالینوس کے کہ وہ کہتا ہی کہ بعد پچاس کے فالج نہین ہوتا اور [illegible]
کہا ہی کہ جو شخص کہ شراب سے مست ہو کر اچانک مفلوج ہو کر کلام اوسکا بند ہو جائے تو مرجائیگا لیکن اگر اوسکو [illegible]
یا بعد بیہوشی کے اطلاق شکم ہو جاوے تو نہین مریگا اور کہا ہی کہ بند ہو جانا کلام کا ساتھ استرخا [illegible]
کہ جب زوال فقرات کا ایک طرف کو ہووے تو فالج صرف ہاتھون تک پہونچیگا اور دوسرے [illegible]
اور اگر جانب داخل کے زوال اوسکا ہو تو فالج نہوگا لیکن جالینوس نے کہا ہی کہ یہ اوسوقت ہی کہ [illegible]
تمام بدن جو اوس سے اسفل ہی مفلوج ہو جائیگا اور یونس نے کہا ہی کہ وقوع فالج کا [illegible]
اور رازی نے کہا ہی کہ اگر فالج [illegible] واقع ہو وقت [illegible]
واقع ہو تو امید صحت کی نہین ہی اور رازی نے کہا ہی کہ فالج مع [illegible]
راست مرد کے اور جانب چپ عورت کے [illegible] نہایت [illegible]
لاغر ہو جاوے اور رنگ اوسکا فاسد ہو [illegible] ممکن ہی کہ [illegible] مین مذکور [illegible]
یہ ہی کہ ایک مثقال ایارج ہر روز مع فلفل [illegible] کے ساتھ گل [illegible] اور [illegible]
اونٹکٹن اور فلفل سے طلا کرین ایضًا صاحب ریاض نے ذکر کیا ہی کہ عمدہ دوا اصلی یہ ہی کہ [illegible]
چینی کے لیوین اور روز بدرجہ ایک دانگ سے مثقال تک لیجاوین ایضًا بمثل معجون [illegible] ہی کہ جیسا [illegible]
ذکر کیا ہی ایضًا [illegible] تین مثقال حب الصنوبر عسل کے ساتھ تین دن تک ایضًا شیخ نے کہا ہی کہ کوئی چیز مانند [illegible]
مشرودیطوس کے نہین ہی اور انقردیا بالخاصیۃ مفید ہی ایضًا نہایت نافع حلتیت ہی ایک دن مین دو مرتبہ کھاوین
اور طلا کرین ایضًا [illegible] نافع عجیب ہی ایضًا شیخ نے کہا ہی کہ عظیم النفع اس باب مین شیطرج کا ضماد کرنا ہی ایضًا
اصل السوس عمدہ چیز ہی ایضًا لگانا اون محجمونکا کہ جنکے سرتنگ اور کشش اونکی سخت ہو اور بہت دیر تک رہین اوپر سر
عضلات کے نہایت مفید ہی ایضًا نفوخ نافع بدرجہ اتم کندش ہی ایضًا طبری نے کہا ہی کہ مدار علاج کا یہ ہی کہ مریض کا
سینہ محفوظ رکھین یعنی جو دوا استعمال کرین اوسمین زوفا اور ایسا دیا دہ کرین تاکہ ریزش رطوبات خالقہ سے
محفوظ رہے ایضًا انطاکی نے کہا ہی کہ تھوم اور شہد اور عود الفرج اور سداب کی کثرت کرین جسطرح کہ استعمال
ہو سکے ایضًا مجملہ مجربات ارزانی کے روغن دار چینی ہی ایضًا مجملہ مجربات ارزانی کے روغن السی روغن [illegible]
روغن [illegible] مساوی اور عصارہ جو زماثل جسکو تمامی اجزا کے ساتھ [illegible] ہو تمامی ادویہ کے [illegible]

بلیہ کے احشا مین لاحق ہوتا ہی **علامت** اسکی بول قیحی اور قشعریرہ مع تپ و پسینہ سرد اور تاریکی آنکھون کی ہی اور منجملہ اسکے بحرؤ رویہ ہین کہ احشا اور اطراف سے یا حیض محتبس اور منی محتبسہ سے صاعد ہوتے ہین **علاج** اسکا دفع کرنا موذی کا ہی و منجملہ اسکے ضربہ ہی **علاج** اسکا ارخار مع بابونہ کے اور خطمی کے اور حلبہ کے اور دوا جو کے اور اگر خوف ورم کا ہو تو فصد کرین

فصل اون ادویہ کے بیان مین جنکے واسطے تشنج مطلق کی تعریف کرتے ہین اور حق یہ ہی کہ بموجب مزاج استعمال کرین شیخ نے کہا ہی کہ عجیب مجرب سے الیہ ہی کہ الیہ کو یعنی ذنب کو بحسب تپ برندکوہ کے عضو پہ باندھین **ایضًا** کہا ہی کہ مجرب یہ ہی کہ پشم کو بیکر عضو پر خوب طور باندھکر روغن گرم بہت سا اوسپر ڈالتے رہین لیکن یہ دونون اوس تشنج یابس مین مناسب معلوم ہوتے ہین **ایضًا** حمام خشک بہت مفید ہی **ایضًا** تکور کرنا مبدء عصب پر عمدہ چیز ہی **ایضًا** جادشیر بہت نفع کرتا ہی خوراک اسکی قوی آدمی کے لیے ایک مثقال ہی لیکن ضعف معدہ کا لاتا ہی **ایضًا** لعوق حلتیت کا مع ماء العسل کے نافع ہی **ایضًا** جند بہت نفع کرتا ہی معہذا اکثر ضرر ہی خصوص بعد طعام کے **ایضًا** نافع تمام ملنا روغن ہر نولی کا خواہ سداب کا خواہ قسط کا خواہ عاقرقرحا کا ہی **ایضًا** ضماد کرنا فرفیون کا ہی لیکن ادویہ مذکورہ تشنج سرد و تر کے لیے موافق ہین **ایضًا** ملنا روغنات کا گرم نافع تمام اقسام کو ہی **ایضًا** شفاء حاجل مین مذکور ہی کہ ایک مرغی سیاہ لیکر گلا اوسکا خفہ کرین اور اوسی طرح دیگچہ سنگی مین تھوڑے سے پانی مین ڈالکر منہ اوسکا بند کرین اور تمام رات اوسکے نیچے آگ جلاوین تاکہ تمام و کمال منحل ہو جاوے بعد اوسکے پانی صاف کرکے پیوین بارہا مجرب ہی اور ایکدن مین نجات دیتی ہی **فائدہ** ضرور یہ کبھی سبب تشنج کا دماغ مین واقع ہوکر موجب تشنج تمام بدن کا ہو جاتا ہی شفا مین ہی کہ عمدہ علاج یہ ہی کہ پانی مین غوطہ لگاوین کیونکہ حرارت غریزیہ باطن مین مجتمع ہو کر مادہ کو تحلیل کر دیتی ہی اور یہ دوا کلام بقراط سے ماخوذ ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ اس تدبیر سے ایک قوم نے عافیت حاصل کی تھی اور کہا ہی کہ تنقیہ کرنا دماغ کا عطسہ سے نہایت مفید ہی **تفہیم** احکام تشنج مین جبکہ مع تپ واقع ہووے ہرگاہ تشنج اور تپ مع اختلاط ذہن کے اور فواق کے جمع ہووین تو علامت رویہ ہی اور اطبا کہتے ہین کہ تشنج بعد تپ کے بد ہی اور تپ بعد تشنج کے اچھی ہوتی ہی پہلی قسم کی وجہ یہ ہی کہ تشنج بعد تپ کے یبسی ہی اور وہ اچھا نہین ہوتا اور کبھی بوجہ ریزش خلط کے عصب پر خواہ معدے پر بسبب بحران کے ہوتا ہی اور وقوع اسکا اچانک ہوتا ہی اور قے اور اسہال سے باسانی دفع ہو جاتا ہی **جالینوس** نے کہا ہی کہ ایک قوم کو مین نے دیکھا تھا کہ تپ سے مبتلا ہو کر اچانک تشنج مین مبتلا ہو گئی تھی لیکن ہرگاہ اونکو قے ہوئی تو اچھی ہو گئی اور وجہ دوسری قسم کی یہ ہی کہ کل تپ خصوص تپ ربع سے تشنج تحلیل پا جاتا ہی اور اسی وجہ سے بعضے اوقات احتیاج لانے تپ کی پڑتی ہی شیخ نے کہا کہ جند اور حلتیت عسل کے ساتھ جالب تپ کے ہین اور فی الفور تشنج کو تحلیل کر دیتے ہین خوراک ایک جو **ایضًا** روغن ہر نولی **ایضًا** ماء العسل مع حلتیت

کلام تمددمین

اور وہ صورت مین عکس تشنج کا ہی کیونکہ تمدد مین درازی عضو کی اور امتداد اوسکا انقباض سے ہوتا ہی اور سبب اور علاج مین اوسکے مماثل ہی بلکہ وہ مرکب دو تشنجون سے ہی کہ دونون طرفون مین پڑتے ہین اور متفرع اسپر یہ ہی کہ وہ تشنج بسیط سے زیادہ سخت ہی اور بحران اسکا جلد تر ہوتا ہی اور جائز ہی کہ بسبب اکتناز خلط کے ایک جانب مین اس حیثیت کے ساتھ واقع ہوا ہی کہ جو آلہ کہ حس سے انقباض و انبساط

دینے والی عورتون کو بسبب رطوبت دودھ کے یا بمو وادسکے کے لاحق ہوتا ہی اور رکافی علاج انکا یہ ہی کہ مفاصل پر اصل السوس اور
انیسون تھوڑی سی زعفران کے ساتھ ضماد کرین اور روغن بابونہ ملین اور منجملہ اوسکے وہ ہی کہ شراب کے ست کو بوجہ مستعد ہونے
آلات ضعیفہ اوسکے بسبب انصباب سوداکے واقع ہوا کرتا ہی اور منجملہ اوسکے ریحی ہی اور وہ جلدی سے زائل اور واقع ہوتا ہی جیسا تشنج اور یہ مین
اور کبھی بسبب غلظت ریح کے ایک دن یا آدھے دن تک رہتا ہی کافی علاج اسکے لیے تمریخ ہی دوسری قسم خشک ہی اور وجہ
بعد اتفاق اسباب مجففہ کے حتی کہ جماع کرنے سے وقت گرسنگی کے واقع ہوتا ہی اور شیخ نے اوس تشنج کو جو غم یا خوف یا غضب سے
حادث ہوتا ہی اسی قسم سے شمار کیا ہی کیونکہ یہ سب ریاضتہای نفسانیہ ہین اور بعضے کہتے ہین کہ یہ امتلائی ہی اور بوجہ تحریک کے
اسکے مواد کو پیدا ہوا ہی علاج اسکا مشکل ہی لیکن نوجوانون مین اور قبل استحکام کے ہوسکتا ہی اور نافع ہین پینا
بنفشہ اور نیلوفر کے اور شربت زعفران کے مطلقا نافع ہی اور شوربا چوزے کا مع روغن بادام کے اور پستہ اور
موسم سرد مین اور مع چینی موسم گرم مین غذا کرین اور آبزن کرنا دودھ سے عمدہ دوا ہی ایضا مجربہ صاحب تحفہ کا الیہ کو
یعنی دنبہ کی دنب کو چاک کر کے عضو پر باندھین تاکہ متعفن ہو جاوے ایضا مجربہ صاحب نزہہ عضو کو درمیان روغن
نکھن کے جو گرم ہو رکھین ایضا شیخ نے کہا ہی کہ حقنہ کرنا عصارات سے اور روغنات سے تمام مفید ہی اور پلانا
خصوص لڑکے مین سودمند ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ ایک قسم اس سے وہ ہی جو علاج اوسکا آسان ہی اور
خشکی کے دماغ مین ہوا کرتا ہی اور وجہ اسکی یہ ہی کہ خشکی سے رطوبات اعصاب کے خشک ہوجاتے ہین
حاصل ہوجاتی ہی تو اعصاب کو بھی رطوبت بخشتی ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ ایک شخص بسبب لحوق مرض
ہوا تھا اور دایا بچ کے دینے سے معقد ہوگیا تھا لیکن جب اوسکو دوا رطبہ دی گئی تو اوسنے شفا پائی تیسری قسم
وہ بسبب کٹ جانے دماغ کے اور عصبہ کے اور عضلہ کے ہی اس لیے کہ موذی سے بھاگتے ہین ہوا کرتا ہی اور
اوسکے قطع ہی بقراط نے کہا ہی کہ اگر مجروح کو تشنج واقع ہو تو علامت موت کی ہی اور کتاب ہندی مین لکھا ہی کہ اوسکا علاج
اور چاند سے تشنج واقع ہوتا ہی اور کوئی علاج اوسکا بجز فاروق کے نہین اور منجملہ اسکے سم ہی مثل کاٹنے عقرب کے اور
اور رتیلا کے عصب پر اور پینے فرفیون کے اور خربق کے اور شوکران کے علاج اسکا تریاقات ہین اور منجملہ اسکے اخلاط ردی
جو معدے مین ہی اور وہ ہیضے مین اور قی زنجاری مین واقع ہوتا ہی اور جبکہ یہ یعنی قی زنجاری تنہا ہو مہلک ہی تو تشنج کے ساتھ
بطریق اولی مہلک ہوگی اور مثل خون کے اور دودھ جامدہ کے ہی کہ یہ سب موذی فم معدہ کے ہین خصوصا اگر ضعیف یا ذکی الحس ہو
تو فم معدہ منقبض اور دونون ساق اور ساعد بسبب اتصال عصبہ کے تشنج ہوجاتے ہین علامت اسکی غشی اور کرب اور منقبض ہونا
معدے کا ہی علاج اسکا قی ہی اور وہ نجات بخشنے والی اس سے ہی اور تقویت فم معدہ کی اور ملنا روغنات سرد کا مفید ہی
اور منجملہ اسکے سردی سخت ہی داخلی ہو خواہ خارجی اور تحلل ہی کہ رطوبات منجمد ہوجاوین اور حجم اونکا کم ہوجاوے علاج اسکا گرم
کرنا ہی بدن کا اور یہ خوراکیہ سے اور تکمید سے اور کبھی اوس تشنج کو جو مخدرات کے پینے سے حاصل ہوتا ہی اسی قسم سے شمار کرتے ہین
اور شاید کہ وہ قسم سمی سے ہی یا اسی سے ہی اور منجملہ اسکے درد سخت اعضای عصبیہ سے ہوا کرتا ہی جیسا معدہ اور امعا اگرچہ
[illegible] مین اور زحیر اور مثانہ ہی کہ بسبب مشارکت اسکے دماغ کو اور اعصاب کو اذیت پہنچا اور کبھی بسبب جماع ہو سکتی

ملاکر بعد اسکے کہ آبزن بنفشہ اور برگ خطمی اور خبازی اور اسپغول اور السی سے کیا گیا ہو تمام بدن پہ طلین

کلام لقوہ مین

اور لقوہ بفتح لام اور کسر لام کے عقاب کو کہتے ہین اور جو کہ منقار یعنی چونچ اوسکی ٹیڑھی ہوتی ہے اسلیئے آدمی کے موںھ کو جو اکثر بسبب تشنج
عضلات کے یا استرخی ہو جانے عضلات کے ٹیڑھا ہو جاتا ہے اسی نام کے ساتھ اوسکو بولتے ہین اور صاحب لقوہ نہ تو تھوک
اچھی طرح نگلتا ہے اور نہ نفخ یعنی پھونک سکتا ہے اور نہ دونون آنکھون کو بند کر سکتا ہے اور نہ دونون لبون کو ملا سکتا ہے اور اکثر اسمین
درد سر بھی ہوا کرتا ہے اور کبھی اسمین ایک طرف موںھ کی ڈھیلی اور دوسری طرف متشنج ہوا کرتی ہے اور کیا عجب کیا ہے
ارسطاطالیس نے کہ علت لقوہ کی سردی دل کی بتائی ہے اور کہا ہے کہ وہ موجب سردی اوس عصب کی ہوتی ہے جو مابین دماغ
اور باہر و فک کے ہے اور تابعین ارسطو کے کہتے ہین کہ اسکا نام خروج القلب الی البرودۃ ہے اور مشہور قول جالینوس اور بقراط کا ہے
کہ وہ کہتے ہین کہ سبب اسکا وہ مادہ ہے جو دماغ سے آلات پر پڑتا ہے اور شمعون نے کہا ہے کہ مقدمات اسکے سے پھڑکنا موںھ کا اور
اوسکی ہڈیون کا اور تخدیر اوسکی خصوص آدھے موںھ مین ہے اور علامات استرخائیہ کے یہ ہین ضعیف ہونا حرکت کا اور
مکدر ہونا حواس کا خصوص قوت ذائقہ کا اور بہنا تھوک کا اور ڈھیلا ہونا موںھ کا اور نرمی اوسکی اور تمدد اوسکا اور نہ بہنا
اور نہ متحرک ہونا پلکون کا اور مسترخی ہونا اوس پلک کا جو نیچے ہے اور سختی ہو جانا حنک کا یعنی تالو کا اوسطرف سے
کہ جس طرف علت ہے اور مائل ہونا جبڑے کا پچھلی طرف گردن کے اور مشکل ہونا واپس ہونا اوسکا اپنی جگہ کو اور علامات
تشنجیہ کے یہ ہین درد سر کا اور نہ مکدر ہونا حواس کا اور تھوڑا آنا تھوک کا ہے لیکن یہ سب علامات اکثریہ ہین اور وجہ قلت
تھوک کی امتلائی مین صلابت مادہ سے بیان کرتے ہین اور متحرک کرنا پلکون کا وقت سونے کے دشوار ہو جاتا ہے یعنی شکنون
پیشانی کا بسبب تمدد اونکے اور پیدا ہونا اونکا بسبب ہڈیون کا اسیطرح سر اور پچھلی طرف گردن کا اسی تشنج کے ساتھ
کہ واپس کرنا جبڑے کا اوسکے مشکل ہوتا ہے اور کبھی استرخائی اور تشنجی دونون یکجا جمع ہوتے ہین وجہ اسکی مختلف ہونا مادہ کا
قوام مین ہے کیونکہ جو مادہ کہ رقیق ہے اوس سے ایک طرف مین استرخا اور جو مادہ کہ غلیظ ہے اوس سے دوسری طرف تشنج
حادث ہوتا ہے لیکن مخفی نرہے کہ پہچاننا جانب صحیح کی جانب ماؤف سے مشکل ہے شیخ نے اسکی پہچان کے لیے یہ کہا ہے کہ
اگر ماؤف کو ہاتھ سے کھینچا جاوے تو دوسری جانب اپنی طرف مین باسانی رجوع کرتا ہے اور سر اونچا [illegible] ہے
کہ مرض اوس طرف مین ہے کہ جس طرف آنکھ بند نہیں ہو سکتی اور بعضے کہتے ہین کہ اوس طرف مین ہے کہ جس طرف کو صحیح
گمان کیا گیا ہے کیونکہ جو طرف کہ صحیح ہے واسطے برابر کرنے کے اپنی طرف کھینچ لیتی ہے علاج اسکا مثل فالج کے اور تشنج کے
لیکن جبتک کہ چار دن خواہ سات دن تک نضج نکر لیوین کسی دوا ہی قوی سے مادے کو تحریک نفرماوین ورنہ خوف واقع ہونے
فالج کا اور سکتہ کا اور صرع کا ہے ہان اگر علامات فالج کے اور صرع کے اور سکتہ کے ظاہر پائے جائین تو اوسوقت حقنہ
یا مسہل قوی دینے مین جلدی کرنی چاہیے یا اگر قبض شکم شدید ہو تو دوسرے دن حقنہ خواہ لین کرین اور بعضے کہتے ہین
کہ کھلانے ایارج فیقرا مین اگر مانند شیاف کے خلنجبین کے ساتھ چند روز استعمال کی جائین تو کچھ مضائقہ نہیں اور بعد تنقیہ کے
غرغرہ اور سعوط اور عطوس دیوین کیونکہ ان دوائیون نے تصریح کی ہے کہ یہ تینون جملہ امراض مین بہت مفید ہین اور مجربہ ہے

ہوتا ہی اوسکو خلط مذکورہ ایسا اثر کرتی ہو کہ وہ پیچ کہانے مین محتاج انضغاط کا ہو کر آلت کو ایذا پہونچاتا ہی یا سخت ہو جانے آلت سے
بسبب واقع ہونے خلط جامد کے اوسمین ہوتا ہی یا خشکی ہی اور ان سب مین یہ شرط ہی کہ درازی عضو مین نقصان پڑے اور یہی سبب
تشنج خشک روی زیادہ تمدد خشک سے ہی یا واقع ہونے کسی موذی کے اوسکے مبدا مین یا درمیان اوسکے مین ہی اور
اوسمین دراز ہو کر بہاگتا ہی اور حرکت اوسکو ایذا دیتی ہی اور موذی اوسکا یا ضربہ ہی یا ورم ہی یا قطع ہی یا جلنا ہی یا سوناز مین
سخت پر ہی یا اوٹھانا چیز گران کا ہی بعد اسکے سمجھنا چاہیے کہ منجملہ تمدد کے وہ ہی کہ جو مخصوص بہ عضو واحد ہی اور منجملہ تمدد کے
وہ ہی کہ تمام بدن کو شامل ہی اور بدن اوسمین ایسا ہو جاتا ہی کہ گویا مفصل اوسمین نہین ہی اور ایک تختہ ہی اور اکثر شروع اسکا
گردن سے ہوا کرتا ہی اور سبب اوسکا دماغ مین ہوتا ہی

کلام کزاز مین

اور وہ تشنج خواہ تمدد خاص گردن مین ہی اور کبھی اسکو مرادف دونون کا کہتے ہین اکثر وقوع اسکا ایسے ریاح غلیظہ سے ہوا کرتا ہی
جنکا تحلیل مشکل سے ہوتا ہی اور کبھی تمام بدن مین تجاوز کر جاتا ہی اور عوارض اونکے یہ ہین مشابہ ہونا موہنہ کا مخنوق سے اور
سرخی یا سبزی اوسکی اور باہر نکلنا آنکھون کا اور جلدی سے جھپکانا آنکھون کا اور آنسو ہین اور لازم اسکی بیداری اور مشکل سے
نگلنا کسی چیز کا اور مشکل سے التفات کرنا اور درد خصوص ما بین دونون مونڈھون کے اور بول مثل پانی کے جسمین بسبب
ریاح کے کف بہت ہوتا ہی اور کبھی موہنہ بند اور ایک دوسرے پر رگڑنا دانتون کا اور باطل ہونا کلام کا ہوتا ہی اور بعد اسکے
اگر تشنج آگے مین ہوتا ہی تو سرنگون اور اختناق بکثرت ہوگا اور اکثر اسمین بول محتبس یا سلس البول واقع ہوتا ہی بسبب وضع
تشنج عضلہ مثانہ کے اور اگر تشنج پیچھے مین ہی تو سر اور دونون مونڈھے اوسی کی طرف کھنچے جاوینگے اور جو چیز کہ روودہ مستقیم مین ہی
وہ محتبس نہین ہوتی اور جو چیز کہ روودہ وقیق مین ہی وہ منحدر نہین ہوتی اور منجملہ مقدمات کزاز کے یہ ہی کہ اختلاج اور سختی عضلو نکی
اور فقرون کی اور خارش ایسی ہی کہ جس سے لذت حاصل ہو اور گرانی کلام کی ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ بول قیحی اور مدی مع قشعریرہ
اور غشاوہ آنکھ کے یعنی پردہ آجانے اوسکے اور پسینا کے سر مین اور گردن مین منذر بکزاز ہین کیونکہ ایسے مادے کا استفراغ
سافل کیطرف اچھی طرح نہین ہوسکتا بلکہ اس مادے سے کچھ اوپر کو صعود کرتا ہی اور جو کزاز کہ ضربہ وغیرہ سے پیدا ہوا کرتا ہی
اوسکے ساتھ فواق کا اور مغص کا اور اختلاط عقل کا ہونا قاتل ہی اور محقق طبری نے سبب تمدد اور کزاز کا سوای خشکی کے
اور کچھ نہین سمجھا اور کہا ہی کہ پہلے اسکے تپ تیز اور سیاہی زبان کی اور پیاس اور کرب اور اختلاط مانند برسام والے کے
ہوتا ہی اور آغاز اوسکا گردن سے ہو کر بعد اسکے عام ہو جاتا ہی اور لڑکون مین بہت ہوتا ہی کیونکہ رطوبات انکے جلدی سے تحلیل
پا جاتے ہین اور اگر بروقت بلوغ کے زوال نہ پاوے تو اچھا نہوگا اور بول اسکا رقیق اور تیز اور مریض اسکی صلب اور نشاری
ہوتی ہی علاج اسکا مانند تشنج کے ہی منجملہ اون ادویہ کے کہ نافع زیادہ ہین مادی کے لیے ریوند اور مقل اور صعتر ہی
[illegible] اور روغن سرخ [illegible] کا ہی قرص [illegible] ایضاً منجملہ اون ادویہ کے جو خشک کے لیے اثر عمدہ رکھتے ہین [illegible] مین گدھی کے
[illegible] مغز پنڈلی گاو کے اور مغز پنڈلی بکری کے اور مغز پنڈلی [illegible] کے اور روغن [illegible] کے [illegible]
[illegible] دیوین کہ وہ [illegible] ہو جاوین اور بعد اسکے [illegible] روغن [illegible] اور [illegible]

خطا سے چھوٹے صفحۂ ساج پر لکھین اور ہر وقت اوسکو دیکھتے رہین اور انطاکی نے کہا ہی کہ یہ امر خاص صورت سے نہین اور وہ
اشارہ اس امر کا ہی کہ وہ بحد قہ ہی تکمیل بہت اوقات لقوہ مسند ربفالج اور سکتہ اور موت ناگہانی کے ہوتا ہی اور شمعون نے
کہا ہی کہ صاحب لقوہ کا چار دن تک اچانک مرجاتا ہی اور اگر تجاوز کرے تو علامت نجات کی ہی اور خضر بن علی نے ہستانی سے
نقل کی ہی کہ ہستانی اوسکا علاج اسکا چالیس دن سے پہلے کرتا تھا بعد اس مدت کے اچھا ہونا اوسکا بہت کم ہو اگرچہ مہینے تک
درازی کرے تو لا علاج ہی رازی نے کہا ہی کہ جب مزمن ہو جاوے تو علاج اسکا بالاستقصا [illegible] کیونکہ کبھی مزمن ہو کر
موجب سکتہ کا اور فالج کا ہوا کرتا ہی اور دوسری جگہ رازی [illegible] کہا ہی کہ خطر سکتہ کا بجز چار دن تک [illegible] نہین ہوتا اور کہا ہی کہ
سرسام مہلک مین بوقت قرب موت کے درجہ بدرجہ لقوہ پیدا ہوتا ہی اور کہا ہی کہ اگر بدن [illegible] لقوہ کا ہو [illegible]
کھینچنے والی آنکی ہی اور کہا ہی کہ دو شخص کو مین نے دیکھا ہی کہ اونھون نے بعد کھانے بسیار [illegible] کے حجامت کرائی تھی
اور اونکو لقوہ ہو گیا تھا اور کہا ہی کہ ایک شخص بعد حجامت کرانے کے [illegible] کار رہا تھا اور اوسکو لقوہ پیدا ہو گیا تھا

کلام رعشہ مین

اور وہ حرکت اضطراریہ مانع حرکت ارادیہ کی ہی اور وجہ اوسکی یہ ہی کہ جو [illegible] کہ باعث تحریک کی ہی وہ تمام عضو مین بسبب
کسی مانع کے جا نہین سکتی بلکہ تھوڑی ہی نافذ ہوتی ہی اگرچہ کہ وہ اتنی نہین کہ تمام عضو کے اوٹھانے کی قدرت رکھے پس
ناچار مائل بثقل ہوتی ہی جیسا کہ دوسری اشیای ثقیلہ کے اوٹھانے مین ہوا کرتا ہی پس اگر اسباب [illegible] [illegible] بالکل
ہو کر مفلوج ہو جاتا ہی اور اسی وجہ سے رعشہ مقدمہ فالج ہی اور کثرت وقوع اسکا ہاتھون مین اور سر [illegible] پاؤن مین
کیونکہ وہ مبدا اپنے سے بعید اور اعضا اسکے [illegible] اور [illegible] مفصل [illegible] پیدا ہو ناسو مزاج بارد [illegible]
الت [illegible] جیسا کہ مشائخ مین ہوا کرتا ہی اور وہ لا علاج ہی اور جیسا کہ بعد پہونچنے [illegible]
بالاہی [illegible] اور ریاضت [illegible] امسد [illegible] ہوا کرتا ہی اور [illegible]
مثل حزن کے اور غضب کے اور شرم [illegible] اور تحشم ہوت مخاطب [illegible] اور لذت [illegible]
طرف متوجہ ہو کر قوی کو استعمال نہین کرتی [illegible] تقویت اعضای رئیسہ کی [illegible] اکثر [illegible] مادہ مسدود [illegible]
پس اس صورت مین تنقیہ ضرور ہی تیسرا استرخای ہونا آلت کا [illegible] چوتھا ضعف [illegible]
خواہ آلت کا سوء مزاج سے ہی اگرچہ سوء مزاج گرم ہو یا کسی مرض ضعیف کرنے والے بدن سے یا استفراغ سے ہی خصوص [illegible]
اور جماع سے اور بہت پینے اشیای مسکرہ سے خصوص بھوک پر ہوتا ہی **علاج** دفع سبب کا کریکے تقویت دماغ کی [illegible]
عصبہ کی کرین بغیر اسکے کہ اشیای مسخنہ کو بکثرت استعمال مین لاوین اگرچہ سبب سرد ہووین اور جملہ ادویہ خفیفہ فالج کے
استعمال و تمریخ مانند روغن خردل اور بابونہ او جند اور ہر فولی کے کرین کہ طلا کرنا ان ادویہ کا بڑا مقصود ہی **ایضاً** نافع منقولہ
تحفہ سے دارچینی اور روغن دارچینی نہایت مفید ہی **ایضاً** نافع پسینا لانا دھوپ مین اور حمام مین ہی **ایضاً** نافع کشمش اور
جوز اور نارجیل اور مغز حیوانات خصوص مغز خرگوش کا کھانا ہی **ایضاً** جوارش عنبر نافع فالج اور لقوہ اور رعشہ ہاتھون کی
اور نسیان و ضعف [illegible] کی ہی صفت عنبر ایک مثقال چینی دو رطل سے بناوین **ایضاً** معجونات مفرحہ نافع ہین **ایضاً**

بغیر شرط کے پچھلی طرف گردن پر لگاوین اور گردن اور عضلات زنخدان اور صدغ پر نکور فرماوین اور روغنات سے خصوص
قسط اور جوز ماثل سے بدن کو ملین اور ماش سیاہ کی روٹی پکاکر ایک طرف اوسکی خام رکھین اور اوپر روغن ہرنولی کا اور روغن
کنجد کہ جنمین عقرقرحا اور روزرچ ڈالا گیا ہو لگا کے سر پر باندھنے کی مداومت کرین اور ایک ٹکڑا جیفل کا بغیر سکے کہ اوسکو چبا وے
جانب آفت رسیدہ مین محفوظ رکھین کہ وہ مجرب اہل ہند کا ہی ایضا مجربہ قانون زنجبیل و روسچ کو شہد کے ساتھ ملاکر بقدر
ایک جوز کے رات اور دن کو کھلا دین ایضا نافع اوسکے زنجبیل زبرہ سیاہ سات سات جز و وسچ مین جز و عسل چالیس جز و خوراک
ایک مثقال بعد تنقیہ کے ہی ایضا مجربہ عماد شیرازی غاریقون اسارون مغز بادام ہر ایک پانچ درم انجیر خشت دو درم پانچ
دن مین کھلا وین اور موتھہ مین رکھین اور یہ دوا بلاشک سکون دردبھی ہی ایضا مجربہ عماد شیرازی جوزہ کبوتر کے گوشت کو دودھ کا جوش
جوش دیکر کھلاوین اور ضماد کرین تمین دن تک اور طریقہ ضماد کرنے گوشت کا اسطور ہی کہ گوشت کو اچھی طرح کا ٹکڑے ٹکڑے کرین بعد
کرکے خوب کوٹین اور سر اور گردن اور موتھہ پر ضماد کرین ایضا مجربہ اہل ہند کا یہ ہی کہ گوشت کو خراو ضبع اور ایل سے ضماد کرین
ایضا گوشت ہرن کا مفید ہی ایضا شیخ نے کہا کہ گوشت خرگوش کا اور ثعلب یعنی لومڑی کا عمدہ علاج ہی ایضا شیخ نے کہا ہی
کہ سعوط کرنا ہریسہ کا خصوصیں اور پیر کے چھلکے اوسکے کا مجرب ہی اور بعضے کہتے ہین کہ تمین دن مین اچھا کر دیتا ہی ایضا عجیب استرخائی
کے لیے یہ کہا ہی کہ سرکہ مین خردل ڈالکر موتھہ کو دھلا وین ایضا سعوط مجربہ تحفہ سے روغن پستہ سے کستوری کے ساتھ سعوط
کراوین ایضا طلاء مثل خردل کو روغن کے ساتھ ملین اور ایک روایت مین بجای خردل کے فلفل مع روغن منقول ہی
ایضا خضر بیگ جلی سے منقول ہی کہ ایک شخص غیر طبیب علاج کرتا تھا لقوہ والون کا روغن سے اور اکثر اچھے ہو جاتے تھے
اور کبھی بعضے ہلاک بھی ہو جاتے تھے کیونکہ اوسکو علم طب کا تو نتھا اور اوس دوا کے بتلانے مین بخل سے پیش آتا تھا
قاضی فتح الدین نے اوسکو پکڑ کر تہدید کی اور اوسنے نسخہ مذکورہ بتلا دیا صفت حلبہ و شونیز برابر لیکر کوٹین اور ایک شیشہ
طبق پر رکھکے نرم آگ دیوین تاکہ نصف بریان اور نصف خام رہے اور اوپر اوسکے تین حصہ روغن زیت کا ڈالین
تاکہ جذب ہو جاوے اور بعد اسکے قرع منکوس مین روغن اوسکا نکالین اور نام اسکا روغن مبارک اور روغن لقوہ ہی اور
عطار کورین نے کہا ہی کہ یہ روغن عجیب اور مجرب بار ہا ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ آثار اسکے مثل روغن نفط کے ہین
اور وہ ثابت رکھنے والا ارواح کا اور بستہ کرنے والا اونکا ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ سداب اور خبازی اور ریحان
اور بابونہ کو ہنڈے مین لپیٹ کر جوش دیوین اور اوسکے بخار پر انکباب فرماوین اور جب پسینا خشک ہو جاوے تو روغن مبارک سے
جو پہلے سکنے مین مذکور ہو چکا ہی سعوط کرین تین دن مین صحت ہو جاویگی ایضا الکری اکاثہ کی بارفع فالج اور لقوہ کی ہی
کھاوین خواہ بخور کرین خواہ اوسکے برتن مین پانی پیوین ایضا انطاکی سے ہی کہ حروف آتشی کو علحدہ علحدہ کرکے
برتن اکا مین اوس وقت لکھین کہ جس وقت چاند اور دونون برج گرم مین ہوا اور ہر وقت دیکھین اور وہ حروف یہ ہین
ا ہ ط م ف ش ذ کیونکہ جو حرف پہلا ابجد سے ہی وہ ناری ہی اور دوسرا ہوائی ہی اور تیسرا آبی اور چوتھا خاکی بموجب ترتیب
اونکے اور اسی طرح باقی مین ضعف تک ایضا مشہور ہی کہ صاحب لقوہ کو خانہ تاریک مین بٹھلا کر شیشی بحسب معشوق
[illegible] مین اور آنکھون اور موتھہ کو برابر کرے رہین ایضا مجربہ اسکے نافع دیکھا ہی کہ روغن [illegible]

باندھنے کے یا ٹوٹ جانے اوسکے یا قطع ہو جانے اوسکے یا خطا ہونے فصد کے یا پہنچنے صدمہ کے ہوتا ہی اور جب وہ چیز کہ
ضغط کرنے والی ہی رفع کیجاتی ہی تو حس پھر آجاتی ہی اور بہت اوقات بسبب ضغط کے اور ورم عضو کے مادہ بھی پہونچکر موجب
سدہ کا ہوا کرتا ہی اور اکثر مین یہ مادہ خون ہوتا ہی اوسمین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا چیونٹی بدن پر چلتی ہی یا ضعف قوت کا
جیساکہ بعد امراض نفقیہ کرنے والے کے ہوتا ہی اور وہ قبل غشی کے اور موت کے حادث ہوتا ہی علاج یہ ہی کہ ازالہ اسباب کا
کرے اور شیخ نے کہا ہی کہ سبب و علاج اوسکا مثل رعشہ کے ہی لیکن اگر خون سے ہو اور علامت اوسکی سرخی مائل بسیاہی ہو
تو فصد کرین کہ فی الفور نفع مند ہی اور ضرور ہی کہ عضو کو ملین اور ہاتھ سے دباوین اور تمریخ مع روغنات گرم کرین کہ
تنقیہ کے بعد بہت عمدہ علاج ہی ایضاً مجربہ مؤلف بقائی اور آزمودہ اوسکا اور اوسکے باپ دادے کا کرات مرات ہی
صفت پارہ تھہ تیلیہ ایک ایک جز و فلفل چار جز و تخم جوزمائل سیاہ سوختہ آٹھ جز و پہلے دونون ادویہ کو سحق کرکے باقی ادویہ
کے ساتھ سحق کرین اور بعد اسکے عصارہ برگ آک کے سے ملا کر طلا فرماوین کہ بعد تنقیہ فائدہ کثیر دیتا ہی ایضاً مجرب نوشادر
تیلہ توتیا پانی لیمون کے ساتھ ایک مرتبہ یا دو مرتبہ طلا کرین لیکن پہلے اوس جگہ پر شرط لگالیوین ایضاً مجرب دل اور
بول گاوی اور سرکہ سے دھووین ایضاً خضر بن علی نے کہا ہی کہ شربت لیمون کا مع پانی گاوزبان کے بہت مفید ہی مگر
نفع اسکا گرم کے لیے مخصوص ہی ایضاً مجربہ الناکی تریاق الذہب ہی ایضاً زہرہ گاوی اور روغن کنجد برابر ملا کر طلا کرین
ایضاً مداومت زنجبیل اور تخم شبت کی مفید ہی ایضاً سفوف مجربہ دہلوی صفت جدوار عود ایک ایک جز عود صلیب سلیخہ
سنبل تخم سنبھالو دو دو جز درونج زرنباد صندل آبریشم نوزیدان تخم بادرنجبویہ گاوزبان الایچی خرد تین تین جز
سورنجان دار چینی چار چار بہمن سرخ بہمن سفید بزر ہمی برابر سب کے خوراک دو درم تک مع شراب یا عرق مناسب کے
ایضاً معجون منقولۂ دہلوی مقوی دماغ دافع خدر صفت عود بزر صعتر زعفران قرنفل زرنباد ڈیڑھ ڈیڑھ جز مصطگی نوزیدان
سورنجان خولنجان بادرنجبویہ گل گاوزبان برگ فرنجمشک سنبل آشنہ بسباسہ سعد قسط شیطرج دار فلفل سوا دو دو جز و ثعلب
عود صلیب دارچینی تین تین شقاقل بہمن سرخ بہمن سفید کابلی خشخاش چار چار فلفل درونج لسان العصافیر عاقرقرحا اسارون اسطوخودوس
سلیخہ سادج سات سات عسل سہ چند ادویہ کے

کلام اختلاج مین

اسکو امراض دماغ سے شمار کرتے ہین لیکن اصل ہین اوس سے نہین بار خدایا مگر یہ کہا جاوے کہ وہ مندرج بامراض دماغ ہی یا مشابہ
رعشہ کے ہی اوسمین اور وہ متحرک ہونا بعض عضو کا بغیر ارادہ کے اس طور پر ہی کہ وہ مانع حرکت ارادیہ کا نہین ہی سبب اوسکا یا تو
بخار ہی یا باد ہی جو غالباً بلغم سے پیدا ہو کر بسبب غلیظ ہونے کے خواہ بوجہ تکاثف مسام کے محبوس ہو جاتی ہی اور جب اوسکو
طبیعت دفع کرتی ہی تو جبتک تحلیل ہو جاوے حرکت پیدا کرتی ہی جیساکہ زلزلہ زمین مین پیدا ہوتا ہی خصوصاً زمین سخت مین
اور محل اسکا عضلا اور گوشت اور عصب ہی لیکن وہ چیز کہ بالکل سخت ہی جیسا استخوان یا نہایت نرم ہی جیسا دماغ اوسمین
اختلاج واقع نہین ہوتا کیونکہ استخوان مین حرکت اور دماغ مین بندش نہین ہوتی اور اکثر وقوع اسکا امزجہ سرد مین اور
اون مین کہ بدن کو اچھی طرح نہ ملین اور پاک نہ رکھین اور ریاضت نہ کرین اور بعد ملاقات پانی سرد کے یا ہوا کے بسبب

نافع مزمن جند مع ماء العسل پی ایضاً معجون مجرب نہ ہے صفتہ اسطوخودوس قنطوریون قرنفل دس دس ماشہ کابلی [illegible]
تربد غاریقون حلتیت جند بیدستر چار چار زعفران عاقرقرحا تین تین شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک [illegible]
گرم ایضاً حب عجیب الخاصیتہ مجربہ دہلوی صفتہ عاقرقرحا جند شیطرج اجوائن خراسانی تین تین [illegible]
فیقرا پانچ خوراک اڑھائی درم ایضاً مجرب نافع رعشہ اور رفالج اور تشنج کے لیے صفتہ قرنفل چوب چینی [illegible]
مصطگی ناگ کیسر ایک ایک جزو دار چینی بادرنجبویہ عاقرقرحا خولنجان دو دو جزو شہد اور آب لہسن کے ساتھ معجون بناوین
ایضاً اسارون زنجبیل فلفلمویہ مع شہد کے ایضاً مجرب رعشہ سر کے لیے صفتہ اسطوخودوس دو دو درم علیحدہ خواہ مع ایارج [illegible]
لیکر بعد اسکے شربت عسل پی لیوین ایضاً مجربہ قانون رعشہ سر کے لیے صفتہ حب قوقایا دس دس درم تک دس دن مین
ایک مرتبہ لیوین اور غذا اوسکی یہ ہی کہ ایک مرغ پورا لیکر مع تخم معصفر اور خردل پکاوین تاکہ مضمحل ہوجاوے اور کھلاوین
یا گوشت خرگوش کا یا سر خرگوش کا ہی کہ بالخاصیتہ مفید ہی اور مغز خرگوش نہایت نافع ہی اور طلا اسکا بھی فائدہ مند ہی
ایضاً جوزبوا عسل و نارجیل کھلاوین تتمہ پیدا ہونا رعشہ کا مشائخ مین لاعلاج ہی اور جو رعشہ کہ جانب چپ کے ہوتا ہی یا کہ مبدا
اوسکا جانب چپ کے ہی علاج اوسکا مشکل ہوتا ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ مشائخ مین جلدی سے بادنے سبب پیدا ہوا کرتا ہی
اور جوانون مین بسبب سردی سخت کے پیدا ہوجاتا ہی اور بہت پینے شراب سے یا پیدا ہونے تخمہ ہو ورم سے یا ممتلی
ہونے کسی طعام سے مدت تک اور نکرنے ریاضت کے اور کہا ہی کہ رعشہ خشک لاعلاج ہی اور کہا ہی کہ جو رعشہ کہ تپ محرقہ مین
پیدا ہوتا ہی انحلال اوسکا اختلاط ذہن سے ہوتا ہی لیکن جالینوس نے اسکا انکار کیا ہی اور کہا ہی کہ سات دن تک صاحب رعشہ کو
مسہل سخت ندیوین بلکہ تدریجا تدریجا مسہل نرم پلاوین اور ریاضت کرین اور مریض کو بھوکا اور پیاسا رکھین [illegible]

کلام خدر مین

اور وہ عبارت ہی نقصان قوت حاسہ سے یا بالکل کم ہوجانے اوسکے سے بسبب عدم نفوذ کرنے روح حس کرنے والی کے
کلاً یا بعضاً عصبہ مین اور شیخ نے تحقیق کرکے لکھا ہی کہ جب روح حس کرنے والی نفوذ نہین کرتی تو غالباً حرکت عضو کی نہین ہوسکتی
اور یہی وجہ ہی کہ خدر قوی منجر برعشہ اور استرخا اور کبھی منذر بصرع اور تشنج اور کزاز ہوا کرتا ہی اور جب استفراغ سے نجات
اور بعد اسکے دوار پیدا ہووے تو منذر بسکتہ او رمونھ مین منذر بلقوہ ہی اور اگر سبب اسکا دماغ مین ہو تو تمام بدن مین
واقع ہوتا ہی اور اکثر ایک دن مین قاتل ہوا کرتا ہی یا اگر ایک شق دماغ مین ہی تو خاص نصف بدن مین ہوگا اور اگر عصبہ مین
یا کسی شعبہ مین واقع ہووے تو ایک عضو مین یا بعض عضو مین ہوگا اور اکثر اوقات حدوث اسکا بعد ذات الجنب کے اور ذات الریہ کے
اور سرسام سرد کے ہوا کرتا ہی اور مانع نفوذ روح کا یا تو کوئی خلط سدہ ہی اور وہ اکثر خون ہوا کرتا ہی اور بعد اسکے سودا
اور [illegible] یا برودت مفاجی یا دخل [illegible] موجب کثافت ہوتی ہی یا خشکی ہی جیسا کہ [illegible] سے [illegible]
[illegible] اور وہ سردی ہی یا حرارت سخت ہی جیسا کہ پیدا ہونا خدر کا او [illegible] ہوتا ہی [illegible] گرم [illegible]
[illegible] ہوجاتا ہی [illegible] کا اور [illegible] قانون مین [illegible] سخت ہوتی ہی [illegible]
[illegible]

اور چشم راست مین غم اور چشم چپ مین خوشی اور جانب راست ناک مین نجات اور جانب چپ اوسکی مین اور سرا اوسکے مین
دلیل حصول مطلوب کی اور صدغ راست مین دلیل موت کی اوس شخص کی کہ جسکا اختلاج ہو یا اوس شخص کی کہ جس شخص کے لیے
معین کرے اور صدغ چپ مین بشارت اور مال اور کان راست مین سماع کرنا خبر خوش کا اور شحمہ گوش راست مین نصرت
اور چپ مین رزق اور شحمہ ہر دو گوش مین باہر سے آنا کسی غائب کا اور روجہ یعنی رخسارہ راست مین غم اور چپ مین خوشی اور
رخسارہ راست مین صحت اور نصرت اور چپ مین مرض لہ نتیجہ اوسکا صحت ہو اور لب بالا مین خصومت نافعہ اور لب
پائین مین رزق اور دونون لب مین باتون کا کرنا محبوب کے ساتھ یا کھانا اشیای مرغوبہ کا اور زبان مین خصومت اور
زنخدان مین برکت اور گردن مین شر یا معانقہ محبوب کا اور دوش راست مین رزق بہت اور چپ مین خواب کرنا
کسی جای بیگانہ مین اور دونون عاتق مین بہتری ہو اور بعض کہتے ہین کہ جانب راست مین وہ قید ہو کہ جسکے بعد
خلاص ہو اور مرفق راست مین رزق و سفر اور جانب چپ مین رنج اور ذراع مین رزق تکلیف یا خصومت اور دونو
ہاتھ مین آنا دوست کا [illegible] اور اونگلیان ہاتھ راست کی تعبیر یہ ہو کہ انگشت نر مین قربت بادشاہ کی
اور انگشت سبابہ مین کلام [illegible] انگشت درمیانہ مین [illegible] اور بنصر مین رزق اور خنصر مین حظ لینا بعد کلام [illegible]
اور اونگلیان ہاتھ چپ کے مین یہ ہو کہ انگشت نر دلیل غم کی اور سبابہ مین غم اور درمیانہ اور بنصر مین مثل سبابہ ہاتھ
راست کے ہو اور اختلاج [illegible] راست کا [illegible] اکثر [illegible] مال کی اور ہاتھ چپ کا [illegible] اور اختلاج ہونا سینہ مین ملاقات
[illegible] اور [illegible] خوشی کی اور [illegible] زانو مین اور [illegible] اور فرج مین اور دونو
[illegible] اور دونون [illegible] کی دوستی سے اور [illegible]
اور [illegible] مرض کی کہ جسکے بعد صحت ہو اور
ران راست مین [illegible] اور انگشت نر کا [illegible]
خواہ آنا غائب کا اور سبابہ کا [illegible] اور درمیانہ کا [illegible] اور بنصر کا دلیل [illegible] اور خنصر کا جراحت
اور اختلاج کرنا پای چپ کا [illegible] کا دلیل سفر کی اور ابہام کا دلیل اس امر کی ہو کہ کسی اچھے کام مین سعی کریگا
یا جنازے مین جائیگا اور سبابہ کا دلیل غم کی اور درمیانہ کا کوئی مکان غریب اور بنصر کا کسی گناہ مین سعی کرنا اور خنصر کا آفت ہو

کلام لوّے مین

اور وہ کھینچنا عضلات کا اور عروق کا ہی بسبب ممتلی ہونے اونکے کے خلط سے یا بخار سے یا باد سے اور بعد اسکے طبیعت کو
اشتیاق اس امر کا پیدا ہوتا ہی کہ تمام بدن کو کھینچے تا کہ بدن اعانت طبیعت کی کرے اور منجملہ عوارض اسکے یہ ہین سست ہونا
انگڑائیون کا اور جمائیون کا اور سرخی آنکھ کی اور مونھ کی علاج اوسکا یہ ہی کہ تنقیہ خون کا اور صفرا کا کرکے ریاح کو توڑین
اور ورزش اس باب مین بہت مفید ہی ایضاً دھنیا مع چینی کے ہی اور کبھی پینے پانی سرد سے فوراً زائل ہو جاتا ہی کیونکہ
وہ جوش کو ٹھنڈا دیتا ہی ایضاً منجملہ حیلون حامیون کے یہ ہی کہ عروق سبات کو اس حد تک بکرتے ہین کہ مریض قریب
غشی کے ہو کر اچھا ہو جاتا ہی کیونکہ جب کہ بخار روح کثیف دماغ کی طرف جاتی ہی تو مواد تحلیل ہو جاتے ہین مگر ازالہ [illegible]

سکا ثقب مسام کے واقع ہوتا ہی اور خاص ہونا اسکا ایک جگہ مین یا تو بوجہ ضعف کے ہی یا اس وجہ سے کہ مادہ اسمین ہی یا حوالی اوسکے
مین ہی اور وہ مونھ مین منذر بہ فالج لیا اور صرع اور لقوہ او لبون مین منذر بہ صرع اور لقوہ یا فکر کرنے کے ہی کیونکہ ہونٹھ فم
معدہ کے ساتھ مشترک ہین اور ضلع یعنی سر استخوان پہلو کے مین منذر بذات الجنب و ذات الصدر ہی اور اگر تمام بدن مین ہو تو
منذر بہ سکتہ یا کزاز یا موت کے ہی اور اس ذکر سے ظاہر ہوا کہ وہ قول کہ جالینوس نے لکھا ہی کہ جو عضو کہ اوسمین اختلاج واقع
ہوتا ہی وہ تمامی اعضا سے صحیح تر ہی کیونکہ اگر اوسمین قوت نہوتی تو اوسمین بخار بند نہوتا اور اسی وجہ سے غالباً نزلہ پیدا نہین
ہوتا ہی نہ زمین نرم مین وہ قول فاسد ہی اور وجہ فساد کی یہ ہی کہ اگر مراد اسکی قوت حسنہ سے بند ہو جانا مسام کا ہی تو وہ مرض ہے
اور اگر مراد صحت مزاج کی ہی تو وہ موجب احتقان نہین ہوتی بلکہ اوترنا یا قرار پکڑنا مواد کا عضو ضعیف مین ہوا کرتا ہی اور جو مثال کہ
اوسنے دی ہی وہ فاسد ہی کیونکہ زمین نرم مین بنسبت زمین سخت کے تیخ زیادہ ہی علاج یہ کہ کسی چیز سخت سے ملین اور نمک اور
لنگلی اور زنجبیل اور کلونجی سے خواہ پانی گرم سے مثانہ مین ڈالکر خواہ کسی پارچے کو گرم کرکے تکمید کرین اور روغن قسط اور
نردل او بابونہ ملین اور ملنا چند کا مع روغن زنبق کے بالخاصیت مفید ہی ایضاً ارزانی نے کہا ہی کہ روغن ناردین کا بعد
تنقیہ کے مجرب ہی اور مولدات باد سے اور بخار سے اور بلغم سے بالکل احتراز کرین اور عسل اور مربای زنجبیل اور گلنجبین عسلی بکثرت
استعمال کراوین خصوص مع جوشاندہ بادیان کے اور اگر اودیہ مذکورہ نفع نہ بخشین تو دوام تنقیہ کا مفید ہی ایضاً طبری نے
کہا ہی کہ قوی تر دوا یہ ہے یہ حب ہی صفتہ انیسون کرفس ایارج فیقرا نانخواہ آدھا آدھا درم شحم حنظل شیطرج حب القاریقون تین تین درم
سکنجبین تین درم شراب سوافن کے ساتھ گولی باندھیں اور تین درم قبل خشک ہونے گولی کے کھلاوین اگر کفایت کرے
فبہا ورنہ پانچ مرتبہ بفاصلہ پانچ پانچ دن کے پچیس دن مین کھلاوین ایضاً حب الاختلاج منقولہ تحفہ صفتہ حنظل
منقل انیسون مصطگی ایک ایک دانگ عصارہ غافث افسنتین ڈیڑھ ڈیڑھ دانگ افتیمون آدھا درم اور چار دانگ
او ویہ ایک خوراک ہی ایضاً مجربہ انطاکی اختلاج کے لیے صفتہ کشنیز عناب بیس بیس دانہ سپستان تخم [illegible]
دس دس درم گل سرخ انیسون پانچ پانچ درم دو رطل پانی کے ساتھ جوش دیوین جب چوتھا حصہ باقی رہے پی لیوین
ایضاً مجربہ انطاکی کبابہ کشنیز چینی برابر خوراک تین درم ہر ایک دن ایضاً اختلاج پلک کے لیے دار چینی طلا کرین
ایضاً زعفران اور بسباسہ نکتہ عجیبہ کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بسبب اختلاج کرنے ہر ایک عضو کے احکام سعادت اور نحوست
اعتبار کر لیتے ہین اور حکم دینا سعادت کا اور نحوست کا منسوب بہ دیدرس اور اسکندر اور اقلیدس اور حکیمان ہند کے
کرتے ہین اور کبھی حضرت امام جعفر صادق علیہ و علی آبائہ الصلوۃ والسلام سے بھی نقل کرتے ہین اور ظاہرا یہ بات لا اصل ہی
اور کبھی اسکی توجیہ مین یہ کہتے ہین کہ تعلق اعضا کا ستارون سے ہی پس جائز ہی کہ حرکت عضو کی تابع وضع آسمان کے
ہو کہ کسی حکم پر دلالت کرے اور حاصل کلام کا یہ ہی کہ قادر حکیم سے ایسے احکام کا صادر ہونا کچھ بعید نہین اور کہتے ہین کہ
اختلاج اعضا اجزای سر کا سوای فحد [illegible] کے رزق اور خوشی ہی لیکن اختلاج کرنا فحد کا مردون کے لیے غم اور زنان
[illegible] کے لیے ترویج ہی اور پیشانی مین [illegible] آبرو کی [illegible] مین رزق اور بلندی اور آبرو کی [illegible] محبت اور [illegible]
[illegible] عزت اور ایک [illegible] جانب چپ [illegible] کسی غائب کا [illegible]

قسم مین اشیاے بارده سے بموجب مذہب پہلے کے اور برعکس اسکے بموجب مذہب ثانی کے لیکن راے مؤلف اکسیر کی یہہ ہی کہ دونون
قاصر ہین بلکہ ضرور یہہ ہی کہ رعایت مادہ کی اور محرک کی دونون کی کرین **فصل بیان تدبیر زکام اور نزلہ گرم مین علامات** اسکے
سرخی آنکھ کی اور موتھ کی اور رقت اور حدت اور حرارت سائل کی اور جلنا ناک کا اور حلق کا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ
درد سر کا اور آنسو کا جاری ہونا اور خارش اور دغدغہ ہی اور علامات خونی کہ یہہ ہین پیدا ہونا ایک حالت کا مثل
سدر کے اور ما بین خواب اور بیداری کے اور دغدغہ لہوات کا اور ناک کا اور موتھ کا اور سرخی اوس چیز کی ہی جو باہر
نکلتی ہی علاج دموی مین حجامت اور فصد کرین خصوص اگر کھانسی مع تھوڑے بزاق کے ہو پس اگر امتلا سر کا ہو تو
فصد قیفال اور اگر امتلا بدن کا ہو تو فصد باسلیق اور اگر دونون ممتلی ہون تو ہفت اندام کھلاوین لیکن بعضے طبیب کہتے ہین
کہ قبل تمیز ن کے فصد نکرین اور بعد اسکے تمامی اقسام مین نضج کرین مع شربت خشخاش کے کہ وہ بہت نافع ہی خواہ بنفشہ کے
خواہ عناب کے مع ماء الشعیر کے کرین اور بنفشہ اور عناب اور نیلوفر اور تخم خطمی اور بیخ خطمی اور سپستان اور آلو بخارا اور املی اور
انیسون اور پرسیاوشان اور اصل السوس علیحدہ علیحدہ خواہ [illegible] مع خیار شنبر اور شیر خشت اور ترنجبین کے جوشاندہ یا نقوع
کرکے اسہال کرین اور موضع ناف اور [illegible] پر اور [illegible] پر اور اطراف [illegible] پر روغن بنفشہ اور کدو کا اور روغن
نیلوفر کا ملین اور حمام مین جانا ابتدا اور انتہا مین نافع ہی اور [illegible] تناول [illegible] بوئنے سے اور اکلیل سے
اور بنفشہ سے ہی ایضا بلیغ النفع [illegible] آدھا درم
کافور چوتھا حصہ درم کا [illegible] گلاب سے گولی باندھ کر [illegible] رکھین اور غذا اسکی پالک اور کدو اور
بتھوا اور مرسے اور لونگ [illegible] اور حریرہ آب [illegible] اور نشاستہ اور [illegible] اور روغن بادام [illegible] ماء الشعیر مطبوخ
مع خشخاش اور عناب اور لسوڑہ سے اور [illegible] اور کبھی [illegible] روغن گاو [illegible]
نافع ہی **فصل بیان تدبیر زکام اور نزلہ سرد مین علامات** اسکے غلیظ ہونا اور [illegible] چیز کا ہو جو آمد ہوتی ہی اور سبزی اور
سفیدی خواہ سبزی اور سیاہی اور [illegible] پیشانی کی اور سخت بند [illegible] خیشوم کی اور [illegible] آواز کا اور نفع [illegible]
تپ کا ہی **علامات بلغمی** کے یہ ہین اور یہہ بہت واقع ہوتا ہی گرانی سر کی اور [illegible] خواص کا خصوصا ذائقہ کا اور [illegible]
سخت کلام مین اور بہت آنا تھوک کا اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ [illegible] زبان کٹی جاتی ہی **علامات سوداوی** کے یہہ ہین
اور یہہ بہت تھوڑا واقع ہوتا ہی خشکی آنکھ کی اور درد سر اور معلوم ہونا مزہ کسی چیز سوختہ کا ہی جو بو ہی اوسکی مانند [illegible]
ہوتی ہی **علاج** شربت اسطوخودوس خواہ زوفا خواہ بنفشہ پلاوین خصوص اگر اوسمین شہد ڈالین تو نہایت مفید ہی
خواہ جلاب سے مع اصل السوس خواہ جوشاندہ شیرین خواہ جوشاندہ کرفس اور کشوث اور صعتر اور زوفا اور
انیسون اور بادیان سے نضج کرکے ایارجات سے یا اطریفل صغیر سے جسکو ایارج اور اسطوخودوس اور سنا سے تقویت دی گئی ہو
مسہل کرین یا ان گولیون سے صفت مصبر درم مصطگی آدھا درم بادیان رب السوس دو دانگ مقل ایک دانگ جوشاندہ
کرفس کے ساتھ پیوین اور چھان اور کنگنی اور نمک اور بارجات سے یہانتک تکور کرین کہ عمق دماغ مین گرمی محسوس ہو
اور اگر بعد اسکے روغن بابونہ لگاوین تو بہت مفید ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ پسینا لانا حمام مین اور آفتاب [illegible]

اسکو ممنوع سمجھتے ہین اور کہتے ہین کہ بند کرنا اس حد تک کہ غش واقع ہو جاوے نکرین بلکہ صرف اس قدر کہ دم ... ہو جب...

کلام زکام اور نزلہ مین

کبھی اسکو مجاری امراض ناک مین شمار کرتے ہین اور انطاکی نے اسکو امراض عصب مین شمار کیا ہی کیونکہ مسالک اسکا عصب ہی اور زکام یہ ہی کہ مقدم دماغ سے فضلات مندفع ہوکر دونون زائدۂ شمّ مین اور بعد اسکے خیشوم مین اور بعد اسکے ناک مین پہونچین اور اسی وجہ سے اسمین قوت شامہ ناقص اور آواز غنہ ہو جاتی ہی اور کبھی اسمین بطن میانہ دماغ کا بھی مشارک ہوتا ہی مگر صرف بطن میانہ کے سبب ہونے سے انطاکی نے انکار کیا ہی کیونکہ میانہ بطن اسکے مقابل نہین پس جبتک کہ بطن مقدم اسکا شریک نہین ہوتا تو زکام نہین ہوتا کیونکہ طریقہ خالی فضول کا وہی ہی نہ بالعکس اور نزلہ یہ ہی کہ دماغ کے کسی رستہ سے فضول مندفع ہووین پس اس صورت مین نزلہ عام ہوگا اور بعضے کہتے ہین کہ نزلہ وہ ہی کہ بغیر ناک کے کسی دوسری طرف سے اندفاع پاوے پس اس صورت مین انمین مباینت ہوگی لیکن ہرگاہ علاج دونون کا ایک طرح سے ہی تو ایک ہی مرض شمار کیے جاتے ہین اور نزلہ اور زکام دماغ کے لیے ایسی نسبت رکھتے ہین جیسا کہ ذیابیطس گردہ کے لیے اور زلق امعا کے لیے ہی کیونکہ بوجہ کثرت رطوبات منجذبہ کے اور ضعف کے بسبب حرارت یا برودت کے ہضم نہین کرسکتا اور **حرارت کا فعل** یہ ہی کہ رطوبات دماغیہ کو تحلیل کرکے دیگر مواد کو دماغ کی طرف کھینچتی ہی اور مواد بدن کے متبخر ہوکر اوسکی طرف صعود کرتے ہین اور قوت دافعہ دماغ کی اوسکو بغیر ہضم کے دفع کرتی ہی **سبب اسکا** یا تو سوء مزاج ہی یا آفتاب ہی خواہ آگ ہی خواہ باد سموم ہی خواہ حمام کے نزدیک ٹھہرنا ہی خواہ غضب ہی خواہ غم ہی خواہ حرکت قویہ ہی خواہ اوٹھانا بار گران کا ہی خواہ سونگھنے کسی چیز مفتح کا اتفاق پڑتا ہی جیسا مشک و بصل و زعفران اور جند اور سواے اسکے کل ... اور ... بالخاصیت جاذب اسکے ہین اور **برودت کا فعل** یہ ہی کہ دماغ کو ہضم اور تحلیل سے ضعیف کرکے رطوبات کو پہونچاتی ہی اور ابخرے کو غلیظ کرکے پانی کو جذب کرتی ہی جیسا کہ قرع انبیق مین ہوا کرتا ہی **سبب اسکا** یا تو سوء مزاج سرد ہی خواہ پہونچنا ہوا سرد کا ہی خصوص باد شمال مین اور خصوص بعد کھولنے سر کے اوس وقت کہ مسام بسبب حمام کے خواہ ریاضت کے خواہ پسینے کے متخلخل ہووین اور علامہ انطاکی نے یقین کیا ہی کہ برودت اسباب سابقہ سے ہی کیونکہ جس حرارت سے کہ مواد پگھلتے ہین وہ اونکو بند کر دیتی ہی اس صورت مین اور وہ مطلقاً سبب واصل اسکا ہی اور فرق یہ ہی کہ جو حرارت مطلقہ سے ہی وہ نہایت رقیق اور جو برودت سابقہ سے ہی وہ بخلاف اسکے ہوتا ہی اور کبھی پیدایش ان دونون کی فصد کھلنے سے ہوا کرتی ہی کیونکہ بدن متخلخل اور قابل حرارت اور برودت کے ہو جاتا ہی اور اکثر پیدایش زکام کی اور نزلہ کی موسم سرما مین ہوا کرتی ہی خصوص اگر موسم گرما گذشتہ مین باد شمال بلا بارش بہت چلتی رہی ہو اور خریف مین باد جنوبی اور بارش رہی ہو اور بہر وقت چلنے باد شمال کے بعد باد جنوب کے ہوتی ہی کیونکہ باد جنوبی سے مادہ مستلی اور شمالی سے منعصر ہوتا ہی **تنبیہ** زکام اور نزلہ بعند الاطباء دو قسم ہی ایک گرم اور دوسرا سرد لیکن اسمین اختلاف ہی کہ حرارت اور برودت صفت مادہ کی ہی یا کہ سبب محرک کی اور فائدہ اختلاف کا یہ ہی کہ جب بسبب حرارت آفتاب کے بلغم یا سودا تحریک پاتے ہین اور سر کی ... بسبب ابخرے خون کے یا صفرا کے محتقن ہوتے ہین تو پہلی قسم مین علاج اشیای گرم سے کیا جاویگا اور دوسری

طبیب نے نہین کیا ایضاً جوشاندہ نہایت مفید زکام اور سرفہ اور نکالنے مواد ردیہ کے لیے قادری سے صفت اصل السوس
بعد انہ اسپغول بنفشہ پانچ پانچ درم انجیر پانچ دانے عناب دس دانے کشمش تخم خطمی پرسیاوشان دس دس درم لسوڑے
بیس دانے تین رطل پانی مین جوش دیوین تا کہ ایک رطل باقی رہے خوراک ہر ایک دن تین اوقیہ مع بنفشہ مربی ایضاً شفائے
حاجل سے پانی نہایت گرم سے نطول کرنا اور پر موم کے اور تشوق کرنا فوراً مفید ہی ایضاً مجربہ تحفہ شونیز ہی خصوص اگر
مدقوق ہو کیونکہ تکمید کرنا فوراً مفید ہی ایضاً مجربہ تحفہ با وجود عطسہ لانے کے شونیز بو دادہ ہی کہ روغن زیت کے ساتھ سعوط
کرین ایضاً مجربہ تحفہ کہ جس سے فوراً سیلان بند ہو جاتا ہی یہ ہی کہ سندروس سے بخور کرین ایضاً مجربہ انطاکی چینی کا
بخور کرنا ہی اور اگر سندروس اور چینی دونون کو جمع کرکے بخور کرین تو قوی زیادہ ہوگا ایضاً مجربہ عماد شیرازی یہ ہی
کہ چھان کو پہلے سرکے مین مدبر کرکے اور بعد اسکے خشک کرکے بخور کرین اور منجملہ اشیاے بند کرنے والے سفرجل کے
کافور اور کبریت اور ریوند چینی اور رائین اور باقلا ہی پس جو دوا کہ انسے مل سکے اوس سے بخور کرین ایضاً کاغذ کا دھوان
لیوین ایضاً چھان اور کشنیز سے تکمید کرین ایضاً نفوخ کرنا لوبان سعد کا الاچی مصعد کے ساتھ عجیب ہی ایضاً
بعضے اطبا لکھتے ہین کہ نیند کے وقت اثمد سے سرمہ لگاوین کہ وہ خشک کرنے والا زکام جدید کا ہی ایضاً چونا اور
نوشادر کو ہاتھ مین ملین اور سونگھین کہ فوراً نافع ہوگا فصل بیان تدبیر نزلہ کی مین اور راوسک اور کبھی کہتے ہین اور ذکر
اسکا دو فائدون مین ہی فائدہ پہلا اندر ذات نزلہ مین اور مشہور یہ ہی کہ نزلہ امّ الامراض ہی اور تفصیل اوسکی یہ ہی کہ جب
مادہ اسکا دماغ مین مجتمع ہوتا ہی تو اگر دافعہ اوسکی ضعیف ہوتی ہی یا مجاری مسدود ہوتے ہین یا مادہ غلیظ ہوتا ہی
تو وہ مادہ جوہر دماغ مین پلٹ دے اوسکے مین باقی رہکر ورم پیدا کریگا تو سرسام ہوگا اور اگر ورم پیدا نکریگا تو سبات ہوگا
اور اگر اوسکے تجاویف مین بند ہوا تو اگر مادہ کثیر ہی تو موجب سکتہ کا اور اگر قلیل ہی تو باعث صرع کا ہوگا اور اگر عروق سر مین
مجتمع ہی تو مادہ قلیل موجب صداع اور شقیقہ کا ہوگا اور اگر کثیر ہی تو محدث مالیخولیا مع الاحتراق ہوگا اور اگر غیر محترق ہی
تو مورث سدر کا اور دوار کا اور طنین کا ہوگا اور اگر دافعہ اوسکی قوی ہی تو پس اگر مادہ اوسکا آنکھ پر پڑتا ہی تو موجب رمد کا
اور خیال کا اور نزول الماء کا ہوگا اور اگر کان اور دانتون پر ہوتا ہی تو موجب دردان دونون کا اور گرنے کا اور فساد
دانتون کا اور لثہ کا ہوگا اور اگر خیشوم مین پڑے تو موجب خشم کا اور اگر حلق اور حنجرہ مین تو موجب خناق کا اور اگر کام مین
پڑے تو موجب سقوط لہات کا اور اگر ریہ مین پڑے تو باعث کھانسی کا اور ربو کا اور سل کا اور ذات الریہ کا اور اگر حجابون مین
اور اضلاع مین پڑے تو موجب ذات الصدر کا اور ذات الجنب کا اور ذات الریہ کا اور شوصہ کا اور اگر مری مین پڑے تو موجب حکہ
مری اور قرحہ اوسکے کا اور اگر معدے مین پڑے تو موجب زہ شکم کا اور جوع الکلب کا اور ذرب کا اور اگر امعا مین پڑے تو موجب
اسہال ماغی کا اور سحج کا بشرط حدت مادہ کے اور قولنج کا اگر مادہ خام ہی اور اگر کیسہ خصیتین مین پڑے تو موجب قیلہ کا اور
اگر مفاصل مین پڑے تو موجب وجع مفاصل کا اور اگر فقرات مین پڑے تو موجب حدبہ کا اور التوا کا اور اگر عظام مجوفہ مین پڑے تو موجب
ریاح افرسہ کا اور اگر دونون پیرون مین پڑے تو موجب دوالی کا اور داء الفیل کا ہوگا اور باقی کا اسی طرح قیاس کرین چونکہ
غرض بیان کرنے مرض کی ہی نہ کہ حصر کیا جاوے اور جالینوس نے کہا ہی کہ اگر نزلہ ابتدا بحران مین پیدا ہووے تو امید نضج کی

وہ مخصوص بسترہ بعد تنقیہ کے ہی اور مشک اور عنبر اور جند اور کلونجی بو دادہ خصوصاً مخمل سونگھیں اور عود اور تخم السی اور سویا اور حرمل اور کندر اور قسط اور سلادن اور کلونجی سے تبخیر کریں **ایضاً** نافع زکام اور نزلہ کے اور ربو اور ضیق النفس کے لیے معجون زوفا کی ہی صفت رب السوس زوفا پر سیاوشان دس دس درم تخم انجرہ بادام مقشر پانچ پانچ درم فلفل تین تین شہد وچند خوراک دو مثقال تک **غذا اسکی** یہ ہی کباب گوشت لطیف کے جو بہت فربہ نہووے اور روٹی اور اگر دونوں کے ساتھ شہد ملا کر کھاویں تو اختیار ہی **ایضاً** حریرہ آرد گندم اور ماء العسل اور روغن بادام سے بنا کر کھاویں **ایضاً** ثقات مسکہ اور چینی اور اشیای شیرین اور روغن ہیں لیکن یہ تجربہ سے ثابت ہی کہ کل دسومات سوای روغن بادام کے مضر ہیں **ایضاً** بروقت ضعف کے بیضہ نیم برشت اور جوزہ بریاں سے غذا فرماویں **ایضاً** فاکہات اور بقولات سے انجیر اور کشمش اور شلغم اور گاجر اور بصل مشوی کھلاویں **ایضاً** بادام اور پستہ اور چلغوزہ اور شہد بہت کھاویں **ایضاً** کھانا مچھلی نمکین کا اور بعد اسکے پینا پانی کا بہت مفید ہی **فصل** تدبیر خاص زکام میں اور غالباً حدوث اسکا صرف امتلای سر سے ہوتا ہی یا صرف بدون امتلاء سے یا دونوں سے اور مشکل ترین اقسام کا قسم اخیر ہی اور آسان دونوں میں سے قسم دوسرا ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ بہترین مخاط کا گرم میں زرد اور سرد میں سبز اور بعد اسکے سیاہ ہی اور جالب اسکے سے نیند کرنا دن میں ہی خصوص سیال میں اور پینا پانی سرد کا بعد ریاضت کے اور پسینے کے اور کھانا اشیای مرغنہ کا اور بہت کھانا فواکہ تر کا مانند خربزہ کے ہی اور روغن کے ہی جالینوس نے کہا ہی کہ جلدی پیدا ہونا زکام کا علامت ضعف دماغ کی ہی اور اگر زکام میں تپ پیدا ہو جاوے تو نضج اسکا جلدی ہو جائیگا اور حدیث ضعیف میں ارشاد ہی کہ پیدا ہونا زکام کا امان ہی جذام سے کیونکہ جب مادہ رقیق ہی اور رطوبت غالب ہوئی تو جذام کس طرح ہوگا اور کثرت زکام کی بتجربہ جانب مالیخولیا اور ضعف دماغ کے بسبب پیدا ہونے خشکی کے ہوتی ہی **علاج** یہ ہی کہ ابتدای زکام میں جلسہ سے احتراز کریں کیونکہ مانع نضج کا ہی لیکن پیچھے نضج کے عطسہ لانا مفید ہی اور نیز باد سرد سے خصوص باد شمال سے اور نیز پانی سرد کے پینے سے اور غسل کرنے سے ونیز نیند بہت لینے سے اور پس پشت کے سونے سے احتراز کریں اور کوشش اس امر کی کریں کہ مادہ ناک کی طرف جذب ہووے اور عدس اور پوست انار اور خشخاش اور پوست خشخاش سے غرغرہ کریں تاکہ حلق سے مادہ واپس ہووے **ایضاً** منجملہ مجربات انطاکی کے جو زکام گرم کے لیے جلدی مفید ہی یہ ہی کہ شیرہ دو اوقیہ جلنجبین بنفشہ مربی ایک ایک اوقیہ اصل السوس تخم خشخاش کزبرہ البیر آدھا آدھا اوقیہ چار سو درم پانی میں جوش دیویں تاکہ پچاس درم باقی رہے اور شربت انار یا شربت ورد یا بنفشہ کے ساتھ پیویں کہ نہایت منقی دماغ کا ہی **ایضاً** مجرب برگ بید اور برگ سیب کو عرق گلاب سے تر کر کے سر پر رکھیں **ایضاً** کافور سے بخور اور رطلا فرماویں **ایضاً** کتان کو آب کاسنی میں تر کر کے سر اور جگر پر رکھیں کہ فی الحال زکام گرم کے لیے مفید ہی **ایضاً** ایک خیار ہر روز کھاویں **ایضاً** آفتاب سے احتراز کرنا مانع زکام کا ہی **ایضاً** مجربہ انطاکی زکام سرد کے لیے انجیر تین اوقیہ [illegible] اور کرفس اور تخم شبت اور تخم کرفس اور بابونہ ہر ایک آدھا اوقیہ **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ سوداوی کی تدبیر [illegible] [illegible] لیکن اس میں نضج اور ترطیب [illegible] [illegible] پانی [illegible] اور جوشاندہ انجرہ اور عناب اور [illegible] [illegible] روغن بادام اور روغن کدو اور روغن بنفشہ اور روغن بابونہ لیں اور کہا ہی کہ [illegible] عجیب مجرب [illegible] [illegible]

تیسرا حصہ رطل کا خوراک دس درم **ایضاً** حبوب کثیر النفع معمول نزلہ و سرفہ کے لیے اور مقوی اعضاء رئیسہ و معدہ اور دماغ مسک صمغ
مشک ڈیڑھ جزو عنبر تین جزو کہربا بسد چھ چھ جزو بادام مقشر مغز و نشاستہ لولو یاقوت بارہ بارہ جزو رب السوس صمغ عربی مصری
سفید تخم بنفشہ افیون ہر ایک بیس بیس جزو عرق گلاب کے ساتھ گولی باندھیں **ایضاً** سفوف مجرب نزلہ گرم کے لیے اور نافع
سل اور دق کی کھانسی کے لیے **صفت** تخم خطمی گل انار اقاقیا دو دو درم بادام تین درم کثیرا نشاستہ صمغ عربی مغز تخم کدو
مغز تخم تربز مغز تخم خیار بہدانہ مقشر گل ارمنی عصارہ لحیۃ التیس چار چار درم باقلا مقشر سات درم خشخاش سرطان محرق
دس دس درم خوراک تین مثقال **ایضاً** نافع تمام نزلہ گرم کے لیے **صفت** پوست خشخاش مع خشخاش دو سو عدد نقوع اور جوش
دیکر ایک سو پچاس درم چینی یا شہد کے ساتھ قوام دیوین اور اگر اقاقیا و عفص و زعفران و لحیۃ التیس ایک ایک درم اضافہ
کرین تو نہایت مقوی ہوگا **ایضاً** اگر نزلہ گرم کے ساتھ پیاس سخت ہو تو لعاب بہدانہ و بہیغول کو مع جلاب یا شربت
انار شیرین کے قوام دیکر شربت بناکر استعمال کرین **مخفی نہ رہے** کہ بعضے اوقات نزلہ گرم مین ایسا ہوا کرتا ہی کہ رطوبات صالحہ
اوسمین منجذب ہوکر موجب خشکی اطراف کا اور خارش شدید کا اور جلن سخت اور جالب مثل تپ کے اور سردی کے ہوتا ہی
اور برف سے آرام ہوجایا کرتا ہی **تدبیر** اوسکی یہ ہی کہ ادویہ سرد اور تر بلا فرصت استعمال کرین اور اطراف پر روغن بادام ملین
اور تمامی تدبیرات دق کے استعمال مین لاوین **فائدہ تیسرا** اکثر اوقات بسبب نزلہ کے درد یا ورم موڈھے مین اور گردن مین
اور کان مین اور سینہ مین پیدا ہوتا ہی علامت ورم گرم کی سرخی موضع کی اور بلغم کی سفیدی بلا دردہی جبتک کہ مادہ گرم اوسکے
ساتھ شامل نہووے **علاج** گرم مین فصد قیفال کی اور شربت وردمکرر بیس درم کہ جسمین دس درم ترنجبین اور دس درم
خیار شنبر اور روغن بادام ایک درم ڈالا گیا ہو استعمال کرین اور موضع ورم پر خیار شنبر روغن بادام سے ملا کر او رعبد اوسکے بابونہ اور
گل سرخ اور گل انار اور اقاقیا سے نطول اور دلوک کرین **ایضاً** منجملہ اضمدۂ محللہ مادہ گرم کے جو فوراً مفید ہو یہ ہی صندل اور آس
اور پوست خشخاش اور آٹا جو کا سرکہ کے ساتھ ملاکر ضماد کرین **ایضاً** ضماد کرنا آب دھنیا کا مع روغن بادام کے اور دودھ عورت کے
مفید ہی اور سرد مین تنقیہ کرین جیسا کہ پہلے مذکور ہوچکا ہی ایارجات سے **ایضاً** باقلا کہ سرکہ مین مدبر اور خشک کیا گیا ہو اور حنا
ہر ایک جزو کبریت آدھا جزو قرنفل عاقرقرحا برگ دھتورہ چہارم حصہ جزو کا ضماد کرین کہ یہ محلل تمامی اورام کا اور نافع تمامی نزلات کا ہی
ایضاً پوست خشخاش اور بابونہ اور شبت اور اکلیل سے نطول کرین **فائدہ چوتھا** تدبیر نزلہ متفرقہ مین کبھی ایسا ہوتا ہی کہ منہ اور
ناک مین اور کام یعنی تالو مین قرحہ ہوکے سوراخ ہوجاتا ہی اور جب پانی پیا جاتا ہی تو پانی ناک سے اور بروقت پھونکنے آگ کے
سانس بھی ناک سے نکلتی ہی اور کبھی غضروف بھی اوسکی گل جاتی ہی **علاج** سید نقشبندی نے اس باب مین تریاق الحمرہ کی جو باد فرنگ مین
مذکور ہوگا انشاء اللہ تعالی یہانتک تعریف کی ہی کہ ایک شخص کے حلق مین چار سوراخ تھے اور جب اوسنے یہ دوا استعمال کی تو بالکل اچھا ہوگیا
و مترجم نے بھی اس تریاق الحمرہ کو ایک شخص جوان کو موسم گرم مین استعمال کرایا تھا دو سوراخ اوسکے تالو مین تھے وہ بالکل بند
ہوگئے مگر اثنائے علاج مین اوسکو حرارت شدید پیدا ہوئی تھی اور اشتہا بند ہوگئی تھی اوسمین شربت بنفشہ اور شربت عناب
استعمال کرایا گیا تو حرارت بھی جاتی رہی **ایضاً** ممدوحہ نقشبندی دوا سلیمانی **ایضاً** مجرب مامیران چار قیراط فلفل سیاہ
ثلث قیراط علی الصباح استعمال کرتے رہین چالیس دن تک اور غذا روٹی سنے نمک اور روغن زرد سے کرین **ایضاً** مجرب

شعن ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ نزلے کا پیدا ہونا اکثر طحال سے امان ہی بوجہ میلان مادہ کے دوسری طرف کو اور نیز اس وجہ سے
پیدا ہونا نزلہ کا بسبب رقت مادہ کے ہوتا ہی اور طحال کا بسبب غلظت کے پس ان دونون کا مجتمع ہونا محال ہی اور کہا ہی کہ برف اور
پانی سرد اور اشیای باردہ مورث نزلہ کی ہین **فائدہ دوسرا** علاج مین منجملہ تدبیرات منع نزلہ کے قی کرنا ہی پس روفس نے کہا ہی کہ قی
کرنے سے نزلہ خشک ہو جاتا ہی اور نیز سر کو بہت حلق کرایا کرین اور بعد اوسکے مثل خردل و فرفیون اور عاقر قرحا کے منجملہ جواذب کے
اور افیون مع زعفران منجملہ قابضات کے طلا کرین اور بعضے اطبا نے نزلہ اور زکام اور صداع سرد کے لیے اس دوا کی صفت
کی ہی دودھ آگ کا اور روغن کنجد برابر دونون ملا کر جوش دیکر طلا کرین **ایضاً مجربۂ نقشبندی** سرطان اور دھنیا مع سفیدی بیضہ کے
گرم مین اور مع زردی بیضہ کے سرد مین ہی اور مادے کو ناک کی طرف مائل کرین **تدبیر** اوسکی یہ ہی کہ اودیہ معطسہ سونگھاوین **ایضاً** دفع نزلہ کا
بارد مین مشک اور عنبر اور یاسمین ہی کہ سونگھاوین اور گرم مین نرگس کو سونگھاوین **ایضاً مجربۂ نقشبندی** صفت لعم تیربات برگ
کشنیزی تخم سرشتہ ہر یک پانچ زعفران ایک کستوری آٹھوان حصہ جزو کا ہی کہ نفوخ اسکا کرین **ایضاً** نہایت نافع سرد کے لیے
صفت جوز بوا زفت تین تین درم گندھک زرد آدھا اوقیہ قرص بناوین اور پیشانی پر طلا کرین **ایضاً** حب ہو سیانی مجرب
معمول نزلہ اور تقویت دماغ اور اعصاب کے لیے **صفت** مصطگی ایک جزو مصطگی بہمن سرخ بہمن سفید دو دو جزو قرنفل دار چینی
لوبان صمغ عربی عود ریب السوس تین تین جزو ابریشم چار جزو ہو سیانی بیسہ سائلہ چھ چھ جزو روغن بادام کے ساتھ چرب کرین اور پانی
پوست خشخاش کے ساتھ گولی بقدر نخود باندھین **ایضاً** مفرح تمام مفید اعضاے رئیسہ اور نزلہ گرم اور ابخرہ سوداویہ کے لیے منقول
بقائی سے **صفت** مشک کافور آدھ آدھ مثقال عنبر ایک مثقال زرشک تخم کاہو مقشر کنجد گل سرخ نیلوفر مرک آذر دو دو مثقال
تخم کدو تخم خیار تخم ترب گل مختوم ابریشم بہمن سرخ بہمن سفید پوست ترنج گل گاوزبان فادزہر معدنی طباشیر پانچ پانچ مثقال
آملہ مربی مع عرق گلاب خشخاش تخم خرفہ کشنیز بیس بیس مثقال ترنجبین شیرخشت شربت سیب چار سو مثقال سے معجون بناوین
اور سواے اسکے بعضے اوقات عنبر ایک مثقال ورق طلا دو مثقال مروارید کہربا مرجان چار چار مثقال اضافہ کرتے ہین **ایضاً** معجون
تریاق النزلہ مجرب مخترع صاحب تحفہ نزلہ اور کھانسی کے لیے **صفت** اسطوخودوس پانچ جزو گل گاوزبان حب الآس کشنیز مقشر
دس دس جزو تخم کاہو بیس جزو اجواین خراسانی پوست خشخاش تین تین خشخاش سفید چالیس نقوع کرکے جوش دیوین اور
ایک سو تیس ۱۳۰ مثقال مصری کے ساتھ قوام دیوین اور اوس مین گل سرخ کشنیز رب السوس نشاستہ صمغ عربی کتیرا صافی پانچ پانچ
مثقال ملا کر خوراک دو مثقال سے تین مثقال تک تحسین **ایضاً مجربۂ تحفہ** اطریفل زمانی کا استعمال ہمیشہ کرتے رہین **ایضاً** شربت مجرب
نزلہ گرم اور سرد کے لیے معمولہ بقائی اور اوسکے باپ کا **صفت** بنفشہ نیلوفر چار چار درم فراسیون پانچ درم پرسیاوشان
اصل السوس زوفا پانچ بادیان جو مقشر تخم خطمی تخم خبازی تخم کتان گاوزبان سات سات درم انجیر زرد دس دانہ عناب
بیس دانہ سپستان چالیس دانہ لسوڑہ پچاس دانہ تین رطل پانی مین نقوع کرکے جوش دیوین تاکہ نصف باقی رہے اور ترنجبین
ایک رطل و مصری سفید دو رطل مین قوام دیوین خوراک سات درم تک **ایضاً** شربت منقولہ بقائی مجرب اوسکے والد کا تحلیل
نزلہ گرم کے لیے اور دفع تبض کے لیے **صفت** عناب بیس دانہ انجیر تین دانہ لسوڑہ پچاس عدد پرسیاوشان تین درم
[illegible] کتیرا پانچ پانچ درم خطمی [illegible] درم اصل السوس خشخاش دس دس درم جو مقشر بنفشہ مصری تین [illegible] ترنجبین

سر کہ جسمین حیوان جوش دیا گیا ہو اور باقلا محلل مفید ہی ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ عمدہ چیز گرم مین صبر اور صندل اور گل سرخ اور چینی ہی
اور سرد مین کستوری اور سندروس اور عود اور کندر ہی ایضاً شموم سفوف شونیز کا نافع ہی ایضاً سعوط کرنا اوسکا نہایت
مفید نزلہ اور زکام اور صداع مزمن کے لیے ہی ایضاً جالینوس نے ذکر کیا ہی کہ تخم حرمل اور فلفل سفید سے نفوخ فرماوین
ایضاً مقدم سر پر خردل سے طلا کرین لیکن ادویہ معطسہ سے احتراز کرین کیونکہ بہت اوقات اونسے بسبب جذب مادہ کے
ازدیاد نزلے کا ہوتا ہی مگر شمامین مفید ہی ساتوین پرہیز کرنا ہی اور وہ یہ ہی کہ کثرت خواب سے خصوص ان دنون اور بروقت
پُر ہونے معدے کے احتراز کرین اور اگر بیداری مفرط ہو تو پلانا شربت خشخاش کا مجوز ہی اور زیادہ کرنے سے پس پشت پر
اور تکیہ منخفضہ سے اور کثرت جماع سے اور اشیای حیوانی سے جیسا روغن زرد اور دودھ اور گوشت سے سوا کباب کے
پرہیز فرماوین اور نیز میوہ سے جیسا کہ شراب اور ثوم اور بصل ہی اور نیز سر کو چرب کرنے روغنات سے محترز رہین اور
اسکندر نے کہا ہی کہ جو شخص بہت روغن لگاتا ہی آخر زکام اور نزلہ کے ساتھ مبتلا ہو جاتا ہی اور لگنے ہوا سرد سے اور ننگا کرنے
سر سے اگرچہ مادہ گرم ہو اور پینے پانی بہت سے اور سرد سے ممانعت سمجھین فائدہ دوسرا بیان ادویۂ نافعہ زکام اور
نزلہ کے مین منجملہ عمدہ ترین ادویہ کے جو کھلائے جاتے ہین اطریفلات ہین کہ ہر وقت نفع دیتے ہین بعد اسکے خشخاش ہی
اور جو چیز کہ اوس سے بنائی گئی ہی اور منفعت اونکی یہ ہی کہ مادے کو خشک کرکے مجاری کو تنگ کر دیتے ہین اور مادے کو سائل
ہونے نہین دیتے لیکن بروقت ضرورت تنقیہ کے مضر ہین اور افیون اور برشعثا اور فلونیا اس امر مین مثل ہین اور پوست
خشخاش کو جوش دیکر چینی ڈالکر پینا قریب منفعت افیون وغیرہ کے ہی اور دیہاتی لوگ پوست کو دودھ مین جوش دیکر قند سیاہ
ڈالکر پینا مفید بتلاتے ہین ایضاً حب جدوار نافع زکام و نزلہ اور صداع صفت جدوار چینی کندر رب السوس صمغ عربی تین تین
جدوار زعفران افیون سات سات حب بقدر نخود بعرق گلاب بناوین ایضاً مجربہ دہلوی صفت حب جدید عنبر زعفران ایک ایک
جزو افیون دارچینی تین تین جزو کتیرا نشاستہ صمغ عربی پانچ پانچ جزو بقدر فلفل گولی بناکر دو گولی کھاوین ایضاً جوشاندہ
مجربہ صفت پوست خشخاش دو ماشے بہدانہ زنجبیل اصل السوس کاکرانگی چار چار ماشے خشخاش دس ماشے چینی سترہ درم
ایضاً معجون فلاسفہ دافع نزلہ اور زکام اور مقوی قلب اور دماغ اور جگر اور حافظہ اور باہ کی ہی صفت جوزبویہ بسباسہ مشک
ثعلب قرنفل الاچی خرد ایک ایک درم فلفل دار فلفل بلیلہ آملہ شیطرج زرد اور مصطگی زعفران تخم بابونہ ایک ایک مثقال ناریل
چلغوزہ بادام پستہ خشخاش تین تین درم کشمش دس درم شہد سہ چند ایضاً حب ہندیہ مجربہ سادات نقشبندیہ زکام اور نزلہ
اور کھانسی اور درد سر کے لیے صفت حب النیل کو سات مرتبہ پانی مین جوش دیکر برابر اوسکے زیرہ سفید مغز بنبہ دانہ لیکے ترپھلہ
پانی کے ساتھ بیر کے برابر گولی بناوین اور ایک گولی فجر کو اور ایک گولی شام کو استعمال کرتے رہین ایضاً جوشاندہ معمول بقائی
زکام اور صداع سرد کے لیے صفت بہدانہ درم ۲ اصل السوس دو درم عناب سات دانہ سپستان تیس ۳۰ دانہ ایک رطل پانی مین جوش دیوین تا کہ آدھا
باقی رہے سات درم شربت بنفشہ کو ڈالکر پیوین ایضاً لعوق مجرب اور مخترع والد بقائی جلیل القدر سریع الاثر زکام اور نزلہ
اور کھانسی کے لیے اور بآسانی سے آنے والا نفث کا بغیر قبض اور خشکی کے ہی صفت کتیرا صمغ نشاستہ تخم کدو بادام مقشر دو تولہ
چینی سفید سات درم فائدہ تیسرا لخلخات مین اکثر ادویہ نفوخ کے وہ ہین کہ جو معطس ہین اور نفع انکا بعد نضج کے ہوتا ہی

پوست ہرتیہ سمند پھل ایک ایک زہرہ گوزن زعفران دو دو سرخ تھوڑے سے پانی کے ساتھ سعوط کرین بعضے طبیب لکھتے ہین کہ تین دن تقوع جوز القی سے سعوط کرین اور ایک دن زہرہ گوزن کے ساتھ اور پھر اسی طرح اعادہ کرین تین مرتبہ تک اچھا ہو جائیگا **ایضا** مجرب کتھہ سفید مازو اور چینی برابر نہایت مہین کرکے نفوخ کرین **فائدہ پانچوان** مخفی نرہے کہ کبھی نزلہ کے لیے احتیاج داغ دینے کی پڑتی ہی لیکن پہلے تنقیہ دماغ کا اس گولی سے کرلین صفقہ مصبر مغسول تربد ربّ السوس مساوی الوزن اور بعد داغ کے بفاصلہ دس دن کے استعمال کرتے رہین کیونکہ آگ سے رطوبات جذب ہو جاتے ہین ابو منصور نے کہا ہی کہ مین نے دیکھا ہی ایک شخص کو کہ جسکو داغ دیا گیا تھا تو اوسکو بعد بیس دن کے سکتہ پیدا ہوا اور اسی سے مر گیا اور ایک دوسرے شخص کو دیکھا ہی کہ بعد دو مہینے کے داغ دینے سے قریب مرگ ہو گیا تھا لیکن جب دوا منقیہ سر کے اور دوا مدرہ استعمال کیے گئے تو اچھا ہو گیا **فصل** بیان تدبیر مشترکہ زکام اور نزلہ میں اور وہ تین فائدون مین مذکور ہی **فائدہ پہلا** تدبیرات ضروریہ زکام اور نزلہ مین اور یہ سات ہین پہلی اصلاح کرنا دماغ کا ہی یعنی تنقیہ اور تقویت فرماوین کیونکہ ضعف اوسکا تیار کرنے والا مادہ نزلہ کا ہوا کرتا ہی اور کل اشیای سرد بالفعل جیسا پانی اور ہوا سے احتراز کرین اور اسی وجہ سے مناسب ہی کہ سر کو ڈھکا رکھین گو کہ مرض گرم ہو دوسری اصلاح معدہ کی کرین تاکہ معدے سے بخارے چڑھین اور استعمال کرنا اطریفلات کا مصلح دونون عضوون کا ہی تیسری نضج کرین یعنی مادہ رقیق کو غلیظ اور غلیظ کو رقیق فرماوین اور منجملہ مغلظات کے دیاقوزہ اور کتیرا اور صمغ ہی اور دوائیان کہ پوست خشخاش اور عناب اور لسوڑہ اور بہدانہ اور اسپغول اور خطمی اور مانند اسکے سے بنائے گئے ہون شربت اونکا اور لعوق اونکا اور حبوب اونکے خصوص اگر تخم کاہو اور اجواین خراسانی سے مقوی کیے گئے ہون مفید ہین کیونکہ وہ یا تو مادہ کو لزج کرکے انصباب سے باز رکھتے ہین یا تنفیث کر دیتے ہین اور منجملہ دوائیے مرقق کرنے والے مادے کے وہ ہین جو دوائیے ملطفہ سے بنائے گئے ہون جیسا زوفا اور مرزنجوش اور پودینہ اور سنبل اور بابونہ اور انیسون ہووین اور ادویہ سے انکباب کرین **ایضا** سونگھنا شونیز کا اور عطسہ لانا اور گرم کرنا مفید ہی **چوتھی** نگاہ رکھنا احشا کا ہی مبادا کہ سل اور فساد معدے کا اور دوسرے امراض واقع ہووین پس املا اور دوا عطسہ لانے والے کے فرماوین اور پشت پر نہ سووین اور انکباب کرنا اسمین افضل ہی اور جوشاندہ عدس ستہ اور پوست خشخاش اور حب الآس اور آب گل انار اور گل سرخ اور کشنیز سے غرغرہ کراوین اور اگر مادہ احشا مین پڑتا ہی تو جو چیز کہ معدہ مین ہی اوسکا اسہال فرماوین اور جو چیز کہ ریہ مین ہی اوسکو بطریق نفث جیسا کہ ذات الجنب مین مذکور ہی نکالین اور عمدہ دوا یہ سے جو نفث مین کام مین لاتے ہین ماء الشعیر ہی اور معجون بنفشہ استعمال کرین **ایضا** حب رب السوس فلفل سیاہ چینی **پانچوین** تدبیر یہ ہی کہ رطوبات کو خشک کرین یعنی جو چیز کہ رطوبت پیدا کرتی ہی جیسا کہ گوشت فربہ اور دودھ اور دہی اور روغن زرد استعمال کرین اور دوا افیونی کھلاوین **ایضا** مقولہ شیخ کا ہی کہ پیاس اور بھوک اور بیداری [illegible] علاج ہی **ایضا** [illegible] دوا جو مجفف اور منضج ہین جیسا [illegible] اور دودھ [illegible] اور [illegible] دوا جو مجفف اور قابض ہین جیسا کہ افیون اور زعفران اور صمغ عربی [illegible] کا استعمال کرین اور علامت [illegible] پاس [illegible] جو مخلوط [illegible] اور [illegible] خطمی [illegible] **ایضا** [illegible]

ہووے تو اختیار ہی تشمیت کرے یا نکرے راوی اسکا ابوداؤد اور ترمذی ہی ابوہریرہ سے ہی کہ فرمایا ہی حضرت نے کہ تشمیت کر و بھائی
اپنے کی تین مرتبہ اور اگر زیادہ ہووے تو وہ زکام ہی راوی اسکا ابوداؤد ہی اور کہا ہی کہ میں اسکو نہیں جانتا کہ مرفوع ہی لیکن آنا عطسہ کا
بڑے زور سے اور بڑی آواز سے اگرچہ دلیل قوت دماغ کی ہی کہتے ہیں کہ وہ شیطان سے ہی کیونکہ دلیل اس امر کی ہی کہ جو چیز اندا دینے والی ہی
وہ بھی ہی فصل دوسری تدبیر افراط عطسہ میں اسباب اسکے چار ہیں پہلا اسکا سبب خارجی ہی جیسا دھوان اور غبار اور ادویہ
عطسہ میں جیسا فلفل سیاہ اور تنباکو علاج اسکا وقت افراط کے سعوط کرنا روغن تر و اور روغن گل کا ہی دوسرا حرارت دماغ کی ہی
کہ وہ رطوبات و غدد کو کرنے والے کو نکالے ریاح محمودہ کی طرف تحلیل کرتی ہی علاج اسکا سعوط کرنا روغن بید مشک اور نیلوفر
سے ہی تیسرا کثرت رطوبت کی ہی جیسا کہ زکام اور نزلہ میں ہوتی ہی علاج اسکا تنقیہ مع ایارج ہی اور تکمید کرنا گردن کا چھان سے ہی
چوتھا ورم کا پیدا ہونا دماغ میں خواہ قریب ہووے اسکے ہی اور اکثر طور اوسکا لڑکون میں ہوتا ہی بیان اسکا سرسام میں ہو چکا ہی اور وہ
مانند علامت کے مطلقا بروقت آنے عطسہ کے بند کرنا اوسکا ہی اور متوجہ ہونا کسی دوسرے کام کی طرف میں اور ملنا کان وکامنی تالو کا اور
ناک کا اور اطراف کا ہی اور ایک طرف سے دوسری طرف منقلب ہونا ہی اور رجات [illegible] اور ملنا شوربا گرم کا اور [illegible] یا پانی گرم
اور پھانا روغن لیمو کا دونوں کانوں میں اور [illegible] تکیہ کرنا [illegible] اور [illegible] ملنا [illegible] دونوں
[illegible] روغن [illegible] سے اور [illegible] کا
اور [illegible] ناک سے [illegible]
الیضا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
الیضا [illegible] سے تفوح کرنا [illegible] اور گل سرخ کا ہی

کلام امراض [illegible]

ایک اونمین سے اجتماع المادتی الراس ہی یعنی مجتمع ہونا پانی کا سر میں اور یہ مرض لڑکون میں کثیر الوقوع ہی اور وجہ
اسکی یہ ہی کہ جب دایہ خطا کرکے لڑکے کے سر کو زور سے پکڑتی ہی تو اوسکی رگون کے موہنہ کھل جاتے ہیں علامت اسکی رونا
اور بیداری ہی پس اگر داخل قحف کے اوپر پردہ سخت کے ہی تو علامت اسکی گرانی عاشر اور مشکل سے باہم ہونا پلکون کا اور بہت آنا
آنسوون کا ہی بلکہ اکثر اوقات آنکھ کھلی رہتی ہی اور یافوخ نیچے ہو جاتا ہی اور یہ مرض لاعلاج ہی اور اگر باہر قحف کے ہو تو علامت
اسکی یہ ہی کہ کوئی چیز باہر نکلی ہوئی ایسی ہوگی کہ اگر اوسکو دبایا جاوے تو آسانی سے دب جاتی ہی اور رنگت اوس جگہ کی بحال خود
رہتی ہی اور اسی طرح علامت بھی حالت اصلی پر ہوگا اور اکثر یہ ہو کہ درد اور وجع نہیں ہوتا بخلاف ورم کے تمامی امور میں

نفع مجرب زکام اور نزلہ اور درد سر کے لیے منقولہ نقشبندی سے صفت مشک ایک جزو الاچی خرد چھ جزو نکچھکنی چھ جزو دارشیشعان برگ کشمیری بارہ بارہ جزو تنباکو چوبیس جزو ایضاً مجرب مشک ایک جزو زعفران ڈیڑھ جزو شونیز لوبان ہندہ ریں چھ چھ جزو پوست بیخ دفلی سات جزو پوست بیخ آگ نکچھکنی تخم کتائی تین تین جزو ایضاً نافع تمامی امراض سرد دماغی اور زکام اور صداع سر کے لیے صفت مشک جزو زعفران دو جزو قرنفل تین جزو دارچینی چار جزو زنجبیل پانچ جزو دارشیشعان چھ جزو برگ ریحان سات جزو اسطوخودوس آٹھ جزو تنباکو نو جزو ایضاً مجرب کتھ مازو الاچی خرد گل سرخ چینی برابر ایضاً مجرب نزلہ اور زکام مزمن کے لیے صفت لادن اور لوبان اور مصطگی کندر زفت رومی گل بابونہ سنبل ایک ایک جزو موم سفید روغن گل روغن نرگس چار چار جزو مرہم بناکر لتہ پر ضماد کر کے لگاوین

کلام عطسہ مین اور اوسمین تین فصل ہین

فصل پہلی اوسکے سبب اور نفع اور ضرر مین اور وہ یہ ہی کہ دماغ واسطے دفع موذی کے آگے کو حرکت کرتا ہی مثل کھانسی کے ریہ کے لیے اور مانند فواق اور تہوع کے معدے کے لیے اور وہ پہلے پیچھے کو حرکت کیا کرتا ہی جیسا کہ جب کوئی شخص کودنا چاہتا ہی تو وہ پیچھے کو متحرک ہوکر پھر آگے کو حرکت کرتا ہی اور ان دونون حرکتون مین سر بھی تابع دماغ کے ہوجاتا ہی اور بعضے طبیب ہندی ذکر کرتے ہین کہ عاطس کو چاہیے کہ سر اوسکا برابر رہے نہ نیچے کرے اور نہ پس پشت کے لیکن حق یہ ہی کہ اوسکو تابع دماغ کے کرنا چاہیے اور وقت عطسہ کے جو حاجت کھینچنے ہوا کی ہوتی ہی اوسمین کئی وجہ مذکور ہین پہلی یہ ہی کہ جب دماغ پیچھے کو منقبض ہوتا ہی تو بسبب پیدا ہونے خلا کے احتیاج ہوا کی پڑتی ہی دوسری یہ ہی کہ حرکت کرنا ہوا کا منہ اور خیشوم مین باعث حرکت واقعہ دماغ کے ہوتا ہی تیسری یہ ہی کہ جو خلط موذی ہی استحالہ اوسکا بہلا ہوجاتا ہی اور نکلنا اوسکا بدون اسکے کہ ہوا استنشاق اوسکے ساتھ ملے دشوار ہی لیکن یہ وجہ بالکل کچھ نہین مخفی نرہے کہ آنا عطسہ کا بقدر اعتدال کے دلیل قوت دماغ کی اور موروث زکام حس کی اور نشاط کی اور خفت سر کی ہی اور اسی پر دال ہی وہ روایت جو ابو ہریرہ سے کی ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہی کہ عطسہ کو خداوند تعالی نے دوست رکھا ہی اور اسی وجہ سے شریعت مبارکہ مین بعد عطسہ کے امر یہ حمد کیا ہی کیونکہ عطسہ ایک نعمت ہی اور جو مریض کہ اوسکے مرنے اور اچھے ہونے مین شک ہو تو اگر دوائی معطس کے دینے سے اوسکو عطسہ نہ آوے تو یقین کیا جاتا ہی کہ یہ مریض ہلاک ہونے والا ہی کیونکہ دماغ اوسکا زندہ نہین ہا لیکن کثرت عطسہ کی مضر ہی خصوص ابتدائے زکام اور نزلہ مین اور وجہ ضرر کی یہ ہی کہ عطسہ سے خلط متحرک ہوتی ہی اور مطلوب یہ ہی کہ خلط آرام مین رہے تاکہ نضج پاوے اور ایسا ہی ورمون سینہ مین اور حجاب مین اور ریہ مین مضر ہی کیونکہ اخلاط کو اونکی طرف حرکت دیتی ہی اور بعضے اوقات وجب رعاف سخت کی ہوتی ہی اور کہا گیا ہی کہ جب عطسہ ایک یا تین پر بڑھے تو [illegible] شیطان سے ہی اور مقصود یہ ہی کہ وہ [illegible] ہین اور [illegible] کا جواب دینا مسنون ہی چنانچہ روایت ہی [illegible] بن الاکوع سے کہ ایک شخص نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روبرو عطسہ لیا آنحضرت نے فرمایا یرحمک اللہ اور بعد اسکے جب دوسری مرتبہ اوسکو عطسہ آیا تو حضرت نے فرمایا اس شخص کو زکام ہوا ہی [illegible] اور بعض روایات مین واقع ہی کہ تیسری مرتبہ یہ فرمایا [illegible] [illegible] نے فرمایا ہی کہ فرمایا ہی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے [illegible]

شقعت ہوتے متصد کثرت اور ضربان ہونے موافق کے ساتھ ضربان یعنی جلنے آنکھ کے اور بیک ہونے اوسکے حرکات کے
اور ظاہر ہونا رگون کا ساتھ سرخی اور گران ہونا حرکات کا اور بہت ہونا میل آنکھ کا رطوبت مین اور مخالف اوسکے علامات
خشکی کی ہی علاج حرارت کے لیے شربت نیلوفر اور شربت بنفشہ اور لعاب اسپغول اور نقوع دھنیا کا پیوے اور
پانی تخم عناب سے اور کاسنی اور صندل اور کافور ست طلا اور رسول اور دودھ اور سفیدی بیضہ سے قطور کرین
اور برودت کے لیے فلفل اور دارفلفل اور زنجبیل اور فلاسفہ اور اطریفل کشنیزی کھلاوین اور درونج اور مامیران اور مشک اور
کندر اور عنبر اور فلفل اور زنجبیل کو کحل کرین اور خشکی کے لیے ماء الشعیر اور ماء الجبن اور شوربا پاچہ کا اور جدی کا اور مرغی کا
اور نیم برشت اور حریرات مع خشخاش اور بادام اور مغز کے بنا کر کھلاوین اور دودھون سے نطول اور سعوط
اور روغن نیلوفر اور روغن بنفشہ اور روغن کدو اور روغن بید مشک سے سعوط اور کان مین قطور اور برگ خطمی اور
برگ خبازی اور سفیدی بیضہ اور روغن گل سے ضماد اور بادام اور دودھ عورات اور لعاب بہدانہ اور اسپغول
اور شیاف سفید سے قطور کرین اور آفتاب اور باد اور دھوان اور جماع اور آنسو بہنے سے اور ادویہ حادہ سے احتراز
کرین اور رطوبت کے لیے جو ادویہ کہ برودت مین مذکور ہوئے ہین اور جو ادویہ کہ بلغم مین مذکور ہونگے کام مین لاوین

فصل دوسری تنقیہ مین **علامات** خون کے سرخی اور گرانی اور منتفخ ہونا اور تپکنا دماغ کا اور میل آنکھون کا
اور آنسو اور چپٹنا آنکھون کا ہی **علاج** فصد قیفال کی کرین اور پنڈلیون اور پیٹھ پر پچھنے لگاوین اور مسہلات
صفرا سے تلیین کرین اور ماء الشعیر اور شربت عناب پلاوین اور ماء الطلع اور شیاف سفید سے جو پانی دھنیا مین
حل کیا گیا ہو اور جو ادویہ کہ حرارت مین مذکور ہین استعمال کرین **علامات** صفرا کے سرخی مائل بزردی اور تھوڑا چپٹنا
آنکھون کا اور رقیق اور تیز ہونا آنسوون کا ہی **علاج** اطریفل اور آلو بخارا اور عناب اور بنفشہ اور ترنجبین سرکہ سے گرا کے رقیق ہو
اور ایارج کے ساتھ اگر ضرورت ہو مسہل فرماوین اور لعابات اور دودھون سے قطور اور تخم کاہو اتار اور پانی
کاسنی اور گلاب اور روغن گل اور برگ کوکنار حرارت کے سے ضماد کرین **علامات** بلغم کے تہیج اور کم ہونا درد کا اور
سفیدی اور صاحبیت اوسکی اور ثقل ہونا اور چپٹنا اور غلیظ ہونا آنسوون کا اور قلت ورم کی ہی **علاج** حب ایارج
اور حب قوقایا اور اطریفل سے جسکو تربد سے تقویت دی گئی ہو خواہ ایارج خواہ سنا سے اسہال کرین اور کندر اور مصطگی اور
سعد چباوین اور روغن مصطگی سے مع مشک سعوط کرین اور شونیز اور کندش سے عطسہ لاوین اور بہدانہ اور دارفلفل
اور کف دریا اور اثمد اور فلفل اور قرنفل اور اقلیمیا نقرہ سے تجفیف یعنی سکھانے اور بند کرنے آنسوون کے کام مین لاوین
علامات سودا کے سیاہی اور قلت ثقل کی اور قلت آنسو کی اور چپٹنا پلکون کا ہی **علاج** جوشاندہ افتیمون اور مانند
اسکے سے اسہال کرکے اون ادویہ سے جو خشکی کے لیے مذکور ہین تعدیل کرین **فصل تیسری** فوائد ضروریہ مین **فائدہ**
کبھی علت خاص آنکھ مین ہوا کرتی ہی اور اکثر بشرکت دماغ اور حجاب اوسکے واقع ہوتی ہی پس اگر بشرکت دماغ اور حجاب کے ہو
تو **علامات** اسکے تہیج اور صداع ہی اور اگر بشرکت معدہ کے ہو تو علامات اوسکی سوء الہضم ہی اور اگر بشرکت رحم کے ہو
تو بند ہونا حیض کا یا پیدا ہونا سوء مزاج رحم کا ہی اور شرکی مین واجب یہ ہی کہ اصلاح اوسکی مبدا کی تعدیل و تنقیہ کے سے

علاج اگر پانی تھوڑا ہو تو تنقیہ اور بانی کی تقلیہ کرتے ہیں جیسا بابونہ اور اکلیل و شبت و جھان اور عقربا اور اگر پانی کو دفع نہ ہو تو
نو شق کرے پانی کو نکالیں اور تین نمک اور سپر شراب اور نہ [illegible] لگاوین اور اگر حاجت نہ کرے تو صرف بکمین اور اگر [illegible]
ہو ویے توتحقیقا اسکی بدی کو خالی کر دین اگر گوشت پیدا ہو جاوے دوسرا حکة الدماغ یعنی خارش کرنا دماغ کا سبب [illegible]
مادہ کے [illegible] ہے کہ مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے اوس مرض کا نام حکة الدماغ بیان فرما کے ذکر کیا ہو اور [illegible] رحمۃ اللہ علیہ
مطو بیان فرمایا ہو کہ اتھا ئیسوین فصل ایک مرض دماغی کے بیان میں جو اکثر ہو جاتا ہو اور اوسکا نام حس [illegible]
دماغ میں ایک خارش ہے بدون صداع اور بے الم پائی جاتی ہو اور اگر اوسکا سر دباوین یا کوئی بھاری چیز اوسکے سر پر آہستہ [illegible]
یا گرم پانی ڈالیں تو لذت پاتا ہو پس وجہ تسمیہ کی حکة الدماغ سے مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے اوسکی علامت سے لیا ہو اور مترجم
رحمہ اوسکی شان مترجم سے یہ بات نہ تھی کہ علاوہ از کلام مصنف کے دیگر امورات داخل کرے الا بسبب لازم [illegible]
اس مرض کو بہ تبعیت بعضے مصنفان رحمہم اللہ کے بعد صداع کے درج کرکے تبعًا للمصنف رحمۃ اللہ بیان کبھی ذکر کیا ہو اور
دہ دبانے سر سے اور ڈالنے پانی گرم سے اور مار نے مشت سے لذت پاتا ہو علاج یہ ہو کہ جو اخلاط غلیظہ [illegible] اور
استفراغ اور جو تدبیر کہ جرب اور حکہ عامہ میں لکھ چکی ہو اوس سے تعدیل اور اشیا پینے کے اور لگانے کے استعمال کرین
قیسرا بڑا ہو جانا سر کا ہو سبب اوسکا یہ ہو کہ باد یا اخلاط داخل استخوان میں ہو کر اوسکے شیون کو علحدہ کرین اور اس میں ایسا
درد ہوتا ہو کہ ہاتھ لگانے سے معلوم نہیں ہو سکتا اور کبھی اختلاط عقل کا اور اکثر اوقات تپ بھی ہوتی ہو یا باد استخوان میں [illegible]
درد اوس میں ہاتھ لگانے سے درد معلوم ہوتا ہو علاج دفعیہ بذریعہ استفراغ خلط کا کرین اور ضماد ادویہ محللہ سے جیسا کہ [illegible] اور
کلونجی اور بابونہ ہو اور تکمید نمک اور کنگنی سے کرین اور کبھی اوپر سر کے ادویہ قابضہ ضماد کیے جاتے ہین جیسا [illegible]
پوست انار مع سرکہ کے اور آخر حیلون کا یہ ہو کہ شق کرین چوتھا چھوٹا ہونا سر کا ہو اور وہ بسبب سدہ کے جو غذا کو منع کرتا
ہوتا ہو علاج ادویہ مفتحہ مانند کاسنی اور کرفس اور سکنجبین کے استعمال کرین یا بسبب خشکی کے ہوتا ہو علامت اوسکی لاغری
بدن کی ہو علاج اوسکا یہ ہو کہ روغن بادام اور روغن کدو اور روغن پستہ کھلاوین اور طلا کرین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا نور السموات والارض اتمم لنا نورنا ونور بتجلیات جمالک المنیر صدورنا وصل علی انسان
العین وعین الانسان واله وصحبه ما دام المقلة تحت الاجفان بعد حمد وصلوة کے پس یہ مقالہ دوسرا بیان
امراض آنکھوں میں دفتر تیسرے کتاب اکسیر اعظم عربی سے ہو وهو الموفق للاتمام وولی الانعام

دستور کلی تدبیر آنکھ میں

مخفی نرہے کہ امراض اسکے بہت ہین اور تمایز انکا مشکل ہو چنانچہ بعضے اطبا نے پانچ ہزار امراض اسکے
شمار کیے ہین اور انطاکی نے صرف ایک سو دو مرض میں خلاصہ کیا ہو چنانچہ چالیس مرض پلک کے اور باقی مقلہ کے اور
[illegible] کے اور ہم نے بیان دستور کلی جامع اسکے علاج کا چند فصلون میں مذکور کیا ہو فصل پہلی تعدیل میں اور تبدیل
[illegible] سوء المزاج آنکھ کے بسبب [illegible] حرارت کے اور برودت کے اور خشکی اور تری [illegible]

فل کے لیے جو اوسکے متصل ہی تو بہیئت جلوس کے اور اگر ظفرہ اور غرب کے لیے ہو تو اضطجاع یعنی پہلو پر ہو کے کحل کرین اور اگر قرحہ ملتحمہ
کے لیے ہو تو سرنگون کر کے اور دمعہ یعنی آنسو بہنے کے لیے بہیئت غریب کحل کرین اور انطاکی نے کہا ہی کہ صحیح یہ ہی کہ بیٹھکر سرمہ کرین

کلام ضعف بصر مین اور نابینائی مین

فصل اسباب نابینائی مین اور ضعف بصر مین مع بیان علاج اونکے شیخ اور صاحب شفا معترف ہین کہ پہچاننا اسکے اسباب کا
مشکل ہی اور منجملہ اسکے نزول اور انتشار اور ضیق ہی اور ہر ایک کے لیے کلام علیحدہ ہی اور اس جگہ مین جنکا بیان ہی وہ آٹھ ہین پہلا
سوء مزاج آنکھ کا ہی اور وہ یا تو خاص ہی یا بشرکت دماغ کے اور بدن کے ہی پس جو کہ خشک ہی اور وہ کثیر الوقوع ہی رطوبات کے
خشک اور طبقون کو قبض کر کے شفافیت اونکی کو زائل اور روح کو کم کر دیتا ہی اور وقوع اسکا بعد افراط استفراغ کے اور جماع کے
اور ریاضت کے اور اوراد افسون کے ہوتا ہی اور ہر وقت بہوک کے زیادہ اور بعد کہانے کے اور نیند کے کم ہوا کرتا ہی اور رطب
روح کو اور اجزا کو غلیظ کر دیتا ہی اور وہ بعد کہانے کے اور نیند کے زیادہ ہو جاتا ہی بلکہ کبھی اوسمین ایک خیال مانند
قوس قزح کے جو گرد اگرد چراغ کے اور قمر کے ہو پیدا ہوتا ہی اور سرد روح کو اور اجزا کو کثیف کر کے آنکھ کو کند کر دیتا ہی اور
گرم جوش کہا کے آنکھ کو متمدد اور رطوبات کو مانند بسکہ کے بنا دیتا ہی اور موجب انتفاخ آنکھ کا اور اکثر باعث سرخی آنکھ کا اور
مشکل سے دیکھنے شعاع کا باعث ہوتا ہی بعد اسکے گرمی مادی اوسکی مین ثقل اور اکثر مین بہنا آنسو کا اور سانح بدون او
کرتا ہی علاج تعدیل اور تنقیہ حسب دستور کرین اور خشک مین بسکہ بہت نافع ہی چنانچہ حکایت کی گئی ہی کہ ایک عورت اندھی
ہو گئی تھی صاحب کتاب الرحمہ نے اوسکو کہا کہ بسکہ سر پر ملے اور بعد اوسکے سر پر اور بدن پر حنا لگاوے اور تغذا روٹی
گیہون کی مع دودھ چینی کے کہاوے اس تدبیر سے وہ بینا ہو گئی تھی اور گرم پانی صاف شیرین مین آنکھ کہولین ایضاً
دیکھنے کے لیے فلفل ایک جزو دار چینی آدھا جزو عروق چہارم حصہ جزو کا جوائن آٹھوان حصہ جزو کا پیوین اور سرمہ
کرین دوسرا بخار معدے کا ہی اور یہ گرسنگی اور سیری مین ہوا کرتا ہی جیسا صداع معدی مین مذکور ہو چکا ہی
اور کہانے اشیاے مبخرہ کے سے زیادہ اور ہر وقت خوبی ہضم کے کم ہوتا ہی علاج معدے کا تنقیہ اور تقویت کر کے
واسطے بند کرنے ابخرون کے جو تدبیرات کہ دستور دماغ مین اور صداع بخاری مین مذکور ہو چکے ہین عمل مین لاوین اور
تدبیرات کہ عنقریب بفضلہ تعالی خیالات مین مذکور ہونگے وہ کافی ہین تیسرا ضعف غریزی کا اور قوتون کا ہی
جیسا کہ مشایخ مین ہوا کرتا ہی اور وہ لا علاج ہی اور بعضے طبیبون نے حد اسکی بعد ساٹھ برس کے کی ہی لیکن تاہم تدارک
اوسکا بہ تنقیہ دماغ اور کحلہاے جالیہ مقویہ بصر کے کرتے رہین چوتھا نظر کرنا سفیدی کا اور اشیاے روشن کا ہی کیونکہ ان چیزون
کے نکلنے سے یہ ہی کہ نور کو متفرق کر دیتی ہین اور بہت اوقات بسبب راسخ ہونے رنگ کے روح مین اور حس مشترک مین ہر چیز
سفید ہوئی ہر خیال سفید معلوم ہوتا ہی اور بادشاہون کے لیے جلخانے قیدیون کے ایسے مخصص تیار کیے گئے ہین کہ بعد
چندی ویسے کے نابینا کر دیتے ہین اور دیکھنا سورج کا سخت مخالف ہی اور جو سورج کہ منکسف ہو جائے اوسکے دیکھنے مین
ضرر بہت عجیب ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ بہت دیکھنے مین آیا ہی کہ جس شخص نے آفتاب کی طرف بروقت کسوف کے
دیکھا ہی وہ نابینا ہو گیا ہی اور اسکو تمور کہتے ہین علاج اشیاے سبز اور آسمان کی طرف بہت دیکھین اور سبز رنگ

کرنے کے بعد اوسکے ادویہ لگانے کے استعمال کرین ورنہ ضرر ہوگا لیکن اصلاح معدہ کی اور دماغ کی بہرحال واجب ہی اوسیطرح
تقلیل غذا کی اور تجوید ہضم کی او ترک کرنا بخارات کا بھی ضرور ہی اور پہلے تنقیہ کرنے خاص سے تنقیہ عام کرلیوین یعنی پہلے
فصد سر و کرکے بعد اوس فصد ماق او پیشانی او رعاف او عطوسات کی طرف متوجہ ہووین **فائدہ** کہا گیا ہی کہ ڈالنا دوا کا
انکھ مین اختراع فیثاغورث حکیم کا ہی کیونکہ اوسکے سامنے جو سانپ کہ بسبب مین کے پڑے رہنے کے اندھے ہوگئے تھے
وہ بسبب ملنے انکھون کے بادیان کی بوٹی پر اچھے ہوگئے تھے اور انطاکی نے تصحیح کرکے کہا ہی کہ اصل اوسکی وحی ہی
فائدہ آنکھ کی دواؤن کے لیے اسامی ہین لیس جو دوا کہ میل سے اوٹھائی جاتی ہی اوسکو کحل اور جس دوا کو دو انگلیون مین لیکر
آنکھ مین بُرکتے ہین اوسکو ذرور اور جس دوا کو ادویہ سرد سے بناتے ہین اوسکو برود اور جس دوا کو لمبی لمبی گولی بناکر
بروقت احتیاج کے پانی سے سحق کرکے آنکھ مین ڈالتے ہین اوسکو شیاف کہتے ہین اور مقصود شیاف بنانے سے یہ ہوتا ہی کہ
قوت دوا کی محفوظ رہے اور دواؤ اسواسطے بناتے ہین تاکہ آسان سحق ہووے یا اس واسطے کہ کوئی کھانے والی سے بچ رہے
اور بعضے اطبا نے ان سبکا نام کحل کہا ہی لیکن اصطلاح مین کچھ خوف نہین اور ہم اسی اصطلاح پر اس کتاب مین چلے ہین
فائدہ کحل کرنا بروقت امتلاے بدن کے اور دماغ کے کسی دوا سے جائز نہین سمجھنا اسکے کہ وہ دو واجب ... ایسا ہی
جیسا کہ اتنا اور دوا تیز سے بعد ایک مرتبہ کے دوسرے مرتبہ امتحان نظر اوین جبتک کہ تیزی اوسکی جو امتحان پہلے سے حاصل
ہوئی تھی فرو نہو جاوے ورنہ سرخی اور ریم پیدا کریگی اور جب درد سخت ہو تو استعمال دوا کا بطریق ذرور کے نہ ...
قطورکے کرناوین کیونکہ گرانی میل سے درد زیادہ ہوجاتا ہی **فائدہ** کہا گیا ہی کہ افضل اوقات کا ذرورات کے بنانے کے لیے
تحویل ربیع کا اور شیاف کے بنانے کے لیے اول ربیع کا ہی مگر جو دوا کہ عصارات سے بنائی جاتی ہی اوسکو تھوڑا سا آسکے ڈالنے سے تیار کرین
ورنہ جو ادویہ معدنیہ ہین وہ بہت مدت گذرنے سے ضعیف نہین ہوتین **فائدہ** سب سرمہ دانیون سے وہ بہتر ہی کہ نہ کچھ
دیوے اور نہ کچھ لیوے جیسا کہ شیشہ اور چینی یا قوت مسلحہ تخشے جیسا کہ عاج اور سونا اور روپا اور فضل سرمچون سے وہ ہی
مان تینون سے بخصوص دو پہلون سے اور پھیر ناسونے کا آنکھ مین نعمت ہی اگرچہ بغیر دوا کے ہو **فائدہ** دوا کو اسطرح
سحق کرین کہ غبار سے محفوظ رہے اور کھرل سماق سے ہو یا چقماق سے اور اگر کھرل کرنے والا باوضو ہو اور آیت نور یا
درود شریف پڑھتا رہے تو احسن ہے **فائدہ** اگر دوا اور مزاج دونون گرم ہووین تو رات کو یا وقت فجر کے ڈالین اور اگر
سرد ہو تو وقت دوپہر کے اور اگر ایک سرد اور دوسرا گرم ہو تو کوئی وقت اسکا مقرر نہین اور بعضے کہتے ہین کہ آخر دن کا
افضل ہی اور انطاکی نے منع کیا ہی کہ دوا کو رات مین ڈالین اور بعد اوسکے نیند کرین کیونکہ آنکھ اسوقت غیر متحرک ہوتی ہی
اور دوا گرانی سے اوسمین تہ نشین ہوجاتی ہی لیکن اثمد کو بسبب حدیث شریف کے اس سے مستثنی سمجھنا چاہیے اور اگر ارادہ
... رطوبت کا ہو تو بروقت بھوک کے اور اگر ... ہو تو بروقت سیری کے کحل کرین اور حکماے ہند نے اکتحال
... کرنگی ہین اور بعد اسکے رات مین ... اور بعد اسکے کہ دن مین ... بہت کی گئی ہی اور ... اور حیض مین
... جماع کے ... کی گئی ہی اور اسہال مین ... **فائدہ** بروقت ارادہ اکتحال کے ... کحل
... کی ... اور ... ہو قوت ... کی ... اور ... ہی ...

اور رقیق ہو جاتی اور اسکی گرمی اور خشکی سے تاکہ بغیر ہو پہنچنے چیز بعید کے تحلیل ہو جاتا ہی اور بروقت دیکھنے کے احتیاج چھپ
پلکون کی پڑتی ہی تاکہ جو روح کہ ضعیف ہی مجتمع ہو جائے **علاج** اسکا باوصف مشکل ہونے کے یہ ہی کہ بدستور تعدیل کرین ا
ترطیب کرنا اسمین نہایت مقصود ہی اور سرپاچہ اور کلہ کھاوین تاکہ روح کو غلیظ کرے اور کبھی سبب اسکا کثرت ایسی رطوبت
ہوا کرتا ہی جو روح کثیر کو نکلنے نہین دیتی **علاج** اسکا تنقیہ ہی اور تحلیل کرنا اون اودیہ سے جو عشا مین مذکور ہین **ف** وسا
دیکھنا دور کا ہی نہ قریب کا بسبب غلیظ ہو جانے روح کے اجزہ رطبہ سے تاکہ حرکت سے تحلیل پاوین **علاج** رطوبات کا
تنقیہ کرکے خشک کرنے اونکے مین بحسب دستور مذکورہ اور جیسا کہ عشا مین مذکور ہی سعی کرین **تیسرا** دیکھنا چیز کا بڑا اور
اندازہ سے ہی بسبب ہونے رطوبت صاف کے آنکھ مین کیونکہ جب وہ چیز مابین آنکھ کے اور اوس چیز کے کہ جسکو دیکھ
جاتا ہی حائل ہو جاتی ہی تو وہ چیز بڑی خیال کیجاتی ہی جیسا کہ مناظر مین مبین ہی **علاج** اسکا وہ ہی کہ دوسری قسم مین
مذکور ہی **چوتھا** برعکس قسم تیسری کے ہی بسبب تنگ ہونے عصبہ مجوفہ کے یعنی دیکھنا چیز بڑی کا خرد اور ذکر اسکا کلام
علیحدہ مین ہوگا انشاء اللہ تعالی **فصل تیسری** اشیاء مقویہ آنکھ مین اور اسکے اقسام ہین **پہلی قسم** اشیاء خوردنی ہین
چنانچہ گوشت دنبہ کا اور گوشت سانپ کا اور بادام اور ترمس اور شلغم خصوص شلغم خام ابو منصور نے ذکر کیا ہی کہ ایک
شخص کی بینائی قریب زوال ہوگئی تھی پس اوسنے شلغم خام اور بریان بکثرت کھایا تو حق تعالے نے اوسکو اچھا فرما دیا
اور انطاکی نے کہا ہی کہ آملہ مع چینی اور روغن بادام کا علی الصباح کھانا مجرب ہی کہ تقویت بیشک کرتا ہی اور رازی نے کہا ہی
بادیان اور چینی مجرب ہی کہ نابینائی سے محفوظ رکھتی ہین خوراک چار درم رات کو کھاوین **ایضاً** مدوخہ ہند نمک سنگ
دو درم فولاد بکلس فلفل دراز فلفل دلباشیر چار چار درم ہلیلہ اصل السوس آٹھ آٹھ درم آملہ سولہ درم روغن گاو چوبیس درم
شہد بیالیس درم چینی بیکدان درم معجون بناکر چار درم رات کو کھاتے رہین کہ قوت باصرہ کو تقویت دیتی ہی اور اکثر امراض
آنکھ کو مفید ہی اور اطبا ہند کے اسکو رسائن سمجھتے ہین **ایضاً** نافع ایسون عتر بادیان مساوی چینی برابر خوراک
... درم رات کو کھاوین **دوسری قسم** کحل ہی جو کحل کہ مرکب ہین اونکی فصل علیحدہ مذکور ہوگی اور کحل مفردہ یہ ہین توتیہ
مروارید مرجان مرقشیشا اقلیمیا عقیق شاذنج سنگ بصری مشک زعفران بالخصوص چینی صبر انگوزہ اور زہرہای جانوران
موئیس پرندون کا اور رطوبت خنافس کی اور آبریشم محرق اور خطاف محرق اور پشک سوسمار اور اشنہ کہ یہ تمام مفید ہی
ربانی تیرب کا اور بعض کا بھی نہایت نافع ہی اور مع شہد کے وقت رات تمامی امراض آنکھ سے محفوظ رکھتا ہی اور خون بیر
تر سفید کا اور خاکستر سر کبوتر سفید کی اور سداب اور آس اور سنبھالو اور گل لالہ اور مامیران لیکن اسکی بڑی تعریف کرتے ہین
ہلدی اور خستہ خرمای سوختہ اور ہلیلہ سوختہ ہین شارح قانون نے لکھا ہی کہ برگ بادنجان کا آنسو لاتا ہی اور آنکھ کو تیز کرتا ہی
ضماد رازی نے کہا ہی کہ بیخ کشائی کبیرہ کی آب لیمون کے ساتھ آنکھ کو اچھا روشن کرتی ہی اور دافع بیاض کدورت کی اور مجرب
الاسرار ہی **ایضاً** لکھا ہی کہ جست مکلس اور پھٹکری بریان نہایت مفید امراض آنکھ کے لیے ہی **ایضاً** تحفہ مین ہی کہ مرصافی شہد
کا مجرب ہی **ایضاً** شیح سوختہ مغسول شہد کے ساتھ نہایت نور ہی **ایضاً** اثمد نہایت ممدوح ہی **حدیث** مبارک مین وارد ہی
... کھلون تجا کے کا اثمد ہی اور ایک **روایت** مین ہی کہ اکتحلوا بالاثمد فانہ یجلو البصر وینبت الشعر یعنی سرمہ کرو

بس قمع بناوین اور آنکھون مین دودھ چوا وین اور ہر وقت نیند کرنے کے بادام شیرین پلک پر لگاوین
ہوا ہی کہ جس شخص نے برف مین مسافرت کی ہی اوسکو قصور لاحق ہو گیا ہی اور باعث اسکے دو امر جمع ہ
دوسری سردی اور بسا اوقات بسبب بندش مادہ کے اور بہنے آنسو کے رمد پیدا ہوتا ہی **علاج** اوسکا
بھوسئہ گندم سے تطور کرین یا شہد اور عصارۂ تھوہر سے یا رطوبت بریان کیے ہوئے سے یا غوزہ
اور ادویہ محللہ سے جیسا کہ زوفا اور اکلیل اور بابونہ اور شلغم اور برگ تھوہر اور قشور اوسکے اور جہان اور ز
یا نبیذ پر کہ جسکو گرم پتھر پر ڈالا ہو انکباب کرین **ایضاً** تکمید کرنا پانی گرم سے تمام نافع ہی **ایضاً** دارچینی
ایک ایک دانگ سے سرمہ بنا کر استعمال کرین **ایضاً** انزروت مربی اور مامیران اور اثمد برابر لیکر پانی
مانند مین باریہ یا پیرورده کرکے عمل مین لاوین اور کبھی اسمین احتیاج استفراغ کی ایارج سے پڑتی ہی پس
اور شلغم سے جو گوشت مین پکایا گیا ہو بعد کم ہو جانے مرض کے غذا فرماوین **پانچوان** دیر تک مقا
اور یہ دو قسم ہی **پہلی** کثیف ہو جانا ابخرے کا ہی جو روشنی سے تحلیل پا جاتے ہین پس نور بھی کثیف ہو
ستسے کا ہی یا مکدر ہو جانا طبقۂ بیضیہ کا ہی **علاج** جو محلل کہ ملطف اور محلل ہین جیسا باسلیقون اور زہرہ
ادویہ کہ عشا مین اور نزول مین مذکور ہونگے استعمال کرین **دوسری** یہ ہی کہ اچانک اندھیرے سے نکلے
اور اچانک دیکھنے روشنی سخت کے یا بسبب حرکت قویہ کے جو واسطے طلب نور کے کرتا ہی تحلیل ہو ج
ثقبہ فراخ ہو جاتا ہی پس ضرور ہی کہ جب روشنی ضعیف سے روشنی سخت کیطرف باہر آوین تو درجہ ب
رکھین **علاج** تدبیرات مذکورہ قصور کے استعمال فرماوین اور کھانا رات کا اور روزہ اور جماع ترک کرین
اشیا مین کا ہی جیسا کہ خط اور نقش خصوصاً اگر کسی جسم سپید پر ہو دیکھین اور کیا خوب کہا گیا ہی کہ لکھنے
ناتوان کہاتا ہی **علاج** ترک سبب کا کرین اور درمان البرا اور دواء الکتابت کہ عنقریب بفضلہ تعالیٰ
لاوین **ساتوان** واقع ہونا کسی آفت کا عصبۂ مجوفہ مین ہی جیسا کہ قطع ہو جانا اوسکا کسی صدمے سے
محفوظ کا یعنی باہر نکل آنے آنکھ کا اور بعد اوسکے موجب غائر ہونے اوسکا ہوتا ہی اور جیسا کہ واقع ہونا س
خواہ خلط سے ہی **علامت** پہلے کی سرخی اور تپکنا اور گرانی اور مانند خشکی لاغر کر دینے والی کے ہو
دوسرے کی کھچ جانا آنکھ کا نیچے کو ہی جیسا استرخا لیکن مخفی نرہے کہ ان تمامیون مین سوائے
آنکھ کا بالکل سالم ہوتا ہی اور **علاج** اسکا بسبب دوری محل کے دوا سے مشکل ہی اور کبھی اسمین استفراغ ماد
اور فصد باسلیق یعنی رگ گوشہ آنکھ سے اور جونک لگانے سے اور بر صدغ کے اور حجامت کرنے سے او
کیا جاتا ہی **آٹھوان** پیدا ہونا کسی آفت کا جلیدیہ مین ہی جیسا کہ فساد مزاج کا اور اکثر مین وہ سوء
اور جیسا کہ دور ہو جانا اوسکا مقابل ثقبہ کے سے بسبب صدمے کے خواہ ورم کے اور یہ تمامی مشکل
فاسد ہونا مقلہ کا ہی بسبب شور صدری کے خواہ ورم کے خواہ صدمے کے خواہ آتش زدگی کے او
فصل دوسری اقسام ضعف بصر مین پہلا اوسمین سے لکھنا مزمن تک کا ہی دونو کا سبب کے

خارش جو شخص کہ بروز شنبہ اور چہار شنبہ آنکھ میں ڈالے گا نابینائی سے محفوظ ہوگا بفضلہ تعالیٰ صفت قرشیشا نقرہ
یک چار درم قلیمیا نقرہ بسد دو دو درم کحال پتر لولو زعفران آدھا آدھا درم مشک چار قیراط **ایضاً** مجرب
ورم فیون کے لیئے صفت دیمیق مسکہ توتیا صبر چینی برابر کافور اور کستوری ہر ایک بقدر مناسب اثمد برابر
ایضاً مجرب صاحب کتاب الرحمۃ صفت کافور مشک لولو طلا ایک ایک جزو نقرہ دو جزو دیمیق تین خواہ
مدبر برابر تا پنی **ایضاً** مجرب ... آنکھ کے لیئے صفت مغز خستہ ہلیلہ بلیلہ آملہ دار چینی سنگ بصری اصل السوس
فیند کے سرمہ کرین **ایضاً** مجرب دہلوی ضعف اور سبل اور دمعہ کے لیئے صفت صدف سوختہ چار جزو مصری
یا کر پانی مغسول بیس جزو **ایضاً** عجیب تقوی اور نافع اکثر امراض صفت اثمد تیس جزو لولو دو جزو مرجان
مری ایک جزو ماہیران آدھا جزو ورق طلا تین جزو تمامی اودیہ سوا جزو آخر کے پانی ہلیلہ کے ساتھ چار دن تک سحق
اسکے چار دن عرق گلاب کے ساتھ بعد اسکے ورق طلا ملا کر ایک دن سحق کرین اور برتن چینی خواہ طلائی مین رکھیں **ایضاً**
حافظ اور مقوی آنکھ اور خشک کنندہ رطوبات صفت کافور دانگ ہلیلہ زرد آدھا درم ماہیشا زرد آلو یعنی تخم گل سرخ
یا انگور ترش ایک ایک درم اثمد مربی مع آب باش دو درم **ایضاً** شیاف علائی مجرب کثیر الفائدہ نافع جرب اور حکہ اور بقایا
صفت توتیا کرمانی مغسول اصماغ ہلیلہ زرد کتیرا ایلچی پانچ پانچ مثقال عروق تین مثقال زنجبیل نصف مثقال صمغ عربی ماشیا
ل دار فلفل ماہیران رسول ڈیڑھ ڈیڑھ مثقال نمک ہندی زعفران صبر ایک ایک مثقال نوشادر ایک ایک دانگ
ساتھ شیاف بناوین **ایضاً** شیاف بارنج مجرب حفظ صحت کے لیئے اور نافع سرخی و جرب و حکہ و دمعہ اور
ض پلک کے لیئے صفت توتیا مربی مع آب بادیان وسق سفیدہ قلعی پوست ہلیلہ زرد مع خستہ دو دو جزو
انزروت گل سرخ صبر رسول ایک ایک جزو افیون چہارم حصہ جزو کا **ایضاً** کحل زعفران عمدۃ الاثر ...
اور دمعہ کے لیئے صفت عفص تین درم زعفران سنبل دو دو درم دار فلفل درم نوشادر آدھا درم فلفل سفید
قیراط **ایضاً** ضعف بصر اور سلاق اور بقایائے رمد کے لیئے صفت بارہ درم حاریصی کو کر کے آہنی مین ڈالیں
ر بوٹی مین سرد کرین سات مرتبہ اور دو برتن آہن مین خوب سحق کرین تا کہ مکلس ہو جاوے اور بعد اسکے
بصری بوزن اوسکے اور ماہیران آدھا درم سحق کرین اور اسکو کحل سفید کہتے ہین اور کبھی وقت ڈالنے خاصیتی کے
م برگ نم اور بقلہ یمانیہ اور فلفل بارہ بارہ درم زیادہ کیے جاتے ہین پس خاکستر مذکورہ کو مع قرنفل و فلفل کے
سحق کرین اور اسکو کحل اسود کہتے ہین اور پہلی دوا کو موسم گرما مین اور دوسری دوا کو موسم سرد مین استعمال کرین
مجرب صفت شنگرف زنجبیل سفیدہ کف دریا نوشادر دو دو ماشہ فلفل سوختہ تین ماشہ پارہ اور سکہ اور قلعی اور
ایک تولہ اور زہرہ آہو ایک عدد اگر نہ مل سکے تو زہرہ روہو داخل کرین اور تین دن تک نقوع عروق اور
زیرہ سفید اور بادیان اور پوست خشخاش چھ چھ ماشے کے ساتھ سحق کرین اور فضل اس نسخہ قوی عرق
ایضاً نافع اکثر امراض آنکھ کا نقشبندی سے صفت اثمد تولہ سنگ بصری آدھا تولہ قرنفل الایچی سولہ سولہ
ساتھ سحق کرین **ایضاً** مجرب والد صاحب تعالیٰ اکثر امراض کے لیئے صفت فلفل دار فلفل قرنفل

اثمد سے کہ وہ جالی بصر کا اور پیدا کرنے والا بالون کا ہی اور دوسری روایت مین ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تحا
پہلے خواب کرنے سے اثمد کے تین مرتبہ ہر ایک آنکھ مین اور دوسری روایت مین ہی کہ عَلَیْکُمْ بِالْاِثْمِدِ یعنی
یہ سب روایات شمائل ترمذی مین ہین اور منجملہ امثال عرب کے یہ ہی کہ اَبْصَرُ مِنْ زَرْقَاءِ الْیَمَامَۃِ یعنی دیکھنے والا
یمامہ سے اور وہ ایک عورت تھی جو دیکھتی تھی فاصلہ دراز سے اور خبر دیتی تھی قوم اپنی کو عدو سے قبل از آنے
قوم نے یہ حیلہ کیا کہ درختون کی شاخون کو سر پر رکھ لیا اور اوس عورت نے کہا کہ سبزی کو دیکھ رہی ہون جو تمھاری
لیکن قوم نے نمانا اور کہا کہ یہ عورت نادان ہو گئی ہی پس لشکر نے پہونچکر اوس قوم کا استیصال اور قتل کیا اور اوسکو
نابینا کیا اور ناگہان اوسکی آنکھیں سرمہ سے بھری ہوئی پائی گئین کیونکہ وہ عورت اثمد کو آنکھ مین بہت ڈالتی تھی
مبارک مین ہی کہ اَلْکَمْأَۃُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاءُهَا شِفَاءٌ لِلْعَیْنِ روایت کیا اسکا بخاری اور ترمذی اور احمد نے یعنی سمارغ منت
او ر پانی اوسکا شفا ہی آنکھون کے لیے اور ابو ہریرہ نے کہا ہی کہ اَخَذْتُ ثَلٰثَۃً اَکْمُؤٍ خَمْسًا اَوْ سَبْعًا فَعَصَرْتُهُنَّ
فِیْ قَارُوْرَۃٍ وَکَحَلْتُ بِهٖ جَارِیَۃً لِیْ عَمْشَاءَ فَبَرَءَتْ رواہ الترمذی کحل یعنی اوسکے یہ ہین کہ پانی کھمبی کے ڈالنے
ایک عورت نابینا اچھی ہو گئی تھی اور شیخ محی السنۃ نووی نے ذکر کیا ہی کہ ہمنے دیکھا تھا ایک نابینا کو جو اوسنے
یعنی کھمبی کا آنکھ مین ڈالا تھا اور اچھا ہو گیا تھا غرض کہ پانی کھمبی کا بموجب حدیث مبارک کے نہایت نفع مند
اشخاص اہل عقیدہ نے استعمال کیا تھا اور اچھے ہو گئے تھے **ایضاً** زہرہ آدمی کا نابینائی کو دفع کرتا ہی تیسرے
کہ کھانا اور کحل کرنا اونکا مفید ہی جیسا ہلیلہ آملہ دارچینی مامیران بادیان انار ہلیلہ قرنفل فلفل کندر جو زبو
وہ اشیا ہین جو سونگھی جاتی ہین اور وہ کل اشیا خوشبو ہین خصوص مشک موسم سرما مین اور عنبر موسم گرما مین پانچوین وہ اشیا
مفید ہی اور وہ چیز سیاہ ہی خصوص سبج اور آسمانگونی اور کہا گیا ہی کہ پہلا مرض مین مفید ہی اور دوسرا صحت مین اور چیز
سرخ **ایضاً** آب روان کو دیکھنا بالخاصیت عمدہ چیز ہی **ایضاً** حدیث مین وارد ہی کہ دیکھنا خوبرو کا نافع آنکھ کا ہی اور بعضے
کہ دیکھنا خوبرو عورت کا اور سبزے کا مقوی آنکھ کا ہی لیکن سند اسکی ضعیف ہی **چھٹی علمیات** ہین چنانچہ
درود شریف کا نہایت نافع ہی خصوص یہ درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَیْنِ الْاِنْسَانِ
جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ **ایضاً** اگر بعد نماز فجر کے ستر مرتبہ یا نُوْرُ پڑھ
کر کے آنکھون کو مسح کرے تو بفضلہ تعالی نابینائی اور رمد سے محفوظ رہیگا **ایضاً** حضرت مشائخ ہمارے فرماتے
کہ بعد نماز عشا کے خواہ مغرب کے دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت مین پانچ مرتبہ سورہ کوثر پڑھے اور بعد ا
مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ پڑھکر ابہام پر پھونک کر آنکھون کو مسح کرے اور اسی طرح
کرے اور بعد اسکے آیۃ الکرسی بدستور مذکور اور بعد اسکے وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ اور اسی طرح اور
کٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ پڑھکر اونگلیون سے آنکھ کو مسح کرے لیکن ہر ایک حرف پر اونگلی کو منعقد کرے تین مرتبہ
غزالی صاحب احیاء العلوم فرماتے ہین متوجہ ہو کر بیٹھنا قبلہ شریف کیطرف منور ہی اور یہ امر روبرو ہوتے
فصل جو تھی کحلہای منورہ و حافظہ صحت مین کحل سازج عجیب نافع اکثر امراض آنکھ اور حافظ صحت

سو ہضم لاحق ہوتی ہین اور سیر ہوکر خواب کرنا قبل ہضم کے اور بہت پینا پانی کا اوپر طعام کے اور جماع کرنا بعد نیند دراز کے اور رکھنا اشیا
بخرہ کا اور تیز کا اور ترش کا اور غلیظ اور نہایت خشک کا جیسا دال مسور کی اور تھوم اور پیاز اور شبت اور کراث اور باقلا اور
نمکسود گاو کی اور ہریسہ اور سیب ترش اور انار ترش اور سرکہ اور جغرات یعنی جغرات اور نمک اور باد نجان اور دہنہای تمام
بریان اور جہانچہ ہی جسمین سے مسکہ نکالا گیا ہو اور سخت مضرت ہے بہت جماع کرنا اور اشیای مسکرہ اور گریہ کرنا اور نیند کرنا اور بیخوابی ہو

کلام خیالات مین اور یہ دو فصل مین مذکور ہین

فصل پہلی ماہیت اور اسباب خیالات مین اور وہ ایسے رنگ ہین کہ ہوا مین متحرک خیال کیے جاتے ہین بسبب حائل ہوجانے
کثافت اون طبقات اور رطوبات کے کہ اوپر جلیدیہ کے ہین پس جو چیز کہ دیکھی جاتی ہی جب سامنے اس جگہ کے ہوتی ہی تو
نگاہ اوس چیز کو نہین دیکھ سکتی اور گمان کرتی ہی کہ وہ ایسے اشیا ہین جو جو مین یعنی مابین آسمان اور زمین کے ہین اسباب
اسکے پانچ ہین پہلا نہایت قوت باصرہ کا ہی جو بخرے غذا کو اور ذرات کو دیکھتی ہی اسکا علاج نکرین لیکن کبھی ایسا
ہوتا ہی کہ بوجہ تشویش طبیعت کے جو اشیا مغلظ جو ہر مین مذکور ہین استعمال کرائے جاتے ہین دوسرا یہ ہی کہ جب طبقات مین
جو چیچک یا رمد کا مندمل ہوجاتا ہی تو اوسکا اثر وہان باقی رہجاتا ہی اور یہ ہمیشہ ایک ہی حال پر رہتا ہی اور کچھ فرق نہین دیتا
زیادہ کم ہوتا ہی لیکن اگر تائید بخار کے خواہ رطوبت کے زیادہ ہوجائے تو جائز ہی تیسرا یہ ہی کہ سوء مزاج سافج طبقات و
رطوبات مین واقع ہوکر شفافیت اوسکی کو بگاڑ دے پس جو مادہ اوسمین گرم ہی وہ جوش دینے سے اور پیدا کرنے کف کے اوپر
اوسکے مزیل شفافیت ہوتا ہی اور جو مادہ کہ تر ہی وہ بوجہ غلیظ کر دینے کے اور جو مادہ کہ سرد اور خشک ہی بسبب کثیف کر دینے کے
شفافیت کو زائل کرتا ہی علامات اور معالجات اسکے سابق دستور مین مذکور ہوچکے ہین چوتھا یہ ہی کہ بخار معدے سے درمیان
ان رگون کے جو مابین معدے اور آنکھ کے واقع ہین صعود کرے یا تمام بدن سے خواہ دماغ سے اوترے پس اگر بخرے امتلائی ہین
دیر تک ٹھہرینگے اور اگر کسی سبب محرک سے جیسا قی اور آواز اور غضب اور بحران سے پیدا ہوتے ہین تو بغیر علاج کے زائل
ہوجاینگے اور جیسا کہ بخار صاعد یا نازل ہوا کرتا ہی خیال بھی ویسا ہی معلوم ہوتا ہی اور رنگ خیال کا دلیل خلط بخر کی ہی اور یہ قسم
آنکھ کے ساتھ مخصوص نہین ہوتی اور امتلا اور بخرات اور حرکات اور سوء ہضم سے بڑھتا ہی اور بہت اوقات اوسکے ساتھ
دوار اور سدر اور طنین بھی ہوتا ہی علاج واجب ہی کہ اغذیہ جیدہ کھاوین اور تقویت ہضم کی اور ترک اشیای بخرہ کا کرین
بعد اسکے صاعد مین ایارج اور افسنتین اور مصطگی سے تنقیہ معدہ کا فرماوین اور صبر اور سنبل اور مصطگی اور سیاری اور جوارش
زرہ ترش سے ضماد فرماوین ایضا مجربہ انطاکی صفتہ سنا اور تربد اور شبرم ایک ایک جزو اور تخم کرفس اور تخم کاسنی اور
خاکشی اور تخم شاہترہ آدھا آدھا جزو مصطگی چوتھا حصہ جزو کا پانی مین جوش دیوین اور سو داوی مین چینی کے ساتھ اور
بلغمی مین شہد کے ساتھ اور صفراوی مین شربت بنفشہ کے ساتھ پیوین اور نازل مین یعنی جو کہ نیچے کو آتا ہی اوسمین اصلاح دماغ کی
کرین ایضا مجربہ انطاکی صفتہ سنا زیب تخم کرفس دس دس درم مرزنجوش پانچ درم ہلیلہ تین درم شل جوشاندہ مذکور کے
استعمال کرین اور دونون قسمون مین اطریفلات اور سفوف بخار کا اور شربت الابخرہ اور جوارش کہ ابخرہ دماغ مین اور
بخارات مین مذکور ہین ان پر مداومت کرین پانچوان رطوبت اوسی کی اور وہ مقدمہ نزول کا ہی اور یہ قسم سخت بدتر

توتیا سبز ایک ایک جزو مامیران مرکی ستوری رسول جو دو جزو سنگ بصری اثمد سفید اثمد سیاہ دس دس درم پانی لیموں کے ساتھ
سحق کریں اور شیاف بناویں ایضاً معمول اکثر امراض کے لیے بقائی سے صفت روسنج کافور شک مامیران کف دریا مرقشیشا
توتیا سبز سنگ بصری برابر کھرل سنگین میں سحق کریں اور بعد اسکے برتن تانبے سے بنے قلعی میں سحق کریں ایضاً شیاف مجرب
معمول اکثر مرضوں کے لیے صفت پھٹکری چودہ درم رسول سات ہلیون تین سفیدہ توتیا سبز پوست عقرقرحا ایک ایک جزو
پانی کے ساتھ شیاف بناویں اور ناخنہ اور بیاض اور بقایا رمد مزمن کے لیے کحل کریں اور دمعہ اور انصباب مواد کے لیے
طلا کریں ایضاً شیاف عنبر نہایت مفید تاریکی کے لیے صفت توتیا مغسول بیس درم رسول تین درم عنبر دو دانگ شک
قیراط ایضاً کحل الجواہر بینظیر تاریکی کے لیے صفت کافور زنجبیل ایک ایک دانگ اقاقیا شادنہ رسول مامیثا سرطان بحری
اقلیمیا ایک ایک درم توتیا طباشیر روسنج ایک ایک مثقال لعل فیروزہ مارقشیشا سفید نشاستہ دو دو درم لولو بسد ہلیلہ زرد
تین تین درم انزروت چار درم آب غورہ انگور پانچ درم اثمد آٹھ درم ایضاً کحل الجواہر نسخہ دوسرا مجرب بہت نافع صفت
مشک دانگ مرقشیشا اقلیمیا نقرہ اور طلا فیروزہ زمرد روسنج لاجورد لولو بسد کحال تیز دار فلفل دو دو درم مامیران یاقوت
لعل سرطان بحری تین تین توتیا کرمانی پانچ درم اثمد صفاہانی دس درم ایضاً کحل مبارک منسوب بطرف حضرت امیر المومنین
علی کرم اللہ وجہہ ورا ولاد اونکی کے صفت اثمد دو درم توتیای کرمانی نمک اندرانی ایک ایک درم مامیران چوتھا حصہ
مثقال کا کافور بقدر جو پانچ عدد ہلیلہ کو جوش دیکر اور اونکے پانی کے ساتھ سحق کریں ایضاً کحل الساکین معمولہ سادات
نقشبندیہ صفت توتیا ایک جزو صدف سوختہ بارہ جزو خستہ ہلیلہ خستہ خرماے سوختہ اثمد ہر ایک چوبیس درم ایضاً
ذرور مجرب مقوی آنکھ اور دافع امراض سرد مزمن اور اختلاج صفت مامیران زنجبیل فلفل دار فلفل توتیای کرمانی مساوی
مغسول صمغ عربی برابر محفوظ ہو فصل پانچویں تدبیرات متفرقہ میں جو شخص کہ آنکھ کا محفوظ ہونا چاہے اوسپر واجب ہے کہ
اسہال سے اور دماغ کی اصلاح کرتا رہے یعنی ایارجات سے تنقیہ اور اطریفلات وغیرہ سے تقویت اور ہمیشہ کحل استعمال
اور غذا جید اور قلیل مثل روٹی گندم کے اور گوشت چوزہ کے اور دراج کے اور روغن کے اور شہد کے کرے ایضاً
مجرب کتاب الرحمۃ صفت شہد اور روغن گاوی اور جلاب برابر لیکر حلوا بنا کر رات کو غذا کرتا رہے کہ موجب
بہ تیزی نور آنکھ کا بدرجہ کمال اور مقوی دماغ کا ہے ایضاً پانی شیریں اور جاری میں وقت فجر کے آنکھ کو کھولیں لیکن
کثرت اسکی نکریں کیونکہ بعضے اصحاب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے جیسا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ جو
ہر وقت وضو اور غسل کے واسطے پہونچانے پانی کے آنکھ میں کوشش فرماتے تھے اونکی روشنائی جاتی رہی تھی ایضاً صاحب
تحفہ نے لکھا ہے کہ ایک شخص نابینا ہو گیا تھا [illegible] اور [illegible] کرنا شروع کیا تو
[illegible] فصل چھٹی [illegible] آنکھ میں [illegible] اور [illegible] گرم [illegible]
[illegible] اسکے کہ آنکھ [illegible] کا [illegible] آفتاب [illegible]
[illegible] کے واسطے [illegible] کتابت کا [illegible]
[illegible]

خیالات زائد دست ہوا کرتی ہی اور پھر دن بدن بڑھتی جاتی ہی اور انتہا اسکی کدر ہو جانے اذہان یعنی
...ہوتی ہی اور منجملہ اسباب اسکے سے مرض ہونا ورم سر کا ہی خصوص پیشانی مین اور شقیقہ اور بحران
...مشکل سے اچھا ہوتا ہی اور لگنا دھوپ کا موسم گرم مین یا جو امتلا دماغ کے اور پہلے پیدا ہوتا
...ہو کھانے اشیاء مبخرہ کے اور حرکات سخت خصوص جماع قبل ہضم کے اور ڈالنا پانی نہایت
...انا بار گراں کا اور واقع ہونا صدمہ سخت کا اور ترشح سے ہی لیکن اسمین فرق خواہ وہ نفع نہین دیتی
...کیا ہو اور امید ہو کہ سبب اسکا منقطع ہونا عصبہ کا خواہ بند ہو جانا اسکا ہوگا اور بعضے ...
...اور ... اسیر کا ہو جاتا ہی اور بعضے ایسے ہین جو شامل بعض ... اور ...
...ہوتے ہین پس اگر درمیان مین ہوگا تو اطراف ... سیاہ ہونگے اور درمیان ... دکھائی دیگا
... فصل دوسری علاج مین اور وہ یہ ہی کہ ... دماغ کا اسہال ...
... نہایت نافع ہی ایضاً بقول شیخ حب الذہب ...
... ترید ... تین تین درم ... سات درم ...
... استعمال کرین ... تنقیہ تمام کے ...
[illegible]
[illegible]
[illegible]
... المسک اور معجون ... مین علی الدوام کھاوین ایضاً ...
معجون بنا کر ہمیشہ وقت صبح کے ایک مثقال کھاوے ... ایضاً نافع ... اور خشک ...
...ہی اور تدبیر اسکی یہ ہی کہ مثل جلنجبین سکری کے بناوین ... ممکن ...
...خوراک ایک مثقال رات کو ایضاً شربت الخیالات عجیب اور ... نافع ...
...نافع پانی کا اور خیالات کا اور تقویت دماغ کے اور آنکھ کے لیے ... کشنیز خشک ... درم
...ہندی ستائیس ستائیس درم کسوٹرہ ... درم ترید اصل السوس ... افتیمون
...لیکن ان دونون ادویہ پھلون کو اوس وقت دینا چاہیے کہ جب سودا غالب ہو اور اگر بجاے
...اور بلغم مین ترید اور مرزنجوش پانچ پانچ درم اور تخم کرفس اور تخم شاہترہ اور خشخاش اور
...ور ہر گاہ آس تین تین مثقال دس حصہ پانی مین جوش دیوین جب چوتھا حصہ باقی رہے تو دو چند
...اور اگر ارادہ اسہال ہو تو گرم مزاج کے لیے دس درم املتاس اور ... کے لیے غاریقون دو درم
...ایک درم اضافہ کرین ایضاً مجرب ہی واسطے حفظ صحت چشم اور دفع ... امراض النزول کے لیے

اور جلد ہی نابینا کر دینے والی ہی **علامت** اسکی برابر ہونا خیال کا بھوک اور پیاس اور بدہضمی او رخوش ہضمی مین ہی اور ابتدا مین صاف ہونا آنکھ کا بروقت استلقا کے یعنی پشت پر سونے کے اور اکثر خاص ہونا اوسکا ایک آنکھ مین اور ہمیشہ بڑھتا جانا اوسکا ہوتا ہی تاکہ چھ مہینے یا سات مہینے تک او تر آتا ہی اور قریب اجماع اطبا کے یہ بات ہی کہ اگر خیال چھ یا سات مہینے سے تجاوز کرے تو بخار ہی اور بعض حد اسکی تین مہینے تک کرتے ہین اور شیخ نے کہا ہی کہ اگر برس یا دو برس سے تجاوز کرے تو یقینا نابینا کرتا ہی اور یہ اقول جمہور کا ہی **فائدہ** مجملہ فوائد کے کہ جسکا یاد رکھنا ضرور ہی یہ ہی کہ بخاری کے علاج مین دیر نکرین کیونکہ بسبب گذرنے مدت کے اور تکاثف کے بخار تحلیل سے رطوبت غلیظہ ہوجاتا ہی اور عادت اطبا کی اسطور جاری ہی کہ مریض سے سوال کرتے ہین کہ اس خیال پر چھ مہینے گذرے ہین یا نہین اگر کہے کہ چھ مہینے گذر چکے ہین تو اوسکو خوش خبری دیتے ہین کہ کچھ ڈر نہین اور نہین سمجھتے کہ نابینائی اوسپر اوترنے والی ہی گو کہ بعد برسون کے ہو چنانچہ یہ امر تجربہ سے اور قیاس سے صحیح ہو چکا ہی **علاج** جاوے یہ کہ نزول الما مین مذکور ہونگے انشاء اللہ تعالی استعمال کرین **فصل دوسری** خیالات غریبہ مین **پہلا** یہ ہی کہ شکل قوس قزح کے حوالی چراغ کے اور چاند کے دکھائی دے اور سبب اسکا رطوبت رقیقہ ہی یا ابخرہ رطوبی اور یہ اکثر اوقات بعد نیند کے ہوتا ہی لیکن جب ابخرے تحلیل پاجاتے ہین تو وہ بھی زائل ہوجاتا ہی **دوسرا** متعدد دیکھنا ہلال وغیرہ کا ہی بسبب منتشر ہونے تارون رطوبات کے جو حائل ہین **تیسرا** ظاہر ہونا خیال سفید کا ہی بعد عطسہ کے یا متحرک ہونے آنکھ کے بسبب پیدا ہونے بلغم شفاف کے مقدم دماغ مین یا آنکھ مین اور یہ جلد ہی زائل ہوجاتا ہی **علاج** تینون کا یہ ہی کہ تنقیہ دماغ کا بلغم سے کرین اور جو اکحال کہ خشک کرنے والے رطوبات کے ہین حسب دستور استعمال فرماوین **چوتھا** دخان ہی کہ صعود کرتا ہی اور ابخرہ سوداویہ کو مثل دھوئین متفرق کرتا ہی **علاج** یہ ہی کہ تنقیہ سوداکا کرین اور جو شریان کہ صدغ پر اور پیچھے کان کے واقع ہی اوسکو داغ دیوین **پانچوان** شعلہ آگ کا ہی بسبب امتلائی شریانون کے خون سے **علاج** فصد کھلاوین اور خون بہت نکالین کیونکہ اکثر اوقات تھوڑا نکالنا خون کا ضرر دیتا ہی اور بعد اسکے اسہال کرین کیونکہ بیشتر ممنوع ہی اور علاج اسکے مین دیر نفرماوین ورنہ لحاظ ہوتا ہی کہ دماغ یا دل پر پڑے اور سکتہ یا غشی سے قتل کرے **چھٹا** معلوم ہونا شبح کا داہنی یا بائین آنکھ کے ہی بسبب متکدر ہونے بیضیہ کے ایک طرف سے اور وہ اس حد تک پہونچتا ہی کہ اکثر اوقات او سطرف التفات کیا جاتا ہی کہ شاید کوئی آدمی داہنی یا بائین کھڑا ہوا ہی **علاج** تنقیہ کرین اور کحل جلا دہندہ مستعمل فرماوین **ساتوان** ایسا معلوم ہونا کہ کوئی چیز سامنے اوسکے اوپر سے گرتی ہی اور اکثر اوقات اوس سے خوف کھاکر پیچھے کو ہٹتا ہی اور جیسا کہ نازل ہونا ابخرے کا یا اخلاط کا ہی **علاج** استفراغ کرین اور ادویہ مانعہ نزلہ کے استعمال فرماوین

کلام نزول الماء [illegible] وہ چند فصلون مین مذکور ہی

فصل پہلی [illegible] اور اسباب اوسکے مین [illegible] رطوبت [illegible] مین بیضیہ اور قرنیہ کے واقع [illegible] ہونے [illegible] دماغ سے [illegible] یا درجہ بدرجہ [illegible] طرف [illegible] نزول الما [illegible] سبب رطوبت [illegible] اور اسی وجہ سے [illegible]

سی طرح ایضاً نافع اوسکے شیاف مرکبہ زہرہ گاو بھی مشمش سے مرادر زعفران کے ہی ایضاً زعفران روغن بلسان ہر ایک
وجزو اقلیمیا چہار فانیذ انزروت دس رو سنج سولہ آب بادیان ہمنرکے ساتھ معجون بناکے ایک مرتبہ آب بادیان اور دوسرے مرتبہ
شہد استعمال کرنا ویرا ایضاً نافع ما النزول او مفید بصارت زائلہ طباو سوختہ ایک سدس پھٹکری بقدر دو نخود اور افیون بقدر نخود
دو لیمون کے پانی مین جمع کرکے استعمال کرین ایضاً کحل پانی کو رقیق اور پراگندہ کرتا ہی مجرب ابوالقاسم صفت حب القطن
وضفدع سبز کہ جسکو دو غوکون سے پکڑا ہو برابر جلا کر استعمال کرین فصل پانچوین تدبیرات متفرقہ مین شیخ نے کہا ہی کہ
یک شخص نے علاج اپنے نزول الماء کا باستفراغ مکرر اور حمیت اور قلت غذا اور پرہیز شوربا جات اور اشیاے
رطبہ سے اور اقتصار کرنے اشیاے بریان پر اور قلایا پر اور استعمال کرنے کحلون لطیفہ محللہ سے کیا تھا بصارت اوسکی
بھی طرح ہوگئی تھی ایضاً نقشبندی نے کہا ہی کہ عطر اذخر نافع ہی چار قیراط وقت فجر کے اور چار قیراط وقت شام کے
کھاوین اور ہر روز بعد حجامت سر کے اوسپر ملین اور ایک قیراط اوسی سے وقت فجر کے سعوط کرین اور ہر وقت تھوڑا سا
آنکھ مین ڈالین اور جہان تک ممکن ہو کھانا رات کا اور دودھ اور فواکہ اور مچھلی اور گوشت غلیظ اور کل چیز غلیظ او
بخار اور حرکات قویہ سے اور حمام اور بیٹھنے سورج کے سے اور قریب بیٹھنے آگ سے اور سر پر پانی ڈالنے سے اور
مت پینے پانی سے احتراز کرین فصل چھٹی داغ مین اور پانی بند کرنے کے لیے وہ بہت احسن ہی اور محل اوسکا اعظم
نزا شیون کا ہی اور رازی نے فرمایا ہی کہ شریان شحمہ پر داغ دیا جاوے اور [illegible] یہ ہی کہ سوئے کو آگ مین گرم کرکے
شریانون کو جلا کر اوپر اوسکے تین دن تک حرام مغز رکھین اور بعد [illegible] لیکن اسمین خطر
نزف الدم کا ہی اور [illegible] اسلم یہ ہی کہ خفیف سا داغ دیدین یا شریان [illegible] اور بعد اسکے [illegible] گوشت کے مین
[illegible] کاغذ [illegible] محل پر [illegible] لگا کر رکھین اور [illegible] تھوک لگاتے رہین تاکہ شریان متعفن ہوکر گلجاوے
خشک ہوجاوے اور جسقدر کہ ترشح زیادہ ہوگا اوسی قدر نافع تر ہوگا ایضاً [illegible] اور مسعود ساداتی نقشبند
ہی کہ پہلے اوس جگہ پر شرط یعنی پچھنے لگا کر بیس دن دواے فول لگاتے رہین [illegible] سم الفار سفید سیندور [illegible] برابر لیکر
شیاف بناوین اور سحق کرکے ایک قطعہ کاغذ پر جو اوسی قدر قطع کیا گیا ہو لگا کر اوپر اوسکے رکھین اور تازہ بتازہ تھوک
لگاتے رہین کہ عین عمل کا ہی اور بعد اسکے مرہم فول بیس دن لگاتے رہین صفت روغن مرشف ایک وزن ال آدھا
وزن اور موم سفید اور صابون [illegible] ہر ایک چوتھا چوتھا حصہ جزو کا مرہم بنا کر بیس دن تک لگاوین کہ تنقیح کریگا اور جذب
گوشت فاسد کا اور تدمیل کریگا اور مسعود مترجم کا بھی یہی نسخہ ہی فصل ساتوین قدح مین مخفی نرہے کہ جب نزول مستحکم
ہوجاوے تو بجز قدح کے اور کوئی علاج نہین اور وہ چار فائدون مین مفصلا مذکور ہی فائدہ پہلا اون اقسام مین
قابل قدح کے ہین اور قابل ہونا اسکا وہ ہی کہ ہوائی شفاف اور رقیق اور متحرک ہو اور وہ عطسہ آنے سے اور سر کے
پت دینے سے اور کبھی صدمے کے لگنے سے تحلیل ہوجاتا ہی بعد اسکے وہ ہی کہ سفید مثل مروارید کے ہو اور بعد اسکے وہ ہی
کہ لون اسکا ازرق ہو اور [illegible] رنگ ہوا ہو اور جو پانی کہ عمیق اور معلق ہی یعنی ایسا معلوم ہوتا ہی کہ وہ منفصل ہی
[illegible] اور غیر عمیق ہو اور جو پانی کہ زرد اور سرخ اور غباری خاک اور فیروزی اور تمام ازرق یعنی

صفت زنجبیل موصلی سیاہ خشک ستاور موچرس اوٹنگن فلفل اصل السوس الاچی خرد صندل سفید صندل سرخ گل سرخ ایک ایک
جزو کشنیز بادیان زیرہ سفید نیلوفر قمری رتن جوت دو دو جزو بلیلہ بلیلہ تا لگیسر تخم ذی قرنقل اصل السوس جوز دارچینی سندی بوٹی
تین تین جزو اٹھاسی جزو پانی مین جوش دیوین تاکہ نصف باقی رہے صفا کرکے چوتالیس جزو روغن گاو مین ڈالکر جوش
دیوین اور دو درم روٹی سے کھاوین **فصل** کحلون مین اور یہ وہ ہین جو تقویت آنکھ کے لیے اور رطوبات کے ٹپنے بیاض اور
عشا مین مذکور ہین **ایضاً** مروارید محلول منجملہ خواص کے ہی **ایضاً** ممدوح اطبا تخم نیل ہی کہ مانع اور محلل ہی **ایضاً** حلتیت
نہایت مفید ہی **ایضاً** خردل بینظیر ہی **ایضاً** مجربہ قانون خطاف کا سر جلا کر شہد کے ساتھ استعمال کرین **ایضاً** محلل
ہیشم روغن اینٹ پختہ کا ہی **ایضاً** نہایت مشہور دوا یہ اس باب مین زہرہ جانورون کے ہین خصوص پرندون کے
اور انسے شیاف بنایا جاتا ہی لیکن جو اجزا کہ اونسے شیاف بنائے جاتے ہین وہ مفقود ہین **ایضاً** شیخ نے ذکر کیا ہی
کہ زہرہ یعنی پتہ سانپ کا نہایت مفید ہی **ایضاً** مجربہ دہلوی زہرہ بکری کوہی کا ہی کہ جو تانبے کے برتن مین رکھا گیا ہو
دس جزو سکبینج دو جزو نوشادر فرفیون ایک جزو تخم حنظل آدھا جزو پانی سونف اور شراب سے شیاف بناوین
اور اسماعیل نے کہا ہی کہ وہ مجرب براے نزول اور انتشار کے لیے ہی اور قائم مقام شیاف مرارات کے ہی **ایضاً** مجربہ
دہلوی اور طبری صفت مرقشیشا ذہبی محرق اقلیمیا ذہبی دخان کبر النحاس فلفل برابر پانی بادیان کے ساتھ سحق کرکے
شیاف بناوین کہ اس شیاف کے استعمال سے احتیاج دیگر شیاف مراریون کی نہین پڑتی **ایضاً** محلل مذکورہ اسمعیل اور
کہا ہی کہ یہ شیاف پہلے سے قوی زیادہ اور تیزی مین کم ہی صفت توتیاے کرمانی مربی بہ آب مرزنجوش بیس درم زنجبیل
فلفل دار فلفل مامیران دو دو جزو نوشادر ایک جزو پانی بادیان کے ساتھ سحق کرین **ایضاً** مجرب اور عجیب مذکورہ رازی
صفت زہرہ گاو مین ایک ایک درم روغن بلسان اور حلتیت ڈالکر رکھین جب غلیظ ہو جاوے شیاف بناوین اور
نزول الماء اور بیاض اور انتشار کے لیے استعمال کرین **ایضاً** شیاف بادیان کمال مفید صفت اقلیمیا ستائیس درم
ہداد ہندی پندرہ درم فلفل تیرہ درم فلفل سفید بارہ درم حلتیت آٹھ درم روغن بلسان سنبل چھ چھ درم سکبینج
جاوشیر پانچ پانچ درم افیون چار درم صمغ عربی فرفیون ایک ایک درم کے ساتھ شیاف بناوین **ایضاً** مجرب معمول
بسہولت صفت نہال یعنی بوٹہ بادیان کا قبل اسکے کہ تخم اوسکا پختہ ہو مع بیخ اور شاخ اور برگ کے اوکھاڑ کر خشک کرین اور بعد
اسکے سحق کرکے کحل کرین **ایضاً** کمال لطیف اس سے یہ ہی کہ افشردہ اوسکا خشک کرکے استعمال کرین اور ہر وقت استعمال اسکے
مربی صعتر کا کھاتے رہین **ایضاً** مثل اسکے زہرہ بزگاو جوان تندرست کا لیکر تانبے کے برتن مین دو ہفتہ تک رکھین اور
[illegible] زعفران اور زہرہ سلحفات بری اور روغن بلسان دو دو درم کے ساتھ شیاف تیار کرین **ایضاً** مذکورہ شیخ سکبینج
[illegible] حلتیت [illegible] سفید ہر ایک دس **ایضاً** اوسی طرح خربق فلفل ہر ایک جزو اشق تین عصارہ [illegible] کے ساتھ
شیاف بناوین اور بعضے اطبا نے خربق ایک اوقیہ فلفل نصف اوقیہ اشق دو درم لکھا ہی اور کہا ہی کہ اوسکے عصارہ کے
ساتھ شیاف بناکے آب پیاز اور شہد کے ساتھ حل کرین **ایضاً** نافع شاخ منقول [illegible] درم [illegible] دو دو درم
[illegible] ایک درم زنجبیل آدھا درم مروارید [illegible] درم کا [illegible] دن [illegible] کحل کرین [illegible] شیاف [illegible]

ن جب محاذی ثقبہ کے پہونچے تو پانی کو نیچے کی طرف دفع کرین تاکہ ثقبہ کھل جائے اور بعد اسکے انتظار کرین اگر دوسرا پانی
جائے تو اوسکو بھی نیچے ڈالدین اور اسی طرح جو خون کہ بسبب قدح کے نکلا ہی اوسکو بھی دور کرین کیونکہ اگر منجمد ہو جائے
تحلیل نہوگا بعد ہ مدت کو آرام سے نکالین پس اگر رطوبت کثیرہ بغیر افراط کے نکلے تو بہتر ہی اور اگر بعد چند دنون کے
ی اعادہ کرے تو مدت کا اعادہ کرین کیونکہ شق اوسکا جلدی سے ملتحم نہین ہوتا اور اسوقت آنکھ پر زردی بیضہ کی مع
وغن بنفشہ کے رکھین اور طبری نے کہا ہی کہ زردی بیضہ مع تھوڑا سا نمک اور زیرہ کے جو چبایا گیا ہو دو مرتبہ ایک
ہفتے مین رکھین اور جو آنکھ کہ تندرست ہی اوسکو باندھ رکھین تاکہ حرکت نکرے اور نیند کرنا پس پشت پر اور آرام کرنا خانہ تاریک مین
معتدل الہوا ہو تین دن تک لازم سمجھین اور اگر ورم یا درد سر ہو تو سات دن تک اور بعد پانچ دن کے زردی بیضہ سے
ر روغن گل اور آب گل اشرفی اور اسپغول اور بارتنگ سے ضماد کرین اور جسوقت پٹی کھولین اوسوقت سرکہ اور گلاب
رسید سے تکور کرین اور غذا ماء الشعیر اور شوربا جات قلیلہ سے کرین لیکن جو چیز کہ محتاج مضغ کی یعنی چبانے کی ہو
ہ نہ کھاوین اور رات کے کھانے سے اور اشیاے مجزہ سے اور غلیظہ سے اور کثرت کلام سے اور حرکت سے اور
اع سے اور غضب سے اور گریہ سے احتراز کرین اور بعد اسکے ہر فصل مین استفراغ کیا کرین اور ریاضت معتدلہ
پرہیز اور تقویت دماغ کا اور معدہ کا اور آنکھ کا خیال رکھین اور بعضے اطبا گمان کرتے ہین کہ جو پانی صاف
یتین یہ امر کافی ہی کہ دونون صدغ پر محجمہ رکھین اور شریان صدغ پر انبوبہ پیتل کا رکھکر آنکھ پھیرین دو مرتبہ
ر کے ساتھ چوسین اور بعد اسکے پانی گرم سے کحل کرین اور جب پانی رقیق ہو جاوے تو شیاف زہر جات کا در
شیاف بریوں کا استعمال فرماوین

کلام انتشار مین

وہ یہ ہی کہ نور متفرق ہو کر مرئیات کیطرف برابر رسیدہ نجاے یا تو اس وجہ سے کہ صرف ثقبہ عنبیہ فراخ ہوگیا ہی
عصبہ مجوفہ کا موہنہ بھی اپنی اصلی حالت سے جو سوئی اوسین دشواری سے جا سکتی تھی فراخ ہوگیا ہی لیکن دوسری
نم اکثر اطبا کے نزدیک لا علاج ہی کیونکہ غائر ہی اور دوا کے پہونچنے سے دور ہی اور کبھی خاص اسکا نام اتساع
تے ہین اور یہ انتشار دو قسم ہی ایک خلقی کہ پیدائش مین اسی طور ہو دوسرا عرضی اور اوسکے کئی اسباب ہین
ملا پیدا ہونا کسی مرض کا عنبیہ مین اور وہ یا تو ورم ہی کہ اوسکو کھینچتا ہی یا خشکی ہی کہ اجزا اوسکے کو محیط کی طرف
ی احاطہ کرنے والی جانب قبض کرتی ہی جیسا کہ چمڑے تر سوراخدار مین ہوا کرتا ہی جب کہ اوسکو خشک کیا جاوے
لاج اسکا یہ ہی کہ دفع ورم مین اور ازالہ خشکی مین سعی کرین دوسرا یہ ہی کہ کوئی صدمہ سر پر خواہ آنکھ پر پہونچے اور اتصال
سکے کو متفرق اور متخلخل کرے شیخ نے کہا ہی کہ یہ قسم لا علاج ہی لیکن پھر ایک شخص ثقہ سے منقول کرتا ہی کہ معالجہ سے
رض تھوڑے دنون مین رفع ہوگیا تھا علاج اوسکا یہ ہی کہ فورا فصد کرین اور جب اصبر کھلاوین اور بعضے کہتے ہین
ضو فعال کرکے پنڈلیون پر حجامت کراوین اور حقنہ مسہلہ استعمال کرین لیکن پلانے ادویہ مسہلہ سے احتراز رکھین اور
معدہ مدت تک سرد والی کا سات دن آنکھ مین ڈالین اور خصوص ان مین اور بنفشہ اور خطمی اور باقلا اور آٹا جو کا اور زردی

برنگ چشم گربہ اور غلیظ اور زجاجی اور ذہبی اور سیاہ اور سفید مانند ژالہ کے ہوتا ہی اور ایسا سخت کہ بائیت اوسمین نہ پائی جاوے
اور جصی اور رصاصی اور زیبقی اور غمامی منتشر مائل بسیاہی اور آسمان گونی ہین یہ سب قابل قدح کے نہین اور جو پانی کہ منتشر
اور رقیق ہوتا ہی وہ قوت بینائی کو ضعیف کر دیتا ہی لیکن بالکل جاتی نہین رہتی اور قدح اسکی اسوجہ سے کہ تمام رقیق نہین
لیجاتی اور وہ زیادہ اور ناقص ہوتا رہتا ہی اور حیلہ اسکا یہ ہی کہ استفراغ اور پرہیز فرماوین اور استعمال کحلون محللہ کا کرین اور
کبھی امتحان اوسکا اسطرح کیا جاتا ہی کہ روئی کو آنکھ پر رکھ کے اوسپر خوب پھونک مارین اور بعد اوسکے جلدی کے ساتھ دیکھین اگر پانی
متحرک ہو جاوے تو لائق قدح کے ہی اور اسی طرح اگر ثقبہ اوسکا بسبب میلنے آنکھ صحیح کے فراخ ہو جاوے تو قدح پذیر ہی
کیونکہ اگر پانی تمام غلیظ ہوتا ہی تو جو نور کہ ثقبہ جس سے فراخ ہو جاتا ہی وہ نفوذ نہین کرتا اور بعضے طبیب کہتے ہین کہ جب
آنکھ کہ مریض ہی اوسکو میٹین اور ثقبہ آنکھ صحیح مین دیکھین لیکن یہ امر غیر موجہ ہی مگر بدلالت اس امر کے کہ آنکھ مریضہ کو
حصہ لائق نور سے حاصل ہی اور اسی طرح اگر روشنی آفتاب کی اور چراغ کی محسوس ہو خواہ بروقت عطسے کے
شعاع معلوم ہو تو قدح قبول کر سکتا ہی اور نیز اگر اوسکے غمز دینے سے یا ملنے سے پانی متفرق ہو کر بعد جلدی کے مجتمع
ہو جاوے تو قدح قبول کرتا ہی اور کثرت غمز کی اور دلک کی موجب کل ہونے قدح کی ہی دوسرا شرائط
قدح مین جبتک کہ پانی اچھی طرح نہ اوترے تب تک قدح نکرین تاکہ جو پانی آنے والا ہی اوسکا انتظار رہے علامت
اوسکی یہ ہی کہ تکدر اور تاریکی بڑھنے سے قرار پکڑ جاویگی اور بعضے کہتے ہین کہ بینائی بالکل جاتی رہے گی او شفاء الاسقام مین
لکھا ہی کہ مریض کو سورج مین کھڑا کرین اور اوسکی آنکھ کو خوب ملین اور بعد اسکے جلدی کھولین اور دیکھین اگر پانی متفرق
نہو جاوے تو معلوم ہوگا کہ پانی اچھی طرح آگیا ہی اور اگر متفرق ہو جاوے تو اچھی طرح نہین آچکا لیکن یہ سخن مخالف
اوس امر کے ہی جو امتحان کے لیے مذکور کیا گیا ہی اور ضرور ہی کہ قوام اوسکا معتدل کرین پس جو پانی کہ سخت رقیق اور غلیظ ہو
اوسکو قدح نکرین بلکہ جو رقیق ہی اوسکو غلیظ بناوین تدبیر اوسکی یہ ہی کہ مچھلی اور غذاے تر کھلاوین اور بدن کو حمامی کرین
اور اس تدبیر سے جو پانی کہ تھوڑا آیا ہوا ہی وہ بھی کامل ہو جاتا ہی اور غلیظ کو رقیق کرین تدبیر اوسکی یہ ہی کہ پرہیز کرین
اور استفراغات اور ادویہ جالیہ جیسا باسلیقون اور روشنائی استعمال کرین اور اس سے جو پانی کہ قابل قدح نہین ہی
وہ بھی قابل قدح کے ہو جاتا ہی پس اس بات کو یاد رکھین اور چاہیے کہ قدح ہواے معتدل مین کرین پس گرما اور
سرما سے احتراز بلکہ بیس دن حوالی دونون موسم معتدل سے بھی احتراز کرین کیونکہ انمین اخلاط ثوران کرتے ہین
اور چاہیے کہ پہلے اس سے تنقیہ دماغ کا اور محجمہ دونون پنڈلیون کا بغرض امالہ کے کرلیوین اور فصد کرنا بسبب غلبہ خون کے
اور تلطیف غذا کے مجوز ہی تیسرا آلت ہین اور نام اسکا مقدح ہی اور اسکے لیے ایک سر دراز [illegible] تین گوشے کے ساتھ
ہوتا ہی تاکہ جس وضع سے اتفاق ہووے اوس وضع سے پانی کو جمع کر لیوین اور انمین سے افضل وہ ہی کہ سفید
روے سے ہو اور بعد اوسکے طالیقون سے اور بعد اسکے طلا سے لیکن ظاہر یہ ہی کہ طلا افضل ہی چوتھا کیفیت
اسکی یہ ہین اول تدبیرات ہین کہ بعد اسکے کیے جاتے ہین قریب ماق اصغر کے مقابلہ کو شق کرین اور [illegible] یعنی
[illegible] عمل تک اس طرح اتصال کرین کہ مائل بغور آنکھ کے پاس [illegible] ہو جاوے [illegible]

انکی طلب مین اور چھوٹی آنکھ والون مین اور اوس شخص مین کہ اشیاے باقہ اوسکو تخیل ہوتے ہین **علاج** فصد قیفال کی اور بسرد
گوشہ چشم کی اور حجامت پنڈلیون کی اور تنقیہ دماغ کا اور تنقیہ معدے کا اور تقویت اون دونون کی اور جودت ہضم کی
لطافت غذا کی اور منع بخارون کا کرین اور قبل طعام کے سداب اور زوفا اور بعد اسکے شہد مع صعتر کھاوین اور غرغرہ
اور ادویہ معطسہ کام مین لاوین اور تانبہ کو گرم کرکے اوسپر پانی بادیان کا ڈالکر انکباب فرماوین یا بخار ادویہ محللہ ملطفہ سے جیسا کہ
بابونہ اور اکلیل اور شیح اور بادیان اور فلفل ہی جوشاندہ کرکے انکباب کرین اور نیز اسنے مذکور کرین مخصوص پہلے استعمال کرنے
محلون سے **ایضاً** منجملہ مجربات صحیحہ کے باتفاق یونان اور ہند کے یہ ہی کہ رطوبت جگر مشویہ سے اکتحال اور اوسکے بخار سے پر
انکباب کرین اور **فضل** آہن جگر بکری کا ہی خصوص پہاڑی کا اور بعد اسکے بھیڑی کا ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ جگر
خرگوش کا مفید ہی اور افضل اوس سے قوت مین زیادتیان جگر کی ہین اور اوسپر قبل اسکے کہ بریان کرین پہلے خواہ چھڑکے
سرف فلفل سفید خواہ مع دارچینی اور زنجبیل خواہ دارفلفل اور ورچ کہ ان دونون کی بہت تعریف کرتے ہین خواہ نمک ہندی
و مروارفلفل فرو فرماوین خواہ دارفلفل کو اوسمین چبھوکر بریان کرین اور بعد اسکے نکالکر تھوڑی کستوری کے ساتھ
سحق کرکے رطوبت مشویہ سے معجون بناوین اور اوس سے کحل فرماوین یا دارفلفل اور قنبیل برابر لیکر اوسکے ساتھ سحق کرین یا دارچینی
و مروارفلفل پہلے جگر پر ذرور کرکے بریان کرین جب سرد ہو جاے تو اوپر سے جو چیز کہ مثل پارچہ سخت کے ہی اوتھالیوین
اور اچھی طرح سحق کرکے کام مین لاوین یہ سب تدبیرات ممدوحہ اونکے ہین **ایضاً** مجربہ انطاکی کی یہ ہی کہ بتمام صاحب علت کے
مرغی سیاہ کو وقت طلوع آفتاب کے بدھ کے دن یا پنجشنبہ کے دن بوقت ٹھہرنے روشنی چاند کے ذبح کرکے رطوبت مشویہ
اوسکے جگر کی جو بوقت بریان کرنے کے ظاہر ہوتی ہی آنکھ مین ڈالین **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ اگر اوسکے جگر مین فلفل اور
زنجبیل چبھوکر بریان کرین اور بعد اسکے سحق کرکے کام مین لاوین تو نہایت اچھا ہوگا **ایضاً** جگر گاوی لیکر دودھ گاے مین
جوش دیکر اوسکے بخار پر انکباب کرین اور کھاوین **ایضاً** شیخ نے ذکر کیا ہی کہ فلفل دارفلفل قنبیلہ برابر ہو **ایضاً** شیخ نے
کہا ہی فلفل سیاہ فلفل سفید دارفلفل مجتمعاً نہایت نفع مند ہین **ایضاً** قوی تر اوس سے شہد مع تھوڑی سی پھٹکری اور
نوشادر کے ہی **ایضاً** معالجات سے یہ دوا ایک دن مین اچھا کر دیتی ہی انشاء اللہ تعالی **صفتہ** مرآدھا درم دارفلفل
مغز جگر بکری کا سوختہ مصبر ایک ایک درم شادنج دو درم سحق کرکے شراب سے معجون بنا کر اندرون برتن تانبہ کے
بیان کرین جب خشک ہو جاوے تو باقی بادیان کا ملاوین اور اسی طرح مکرر چسپان اور سحق فرماکے عمل مین لاوین **ایضاً**
رازی نے کہا ہی جیسا کہ جگر بالخاصیۃ مفید ہی ویسا ہی پانی لید گھوڑے کا بالخاصیۃ فائدہ مند ہی خصوص اگر بعد کھلانے
قے کے اور حجامت پنڈلیون کے استعمال کیا جائے تو فوراً فائدہ دیگا اور یہ معمول ابن سینا کا ہی اور صاحب کتاب الرحمۃ نے
بیان کیا ہی کہ سبب شبکوری کا یبس ہی اور لگانا مسکہ گاوی کا رات کو تین رات تک مجرب ہی لیکن یہ علاج خلاف جمہور کے ہی مگر
کہا جاوے کہ مسکہ بالخاصیۃ سود مند ہی مترجم کے نزدیک یہ اعتراض اور جواب غیر وارد ہی کیونکہ جب صاحب کتاب الرحمۃ نے
سبب اسکا خشکی کا بتلایا تو تب اسکا فائدہ خاصیت پر حمل کرنا کوئی وجہ نہین رکھتا **ایضاً** مترجم نے تجربہ کیا ہی کہ
کان کی میل بات کو آنکھ مین لگانا بہت مفید ہی

بیضہ کا ضماد فرماوین اور جب ورم کم ہونے لگے اوسوقت بابونہ بڑھاوین اور شیاف سفید مع سفیدی بیضہ آنکھ مین
ٹپکاوین مطلب یہ ہی کہ تدبیر رمعار کی کرین تاکہ ورم زائل ہوجاوے اور بعد اوسکے روشنا اور بابلیقون اور شیاف مرکبہ کندر
اور زعفران اور مر ایک ایک جزو اور نیم آدھا جزو سے بناکر استعمال مین لاوین اور پانی گرم سے تکمید فرماوین **تیسرا**
بسبب خلط غلیظ اور بخار غلیظ کے ہی جو تمدید کرتے ہین اور اکثر مادہ اسکا غالبًا عروق شبکیہ مین ہوتا ہی جیساکہ بعد درد سر
سخت کے خواہ سرسام گرم کے خواہ آواز سخت کے ہوا کرتا ہی شفا مین لکھا ہی کہ یہ قسم اکثر بسبب فراخ ہوجانے عصبہ کے
اچھی نہین ہوتی لیکن اگر تھوڑا سا نور باقی رہے تو حفاظت اوسکی اسطور سے چاہیئے کہ ازالہ امراض مذکورہ کا اور تنقیہ
دماغ کا اور استعمال محل نزول کا کرین اور علاج کلی انتشار کا بجز قسم خشکی کے یہ ہی کہ فصد قیفال کی اور ماق کی اور صدغ کی
اور حجامت کاہل کی اور قفا کی بالخصوص اور اسہال مع ایارجات خواہ قوقایا ہر ایک عشرہ مین مطلوب ہی اور بعد اسکے کھانا
حلتیت کا اور قطور کرنا سفیدی بیضہ کا اور روغن گل کا اور لطوخ کرنا زعفران کا اور نشاستہ کا مفید ہی

کلام ضیق مین

اور یہ برعکس انتشار کے ہوتا ہی اور خلقی محمود ہی کیونکہ جامع بصر کا ہی اور عارضی ردی ہی اور وہ اس حدتک پہونچتا ہی کہ نور
نہایت تھوڑا باہر نکلتا ہی اور بتمامہ مبصر کو نہین دیکھ سکتا بلکہ شبح کو دیکھتا ہی نہ شکل کو اور نہ رنگ کو اور کبھی انہین ثقبہ
مل جاتا ہی اور نابینائی حاصل ہوتی ہی سبب اسکا یا تو رطوبت ہی کہ عنبیہ کو ڈھیلا کرتی ہی جیساکہ منخل یعنی چھلنی کو جب تر
کیا جائے تو سوراخ اوسکے بند ہوجاتے ہین یا بعض ثقبہ کو بند کرتی ہی اور یا تو خشکی ہی کہ اوسکو جمع کرتی ہی یا تو مندمل ہونا
قرحہ قرنیہ کا ہی یا تو اوپر آجانا ظفرہ کا ہی یا ناقص ہونا بیضیہ کا ہی کہ بعد اوسکے بسبب عدم موجودگی اوس چیز کے کہ جسپر عنبیہ
تکیہ کرتی منضم اور جمع ہوجاتی ہی اور یہ قسم زرقت اور سبل سے خالی نہین ہوتی اور اکثر بعد سرسام کے اور شرابخین مین
حادث ہوا کرتی ہی یا زائل ہونا ثقبہ کا محاذات جلیدیہ سے ہی کہ بسبب پیدا ہونے ورم ضاغط کے اسمین برابر نہین دیکھ سکتا
بلکہ بصورت التفات کے دیکھا جائیگا **علاج** یہ ہی کہ اسباب کے ازالہ مین کوشش فرماکے بعد اسکے رطب مین کحل نزول الماء
استعمال فرماوین **ایضًا** مجربہ تذکرہ سویدیہ صفت عاقرقرحا جزو زنگار جاوشیر ہر ایک چوتھا حصہ جزو کا اور خشک کے لیے
[illegible] اور لعاب اور روغن پیوین اور سعوط اور قطور کرین لیکن قطور مین جوا تنا کہ اوسمین تھوڑی سی حرارت ہی ملاویں
تاکہ جذب غذا کا کرے اور سر اور منھ کو ملین اور پہلے جواذب سے اکتحال کرکے بعد اسکے مرطبہ دیوین

کلام عشا مین

اور وہ یہ ہی کہ رات کو دکھائی تھوڑا دے یا بالکل دکھائی نہ دے اور وہ کبھی تو بسبب غلیظ ہوجانے یا صرف
[illegible] کے اور [illegible] خصوص بیضیہ کے [illegible] سے واقع ہوتی ہی پس دن کی روشنی سے اور گرمی اوسکی سے
[illegible] لطیف ہوجاتے ہین اور رات کو بسبب تاریکی اور سردی اوسکے کثافت حاصل کرتے ہین اور یہ رگ کا سبب سخت
[illegible] اور دن میں بھی وہی حال ہوتا ہی اور کبھی بسبب [illegible] آفتاب کے [illegible]
[illegible] آنکھ کے [illegible] حادث ہوتی ہی اور اکثر بعد [illegible] اس مرض کا کحل [illegible]

[illegible] کی جڑ میں [illegible] معلوم ہوتا ہے اور بیمار ایسا جانتا ہے کہ آنکھ اوسکی نیچے کیطرف کھینچی جاتی ہے علاج بدن اور آنکھ کی
ترطیب [illegible] کریں اور بکری کا دودھ سر پر ڈالیں اور ناک میں ٹپکائیں اور روغن ناک میں ڈالنا نہایت مفید ہے
اور آنکھ کو باندھ رکھنا ضرور ہے تاکہ خشکی نہ بڑھے کیونکہ ہوا اور حرکت سے آنکھ گرم اور رطوبت تحلیل ہو جاتی ہے اور منجملہ
اوسکے التواے طبقہ کا ہے یعنی لپٹ جانا اوسکا سبب [illegible] خواہ رطوبت مرخیہ ہے کہ بوجہ استعمال اشیاے مبردہ مجففہ کے یا سخت
باندھنے کے پیدا ہوا ہو اور اسمیں [illegible] ایک طرف میں محسوس ہوتا ہے علامت اسکی میل آنکھ کی ایک طرف میں
مع تنگی [illegible] کے اور لاغری حدقہ کے ہے علاج اسکا یہ ہے ترطیب بالخصوص شباف سفید سے مع دودھ اور رطوبت میں
تجفیف ہو [illegible] اشیاء کہ جنمیں مشک داخل ہوتا ہے اور [illegible] تسکین درد کے گل سرخ اور [illegible] ضماد کرکے
[illegible] شراب خواہ سفیدی بیضہ مع روغن گل اور زعفران استعمال کریں [illegible] اسکے استرخاء طبقہ [illegible] کا باعث
رطوبت ہے اور اسمیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا آنکھ نیچے کو [illegible] نیچے کو نکلی آتی ہے اور چھت کا دیکھنا دشوار ہوتا ہے اور
علاوہ اسکے [illegible] اکثر ہوتا ہے [illegible] ہے طبری نے کہا ہے کہ [illegible]
[illegible] اور [illegible] آنکھ اور [illegible] درد کے قیفال ہے اور [illegible] قطور کرنا
مفید ہے [illegible] اسکی
[illegible] کا
[illegible] قطور کریں
[illegible] ہے اور
[illegible]
[illegible]
[illegible] کھانا
[illegible] آنکھ میں [illegible] علاج [illegible] اور [illegible]
[illegible] ترطیب ہے اور منجملہ امراض [illegible] ہے اور [illegible] میں مذکور ہو چکا ہے اور منجملہ اسکے [illegible] ہے اور [illegible]
مذکور ہوگا اور منجملہ اسکے یرقان [illegible] ہے اور یہ امراض جگر میں مذکور ہوگا امراض رطوبت جلیدیہ اور زجاجیہ کے
علاج انکا مشکل ہے اور استعمال کرنا کافور کا خواہ بطور سونگھنے کے ہو خواہ بطور لگانے کے ہو طبری نے اسمیں منع کیا ہے پس
منجملہ اونکے یہ ہے کہ غذا انکو نہ پہونچے بوجہ خشک ہو جانے اون رگون کے کہ شبکیہ کو غذا دیتی ہیں یا واقع ہونے سدہ کے
اونمیں پس آنکھ غائر اور خشک ہوگی اور پھیلنا آنکھ کا مشکل ہوگا اور ایسا معلوم ہوگا کہ اوسمیں کوئی خار چبھا ہوا ہے یا کوئی
چیز [illegible] ہوئی ہے اور آفتاب کو نہ دیکھ سکے گا اور سدہ میں کبھی آنسو بے ترتیب بہتے ہیں اور کبھی کانون سے کوئی چیز مثل
[illegible] کے جاری ہوتی ہے یا موٹھ میں کوئی چیز بدمزہ او ترتی ہے علاج اوسکا تفتیح اور ترطیب ہے اور منجملہ اونکے حفظ آنکھ کا بغیر
ورم کے ہے یعنی پھیلنا اسکے کہ آنکھ میں ورم ہو وے بڑی ہو جائے اور آنکھ کے پھیرنے میں مریض کو دیر معلوم ہوا اور ایسا گمان کرے

کلام جہر مین

اور وہ ضعیف ہوجانا آنکھ کا ہی دن مین اور یہ دو قسم ہی پہلی وہ ہی کہ بسبب رقت رطوبت کے اور روح کے اور حرارت
اوسکی کے ہوا کرتا ہی کیونکہ روشنی اوسکو رقیق اور تحلیل کرتی ہی اور تاریکی جمع کرتی ہی اور اکثر وقوع اسکا ازرق اور اشہل اور موسم گرم مین
ہوتا ہی اور اگر تمامی فصلون مین ایک حال پر رہے یا سیال مین زیادہ ہوجاوے تو لا علاج ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ تبرید اور
ترطیب شربت عناب وغیرہ کے پلانے سے اور دودھ اور روغن لگانے سے اور ملنے سے اور یہ ہوط کرنے سے کرین اور
جوشاندہ بابونہ اور اکلیل اور خشخاش تر سے نطول اور روغن نیلوفر اور روغن زرد سے نشوق اور مسکہ اور روغن گل اور
روغن بادام سے مرہم اور لعاب اسپغول اور سفرجل سے سر پر طلا اور وردی اور شیاف لین سے کحل اور خون کبوتر سفید کے
قطور نسیما اور پانی سرد مین غوطہ مارکے آنکھین کھولین اور کلہ اور پاچہ اور ہریسہ اور انگور اور انجیر تر اور رکاہو
اور خشخاش سے تغلیظ اور دودھ اور شوربا چوزہ سے اور اشیاے مستعملہ حرارت و ملغ کے سے جیساکہ دستور مین
مذکور ہی غذا اور اشیاے نمکین اور ترش اور تیز سے متروک کرین دوسری مولودی ہی اور اوسکو خفش کہتے ہین سبب
اوسکا نہایت شفاف ہونا قرنیہ کا اور عنبیہ کا ہی کہ جسمین شعاع مغلوب کرنے والی نور کی نفوذ کر جاتی ہی بخلاف رات کے
اور روز ابر دار کے جیساکہ حال بوم کا اور خفاش کا ہوتا ہی اور کبھی اسی سے فاسد ہونے انطباع کے قول پر دلیل پکڑتے ہیں
علاج اسکا بجز اسکے کوئی نہین کہ دخان روغن بنفشہ وغیرہ سے طبقات کو سیاہ کرین خواہ جمع اوسکی اور تقلیل شفافیت
اوسکی اشیاے قابضہ سے جیساکہ توتیا اور راسخ اور آس اور خاکستر گل انار ہی کرین تتمہ کبھی ایسا ہوا کرتا ہی کہ آنکھ کو شعاع
آفتاب کی بسبب رمد خواہ سبل کے خواہ جرب کے بری معلوم ہوتی ہی علاج یہ ہی کہ ازالہ اونھین کا کرین اور اگر بسبب بہت
مقام کرنے تاریکی کے واقع ہو تو یہ جلدی زائل ہوجاتا ہی اور اگر بسبب رقت روح کے اور حرارت اوسکی کے ہو تو علاج
جہر کا علاج اسکا ہی اور پیدا ہونا اسکا امراض گرم مین علامت اچھی نہین اور کبھی منذر بقرانیطس ہی اور اگر دوستی
تاریکی کی نہایت محبوب ہو تو قاتل ہی

کلام چند امراض مختصہ ہر ایک طبقہ اور رطوبت کے بیان

مصنف اکسیر مولوی عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہین کہ ہمنے بسبب قلت مباحث اسکے ایک ہی کلام مین ذکر کیا ہی
اور اول اونمین سے کہ جسنے ایسا کیا ہی محقق طبری ہی کہ کناش البقراطی مین ذکر کیا ہی اور بعد اسکے صاحب شفا اور اسباب نے
متابعت اوسکی کی ہی اور ہمنے اوسمین اختصار کرکے باقی تدبیرات کا حوالہ رمد اور دستور پر کیا ہی امراض طبقہ صلبیہ مین
اور وہ اکثر مع درد عمیق اور صداع بیضیہ کے ہوتے ہین کیونکہ یہ اطراف غشاے خارجی قحف سے ہی اور امتلائی مین
محسوس ہوتی ہی برآمدگی آنکھ کی اور گرانی اوسکی لازم ہی اور یہ بھی مین کھنچا جانا نیچے کو اور صفراوی مین سوزش اور خونی مین
ایسی خارش کہ جسکا محل معلوم ہو ضرور ہی اور یہ سب عمق آنکھ مین معلوم ہونگا اور کوئی علاج اسکے تمامی امراض مین
نافع بادہ باندھنے سے کوئی چیز نہین اور منجملہ اون امراضون کے ورم طبقہ صلبیہ کا ہی علامت اسکی برآمدگی آنکھ کی
اور بمشکل سے حرکت کرتی اوسکی ہی علاج اوسکا مثل رمد کے ہی اور منجملہ اسکے ہوست صلبیہ کی ہی اور علامت اوسکی پیدا

اور اچھا ہو گیا تھا علاج تنقیہ کرین اور اوسپر ایسی پٹی باندھین کہ درمیان اوسکے سوراخ ہو اور منجملہ اوسکے انتشار اور ضیق
قرحہ ہی اور یہ مذکور ہونگے امراض طبقہ قرنیہ کے منجملہ اوسکے خشونت اوسکی ہی اسمین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ پلک
مین چیز سخت پر ہی علاج تنقیہ کرین اور تنقیہ خلط خشک کا کرین اور سکہ کو ملین اور اوسکی چرک کو مع روغن بنفشہ
آنکھ مین ڈالین ایضا لعاب بہدانہ مع روغن بنفشہ خواہ روغن بادام مفید ہی ایضا طبری نے کہا ہی کہ خون چوزے کا
آنکھ مین ڈالین کیونکہ وہ تدبیر کرتا ہی ابتدا کی وجہ سے طرفہ کو بھی نافع ہی کیونکہ طرفہ عبارت خشونت سے ہی جو خون کو بند
دیتی ہی ایضا طبری نے کہا ہی کہ کوئی لڑکا زبان سے اوسکو چاٹے لیکن تیخ یا تجویز نہ چاٹے منجملہ اوسکے نتو اوسکا ہی یعنی
باہر نکلنا اور اونچا ہونا اور ابھر آنا اوسکا طبقہ سے وجہ اوسکی یا تو داخل ہونا کسی خلط کا ہی یا ریح کا ہی اور فرق
ما بین شترہ اور نتو اوسکے یہ ہی کہ یہ ایسی سخت ہوتی ہی کہ ہاتھ سے نہین دبتی اور نہ اسمین ضربان ہوتا ہی اور نہ انتشار
بخلاف شترہ کے کہ تینون عوارض اسمین موجود ہوتے ہین علاج تنقیہ کرین اور آنسو نے آوین اور پٹی کتان کی
ورق گلاب سے اور عرق کو سے تر کرکے باندھنا عمدہ چیز ہی اور حمام اور ڈالنا پانی گرم کا سر پر اور انکباب کرنا
دنبہ پر اور تکمید کرنا اوس سے مفید ہی ایضا دور کرنا ملیلہ نبد کا نافع ہی ایضا روغن مصطگی تھوڑے سے ماء الشعیر
کے ساتھ سعوط کرنا فوراً نافع ہی بشرطیکہ حرارت نہو منجملہ اوسکے سرطان ہی یعنی ورم سخت اوسکا ہی اور وہ مع درد سرخ
رو سخت ناخس یعنی چبھنے والا ایسا کہ دونون صدغ تک پہونچے ہوا کرتا ہی خصوص بروقت حرکت کرنے کے اور کم ہونے
خواہش طعام کے علاج اوسکا باوجود اسکے کہ مشکل ہی تنقیہ ہی اور شیاف ابیض ہی اور برگ خطمی اور خبازی اور
مع روغن بنفشہ ضماد کرین منجملہ اسکے بثور اوسکے ہین اور یہ قروح مین مذکور ہونگے منجملہ اسکے بثور سرخ اور سیاہ ہی
ہر دونون انشاء اللہ تعالے مذکور ہونگے منجملہ اسکے پیدا ہونا مدہ کا یعنی پیپ کا نیچے اوسکے مشابہ ناخن کے ہی اور جو کہ
مدہ فراخ ہوتا ہی وہ ردی ہی اور بہت اوقات اکال ہوا کرتا ہی علاج مثل بیاض کے اور ناخن کے اور ورد احمر
مع دودھ عورتون کے استعمال کرین اور اقلیمیا قرہ اور مرتیشا مفید ہی ایضا شربت شہد اور عصارہ حلبہ ایضا
شیاف کندر مع زعفران ایضا اکلیل اور لعاب السی اور رطب تازہ مطبوخ مفید ہین اور یہ سب اوسوقت استعمال
کرین کہ مدہ نہووے اور اگر مدہ ہووے تو پہلے اوسکے زائل کرنے مین سعی کرین امراض طبقہ ملتحمہ کے منجملہ اسکے
سرخی اوسکی بلا ورم ہی بسبب فساد خون کے مقدار مین یا کیفیت مین ہی پس وہ سرخی لاتی ہی اور عروق اوسمین ظاہر ہوتی
ہین اور قدرے درد اور جریان آنسو کا ہوتا ہی اور کبھی باعث اسکا صفرا ہوتا ہی علاج فصد اور اسہال فرماوین اور
شیاف سفید استعمال کرین ایضا مجربہ کتاب الرحمۃ پانی تمر ہندی سے قطور کرین اور پلک اور چہرہ پر رات کو طلا کرکے سووین
صبح کو خیریت ہوگی اور شاذ و نادر ہی کہ احتیاج تکرار کی پڑے ایضا نافع سرخی باقیہ بعد رمد کے لیے انزروت دس جزو
زعفران سنبل [illegible] ایک جزو منجملہ اوسکے صلابت اوسکی ہی علامت اسکی مشکل سے حرکت کرنا اوسکا ہی اور وہ مع سرخی
درد کے ہوتی ہی علاج پانی کے بخار پر خصوص جوشاندہ بنفشہ اور بابونہ پر انکباب اور روغن بنفشہ اور زردی بیضہ
[illegible] اور لعاب [illegible] سے آنا مفید ہی منجملہ اوسکے انتفاخ ہی یعنی ابھرنا اور پھولنا اوسکا فرق مابین

لذا آنکھ باہر نکلی جاتی ہی اور یہ عنقریب مذکور ہوگا امراض رطوبت جلیدیہ کے منجملہ انکے خشونت ہی یعنی سختی اسکی ہی اور علامت
یہ ہی کہ بینائی ضعیف ہو جاتی ہی اور بوقت ہلانے آنکھ کے سختی محسوس ہوتی ہی باعث اسکا غلظ یا جفاف ہی اور اوسمین آنسو جاری
ہوتے ہین علاج اسکا تنقیہ دماغ کا اور ترطیب و منع کرنا حرکت کا ہی منجملہ انکے خشکی اوسکی ہی کہ تمام یا بعض اوسکا خشک
ہو جاوے اور اوسی قدر دیکھنے مین ملتفع ہووے علاج ترطیب کرین منجملہ اوسکے متغیر ہونا رنگ اوسکا ہی باعث اسکا منصب
ہونا اخلاط کا ہی یعنی پڑنا خلط کا تا کہ رنگ اوسکا مبصر پہنچنی جو چیز کہ دیکھی جاتی ہی اور اوسمین تخیل ہوتا ہی علاج تنقیہ کرین منجملہ اوسکے
منضغط ہونا اوسکا بوجہ واقع ہونے ورم کے طبقات مین ہی اور وہ مع درد سخت کے ہوتا ہی خواہ حمالیق مین یعنی بوجہ ورم کا
پلکون کے اندر کیطرف سے ہی اور بغیر درد کے ہوتا ہی اور یہ دونون مع آنسو اور چرک کثیر کے اور عطسہ کے اور مشکل ہونے
حرکت کے ہوتے ہین اور کبھی نابینائی ہو جاتی ہی علاج مانند رمد کے کرین اور شیاف سفید مع دودھ عورتون کے
نافع ہی منجملہ اوسکے حول ہی اور یہ مذکور ہوگا امراض طبقہ عنکبوتیہ مین منجملہ اونکے ورم طبقہ عنکبوتیہ کا ہی اور اوسمین
آنکھ نہایت دقیق ہوتی ہی منجملہ اسکے انصباب خلط کا اوپر اوسکے ہی اسمین آئینہ مین دیکھنا آگے سے بیشتر ہوگا اور ایسا
معلوم ہوگا کہ نیچے کو آنکھ کھنچی جاتی ہی علاج تنقیہ کرین اور آنسو نے آوین منجملہ اسکے تشنج ہی یعنی کھنچا جانا اسکا ہی رطب ہو
خواہ یابس ہو اور دوسرا اکثر الوقوع ہی اور اسمین ایک مرتبہ آنکھ ضعیف اور دوسری مرتبہ درشت ہو جاتی ہی اور مقلہ مین
اختلاج اور تمدد اور محسوس کرنا مثل خار کے ہوتا ہی علاج اسکا مثل تشنج کے ہی اور انکباب کرنا اوپر جوشاندہ جو اور بنفشہ
اور خبازی اور گل اشرفی کے دونون قسم کو اچھا کر دیتا ہی اور شیاف سفید اور انزروتی ان دونون مین کمال مفید ہی
امراض رطوبت بیضیہ منجملہ اوسکے زیادتی اوسکی یعنی بڑھجانا بیضیہ کا ہی اسمین دور سے اچھا دکھلائیگا بہ نسبت قریب کے
اور جب سے نیچے کریگا تو ایسا معلوم ہوگا کہ آگے اوسکے دریا بہتا ہی کیونکہ یہ رطوبت سیال ہی علاج تنقیہ دماغ کا کرین
منجملہ اوسکے نقصان رطوبت کا ہی اور وہ مع ضعف بصر اور زرقت اور چھوٹے ہونے حدقہ کے اور غائر ہونے اوسکے
اور بیداری کے ہوتا ہی اور ایسا معلوم ہوتا ہی کہ آگے اوسکے کوئی چاہ ہی کیونکہ اوس جگہ مین خلا ہی علاج ترطیب کرین
اور بعضے اطبا گمان کرتے ہین کہ قدح سے یہ مرض زائل ہو کر پھر عود کرتا ہی بخلاف اعضاے اصلیہ کے منجملہ اوسکے تکدر
رطوبت مذکور کا ہی بوجہ رطوبت غریبہ کے اور نزدیک محقق طبری کے وجہ نزول الماء ہی اور اسمین اشیاء مرئیہ کل کو یا بعض کو
جیسے کہ اونکی وضع ہوتی ہی نہین دیکھ سکتا اور اون اشیا پر رنگ خلط کا معلوم ہوتا ہی امراض طبقہ عنبیہ کے
منجملہ اوسکے امتلا اوسکا ہی رطوبت سے یعنی پر ہو جانا اوسکا رطوبت سے اور جو سیاہی آنکھ مین ہی وہ فراخ اور مقلہ بڑا
اور ممتد [illegible] اور آنکھ ضعیف ہو جاتی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ یہ نزول الماء ہی علاج تنقیہ کرین اور آنسو نے آوین منجملہ اسکے
زائل ہونا اوسکا [illegible] سبب واقع ہونے ورم کے اوسمین خواہ [illegible] اور وہ مع درد اور آنسو اور
[illegible] اور سیدھا اور [illegible] ہوتا ہی اور کبھی آدمی ایک
[illegible] کہ [illegible] زائل ہو جاتی ہی اگرچہ کوئی [illegible] اور یہ مرض ایک شخص کو
[illegible]

اوسکا ہی اور اکثر شرکی دوری ہوا کرتا ہی **علاج** اسکا یہ ہی کہ پہلے اصلاح مشارک کی کرین نکتہ چوتھا مولدات اسکے مین
اور وہ ماکولات گرم بخار اور کھجور اور بادنجان اور جوز اور خربزہ اور انگور شیرین اور آفتاب اور حمام گرم اور موسم گرم اور خواب کرنا
نیچے آسمان کے اور تشویش کرنا شغل فلفل کے اور صداع اور تپ اور دھوان اور غبار اور نہ جانا حمام مین مدت تک اور سردی
بسبب کثیف ہوجانے مسام کے ان دونون مین یعنی ترک حمام کے اور سردی سے اور باد سخت اور پہونچنا صدمے کا ہی اور
دیکھنا آنکھ رمد رسیدہ کا بالخاصیہ موجب رمد کا ہی اور ایسا ہی سونگھنا بوے بول کا باعث رمد کا ہی بلکہ کہتے ہین کہ اگر بیس
دن کا متعفن بول ہو تو ایسا رمد ہوتا ہی کہ نجات اوس سے محال ہوتی ہی اور سونگھنا ریحان قرنفلی کا جو اوسمین یعنی بول مین
غوطہ دیا گیا ہو اوسی وقت رمد پیدا کرتا ہی اور سونگھنا ریحان مذکورہ کا جب بیلن [illegible] اور اوسکو لگایا گیا ہو تو وہ بھی رمد لاتا ہی
اور اگر آنکھ پر ایسا پانی لگاوین کہ جسمین سلحفات مخنوق کی گئی ہووین تو وہ بھی باعث رمد کا ہی پس اس صورت مین جب پانی مین سلحفات ہووین
اوس سے غسل کرنے سے احتراز کرین اور اطبا نے ذکر کیا ہی کہ جو آنکھ باہر نکلی ہوئی ہی وہ بسبب رطوبت کے اور فراخی مجاری کے نہایت
قابل رمد کے ہی اور ایسا ہی صاحبان بدن سخت ساکنان شہر جنوبی کے اور بدنہاے تخلخل ساکنان شہر شمالی کے قابل اسکے ہین
اور بہار شمالی مین خصوص بعد گرما جنوبی کے کثیر الوقوع ہی اور ایسا ہی گرما مین بعد ربیع جنوبی کے کہ اوسمین بارش ہوتی رہی ہو اور سرما
شمالی مین جسمین بارش ہوتی رہی ہو اور ایسا ہی شہرون جنوبیہ مین بسبب کثرت بخار کے لیکن اسمین بسبب تخلخل کے جلدی رفع ہوتی ہی
اور ہوا سرد مین بسبب [illegible] کثرت اخلاط کے کم واقع ہوا کرتی ہی لیکن اگر واقع ہو تو بسبب جمود کے اور تکاثف مجاری کے دیر سے جاتی ہی

فصل پہلی علاج مشترک تمامی اقسام رمد مین اور اسمین پانچ فائدے ہین **فائدہ پہلا** تنقیہ کرنے مین اور [illegible]
[illegible] یعنی جو ادویہ کہ [illegible] جانتے ہین [illegible] فصد کرنا قیفال کا نفع تمام رکھتا ہی اور حجامت نقرہ کی اور دونون پنڈلیون کی
اور [illegible] کرنا [illegible] اگر خود تو خلفہ ہوجاوے تو بہت اچھا ہی بقراط نے کہا ہی کہ استعمال کرنا [illegible]
[illegible] اگر رطوبت آنکھ مین زیادہ ہو تو صبر کو پانی کاسنی خواہ مکو خواہ پانی بارش [illegible]
نقوع کرکے پلانا نہایت بے مثل ہی [illegible] مادہ کو نیچے کیطرف مائل کرین اور واسطے منع ابخرہ کے
اطریفلات اور دوا خشک مع چینی اور معجون بنفشہ اور معجون ورد استعمال کرین یا اسپغول مع جلاب یا آب انار استعمال کراوین
اور شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر اور شربت ورد مع ترنجبین پلاوین **ایضاً** مجرب علامہ انطاکی تمامی اقسام رمد کے لیے
یہ ہی گرم مین گلقند اور بارد مین گلقند عسلی **ایضاً** آلو بنفشہ بیس بیس درم اسطوخودوس عناب دس دس عدد درم جوش
دیوین اور پندرہ درم املتاس ڈالکر پیوین اور اگر زیادہ حاجت پڑے تو مکرر استعمال کرین **ایضاً** مجرب انطاکی کا
کے لیے خصوص مع دردسر کے آب کدو مع چینی کے ہی لیکن شرط اسمین یہ ہی کہ جو آٹا کہ کدو پر لگا دین اوسکو سر مین [illegible]
ایضاً اگر دماغ مین سخت [illegible] ہو تو بلیلہ کو دو چند عرق گلاب مین ایک رات نقوع کرکے صاف فرماوین اور اوسمین [illegible]
عقید مسک حل کرکے مع اوس جوشاندے کے جو پہلے مذکور ہوچکا ہی یا جو کہ بعد اسکے مذکور ہی پیوین کہ یہ بہت عمدہ علاج ہی خصوصاً
ہر وقت غلبہ رطوبت کے **فائدہ دوسرا** اون ادویہ مین جو اوس جگہ لگائے جاتے ہین مجملا اونکا ذکر کیا جاتا ہی بوجہ
حاجت کے [illegible] کرکے استعمال فرماوین رمد [illegible] بلغمی کے [illegible] اور یہ [illegible] کم ہی [illegible] منضج ہین اور محلل [illegible]

انتفاخ اور ورم کے یہ ہی کہ ورم ہر ایک جزو مین ہوتا ہی بخلاف انتفاخ کے کہ مابین اسکے اور مابین طبقات کے ہوتا ہی اور
دو قسم ہی ایک ریحی اور وہ بعد خارش گوشہ کلان کے ہوتا ہی جیسا کہ مکھی کے کاٹنے سے دفعةً واقع ہوتا ہی اور دوسرا
بلغمی ہی کہ حدوث اوسکا بدرجہ بدرجہ آنکھ درد کثیر ہو ہوتا ہی اور اثر دبانے کا بموجب غلاظت مادہ کے محفوظ رکھتا ہی علاج
اوسکا یہ ہی کہ ادویہ محللات سے ضماد کرین اور بخار لیوین بابونہ اور بنفشہ سے اور مصبر سے طلا کرین اور شیاف اسود
اور باقی مذکورہ تدبیرات رمد بلغمی اور ریحی سے اکتحال فرماوین

کلام رمد مین

اور وہ ایک مقدمہ اور چند فصلون مین مذکور ہی اور مقدمہ مین چار نکتے مین نکتہ پہلا ماہیت اور علامات اقسام اوسکے رمد
رمد عبارت ہی ورم ملتحمہ سے اور کبھی اسکو ورم گرم کے ساتھ خاص کرتے ہین جیسا کہ تکدر کو بارد کے ساتھ مخصوص
فرماتے ہین اور کبھی ہر درد کو جو اوسمین واقع ہوتا ہی رمد کہتے ہین اور حدوث اسکا چارون خلطون اور ریاح سے ہوا کرتا ہی
پس ردی ہونا رمد کا بکیفیت اوسکی سے اور بڑا ہوتا اوسکا مقدار اوسکی سے ہوتا ہی بعد اسکے علامت ہر دو رطب کی چرک اور
آنسو اور گرانی کثیر اور انتفاخ اور چپٹنا آنکھون کا خصوص رمد مین ہوتا ہی اور ہر دو خشک بالعکس اور رمد گرم مین درد اور
سرخی بہ نسبت بارد کے زیادہ ہوتی ہی اور علامت دموی کی یہ ہی سخت سرخی مع تپکنے رگ خون کے اور ظاہر ہونا رگون کا
اور ہونا چرک کا زیادہ آنسو سے اور علامات بلغمی کی [illegible] ہین اور وہ مع کثرت آنسوون کے اور چرک کے اور تہیج مونھ کے
اور سرخی مائل بسفیدی کے ہوتے ہین اور انطاکی نے کہا ہی کہ رات کو چپٹنا پلکون کا خاصہ رمد بلغمی کا ہی اور ایک نوع اسمین سے
وہ ہی کہ جسمین سے ملتحمہ اوپر قرنیہ کے آجاتی ہی اور وہ مع چرک بغیر آنسوون کے ہوتی ہی اور علامات صفراوی کے درد سخت اور سوزش
مع آنسو گرم رقیق کے اور سرخی مائل بزردی بغیر چپٹنے کے ہی اور کبھی اسمین آنکھ خشک ہوجاتی ہی اور کبھی اسمین ایسا معلوم ہوتا ہی
کہ آگ اوسپر دھری ہی علامات سوداوی کے نہ درد اور نہ آنسو اور یہ قلیل الوقوع اور مزمن ہی اور اعراض اسکے خفیف
ہوتے ہین اور اسکے ساتھ صلابت اور درد سر کا اور اکثر سرخی پلکون کی ہوتی ہی بلکہ کہتے ہین کہ درد سر کا اور سرخی
پلکون کی لازم اسکے ہین اور اسکا نام رمد یابس رکھتے ہین اور اکثر اوقات پلک باہم نہین ہوتی نکتہ دوسرا چرک اور
آنسو مین لیکن چرک اگر دانہ اوسکا چھوٹا اور رقیق مع گرانی آنکھ کے اور ابتدا مین ہو تو باعث اسکا غلظت مادہ کی ہی اور اگر
بالعکس ہو تو بسبب نضج کے ہی اور جیسا کہ مقدار اوسکی بڑی ہوگی اور غلیظ اور مائل بزردی مع خشکی اور تھوڑی سی خارش کے
ہوگی تو یہ بڑی دلیل اسپر ہوگی اور بقراط نے کہا ہی کہ رطب اوسکی سلیم دیر سے رفع ہونے والی ہی اور یابس جلدی سے دفع
ہونے والی اور [illegible] ہی اور اگر رنگ اوسکا سبز اور آنسو گرم ہون تو دلیل قرحہ کی ہی اور اگر مزمن مع ورم اور آنسو کے
ہوجاوے تو دلیل قرحہ کی یا انقلاب شعر کی ہی لیکن آنسو پس سرد بسبب خامی مادہ کے ہوتے ہین اور بہت ہونا آنسو کا اور
گرمی اوسکی علامت جلد [illegible] ہونے اوسکے کی ہی اور خشکی اوسکی بسبب نضج کے ہی نکتہ تیسرا خاص اور شرکی ہی رمد یا تو خاص
[illegible] کے سبب سے ہی یا اشتراک دماغ کے ہی علامت اوسکی یعنی اشتراک دماغ کی پہلے ہونا درد سر کا اور گرانی کا اور [illegible] کا یا
[illegible] کے سبب سے ہی علامت اوسکی [illegible] اور [illegible] ہی یا اشتراک [illegible] ہی علامت اوسکی [illegible] کا یا [illegible]

سفیدی ہی صفت یا بیشا آنکھ انزروت زعفران سفید ایک ایک افیون آدھا پانی بارش کے ساتھ شیاف بناوین ایضاً نافع سخت رمد
کے لیے لیکن آنکھ کو اس دوا سے محفوظ رکھیں صفت توتیا سوختہ زعفران ایک ایک جزو افیون فلفل سفید آدھا آدھا جزو پانی
بارش کے ساتھ شیاف بناوین ایضاً مجرب از انی اقسام رمد کے لیے صفت املی خام کو برتن لوہے مین کوٹین اور ضماد کرین
ایضاً مجرب نقشبندی صفت شب یشمی مع چھٹوین حصہ زیبق کے سحق کرین تاکہ سیاہ ہو جاوے اوسکو کاوی کے ساتھ
ملاکر پلک پر لگاوین ایک گھنٹہ مین دفع ہو جاتا ہی ایضاً گولی سرخ مجرب دہلوی محلل مواد آنکھ اور نافع کل امراض آنکھ کی خصوص
غبار رمد کے لیے اور سبل کے لیے صفت گل سرخ یعنی گیرو چار جزو افیون ایک جزو زنجبیل صمغ ہر ایک چوتھا حصہ جزو کا ورم
کے لیے پانی دھنیا سبز کے ساتھ اور انصباب مواد کے لیے پوست خشخاش کے ساتھ گولی بناکر ضماد کرین ایضاً حب
امراض مذکورہ کے لیے صفت حضض چار درم پھٹکری دو درم افیون درم برگ نیب پنج عدد زعفران پانچ رتی پانی سے
سحق کرکے آگ پر دھرین تاکہ غلیظ ہو جاوے گولی باندھکر کام مین لاوین اور کبھی اسمین صبر زیادہ کرتے ہین ایضاً اقسام رمد
خصوص ہر دو گرم کے لیے صفت ہلدی اور دار ہلدی وار برابر لیکر دودھ عورتون مین خواہ دودھ بکری مین جوش دیکر
دیکھے سے کحل کرین ایضاً ایک حصہ ہلیلہ اور دو چند اوسکے لودھ لیکر پانی کے ساتھ سحق کرکے پنبہ کو تر کرکے آنکھ پر باندھین
ایضاً لیمون کے پانی کو دو برتن لوہے مین سحق کرین تاکہ غلیظ ہو جاوے اور طلا کرین ایضاً رازی نے کہا ہی کہ اس
بد مین دودھ اور انزروت مثل ہین ایضاً محمود شیخ شیاف یومیہ مع سفیدی بیضہ کے ایک دن مین اچھا کردیتا ہے
صفت توتیا سوختہ اقاقیا حضض چند کند ایک ایک جزو زعفران چوتھا حصہ ایضاً مجرب اقسام رمد کے لیے صفت انزروت
سفیدی بیضہ کے ساتھ معجون کرکے لکڑی طرفا کے پر بریان کرین اور چھینی ایک ایک جزو زعفران کشمیری ہر ایک آدھا جزو
ایضاً نافع اقسام رمد کے یہ ہی کہ ہلیلہ اور افیون ایک ایک جزو لودھ پھٹکری دو دو جزو اور پھٹکری بریان ہلدی ایک جزو
موافق کی ہی اور کہا ہی کہ اقسام رمد کے لیے معمول ہی ایضاً سریع النفع صفت شب چار جزو نوشادر افیون ایک ایک جزو
جدا سحق کرکے لوہے کے برتن مین پانی لیمون کا ڈالکر جوش دیوین اور گولی بناکر وقت حاجت کے پانی لیمون کے ساتھ حل
کرکے ضماد کرین ایضاً نافع رمد اور ورم ظاہری اور باطنی کے لیے صفت بصری انزروت سفید کف دریا توتیا سبز شب نوشادر ہلیلہ
ہر ایک ایک جزو رسول سود جزو آب لیمون کے ساتھ سحق کرکے طلا کرین ایضاً نہایت مفید مجربات اکبری سے صفت
روانہ ترش کو پانی مین نقوع کرکے صاف کرین اور پھٹکری اور تھوڑی سی افیون ڈالکر جوش دیوین تاکہ غلیظ ہو جاوے
گولی بناکر وقت احتیاج کے پانی خواہ عرق گلاب کے ساتھ استعمال کرین ایضاً برگ بوٹہ کپاس کو دوغ مین جوش
استعمال کرین ایضاً روایت ہی کہ عمر بیٹے عبداللہ بیٹے عمر رض کی آنکھ مین رمد ہوا تھا اور ارادہ کیا تھا کہ کحل کرین پس
ابن بیٹے عثمان نے اوسکو منع فرمایا اور کہا کہ صبر ضماد کرین اور حضرت عثمان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہین کہ
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم الف الف مرة نے اسکو کیا تھا ایضاً خواص سے یہ ہی کہ دب صغر کا اور ستارہ قطب کا دیکھنا نافع رمد کا
دیکھنا کا ہی ایضاً خواص سے یہ ہی کہ شراب جوش کھانے والی مین دیکھین ایضاً کلمات نبویہ سے یہ ہی کہ صاحب رمد کا
پڑھے اللّٰهُمَّ مَتِّعْنِي بِبَصَرِي وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّي وَأَرِنِي فِي مَنَامِي عَلَى وَثَأْرِي وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي

جنمین حرارت کثرت ہو اور زیادہ استعمال کرنا سردی کا موجب انجماد مادہ کا اور مانع نضج کا اور تحلیل کا ہوتا ہی بلکہ بہت اوقات بعد
استعمال ایسے ادویہ کے درد سخت ہو جاتا ہی اور بیضہ کو تر کرکے ہر ایک گھنٹے مین آنکھون کو دوا سے پاک کرتے رہین آنکہ دمعہ
دن مین صاف کیا کرین لیکن بہترین رواد ع کا سفیدی بیضہ ہی قطعاً اور قریب اسکے دودھ عورتون کا ہی کیونکہ یہ دونون
تسکین درد کے ہین اور شیاف سفید مع سفیدی بیضہ کے خواہ دودھ کے معمول اطبا کا ہی اور سماق رادع اور قوت دہندہ ہی
خصوص مع عرق گلاب کے اور منجملہ رواد ع کے عفص یعنی ماجو ل اور صندل اور اقاقیا اور تخم گل سرخ اور عرق گلاب اور
خرفہ اور مکو اور دھنیا سبز اور سویق جو کا اور صمغ اور کتیرا اور اثمد ہین اور زیادہ قوی انسے پوست خربزہ اور مامیرا اور گل انار ہی
اور اگر مادہ غلیظ اور سرد ہو جاوے تو اوسکے ساتھ صبر ملاوین اور سنبل اور زعفران اور مُر اور کندر اور انزروت اور تھوڑا سا
مانبا ہی اور بھنگرہ تازہ ردع کرتے ہین اور تسکین درد مین بہت مفید ہی خصوص مع ستو جو کے ولیکن منضجات پس تمامی دودھ
اور لعاب اسپغول کا اور السی کا ہی اور قوی تر انسے لعاب بہدانے کا ہی اور عمدہ آنہین باوجودیکہ تحلیل مادہ کو بغیر جذب کے
کرتا ہی اور سودہی ساکن کر دیتا ہی پانی حلبہ کا ہی اور کمتر اس سے روغن گل ہی ولیکن ادویہ محللہ پس انزروت مربی کیا
خواہ مع جوشاندہ اکلیل کے خواہ مع پانی حلبہ کے اور بادیان کے ہی لیکن چاکسو پس ذرور اوسکا کافی ہی اور محلل عمدہ بعد
پاک ہو جانے اوسکے تکمید کرنا اور حمام کرنا ہی اور علامت نقا کی یہ ہی کہ بعد انکے درد نہو گا لیکن قبل اسکے بین ذب انکا
یعنی حمام کا اور تکمید کا تحلیل سے اکثر ہوتا ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ حمام اسمین عمدہ علاج ہی اور تکمید کرنا پانی گرم سے پارچہ
سفنجی ہی اور جوشاندہ حلبہ کا اور اکلیل کا بڑا عمدہ ہی اور قوی تر انسے مُر اور زعفران ہی **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ اگر رمد
مع ورم ہو تو آرد حلبہ سے اور خشخاش اور آرد باقلا سے مع سفیدی بیضہ کے ضماد کرنا گرم کے لیے بے مثل ہی **ایضاً** عصارہ
گل کدو اور گل اشرفی سے مع دودھ عورتون کے کحل کرنا اور طلا کرنا مفید ہی اور بارد کے لیے زردی بیضہ سے اور روغن
گل اور صبر اور زعفران سے طلا کرین **ایضاً** دم الاخوین اور زعفران اور مامیثا اور اقاقیا اور صبر برابر اور افیون آدھا جزو
کحل اور طلا کرین **ایضاً** شونیز اور روغن بادام اور رفتار الحارست سعوط کرنا بقایا رمد کو مطلقاً تحلیل کر دیتا ہی **فائدہ** بسیار
ادویہ مین جنکو اطبا نے مطلقاً نافع فرمایا ہی لیکن حق یہ ہی کہ استعمال انکے بعد انتہا کے اور بعد تنقیہ کے کرین **ایضاً** عموماً
نافع اقسام رمد کے لیے ذرور چاکسو کا ہی صفت چاکسو مقشر دو جزو نبات ماميران اگر نہ مل سکے تو بدل اسکا انزروت ہی ہی
ایک ایک جزو **ایضاً** شیاف مستعملہ اطبا مسمی بہ برء الیوم یعنی ایک دن مین اچھا کر دیتا ہی بفضلہ تعالی اور منجملہ اوسکے نسخون سے
یہ ہی صفت اقلیمیا سوختہ مشستہ توتیا شستہ چار چار مثقال اقاقیا صمغ عربی چھ چھ درم بارش کے پانی کے ساتھ شیاف بناوین
و مع سفیدی بیضہ کے استعمال کرین **ایضاً** نسخہ دوسرا صفت گل سرخ پندرہ درم زعفران آٹھ درم صمغ سات درم افیون
سنبل دو دو درم پانی بارش کے ساتھ بناوین **ایضاً** قوی التحلیل یعنی قوت سے تحلیل کر دیتا ہی صفت مرصافی اقاقیا بارہ بارہ درم
مرصافی مغسول اقلیمیا ذہبی آٹھ آٹھ درم مغسول چار صبر دو جزو افیون ایک جزو **ایضاً** مجرب عجیب صفت دم الاخوین صبر
اقاقیا شیاف مامیثا زعفران افیون صمغ عربی پانی کاسنی سبز کے ساتھ شیاف بناوین **ایضاً** شیاف شافی عاجل ہین ہی کہ درد ملکایا
کے ایک دن مین اچھا کرتا ہی بفضلہ تعالی **ایضاً** اوسمین ہی کہ شیاف مع سفیدی بیضہ کے بڑے رمد کو ایک دن مین

گلاب کے ساتھ طلا کریں اور آنکھ کو کھولیں تاکہ تھوڑا سا آنکھ میں داخل ہووے ایضاً مجربہ عماد الدین شیرازی پانی دھنیا کا مع
[illegible] گلاب کے آنسوؤں کو خشک کرتا ہی اور درد سے آرام دیتا ہی ایضاً تذکرہ سے پنبہ کو عرق گلاب کے ساتھ تر کرکے
[illegible] کر آنکھ پر رکھیں درد سے اور رمد سے آرام دیتا ہی ایضاً نافع درد گرم کے لیے صفت صدف سوختہ ایک درم
کافور آدھا دانگ ایضاً مجرب زردی بیضہ اور زعفران اور افیون کو پنبہ پر لگا کر آنکھ پر رکھیں ایضاً پوٹلی مجرب صفت افیون
ایک جزو توتیا دو جزو زیرہ ہلدی کاہی فلفل سیاہ مردار سنگ لودھ چار چار جزو پوٹلی بنا کر پانی میں بھگو دیں اور لحظہ بلحظہ
آنکھ پر رکھیں فائدہ پانچواں اون تدبیروں میں جو مانع رمد کی ہیں تنقیہ سر کا اور اصلاح معدے کی اور حجامت دونوں صدغ کی
اور نقرہ کی اور [illegible] کی [illegible] کریں اور پیشانی پر مصبر اور پوست خشخاش اور برگ آس اور پوست انار اور گل انار سے ضماد
اور جوشاندہ آس اور اکلیل الملک [illegible] سے سر کو دھوتے رہیں ایضاً ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرمایا حضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو شخص بروز عاشورا اثمد سے سرمہ کرے تو اوسکی آنکھ میں کبھی رمد نہو گا راوی اسکا بیہقی اور حاکم ہی
اور کہا ہی کہ یہ حدیث منکر ہی اور سرمہ لگانا روز عاشورہ کے بدعت ہی کیونکہ یہ بدعت قاتلین امام حسین علیہ السلام سے
ظاہر ہوئی ہی اور سخاوی اور ابن جوزی نے کہا ہی کہ وہ موضوع ہی لیکن محقق سیوطی رحمہ اللہ نے اسکو جامع صغیر میں ذکر کیا ہی
باوجود اسکے کہ پہلے عہد کر لیا ہی کہ اسمیں موضوع نہ لائیگا اور یہ بھی روایت ہی کہ جو شخص ناخن کو مخالف قطع کریگا وہ آنکھ میں
رمد نہ دیکھے گا سخاوی نے کہا ہی کہ اس روایت کو میں نے نہیں پایا اور یہ جو کہتے ہیں کہ حدیث میں ہی کہ جو شخص نماز فجر میں
الم نشرح اور الم ترکیف پڑھے اوسکو رمد نہو گا سخاوی نے کہا ہی کہ یہ لا اصل ہی ایضاً منجملہ خواص کے یہ ہی کہ گل انار کے
رو وقت خلو معدہ کے نگل لیویں جتنے گل نگلیں گے اوتنے سال رمد نہو گا اور بعضے کہتے ہیں کہ شرط اسمیں یہ ہی کہ دن سنیچر کا
[illegible] کا ہو اور ہاتھ اوسکو نہ لگے اور گل سات عدد ہوں اس تدبیر سے ایک سال یا سات سال یا دس سال یا بائیس سال تک
رمد نہو گا ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ شرط اسمیں یہ ہی کہ دن بدھ کے وقت طلوع آفتاب کے کریں بمقابلہ ایک ایک گل کے
یک ایک برس ہی ایضاً منع رمد اور نزلہ کے لیے مجرب ہی حمام میں برگ [illegible] اور حنا کے ساتھ خضاب کریں
ایضاً کحل کرنا خاکستر سر کبوتر اور انزروت اور شب اور زعفران اور مشک سے حافظ آنکھ کا اور مقوی اور مانع نوازل کا ہی
ایضاً جو شخص کہ عقیق نہ روئے طلا کے ساتھ دو مرتبہ مہینے میں کحل کریگا تو درد آنکھ سے مامون ہو گا فصل دوسری
ان ادویہ میں جو رمد گرم سے مخصوص ہیں اور نافع اسکے وہ ادویہ ہیں جو صداع گرم میں نافع ہیں اور خاص خون کے لیے
ست فصد کرنا سر رو سے جو مقابل آنکھ مرمود کے ہی مرۃ بعد اخری اگرچہ غش آجائے مفید ہی اور اکثر اوسی وقت فائدہ کرتی ہی
[illegible] فائدہ نہ دیوے تو فصد ماق اور پیشانی کی کریں اور کبھی باوجود اسکے کہ اسمیں بڑا خوف ہی احتیاج فصد کرانے اون شریانوں
صدغ کی پڑتی ہی جو بہت بڑی ہیں اور گرم زیادہ ہیں یا قطع کرنے اونکے کی بعد باندھنے کے ابریشم سے پڑتی ہی ایضاً شیخ نے
[illegible] ہی کہ کبھی حجامت کرنا نقرہ کا اور لگانا جونکوں کا پیشانی پر ایسا فائدہ دیتا ہی جو قریب قطع کے ہی بلکہ قطع سے زیادہ [illegible]
ایضاً [illegible] کرنا [illegible] میں اور صفراوی میں نقوع خواہ جوشاندہ آلو بخارا اور ہلیلہ اور املی اور شاہترہ اور عناب [illegible]
[illegible] سے واجب ہی اور اگر مادہ غلیظ ہو تو ایارج خواہ تربد سے تنقیہ مطبوخ مذکور کی کریں اور مطلقا گرم [illegible]

فائدہ چوتھا ادویہ آرام دینے والے درد کے ہین بسبب درد کا متاکل ہونا طبقات کا کیفیت خلط سے ہی خواہ متمدد ہونا اوسکا
اوسکی مقدار سے ہی اور قسم پہلی اکال ہی **علاج** اسکا ادویہ لعابیہ اور تبریدیہ ہی اور دوسری قسم ممدد ہی اور تدبیر اسکی ادویہ نرم
کرنے والے اور تحلیل کرنے والے ہین اور دونون قسمون مین ادویہ مخدرہ بلا خوف بلا وین لیکن قطور کرنے اسکے مین
یہ خطر ہی کہ مبادا آنکھ کی بصر کی اور طوالت علت کی بسبب کند کر دینے حس کے کرین اور عدم نضج لاوین اور لعاب حلبہ کا
مسکن اور محلل اور زائل کرنے والا خطر دواے مخدر کا ہی **ایضاً** ماء العسل دفع کرنے والا خطرہ مخدر کا ہی **ایضاً** جالینوس نے
کہا ہی کہ بوقت سختی درد کے یہ قرص کھلاوین **صفتہ** افیون اجوائن خراسانی زعفران اور مر بقدر برابر قلقلا **ایضاً** ازہی نے
کہا ہی کہ یہ قرص خواہ شربت خشخاش خواہ بقدر ایک نخود کے افیون کھلانا بعد تنقیہ کے عمدہ تدبیر ہی اور بعد اسکے خواب وقت
منضج بلا خطر ہی **ایضاً** سالم ترین قطورات سے سفیدی بیضہ کی تنہا خواہ مع جوشاندہ خشخاش کے ہی اور شیخ نے کہا ہی
کہ جبتک ان دونون پر اکتفا ہو سکے دوسری دوا نکرین **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ استعمال کرنا افیون کا مادہ اکالہ مین جلدی
مفید ہی **ایضاً** دودھ عورتون کا اکیلا خواہ مع لعاب بہدانہ کے خواہ افیون کے سریع النفع ہی **ایضاً** حب بہت مفید
درد کے لیے ابتدا مین **صفتہ** تخم گل بقدر مناسب صبر اور زعفران اور رسول عرق گلاب کے ساتھ معجون بنا کر ضماد
کرین اور اگر جدوار کے ساتھ طلا کرین تو درد اور تہیج پلک کو بھی مفید ہوگا **ایضاً** مجربہ ارزانی پلک پر افیون اور پھٹکری
بریان جسکو دو برتن لوہے مین سحق کیا ہو پانی لیمون کے ساتھ طلا کرین **ایضاً** شیاف درد یہ ممدوح شیخ اور ارزانی ہی کہ درد
سخت کے لیے ایک گھنٹے مین فائدہ مند ہی **صفتہ** گل سرخ پندرہ درم افیون دس درم زعفران آٹھ درم سنبل دو درم
صمغ ایک درم پانی بارش کے ساتھ طیار کرین **ایضاً** قادری سے ایک گھنٹے مین سود مند ہی **صفتہ** لودھ نشاستہ روغن گاو
چار چار درم چار غلولہ بنا کر ایک غلولہ کو سفال پر آگ نرم پہ دھرین جب گرم ہو جاوے تو آنکھ پہ رکھین تاکہ سرد ہو جاوے اور
اسی طرح گرم کرکے ٹکور کرتے رہین **ایضاً** ضماد نافع عجیب شفاے عاجل سے یہ ہی کہ بھنگ تازہ اکیلا خواہ مع ستو جو کے ضماد کرتا
ایضاً شیاف تاجی دافع ورم ایک گھنٹے مین اور رافع درد ایک دن مین **صفتہ** مصبر اثمد اقاقیا ہر ایک چالیس درم تانبہ سوختہ
مشستہ چودہ درم سفیدہ آٹھ درم اقلیمیا چھ درم سنبل رسول چار چار درم جند افیون قلقطار سوختہ دو دو درم جوشاندہ گل سرخ کے
ساتھ خمیر کرکے سفیدی بیضہ کے ساتھ استعمال کرین **ایضاً** غنی منی سے ضماد جید **صفتہ** کشنیز سبز افیون زردی بیضہ
روغن گل زعفران اکلیل خشخاش مع پوست لیکر دوا ادویہ اخیرہ کو شراب اور پانی مین خوب گلا کر بعد ملانے ادویہ کے ضماد
کرین **ایضاً** مجربہ شیخ دافع حرارت اور درد اور رطوبت **صفتہ** پوست انار شیرین تازہ گل سرخ عدس پانچ پانچ درم ایک رطل
پانی مین اچھی طرح جوشاندہ کرکے تھوڑا سا عرق گلاب اور روغن گل ملا کر طلا کرین **ایضاً** مجربہ دہلوی **صفتہ** لودھ اور آملہ
[illegible] بریان کیا ہو آب سرد کے ساتھ طلا کرین **ایضاً** مجربہ تحفہ ایک گھنٹے مین آرام دیتا ہی **صفتہ** [illegible]
گوشت [illegible] ایک بقدر [illegible] کاغذ بنا کے دونون ہاتھون مین لیوین اور آنکھ اور پیشانی پر رکھین **ایضاً**
[illegible] درد سخت کے لیے **صفتہ** گل سرخ اور تخم حلبہ [illegible] طلا کرین **ایضاً** ارزانی نے کہا ہی کہ پانی برگ کاسنی کا جلدی [illegible]
[illegible] **ایضاً** مجربہ [illegible] **صفتہ** [illegible]

یہ ایک قسم شدید مدسے ہی تاکہ ملتحمہ قرنیہ پر بلند ہوکر باہم پلکون سے مانع آنکھ کھولنے کا ہوتا ہی بلکہ دیکھنا نہیں ہوسکتا سبب اسکا یا تو یہ ہی کہ بسبب فراخی رگون شبکیہ کے خون بہت نازل ہوکر ملتحمہ کیطرف پہونچتا ہی یا کہ اُسمین پاس مین کوئی رگ کھل جاتی ہی لیکن اسمین پلک منقلب ہوجاتی ہی اور نام اسکا انقلاب الاجفان کہتے ہین اور صاحب امین نے اسکو امراض جفن مین شمار کیا ہی اور صاحب معالجات نے امراض شبکیہ سے اور اکثر اطبا نے اسکو ملتحمہ سے ایک قسم رمد کی یا مغایر اوسکا لکھا ہی بعد اسکے اکثر مین یہ مرض خون سے ہوتا ہی اور بعض اطبا چار خلطون سے ہونا اسکا تجویز کرتے ہین اور شیخ نے اسکا انکار کیا ہی اور صاحب شفا نے ہر دو خلط گرم سے اور بعض نے ہر دو سرد سے انکار کیا ہی اور انطاکی نے ہر دو خشک سے خصوص سرد سے بلکہ دعوی کیا ہی کہ اطبا نے اجماع کیا ہی کہ سرد اور خشک سے یہ مرض نہین ہوتا اور یہ مرض لڑکون مین کثیر الوقوع ہی اور کبھی اس نام کو خاص مرض لڑکون سے کرتے ہین اور بڑے آدمیون کے لیے نام سبغ ہی علاج اسکا مانند رمد کے ہی لیکن کبھی احتیاج بہت فصد کرنے کی اور حجامت قفا کی اور دونون کنفون کی پڑتی ہی اور کبھی احتیاج کاٹنے شریان صدغ کی اور شرط لگانے کی کان پر اور دونون پانون پر اور جونک لگانے کی دونون ملتحمہ پر ہوتی ہی اور یہ لڑکون کے لیے تدبیر عمدہ ہی اور بڑے آدمیون کے لیے اسہال کرنا صفرا کا مثل جوشاندہ ہلیلہ وغیرہ مفید ہی اور لڑکون کے لیے نقوع گل بنفشہ اور عناب اور ترنجبین سے اسہال کرین اور تین دن تک کوئی چیز قطور نکرین سوا اسکے کہ صرف دودھ عورتون سے خواہ شیاف سفید سے قطور کرین اور حضض اور صبر اور مر دی بیفید اور زعفران اور نیلوفر اور عدس اور آرد جو اور شحم انار اور گل سرخ اور عرق گلاب اور روغن گل اور پانی دھنیا سبز اور اکلیل سے طلا کرین اور دفع اشتعال کے لیے عرق گلاب کا اور روغن گل اور لعاب بہدانہ اور افیون کا استعمال کرین اور بعد تین دن کے لکھا یا اور بعد نصف ہفتہ کے اور بوقت انحطاط کے اصفر کبیر اور بروقت مقرح ہونے پلک کے اغبر استعمال فرماوین ایضاً نافع درد نیج اور گل ایسے رمد سخت کے لیے کہ جسمین درد کمال ہو یہ ہی صفت لعاب حلبہ مغسول اور تخم السی مغسول خشک کی ہوئی سے ایک جزو اور زعفران اور افیون آدھا آدھا جزو دانہ عدس کے موافق شیاف بناوین اور ایک دانہ عورتون کے دودھ مین حل کرکے قطور کرین ایضاً طلا نافع صفت افیون ایک دانگ بوزن چاندی کے روسنج آدھا درم زعفران اقلیمیا ایک ایک درم شیاف مامیثا دو درم انزروت سفید دس درم لیکن بعد گھنٹے کے

پانی سرد سے دھو ڈالین اور پھر لگا وین

کلام طرفہ یعنی ظلمت اور تاریکی مین

اور یہ نام اوس نقطے کا ہی جو ملتحمہ پر پہلے سرخ پیدا ہوکر بعد اسکے سیاہی مائل خواہ ازرق خواہ سیاہ مزمن ہوجانے سے ہوجاتا ہی سبب اسکا کشادہ ہوجانا کسی رگ کا ہی جو اوسمین ہی یا اون طبقون مین ہی جو نیچے اوسکے ہین خصوص شبکیہ مین اور بعد اسکے وہ خون شبکیہ کو چیر کر ملتحمہ کیطرف آجاتا ہی اور تفرق کرنے والا یا امتلا ہی یا ضربہ ہی یا آواز سخت ہی یا حرکت سخت ہی یا تشنج ہی یا طلوع ہی اور کبھی حدوث اسکا بسبب شدت رمد کے ہوتا ہی اور اگر ضربت مین بار یدگی آنکھ کی مضاف ہوجاے تو علاج اسکا مشکل ہی لیکن اگر ملتحمہ مین ہو تو آسان ہی اور کہتے ہین کہ جب اسکے ساتھ وہ معہ جاری ہو تو معلوم ہوگا

شہر ہین اور اشیاسے آسمانگونی اور سیاہ اور سبز کو دیکھین بلکہ اونکو موںھ پر لٹکاوین اور تکلیف سے خصوص جماع سے اور کثرت
کلام سے اور روغن لگانے سر سے کہ وہ سخت بد ہی بوجہ پیدا کرنے نزلات کے پرہیز کرین اور بال سر کے سخت مضر ہین بجز اون بالون کے
کہ دصل ہین کیونکہ وہ جاذب مواد کے ہین اور پہونچانے پانی سے خصوص ابتدا مین کیونکہ وہ اخلاط کو خام کرتا ہی اور موجب ورم
ہوتا ہی تاکہ اشیاف کو بھی اسمین حل نکرین بلکہ دودھ عورتون خواہ سفیدی بیضہ مین خواہ عرق گلاب مین حل کرین اگر موجود
نہو سکین تو پانی بارش سے یا اوس پانی سے جو برتن لوہے مین جوش دیا گیا ہو شیاف بناوین اور بیداری اور خواب دراز سے
خصوصاً دن مین احتراز کرین لیکن خواب معتدل بہتر ہی اور بولے غالیہ سے خصوص بوے اشیاے وہ سوختہ سے جیسا کہ سراج ہی اور
کباب سے دور رہین بلکہ مجرب ہے کہ یہ چیز کہ وہ موجب امراض کے ہین اور ہاتھ لگانے سے رمد پر ہی کہ وہ سخت مضر ہی
اور سر نیچے کرنے سے مجتنب رہین بلکہ ایک ایسا تکیہ بلند بناکر اوسپر نیند کرین کہ گویا پیٹھ پر تکیہ کیا ہوا ہی **فصل نوین اغذیہ**
رمد مین اغذیہ اسکے وہ ہین جو سریع الہضم اور مولد اخلاط صالح کے ہین پس گرم کے لیے مانند کدو اور پالک اور انار
اور ماش ہین اور صرف ماء الشعیر اسمین بہت نافع ہی اور بروقت سرفہ کے مع جلیبی اور شربت بنفشہ کے اور بروقت
نزلہ کے مع شربت خشخاش کے اور بروقت ضعف کے بعد تنقیہ کے دراج اور مرغی اور جلدی نیم برشت کھانے کی
رخصت ہی اور بلغمی کے لیے یہ چارون اشیا اور یابس کے لیے جو اغذیہ کہ گرم کے لیے ہین نافع ہین **فصل دسوین تدبیر**
رمد اطفال مین اور ادویہ اسکے وہ ہین جو تمام لطیف اور خفیف ہین اور کبھی حاجت تنقیہ کی بھی پڑتی ہی اور دموی اور
دردیج کے لیے شحمہ کے نزدیک جونک لگاوین کہ یہ عمدہ موثر ہی اور تین دن تک کوئی چیز آنکھ مین نہ ڈالین بلکہ اگر
آنکھین سخت چمٹ جاوین تو پنبہ کو عورتون کے دودھ سے تر کرکے یافوخ پر رکھین اور باندھنا رون کہنہ کا گرم کرکے
درد سخت کے لیے اور ورم پلک کے لیے نہایت مفید ہی اور آنکھ کا دھونا بول گرم سے کمال موثر ہی اور [illegible] جاوین
تو زیرہ اور مغز جو برابر لیکر سحق کرکے دونون ہتھیلیون مین تھوک کے ساتھ ملین تاکہ مانند مرہم کے ہوجاوے اور
پنبہ پر رکھکے اوسپر دودھ ڈالکر باندھین کہ ورم کے لیے اور چپٹنے آنکھون کے لیے سیال ہین اور رمد ریحی کے لیے
تمام مفید ہی **ایضاً** نافع تمام نے ضر حضض مع دودھ طلا کرین اور دن مین دو یا تین مرتبہ قطور کرین **ایضاً**
ذرور چاکسو تمام نافع ہی اور اگر بعد ذرور اوسکے روئی کو گھی مین غوطہ دیکر پانی مین سرد کرین اور اوسپر باندھین تو تمام
نافع ہی اور اوپر اوسکے قرص مٹی گرم کا جسمین ریگ وغیرہ نہو باندھین تو جلدی نفع ہوگا **ایضاً** عجیب الاثر نافع
انزروت دس جزو اور چاکسو تین جزو **ایضاً** معمول سریع النفع اور سختی پلکون کے لیے صفقہ انزروت سرخ مدبر خواہ
مدبر ایک جزو سنگ بصری دو جزو چاکسو چار جزو ذرور بنا اور طلا کرین اور اوسپر آرد گندم سے اور روغن سے دوا
جبھی سے قرص بناکر رکھین اور اگر حرارت غالب ہو تو برگ انار کا اور شگوفہ اوسکا سے قرص بناکر رکھین **ایضاً** نہایت
نافع رمد اور دردیج کے لیے صرف افیون کا کاٹ بہت ہی رسول ہر ایک جزو شب یشمی چار جزو آب لیمون آٹھ جزو
آگ گرم پر رکھکر اوسمین [illegible] چیز مین تاکہ حل ہو جاوے اور لیں اوسکے طلا کرین

کلام دردیج مین

اور وہ غدہ عصبیہ ہی کہ مادہ لزج سے پیدا ہو کر ملتحمہ پر آجاتا ہی اور وہ مادہ یا تو ملتحمہ سے یا حجاب سے جو محیط بآنکھ ہی ہوا کرتا ہی اور
اکثر شروع اسکا ماق اکبر سے ہوتا ہی اور فرق مابین ظفرہ اور سبل کے یہ ہی کہ یہ ایک طرف سے ہوتا ہی بخلاف سبل کے کہ دونون
طرف سے ہوا کرتا ہی پس بعض اس سے وہ ہی کہ صلب ہوتا ہی اور بعض لین اور بعض سرخ اور بعض زرد اور بعض سیاہ اور
بعض سخت اور ایسا متصل جو ناخن گیر سے قطع نہین ہو سکتا اور بعض ضعیف اور بعض واقف تیز واکلیل کہ جس سے آنکھ کو
مضرت نہین ہوتی اور بعض متعدی جانب قرنیہ کے کہ مانع بصر کا ہوتا ہی اور بعض مضاعف لیکن یہ نادر ہی اور ظاہر اسکا
ملتحمہ سے اور باطن اسکا صلبیہ سے ہوا کرتا ہی اور کاٹنا اسکا باعث تشنج کا اور کزاز کا اور نابینائی کا ہوا کرتا ہی اور بعض
سفید مانند جبست کے اور سخت مانند ناخن کے ہوتا ہی اور کوئی علاج اوسکا سواے کاٹنے کے اور کسی چیز سے نہین ہوتا
علاج تنقیہ کرین اور بعد اسکے ادویہ جالیہ جیسا کہ روسختج اور نوشادر اور زہرہ بکری کا ہی مع شہد کے اور شیاف زرد اور
دینج کام مین لاوین ایضا مجربہ قانون شیاف قیصر اور باسلیقون تیز اور روشنایا اور دینارجون اور طرحمایقون یعنی
شیافات آنکھ ہین ایضا مجربہ قانون تانبہ سوختہ قلقدیس زہرہ تیس برابر ایضا قلقدیس نمک اندرانی ہر ایک جزو صمغ
آدھا جزو تخم کے ساتھ شیاف بناوین ایضا تانبہ سوختہ قلقند پوست بیخ کبر نوشادر زہرہ گاو مع شہد ایضا مجربات
قانون سے سفال چینی کو اچھی طرح سحق کرین اور سر مچھلی کے سر پر چیرہ لپیٹ کر چند مرتبہ اوسپر ڈالین اور ملین امید
کہ جاتا رہیگا یا رقیق لائق کاٹنے کے ہو جائیگا ایضا معمول صاحب بقائی ظفرہ اور بیاض اور تاریکی کے لیے صفت
پیپلی تین درم فلفل سفید اثمد الاچی خرد سنگ بصری اسبد تخم شیر پھٹکری او کچ کہ جس سے شیشہ بنایا جاتا ہی
ہر ایک چھ درم کنجک زرد آٹھ عدد سحق کر کے کحل فرماوین ایضا مجربہ شیخ ظفرہ غلیظ سرخ اور مزمن کے لیے صفت کندر کو
پانی سے اس حد تک سحق کرین کہ سبز ہو جاوے اور استعمال کرین کہ نہایت مفید ہی ایضا مجربہ انطاکی ماء الآس مین
صمبر حل کر کے کام مین لاوین ایضا مجربات اکبریہ سے کان کا چرک دو مرتبہ یا تین مرتبہ دن مین استعمال فرماوین ایضا
پانی کرفس کا اور سماق کا نافع ہی ایضا مجربہ انطاکی فی الوقت صفت دھوان کندر کا اور میعہ ورمصافی او قطران
برابر پھٹکری زنگار آہن روسختج پشک موش نمک سوختہ آدھا آدھا جزو ایضا جالینوس نے کہا ہی کہ اصل السوس خواہ
رب السوس کافی ہی ایضا رازی نے کہا ہی کہ عمدہ تدبیران سب مین یہ ہی کہ پہلے پانی گرم پر انکباب یا اوس سے ٹکور خواہ
اوس سے استحمام فرماکر بعد اوسکے دوا کے ساتھ ظفرہ چھیلین اگر درد کرے تو پانی گرم سے ٹکور کر کے بعد دیر کے اعادہ
کرین ایضا تدبیر کشتطی یعنی تراشنے اور چھیلنے کے ہین یہ علاج کامل ہی کیونکہ قویہ مین ادویہ جالیہ چندان اثر نہین کرتے
اور مہند بسبب درد کرنے کے دیگر مواد جذب ہوا کرتے ہین اور عمل اسکا یہ ہی کہ پہلے فصد قیفال کی اور اسہال مع ایارج
فیقرا فرماکر بعد نیچے ظفرہ کے دو ضنارہ داخل کرین اور ایک آلہ سے کہ سرا اوسکا مثل نصف دائرے کے ہو اور تمام تیز نہو اوسکو
علاحدہ کرین اور مقراض سے بغیر استقصا کے کاٹین مبادا کہ گوشت ماق کا کٹ جاوے اور فارق مابین گوشت اور ظفرہ
سنگ ہی اور بعد اوسکے نمک اور زیرہ کو چبا کر قطور کرین مبادا کہ چمٹ جاوے اور اسی وجہ سے ضرور ہی کہ مقلہ کو دم بدم
ہلاتے رہین اور ایک دن تک آنکھ پر پٹی باندھ رکھین بعد اوسکے بمراد زیرہ وزش کے زردی بیضہ کی اور روغن گل خوم

کہ سبب خارج ہی جیسا کہ ضربہ اور انطاکی نے برعکس اسکے کہا ہی علاج اسمین دیر نکرین کیونکہ اگر مزمن ہوجاوے تو متحجر یا متعفن اور
متقرح ہوجاتا ہی اور جو قسم کہ خفیف ہی وہ خود بخود یا کسی ادویہ لگانے والی سے زائل ہوجاتا ہی اور جو قسم کہ قوی ہی اوسکے لیے
فصد قیفال کی خواہ ماق کی کرین اور اگر مکتفی نہو تو باسلیق کھولین اور حجامت کرنا اوپر قفا کے اور مابین دونون کتفون کے
عمدہ تدبیر ہی اور مثل جوشاندہ ہلیلہ کے استفراغ کراوین نہ ایارجات سے لیکن طبری نے ایارجات کو مجوز رکھا ہی **ایضاً**
مسہلہ مجربہ مشہورہ اسکی تحلیل کے لیے خون طیور کا ہی اور عمدہ سب سے خون کبوتر کا ہی بعد اسکے مرغ آبی اور تیہو
اور فاختہ مین خصوص پنکھے اوسکے اور طریق خون لینے کے وہین یا تو جو رگ کہ پرون مین ہی اوسکی فصد کرین یا پر اوسکا
اوکھاڑ کر خون لیوین اور طبری نے کہا ہی کہ عمدہ زیادہ ادویہ سے یہ ہی کہ مینے اوسکو مجرب کیا ہی پر کے انبوبہ کو اوسپر نچوڑین
لیکن خون ذبیح کا فاسد ہی اور مکدر آنکھ کا ہی بعد اسکے جو طرفہ کہ تازہ ہی وہ صرف لگانے سے نفع ہوجاتا ہی اور کبھی ابتدا مین
اسکو رداعات سے جیسے کہ طین قیمولیا خواہ گل سرخ خواہ گل ارمنی ہی کے پانی مین حل کرکے تقویت دیجاتی ہی اور بوقت
انحطاط کے ادویہ محللہ مانند کندر اور مر اور اشق اور زعفران سے اور مزمنہ کے لیے دونون زرنیخ سے تقویت کیجاتی ہی
ایضاً علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ جدید کے لیے کوئی چیز مثل خون طیور اور دودھ عورتون کے اور روغن گل کے نہین
اور بعد اسکے تھوک روزہ دار کا اور زیرہ اور نمک اور مرمٹیہ ہی کہ چبا کر پانی اوسکا ڈالین اور مزمنہ کے لیے زرنیخ خواہ آثار مطبوخ
بشراب سے خواہ اجواین اور زوفا خشک سے ضماد کرین اور کندر اور پاچک نہتی لیکر اوسکا دھوان دیوین **ایضاً** نافع طرفہ
کندر سے سعوط کرین خواہ دودھ عورتون کے ساتھ حل کرکے قطور کرین خصوص اگر تھوڑا نوشادر اور نمک اندرانی
ملا دیوین تو افضل ہی **ایضاً** صرف کشمش سے خواہ مع سرکہ خواہ مع برگ مکو کے ضماد کرین **ایضاً** اکلیل اور بابونہ اور پوست
تب اور تخم معصفر اور صبر اور نمک طبرزد اور صمغ اور اصل السوس اور دم الاخوین اور زعفران اور زردی بیضہ حسب احتیاج
ملا کر استعمال کرین **ایضاً** جوشاندہ صعتر اور زوفا سے تکمیر کرین **ایضاً** استاد صاحب شفا نے کہا ہی کہ اس سے کوئی
چیز عمدہ نہین کہ اسفنج کو پانی گرم مین غوطہ دیکر تکمیر کرین **ایضاً** یہ دوا جلدی اچھا کردیتی ہی جوشاندہ سرکہ اور روغن گل کے
انکباب خواہ قطور کرین **ایضاً** مجربہ غنی منی اور محمود خان شیخ شیاف دینار جون ہی **ایضاً** مجربہ تذکرہ سندروس کو عورتون کے
دودھ مین سحق کرکے استعمال کرین **ایضاً** شیاف مرائر کو عورتون کے دودھ مین حل کرکے تقطیر فرماوین **ایضاً** یہ دوا ایسی ہی
کہ جلدی سے اور تھوڑی مدت مین اسکو زائل کردیتی ہی بشرطیکہ رمد نہو **معالجات** سے زرنیخ سرخ مکلس تین درم
قیمولیا مغسول گل ارمنی ہر ایک دو درم تخم حلبہ دو ثلث درم بچہ مرغ کے خون سے شیاف بناوین اور پانی کے ساتھ
سحق کرکے استعمال کرین لیکن پانی بارش کا اسکے لیے اچھا ہی **ایضاً** نافع صفتہ پانی حلبہ کے مین صمغ کو کہ راتینج سے
[illegible] جوشش [illegible] استعمال کرین **ایضاً** کناش طنطین مین مذکور ہی کہ ہلیلہ زرد کو ہلیلہ کے پانی مین سحق کرکے استعمال مین لاوین
اور مجربات تسکین درد کے وہ ادویہ جو رمد مین مذکور ہوچکے ہین کام مین لاوین خصوص تقطیر کرنا دودھ عورات سے
اور سفیدی بیضہ سے اور بہیدانہ سے اور اسبغول سے یا اونکو صرف زردی بیضہ کی لگا کر یا روغن گل کے ساتھ لگانا مفید ہی

کلام ظفرہ مین یعنی ناخنہ مین

اوسکے گلاب او پانی بادیان کا ملا کر جوش دیوین اور فی رطل اوسکے سے ڈیڑھ اوقیہ برگ آس اور ہلیلہ آدھا اوقیہ اور مصبر اور زعفران
اور مامیثا اور کندر اور عفص ایک ایک مثقال ملا دین تاکہ غلیظ ہو جاوے اور شیشے کے برتن مین ڈالکر دھوپ مین رکھین تاکہ خشک
ہو جاوے ایضاً مجربہ انطاکی سرکے سے پانی کے ساتھ اور زعفران سے مع شراب تقطیر کرین ایضاً مجربہ انطاکی صفت
عفص اور آس ڈیڑھ ڈیڑھ اوقیہ اور پوست بیضہ اور ہلیلہ زرد برابر دس مثقال سرکے مین جوش دیوین تاکہ چہارم حصہ باقی رہے
بعد اسکے صفا کر کے روسختج اور اثمد ایک ایک جزو زعفران نمک کلس شیح محرق ہر ایک چوتھا حصہ مشک دسوان حصہ سرکہ
مذکور مین سات مرتبہ سحق کر کے آنکھ مین ڈالین کہ وہ قاطع رطوبات کا اور تیز کرنے والا آنکھ کا اور پیدا کرنے والا گوشت کا
مجربہ ہے ایضاً مجربہ طبری بعد تنقیہ صفت گل سرخ گل انار صدف سوختہ نشاستہ بورہ توتیا برابر ایضاً مجربہ قانون
حمام مین بوقت خلو معدہ کے دیر تک آرام فرماوین اور سرکے کو ناک مین بہت قطور کرین ایضاً مجربہ قانون صفت
پانی انار ترش کا ایک رطل لیکر جوش دیوین تاکہ آدھا باقی رہے اور اوسمین مصبر اور رسول اور فلفل سرخ اور شیاف مامیثا
ایک ایک مثقال اور مشک دو دانگ ڈالکر شیشے مین چالیس دن دھوپ مین رکھین ایضاً مجربہ تذکرہ آنسوون اور
رطوبات اور سرخی کے لیے صفت پھٹکری مع مازو اور سماق ہے ایضاً مجربہ تحفہ رمد اور جرب کے لیے صفت اثمد نمک
حضض اور سماق ایضاً مجربہ تحفہ سنبل مع مازو اور تذکرہ مین بھی مانند اسکے ہے ایضاً مجربہ تحفہ صفت توتیا کرمانی
مغسول دس ہلیلہ زرد بسد مصبر ایک ایک جزو فلفل آدھا جزو نہایت مفید ہے ایضاً مجربہ دہلوی دمعہ اور ضعف عضلات
کے لیے صفت ہلیلہ زرد ساذج تبسد ماميران ایک ایک درم مشک دانگ ایضاً مجربہ دہلوی دمعہ کے لیے صفت سنگ بصری
تولہ فلفل چھ دانہ پہلے سلا پر [illegible] تمام سحق کر کے پھر دونون کو پیتل کے برتن مین دستہ پیتل کے ساتھ چند روز رگڑین [illegible]
کہا ہے کہ یہ دوا مجرب و معمول بہ کی اور اوسکے والد کی نہایت نافع خارش اور سکدرمن اور تمامی امراض آنکھ کے لیے ہے
ایضاً نافع صفت ہلیلہ زرد مصری دو دو درم مصبر فلفل آدھا آدھا درم ایضاً عجیب مقاصد سے صفت کف دریا آدھا
درم نمک ہندی آدھا مثقال فلفل درم دار فلفل دو درم اثمد تیرہ درم ایضاً مجرب عجیب مذکورہ رازی صفت ایک عدد
ہلیلہ کابلی کو آٹے مین لپیٹین اور اینٹ پر رکھکر تنور گرم مین رکھین تاکہ بریان ہو جاوے اور ایک دانگ زعفران کے ساتھ
سحق کرین ایضاً مجربہ ارزانی صفت فلفل مقشر اور مغز تخم شریبہ ہر ایک علحدہ علحدہ سحق کر کے شہد کے ساتھ شیاف بناوین
اور پانی کے ساتھ حل کرین نافع نزول اور بیاض وغیرہ کا ہے تمہ ایک نوع دمعہ سے وہ ہے کہ اوسکو توا الیتین کہتے ہین
اور یہ ایک ساعت مین موجود اور دوسری ساعت مین خشک ہو جاتا ہے اور اسکے سبب مین اطبا مختلف ہین بعضے
کہتے ہین کہ دو آبلہ پانی کے بھرے ہوئے اوپر والی پلک مین ہوتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ ایک نوع یعنی برآمدگی ہوتی ہے
اندرون پلک کے اور جب بوقت امتلاء کے اور بیداری کے ملتحمہ کو ایذا دیتی ہے تو دمعہ پیدا ہوتا ہے اور جب یہ نہون
تو دمعہ نہین ہوتا اور بعضے کہتے ہین کہ سبب اسکا تشنج ہونا پلک کا ہے کہ اوس سے مائیت مترشح ہوتی ہے جیسا کہ جب پانون
متشنج ہو کر اینٹھ جاتے ہین تو اون سے رطوبت مترشح ہوتی ہے اور مصنف اکسیر مولوی عبد العزیز رحمہ اللہ فرماتے ہین
اکثرون علت جامد الوقوع مین ہر ایک طبیب نے اپنے مشاہدے سے بیان کیا ہے اس صورت مین علاج اسکا بموجب

روغن بنفشہ ڈالین اور بعد تین دن کے واسطے دفع کرنے باقی ظفرہ کے ادویہ جالیہ سے کحل فرماوین اور افضل اوقات کا اسکے لیے ربیع اور خریف ہی کیونکہ سردی سنازیہ تشنج ہی بسبب مشارکت پردہ قحفی کے اور گرمی منذر بورم او سیلان رطوبات کے ہی بسبب رقت اونکی اور انطاکی نے کہا ہی کہ کحل کرنا ذرا ریح سے سبل اور ظفرہ مین لوہے کی احتیاج نہین دیتا

کلام دمعہ مین

اسکو امراض ملتحمہ سے خواہ ماق سے شمار کرتے ہین اور حق یہ ہی کہ وہ امراض عامہ آنکھ سے ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ یہ خطرناک زیادہ دیگر امراض آنکھ سے ہی کیونکہ موجب ضعف چشم کا اور نزول الماء کا ہوتا ہی اور اگر خلط شور ہو تو موجب خارش اور سلاق اور انتشار ہوتا ہی اور کبھی بعد سبل کے اور جرب کے اور رمد کے حادث ہوتا ہی اور یہ چند اقسام ہی پہلے عوارض نفسانیہ ہین جیسا زم ہونا دل کا غم سے اور خوشی سے کیونکہ اونمین دل گرم ہوکر موجب صعود ابخرہ کا جانب دماغ کے ہوتا ہی اور وہ دماغ مین تحلیل آب ہوکر آنکھ سے نکلتے ہین اور کہتے ہین کہ آنسو غم کے گرم اور نمکین اور خوشی کے سرد اور شیرین ہوتے ہین اور اسی سبب سے آنسو گرم مضر آنکھ کے ہین نہ سرد دوسرے اسباب خارجی ہین جیسا دھوان اور بوہاے مفتحہ مانند پیاز اور قدیمی یعنی واقع ہونا کسی چیز کا آنکھ مین تیسرے سبب پیدا ہونا کسی مرض کا آنکھ مین ہی جیسا بال اور سبل اور جرب اور رمد او ناقص ہونا گوشت ماق کا خواہ پلک کا بسبب کشط ناخن کے خواہ دواے تیز کے خواہ قرحہ کے یا غیر آنکھ مین جیسا کہ زکام اور تپ خصوص تپ خونی اور امراض تیز موجب سہر اور اکثر کے نزدیک نقصانیہ لاعلاج مثل ہولو یہ کے اور طبرانی نے کہا ہی کہ سواے پرہیز کے اور دواغ کے دیگر علاج کچھ نہین اور کبھی گوشت کو باستعمال سماق اور عفص اور مار الآس کے پیدا کرایا جاتا ہی چوتھے سبب کثرت رطوبت کا ہی اور وہ یا تو دماغ مین ہی یا طبقات مین خواہ ضعف ہاضمہ طبقات کا اور ماسکہ کا ہی خصوص ملتحمہ کا بسبب سوء مزاج کے اور اسی جگہہ اسکی بحث کیجاتی ہی اور یہی منذر ہی اور لازم دماغیہ کا اکثر مین سدہ خیشوم کا ہی پس اگر وقوع سدے کا رگون باطن قحف سے ہو تو مع عطسہ ہوتا ہی اور اگر خارج اوسکے سے ہی تو مع ظاہر ہونے رگون صدغ کے اور رطوبت پلک اور تہیج اوسکے ہوتا ہی اور جو قسم کہ سردی سے ہی وہ غلیظ عرق یعنی جیسے جاڑا اور موسم گرم مین اور بعد حمام کے ہوا کرتا ہی اور جو گرمی سے ہی وہ بالعکس ہوتا ہی اور دموی غلیظ اور گرم مع سرخی آنکھ کے اور بلغمی غلیظ اور سرد اور خشک بر وقت حرارت کے اور مع کثرت چرک کے بعد حمام کے اور صفراوی رقیق اور تیز ہوتا ہی اور وہ سودا خالص سے نہین ہوتا جیسا کہ انطاکی نے صحیح کیا ہی علاج دموی مین قیفال اور رگ پیشانی اور رگہاے واقع بالاے گوش کھولین اور غیر دموی مین ایارجات اور شیار اور عطوسے آتا ہی اور جمیع انواع کے لیے اطریفلات ہین خصوص صغیر اور کبیر اور تقویت دماغ کی فرماوین کو کہ سونگھنے خوشبو سے ہو اور تمامی تدبیرات بالغ نزلہ کی اور حلق [illegible] کرین اور [illegible] سے ضماد فرماوین اور بارد [illegible] مع ایارجات اور [illegible] مشک اور [illegible] سے [illegible]
اختیار کرین اور [illegible] رگ [illegible] پانی سرد کے حمام مین فرماوین اور [illegible]
[illegible] اور [illegible] خواہ مع [illegible] اور لک [illegible] اور [illegible]
[illegible] انطاکی [illegible]

مخفی رہے کہ جب سبل مزمن اور مستحکم ہو جاتی ہے تو کسی علاج سے سواے نقطہ کے نہیں جاتی اور عمل اسکا تقریباً مذکور ہو چکا ہے لیکن بالکل اسکا استعمال کرین ورنہ عود اسکا اول سے نہایت ردی ہے اور زردی بیضہ کی واسطے درد نقطہ کے شفا ہے اور شیاف سرخ اور سبز محلل اوس چیز کا ہے جو بعد نقطہ کے باقی رہے اور اگر سبل مع سدہ ہو تو پہلے ازالہ اسکا مع ادویہ غیر بلیدہ کرکے تنقیہ اور امالہ مین مبالغہ فرماوین ایضاً نافع ان دونون کی زردی بیضہ اور روغن گل مین بشرطیکہ حرارت شدید نہو ورنہ شیاف سماق یا شادنہ مغسول کام مین لاوین اور اگر مع جرب ہو تو جملہ مجربات قانون کے وہ شیاف ہے جو صرف سماق سے خواہ مع انزروت اور تھوڑے صمغ سے تیار کیا گیا ہو اور شفا مین لکھا ہے کہ دوا ہی مذکورہ مثل ہے

کلام قرحہ مین

علامت لازمہ اوسکی درد اور ضربان یعنی تپکنا اور سیلان یعنی بہنا ہے پس اگر ملتحمہ مین ہے تو علامت اسکی نقطہ سرخ سفیدی مین ہے اور اگر عنبیہ مین ہے تو نقطہ سرخ سیاہی مین ہے اور اگر قرنیہ مین ہے تو نقطہ سفید اوسمین ہے کیونکہ عنبیہ اسکی حاجب ہو جاتی ہے بعد اسکے ظاہر قرنیہ پر چار رنگ ہوتے ہین یا تو قتام ہے یعنی غبار مانند دھوان کے بڑا وسیع یا مانند ابر کے ہے تنک اور عمیق اور سفید زیادہ اوس سے یا اکلیلی ہے بمقام تلاقی یعنی ملنے سیاہی اور سفیدی کے پس ملتحمہ پر سفید اور عنبیہ پر سرخ ہوگا یا صوفی ہے یعنی ایسا معلوم ہو کہ گویا پشم یا بال ایسے روئین ہین کہ جنمین رگین معلوم ہوتی ہین اور باطن قرنیہ مین تین رنگ ہوتے ہین یا تو مانند مروارید کے عمیق یعنی گہرا اور صاف مانند دانہ گنگنی کے یا فراخ بہت اور گہرا کم ہوتا ہے لیکن کوئی نام اسکا مقرر نہین یا قوبا یعنی احراقی ہوتا ہے اور اسمین ریزش کثیر اور سرخی بہت اور خشکریشہ جو مفسد آنکھ کا ہوتا ہے اور جو قرحہ کہ باقی طبقات مین ہوا کرتا ہے وہ دکھلائی نہین دیتا بلکہ درد اور فساد آنکھ سے معلوم ہوتا ہے اور جب تک کہ پیپ اوسکی اوس چیز سے جو اوپر اوسکے ہے سوراخ کرکے ظاہر نہو تب تک ایسا گمان کیا جاتا ہے کہ رمد ہے اور قسم موجب نابینائی کی جو نہایت بدتر اور سخت ہے جملہ اقسام سے وہ ہے کہ جو شبکیہ مین ہوتا ہے کیونکہ بہ وقوف اسمین بہت واقع مین اور رودہ ایسے ظاہر ہوتا ہے کہ اوسکی رگون سے بافتہ ہے اور کم ہے کہ آنکھ اسمین نجات پاوے اور سالم زیادہ وہ ہے کہ جو ملتحمہ مین ہوا کرتا ہے اور بعد اسکے مدہ کا حال دیکھنا چاہیے پس اگر غبارناک ہے تو درد سخت ہوگا اور اگر سرخ یا زرد یا رقیق ہے تو درد کم ہوگا اور اسی طرح سفید لیکن اسمین ضربان سخت ہوتا ہے اور جبکہ آنسو بہت بہین اور پلک باہم نہ ملکین اور سرخی اور درد سخت ہو اور حرکت کرنا پلک کا اور آنکھ کا مشکل ہو اور پیپ قلیل ہو تو پایا جائیگا کہ قرحہ عمیق یعنی گہرا اور ردی ہے اور اگر اعراض مذکورہ نہوویں تو پایا جائیگا کہ اچھا ہونے والا ہے اور جو قرحہ کہ سیاہی پر ہوتا ہے دوسری قسمون سے بدتر ہے اور سبب قرحہ کا یا تو رمد ہے یا بثرہ ہے یا جدری ہے یا ضربہ ہے یا لگانا دوا حادہ کا ہے قبل تنقیہ کے یا استعمال کرنا کحل تیز کا مرض تیز مین ہے اور کبھی خارج سے ظاہر ہوکر تجاوز اوسکا اندر سے ہوتا ہے اور بالعکس بھی ہوتا ہے **علاج** یہ ہے کہ دونون ہاتھون سے بلا فرصت فصد قیفال کرین اور ہر ایک ہفتہ مین اعادہ فصد قیفال کا کرتے رہین اور بعد اسکے کھلانا صافیین کا اور حجامت کرنا دونون پنڈلیون کا بہت مفید ہے اور کبھی واسطے فصد کرنے دونون صافن کے اور قطع کرنے اون شریانون کے جو دونون کانون مین واقع ہین احتیاج پڑتی ہے اور ہر چار دن مین اسہال جوشاندہ ہلیلہ اور خیار شنبر اور آلو سے کرتے رہین اور کبھی احتیاج استعمال ایارجات کی پڑتی ہے اور ہمیشہ تلیین اور غذا لطیف فرماتے رہین

اسباب کے ہی نہ کہ ایک سبب ہو اور بعضے کہتے ہین کہ استفراغ کیا جاوے اور بعضے کہتے ہین کہ تقلیل غذا کی اور صالح معدے کی اور ادویہ محللہ سے ضماد فرماوین اور کحل یا باسلیقون سے وصمع سے آوین اور کبھی پلک کو بط کر کے اوسمین سے رطوبت نکالی جاتی ہی مگر یہ مفسد پلک اور مانع اوسکی حرکت کی ہی

کلام سبل مین

اور وہ ایک پردہ رقیق ہی جو جانب آنکھ سے شروع ہو کر مانند جالۂ عنکبوت کے مع رگہای سرخ خرد اور خارش کے پیدا ہوا کرتا ہی اور بعد اسکے تمامی آنکھ کو شامل ہو کر غلیظ اور مانع بصارت کا ہو جاتا ہی مادہ اسکا فضلۂ غذائی ملتحمہ کا اور قرنیہ کا ہی بسبب کثرت اور ضعف اوسکے دفع سے پس اگر غلیظ اور مختص بہ ماق ہوتا ہی تو اسکو ظفرہ کہتے ہین ورنہ سبل اور اسی سبب سے انطاکی نے کہا ہی کہ علاج دونون کا ایک ہی اور بعضے کہتے ہین کہ وہ ممتلی ہونے عروق ملتحمہ سے اور قرنیہ سے بسبب ابخرۂ غلیظہ کے اور اخلاط کے جو غشائے خارج سے یا داخل سے اونکو پہونچتی ہی ہوا کرتا ہی اور فرق انکا مذنزلی مین گذر چکا ہی اور یہ متعدی اور متوارث ہوتی ہی اور اکثر متنعمین مین جو خمر اور حلویات اور تمر اور دودھ کی کثرت کرتے ہین پیدا ہوتی ہی اور اسباب اسکے سے ضربہ اور سقطہ اور ضعف دماغ اور کثرت اخلاط ہین اور وہ یا تو تر ہی علامت اوسکی وسعہ اور بکثرت رطوبت پلک کی ہی اور نقطہ اسکا نہین ہو سکتا کیونکہ ضمادات اسکے ساتھ متعلق نہین ہو سکتے اسواسطے کہ وہ بہت رطب ہی یا اسواسطے کہ مادہ اسکا عروق باطنہ مین ہی اور اسی وجہ سے اسکے ساتھ عطسہ اور ضربان نمایاں ہوتا ہی یا خشک ہی اور وہ مادۂ خشک سے ہوا کرتی ہی اور آنکھ اوسمین خشک ہوتی ہی علاج ان دونون کا یہ ہی کہ قیفال اور رگ پیشانی اور ماق اور صافن کی کھلاوین اور ایارجات اور قوقایا کھلاوین اور بروقت بھوک کے حمام مین جاوین لیکن بہت دیر تک اوسمین نہ رہین اور اطریفلات پر اور کثرت تلیین پر مداومت فرماوین اور تدبیرات ظفرہ کے عمل مین لاوین اور جو اشیا کہ رمد مین مذکور ہین اونسے اور بوہاسے قویہ سے اور حرکات سے اور قریب ہونے آفتاب اور آگ سے احتراز رکھین اور بعد اسکے باسلیقون اور روشنایا اور برود نقاشان اور روینا رجون اور شیاف سیاہ اور ذرور مادی استعمال مین لاوین اور احمرلین اور تیز دونون عمدہ چیزون مین ہین **ایضاً** مجربات شفا اور قانون سے جس بول مین بورہ تانبے کا چھوٹا گیا ہو مفید ہی **ایضاً** کحل مجرب ناجی اور سرکتوم مرکب انطاکی صفت عصارۂ رجلہ اور تنا رالحمار ہر دو خشک شدہ برابر انیسون قرنفل زرفت ہر ایک نصف جزو انکو خوب مہین کر کے جس سرکہ مین کہ پوست بیضۂ تازہ کو اچھی طرح حل کیا ہو اور دس دن تک اوسمین پوست بیضۂ مذکورہ رکھا گیا ہو غوطہ دیوین اور صفا کر کے شیاف بناوین اگر اسیطرح پانچ سرمہ میل لگاوین [illegible] **ایضاً** مجرب والد ایقانی صفت ہرڑ اول ایک حبہ اور چینی ایک مثقال انزروت [illegible] مثقال ذرور بنا کر استعمال کرین اور اسکے ساتھ [illegible] لازم کرین صفت افیون [illegible] ایک حصہ رب السوس [illegible] مین حصہ [illegible] ایک گولی **ایضاً** مجرب [illegible] صفت [illegible] زردہ [illegible] اور روغن گل اور انگور [illegible] سے [illegible] **ایضاً** مجرب [illegible] صفت [illegible] سرکہ [illegible] اور سایہ مین خشک کر کے [illegible] **ایضاً** [illegible] **ایضاً** مجرب [illegible] سے کحل کرین **ایضاً** مجرب [illegible]

اسمین یہ ہی کہ جسقدر قرحہ ہو اوس سے زیادہ ہونے پاوے لیکن واجب ہی کہ ادویہ جالیہ قوی کے استعمال مین تعجیل نکرین وہ نہ خوف اعادۂ قرحہ کا ہوتا ہی ایضاً مجربہ ارزانی آستخوان یعنی ہڈی کہنہ مع عرق گلاب ایضاً مجربہ نزہۃ تحفۃ سندروس اور مجربات مع عرق گلاب کے ایضاً نافع مروارید زنگار اور چینی مع دودھ کے ہی

کلام بیاض مین

یعنی سفیدی مین جو آنکھ کی سیاہی پر پیدا ہوتی ہی اور اسکے تین اسباب ہین پہلا قرحہ اور وہ مندمل ہو خواہ نہو لیکن جبتک کہ مندمل ہونے قرحہ پر کچھ مدت نگذرے تب تک علاج نکرین مبادا کہ تیزی دوا سے قرحہ عود کرے طبری نے کہا ہی کہ ادویہ سے سفیدی بمقدار قرحہ کے ہو جاتی ہی لیکن اوسکے اثر زائل ہو جانے مین بالکل طمع نہین چنانچہ ابھی ذکر ہو چکا ہی دوسرا ناقص ہونا غذاے عنبیہ کا ہی جیسا کہ بعد دمعہ مزمنہ کے اور رونے بہت سے کے ہوا کرتا ہی تدبیر اسکی دفع کرنا سبب کا اور تقویت آنکھ کی اور ترطیب ہی تیسرا پیدا ہونا کسی جسم غریب کا بسبب پڑنے مادہ کے ہی بوجہ بہت باندھنے اور بند رکھنے آنکھون کے کیونکہ روشنی اور تحریک کرنا آنکھ کا محلل مواد کا ہی یا بسبب صداع کہنہ سخت کے ہی اور تجربہ مین آچکا ہی کہ جب رمد مین کوئی بو سخت خصوص اشیاے وسم سوختہ کی پہونچے تو بیاض حادث ہو جاتی ہی اور بیاض یا تو رقیق سطح قرنیہ مین ہی اور اوسکو غمام یا سحاب کہتے ہین یا غلیظ اور اسکے عمق مین ہی علاج رقیق او رنئے کے لیے کحل کرنا ادویہ جالیہ کا اور چاٹنا زبان سے ناشتا پر خصوص بعد چبانے شقائق خواہ زنجبیل خواہ چینی خواہ نمک کے تجربہ کیا ہی اور مزمن اور کہول مین احتیاج تنقیہ کی فصد اور اسہال سے اور تقویت دماغ کی اطریفلات سے پڑتی ہی اور بعد اسکے تلیین اوسکی کرین استحمام یا بخار لینے پانی گرم سے اور جوشاندہ خطاطیف سے اور بپشک اونکے سے اور تخم حلبہ اور بابونہ اور اکلیل او رسداب سے خواہ تکمید کرنے انکے سے اور بعد تلیین کے ادویہ جالیہ سے کحل فرماوین تاکہ تاثیر اونکی ظاہر ہووے اور اگر تیزی ادویہ سے ضرر پہونچے تو چند روز ترک کرکے بعدہٗ کحل ڈالین اور اگر رمد یا قرحہ سے ہو تو پہلے علاج انکا کرین اور اگر ان ادویہ کو آب فرج اور نمک اندرانی محلول سے سحق کرکے استعمال کیا جاوے تو قوی تر ہوگا لیکن ادویہ قویہ حادہ کا استعمال جبتک کہ ادویہ معتدلہ سے مایوس نہو وین نفرماوین اور اس دستور کو محفوظ رکھین ایضاً مجربہ قانون صنعت بورہ آہن عمدہ دو درم پارہ ایک درم سحق کرکے ایک نرہی مین ڈالکر آٹا اوس پر لپیٹین اور بعد اسکے گل حکمت کرکے برگ آہن عمدہ سے اوسکو اچھی طرح باندھین اور اوپر اسکے گل سے خلاف دیکر آگ مین رکھین تاکہ گل پھٹ جاے بعد اسکے ادویہ کو نکال کر تین درم اقلیمیا سفید ملاوین اور دوسری نرہی مین ڈالکر بدستور آگ دیوین اور اسکے بعد ایک درم بر گہاے آسی سے جنکو قبل پہونچنے بارش کے چنا ہو سحق اور مروارید آدھا درم سے سحق کرین قطلین اور پہلے عصارۂ سوس سے تین دن کحل کرکے بعد ایک دن دواے مذکورہ سے اور بعد اسکے عصارۂ مذکورہ سے ایکدن دواے مذکورہ سے ایک دن علی ہذا القیاس کحل کرتے رہین ایضاً مجربہ تحفہ زعفران حدید مع ربیع اوسکے [illegible] ایضاً مجربہ تحفہ نمک سوختہ مع مروارید ہی ایضاً مجربہ اوسکا مروارید اور مرجان سوختہ اور [illegible] [illegible] ایضاً مجربہ اوسکا مرغ کا اور کاوس سے قطور کرین ایضاً اگرہ کی کمنہ کے لیے اہمین [illegible]

اور جو امور کہ رمد مین مذکور ہین اونسے احتراز رکھین اور پیشانی پر ادویہ رادعہ جیسا کہ آٹا باقلا کا اور عدس اور آس اور سفیدی
بیضہ کی ہی ضماد کرین اور جو ادویہ کہ آنکھ مین ڈالے جاتے ہین پانچ قسم ہین پہلی ادویہ سکنہ درد کے ہین لیکن اگر تنقیہ تسکین
درد کی ہو جاوے تو علامت محمود ہی ورنہ علاج اسکا شیاف سفید افیونی سے فرماوین اور دودھ کو آنکھ مین چواوین اور دوسرے مگر
ادویہ مستعملہ رمد کے استعمال فرماوین اور بعضے طبیب کہتے ہین کہ کوئی دوا اس سے زیادہ مفید نہین صفت سفیدہ جزو کندر انزروت
آدھا آدھا جزو افیون چہارم حصہ جزو کا کافور چھٹا حصہ جزو کا دوسری ادویہ منضجہ ہین جیسا کہ لعاب اسپغول اور بہدانہ کا اور
حلبہ کا اور تخم کنوچہ اور دودھ ہی اور جیسا کہ جو مرضوض یعنی کوفتہ اور جاکسو مرضوض ہین کہ تھوڑے انزروت کے ساتھ قطور کرین
اور شاخ کاسنی اور پیاز دونون کو مطبوخ کر کے مع روغن زرد کے اور قدرے خطمی اور زردی بیضہ کے ضماد کرین اور جب پیپ
ظاہر ہو جاوے تو پایا جائیگا کہ نضج ہو چکا ہی تیسری ادویہ غسالات مدہ کے ہین یعنی دہونے والے پیپ کے اور ریم کے
یعنی چرک کے اور وہ مانند جوشاندہ حلبہ و اکلیل کے اور مانند شیاف سفید اور آبار کے ہین ہر دو شیاف مع سفیدی بیضہ
خواہ دودھ کے کام مین لاوین اور مثل شیاف ابیض کے مع انزروت اور اقلیمیائے فضہ کے ہی اور جیسا کہ شہد ہی تنہا خواہ
دودھ کے ساتھ عمل کراوین اور ایسا ہی غسل کرنا مع ماء العسل کے ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ بہترین اسکا دودھ عورتون کا
اور بکری کا اور لعاب حلبہ کا ہی چوتھی ادویہ مجففہ ہین یعنی خشک کرنے والے اور استعمال انکا بعد پاک ہونے قرحہ کے مدہ سے
کیا جاتا ہی اور منجملہ اونکے وہ ادویہ پسند کرین جو لذع نہین کرتے جیسا کہ کندر اور شیاف کندر اور نشاستہ اور سفیدہ اور ابریشم
سوختہ مغسول و صدف مکلس و شیاف آبار ایضا مجربہ انطاکی صفت مرجان سوختہ شستہ کھجور سوختہ مقشر کتیرا برابر
طباشیر آدھا جزو وہی ایضا کہا ہی کہ شاخ گوزن سوختہ قرحہ اور دمعہ اور حکہ اور جرب کے لیے مجرب ہی ایضا انزروت
مع نشاستہ اور چینی کے منقی اور مجفف اور لصوق و مغری اور محلل بے اذیت ہی ایضا نشاستہ تین جزو انزروت سفیدہ
دو دو جزو شیاف آبار شیاف سفید ہر ایک تھوڑا تھوڑا سفیدی بیضہ کے ساتھ استعمال کرین ایضا شیاف
لوما بیس نہایت خشک کرنے والا صفت اقلیمیا سولہ مثقال سفیدہ اوقیہ نشاستہ افیون کتیرا دو دو مثقال پانی بارش کے
ساتھ ملا کر سفیدی بیضہ کے ساتھ معجون کرین ایضا نسخہ دیگر نافع تمام قوی زیادہ پہلے سے صفت اقلیمیا کتیرا
آٹھ آٹھ جزو رصاص سوختہ طلق نشاستہ ہر ایک چار جزو اثمد سوختہ شستہ ایک جزو مثل پہلے کے عمل مین لاوین ایضا
نافع قرحہ اکال یعنی خورندہ قرحہ فراخ بعد اسکے کہ مدہ کو انزروت سے خشک کر لیا ہو صفت خاکستر پای مرغ دم الاخوین
حضض انزروت اثمد اقاقیا برابر لعاب اسپغول اور دودھ عورتون سے قطور کرین ایضا بسد سوختہ جالی اور [illegible] ہی
ایضا دم الاخوین اور انزروت اور مامیران برابر ایضا مدمل قرحہ عاصیہ صفت صمغ زرنیخ کندر دم الاخوین ایک ایک
جزو زعفران نیم جزو لیکن بسبب تیزی اسکے ہا مین ہر وقت استعمال کے عرصہ کا خیال رکھین پانچین ادویہ
جالیہ ہین اور اونکو بعد لحم ہو جانے قرحہ کے قطور کرنا چاہیے مبادا کہ اثر قرحہ کا اور سفیدی باقی رہے کیونکہ سفیدی
اثر قرحہ کا اور کیک جو سفیدی کہ غلیظ ہوتی ہی وہ تحلیل پذیر نہین ہوتی خصوص [illegible] بدن مین اور خشک مزاج مین
[illegible] والی [illegible] اور [illegible] بعضے محققین نے ذکر کیا [illegible]

کہ وہ بیاض سخت کے لیے مجرب ہی لیکن اوسنے اوسمین پر اسفیدہ سوختہ ایک جزو زیادہ کیا ہی اور وہ موجود نہین ہوتے **ایضاً**
مذکورہ متن ہی کہ شیاف قنہ کا عجیب ہی **صفت** صمغ اقلیمیائے طلا سفیدہ ہر ایک چار زنجار دو درم افیون مرجند عفص بار زد سنجیج
اقلیمیائے نقرہ ہر ایک دو دو آب سداب کے تیار فرماوین لیکن **علاج** سفیدی اوڑ کے کا ادویۂ لطیفہ مذکورہ سے فرماوین اور گرچہ سے
منع کرین اور پانی لکو کا قطور کرین **خاتمہ** تدبیر رنگ دینے مین آخر حیلون کا بیاض کے لیے یہ ہی کہ اوسکو رنگ
دیوین لیکن یہ رنگ زائل ہو جاتا ہی پھر احتیاج رنگ دینے کی پڑتی ہی منجملہ ادویہ رنگ دینے والی کے یہ ہی **صفت**
گل انار صغیر کہ خود بخود گرتے ہین خواہ پوست انار خواہ شحم انار جو انمین سے میسر ہو سکے اور اقاقیا اور قلقدیس اور
صمغ ایک ایک اوقیہ اور اثمد اور عفص ہر ایک تین درم **ایضاً** اثمد تین درم دو چراغ زیت دو درم مروارید زعفران
ایک ایک درم مشک کافور ایک ایک دانگ **ایضاً** قلقطار مازو برابر برابر رصاص سوختہ شستہ زعفران صمغ
خاکستر نانبہ سازان شستہ مع پانی بارش کے دو دو مثقال توبال مس شستہ آدھا مثقال **ایضاً** نہایت عمدہ قلقطار
عفص سبز برابر برابر **ایضاً** عجیب مذکورہ شفا **صفت** عفص اقاقیا ایک ایک جزو قلقند آدھا جزو مار الآس سے سحق کرین

کلام غرب مین

یعنی نزدیک ہے کہ جو ورم ماق بری مین پیدا ہوتا ہی اوسکو اجیلوس کہتے ہین اور جو کہ منفجر اور ناسور ہو جاتا ہی اوسکو غرب
کہتے ہین **فصل** ورم مین اور یہ دو قسم ہی ایک غددی سخت ہی اور ہاتھ لگانے سے متحرک ہوتا ہی اور انفجار نہین پاتا مگر سخت اسکی
یہ ہی ماق باہر نکلی ہوئی ہوتی ہی اور کند بکثرت واقع ہوا کرتی ہی **علاج** اسکا ترک کرنا اچھا ہی **دوسری** خراجی ہی کہ ورم مجتمع
ہو کر منفجر ہو جاتا ہی اور یہ دو قسم ہی **ایک** وہ ہی کہ باہر نکلی ہوئی ہو اور دکھلائی دے اور **دوسری** غائر ہی اور ہاتھ لگانے سے
معلوم ہوتی ہی اور وہ درد کرنے والی مع خارش کے ہوتی ہی اسباب اسکے مذکور تنقیہ کا ہی اور سونا بعد کھانے کے اور اوٹھانا
بار گران کا سر پر اور علاوہ اسکے اخلاط اربعہ ہین اور **علامت** ہر ایک کی رنگ ورم کا اور رنگ اوس چیز کا ہی کہ جو
باہر نکلی ہوئی پائی جاتی ہی **علاج** جو ادویہ کہ شعیرہ مین تحلیل کے لیے مذکور ہین اور جو ادویہ کہ ورم عام کے لیے ہین اونسے
نضج اور تفجیر کرین **ایضاً** منجملہ ادویہ مفتحہ اوسکے زاج اور زاشق اور رسوبزج اور جو زکمنہ ہی **ایضاً** کندر مع دودھ
عورت کے اور زعفران مع مار الہند بہ کے خواہ مرمع تیسرے حصہ صمغ کے خواہ پشک کبوتر کے اور بیخ خواہ زعفران حسب ترتیب
فصل غرب مین یعنی ناسور مین اور سبب مشکل التحام ہونے کا اوسمین یہ ہی کہ وہ جگہ ہمیشہ بسبب دمعہ کے اور جھپکنے آنکھ کے
تر ہوا کرتی ہی اور وہ منفجر بفساد مقلہ اور غضروف نہاے پلک اور ہڈی ماق کی ہوتی ہی بعد اسکے انفجار اسکا آیا تو باہر کیطرف سے ہی
علامت اوسکی یہ ہی کہ آنکھ پیپ سے پر ہو جائیگی اور جب پلک سفلی کو نیچے زور دیتے ہین تو پیپ نکل آتی ہی اور مرض ہوتا
اسکا مفید آنکھ کا ہی یا تو ناک کیطرف ہی **علامت** یہ ہی کہ ناک سے پیپ نکلے گی لیکن یہ مشکل ہی بلکہ کہتے ہین کہ لا علاج ہے
کیونکہ اس موقع مین داغ نہین دیا جاتا یا تو نیچے کیطرف ہی اور طبری نے اسکو آسان سمجھا ہی کیونکہ داغ دینا اسکا آ ...
[illegible] انکے ہی موقع تک پہونچ سکتا ہی **علاج** [illegible] کھولین اور غذا لطیف کریں تا
[illegible]

چنانچہ جب جبین ہمیشہ اپنے دوستون سے ذکر کرتا جو علامات افتادہ سے برآمد ہوتی تھی لکھکر طلب کرتا تھا **ایضاً** مجربہ تذکرہ بلاشک نفع تحلیلِ
آملہ کا ہی **ایضاً** مجربہ اوسکا بیاض کل حیوانون کے لیے یہ ہی صفت اشخار کو حل کر کے سات مرتبہ تجرا ور عقد کرین **ایضاً** تذکرہ سے
جب کسی دوسری دوا سے نفع ظاہر نہو تو یہ دوا ایک حیفنے مین اچھا کر دیتی ہی صفت کف دریا پشنک سوسمار سقمونیا شورہ برابر
چند دن دھوپ مین جوشاندہ ما میران کے ساتھ سحق کرین **ایضاً** علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ عمدہ زیادہ کحلون سے باسلیقون
اور روشنایا کبیر اور بردو نقاشون کا اور چوہری ہی **ایضاً** علامہ سے بوایسر کا اور خون ہدہد کا اور مرغی کا ملا کر جوش دیوین تا کہ غلیظ
ہو جاوے مجرب اور ذخائر سے ہی **ایضاً** مؤلفہ علامہ مجرب بیاض مطلق حیوانون کے لیے صفت کف دریا نمک زاج مرجان شورہ
ہر ایک علیحدہ سوختہ کر کے ہر ایک جزو اور پشنک سوسمار سندروس مروارید بیخ زیتازہ پوست بیضہ تازہ شیح سوختہ ہر ایک آدھا
جزو تین دن عصارہ مولی کے ساتھ سحق کرین اور بعد اوسکے آب زے بعد اوسکے عصارہ گوندی سے بدستور مذکور **ایضاً**
مجرب مصری ذہبی کی ہی **ایضاً** علامہ سے صفت شہد خالص کو آگ نرم پر دھرین اور پانی مولی کا اور پانی صعتر کا بقدر تین حصے
شہد کے اوسکو ملا کر شیشہ مین رکھین ایک قطرہ محرور کی آنکھ مین مع عرق گلاب خواہ دودھ عورتون کے خواہ دودھ گدھی کے
اور آنکھ مبرود مین فقط خواہ مع عصارۂ زقطور کرین مجرب ہی دافع تاریکی اور قرحہ اور سبل و جرب اور حکہ اور دمع کے لیے
اور اسکو واجب الخفا من الاسرار شمار کیا ہی **ایضاً** علامہ سے مجرب بیاض اور غشاوہ کے لیے صفت اثمد کو شحم کے ساتھ
ملا کر سوختہ کرین اور دودھ عورت لڑکے والی مین سرد کر کے اوسکے ساتھ مروارید اور پشنک حیدون یعنی سوسمار نرا ور
چینی کے سحق کرین **ایضاً** علامہ سے مجرب صفت خون قنزعہ مرغ کا ہی گرما گرم استعمال فرماوین یعنی مو بہائے گردن مرغ کے
اوکھاڑ کر خون نکالین **ایضاً** علامہ سے مجرب بمراتب دفع بیاض اور تیزی آنکھ کے لیے و تیج ہی **ایضاً** مجربہ علامہ انطاکی
صفت شب مروارید پوست بیضہ سکلس پشنک حیدون برابر **ایضاً** مجربہ دہلوی کل حیوانون کے لیے صفت شب نمک سنگ
مساوی اور اگر برابر ایک جزو کے زنجبیل زیادہ کرین تو قوی زیادہ ہوگا **ایضاً** مجربہ دہلوی پوست بیضہ مدبر مع عسل صفی
ایضاً مجربہ جید دہلوی صفت فلفل کبجد یاسمین ہر ایک چار سو عدد پھٹکری بریان بارہ درم **ایضاً** مجربہ قادری اور بقائی
انسان کے لیے صفت روغن بنبہ دانہ مع کف دریا ہی **ایضاً** مجربہ نزہہ سحیقہ ابہول اور چینی مساوی ہی **ایضاً** بدایت
اور بنبہ دانہ اور چینی مساوی ہی **ایضاً** نزہہ سے پانچ میل سحیقہ عقیق کی فجر اور شام کو عمدہ ہین **ایضاً** سندروس مع عرق
[illegible] **ایضاً** عمل نافع بعد نا امیدی کے شفا ہے صفت کف دریا پشنک سوسمار شورہ چینی برابر سحق کرین اور جوشاندہ
درج اور ما میران کے ساتھ معجون بنا کر سایے مین خشک کرین اور بدستور مذکور چار مرتبہ پر ورده کرین کہ رافع بیاض غلیظ
کی ہی یا نمک کہ جانورون سے بھی سا[illegible] کو دفع کرتی ہی **ایضاً** کحل [illegible] عمل جلدی قطع کرو [illegible] والا ہی صفت زجاج سبز سوختہ
[illegible] ایک آدھا جزو **ایضاً** [illegible] اور [illegible] شورہ کے [illegible] اکی مفردات عرق [illegible]
[illegible] اسکے پوست بیضہ [illegible] کہ پوست بیضہ کو [illegible] پانچ [illegible] سحق کیا ہوا ور
[illegible] پوست بیضہ [illegible] اور کف دریا اور پشنک سوسمار اور [illegible]
[illegible] ایک جزو اور [illegible] آدھا جزو [illegible] سے [illegible] کیا ہوا [illegible]

ماہین لکڑی چرخہ کے اور سوت کے حائل رہے اور اوسکو ہندی مین پھرکی اور چمڑی بولتے ہین جو غزل سے التحام پاتا ہو یا نہو تا ہو
اور یہ لاعلاج ہو اور ایسا ہی جب چیز باہر نکلی ہوئی سفید ہو جائے تو بھی لاعلاج ہو اور کبھی ایسا ہوتا ہو کہ بعض قسور قرنیہ کے پھٹکر اوس جگہ برآمدگی
مانند بثرہ کے ظاہر ہوتی ہو بغیر اسکے کہ عنبیہ ظاہر ہووے اور فرق یہ ہو کہ وہ یعنی بثرہ مع دمعہ و ضربان اور سرخی اوس چیز کے جو ملتحمہ مین ہو
اور فرو ہو جانے کے میل سے اوسکے دبانے سے ہوا کرتا ہو اور جو نتو یعنی برآمدگی ہو وہ ایسی سخت ہوتی ہو کہ دبانے سے نہین دبتی اور
ظاہر یہ ہو کہ ماسوے انخار کے اور کوئی چیز فارق نہین علاج پہلے مانند قرحہ کے تنقیہ اور امالہ اور پرہیز کرین اور بعد اسکے پہلے
اس سے کہ بڑا ہو جاوے یا سخت یا ملتحم تو اوسکو اپنے مقام پہ ہٹا دین اور یہ اسطرح ہو سکتا ہو کہ ادویۂ قابضہ جیساکہ
اقلیمیاے نقرہ اور شادنہ مغسول و کنجک سوختہ اور صدف سوختہ اور سنبل اور ورد اور عفص اور قیمولیا اور سفیدہ ہر
قطور کرکے اوس پر پٹی عرق گلاب سے تر کی ہوئی باندھکر اوس پر تکیہ سکہ کی باندھین خواہ بجاے تکیہ سکہ کے بوٹلی برادہ
سکہ کی خواہ اسکی بنا کر باندھین اور پشت پر سونا اور آرام کرنا لازم کرین اور منفرحہ کا علاج ادویۂ جالیہ سے اور قابضہ سے
جیساکہ انار ہی اوسکو تھوڑے سے سرکے کے ساتھ جوش دیکر ضماد کرین خواہ دانۂ انار او زعفران اور زردی بیضہ سے
خواہ سفرجل یعنی بہی اور عدس کو سرکے مین جوش دیکر ضماد کرین اور تمامی ادویہ مذکورۂ قرحہ کے مفید ہین **ایضاً** نافع
تمام مورسرج مین بقائی سے یہ ہی **صفت** سفیدہ شنگرف ہر ایک دو درم صمغ افیون ایک ایک درم زعفران آدھا درم
بورۂ ارمنی ڈیڑھ دانگ **ایضاً** شیاف تفاحی نہایت لطیف اور بے شائبۂ نقصان مفید مورسرج اور رفاقی اور
قروح غائرہ اور ضربان اور بثور کے لیے **صفت** اقلیمیا سوختہ سرد کیا ہوا دودھ عورتون مین خواہ گدھی مین ایک
جز و سفیدہ آدھا جز و زعفران چار جز و کتیرا آٹھوان حصہ جز و کا اور شیخ نے کہا ہو کہ ماء الفطر سے معجون کرین پس
بعضے شارحون نے فا کے ساتھ اور بعضے نے قاف کے ساتھ کہا ہو یعنی پانی باران سے مگر جنھون نے فا کے ساتھ
کہا ہو وہ افضل ہو یعنی پانی سماروغ اور سفیدی بیضہ کے ساتھ استعمال کرین بعد اسکے اخیر علاج مورسرجات کا قطع ہو
باوجودیکہ خطرناک ہو اور اکثر مادہ اسکا آنکھ صحیحہ کیطرف رجوع کرتا ہو اور آمدی نے کہا ہو کہ جب قطع کیا جاوے تو ملتحم
نہین ہو سکتا اور طبری نے از روے تجربہ کے اسپر انکار کیا ہو اور اگر آنکھ مین یا مقطعے سرخ ہون تو وہ شبکیہ سے ہی
اور عنبیہ مین تداخل کیا ہو پس اسکے قطع کرنے سے نزف الدم اور غائر ہونا آنکھ کا لاحق ہوتا ہو اور عمل قطع کا یہ ہو کہ انبوبہ سے
دو مرتبہ دن مین مص کرین تاکہ لاغر ہو جائے پس جسقدر کہ ملتحمہ کے اوپر ہو اوسکو ضمانہ کے ساتھ کاٹ لیوین یا تار ابریشم سے
باندھین اور پانچ دن مین ایک مرتبہ سخت زیادہ باندھین تاکہ منقطع ہو جائے اور یہ طریق اسلم ہی

کلام جحوظ العین مین

یعنی آنکھ کا ڈھیلا ابھرکر اور پھولکر باہر کیطرف جھک آوے اور اسکے تین سبب ہین پہلا بڑا ہونا مقلہ کا بسبب ریح
خواہ خلط کے ہو کہ اسکے خلل مین داخل ہو جاتی ہو اور کبھی بسبب مشارکت دماغ وغیرہ کے بھی واقع ہوتا ہو جیساکہ احتباس
طمث مین ہوا کرتا ہو دوسرا منضغط ہونا اوسکا بجانب باہر کے بسبب حبس سخت کے ہو خواہ خناق کے خواہ قے کے خواہ آواز کے خواہ دردزہ کے
خواہ ... سخت وغیرہ امور کے ہو باعث بند رکنے خون کے ہوتے ہین خواہ ورم دماغ کے خواہ ورم رحم کے ہو پس اگر

اور میل پر کپاس لپیٹ کر ادویہ سے آلودہ کرکے انتہاے ناسور پر لگاوین اور اسی طرح مکرر کرتے رہین اور آرام کرنا اور باندھنا
لازم کہین ایضاً مجربہ قانون عروق ایک جزو اجوائن تین جزو ایضاً قانون سے نافع اور صبر یعنی ایلوا اچھا کردینے والی
یہ دوا ہی بورہ تانبہ آور شب اور نوشادر ایضاً دوا بالغ النفع قانون سے صفتہ صبر انزروت قنشار کندر یا ایشا برابر
ایضاً قانون سے عجیب برگ سداب مع آب انار ایضاً معالجات سے مجملہ ادویہ مدملہ کے یہ ہی صفتہ گل انار سفید
ہر ایک اڑھائی درم دم الاخوین مرصافی ایک ایک درم کندر آدھا درم ایضاً شیاف مجرب صفتہ مرانس نظرون
کندر زنگار سب کو سرکے کے ساتھ خواہ ماء العسل کے ساتھ بناوین ایضاً مجربہ بقائی صفتہ صبر کندر ایک ایک درم انزروت
دم الاخوین گل انار اثمد شب آدھا آدھا درم زنگار چوتھا حصہ درم کا شیاف بناوین اور ہر ایک دن پانی سے حل
کرکے قطور کرین لیکن درمیان دو قطرے کے فرصت بہت دیوین اور بعد اسکے پہلو پر تین گھنٹے تک مریض کو پڑا
رکھین ایک مہینے مین ناسور خشک ہو جاویگا اور بعضے کہتے ہین کہ دس دن مین تین مرتبہ عمل فرماوین
ایضاً مجربہ تحفہ اوس جگہ کو طلاے مکلس سے داغ دیوین ایضاً قبل انفجار کے اور بعد اسکے نفع دیتا ہی ناخن بریان
اور صبر **فصل** تدبیر داغ دینے مین داغ دینے سے غرب بالکل جاتی رہتی ہی اور دوسری تدبیرون سے صرف نفع
ہو جاتا ہی لیکن خوف اعادہ مرض کا باقی رہتا ہی اور یہ دو قسم ہین ایک دوا سے اور دوسرا آگ سے لیکن پہلے جو گوشت
یا ہڈی کہ فاسد ہی اوسکو کشط یعنی تراش ڈالین الاحفاظت مقلہ کا تمام خیال رکھین اور طبری نے ادویہ دینے سے
داغ دینا محمود نہین سمجھا کیونکہ تیزی ادویہ سے لحاظ ہوتا ہی مجملہ اون ادویہ کے دیک پر دیک اور فتیلہ مرکبہ زنگار اور
کورا اور راسخت ہی ایضاً زرنیخ کو بول سے سحق کرکے بعد تیجوزنے ناسور کے ذرور کرین ایضاً زرنیخ سرخ زنگار ایک ایک
جزو کلیں بابونہ شاخہاے انگور اور پارچہ جامہ ہر چہار کو علحدہ علحدہ سوختہ فرماکے اور شادنج چار جزو رسول آٹھ جزو
یہ دوا دفع کرنیوالی غرب غائر کی ہی ایضاً مجربہ بقائی صفتہ زرنیخ سرخ زاج لونہ نوشادر فرازیح شب برابر بول
پسر کے ساتھ شیاف بناوین اور تدبیر داغ دینے کی آگ سے یہ ہی کہ ایک نمی لوہے کی غرب پر رکھین اور میل کو گرم کرکے داغ
دیوین خواہ سکہ کو گلا کر اوسمین ڈالین کہ بفضلہ تعالی نہایت شافی اور کافی ہی اگرچہ مزمن ہوا اور بروقت عمل کرنے کے
آنکھ پر آناسرو خواہ شدن کو ترکرکے دھرین جب گرم ہوجاے تب بدل دین بعد اسکے مرہم سفیدہ رکھین تاکہ درد سے
تسکین اور آرام ہوجاوے

کلام مورسرج مین

اور وہ ایک مرض کا ہی بقدر سر سوزن کے اور گرد اسکے ایک خط سفید جو کنارہ پاریکی قرنیہ کا ہی ظاہر ہوا کرتا ہی
سبب [illegible] کے تھوڑا تھوڑا چھیکے اور اسکو نیلی ہوتے ہین اور کبھی زیادہ ہو جاتا ہی اوسکو [illegible] اور [illegible] جب
[illegible] کہتے ہین اور اگر ایسا زیادہ ہو جاوے کہ ایک باہم نہ ہوسکین تو اسکو [illegible] کہا جاتا ہی اور اگر مزمن ہو جاوے اور
[illegible] ہو جاوے تو [illegible] اور [illegible] کہتے ہین بسبب مشابہت فلک [illegible] کے اور [illegible]
[illegible]

سیاہ ہوا کرتی ہی کیونکہ شبیہ زرقت کی یعنی جو شخص کہ آنکھ اوسکی مانند چشم گربہ کے ہی اسوجہ سے کہ وہ قلیل ہی مانع شعاعون کی جو غالب ہوتی ہین جلیدیہ سے نہین ہوتی بعد اسکے یا تو وہ موروثی ہی یا مزمن ہی اور یہ دونون لاعلاج ہین اور جو کہ زرقت نئی پیدا ہوئی ہی اوسکے چند اسباب ہین **پہلا** ناقص ہونا سیاہی کا بسبب رطوبت غلیظہ کے ہی اور اسکندر نے اسکا نام برص العین رکھا ہی اور طبری نے اسکے اچھے ہونے سے انکار کیا ہی **دوسرا** خشکی ہی بسبب پیری کے یا مرض کے خواہ قدح کے اور اسمین آنکھ لاغر اور غائر ہوتی ہی **تیسرا** اُنتو جلیدیہ کا ہی یعنی باہر نکلنا جلیدیہ کا بسبب پیدا ہونے ورم کے نیچے اوسکے اور اسمین درد لازم ہوتا ہی یا بسبب زیادتی زجاجیہ کے اور اسمین درد نہین ہوتا لیکن ان دونون مین کچھ نہ کچھ ضعف نظر ضرور ہوتا ہی
علاج ازالہ اسباب مین سعی کرکے بعد اسکے جو اشیا کہ سیاہ کرنے والے حدقہ کے ہین استعمال مین لاوین اور افضل اسمین مشک اور زعفران ہی اور سحیقہ ان دونون کا مع عرق گلاب کے نہایت مفید ہی اور روغن زعفران کا اور عصارہ پوست انار کا اور بھنگرے کا اور مکو کا اور مازو اور پوست ہریلہ سوختہ نافع ہین **ایضاً** تحفہ سے پانی حنظل کا نہایت مفید ہی **ایضاً** میل کو حنظل تازہ مین چبھوئین اور آنکھ مین لگاوین مجرب اور ممدوح اکثر اطبا کا ہی یہانتک کہ بلی کے حدقہ کو بھی سیاہ کر دیتا ہی لیکن صاحب درۃ الخواص نے اسکی سمیت سے خوف کیا ہی لیکن یہ خوف کرنا کچھ نہین **ایضاً** مجربہ قانون بھنگ خشک کو جوش دیکر مع قوام شہد کے استعمال فرماوین **ایضاً** نافع صفت اثمد اصفہانی تین درم دودہ چراغ جسکو روغن زیت سے اور زیبق سے حاصل کیا ہو دو درم زعفران لولو ایک ایک درم مشک کافور ایک ایک دانگ **ایضاً** اقاقیا کو مع چھوٹے حصہ اوسکے عفص پانی گل لالہ سے سحق کرکے تقطیر فرماوین **ایضاً** مجرب لڑکے کے لیے جیسا کہ شیخ نے ذکر کیا ہی یافوخ پر ہریلہ سوختہ سے مع روغن زیت ضماد کرین لیکن جالینوس نے زیت کو ذکر نہین کیا اور کہا ہی کہ وقت ولادت سے سات دن تک طلا کرین **ایضاً** صدف کلس قریب اسکے ہی **ایضاً** نافع شیاف مشک اور زعفران اور روسم دو مرتبہ ہفتہ مین قطور کرین **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ حبشیہ خواہ زنگیہ کا دودھ پلاوین **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ مدت رضاع مین دونون صدغ پر اثمد اور حنا اور عسل سے طلا کرین **ایضاً** عصارہ بنگ اور حنظل اور آس سے طلا کرین

کلام حول مین

اور وہ فتح حا و واو کے ہی اور اطلاق اسکا دو امر پر ہی **ایک** دیکھنا ایک شی کا دو پر **دوسرا** ٹیڑھا ہونا مقلہ کا ہی غالبا دوسرا لازم پہلے کا ہوتا ہی نہ برعکس مگر اوسوقت کہ کجی اوپر کو یا نیچے کو ہو **سبب** پہلے کا واقع ہونا تحیش کا مجمع نور مین ہی کہ ایک ضیا کو دو کر دیتا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ سبب اسکا زائل ہونا جلیدیہ کا جانب اوپر کی یا نیچے کی ہی **سبب** دوسرے کا مسترخی ہونا بعض عضلون کا ہی جو حرکت دینے والے آنکھ کے ہین اور بعد اسکے کھچ جانا اوسکا جانب مخالف پیشانی کے ہی تشنج اوسکا ہی بسبب خشکی کے یا امتلاء کے اور اکثر اوقات یہ فالج اور لقوہ اور قرانیطس اور صرع اور سدر اور امراض تیز مین پیدا ہوتا ہی اور کبھی یہ دونون امراض بسبب ریاح غلیظہ کے جو مقلہ کو یا جلیدیہ کو ہلا دین ہوتے ہین اور کبھی موجب حرکت اختلاجیہ کے ہوتے ہین اور بعضے ذکر کرتے ہین کہ پیدائش حول کی غطیطون متواتر سے بھی ہوتی ہی کیونکہ اُنسے مادہ بارتیج حرکت مین آتے ہین اور شدت اوسکا اطفال مین ہوتا ہی یا تو بسبب صرع کے جو مدد یعنی کھینچنے والی اغشیہ کی ہوتی ہی یا بیجا طور نیند کرنے سے ہوتی ہی

مادہ بھی اوسکا رقیق ہو جاوے تو وہ بدنہا ہو اور اگر مادہ رقیق نہو تو عظیم نہو گا اور دونون قسمون مین ایسا معلوم ہو گا کہ کوئی چیز
پیچھے کو کھینچتی ہی علاج دونون کا یہ ہی کہ فصد قیفال اور حجامت دونون صدغ کی اور دونون پنڈلیون کی کرین اور تلیین طبع
اور دفع اسباب مین سعی کرین اور ریشم مخمل سے ضماد فرماوین اور موںھ پر نطول پانی سرد سے کرین خصوص اگر اوسمین ادویہ
قابضہ جیسا کہ پوست انار اور خشخاش اور مازو اور سماق اور تربھلہ مین جوش دیے گئے ہون تو افضل ہی **تیسرا** استرخی ہو جانا
عضلہ کا ہی جو محیط عصبہ مجوفہ کے ہی خواہ منقطع ہونا اوسکا ہی پس جحوظ عین کا مع قلق بغیر تمدد کثیر کے اور بغیر بڑے ہونے
اوسکے ہو گا اور جب عضلہ منقطع ہو جاوے تو بصارت جاتی رہتی ہی اور استرخا مین باطل نہین ہوتی **علاج** اسکا
مثل فالج کے کرین اور ضماد مانند خستہ املی اور گل سرخ اور گلنار اور سنبل سے فرماوین **فصل** تدبیر عام مین شیخ نے کہا ہی کہ
اسہال اور حجامت قفا کی تمام اقسامون مین بہت بڑی نافع ہین اور مغنی مین لکھا ہی کہ ہر حال مین فصد واجب ہی اور رازی نے
کہا ہی کہ عمدہ تدبیر قلت غذا کی ہی اور ورم مع ہمیشہ بند رکھنے آنکھ کے اور باندھنے ایسی پٹی کے کہ جسکو ماء الآس سے تر کیا ہو
اور باندھنے قطعہ سکہ کے اور سونے پس پشت کے اور آرام کرنے کے ابتدا مین علاج کافی ہی **ایضا** گل انار اور حضض
اور اقاقیا اور ہلیلہ اور بلیلہ اور باقلا اور زعفران اور صبر بریان اور زجبین مع صبر اور کندر اور گلاب اور آٹا باقلا کے
اور زردی بیضہ کے اور آب کشنیز کا آنکھ پر رکھنا نافع ہی **ایضا** مدوحہ قانون خستہ خرما سوختہ مع سنبل ہی **ایضا** رازی نے
اسکے لیے اور ورم کے لیے کہا ہی کہ ہلیلہ اور سنگ بصری مع عرق گلاب خواہ قراح کے طلا کرین

کلام زرقت یعنی کربہ چشمی مین

معلوم ہو چکا ہی کہ سیاہی آنکھ کی بسبب سیاہی عنبیہ کے ہی اور پیچھے اسکے بیضیہ اور عنکبوتیہ اور بعد اسکے جلیدیہ سفید ہی
پس اگر عنبیہ کی سیاہی کامل ہوتی ہی اور اوسکے ساتھ سفیدی جلیدیہ کی بسبب غائر ہونے کے اور صغیر ہونے اوسکے کے مختلط
نہین ہوتی اور غلظت عنبیہ کی اور بیضیہ و متوسطین کی جو درمیان اونکے ہین قوام مین اور مقدار مین اور تکدر اوسمین
قلیل ہوتا ہی تو آنکھ نہایت کحل یعنی بالکل سیاہ ہوتی ہی اور اگر امورات مذکورہ تمامی برعکس اوسکے ہون تو نہایت زرقا یعنی
کربہ چشم ہو گی اور اگر بعضے مفقود ہون تو شہلا یعنی سرخ مانند چشم میش کے ہوتی ہی اور زرقت آنکھ لڑکون کی یعنی کربہ
ہونا اونکی آنکھ کا بسبب خام ہونے رطوبت عنبیہ کے ہوا کرتا ہی اور وہ بالغ ہونے سے زائل ہو جاتی ہی اور زرقت
آنکھ بڈھون کی بسبب خشکی بوڑھے پن کے ہوا کرتی ہی اور اسکا علاج کوئی نہین اور مثال لڑکون اور بڈھون کی
زرقت مین نباتات سے اسطرح دیجاتی ہی کہ جب انگوری پوری اپنے وقت کو پہونچتی ہی تو بہت خوب سبز ہوتی ہی
اور جب پیدا ہوتی ہی یا خشک ہو جاتی ہی تو وہ سبزی نہین رہتی اور مریضون کی آنکھ شہلا ہو کر بوقت حصول
صحت کے بسبب زائل ہونے خشکی کے کحلا ہو جاتی ہی علاوہ اسکے طبیبون نے یہ بھی کہا ہی کہ بعضے بعد گم ہو جانے
[illegible] آتی ہی پس اس تقریر سے ظاہر ہوا کہ جو شخص کہ کحلا ہوتا ہی وہ غالبا بنسبت بصارت ازرق کے ضعیف البصر
زیادہ ہوتا [illegible] فضل اللہ کا اور شکور ہی کا ہوا کرتا ہی لیکن [illegible] شدت
[illegible] ضعیف [illegible] اور جو شخص کہ ازرق ہو [illegible]

[illegible] زیادہ ہوتی ہیں [illegible] اور [illegible]

[illegible] استعمال کرین ایلوا [illegible]

[illegible] اور پھول [illegible] کتنا ایک تھا [illegible]

[illegible] شیاف آبار نافع ہی الیغہ [illegible]

[illegible] کیا [illegible] بروقت انحطاط ... کے استعمال کرنا نافع ہی اور اگر [illegible]

[illegible] تو [illegible] کرنا [illegible] شیخ نے کہا کہ [illegible] معالجہ

[illegible] کبیرہ کا شوست [illegible] بعد اسکے شیاف آبار [illegible] تو وہ جاتا رہا [illegible]

[illegible] اور سفید مانند چربی کے [illegible] ہوا کرتا ہی اور کبھی [illegible] گمان کیا جاتا

[illegible] اور [illegible] نہیں [illegible]

[illegible] اور [illegible] فصد قیفال [illegible]

[illegible] اور [illegible] شیاف سفید [illegible] اور سر [illegible]

[illegible] استعمال کرین [illegible] کو [illegible]

[illegible]

[illegible] اور علامت اوسکی [illegible]

آنکھ کا [illegible] اچھی طرح کرین [illegible]

[illegible] شیاف سفید افیونی [illegible]

[illegible] دونوں کو [illegible]

اور [illegible] بعد اسکے لعاب [illegible]

پہلے صرف اور بعد اسکے [illegible] کے کام مین لاوین ایسا [illegible]

تخم کنوچہ کا اور [illegible] شیاف [illegible] اشق اور افیون [illegible] ہر ایک [illegible]

جزو کا [illegible] ایک لعاب [illegible] مذکورہ [illegible] پٹی باندھین اور علامت [illegible]

[illegible] علامت [illegible] مانند [illegible]

[illegible] کو پیدا کرتا ہی [illegible] برابر [illegible]

[illegible] ہوتا [illegible] علامت اسکی درد سخت [illegible] تک پہونچتا ہی [illegible]

[illegible] اگر [illegible] بالکل نہیں [illegible] سودا اور

[illegible] فرماوین [illegible] سے [illegible] اور بعد اسکے [illegible] کو مع روغن گل کے خواہ سفید [illegible]

و اکلیل الملک کو مع [illegible] خواہ شیاف ابیض کو اور خواہ نشاستہ اور سفیدہ [illegible]

یا غلطی سے باندھنے پٹی سے یا بابت دیکھنے ایک طرف سے کسی چیز روشن کو خواہ چیز عجیب کو خواہ مخوف کو ہوتی ہی علاج مولودی
اور موروثی اور مزمن مین کوئی ادویہ موثر نہین ہین لیکن کبھی ایسا ہوتا ہی کہ مولودی ہین اگر وقت رضاعت کے علاج کیا جاوے
تو اچھا ہو جاتا ہی کیونکہ اعضا اوسکے نرم ہین یہانتک کہ استخوان یعنی ہڈیان بھی اوسکی قابل انتقال کے ہوتی ہین اور سواے اسکے باقی اقسام مین
دفع کرنے سبب مین سعی کرین چنانچہ یابس مین ترطیب سر پر دودھ چوانے سے اور سعوط سے کرین کہ وہ جلدی نفع کرتا ہی اور سفیدی بیضہ سے اور روغن گل سے
ضماد کرین اور گرم کے لیے سعوط روغن بنفشہ سے اور روغن نیلوفر سے اور سرد کے لیے سعوط روغن مصطگی سے کرکے بعد اسکے اطریفل صغیر اور کبیر پر
مداومت کرین اور حیلہ اسمین فرماوین کہ جانب مخالف کو دیکھا جاے خصوص لڑکے مین چراغ کو روشن کرکے خواہ کسی چیز رنگدار کو بجانب
مخالف کے آویزان کرین اور انطاکی نے کہا ہی کہ جانب مخالف پیشانی مین اچانک وتار اور جرس بجاوین اور جس لوح مین کہ
صورتین مطلا ہووین اوسی طرف رکھین کہ یہ ناجب اور مجرب ہی اور اوسکے مونھ پر برقع ڈالین اور مقابل آنکھ کے اوسمین سوراخ
کرین تاکہ نور برابر نکلے **ایضاً** نافع یہ ہی کہ سفیدی بیضہ کی قطور کرکے بعد اوسکے ایک پٹی جسمین سوراخ ہو باندھین تاکہ
آنکھ سے نور موقع پر رجوع کرے اور لڑکے کے سر مین روغن ملین اور اوسکے پانون کو دلک کرین اور واسطے توڑنے ریاح کے جرعہ کو
وحرثا اور تریاق الاربعہ اور دواء المسک کھلاوین اور غذا گوشت اور بیضیہ سے کراوین کہ یہ دونون معین قوت مصورہ کی ہین اور
افلاطون نے آخر حیلون کا یہ کہا ہی کہ عضلون پر جانب مخالف مین خواہ یافوخ پر داغ دیوین لیکن جالینوس نے داغ دینے کو اچھا
نہین سمجھا اور کہا ہی کہ اسمین اصلاح کرنا ضعفہ کا اور دماغ لڑکے کا کافی ہی **ایضاً** دو عجیب انطاکی سے ثمرہ بندق ہندی کے ہی
ایضاً انطاکی سے سچ اور صید ہی نکتہ اون علامات مین کہ جنسے زائل ہونا اجزاء آنکھ کا اپنے محل سے معلوم ہو اور اونکو طبری نے
کناش طبری مین فرج کرکے حوالہ ادلہ کا بجانب کتب جالینوس کے کیا ہی اور جنہے بسبب غریب ہونے اونکے ذکر کر دیا ہی گو کہ قائم کرنا دلائل کا
اونپر سخت دشوار ہی پس اگر اپنے محل سے صلبیہ زائل ہوئی ہی تو علامت اوسکی حول اوپر کی جانب ہی جیسا کہ کوئی شخص اپنی
پیشانی کو دیکھے اور دیر سے متحرک ہونا آنکھ کا اور اگر مشیمیہ مین ہی تو علامت اوسکی یہ ہی کہ جب کسی طرف نگاہ کریگا تو حول آنکھ کا اوسی
طرف ہوگا اور اگر شبکیہ مین ہی تو حول نیچے کی جانب ہوگی گویا کہ اپنے سینے کو دیکھ رہا ہی اور جلدی ہونا حرکت کا ہی اور اوسی طرف
آنکھ پھیرے اور اگر زجاجیہ مین ہی تو حول مضطرب ہوگا اور رعشہ کرنا آنکھ کا ہوگا اور اگر جلیدیہ مین ہی تو اگر مائل اوپر کی جانب ہی
تو دیکھنا ایک چیز کا دو ہوگا اور اگر بائین کو ہی تو مانند کمان کے ہوگا اور اگر عنکبوتیہ مین ہی تو اگر وہ اوپر کی جانب
اسطرح ہی کہ مقابلہ جلیدیہ سے جاتا رہا ہی تو نور تمام تنگ اور ضعیف بدرجہ کمال ہوگا اور بلند کرنا جزو کا اوپر کو بر وقت
دیکھنے اوسکے ہوگا اور اگر نیچے کو ہی تو مخصوص العین ہوگا اور دیکھنا چیز دور کا ہو سکے گا نہ قریب کا اور اگر بیضیہ کے لیے ہی
تو آنکھ ضعیف ہوگی اور اکثر دیکھنا چیزون کا غالباً برنگ عنبیہ کے ہوگا اور اگر عنبیہ کے لیے ہی تو حول بجانب ایک طرف
دوماق کے ہوگا اور آنکھ ضعیف ہوگی اور اگر قرنیہ کے لیے ہی تو تزعزع اور اختلاج ہوگا اور اگر ملتحمہ کے لیے ہی تو حول ایک
ساعت لاحق ہو کر پھر زائل ہو جائیگا اور یہ اکثر مشائخ یعنی بوڑھے آدمیون مین واقع ہوتا ہی

کلام باقی امراض مقلہ مین

چونکہ مباحث انکے تھوڑے تھے اس لیے جتنے اونکو ایک کلام مین ذکر کیا ہی پہلا بثور ہین اور وہ قرنیہ مین مائل

یعنی لاغری آنکھ کی بسبب نقصان رطوبات کے خصوص بیضیہ کے اور خشکی طبقات کے ہی خواہ قلت نور سے ہی جو ہر کرنے والا اوسکا ہی
اور یہ مرض بوڑھون کی دونون آنکھون مین پیدا ہوتا ہی اور اچھا ہونا اوس سے مشکل ہی اور جوانون کی ایک آنکھ مین بوجہ استفراغ
مفرط کے یا درازی مرض کے یا انقطاع غذا کے بسبب سدہ کے یا کسی دوا مخدر کے ہوا کرتا ہی لیکن جو کہ طبیعت سے حمایت
دونون عضو کی نہین ہو سکتی اسلیے اوسکو ایک طرف آنکھ کے دفع کرتی ہی جیسا کہ نزول الماء اور فالج مین ہوا کرتا ہی علاج اسکا
ترطیب مع تقویت ہی سُستی مین گیارھوان غائر ہونا آنکھ کا ہی بسبب اسباب خشکی کرنے والون کے خصوص تپ او غم اور بیداری اور
استفراغات کے علاج اوسکا رفع کرنا اسباب اور بعد اسکے ترفیہ او ترطیب ہی بارھوان تعرش ہونا آنکھ کا ہی او اختلاج اوسکا اور
کبھی عضلات آنکھ مین ایسی غلط ہوا کرتی ہی جو باعث رعشہ کی بلا فتور ہوتی ہی اور اکثر اوقات پیدایش اسکی بحران امراض حادہ مین ہوتی ہی
او کبھی اوسمین ابخرے بند ہو کر نوبت بنوبت حرکت دیتے ہین جیسا کہ زلزلہ زمین مین فہرات ہوتا ہی اور تمامی وجوہ مین
بسبب غیر منطبق ہونے سہم مخروط کے بمصر پر بانہ غیر معتد بہ تک مانع بصارت مرئی کی ہوتی ہی علاج تنقیہ کیک
بعدہ یہ محل کہ کناش الفراطی نے مذکور کیا ہی محل مین لاوین صفحہ قرنفل دو درم زنجبیل تو تیا سمغ ہر ایک آدھا درم
ماہیا ان فلفل دار فلفل ہر ایک دو دانگ تیرھوان واقع ہونا قذی کا ہی اور اس سے خلجان او دمعہ او سرخی لاحق
ہوتی ہی علاج پانی گرم سے دھووین پلک کو پھیر کر رون سے اوس چیز کو نکالین چودھوان واقع ہونا
جانور زندہ کا آنکھ مین ہی جیسا کہ پشہ یعنی مچھر ہی کہ مقلہ کو چمٹ کر تنگ کرتا ہی اور یہ موجب درد اور خارش اور دمعہ کا ہوتا ہی
علاج گل سرشوے سے پر کرکے ایک گھنٹے تک آنکھ کو باندھین اور بعد اسکے گل کو دور کرین کہ اوسکے ساتھ آجائیگا
یا پانی گرم سے ٹکور کرکے سوراخدار کو او پھر رکھ کے قلع کرین پندرھوان واقع ہونا غدہ کا ہی باقی اکبر مین علاج
تنقیہ کرین اور ادویہ اکالہ جیسا کہ مرہم زنگار ہی اور ادویہ سیل اور ظفرہ قویہ کے کام مین لاوین اور آخر حیلون کا یہ ہی
تو بہت قطع کرین بعد اسکے ذرور الصغر چھڑکین تاکہ باقی کو کھا جاوے اور روغن گل اور زردی بیضہ کی واسطے
دفع اذیت کے اور ادویہ عروب کے کام مین لاوین

کلام شعر زائد او منقلب مین

پس جو بال کہ زائد ہو وہ باطن پلک مین ہوا کرتا ہی او باعث اسکا رطوبت عصبہ دماغ کی یا حجاب دماغ کی ہی کیونکہ بسبب حرارت شدید
اوس رطوبت مین عمل کرتی ہی تو اوس سے دھوان پیدا ہو کر باطن پلک مین بال پیدا کرتا ہی او بعضے طبیب کہتے ہین کہ
رطوبت غیر عفن ہی درصورت عفن ہونے کے قرحہ ہو جاتا ہی اور یہ بال زیادہ کبھی بعد پیدا ہونے سبل کے اور دمعہ او سلاق کے بعد آنکھ کے
پیدا ہوتے ہین اور صحیح قول یہ ہی کہ پیدا ہونا بالون کا مخصوص بہ پلک بالا کے ہی اور مشکل سے جانے والا ہی او یا ہرہ پر خطرناک ہی
پس اگر وہ مع اہداب ملتوی ہووین تو ضرر انکا کم ہوتا ہی اور جو شعر منقلب ہی وہ اہداب سے بجانب باطن منثنی ہوا کرتا ہی اور
دونون قسم تحجر بسرخی اور آنسو کے او تو ازل کے او ضعف آنکھ کے ہین علاج اون دونون کا یہ ہی کہ ابتدا مین ایارج اور فیقرا
وغیرہ سے تنقیہ کرین اور غذا کی قلت اور لطافت فرماوین او واسطے پلکون پر مداومت کراوین او واسطے رکھنے پلیلے سے
آنکھ مین عادت کرین او کحل جالی پلک کے جیسا کہ باسلیقون او دیویج اور روشنایا اور راحہ جاد او ابعد حاد مین اعمال

مستعمل فرمایا ہین اور انزاہی نے ماسوے شادنج کے اور نشاستے کے اور گل مختوم کے اور ساییدہ کرکے اور لولو وغیرہ کے منع کا جائز رکھی ہین پانچوان جراحت یعنی زخم ہی علاج اوسکا تنقیہ اور امالہ ہی اور زردی بیضا اوپر رکھین اور ذرور کرین تاکہ خون بند اور جراحت مندمل ہو جائے اور بعد اسکے تدبیر جدری کرین چھٹا ضربہ یعنی چوٹ کرنے والا درد کا اور سرخی کا اور طرفہ کا اور ورم کا اور امتلا کا ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ فصد قیفال کرین اور تلیین کی اور اسہال بجوشاندہ فواکہ کرین لیکن ایارجات اور کوئی گرم تدبیر نہ کرین ایضاً نافع زردی بیضا اوپر لگا کے رکھین اور دودھ اور لعاب قطور کرین ایضاً آرام دہندہ درد کا روغن گل کیا ہوا ہی صفت سفیدہ اور مامیران اور رسول اور جو ماش پانی تازہ سے ضماد کرین ایضاً مادہ ماواے مرہ کے ہے زردی بیضہ ایضاً نافع اوس سیاہی کا ہی کہ بعد شفا پانے کے باقی رہتی ہی سفیدہ اور فوفل سیاہ ساتوان کمنہ ہی اور وہ بند ہونا بعد دن کا اور ریاح کا ہی پلکون مین یا طبقوان آنکھ مین جس شکل ہو جاتی ہی اور بعد نیند کے ایسا معلوم ہوتا ہی کہ اوسمین ریت ہی اور یہ تغیر رنگ آنکھ اور ضعف غالب پلک کے اور سرخی اوسکی ہی علاج ایارجات سے استفراغ کرین اور بعد اسکے عمدہ ہین اشیا بابونہ اور اکلیل سے تکمید اور اوسکے بخارات کا انکباب فرمایا ہی ایضاً نافع استعمال حقوان اور ایمرلیس اور طرح الیقان ہین ایضاً یہ ذرور صفت صبر تین درم مامیران دانگ فلفل ہر ایک دو دانگ ہلیلہ زرد کف مر رسول دو درم اور کبھی پانی بادیان سے اسکا شیاف بنایا جاتا ہی ایضاً کحل نشاستہ و آبنوس اور کبھی مشکل سے حرکت کرنا مقلہ کا اور معلوم کرنا ریت کا آنکھ مین بسبب خشکی کے ہوتا ہی اور نافع اوسکے یہ ہین روغن بنفشہ اور دودھ گدھی اور دودھ عورتون سے قطور اور سعوط کرین اور جسپارالاجفان مین کافیہ کور ہونگے انشاء اللہ تعالی آٹھوان حکہ ہی یعنی خارش اور وہ مقلہ اور پلکان اور آماق مین اسباب اسکے اسباب دمعہ اور سلاق کے ہین اور بد بو بغلون کی اور مکانات متعفن کی ہی اور ایک یکبارگی پلک مین حادث ہوتی ہی اور ایسا پایا جاتا ہی کہ مکھی نے کاٹا ہی اور اسکو شرہ کہتے ہین علاج اوسکا سنی اور روغن گل اور عدس مقشر اور تنتری اور شحم انار اور گل سرخ سے ضماد اور شادنج اور یاقوت اور زنجبیری اور خارجی سے جسکو پانی کے ساتھ سحق کیا ہو کحل اور پانی گرم سے غسل اور عرق گلاب سے قطور کرین ایضاً مجملہ خواص کے گرم مین سرکہ اور عرق مین فائدہ ہی ایضاً ذرور کہ جسکی صفت دارفلفل مامیران دو دانگ ہلیلہ زرد کف دریا ایک درم مر صافی رسول دو درم ایضاً مجرب ہی والدعا خارش کے لیے کہ کوئی پلکان سے پیدا ہوتی ہو صفت شورہ قلمی جو نہایت تھوڑے سے زہرہ چھپلی کے ایضاً جادو ہی کہ مجرب ہین ذکر ہین وہ آنکھ نہایت نافع ہین نوان سوزش ہی بسبب تیزی خلط کے علاج تنقیہ کرین اور بعد اسکے کاسنی عرق گلاب ضماد کرین اور ترتیب مرطب کا استعمال کرین ایضاً ضماد ایضاً اور روغن اسکے روغن بادام اور روغن بنفشہ اور دودھ عورتون کا اور لعابات مین

اور کیفیت زعفران .. وتوتیا سفید ہی **ایضاً** مجربہ قانون انتشار کے لیے مع سرخی اور خارش کے یہ ہے کہ انار کو تمام سرکہ میں
جوش دیکر بیچ ڈالیں **ایضاً** اقلیمیا زاج برابر **ایضاً** مجربہ قانون پشک ... سوختہ آنکھ ... پشک تین جز
حل کریں **ایضاً** مگس سربریدہ **ایضاً** بال پیدا کنندہ اور سیاہ کنندہ ہریرہ سوختہ مع چربی بکری کے ہمراہ معجون کرکے
استعمال فرماویں **ایضاً** مجربہ تحفہ وخان کندسکا ہی **ایضاً** مجربہ تحفہ حفظ بال آنکھ اور تمامی بالون کے لیے صفت زعفران
آدھا جز وخستہ خرماے سوختہ سنبل الطیب اپشک موش صدف کلس ایک ایک جز واثمد تین جز وقلمی سوختہ شستہ چھ جز
ضماد کریں **ایضاً** نہایت مفید اور منبت اہداب بال بکثرت پیدا کرنے والا ہے صفت خستہ خرماے سوختہ پانچ جز ودو فلفل
... چار جز وسنبل تین جز ولاجورد حب البلسان ایک ایک جز و **ایضاً** ... بالون کا اور مجرب ... سوختہ
سوختہ سنبل لاجورد برابر **ایضاً** عمدہ دوا معالجات ... ارسنی کبریت سم بکری سوختہ خاسوختہ اثمد برابر
ایضاً کحل مذکور ... آل ... ساکہ ہے

کلام سلاق مین

یعنی پلک موٹی ہوکر سرخ ہوجاے اور وہ یہ ہے کہ منبت اہداب کا غلیظ ہوجاے اور خارش کرے اور سرخ یا سبز ...
اور یہ بجانب قرحہ اور انتشار اور غساوا آنکھ کے ہوتا ہے سببہ اسکا خلط تیز یا بخار تیز ہے اور یہ اکثر ... ہو
ہوتا ہے اور رمد مین اور بیشتر سرخ ہوتی ہے اور جو سلاق کہ اوس سے اجزا مقشر مانند چھلکے ... ہے اور ...
کہتے ہین اور رنگ اوسکا ... خلط کی ہے علاج اسکا تنقیہ ہے خصوص فصد قیفال اور رگ پیشانی ... اور حجامت
پنڈلیون کی اور آب فواکہ استعمال کرین بلکہ یہی علاج ... مین کفایت کرتا ہے اور حمام اور تکمید ... آب ... اگر ... اب
اوسپر اور ... لگاے ... اسکے عرق گلاب اور سماق سے کحل کرین اور اکثر ... او ...
اور ویسے نفع ہوتی ہے اور اگر ... زیادہ کرین تو قوی زیادہ ہوگا اور آب حصرم سے قطور یا اوسکے ساتھ ...
انار ترش اور گل سرخ کے ساتھ پارچہ اور کاسنی اور روغن گل اور سفیدی بیضہ کے ساتھ خواہ عدس کے ساتھ کہ جسکو عرق گلاب مین
جوش دیا ہو ضماد فرماوین **ایضاً** کحل شیاف ہذا سے کرین صفت سنگ بصری توتیا سبز نبات کافور برابر پانی ... عرق
سحق کرکے استعمال مین لاوین **ایضاً** کحل مجربہ نقشبندی صفت جست کلس فلفل سیاہ ایک ایک جز وسپاری ... جز
مخفی نرہے کہ یہ مرض لڑکون کو بسبب گریہ کے بہت لاحق ہوتا ہے **علاج** اوسکا یہ ہے کہ پانی ... سے قطور کرین اور ...
تر کرکے آنکھ پر رکھین اور کبھی اس مرض مین اگر قوی ہو تو اس امر کی حاجت پڑتی ہے کہ بول گرم سے دھووین اور وقت انتہا کے
شیاف سفید اور بعد اسکے شیاف حصرم اور احمر لین اور دینج کام مین لاوین اوران تمامی کو مع آب بلویان کے استعمال مین
لاوین اور رمد مین تنقیہ مکرر کرین اور اس دوا سے طلا فرماوین صفت نحاس سوختہ آدھا درم فلفل عفران ایک ایک درم
زاج تین درم شراب عفص مین جوش دیکر استعمال کرین **ایضاً** مجربہ قانون بعد رمد کے یہ ہے صفت زاج سوختہ زعفران
سنبل ایک ایک جز وسافج دس جز ہو شیاف اور حک کرین یعنی اوس سے چھیلین

کلام ورم پلک مین

[illegible] دونون کے پانچ [illegible] میں [illegible] اور [illegible]

کافی [illegible] اور [illegible] پیدا [illegible]

[illegible] ایضاً [illegible] استعمال کرنا [illegible]

خون مرغی کا ہی ایضاً خون [illegible] کا اور [illegible] تجربہ میں [illegible]

اور کہا ہی کہ [illegible] نہایت مفید [illegible] دیتا ہی ایضاً [illegible]

محدد اور رافع پیدا ہونے بالون کا ہی ایضاً [illegible] طبری کا طالیقون سوختہ توبال [illegible] سوختہ ہی اگر [illegible]

توبدل [illegible] اور پوست بیضہ کا اور صدف [illegible] ایضاً عمدہ دوا [illegible] اکثر [illegible]

نقشبندی [illegible] افیون سات [illegible] بارہ جز [illegible] کے ساتھ [illegible]

کرین اور [illegible] استعمال کرین تدبیر [illegible]

سوزن سے داغ [illegible] لیکن [illegible] ایک مرتبہ [illegible]

کر دیتا ہی لیکن جبتک کہ پہلے [illegible] اچھا نہو جاوے دوسرے [illegible] اور دوسری جگہ داغ [illegible]

نہو جاوے اور [illegible] داغ [illegible] تدبیر [illegible] ہی کہ جو جگہ کہ بالون [illegible]

قطع کرین [illegible] تدبیر [illegible] تدبیر چوتھی [illegible]

اونکا پلکون کے ساتھ [illegible] اور [illegible]

یا پانی سے حل [illegible] عمدہ ان [illegible] تدبیر پانچوین [illegible] کو پلک [illegible]

سوراخ مین بال کو [illegible] اور اگر ایک [illegible] اور باہر کیطرف کھینچین کہ جبتک بال [illegible]

کلام [illegible]

یعنی گرنے بالون پلک [illegible] اسباب اسکے بہت ہین پہلا [illegible] مادہ کی [illegible] جیسا کہ [illegible]

فاسد ہونا مادہ کا بسبب خلط تیز کے ہی اور [illegible] خارش اور سوزش کے ہوتا ہی اور [illegible] کبھی منجر [illegible]

یعنی [illegible] رطوبت مرخی [illegible] خارش نہین ہوتی [illegible]

[illegible] ایک [illegible] ہی کہ [illegible] پہونچے یا پانی [illegible] دیوین یا بہت دیوین چوتھا یہ ہی کہ [illegible]

پیدا ہونے کسی خلط [illegible] کے [illegible] سخت ہو جائین اور اومین [illegible] خلط کی [illegible]

پانچوان معدوم ہونا مسامون کا ہی بسبب [illegible] خواہ [illegible] خواہ سوزش کے اور یہ لاعلاج [illegible]

قسم مین ترطیب مع روغن بنفشہ اور لعابات کے فرماوین اور باقی مین تنقیہ مع فصد باسلیق اور جوشاندہ [illegible]

[illegible] کے مع لاجورد کے کرین اور تقویت پلک کی مع باسلیقون اور روشنا [illegible] کرین اور منجملہ ادویہ کے [illegible]

پیدا کرنے والے ہین [illegible] لاجورد [illegible] خستہ خرما سوختہ بلیلہ خاکستر [illegible] مرغ [illegible] ایضاً مجربہ قانون

[illegible] سنبل [illegible] کحل کرین ایضاً [illegible] موش سوختہ یا سوختہ [illegible] مع شہد کے [illegible] ایضاً

اور کبھی اسکو قطع کرکے ادویۂ اکالہ اوسپر ذرور کیے جاتے ہین اور بعد اسکے رون کا منہ کو روغن سے تر کرکے رکھتے ہین لیکن جب اس
درجہ تک غائر ہو جاوے کہ رنگ اوسکا اندرون پلک کے ظاہر ہو جاوے تو قطع نا جائز ہی اور بہر حال پس وہ قلیل ہی کہ تشنج اور
شترہ سے خالی ہو اور منجملہ اون امراض کے بردہ ہی اور وہ رطوبت غلیظہ اور لادغ اور صلب اور سفید ہی کہ باطن پلک مین حادث
ہوتی ہی خصوص پلک بالا مین اور وہ مع درد اور خارش کی ہوتی ہی اور کبھی متحجر ہو جاتی ہی اور طبری نے اسکو ایک قسم جرب سے
شمار کیا ہی اور اکثر یہ بعد رمد کے ہوتی ہی علاج اسکا یہ ہی کہ انزروت اور قنہ اور اشق اور حلتیت اور سکبینج جو اسنے پسے ہوئے
سرکے کے ساتھ ملاکر تحلیل کرین خواہ بچہرک کو ائرکے تنہا خواہ مع روغن گل کے تحلیل کراوین اور طبری نے کہا کہ اشیاء مدمعہ سے
بالکل تحلل نفرماوین بلکہ ادویہ منضجہ اور مرققہ سے اکتحال کرین اور وہ یہ ہین چاکسو اور بہدانہ دس دس دانہ جو مقشر انزروت
مربی ایک ایک درم اوس عورت کے دودھ سے جو لڑکا رکھتی ہو جوش دیکر دن مین چار دفعہ قطور کرین کہ محلل ہی اور اگر اس سے زائل
نہووے تو عرض مین شق کرکے نکالین اور بعد اسکے پانی گرم سے دھووین اور بعد اسکے شیاف کندر اور سا آبار اور سفید سے
علاج فرماوین اور منجملہ اسکے توتہ ہی اور یہ گوشت کا ٹکڑا سست اور نرم مائل بسیاہی کہ جسمین عروق ظاہر ہوتے ہین
داخل پلک خصوص پلک اسفل مین توت کی شکل پیدا ہوتا ہی باعث اسکا خون سوداوی ہی اور اکثر اوقات اس سے خون سرخ
خواہ سیاہ خواہ پانی سا جاری ہوتا ہی علاج فصد قیفال اور پیشانی اور حجامت پنڈلیون کی کرین بعد اسکے ادویہ اکالہ
مجففہ جیسا کہ مرہم زنگاری لگاوین اور خارش پیدا کرنا چاہیے ہی اور بعد اسکے ذرور اصفر اور شیاف احمر اور روسختج کام مین لاوین
اور اگر فائدہ نہوے تو قطع کرکے یہی ادویہ لگاوین اور منجملہ اسکے شرناق ہی اور یہ غدہ شحمی مانند رسولی کے متحرک پلک بالا مین
ہوکر اوسکو سست اور غلیظ کر دیتا ہی اور وہ مع قدرے درد کے ہوا کرتا ہی اور آنکھ اسمین تر ہوتی ہی اور دیکھنا سورج کا اسمین ایذا
دیتا ہی بلکہ موجب آنسو اور سبب عطسہ کا ہوتا ہی اور یہ لڑکون مین اور مزاج رطب مین اور اہل زکام اور نزلہ مین اور اوس شخص مین
کہ جسکو رمد اور دمعہ مزمن ہو جاوے بکثرت واقع ہوتا ہی علاج قرص بنفشہ سے اسہال کرکے بعد اسکے ایارج دیوین
اور ادویہ سیلیخہ سے تحلیل اور حضض اور اقاقیا اور صبر اور زعفران اور بار الآس سے طلا فرماوین اور بعد اسکے ذرور اصفر
اور راغیہ سے اور بعد اسکے باسلیقون سے کحل فرماوین اور آخر حیلون کا یہ ہی کہ شق کرین اور تدبیر اوسکی یہ ہی کہ پیشانی کے
چمڑے کو کھینچکر غدہ کو مابین دو انگلیون کے پکڑین اور نہایت میین شق فرماوین بغیر اس امر کے کہ غائر ہووے مبادا
کہ قطع عضلہ محرکہ کا یا غشار زیرین کا ہو جائے کیونکہ اگر وہ کٹ جائے تو اوس سے درد سخت یا ورم بدتر شرناق سے پیدا
ہوتا ہی اور غدہ کو نکال کر روئی کو سرکہ سے تر کرکے اوپر اوسکے رکھین تاکہ اگر کچھ باقی ہو تو اوسکو تحلیل کرے اور طبری نے
لکھا ہی کہ کبھی شق سے یہ ہوتا ہی کہ تمامی اہداب ساقط ہو جاتے ہین سبب انکا ضعیف ہو جانا اونکے منبت کا ہی اور اگر
دونون پلکون مین ہو تو اوسکو تعرض نکرین اور منجملہ اسکے کدکدہ ہی اور یہ ورم سخت پلک مین مشابہ دمل کے ہوتا ہی علاج
اسکا مثل غلاظت کے ہی اور رد خلیون اور منجملہ اسکے ثولول ہی یعنی مسہ باعث اسکا سودا ہی علاج اسکا ضماد کرنا ادویہ
قالعہ اسکے سے ہی اور شونیز اور نمک مع سرکہ فائدہ مند ہی اور کبھی اسکو کاٹ کر خون اسکا بند نہین کیا جاتا اور بعد اسکے
ادویہ قاطع خون کے ذرور کیے جاتے ہین منجملہ اسکے غدسہ ہی باعث اسکا متحجر ہونا سودا کا پلک مین ہی علاج اسکا تنقیہ کرکے

اور اقسام اسکے چار ہین پہلا گرم ہی دوسرا صلب سیاہ سوداوی ہی اور اسمین اسقدر سختی ہوتی ہی کہ دونون ابرو اور دونون
رخسارے تک پہونچتا ہی بغیر اسکے کہ درد کثیر ہو اور یہ اکثر بعد جدری خواہ رمد کے لاحق ہوتا ہی اور اکثر مین پلک اور آنکھ کو
شامل ہو جاتا ہی علاج دونون کا تنقیہ ہی خصوص قیفال سے اور بعد اسکے پہلی قسم مین ردع اور دوسری قسم مین تحلیل
اور تلیین فرماوین تیسرا ابہج ہی اور وہ یا تو بلغم سے ہی علامت اوسکی سفیدی اور گرانی اور باقی رہنا نشانی غمز کی یعنی
دبنے کی ہی یا بسبب باد کے ہی اور یہ بغیر علامات مذکورہ کے ہوتا ہی یا بسبب آب رقیق کے ہی اور یہ بغیر ورم کے اور اثر دبنے کے
ہوتا ہی اور رنگ مانند بدن کے ہوتا ہی اور سبب ان سب کا ضعف احشا کا اور غذیہ کا اور کثرت بلغم کی اور رطوبات
خام جیسا کہ سوء القنیہ مین اور ذات الریہ مین او لیثرغس مین ہوا کرتا ہی یا بخار ہی کہ بسبب بیداری کے یا تپ کے ہاتھ
ہوتا ہی علاج تنقیہ کرین اور تقویت احشا کی اور اطریفلات کھلاوین اور ضماد خطمی سے کرین اور قوی تر اس سے
یہ ہی کہ برگ ہرنولی مع شبت ضماد فرماوین ایضاً نافع طلا مع صبر او سرکہ کے ہی خواہ مع فلزہرج اور سپاری اور زعفران اور
معبہ کے ہمراہ آب کوکے اور دھونا بسرکہ اور آب تازہ اور تکمید بسرکہ اور آب گرم مفید ہی چوتھا شری ہی اور یہ اچانک مع خارش
لاحق ہوتا ہی اور پہلے اس سے ایسا معلوم ہوتا ہی کہ کسی مکھی نے کاٹا ہی اور یہ مائل جانب ماق اور بے ثقل ہوا کرتا ہی اور
اکثر پیدایش اسکی بوڑھون مین اور ضعیف مزاج مین ہوا کرتی ہی اور عوام کے گمان مین یہ ہوتا ہی کہ بسبب کاٹنے مکھی کے
پیدا ہوا ہی اور یہ جلدی دفع ہو جاتا ہی اور کبھی فصد اور مسہل کی اور غسل کی بسرکہ اور آب غورہ کے احتیاج پڑتی ہی
اور اسمین شادنہ مغسول سے کحل فرماوین اور جو دوائے کہ تیسری قسم مین مذکور ہین نافع ہین

کلام زوائد جفن اور صلابت وسلع مین

یعنی پلک کی زیادتیون اور اوسکی سختی مین سلعہ اونکے شعیرہ ہی اور یہ ورم دراز ہی کہ مانند اشفار پر مانند جو کے پیدا ہوتا ہی ایس مین
مذکور ہی کہ یہ سوداسے ہوتا ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ بجز صفرا کے نہین ہوتا ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ پہلے فصد قیفال کی او بعد
اسکے فصد ماق کی فرماوین اور صبر اور رسول کو لعابات کے ساتھ خمیر کرکے ملین ایضاً صمغ اور سرکہ ایضاً آٹا حلبہ کا اور
خشخاش اور زعفران ایضاً موم خواہ چربی خواہ چربی سے کماد کرین ایضاً ضماد کرنا کبیج کا عمدہ دوا ہی ایضاً ضماد آرد جو کا
اور قنہ کا افضل ہی ایضاً ضماد مع شہد لب روٹی ایضاً جالینوس نے ذکر کیا ہی کہ دودھ انجیر کا شہد کے ساتھ جوش
دیکر مویز منقیٰ کے ساتھ اور تھوڑے سے قنہ کے ساتھ ملا کر کام مین لاوین ایضاً میری نے کہا ہی کہ مگس بغیر سر کے
ملین مجرب اور عجیب ہی اور اگر نجاوے تو مقراض سے قطع کرین جب خون جاری ہووے تو ذرور زرد لگاوین او منجملہ امراض
اوسکے سے پیدا ہونا عقدہ کا یعنی گرہ کا ہی کہ پلک بالائین چمڑے کے نیچے پیدا ہوتی ہی اور ہاتھ لگانے سے معلوم ہو جاتی ہی
باعث اسکا رطوبت ہی کہ دماغ سے اوتر کر سخت ہو جاتی ہی پس اگر متحرک ہی تو چیر کر داخل سے خواہ خارج سے جیسا کہ اوسکا حال ہو
یعنی پوشیدہ غائر ہونے کے یا ظاہر ہونے کے نکال لیوین اور بعد اسکے زیرہ کو چبا کر اوسمین بھر دین کہ ایک دن مین اچھا
ہو جاتا ہی اور اگر غیر متحرک ہی تو مرہم اور طلوع کے لگانے سے تحلیل کرین لیکن [illegible] کرین اور اگر فراغ صاحب عروق ہو اور
[illegible] کا مانند توت کے خواہ مثل بادنجان کے نیچے چمڑے کے ظاہر ہی تو علاج اوسکا [illegible] اور [illegible] کچھ نہین

..لوق آتے ہین یہ ہی کہ پلک کو اولٹ کر شیاف احمر لین سے خارش کرین خواہ محکسے جو شادنج اور زعفران اور مرقشیثا سے بنا گیا ہو جسین ا..
عد اسکے اخضر لین کے ساتھہ اور بعد اسکے اوس دوا سے جو ان دونون سے تیز ہو خارش کرین اور اگر مفید نہو تو ..
خواہ کف دریا کے خواہ لوہے کے خواہ لکڑی انجیر کے خواہ پتی انجیر سے چھیلین **ایضاً** محمد رازی یہ شیاف ہو صفۃ اقاقیا
ور صمغ سے شیاف بناکر چھیلین او ..اگر بار زیادہ کرین تو احسن ہوگا اور بعد چھیلنے کے نمک کو اور زیرے کو چبا کر خواہ ..
غبرہ کو قطور کرین تاکہ چپٹنے سے محفوظ رہے اور اوسپر زردی بیضہ کی مع روغن گل کے لگاوین **ایضاً** یہودی نے کہا ہی
.. زعفران سے ذرور کرین اور روغن بیضہ کا اور روغن بنفشہ کا لگاوین اور تنقیہ بکر یہ فرماوین اور وقت احتیاج کے
چھیلین اور اگر بعد استعمال ادویہ کے گرمی معلوم ہو تو شادنج مغسول اور شیاف سفیدا و شیاف آبار سے تعدیل چاہیے
ور اگر جرب کے ساتھہ رمد شامل ہو تو تدبیر دونون کی کرین کیونکہ ایک دوسرے سے پہلے نہین جاتی اور جو واقع ہوا
زیادہ ہو اوسکو اختیار کرین

کلام جسا، الاجفان مین

.. وہ عبارت ہی سخت ہو جانے پلکون سے اور مشکل سے متحرک ہونے اونکے سے **باعث** اسکا یا تو ابخرہ غلیظہ ہین یا خشکی
مافج خواہ مادی ہی اور بعضے طبیب خشکی سافج کے ہونے سے منکر ہین خواہ سردی کثیف کرنے والی سے ہی جو ہوا سے ..
ہوا سے خواہ پانی سے حاصل ہوتی ہی خصوص بعد پینے کے اور استحمام کے اور اکثر وقوع اسکا سیلان اور بقایا جرب سے
.. رمد سے ہوا کرتا ہی بعد اسکے اگر سبب قلیل ہی تو بعد بیدار ہونے خواب کے ایک گھنٹہ لاحق ہوتی ہی اور صاحب جرب کا
.. سا گمان کرتا ہی کہ اوسمین ریت ہی اور وہ بعد ملنے کے زائل ہو جاتی ہی اور اگر ملنے سے نجائے تو وہ وقت ..ہی اور ..
.. رد کی اور سرخی کی اور .. خشک کی ہوتی ہی **علاج** اوسکا زائل کرنا سبب کا ہی اور نکالنا اوس خشکی کا .. ..
.. ور ایارج فیقرا کے ساتھہ ہو .. استحمام فرمانا اور انکباب کرنا پانی گرم .. .. خصوص .. .. ..
.. فالہ جوش دیا گیا ہو اور غسل کرنا اور تکمید کرنا اور چھیلنا اور خارش کرنا میل سے مفید ہی اور رطوبات سے .. ..
.. مرہم ڈالین تاکہ ترطیب حاصل ہو جاوے اور سفیدی بیضہ .. .. روغن گل کو اور لعاب .. .. .. کو .. ..
.. اتھہ نکالا ہو اور مغز ساق گاو می کو پلک پر لگاوین خصوص وقت سونے کے **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ روغن بنفشہ
خاصیتہ عجیب ہی **ایضاً** مجربہ قانون چربی مرغی کی اور لعاب اسپغول کا اور موم اور روغن گل ہی اور اگر بسبب .. سیلان
.. دہ کے مزمن ہو جائے تو بمانند احمر لین کے آنسو لاوین تاکہ خلط غلیظ تحلیل اور رقیق ہاین کھینچی جاوے **ایضاً** لاجورد
.. رستہ خرمائے سوختہ اور سنبل سے کحل اور زنجبار اور مر اور عسل سے ضماد اور بعد اسکے ترطیب اور گوشت گاو .. اور
عدس اور دوغ اور حبن اور موی سے پرہیز کرین :

کلام بقیہ امراض پلک مین

.. اوسکے استرخا ہی یعنی ڈھیلا اور سست ہونا پلک کا کل کا خواہ بعض کا سبب استرخا عضلہ کے پس اگر مع سدہ ہی
.. دونون رگون کی .. .. کے .. فصد کرین اور اگر فالج اور لقوہ سے ہی تو ان دونون کی تدبیر فرماوین اور اگر .. ..

اور بعد اسکے تلیین کرنا پانی گرم سے اور قیروطی اور موم اور روغن بنفشہ سے ہی اور تحلیل کرنا داخلیون سے اور بعضے طبیب کہتے ہین کہ یہ بسبب غلظت کے اچھا نہین ہوتا سوا اسکے کہ مشق کرین اور نچوڑین اور بعد اسکے پانی گرم سے دھوین اور دوا مستعملہ قروح سے اندمال فرماوین

کلام جرب مین

یعنی خارش پلکون مین سبب اسکا خلط فاسد ہی جو نیچے باطن پلک کے ہوتی ہی علامت اسکی خارش اور غلظت اور ضعف حرکت پلک کا اور حرارت آنکھ کی اور سختی ہی اور یہ تین قسم ہی قسم پہلی منبسط ہی اور وہ سرخ اور سخت مع ورم کے ہوتی ہی اور اکثر وقوع اسکا بعد رمد گرم کے اور خطا فی التدبیر کے اور پہونچنے غبار سے اور دخان سے ہوا کرتا ہی قسم دوسری حسیفی ہی اور وہ چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہین کہ جنکا سر سفید ہوتا ہی اور پوست رقیق اونپے منتشر ہوا کرتا ہی اور وہ مع درد ہوتی ہی اور یہ پہلی قسم سے زیادہ سخت ہی قسم تیسری تینی ہی اور وہ شبور ایکدوسرے سے چمٹے ہوئے مثل شکم انجیر کے شقاق کے ساتھ ہوتے ہین اور یہ نہایت تکلیف دینے والے ہین اور خارش تمامی اقسام مین لازم ہی اور اگر آئین باطن پلک کا سیاہ اور خشک اور سخت ہو جائے تو مشکل سے جاتا ہی علاج ضعیف کے لیئے ادویہ لگانے کے کافی ہین اور قوی کے لیے فصد قیفال اور رگ ماق اور رگ پیشانی اور حجامت پنڈلیون اور قفا کی اور اسہال مع قرص بنفشہ اور جوشاندہ ہامی فواکہ سے مع شربت ورد اور ایارجات کے کرین **ایضاً** صاحب مذکورہ ریوندی جرب غلیظ کے لیے مفید ہی صفت صبر دس جزو پنج پانچ جزو مقل وجزو خوراک ساڑھے تین درم اور پانی گرم سے استحمام او مانکباب کرین اور نوشادر اور سعوط عمل مین لاوین **ایضاً** سعوط نافع اقسام جرب اور رمد کے لیے صفت صبر چند جاوشیر ایک ایک جزو رسول زعفران چینی عدس جسکا قشر تلخ ہو انزروت ہر ایک دو جزو کندش دس جزو پانی مرزنجوش سے سعوط کرین اور بعد تنقیہ کے ادویہ جالیہ درجہ بدرجہ معتدل سے قوی تک جیسا کہ ہر دو ششجی اور ذرور اصفر اور راغبر اور روشنایا اور شیاف زعفران اور ریاوی ہی کام مین لاوین **ایضاً** جالینوس نے کہا ہی کہ جرب کے لیے کوئی چیز اس سے بہتر نہین کہ غنص نیم کوفتہ خواب کرین کہ یہ جرب کو دور کرتا ہی تاکہ پھر عود نہین کرتا **ایضاً** شفاے عاجل مین یہ ہی کہ تغلول کرنا آب انار ترش سے تین دن تک اوس جرب کا استیصال کرتا ہی کہ جس سے طبیب عاجز ہو گئے ہون **ایضاً** شفاے عاجل سے خاکستر بال آدمی کی فوراً نافع ہی **ایضاً** نافع صفت صمغ عربی جزو تانبا سوختہ دس جزو فلفل سفید آٹھ جزو زنگار پانچ جزو زعفران مرصافی دو دو جزو پانی بارش سے شیاف بناوین **ایضاً** کہربا جزو توبال تانبا دو جزو شہد کیساتھ لاوین **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ مجربات ناجیہ صحیحہ سے ہی کہ اس ذرور سے کحل کرین صفت خاکستر موے انسان عفص ایک ایک جزو شنگرف نمک سوختہ ہر ایک آدھا درم قرنفل [illegible] [illegible] **ایضاً** اکثر اوقات صرف صبر سے جاتا رہتا ہی **فصل** بیرہ چھلنے جرب مین آنکھ [illegible] سے نکالنے والی قسم سخت کی [illegible] خون فاسد کی اور [illegible] دینے والی خشونت کی ہی لیکن قبل تنقیہ کے ناجائز [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

بغیر تقطیر دواے خورندہ مانند نمک اور زریسے کے علاج روغن تازہ سے ٹکور کرین اور بعد اسکے احتیاط کے ساتھ سیل کے
سر سے پلک کو مٹھ سے اوٹھاوین اور نمک اور زریسے کو چپاکر تقطیر کرین اور اونکو روغن گل سے تر کرکے رکھین اور روغن گل
اور زردی بیضہ سے ضماد فرماوین منجملہ اونکے قمقام ہی یعنی پلکون بین جوئین پڑجاتی ہیں اور بہت چھوٹی جوئین بالون کی جڑ مین سیاہ جمی
بند ہوتی ہین بسبب مادہ کے کہ جسکو حرارت غریبہ نے متعفن کردیا ہی علاج تو قایا اور ایارجون سے استفراغ کرین اور
اوس جگہ کو پانی گرم نمکین سے دھووین اور پھٹکری اور گندھک اور نوشادر اور زراوند اور زرنیخ اور موبزج سے طلا
کرین ایضا کوئی چیز اس سے اچھی نہین کہ سر مچھون کو ایک گھنٹے تک پارہ مین رکھین اور بعد اسکے ہاتھ سے آہستہ آہستہ
مسح کرکے اوس جگہ پر لگاوین اور رواچینی اور سنگی برابر اور صبر آدھا حصہ بہت کھاوین اور حمام لازم کرین منجملہ اونکے
باہم چپٹنا بالون پلک کا اور پلکون کا ہی اور وہ بسبب بہت واقع ہونے قذی کے اور وہ اکثر بعد رمد کے بسبب رطوبات غلیظہ
ہوا کرتا ہی علاج نافع اسکے یہ ذرور ہی صفت انزروت اور چینی برابر اور کت دریا چہارم حصہ ایک کا ہی منجملہ اونکے سفید
ہوجانا پلکون کا ہی اور وہ مانند شیب کے ازروے سبب اور علاج کے ہی اور بلغم کا استفراغ کرنا اور شقائق سے طلا کرنا
اور روشنا ایسے کحل کرنا مفید ہی اور منجملہ اونکے بہت تطرف یعنی جھپکنا آنکھ کا ہی اور یہ بسبب پڑنے کسی چیز غریب کے یا جڑ کے
آنکھ مین خواہ بسبب تشنج کے ہوا کرتا ہی اور یہ مقدمہ تشنج اور امراض تیز مین مقدمہ تمدد ہی اور صاحب تقاسم نے گمان کیا ہی
کہ علاج اسکا ہر چند کہ دوسری دواسے کیا گیا تھا مگر کسی چیز نے فائدہ نہ کیا بجز اوس کے عرق گلاب [illegible]
یعنی کوئے آنکھ مین اور وہ بہت مرتبہ تجربہ کیا گیا ہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا من تسمع دبیب النمل والذر ویبصر ما فی ظلمات البحر والبر صل وسلم علی البشیر النذیر وآلہ واصحابہ اولی
للشرع المنیر بعد حمد اور صلوۃ کے یہ مقالہ تیسرا ہی مخزن سلیمانی سے امراض کان مین اور ناک مین و [illegible]

ذکر اسکا یعنی حفظ صحت کان مین

شنوائی بڑی شریف حس ہی [illegible] کلام کرنا اور کسب کرنا علوم کا [illegible] اسی وجہ سے جو شخص کہ خلقت مین [illegible]
ہوتا ہی وہ بے زبان و گنگ مانند جانوروں کے ہوتا ہی [illegible] اسی سبب سے شنوائی کو بینائی پر فضیلت [illegible]
نابینا صاحب عقل کے اور تدبیر صحیح کے ہوتے ہین اور ضرور ہی کہ کانون کو بہت گرمی اور بہت سردی سے محفوظ [illegible]
اور پانی سرد سے اور تخمہ اور امتلا پر سونے سے رات کو محفوظ رکھین اور کوئی چیز بجز اسکے کہ پہلے شیر گرم کرلیوین کان مین
نہ ڈالین تو کہ مرض گرم ہو کیونکہ جو چیز کہ بالفعل سرد ہی وہ اعصاب کو مضر ہی اور مرض بادی مین جہانتک [illegible] کان مین
کسی چیز کی تقطیر نکرین اور چونکہ حس اسکی ذکی اور دماغ کے قریب ہی جہانتک ممکن ہو سواے ضرورت کے کوئی دوا کان مین
نہ ڈالین ایضا قطور عجیب حافظ صحت گوش باتفاق جمہور مانع وجع و سدہ وغیرہ ہی کہ ہر ایک ہفتہ مین روغن بادام تلخ کان مین
ڈالین ایضا ابن ماسویہ نے کہا ہی کہ جس شخص کا ارادہ ہو کہ کان اوسکے محفوظ رہین تو بوقت سونے کے اوسمین روئی رکھے
اور منجملہ ضروریات کے پاک رکھنا کان کا میل وغیرہ سے ہی کہ اونکو خواہ سلائی کے سرے سے نکالین خواہ قطور روغن سے جو بالفعل

اور اطریفلات پر دوام کرین اور دونون قسمون مین پلک اور پیشانی پر ادویہ قابضہ مثل اقاقیا اور صبر اور آس اور زعفران اور سونے کے
شنگاف کرین اور پھٹکری اور عفص اور سماق سے کحل فرماوین اور اگر مانع بینائی کا ہووے تو کاٹکر اوس سے کچھ نکالین اور بعد اسکے سوئی سے
سیوین منجملہ اونکے شترہ ہی یعنی کوتاہ ہونا پلک کا اور سکڑ جانا اوسکا اور اسکو انقلاب الجفن بھی کہتے ہین کہ ایک دوسرے سے
نہین ہوتی نہ نیند مین اور نہ بیداری مین پس اگر خلقی خواہ بسبب قطع کے یعنی کاٹنے کے خواہ کسی ایسے صدمے پہونچنے سے
پیشانی پر اور سر پر سے ہی کہ جس سے عضلہ پھٹ گیا ہی تو مایوس العلاج ہی اور اگر بسبب کسی مرض غشا قحف مین سے مانند سرسام
خواہ بسبب تشنج ہونے عضلہ کے مادہ سے خواہ مندمل ہونے قرحہ سے خواہ بسبب واقع ہونے غدہ کے پلک مین خواہ چمٹنے پلک کے
ملتحمہ کے ساتھ سے بعد التقاط سبل کے خواہ ظفرہ کے خواہ قدح کے ہو تو علاج اسکا یہ ہی کہ ازالہ اوسکا کرکے بعد اوسکے اون قیراطیون سے
کہ جنکا بیان روغن بنفشہ سے اور روغن گل سے اور خطمی سے بنایا ہو اور پانی گرم کے بخار لینے سے نرم فرماوین اور آنسو لانے سے
احتراز کرین اور منجملہ اونکے زخم پلک کا ہی اگر بڑا ہو تو سیوین اور کندر اور انزروت اور دم الاخوین اور صبر اور زعفران سے
قرور فرماکر بعد اسکے مرہم سفیدہ لگاوین اور منجملہ اونکے قروح پلک کے ہین اور وہ یا تو بسبب جراحت کے یا اخلاط تیز کے
ہوتے ہین اور اکثر اوسکا نزلے سے ہی علاج اسکا یہ ہی کہ عدس اور پوست انار دونون کو سرکے مین جوش دیکر ضماد
کرین اور جب خشک ریشہ ساقط ہو جاوے تو زردی بیضہ اور زعفران سے خواہ شیاف کندر اور احمر لین سے تعدیل
کرین ایضا تدبیر عمدہ قروح پلک اور آنکھ اور جراحات اونکے کے لیے کناش سے یہ ہی سفیدہ کندر اقلیمیا دم الاخوین انزروت
سفید نشاستہ صمغ عربی مرکی ایک ایک درم اقاقیا خواہ گل انار آدہا درم زعفران ڈیڑھ دانگ ریوند چینی تہا حصہ درم کا
سفیدی بیضہ خواہ دودھ گدھی کے ساتھ ملاوین منجملہ اونکے نملہ ہی اور وہ بثور خرد یعنی پھنسیان چھوٹی کاٹنے والی مانند
موچیون کے ہین جو پلک کو متقرح کر دیتی ہین اور منبسط یعنی فراخ ہو جاتی ہین اور منجر بجانب انتشار اور اشفاق کے ہوتی ہین
سبب اسکا صفراے سوختہ ہی علاج اسکا فصد اور اسہال ہی اور طلا بزعفران اور حضض اور مر سے ایضا مجرب
گل مختوم آب کشنیز خواہ سفیدہ بروغن گل ابتدا مین اور اخیر مین احمر لین خواہ برود حصرم کام مین لاوین منجملہ اونکے سعفہ ہی
یعنی گنج پلک کا اور وہ جرب بالون مین حادث ہوکر بالون کو ساقط اور پلک کو متقرح اور متہدد کر دیتا ہی پس جو سعفہ کہ رنگ اسکا
غبارناک ہو وہ سودا سے ہی اور سفید بلغم سے اور سرخ خون سے ہوا کرتا ہی علاج اوسکا تنقیہ ہی اور حمام اور غسل باب
چھان اور سلق کے اور بعد اسکے روغن گل بعد اسکے احمر حاد اور روسنج کام مین لاوین اور مرزنکو پہلے سمری سے اور بعد اسکے
روشنایا سے چھیلین منجملہ انکے سیاہی پلک کی خواہ سبزی اوسکی ہی بعد اندمال کے علاج سک اور فلفل خواہ صندل اور
مرداسنگ مع عرق گلاب کے ملاکرین اور روغن سے آب نمک اور تخم مولی لگاوین اور کبھی منے کے لیے سفال کو پانی مین
سحق کرکے لگانا کفایت کرتا ہی منجملہ اونکے گرانی پلک کی ہی بسبب تشنج کے خواہ جسا کے خواہ شرناق کے خواہ سبات کے
خصوص اول نوبت حمون مین اور علاج کل کا معلوم ہی اور کبھی ضعف قوتون سے ہوا کرتا ہی جیسا کہ وقت نزع کی آخر
مذکور ہوگا انشاء اللہ تعالی اور منجملہ انکے جمنا پلک کا کل کا خواہ بعض کا دوسری پلک کے ساتھ خواہ ملتحمہ کے ساتھ
[illegible] سے خواہ قرحہ سے خواہ التصاق سے خواہ سبل کے خواہ جرب سے [illegible] [illegible]

سرکہ مین جوش دیوین تاکہ روغن گل باقی رہے ضربانی کے لیے نہایت مفید ہی جیساکہ روغن کدو کا اور روغن نیلوفر کا اور عصارہ شاہدانہ
تازہ کا فائدہ مند ہی **ایضاً** دوای عمدہ شیاف ابیض مع دودہ خواہ سفیدی بیضہ کے ہی **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ دودہ عورتونکا
اور مسکہ گاوی برابر نہایت مفید ہی اور سوا اسکے گرم سے ایک اور قسم سوء مزاج عصبہ سے حادث ہوتی ہی اور اوسمین نہ سرخی
ہوتی ہی اور نہ ورم بلکہ پیاس سخت اور درد شدید اور ستادی ہونا اوس سے ہوتا ہی جب جاے کہ ہاتھ لگے اور بیداری اور خشکی ہونٹہ کی
اور خشکی ناک کی اور وقر یعنی گرانی گوش کی ہوا کرتی ہی **علاج** اوسکا مانند درد گرم کے ہی اور اگر درد بہت ہو تو افیون اور جند مع
سفیدی بیضہ کے مفید ہی **ایضاً** مجرب شیاف ابیض مع پانی بارش کے اور تھوڑے سے صمغ فارسی کے کان مین ڈالین **دوسرا**
سرد ہی اور وہ بغیر جلن کے اور سرخی کے مع سردی لمس کے اور انتفاع پانی گرم سے ہوتا ہی پس برودت سافج بسبب لگنے سردی کے
خواہ پانی سرد کے خواہ دوا سرد کے ہوا کرتی ہی اور ہوائی مین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ کوئی چیز اوسمین حرکت کرتی ہی اور پانی ووے اسمین
کبھی ایسی سختی ہوتی ہی کہ قحد ووہ پھٹ جاتا ہی اور سر نیچے کو نہین کیا جاتا اور بلغمی مین نیند بکثرت اور تھوک زیادہ ہوتا ہی اور
پہلے واقع ہونا زکام اور نزلے کا ہوتا ہی **علاج** مادی مین تنقیہ اور تعدیل ایارجات اور اطریفلات مسہلہ سے اور پانی گرم پر اور
جوشاندہ شاہترہ اور بابونہ اور سداب اور زیرہ اور کلونجی اور چھان پر انکباب اور ادویہ مذکورہ اور جاورس اور اینٹ سے
تکمید اور روغن قسط اور سداب اور عاقرقرحا اور سنبل اور ہرنولی اور بادام تلخ اور شبت اور بابونہ اور سوسن سے تقطیر کرین خصوص
اگر جوشاندہ تھوم سے یا فلفل اور جند سے تقویت دیے گئے ہون تو مفید ہونگے **ایضاً** شفاے عاجل سے روغن زیت مین خنفساء
جوش دیکر ڈالنا ایک گھنٹے مین اچھا کر دیتا ہی **ایضاً** مجربہ تحفہ بول جاموس کا مع صبر اور مرصافی کے ہی **ایضاً** نزہہ مین مذکور ہی
کہ اچھی زیادہ دوا لگانے کی یہ ہی صفت قثاء الحمار اور روغن گل اور روغن ہرنولی اور بادام تلخ اور ترب اور سداب مع لادن کے
قطور کرین خواہ طلیین خواہ غرغرہ کرین **ایضاً** شونیز مع زیت اور چربی ثعلب کے اور اوز یعنی گوزن کے اور چربی مرغی کے
تنہا خواہ مجموع ہی **ایضاً** نافع سوداوی کے روغن لبوب جو کا ہی **تیسرا** ریح ہی اور وہ مع دوی اور طنین کے ہوتا ہی یعنی کانون مین شور
ہوا کرتا ہی سبب اوسکا ثقیل ہونا ابخرہ معدہ کا اور دماغیہ کا مع ریاح کے ہی پس اگر گرم ہی تو ناخس ہوتا ہی اور اوسمین ایسا معلوم
ہوتا ہی کہ شعلہ آگ کا کان سے سر کیطرف جاتا ہی مع سرخی مونھ کے اور آنکھ کے اور اکثر اوقات کرب اور خشکی منافذ سر کی معلوم ہوتی ہی
اور بخار پیدا کرنے والی اسمین حرارت خواہ داخلیہ خواہ خارجیہ مانند آفتاب کے اور پانی گرم کے اور ہوا گرم کے ہوا کرتی ہی اور اگر
سرد ہی تو برعکس حرارت کے ہوگی اور ابتدا مین قارورہ سفید غلیظ اور نبض مابین سرعت اور بطوء کے ہوتی ہی اور بعد گذرنے
دنون کے قارورہ رنگین اور نبض سریع ہو جاینگی اور طبیبون نے منجملہ اسباب اسکے سردی خارجی کو پانی اور ہوا اور طلا سے
شمار کیا ہی اور شاید کہ وہ بسبب بندش ابخرون کے اور مستحیل ہونے اونکے ریاح سے ہوتی ہی **علاج** تنقیہ کے لیے فصد اور
اسہال کرین اور طبری نے ریح بارد مین ابتدا مین فصد کو منع کیا ہی اور گمان کیا ہی کہ موجب سرسام بارد کی بلا شک ہوتی ہی
اور واسطے توڑنے ریاح کے روغن بادام تلخ کا اور روغن ہرنولی کا اور روغن قسط کا اور روغن نرگس کا اور روغن سداب کا
خصوص مع آب پیاز خواہ بزہرہ گاو خواہ بفرفیون اور جند خواہ اوسمین تھوم جوش دیکر قطور کرین اور طلین **ایضاً** حنظل
سفید ہی **ایضاً** افضل روغنات سے روغن عقرب ہی اور چھان اور نمک اور جاورس سے تکمید کرین اور پانی گرم سے

گرم ہو بعد اوسکے پانی گرم پر انکباب کرین تاکہ چرک وغیرہ اوسمین ہو گل کر نکل جاوے خواہ انجیر اور روغن فتیلہ بنا کر داخل کرین
اور بعد دو دن کے نکالین کہ وہ بہت سی چرک نکالیگا **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ قوی تر دوا یہ ہے کہ عصارۂ حنظل خواہ ترش
خواہ بورہ اور زنجبیل سے مع سرکہ کے اور شہد کان مین ڈالین اور ایک گھنٹے تک رہنے دین بعد اسکے گرم پانی سے دہوئین

کلام وجع الاذن مین

یعنی کان کے درد مین اور وہ ایک مقدمہ اور چند فصل مین مذکور ہی مقدمہ درد خاص اور شرکی مین جو سبب
اسکا کہ خاص کان سے ہو وہ نادر ہوتا ہی اور جو سبب کہ باشتراک دماغ اور معدے کے ہوتا ہی وہ غالب ہوا کرتا ہی پس علامت
دماغی کے خلل واقع ہونا حواس مین اور بولنے مین اور درد سر کا اور زکام اور نزلہ ہی اور علامات معدی سے ضعف ہضم کا اور
غثیان اور سوزش فم معدہ کی اور زیادہ ہونا درد کا بروقت تخمہ کے اور بعد کھانے اشیاء بخرہ کے ہی جیسا کہ پیاز اور لہسن ہی اور
کم ہونا درد کا بروقت اچھے ہونے ہضم کے اور بعد کھانے مانند نیمبرشت کے ہی اور مشہور یہ ہی کہ بروقت خلو معدہ کے خفیف
اور بروقت سیری کے زیادہ ہوتا ہی الا کبھی یہ امر بالعکس ہو جاتا ہی کیونکہ اکثر اوقات بھوک مین رطوبات معدہ کے بخار اور سیری مین
بند ہو جاتے ہین اور انطاکی نے کہا ہی کہ معدی مین بعض شاخص پیچھے اونگلی میانہ کے اور دماغی مین نیچے خنصر کے ہوتی ہی اور اگر
دونون سے ہو تو نیچے تین اونگلیون پہلیون کے ہوتی ہی اور اگر دونون اعضا درست ہوین اور درد مستمر رہے تو معلوم ہوگا کہ سبب
کان مین ہی بعد اسکے خاص مین صلاح کرنا کان کا اور شرکی مین اصلاح کرنا عضو مشارک کا کافی ہوتا ہی **فصل پہلی** تفصیل اسباب اور
معالجات درد مین مخفی نرہے کہ اسباب اسکے بہت ہین منجملہ اوسکے کرم یعنی کیڑا ہی اور قروح یعنی زخم اور داخل ہونا پانی کا اور نکرنے کے
اور پہونچنا صدمے کا ہی اور یہ سب عنقریب علحدہ علحدہ مذکور ہونگے انشاء اللہ تعالے لیکن جو اسباب کہ یہان ہم لاتے ہین وہ چار ہین
پہلا اونمین سے حرارت ہی **علامت** اوسکی تحسس یعنی درد چبھن کے ساتھ اور ایسا معلوم ہونا کہ کان سے شعلہ آگ کا نکلتا ہی اور
درد سر کا اور نفع مند ہونا ہوا سرد سے اور کبھی پیاس اور بار بار اور خشکی ناک کی ہی پس جو حرارت کہ سازج ہی وہ بعد پہونچنے آفتاب
اور باد گرم کے خواہ پانی گرم کے اور دوا گرم کے ہوا کرتی ہی اور خونی مع سرخی مونھ کے اور آنکھ کے اور دھڑکنے رگون کے اور سر گرانی کے
خصوص بروقت نیچے کرنے سر کے ہوتی ہی اور صفراوی مع گرانی کم اور جلن زیادہ کے ہوتی ہی **علاج** ماء الشعیر اور آلو بخارا اور بنفشہ
تعدیل فرماوین اور فصد کرنے قیفال سے اور نیچے کان کے جونک لگانے سے تنقیہ کرین اور بعضے کہتے ہین کہ جذب کیلیے باسلیق
کھولین لیکن انطاکی نے ان دونون قولون کی مطابقت اسطرح کی ہی کہ قیفال دماغی مین کرین اور باسلیق معدی مین اور اگر دونون سے ہو تو اکحل
کھلاوین اور دونون پنڈلیون پر حجامت کرین اور جوشاندہ ہلیلہ اور نقوع فواکہ سے تلیین کرین اور اگر مادہ غلیظ ہو تو ایارجات کے استعمال زیادہ
کرین **ایضاً** جب بہت نافع ہی صفت سقمونیا ایک دانگ صبر ایک درم رب بہی کے ساتھ گولی باندھکر دین اور بعد دو گھنٹے کے جوشاندہ
ہلیلہ کا پلاوین اور روغن کدو اور روغن بنفشہ اور روغن خشخاش اور روغن نیلوفر اور روغن گل اور روغن کاہو سے تنہا خواہ مع
قدرے کافور خواہ افیون کے بروقت سخت ہیجان کے تقطیر کرین **ایضاً** آب شنیز اور آب گل اشرفی اور آب کاہو اور آب کدو سے جرم اوسکے خواہ برگ
اوسکے عصارۂ [illegible] قطور اور نقل اوسکے ضماد فرماوین **ایضاً** عجب [illegible] قطور کرین اور [illegible] اور [illegible] مع
[illegible] سے آرام دیتا ہی **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ [illegible] کان مین [illegible] **ایضاً** روغن گل [illegible]

مداوع سے احتراز کرین مجز اون ادویہ کے جو واسطے تسکین درد سر کے مستعمل ہین قدر قلیل اونسے جائز ہی اور اگر ورم خارج مین ہو
تو رداوع بالکل استعمال نفرماوین کیونکہ بسبب جھڑنے مواد کے اوس سے جانب دماغ کے مہلک ہی بلکہ واسطے جذب مواد کے تاکہ
بجانب ظاہر رجوع کرے محجمہ لگاوین اور ہر وقت درد کے تکمید کرنے پر آب شیرین یا نمک کے یا روغن سے کفایت فرماوین
فصل دوسری علاج عام درد کان مین ضرور ہی کہ ابخرے کو بند کرین تاکہ معاون سبب کا نہووے اور اسکے لیے شربت
اسطوخودوس اور شربت لیمون اور کشنیز اور اطریفلات ہین اور شراب الانجرہ انطاکی کا عجیب ہی اور تریاق الذہب نہایت
مفید ہی اور بنفشہ اور گل سرخ برابر اور مصری مساوی کل نافع ہین خوراک چھ درم **ایضا** مجربہ تحفہ کا یہ ہی کہ گنجشک کی مقعد کے
پر اوسمین رکھین **ایضا** مجربہ تحفہ روغن گل سے انار کو پر کرکے آگ پر بریان کرکے مقطر کرین **ایضا** ارزانی نے کہا ہی قطور
کرنا دسومت مچھلی بریان کا عجب نافع تدبیر ہی **ایضا** عجیب الاثر چربی مرغی کی مع روغن زیبق کے ہی **ایضا** نہایت مفید
دودھ عورتون کا مع مسکہ ہی **ایضا** اسمعیل نے کہا ہی کہ عصارہ سرگین گدھے کا نہایت عمدہ دوا ہی **ایضا** مجرب معمول
دوا ہلوی کی یہ ہی **صفت** گل ارمنی یعنی گیرو اور سپاری ایک ایک جزو زنجبیل آدھا جزو آب کشنیز تر سے خواہ پانی خالص سے
قرص بنا کر گرداگرد کان کے طلا فرماوین **ایضا** عمدہ دوا درد سخت کے لیے مغنی مین سے یہ ہی زہرہ گاوی کو روغن خیری کے
ساتھ آگ نرم پر جوش دیوین اور روزن پر لگا کر استعمال کرین **ایضا** مجرب درد اور گرانی کے لیے **صفت** اجوائن خراسانی
اور حرمل کو پانی مین جوش دیکر پانی اوسکا روغن مین جوش دیوین جب روغن باقی رہے تقطیر کرین **ایضا** مجربہ تذکرہ درد کے لیے
صفت روغن کدو مین بادنجان پختہ زرد کو جوش دیکر قطور فرماوین اور اگر سختی درد سے خوف تشنج کا ہو تو ضرورةً ادویہ
مخدرہ استعمال مین لاوین الا جالینوس نے اسکی کثرت سے منع کیا ہی خصوص درد سر مین کیونکہ لحاظ اختلاط عقل کا اور تشنج کا ہی اور
احتیاط زیادہ یہ ہی کہ افیون کو مع جند بیدستر کے اصلاح کر لیوین اور خاکستر افیون کی واسطے خشک کرنے اور تخدیر کے اوس سے
قوی تر ہی اور ادویہ مرخیہ اس سے بہتر ہین اور شیخ نے کہا ہی کہ روغن گاو تازہ سے کوئی چیز اچھی نہین اور اکثر اوقات تکمید کرنا
پانی گرم سے کافی اور مغنی دوسری دوا سے ہی خصوص اگر اسمین بنفشہ اور نیلوفر اور خطمی اور پوست خشخاش اور بابونہ اور
پرسیاوشان اور بھنگرہ جو انمین سے میسر ہو سکے جوش دیا جاوے تو افضل ہی **فصل تیسری** درد کان لڑکون کے مین اور
وہ اسطرح معلوم ہوتا ہی کہ اگر اوس کان پر نیند کرین اور ہاتھ بنرمی لگاوین اور سر اوسکا ہلا دیوین تو آرام کر جاتا ہی سواے
اسکے پاخانہ سبز دلیل اسکی ہی **علاج** حضض اور صعتر اور نمک سنگ اور عدس اور سمر اور تخم حنظل اور اہل جو انمین سے
میسر ہو سکے روغن زرد خواہ روغن کنجد خواہ روغن گل مین جوش دیوین اور شیر گرم قطور کرین **ایضا** صعتر اور نمک
اندرانی جسکو نشاپہ چابا ہو نافع ہی **ایضا** نمک مع دودھ عورتون کے مفید ہی اور اگر خوف ورم کا ہو تو بادیان کو چباوین اور
پوٹلی باندھ کر کان مین رکھین **ایضا** جوشاندہ بابونہ سے تبخیر کراوین اور اگر ورم ہو تو جونک لگانا اور دودھ کا قطور کرنا نافع ہی

کلام قروح کان مین

علامت اسکی درد اور باہر آنا پیپ کا ہی پس جو قرحہ کہ ظاہر ہی وہ سلیم ہی اور غائر ردی ہی اور ایسا ہی مزمن بد ہی کیونکہ
اسمین پیپ بہت اور بدبو اور رقیق جاری ہوتی ہی اور اکثر اوقات ہڈی کان کی دکھلائی دیتی ہی اور سوراخ کان کا فراخ

نطول اور انکباب خصوص اگر اکلیل اور بابونہ اور اسطوخودوس و نعناع اور برگ اترج اور پوست خشخاش اوسمین جوش دیا گیا ہو اور اسکے
ثفل سے ضماد کرین اور یہ تمامی تدبیرات نافع بارد کے بھی ہین اور بالعکس **ایضاً** منجملہ مجربات انطاکی کے سلح اور سدہ کے لیے یہ ہی
صفت تخم اوقیہ قسط اور جند اور مصطگی چوتھا حصہ اوقیہ کا سداب ایک درم دس مثقال گاوی اور آدھا وزن اسکے زیت مین جوش
دیوین تاکہ زیت باقی رہے **ایضاً** مجربات عجیبہ سے روغن بادام تلخ مع سکہ ہی **ایضاً** نافع تمام دردسر اور ریحی اور گرانی شنوائی
اور دوی یعنی شور کے لیے مذکورہ رازی صفت شحم حنظل جزو جندبیدستر زراوند دحرج عصارہ افسنتین قسط بحری ہر ایک آدھا
جزو نمک شور چوتھا حصہ جزو کا فربیون چھٹا حصہ جزو کا زہرہ گاوی سے شیاف بناوین اور بقدر دانہ سود کے مع روغن
بادام تلخ قطور فرماوین **ایضاً** قطور نافع دردسر اور ریحی کے لیے یہ ہی کہ برگ آگ کو آگ پر گرم کرین اور روغن گاو سے چرب کرکے
نچوڑین اور کان مین ڈالین **چوتھا** ورم ہی اور اوسمین درد نہایت سخت ہوتا ہی خصوص نزدیک بیخ کان کے اور خشش
اور گرانی بھی ہوتی ہی پس اگر گرم ہی تو دھر کنا رگون کا سخت اور درد مانند شعلہ کے ہوتا ہی مع سرخی مونھ کے اور خبث سانس کے
اور گرانی سر کے اور پیشانی کے پس اگر ورم سوراخ کان کے باہر ظاہر ہی تو وہ سلیم اور خفیف الاعراض ہوا کرتا ہی اور اگر کان کے
اندر ہی اور دیکھنے مین نہین آتا اور عصبہ شنوائی مین یا قریب اوس مین ہی تو وہ نہایت بد ہی اور عوارض اوسکے قوی ہوتے ہین
اور دوی یعنی گھراہٹ حاسہ کا ہوتا ہی اور کبھی اسمین آواز منقطع معلوم ہوتا ہی اور وہ اکثر بسبب پیدا کرنے سرسام کے اور غشی کے
ہفتے کے عرصے مین قبل اسکے کہ ورم متقیح ہو جاے قاتل ہی یا اچانک محدث مانند سکتہ کے ہی اور وہ جوانون مین بہ نسبت کھول کے
زیادہ بد ہی کیونکہ کھول مین اکثر متقیح ہو جاتا ہی اور جوانون مین تقیح اوسکا نادر ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ اگر اسکے ساتھ اختلاط
عقل کا اور حرکت سر کی اور تشنج بھی ہو وین تو علاج کی طمع کچھ نہین اور اگر سرد ہی تو گرانی کثیر بغیر سختی درد کے اور سرخی کے
اور بغیر تپ کے بجز اسکے کہ یومیہ ہو اور بغیر زیادہ ضرر پہنچنے حاسہ کے ہوگی کیونکہ بسبب غلظت کے مادہ عصبہ مین نافذ نہین ہوتا علاج
گرم مین مانند قرانیطس کے ہر بیس دن مین فصد سر و اور اسہال بنقوع فواکہ مع خیار شنبر اور املوع مالش ہاتھ اور پانون کے اور تصفیہ
مع اشربہ اور العبہ و ماء الشعیر کے اور تسکین درد کے قطور آب کشنیز سے اور مکوہ سے اور روغن گل سے کرین مع سرکہ خواہ دودھ سے
خواہ سفیدی بیضہ سے خواہ شیاف ابیض سے مع دودھ اور سفیدی بیضہ کے اور اگر احتیاج سخت ہو تو تھوڑی سی افیون
مع روغن بنفشہ کے خواہ نیلوفر اور گلاب کے ڈالین یا سرکہ کے کہ جسمین ترشی کم ہو اور بنفشہ اور برگ خطمی اور گل اشرفی اور آرد جو سے
ضماد فرماوین **ایضاً** ضماد نہایت عمدہ ورم خارجی کے لیے صفت آرد باقلا بابونہ بنفشہ اکلیل خطمی آرد جو کا پانی شیر گرم اور روغن بنفشہ کے
ساتھ لگاوین اور کبھی عنب الثعلب اور روغن کنجد اور آٹا گندم کا کفایت کرتا ہی اور اگر حرارت سخت نہو تو پانی گرم سے خواہ نمک سے
خواہ روغن زرد گرم سے تکور فرماوین اور تین دن تک اسی تدبیر پر قناعت کرین بعد اوسکے اودیہ منضجہ مانند لعاب حلبہ کے اور تخم
السی کے مع روغن گل خواہ روغن کنجد کے خواہ حنا کے خواہ چربی مرغی کے خواہ آرد گندم کے ہو سکے استعمال مین لاوین اور روغن گرم سے
تکمید کرین **ایضاً** مجربہ قانون یہ ہی کہ کنجد کو کوٹ کر لگاوین اور علاج سرد کا یہ ہی کہ فصد نکھولین اور ایا رجات [illegible] اور
شربت اسطوخودوس اور بنفشہ [illegible] اسکے اودیہ محللہ مانند روغن [illegible] سے [illegible] لیا [illegible]
ضماد [illegible] لیے [illegible] دن [illegible] ابتدا [illegible] تدبیر مشترک [illegible] ان [illegible]

مشہور تر کیڑون سے جو کان کے اندر جاتے ہین ہزار پاے ہی اور وہ داخل ہو کر آگے پیچھے سر مین چلتا ہی اور سخت ایذا دینے والا ہی
مجرب اوسکے لیئے فی الفور یہ ہی کہ پانی بصل کا کان مین ڈالین ایضاً مجرب گوشت مچھلی کا ہی

کلام اوس چیزمین کہ داخل کان مین ہوتی ہی

طلاوس نے کہا ہی کہ اسمین غفلت نکرین کیونکہ موجب پیدا ہونے ورم کی اور تشنج کی اور ہلاکت کی ہی لیکن اگر کیڑا داخل ہووے تو بیان اوسکا گذر چکا ہی اور کہتے ہین کہ اگر برغوث یعنی کیک داخل کان راست کے ہوجاوے تو خصیہ چپ کو دست سے بزور پکڑین اور اگر چپ مین ہو تو بالعکس اور داخل ہونے پانی سے بعد دو روز کے درد شدید اور کبھی ورم پیدا ہوتا ہی تدبیر اوسکی یہ ہی کہ جسوقت پانی داخل ہووے تو اوسی وقت ایک پیر پر کودین خواہ عطسہ لاوین اور کھانسی کرین لیکن بعد اسکے اوس کان کو نیچے دیکر آرام کرین خواہ تھوڑا سا پانی اوسمین ڈالین تاکہ پانی سے کان پر ہو جاوے اور بعد اسکے کان پر انگشت رکھکے سر کو حرکت دیوین تاکہ پانی نکل آوے اور کبھی اسطرح نکالا جاتا ہی کہ انبوبہ کو یعنی پھوکنی کو کان مین رکھکر دوسری طرف سے مص کرتے ہین خواہ قاثاطیر خواہ کوئی لکڑی شکم خالی بڑوی کی خواہ شبت کی خواہ غلاف کانی لیکر ایک طرف اوسکے کان مین رکھکے اوپر اوسکے روئی لپیٹتے ہین تاکہ ہوا داخل نہووے اور روغن لگا کر اوسکو آگ لگاتے ہین جب قریب کان کے آگ پہونچتی ہی تو پانی کھینچ آتا ہی یا ابریشم مردہ یا ابریشم سے فتیلہ بنا کر رکھین اور سر کو جھکاوین بعد دیر کے اوسکو نچوڑ کر بمراتب عمل مین لاوین اور ورد کے لیے پوست خشخاش سے اور اکلیل اور بابونہ اور خطمی اور بنفشہ اور تخم السی اور جو سے ضماد کرین لیکن پارہ پس جب دماغ تک پہونچتا ہی تو صرع اور سکتہ اور تشنج اور اختلاط عقل اور درد سخت لاتا ہی اور نکلنا اوسکا اسطور ہی کہ انکباب کرین یا سر مجون قلعی کا خواہ سونے کا کان مین ڈالین خصوص اگر سرکہ لگایا ہو تو زیادہ تر مفید ہی اور سنگریزہ وغیرہ کے لیئے روغنات سے اور دودھ تازہ سے قطور کرکے ہاتھ اور مونھ کو بند کرکے اوسی طرف سر کو جھکاوین اور عطسہ لاوین کہ یہ ہر چیز کے لیے جو کان مین داخل ہو علاج مشترک ہی یا ایسا میل داخل کرین کہ اوسکے سر پر ریشم لگایا گیا ہو ایضاً مجرب تذکرہ سویدیہ کا یہ ہی کہ دف کو کان پر رکھکر بجاوین

کلام سیلان الدم مین یعنی جاری ہونے خون کے کان سے

اور یہ تین قسم ہی قسم پہلی بحرانی ہی اور وہ مانند رعاف کے دن بحران مین واقع ہوتا ہی اور اوسکو بجز اسکے کہ خوف ضعف کا یا خوف غشی کا ہو بند نکرین قسم دوسری کاٹنا کسی سانپ کا ہی قسم تیسری کھل جانا کسی رگ کا ہی بسبب امتلا کے خواہ صدمے کے علاج جسمین کہ سانپ نے کاٹا ہی تریاقیات دیوین اور امتلائی مین فصد کرین اور بعد اسکے تمامی اقسام مین اودیہ رعاف سے قابض ہون خواہ گاوی خواہ مبرد قطور کرین شیخ نے کہا ہی نہایت عجیب تمامی اقسام مین انفحہ ارنب کا مع سرکہ کے خواہ عصارہ کراث کا مع سرکہ ہی ایضاً کہا ہی کہ رطوبت گردہ گاوی کی جسپر نمک چھوڑ کر تھوڑی چربی کے ساتھ بریان کیا گیا ہو مجرب ہی ایضاً مجربہ انطاکی یہ ہی کہ سرکے مین عفص اور تھوڑی سی پھٹکری جوش دیکر قطور فرماوین ایضاً بارتنگ اور آس ہی

کلام ورم اصل الاذن مین یعنی ورم بیخ کان مین

اور وہ جنس اورام منفذ مین سے ہی اور بہ نسبت ورم صماخی کے خطرہ اسکا کم ہی اور وہ اکثر اوقات بسبب درد سخت کے اور

ہوجاتا ہی **علاج** قرحۂ تازہ کے لیے ادویہ لگانے کے کافی ہین اور مزمنہ کے لیے فصد اور اسہال ورامالہ اور غرغرہ اور سعطوں سے
عاوت کرین اور تنقیہ قرحہ کا پہلے شہد سے یا سرکہ سے یا سکنجبین سے یا شراب سے یا آب حصرم سے یا بول لڑکے سے تنہا یا مع پھٹکری
پھٹکری کے خواہ زہرۂ گاوی کے خواہ بکری کے خواہ کف دریا کے تقویت و بکار استعمال کرین **ایضا** بول لڑکے کا جسمین پوست
انار جوش دیا گیا ہو مفید ہی **ایضا** پانی پیاز کا مع سفیدی بیضہ **ایضا** زراوند مع شہد **ایضا** مُردہ سنگ ڈیڑھ درم کندر اور شورہ
پانچ پانچ درم زعفران چھ درم بادام مقشر بیس دانہ سرکے کے ساتھ تقطیر کرین اور بروقت سختی درد کے مع روغن گل کے
مفید ہی اور کبھی اسمین ادویۂ رادعہ جیسا کہ پانی آس کا اور گل سرخ ہی اضافہ کرتے ہین اور بعد اسکے کندر اور دم الاخوین اور
انزروت اور صبر اور مُر سے خشک کیا جاتا ہی پس یہ پانچون دوائین اس باب مین مشہور ہین اور کبھی اسکے ساتھ بسبب
سختی درد کے افیون زیادہ کیجاتی ہی اور عصیقہ بھنگ کا اور خستہ ہلیلہ کا اور مازو اور زرنیخ سرخ اور زہرۂ گاوی وغیرہ ہین
بعد اسکے مرہم سفید خواہ سیاہ خواہ باسلیقون خواہ رسل خواہ مرہم زنگار کام مین لاوین اور تازہ کے لیے مرہم
مصری اچھا ہی **صفتہ** زنگار چھ ماشے عسل تولہ سرکہ تولہ کندر چھ ماشے **ایضا** نسخہ دوسرا **صفتہ** کندر اور زنگار دو دو جزو
شہد آٹھ جزو سرکہ سات جزو **تذنیل** جاری ہونے کان لڑکے کے بین اور اسکے دو سبب ہین **ایک** اونمین سے قرحہ ہی
علاج یہ ہی کہ چند دن بہنے دین اور بعد اسکے قرحہ مین شہد کو دودھ عورتون مین جوش دیکر قطور خواہ فتیلہ رکھنے سے
پاک کرکے بعد اسکے انزروت کو شہد کے ساتھ ملا کر اندمال فرماوین اور اگر کفایت نہو تو پھٹکری کو شہد کے ساتھ ملاوین
یا روغن گل سے جسمین مُر حل کیا ہو یا پانی مین جوش دیا گیا ہو قطور کرین **دوسرا** کثرت رطوبت کی دماغ مین ہی اور اسمین نہ کوئی درد
ہوتا ہی اور نہ پہلے ورم **علاج** اسکا نکرین کیونکہ اگر یہ قلیل ہی تو امراض سر سے امان ہی اور بلوغ سے زائل ہو جاتا ہی اور اگر بالافراط یا مانند
بقرحہ ہو تو تنقیہ کرکے بعد اسکے فتیلہ پشم کا مع ادویہ قابضہ کے جیسا کہ عفص اور شب اور زعفران ہی رکھین

کلام دود الاذن یعنی کرمون کان مین

اور وہ یا تو باہر سے اندر آئے ہین یا اوسی مین پیدا ہوئے ہین بسبب قرحہ کے خواہ مادۂ غلیظ بدبو کے **علامت** اسکی درد
اور خارش اور حرکت کرنا کیڑون کا ہی اور کبھی نکلنا اونکا ہی اور وہ سفید سیاہ سر اور غبار ناک مانند مکھی کتے کے ہوتے ہین
علاج جو ادویہ قاتلہ کیڑون کے امعا مین مذکور ہین اونسے قطور کرین مانند برگ شفتالو کے اور توت کے اور آلو بخارا کے
افسنتین کے اور شحم حنظل کے اور سرکہ کے اور تھوک روزہ دار کے اور راجرا کبر کے اور خربق کے اور شیح کے اور افتیمون کے اور
قسط کے اور عاقرقرحا کے اور عصارہ مولی کے اور بصل کے اور زراوند طویل کے **ایضا** پانی گوشت گاوی کا جو وقت بریان
کرنے کے باہر نکلتا ہی مفید ہی **ایضا** تمامی زہرہ مفید ہین خصوص اگر انار مین وہ اگر جوش دیے گئے ہون **ایضا** قوت سفید
قطران ہی **ایضا** عصارۂ قثاء الحمار فقط خواہ مع سقمونیا سود و منبر **ایضا** عفصی سے صبر تمامی ادویہ سے قوی ہی اور بعد
اسکے فتیلے کو ادویۂ مذکورہ سے آلودہ کرکے کرمون کو اوس فتیلے سے نکالین **ایضا** عطسہ یا [illegible] نافع ہی **ایضا** [illegible]
[illegible] **ایضا** صفتہ شہد تین درم شراب دو درم روغن گل ایک درم [illegible] ملا کے [illegible] کرکے
[illegible] کان مین [illegible] کان [illegible] اور بعد [illegible] نکالین [illegible] **ایضا**

یہ ہین درد عصبی بلا گرانی سافج مین اور مع گرانی خصوص بروقت سجدے کے ماوی ہین اور نفع ہونا ضد سے اور ضرر حاصل کرنا
موافق سے ہی اور واقع ہونا خشک مین پہلے ریاضت کا خواہ روزے کا خواہ بیداری کا خواہ کسی مرض ضعیف کرنے والے کا ہی
اور علامات مشارکت معدہ اور دماغ کے وہ ہین جو پہلے درد مین مذکور ہو چکے ہین علاج اوسکا یہ ہی کہ تنقیہ اور تعدیل
اشربہ اور قطورات سے کرین جیسا کہ دستور دماغ مین مذکور ہین اور نافع درد گرم اور خشک کے لیے وہ ادویہ ہین جو درد گرم
کان مین لکھے گئے ہین اور نافع درد سرد اور تر کے وہ ہین جو درد سرد کان مین مذکور ہین اور وہ روغنات ہین کہ اونسے
قطور کیا جائے اور تنقیہ کر کر نفع دینے والے ہین اور غرغرہ کرانا مدت دراز تک بلغمی مین مفید ہی اور مرّ اور آب حنظل اور
روغن ہر نوعی کا اور سداب کا قطور کرنا نافع ہی دوسری قسم وہ ہی کہ بسبب ریاح غلیظہ کے پیدا ہوتا ہی اور اوسمین
دوی اور طنین لازم ہی علاج اوسکا وہ ہی جو دوی اور طنین مین مذکور ہی اور جند مع روغن شبت محلل ریاح غلیظہ کا ہی
ایضاً واسطے عجیب گرانی شنوائی اور دوی اور طنین کے لیے قانون سے صفت مرّ او سافیون اور جند اور کندر ہر ایک
چار جزو سرکہ مین جو پہلے اوسمین پوست انار کو جوش دیا ہو نقوع کرین جب حل ہو جاوے تو اوسکے ساتھ قلقند چھ جزو
خربق سفید زعفران چار چار جزو فلفل دو جزو ملا کر سحق کرین اور تھوڑا سا شراب عسل زیادہ کر کے شیر گرم قطور کرین **ایضاً**
سفید اور مخلص تینون قسمون مین قانون سے صفت خربق سفید مثقال جند آدھا مثقال نطرون چوتھا حصہ اوسکا
سرکے کے ساتھ قطور فرماوین تیسری قسم وہ ہی جو تابع امراض کے ہوا کرتا ہی اور وہ عام ہی کہ تابع مرضون کا ہووے
یا پیچھے اونکے واقع ہووے خصوص امراض تیز مین جیسا کہ سرسام اور تپہاے صفراوی ہین اور وہ بسبب دفع ہونے مادہ کے
بحران سے واقع ہوتا ہی اور اکثر اوقات منذر بہ قے یا رعاف کے ہوتا ہی یا بسبب ضعیف ہو جانے عصبہ کے اور خشکی اوسکے
بسبب درازی مرض کے ہوتا ہی اور کبھی انداز اوسکا آخر تپون مین بروقت پیدا ہونے ضعف کے برعکس ہوا کرتا ہی علاج اسکا
جبتک کہ مستحکم نہو جاوے آسان ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ کبھی اسمین خود بخود اسہال پیدا ہو کر دافع مرض کا ہوتا ہی جیسا کہ بعد
پیدا ہو جانے طرش کے اسہال بند ہو جاتا ہی اور دافع اسکا تنقیہ کرنا دماغ کا ہی اور تعدیل کرنا اوسکا شربتہاے سرد سے اور
قطور کرنا اون ادویہ کا ہی جو درد گرم مین مذکور ہین **ایضاً** منجملہ مجربات تذکرہ کے یہ ہی کہ ہمیشہ بنفشہ مربّی مع ماء الشعیر اور شربت
خشخاش کے کھاوین اور وقت رات کے دونون پیرون کو کھجاوین اور روغن گل ملین **ایضاً** منجملہ مجربات نسخہ کے تریاق الذہب ہی
اور جوشاندہ گشنیز کا اور دھنیا اور مرزنجوش ہین جو اونسے بھرا ہووے **ایضاً** شفاے عاجل سے خیار شنبر اور سنا ہیوین اور
روغن گل خواہ روغن بادام مع کافور قطور کرین کہ مفید ہی **ایضاً** مجرب نہایت نافع یہ ہی کہ تھوم خام کو روغن بادام تلخ مین
بریان کر کے روغن چھاندے سے دو ہفتہ خواہ تین ہفتہ تک قطور کرین **فصل** علاج مشترک مین اور اکثر وہ نافع سدے کا اور رسدے کا
اور تری کا ہی اور حبوب ابن جمیم کے محلل اقسام صمم کے اور مصلح معدے کے اور بواسیر کے اور جگر کے اور منقی دماغ کے اور بدن کے
اخلاط سے ہین صفت ایارج فیقرا چوبیس درم ہلیلہ سیاہ ہلیلہ زرد چھ چھ درم گل سرخ چار درم مصطگی انیسون عصارۂ غافث
افسنتین دو دو درم خوراک ڈیڑھ درم تک رات کو **ایضاً** شربت اسطوخودوس مجرب آفت شنوائی کے لیے اور تفتیح دماغ
کے لیے یقانی سے صفت بسفائج بالنگو گاوزبان پانچ پانچ درم اسطوخودوس دس درم ڈیڑھ رطل پانی مین جوش دیوین

پیدا ہوئے سرسام کے ہلاک کرتا ہی خصوص جوانون مین اور جو ورم کہ بسبب بحران جید مثل سرسام کے اور درد سر کے اور بہتون کے واقع ہوتا ہی
اسلم ہی اگرچہ موافق روز بحران کے نہووے اور اگر علامت تقیح کی ظاہر نہووے تو ردی ہی اور اکثر اوقات وہ خنازیر ہو جاتا ہی علاج
اسکا قیفال ہی اور تنقیہ کرنا خلط غالب کا ہی اور کھینچنا ورم کا باہر کیطرف محجمہ سے خواہ تکمید سے خواہ پانی گرم سے خواہ ضماد کرنے
ادویہ گرم مرخیہ جاذبہ دافعہ سدہ سے ہی اگرچہ ابتدا ورم کی ہو اور وہ مانند بابونہ کے اور تخم السی کے اور حلبہ اور شبت کے اور خطمی کے
مع روغن گل کے خواہ روغن گاوی کے خواہ ماء العسل کے ہی کہ ان سبکو نیم گرم استعمال کرین اور زینہار زینہار ادویہ اور خصوص
بحرانی مین استعمال نفرماوین کیونکہ خوف رجوع مواد کا دماغ کیجانب ہوتا ہی اور اگر ایسی خطا واقع ہوجاوے تو تدارک اسکا جذب کے
ساتھ فرماوین جیساکہ ذکر ہوچکا ہی لیکن بعضے اطبا نے ورم سوداوی کو مستثنیٰ کرکے استعمال کرنا عنب الثعلب کا اور مرہم کافور کا
اوسمین مجوز رکھا ہی کیونکہ جلدی سے اندفاع اسکا نہین ہوتا اور بروقت شدت درد کے پانی شیر مین سے اور خفت درد کے
نمک سے تکمید فرماوین اور بعد اوسکے تحلیل ورم کے لیے داخلیون اور تمامی ادویہ مستعملہ خنازیر کے استعمال مین لاوین خصوص
بروقت خنازیر ہو جانے ورم مذکور کے اور وہ مانند زفت کے اور مویزج کے اور چربی کے اور مخ کے اور روماغ کے اور
خاکستر بیخ کبر کے اور قنہ کے اور کرنبہ کے ہین **ایضاً** نافع جذب اور تحلیل اور نضج کے لیے بالخاصیتہ پشک بکری کی خواہ
بھیڑیا کی مع چربی مرغی کے ہی **ایضاً** قریب دوائے مذکورہ کے چربی مرغی اور عنتر کی یعنی بکری کوہی کی ساتھ چونہ کے ہی
اور اگر متقیح ہوجاوے تو پھاڑین اور اندمال کرین اور ورم مزمن پر خاکستر صدف سے اور وزغ سے اور اشق سے اور روسخ
کو اٹر سے اور انجیر سے مع شہد اور چربی تازہ کے ضماد کرین

کلام آفت شنوائی مین

اگر بالکل نسنا جاوے تو اوسکو وقر کہتے ہین اور اگر تھوڑا سنا جاوے تو طرش بولتے ہین اور اگر سوراخ کان کا کم ہو جاوے تو
صمم کہتے ہین لیکن مجازاً ایک کا نام دوسرے پر اطلاق کیا جاتا ہی پس مولودی اسمین سے لاعلاج ہی اور خرس یعنی نہ بولنا
لازم اسکے ہی کیونکہ کچھ نہین سیکھتا لیکن بعضے طبیب کہتے ہین کہ اگر لڑکپن مین بسبب واقع ہونے پردے کے اوپر سوراخ کے
ہووے تو ممکن ہی لیکن اگر بالکل سوراخ نہووے تو لاعلاج ہی اور تدبیر اوسکی یہ ہی کہ کسی اوزار معین سے اوسکو شق کرین اور فتیلان
کھانے والون گوشت سے اندمال نہونے دین اور جو پردہ کہ بہت پیچھے ہی تدبیر اوسکی مشکل ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ چربی خنزیر کی
شنوائی اسکے ساتھ دافع مولودی اور مزمن کی ہی اور صداوسکی ابو منصور نے دس برس لکھی ہی اور شیخ نے بھی اور وہ قسم کہ جسمین سبب
لگنے چوٹ کے عصبہ سمعی ہوگیا ہو اور وہ قسم کہ بسبب پیدا ہونے مسے کے یا خشک ریشہ قرحہ کے حادث ہی وہ سب لاعلاج ہین اور
بعضے طبیب کہتے ہین کہ اگر ثالیل یعنی مسہ مولودی نہین تو اوسکو لوہے سے خواہ ادویہ سے کاٹ دیوین **ایضاً** توتیا سوختہ
اور زرنیخ سرخ مع سرکہ دافع اسکا ہی **ایضاً** بعضے طبیب کہتے ہین کہ بہت مفید یہ ہی کہ زہرۂ خنزیر کا ہمیشہ ڈالتے رہین
اور وہ درد کہ بسبب مرجانے [illegible] کے پیدا ہوتا ہی جیسا کہ [illegible] کے ہوا کرتا ہی وہ بھی لاعلاج ہی لیکن اسکے اقسام مین اور
ایک اوسمین سے وہ ہی کہ بسبب [illegible] سوء مزاج سادہ [illegible] کے عصبہ مین حادث ہوتا ہو اور اکثر [illegible]
[illegible] کرے [illegible] اکثر [illegible] ہوا کرتا ہی [illegible] قسم کے [illegible] ہو جاتا ہی پس [illegible] علامات

خشکی بعد امراض مہلکہ کے اور استفراغات مفرطہ کے ہوتا ہی اور بوجہ ضعیف ہوجانے حس کے تھوڑے سبب سے حس تاثیر قبول کرتی ہی
خصوص ہر وقت اشتہار کے اور مؤلف کمینہ فرماتے ہین کہ میرے نزدیک یہ وجہ سست ہی کیا معنی کہ ہر وقت ضعف کے ادراک
حس کا اچھی طرح نہین ہوتا جیسا کہ دیکھا گیا ہی آنکھ ضعیف مین اور عضو مخدر مین پس یا تو وجہ یہ ہی کہ عصبہ اور دماغ ضعف مین
شریک ہین پس جب دماغ مین ہضم اچھی طرح نہین ہوسکتا تو اوسکے اطراف مین ریاح پیدا ہوتے ہین یا یہ ہی کہ حادث ہونا مرض کا
مختص ہے سوء مزاج خشک کے کیا جاوے کیونکہ جب سوء مزاج خشک مفرط نہووے تو مقوی حواس کا ہی **علاج** اسکا یہ ہی
کہ تقویت دماغ مین اور ترطیب اوسکی مین متوجہ ہووین پلاوے دودھون سے اور ٹپکانے روغن سے خصوص بادام اور
کدو سے اور بعد اسکے ادویہ عطرہ اور آرام کرنا عادت فرماوین **ایضاً** حربہ قادری سے صفت زنجبیل تین درم بادام مقشر
پانچ دانہ خشخاش اور شکر تری سات سات درم نشاستہ دس درم دودھ گاوی کے ساتھ تیار کرین اور تین ہفتہ کھلاوین
تیسرا ریاح اور ابخرے ہین جو خلط موجودہ سر سے کھڑے ہوتے ہین اور اکثر وہ بلغم ہوا کرتا ہی اور گرانی اور کشش سے
خالی نہین ہوتا اور غالبًا ہر وقت رہتے ہین یا خلط موجودہ معدہ سے ہوتے ہین جیسا کہ حالت سستی مین اور بھوک مین
اور بعد قی سخت کے اور کھانے مانند پیاز اور ثوم اور ادویہ گرم کے اور نیند کے بعد کھانے طعام کے ہوا کرتے ہین یا موجودہ
بدن سے ہین جیسا کہ حمیات مین اور بحرانون مین ہوتے ہین اور کبھی اوٹھنا ابخرون کا بسبب حرکت کیڑون کے یا قطع اسہال کے
قبل از وقت قطع کے ہوا کرتا ہی پس اس صورت مین اعادہ کرنے اسہال کی احتیاج پڑتی ہی یا واقع ہونے کسی صدمہ کی سر پر سے کہ
جس سے مواد کھڑے ہوتے ہین یا مجتمع ہونے پیپ کی مسامخ مین اور جوش کرنے اونکی یا انتقال کرنے مادہ سرسام سے
ہوتے ہین [illegible] ہوا بند ہوجاتی ہی اور تشویش پیدا ہوا کرتی ہی بعد اسکے تفرقہ یہ ہی کہ جو مخصوص بدماغ ہی وہ ہر وقت ہوتا ہی اور
آواز ایسی معلوم ہوتی ہی کہ اپنے پر دور کرتی یعنی پھرتی ہی اور جو شرکی ہی وہ حالت سیری اور بھوک مین مختلف اور حرکات سے
زیادہ ہوتا ہی اور آواز ایسی معلوم ہوتی ہی کہ اوپر کو چڑھتی ہی **علاج** دفع کرنے اسباب مین اور تقویت کرنے دماغ مین اور
بندش ابخرہ مین اور توڑنے ریاح مین سعی کرین یعنی اطریفلات اور شربت مطبوخ دوس یا لیمون پر مداومت کرین اور
عصارے انکے سے اور روغن مولی سے اور حنا سے اور سداب سے اور بادام سے اور جوز سے خصوص مع جند خواہ حنظل کے
خواہ زعفران کے خواہ کندر کے خواہ افیون کے قطور فرماوین **ایضاً** مجربہ قانون خلط غلیظ لزج کے لیے خربق سفید تین درم زعفران پانچ درم
نطرون دس درم **ایضاً** مجربہ قانون اکثر اقسام کے لیے صفت قرنفل تخم کراث آدھا آدھا درم مشک ایک دانگ مع آب سداب کے خواہ شراب کے
قطور کرین **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ لینا عصارہ ریحان کا بالخاصیہ مفید ہی حضرت سے ابی رافع روایت کرتے ہین کہ آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہی کہ جب کسی شخص کے کان مین طنین واقع ہووے تو مجکو یاد کرے اور درود پڑھے اور کہے کہ یاد کرے اللہ تعالے خیر کے
ساتھ اوس شخص کو کہ جسنے مجکو یاد کیا ہی راوی اسکا حکیم ترمذی اور ابن سنی اور طبرانی اور عقیلی اور ابن عدی ہی اور جزری نے اوسکو حصین مین
ذکر کیا ہی باوجودے کہ اوسنے التزام کیا ہی کہ سوائے حدیث صحیح کے ہرگز نہ لائیگا پس جس شخص نے اس حدیث کو موضوع کہا ہی وہ بے اعتبار ہی

کلام بقیہ امراض کان مین

پہلا حکہ یعنی خارش کان کی ہی اور دواے نافع اسکی یہ ہی کہ پانی اسپتین کا قطور کرین **ایضاً** جو ادویہ لطیفہ خارش چھڑانے کے لیے

تاکہ آدھا وزن باقی رہے اور ایک رطل مصری کے ساتھ قوام دیوین ایضاً مجربہ قانون وغیرہ سُدّہی اور ریگی کے لیے صفت
تربد بیس درم شحم حنظل ہلیلہ دس دس درم کتیرا سات درم انزروت اڑھائی درم خوراک درم مثل شیاف کے ایضاً ابن سینا نے کہا ہے
کہ ریاضت کرنا نہایت نافع ہے ایضاً آواز سخت کرنا کان مین اور بوق بجانا اوسمین مفید ہے ایضاً ادویہ مفتحہ اور قاطعہ سے
قطور کرین جیسا کہ روغن بابونہ اور قسط اور ربابان اور شحم حنظل اور بیخ حنظل اور بول گاوی اور صبر اور جند اور فرفیون اور
آب بصل ہین خصوص جسمین شہد کو جوش دیا گیا ہو اور زہرہ ہای جانوران اور مُرّ اور غرب ہین ایضاً نہایت مجرب قانون سے
روغن مولی خواہ مویزج ہے ایضاً جوشاندہ افسنتین خواہ عصارہ مولی کا مع نمک کے ہے خواہ فتیلہ بنایا ہو خردل اور تین
مزروع سے ایضاً قانون مین ہے کہ عصارہ حنظل تر کا اور شاہدانج عمدہ دوا ہے ایضاً مجربہ قانون روغن عقرب ہے ایضاً
انطاکی نے کہا ہے کہ روغن القوہ کا ایک دن مین تفتیح کرتا ہے ایضاً دوا بہت مفید کتاب البقراطی سے یہ ہے کہ سلخ الحیہ جسکو
کرات مرات سرکے سے دھویا ہو زہرہ آہو بے مادہ کے ساتھ اور تھوڑا سا بورق ملاکر تقطیر کرین ایضاً قوی تر اس سے یہ ہے
کہ گوشت انجیر کا مع نصف وزن بورق کے شہد کے ساتھ شیاف بناکر رکھین ایضاً شیاف خربق اسود اور عسل سے بناوین
ایضاً مجربہ تذکرہ حلتیت کو مع روغن بادام تلخ کے او غالیہ۔ کہ جوش دیکر زباد کے ساتھ تقطیر کرین ایضاً مجربہ نزہہ یہ ہے کہ زباد
اور حلتیت مع روغن ہرنولی کے کام مین لاوین ایضاً مجربہ نزہہ کا یہ ہے کہ عنصل اور شحم انار ترش کو اور پوست انار ترش کو
اور حنظل تر کو سرکے کے ساتھ جوش دیکر اس سے روغن بناکر خصوص زیت سے قطور کرین تو بہتر ہوگا ایضاً بتہ کو گرم کرکے اسپر
سرکہ چھڑکین اور اوسکے بخارون پر سر کو جھکاوین ایضاً قطور روغن قسط تازہ اور زیت مین ابرسا اور سداب اور حب الغار کو جوش
دیکر استعمال فرماوین ایضاً شیاف معمول ہلوی صفتہ خردل اور سداب اور حنظل اور مرزنجوش زہرہ گاو کے ساتھ ملا کے
شیاف بناکر روغن بادام تلخ کے ساتھ تقطیر کرین ایضاً مجربہ کتاب الرحمۃ صفتہ روغن زیت مین تخم مولی اور عنصل اور شونیز
اور فلفل کو جوش دیکر رات کو قطور کرین اور روغن مذکور سے روئی کو تر کرکے کان مین رکھاوین اور صبح کو نکالین اور اسی طرح
چند رات عمل مین لاوین نافع باد اور درد سر اور گرانی اور صمم کی ہے ایضاً منجملہ مجربات تحفہ کے روغن کنجد ہے جسمین مصطگی کو جوش
دیا گیا ہو ایضاً مجربہ تحفہ مؤمنین اور جدید کے لیے زہرہ بکری کا اور افسنتین مع روغن بادام تلخ کے ہے ایضاً جالینوس نے کہا ہے
کہ سعوط جندبیدستر کا اور بخور اوسکا آخر علاج کا ہے گرانی کان کے لیے جو دماغ سے ہو اور اگر اچھا نہو تو معلوم ہوگا کہ وہ بہرا ہونے والا ہے

کلام دوی اور طنین مین

یہ دونون کان کے لیے مانند خیال کے آنکھ مین ہین اور دوی آواز غلیظ نرم مانند بم کے ہے اور طنین آواز مہین مثل زیر کے ہوا کرتی ہے
اور وہ دونون بسبب موج مارنے ہوائے صماخی کے ہوا کرتے ہین نہ آواز خارجی سے اور اسباب اسکے تین ہین ایک ذکی ہونا
حس کا ہے کہ حرکت بخارون کو دریافت کرتی ہے علامت اسکی درستی حواس کی اور زیادہ ہونا بروقت گرسنگی کے ہے علاج اسکا
نکرنا چاہیے لیکن کبھی رفع تشویش کے واسطے اشیاے غلیظ مانند ہریسہ اور کلہ او پایچہ اور خشخاش کے کھلائے جاتے ہین اور روغن گل سے
مع سرکہ کے اور افیون سے قطور کراتے ہین ایضاً مدہ و خرخیج حب الصنوبر اور ریحان مع سرکہ کے ہے دوسرا ضعیف ہو جانا
عصبہ کا بسبب سوء مزاج کے ہے پس گرم یکبارہ حادث ہو کر مع اشتعال اور سرد بالعکس ہوا کرتا ہے اور اکثر وقوع اسکا بسبب

اور وہ قاتل ہی خصوص اگر منجمد نہووے اور کہتے ہین کہ تریاقات اسمین نافع ہین اور مصنف نے فرمایا ہی کہ ہمنے منجملہ قوابض خون کے اور
تریاقات سے ایک ترکیب اسمین بنائی ہی جو اسکے لیے مفید ہی اور وہ سانپون کے زہر مین مذکور ہوگی انشاءاللہ تعالی اول
منجملہ **مقدمات** رعاف کے یعنی جو عوارض کہ پہلے اس سے لاحق ہوتے ہین یہ ہین خیال سرخ اور زرد خصوص دوسرین
اور امراض دماغ مین اور بدن صفراوی مین جنکا خون رقیق ہوا کرتا ہی **علاج** خفیف مین ادویہ لگانے کے کافی ہوتے ہین
اور قوی مین احتیاج اماے کی پڑتی ہی اور **تفصیل** اسکی چار فائدون مین ہی **فائدہ پہلا** اماے مین اور وہ یہ ہی کہ فصد قیفال
جانب مخالف سے بسوراخ مہین کہلاوین یا باسلیق مخالف سے چنانچہ انطاکی نے اسکو صحیح کہا ہی خواہ ہر دو جانب سے موافق
لیکن دفعہ بدفعہ نکالین اور اگر غش آجائے تو رعاف اوسی وقت بند ہو جاتا ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ غشی سے شریانی بھی
بند ہو جاتا ہی بلکہ جو غشی کہ بافراط نکلنے خون کے لاحق ہوتی ہی کبھی قاطع خون رعاف کی ہوتی ہی اور جو رگ کہ پس پشت
مونڈھے پر واقع ہی فصد اوسکی نہایت نافع منع خون کے لیے ہی کیونکہ اوسکو اوپر کو نہین جانے دیتی اور قحدوہ پہ شرط
خفیف لگا کے محجمہ لگاوین اور شیخ نے کہا ہی کہ باندھنا اطراف کا اور دونون کانون کا نہایت مفید ہی اور محجمہ لگانا اوپر
مراق مقابل کے اور اوپر اطراف کے اگر دونون سوراخ ناک کے سے ہو تو بڑا علاج ہی **ایضاً** شفاے عاجل مین مذکور ہی
کہ محجمہ لگانا نیچے پستان مقابل کے فوراً مفید ہی **ایضاً** مجربہ عماد الدین کا یہ ہی کہ خصیہ مقابل کو باندھین **فائدہ دوسرا**
نفوخات اور سعوطات مین اور اوسکے لیے وہ چیزین لیوین جو سرد اور قابض اور مغری ہین جیساکہ اقاقیا اور اثمد اور
افیون اور غبار چکی کا اور قرطاس اور دقاق کندر اور دھنیا سبز اور کہربا اور سرمہ سفید اور کافور اور بارتنگ اور مردارسنگ
اور رجالہ عنکبوت کا اور کوڑی سوختہ ہین اور نفوخ کو نڑی سے پھونکین اور وقت سعوط کے موںھ مین پانی لیکر سعوط
کرین اور کبھی ادویہ کاویہ جیساکہ زاج اور شب ہی مستعمل کرتے ہین لیکن کثرت اونکی نکرین اور اگر خشکریشہ پیدا ہو جاوے
تو سعوط اوسکا محدث شر عظیم ہی **ایضاً** مجربہ گیلانی شارح قانون کا کل رعاف سخت کے لیے خصوص اوسکے لیے جو تیزی
خون سے ہی یہ ہی کہ روغن بنفشہ بادامی اور زبد برابر لیکر نشوق کرین **ایضاً** نفوخ مجربہ تحفہ رعاف مہلک کے لیے یہ ہی کہ
پوست بیضہ کو جلاوین تاکہ سیاہ ہو جاوے لیکن خاکستر نہونے دین **ایضاً** مجربہ تحفہ یہ ہی کہ خون مرغی کا پلاوین اور خشک
اوسکے سے سعوط کرین **ایضاً** مجربہ تحفہ فتیلہ کو سفیدی بیضہ سے آلودہ کرکے کلس نورہ مغسول لگا کر ناک مین رکھین **ایضاً**
نفوخ مجربہ تحفہ یہ ہی کہ جب کسی دوا سے بند نہووے تو بیخ پر مرغ جلا کر اور مغسول کرکے نفوخ کرین اور یہ ہر ایک نزف الدم
کے لیے بے مثل ہی **ایضاً** نفوخ بھٹکری کا فوراً بند کر دیتا ہی **ایضاً** مجربہ کتاب الرحمۃ کا یہ ہی کہ ناک کے سوراخ مین روئی کو
سرکہ اور عرق گلاب سے ترکرکے ناک مین دیوین اور یہ بھی اوسمین لکھا ہی کہ قطور اسکا فوراً بند کر دیتا ہی **ایضاً** مجربہ
دہلوی عصارہ لید گدھے کا کافور کے ساتھ مفید ہی اور اگر افیون بڑھا دین تو قوی تر ہوگا بلکہ افیون فقط بھی مجرب ہی اور
دودھ عورتون کے ساتھ بھی ممدوح ہی **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ انافح نہایت حابس ہین نفوخاً اور طلاءً **ایضاً** زیرہ
مع سرکہ اور عصارہ کراث نافع ہی **ایضاً** سعوط قاطع رعاف کا پانی دھنیا سبز کا مع کافور کے ہی **ایضاً** نفوخ قوی زیادہ
اوس سے پشک کبوتر کی سوختہ ہی **ایضاً** شفاے نفوخ خاکستر پشک گاوی کا نافع ہی **ایضاً** سعوط خون گدھے کا اور

مقرر ہمین مستعمل کرین لیکن خبردار کہ جو دوا کہ وہ تو یہ خارش چرپڑے کے ہین اونسے احتراز کرنا چاہیے اور بہت اوقات لڑکے کے کان مین خارش
پیدا ہوا کرتی ہی علامت اوسکی تسکین پانا لڑکے کا وقت داخل کرنے اونگلی کے اوسکے کان مین ہی یا قطور کرنے روغن شیرگرم سے ہی
ایضاً دواے نافع اسکی یہ ہی کہ فتیلہ شہد سے بناکر کان مین دیوین اور دودھ عورت مین تخم حلبہ کا لعاب نکال کر ڈالین دوسرا
شبوہ مین اودیہ مع دھڑکنے سخت کے ہوا کرتے ہین دواے نافع اوسکی افیون مع دودھ کے ہی اور شیاف ابیض مع دودھ مجرب ہی
تیسرا واقع ہونا صدمہ چوٹ کا ہی اور اوس سے ورم اور درد پیدا ہوتا ہی علاج فصد قیفال کی اور سہال کرین اور جالینوس نے
کہا ہی کہ کندر سفید مع دودھ کے ایک گھنٹے مین اچھا کر دیتا ہی بفضلہ تعالی اور اگر غضروف کان کا کٹ جائے یا ٹوٹ جائے
تو بخلاف جانب شکست کے اقاقیا اور مر اور صبر اور کندر اور حنا اور گبریت اور زفت مع سفیدی بیضہ کے
خواہ سرکہ کے لطوخ کرین ایضاً مغز روٹی کا مع شہد اسیطرح مفید ہی اور اگر فسخ واقع ہووے تو دونون طرف لگاوین اور
اگر پیپ جاری ہووے تو قنہ اور زفت اور موم اور آب جاروہ کدو سے مرہم بناکر رکھین چوتھا نفرت کرنا آواز سخت سے ہی
بسبب ضعف دماغ خواہ روح نفسانی کے علاج اسکا یہ ہی کہ تقویت دماغ کی فرماوین پانچوان قلاع ہی یعنی واقع ہونا
شقاق کا اور قروح کا کان مین ہی کہ جس سے پیپ اور پانی زرد بسبب خلط تیز کے جاری رہے اور یہ لڑکون مین بہت واقع
ہوتا ہی علاج تنقیہ کرین خصوص مابین دو مونڈھے کے اور جڑ کان کے حجامت فرمانے کے بعد اوسکے دودھ خصوص
دودھ عورت سے دھووین اور فتیل اور مرتک سے ذرور کرین ایضاً انزروت تین جزو گل انار کندر ہر تین جزو زراوند پانچ جزو

کلام رعاف مین

اور اسکے تین سبب ہین ایک تو کھل جانا مونھ رگون کا ہی پس اگر کھل جانا مونھ رگ کا بسبب زیادتی خون کے ہی تو خون
غلیظ اور آنکھ سرخ اور مونھ سرخ ہوگا اور اگر تیزی خون سے بسبب ملنے صفرا کے ہی تو خون رقیق مائل بزردی کے ہوگا اور اگر
بحران سے ہی تو بحران کے دن ہین اور مرض مین جو بیرنافے کے واقع ہوتا ہی خصوص ورم جگر سے بعد اوسکے حجاب سے بعد اوسکے
ریہ سے ہوگا لیکن شیخ نے اخیر کا انکار کیا ہی اور کبھی بحران کرنے حصبہ اور جدری اور تمامی امراض تیز سے ہوتا ہی اور اگر
صدمے سے ہی تو صداع اور دوار لازم ہونگے اور اگر صدمہ قوی ہی تو سکتہ اور سبات اور سرسام ہوگا بعد اسکے خیال رکھنا چاہیے
کہ اسکو جلدی بند نکرین خصوص بحرانی مین اور حد اسکی یہ ہی کہ جبتک ضعف نہ بڑھے اور بعضے کہتے ہین چوبیس گھنٹے تک
اور قانون مین ہی کہ چار رطل تک اور عجب یہ ہی کہ صاحب رعاف کا باوجود نکلنے پچیس رطل خون کے زندگانی کرتا ہی شاید
وجہ اسکی یہ ہو کہ طبیعت بنظر احتیاج کے اغذیہ کو خون بنا دیتی ہی دوسرا کٹ جانا ورید کا خواہ شریان کا ہی جو ہر دو ون
دماغ مین واقع ہین بسبب اسباب مذکورہ کے اور اکثر وہ بعد درد شدید کے اور ملب یعنی جلن کے یا مرض تیز کے یا صدمے کے
واقع ہوتا ہی اور فاسد ہونا افعال دماغ کا لازم اسکے ہی اور فرق درمیان کٹنے ورید اور شریان کے یہ ہی کہ ورید کا سیلان
اور شریان کا خون اور رقیق سرخ خالص گرم ہوتا ہی اور سواے اسکے صاحب خلاصۃ التجارب نے لکھا ہی کہ علامت [illegible]
[illegible] واقع ہونے غشی کے ورید کی بند ہو جاتا ہی اور [illegible] بھی اس فرق کا امتحان صحیح کیا ہی اور یہ دونون [illegible]
[illegible] خصوص [illegible] تیسرا [illegible] طبیعت [illegible] کاٹنے کے بعض [illegible] مین [illegible]

مع خردل کے خصوص دماغی مین اور بچپا ناسدے کا اور رکنا اور کا اور صفگی کا نافع ہی ایضاً منجملہ ادویہ مجربہ صحیحہ کے باتفاق جمہور اطبا کے سعوط کرنا بول گدھے کا ہی ایضاً مجربہ قانون قرص انعمد مرخوان مع شراب و ایضاً منجملہ مجربات قانون کے جوشاندہ مرزنجوش مع پانی خواہ شراب ریحانی کے ہی ایضاً بعد تنقیہ کے اگر عفونت دماغ میں ہو تو دونون دماغ داہنی بائین مقابل مو دونون کانون کے مائل بجانب مقدم ہی چرب کرنا ایضاً مجربہ نشا کی اناردانہ شیرین مرزنجوش اور سنبل ہی کہ تاثیر ان کا حرارت مع روغن مد کے اور استنشاق کرین ایضاً مجربہ نطلا کی پائین ہر چسطرح کہ چاہین استعمال کرین ایضاً عنبر اور زعفران باقی سنا جو کہ ایضاً نفوخ مذکورہ کے بعد سدہ کے بنوانا کے لیے یہ ہی ہیں کہ انداز ایک ایک جزو اور دو دو جزو حنظل اڑھائی ہی جس کی چار چار جزو ایضاً نفوخ نافع مشہور کند مع چار مثل ہی ایک فتیلہ نحاس اور پھٹکری اور زعفران سے لیکر استعمال فرما دینا

کلام خشم مین

اور وہ یہ ہی کہ حس سونگھنے کی باطل خواہ ناقص ہو جاتی ہی پیلوو کی اس سے لاعلاج ہی لیکن اگر وہ خلقت مین تنگ ہو تو وہ تھوڑی سے سبب سے بند ہو جاتا ہی پس علاج اوسکا یہ ہی کہ ہمیشہ تنقیہ دماغ کا کرتے رہین اور جو خشم کہ غیر مولودی ہی اور پچھا وہ ہی اور اسکے تین سبب ہین پہلا سوء مزاج دماغ کا یا دونون رواندکا ہی اور اکثر اوقات اسکو نشوق کرنا ادویہ کا اور سوء کا بڑا اسطوخودوس اور اکثر ہین اور جو ہوتا ہی اور ناک سے نہ سیلان ہوتا ہی اور نہ سانس اور نہ کلام گنگ ہوتا ہی اور جو چیز کہ ناک سے نکلتی ہی وہ پختہ نہین ہوتی اور حواس بگڑ جاتے ہین جو سوء مزاج کہ گرم ہی اوس مین شخص یعنی جلن اور آنسو نکلتے ہین اور جو چیز کہ ناک سے نکلتی ہی وہ رقیق اور زرد رنگ ہوتی ہی اور سرد بارد ہوتا ہی اور لمس مقدم سر کا دلیل دونون کی ہی جیسا کہ گرانی مقدم سر کی دلیل بلغم کی اور خشکی دلیل سوداوی کی اور علاج تعدیل اور تنقیہ دماغ کا مع ایارج کے کرین اور اتنو ہیں اسکی مع اطریفلات اور اسطوخودوس کے جیسا کہ دستور ہی مگر دستور فرما وین ایضاً نافع گرم مین ہی کہ پتھر کو گرم کرکے اوسپر سرکہ ڈالین اور بخارا اوسکا لیوین ایضاً جوشاندہ بنفشہ کا اور بابونہ کا اور نیلوفر کا اور فرنج کا اور برگ بید مشک کا کرکے اوسپر انکباب اور نطول فرماوین اور سرد کے لیے جوشاندہ صعتر کا اور سداب کا اور پودینہ کا اور اکلیل کا اور شیح کا فوملکے اوسپر انکباب کرین ایضاً نہایت نافع سرد کے لیے دھونے گرم مع فرفیون اور جند اور مشک کے ہین لیکن گرم خشک جو بعد مرضہاے تیز کے مانند قرانیطس حادث ہوتا ہی پس وہ سواے لڑکے کے اچھا نہین ہوتا اور شاید کہ وہ بسبب پیدا ہونے تشنج یا یبس کے مجاری مین ہوتا ہی اور کبھی اوسکو روغن کدو کا اور روغن بنفشہ کا اچھا کر دیتا ہی دوسرا واقع ہونا سدے کا بواسیر سے خواہ ثولول سے خواہ ورم سے ہوا کرتا ہی اور تدبیر اسکی عنقریب مذکور ہوگی یا خلط چیپدار ہی اور وہ مع گرانی اور نہایت سخت سدہ کے ہوا کرتی ہی اور اکثر وقوع اسکا بعد زکام کے اور نزلے کے ہوتا ہی یا ریح غلیظ ہی اور وہ مع سدہ ضعیف کے اور ہمیشہ بند ہونے ایک سوراخ کے ہوا کرتی ہی علاج تنقیہ بحسب دستور کرکے بعد چھینک لاتا ہی مثل جند اور کندش اور فلفل اور خربق سفید اور زعفران اور پوست ہر بیتہ کے اور انکباب کرتا ہی جوشاندہ سداب اور صعتر اور پودینہ اور شحم حنظل اور باقی ادویہ مفتحہ پر اور سعوط کرتا ہی بول گدھے خواہ اونٹ سے خصوص مع کلونجی کے اور اسی طرح سعوط کرنا ابرنج اور بیدبو وار اور صمغ السوس اور نمک سنگ مساوی الوزن سے روغن سوسن کے ساتھ مفید ہی

کبوتر کا نفع کرتا ہی **فائدہ تیسرا** طلاؤن مین اور جگہ طلا کی پیشانی اور مقدم سر کا ہی اور مادہ انکا ادویہ سرد قابض ہین جیسا کہ ہر ایک
قسم کی مٹی اور گل انار اور کافور اور آملہ اور عفص اور صندل اور پوست انار اور پانی دھنیا کا اور خرفہ ہین **ایضاً** شفا سے عاجل ہے
گچ مع سرکہ فوراً مفید ہی اور بقائی نے کہا ہی کہ مجرب منجملہ خواص کے یہ ہی کہ گوبر گاو کا گرم گرم طلا کرین **ایضاً** مجربہ دہلوی برگ
گلنار ہی **ایضاً** مجربہ اوسکا نشاستہ مع سرکہ ہی **ایضاً** مجربہ تحفہ جدید یعنی زالہ ہی **ایضاً** کافور ہی **ایضاً** قاطع رعاف حجابی کا
انڈہ ہی **ایضاً** مثل رعاف کے لیے پشک کبوتر کی سوختہ مع سرکہ ہی کہ گرداگرد ناک کے ضماد کرین **ایضاً** مجربہ نزہہ کا یہ ہی
صفتہ انڈا ایک جزو مازو ثبت گل ارمنی آدھا آدھا جزو کہربا چہارم حصہ جزو کا سحق کرین اور عصارہ آملہ سبز اور ماء الآس ایک ایک
جزو اور پانی کشنیز کا آدھا جزو کے ساتھ کھرل کر کے شیاف بناوین اور بطور نشوق اور لطوخ اور نفوخ کے استعمال کرین کہ یہ سب
مفید اور مجرب ہین **فائدہ چوتھا** تدبیرات متفرقہ مین ضرور ہی کہ شربت عناب کا اور نیلوفر کا اور بنفشہ کا اور صندل
پلاوین تاکہ جوش خون کا فرو ہووے اور فالودہ اور بیضہ اور ہریسہ اور عدسیہ اور اسفناخیہ اور جبن تر سے اور دودھ سے
کہ جسکو جوش دیکر غلیظ کیا ہو خون کو غلیظ کرین اور بروقت ضعف کے کھلانا شوربا چوزہ کا جائز ہی لیکن شیاء ترش سے
احتراز چاہیے کیونکہ وہ ملطف اور مقطع ہین لیکن تھوڑی ترشی واسطے تبرید کے مضائقہ نہین اور جگر پر صندل اور گل ارمنی اور کافور
ضماد کرین اور اطراف کو تمام زور سے باندھین اور جگر پر اور طحال پر محجمہ لگاوین اور جالینوس نے کہا ہی کہ جب رعاف سخت
جھنہ آوے تو جلدی فصد کرین اور اطراف کو باندھین اور مراق پر محجمہ لگاوین قبل اسکے کہ قوت ساقط ہو جاوے کیونکہ طلا اور
نفوخ اسمین غیر مفید ہین اور انطاکی نے کہا ہی جب علاج رعاف سے عاجز ہو جاوین تو قفا اور مراق پر محجمہ لگاوین اور اطراف کو
باندھین اور بدن پر مٹی لگاوین اور اگر مفید نہووین تو ضرور مریض مرجائیگا **ایضاً** منجملہ خواص کے یہ ہی کہ برادہ شاخ گاو کا پلاوین
اور خیال رکھین کہ خون معدہ مین نہ پڑے کیونکہ وہ موجب نفخ اور غشی کا ہی اور اسی وجہ سے نیند کرنے سے پشت پر اطبا نے منع کیا ہی
اور اگر پڑے تو علاج اوسکا مع قی اور اسہال کے فرماوین **تتمہ** رعاف لانے مین اور احتیاج اسکی امراض خونی سر مین پڑتی ہی
اور اطبار قدیم نے اسکے لیے یہ شیاف مذکور کیا ہی **صفتہ** کندش اور مرزنجوش اور فرفیون زہرہ گاوی کے ساتھ ملا کر استعمال کرین

کلام بخر ناک یعنی بدبوی ناک مین

سبب اسکا یا تو واقع ہونا بواسیر کا یا قرحہ کا یا ناصور کا اوسمین ہی لیکن جب فساد اوسکا ناک کی ہڈیون تک پہونچے تو علاج
اسکا مشکل ہی یا بخار متعفن ہی کہ شش سے خواہ سینہ سے خواہ معدہ سے چڑھے یا خلط متعفن مقدم دماغ مین ہو اور چونکہ ناک کی
انتہا مین چندان حرارت نہین ہی اسلیے ناک مین قرحہ نہین پڑتا اور کبھی یہ بدبو معتاد ہو جاتی ہی اور جب منھ بھی شارک اسکا
ہووے تو اوسمین بھی بدبو ہوگی **علاج** دفع اسباب کا کرکے بعدہ فتیلے اور نفوخ اور سعوط اور لطوخ ادویہ خوشبو اور منقیہ سے
جیسا کہ گل سرخ اور سعد اور مشک اور عود اور کافور اور سنبل ہی اور وہ تنہا مجرب ہی اور مشک اور نسرین اور قصب الذریرہ اور قرنفل
اور آس اور صبر اور اقاقیا اور شادنج اور لادن اور پودینہ اور صدف سوختہ اور مرصافی اور عفص اور نمک اندرانی اور قلیمیا ان
استعمال فرماوین **ایضاً** مجرب یہ ہی کہ شراب ریحانی سے سعوط کرین اور ناک کو دھووین **ایضاً** نافع غرغرہ کرنا ادویہ مذکورہ سے ہی
شراب ریحانی مین جوش دیکر خواہ عرق گلاب مین جوش دیکر استعمال فرماوین **ایضاً** غرغرہ کرنا سرکہ مین تھوڑی کے خفت خوا[illegible]

باعث اسکا نزلہ تیز ہی یا بخار ردی علاج اسکا یہ ہی کہ قیفال اور ہر دو رگ ہر دو سوراخ ناک کی کھولین اور نقرہ پیچھے لگاوین اور
تلیین کرین اور بندش ابھرنے کی فاوین لیکن بعد اسکے اس قرحہ کے لیئے کہ جس سے پیپ اور رطوبت جاری ہی کبھی احتیاج [illegible]
تبیرو کی بسبب سختی قرحہ کے پڑتی ہی اور ہمیشہ اوسکو صابون سے دہو کر جاوے یہ کہ خشک کرنے والے ہین اوپر لگاوین جیسا کہ قشر
تانبے کا اور ہین ہلیل اور مر اور شب الفص ہی ایضاً مجرب قانون دوا سے روفس ہی اور وہ سعد اور عفص او زعفران او زرنیخ ہی
ایضاً نافع یہ مرہم ہی [illegible] سفیدا او خبث الفضہ [illegible] مرداسنگ او موم اور روغن گل سے بناوین اور خشک کے [illegible]
قیروطی روغن بنفشہ خواہ روغن بادام او چربی مرغی او لعاب [illegible] اسپغول او لعاب بہدانہ اور زردی بیضہ [illegible]
کام مین لاوین اور کبھی اسکے لیئے روغن گل او مرداسنگ اور سفیدہ کفایت کرتا ہی ایضاً شیخ نے ذکر کیا ہی موم ایک [illegible]
اور زردی بیضہ کی آدھا [illegible] خواہ روغن گل سے تیار کرین او اگر یہ [illegible] روغن گل موجود ہو تو [illegible]
روغن کنجد پر کفایت کرین اس طرح [illegible] سرکہ سے دھو کر بعد اسکے [illegible] سفیدہ سے نفع [illegible]
کرین ایضاً نافع [illegible] عفص توال نحاس [illegible] ایک [illegible] پانی [illegible]
فتیلہ بناوین ایضاً [illegible] قانون سے یہ ہی کہ [illegible] پانی کو تانبے کے برتن مین [illegible] فتیلہ
بناوین اور اگر اسکے ساتھ تخم انار [illegible] تو اچھا ہوگا ایضاً قرص [illegible] پانی کے
[illegible] قانون سے یہ ہی [illegible] روغن [illegible]
[illegible] ایضاً [illegible] قانون [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] پانی [illegible]
[illegible]
[illegible]
ایضاً مجرب [illegible] پانی [illegible] ناک مین [illegible] قرحہ
ناک کا ناسور ہو جاوے تو اوس کی [illegible] قرحہ [illegible]
صفت پانی انار ترش کا [illegible] تانبے کے برتن مین جوش دیوین اور اگر [illegible] بڑھاوین تو قوی زیادہ
ہوگا اور یہ دوا قاطع ناسور ہی [illegible] زمین [illegible] کرتی ہی او کہتے ہین کہ معمول جالینوس کا ہی
ایضاً شیاف [illegible] یہ ہی کہ پوست انار ترش کو مع پانی او [illegible] کے کام مین لاوین ایضاً فتیلہ صفت [illegible]
اور قلیس اور شب اور قلقطار اور [illegible] برابر لیکر فتیلہ بناوین کہ [illegible] عمل کرتا ہی

کلام باقی امراض ناک مین

پیپ [illegible] ناک مین [illegible] ایک قسم [illegible] ہوا کرتی ہی

اور بعد اسکے دیکھنا چاہیے کہ اگر سدہ خیشوم میں ہی تو آواز غنہ اور سانس کا آنا جانا مشکل سے ہوگا اور اگر سدہ غلظت میں ہو تو وہ [illegible] اور
سیلان فضول کا بند ہوگا اور بعضے طبیب بغیر اسکے دیکھی بھی کہتے ہین لیکن کچھ ڈر نہین کیونکہ تدبیر ایک ہی [illegible] کہا [illegible] سبب
سدہ دماغ مین واقع ہو تو اوسکا علاج ہی اور شناخت اسکی بند ہونے آنکھ سے اور سونگھنے بعضی بوئے اور نہ سونگھنے بعضون کے اور
معلوم کرنے بو سے بد کے ہو سکتی ہی اور ریحی کے لیے سعوط کرنا روغن بادام تلخ سے ممدوح اطبا کا ہی ایضاً سعوط حرمل و فلفل [illegible]
ایضاً مجربہ قانون سدہ مصفات کے لیے شونیز فلفل و سعوق مع زیت کے ہی ایضاً قریب اسکے نفع مین یہ ہی کہ شونیز [illegible]
کرکے کوٹین اور سونگھین ایضاً مجربہ قانون زرنیخ اور پودینہ کو سحق کرکے اور بول شتر عربی مین ڈالکر چند روز دھوپ مین رکھین
اور دو مرتبہ دن مین ہلاکر تازہ بول ڈالتے رہین ایک درم اوس سے بخور کرین ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ عمدہ نشوق یہ ہی کہ
فلفل اور کندش اور قرنفل اور جند بیدستر کو پیس کرکے نشوق کراوین ایضاً انطاکی سے سعوط مجرب یہ ہی شونیز کو کوٹ کر [illegible]
بول مین اونٹ کے جوش دیوین اور دوسرے مرتبہ سل مین شہد کے ساتھ جوش دیکر استعمال کرین ایضاً مفتح سدہ اور محلل
خلط منعقد شونیز اور سعوط نسرین اور قرنفل ہین کہ روغن سرد مین جوش دیکر استعمال کرین تیمسلر تنگی مجری کی آلہ شم مین
کہ تھوڑے سبب سے بند ہوجاتی ہی علاج ۔ اوسکا تنقیہ دماغ کی کرین اور نشوقہاے تنقیہ دماغ کے اور بخورات مفتحہ جیسا
کہ پیشتر بیان کیا گیا ہی استعمال مین لاوین

کلام فساد شم مین

اور یہ تین قسم ہی پہلی قسم یہ ہی کہ سب مین ایک بو یا بوہاے مختلفہ معلوم ہووین بغیر اسکے کہ کوئی چیز اونہین سے سونگھی [illegible]
بسبب واقع ہونے ایک خلط کے یا بہت خلطون کے مقدم دماغ مین یا دونون زائدون مین پس اگر بو مانند کستوری کے اور فلفل
اور قرنفل کے معلوم ہو تو وجہ اوسکی خلط گرم ہی بعد اگر بو دخان کی یا گرم کی ہو تو سبب اسکا خلط سوختہ ہی اور اگر بو سے بد ہو [illegible]
اسکا عفونت قریب کی ہی خواہ نزلہ کی ہی پس اگر سبب قوی ہی تو ہمیشہ اور ہر وقت یہی حال ہوگا اور اگر قوی نہین [illegible] وقت
سونگھنے کسی چیز کے ہوگا کیونکہ اسوقت قوت شامہ کی خبردار ہوجاتی ہی دوسری قسم یہ ہی کہ بوے خوش سے احساس کرے
اور بوے بد معلوم نہووے اور شاید کہ وجہ اسکی یہ ہی کہ بسبب ضعیف ہونے سدہ کے خوشبو نفوذ کر جاتی ہی کیونکہ بوے مذکور لطیف ہی
اور طبع اوسکی جانب مائل ہی اور بدبو نفوذ نہیں کرسکتی اور انطاکی نے کہا ہی کہ کل چیز خوشبودار سواے بنفشہ اور نیلوفر اور آس کے
کہ باتفاق اطبا کے سرد ہین گرم اور لطیف ہین اور گل سرخ مین اختلاف ہی تیسری قسم عکس قسم دوسری کے ہی باعث اوسکا خلط
متعفن اور دیگر اسباب بخر کے ہین کہ کل ہوا اوسکے ساتھ متکیف ہوجاتی ہی اور کبھی اسمین یہ نوبت پہونچتی ہی کہ کل بو لذیذ اور
خوشبو بد معلوم ہوتی ہی جیسا کہ جالینوس نے ذکر کیا ہی کہ جو بو کہ مناسب حس کرنے والی قوت کے ہوتی ہی وہ لذیذ معلوم ہوتی ہی اور
باقی مکروہ معلوم ہوتی ہی جیسا کہ خنفسا مین دیکھا گیا ہی علاج کل مین تنقیہ دماغ کا کرین اور بعد اسکے دوسری قسم مین چند
اور کبیج اور مشک سے شموم اور سعوط فرماوین اور تیسری قسم مین جو ادویہ کہ بخر کے لیے ہین بلا فرق خصوص بول گدھے کا
اور شنبلید اور جو ترتیب اسکے ہی استعمال فرماوین

کلام قروح انف یعنی زخم ناک مین

پس سر مجوان اوسمین داخل کرکے برابر کرین اور ادویہ حارہ جیسا کہ مصبر اور زعفران اور اناقیا اور مُر اور ماش اور گل رینی اور کندر او رسک اور رامک او خطمی ہی مع آب اثل اور رطر فاطلا فرماوین اور کبھی غضروف یعنی ہڈی نرم ناک کی ٹکسوا اور سیلان ناک کا متورم او رقوت شامہ باطل ہوجاتی ہی اور ضیق النفس لاحق ہوتا ہی پس اسوقت فصد کرین چھینٹا داخل ہونا کسی چیز کا اوسمین ہی پس روغنات شیر گرم اوسمین قطور کرین اور بعد اسکے چھینک سے آوین لیکن اوسوقت مونھ اور سوراخ سالم کو بند کرین **ساتوان** ہٹور ناک کے اندر ہین پس سکہ لگانا دوا سے شافی ہی **آٹھوان** خناق ہی اور وہ بفضلہ تعالی آفات آواز مین مذکور ہوگا **نوان** سدہ خیشوم کا ہی اور سبب اسکا خلط چپیدا ہی جیسا کہ زکام اور نزلے مین ہوتا ہی خواہ خشکریشہ خواہ بواسیر خواہ گوشت زائد ہی **علامت** اسکی غنہ ہونا آواز کا اور مشکل سے نکلنا سانس کا ناک سے ہی علاج خلطی کا زکام مین مذکور ہوچکا ہی اور باقی اقسام کا علاج مانند بواسیر کے ہی اور کبھی احتیاج چھیلنے خلط لزج کی جو ناک مین چپان ہو پڑتی ہی او شیخ نے ذکر کیا ہی کہ قشورات اوسکے قریب آدھے رطل کے پہونچتے ہین اور یہ امر عجیب سا ہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عجزت عن حمدک الالسن والافواہ فلا احصی ثناء علیک فسبحانک یا اللہ صل علی النبی

عاجز ہین تعریف تیری سے زبانین اور مونھ سب پس مین شمار کرسکتا تعریف تیری پس پاکی ہی تجکو اے اللہ رحمت بھیج اوپر نبی

الملیح والہ واصحابہ الناجحین یا الہی الرحیم

نمکین کے اور آل اور اصحاب اوسکے جو بہبود ہونے والے ہین اے معبود رحیم

بعد اسکے یہ مقالہ چوتھا امراض لبون و دہن اور زبان اور حلق مین [illegible]

[illegible]

اطبا گمان کرتے ہین کہ جو مرض کہ شقہ کو لاحق ہوتا ہی وہ لب کو بھی لاحق ہوتا ہی [illegible] اسطرح ہورہی ہی کہ اسکو بیان بھی علیحدہ ذکر کرتے ہین **پہلا** اشقاق لب یعنی پھٹنا ہونٹ کا [illegible] **علاج** فصد قیفال کی اور فصد ہونٹ کی کرے اور اسمین جو چیز کہ مانند تخم اسپغول کے [illegible] خشک ہو **ایضاً مجربہ** دہلوی یہ ہی کہ نیچے ہونٹ کے جونک لگاوین اور چھا [illegible] کرین اور یہ تدبیر اوسوقت جبکہ سخت ہو اور یہ لگانے والے مانند لعاب اسپغول کے اور لسوڑہ کے اور مغز کے اور چربی کے اور بہدانہ کے اور کتیرا کے اور روغن گل کے اور سفیدی بیضہ کے اور کرسنہ کے کافی ہین **ایضاً** دوا سے عمدہ کف خیار کا ہی **ایضاً** [illegible] کتیرہ روغن حبۃ الخضرا کا ہی **ایضاً مجربہ** قانون عفص اور سفیدہ اور نشاستہ اور کتیرا مع چربی مرغی کے ہی **ایضاً** عفص [illegible] سرکہ کے ہی **ایضاً** عنبر مع روغن اترج کے ہی **ایضاً مجربہ** دہلوی روغن بادام مقشر کا ہی **ایضاً** تخم کدو کا ہی **ایضاً** نقشبندی نے کہا ہی کہ روغن لگانا ناف پر اوسمقصد پر بڑا عمدہ علاج ہی اور وہ روغن مانند روغن بنفشہ کے یا روغن گل کے اور مسکہ کے یا روغن زرد کے ہی **ایضاً مجربہ** نقشبندی کا یہ ہی کہ روغن چراغ کا مع نمک کے ناف پر لگاوین **ایضاً** مجربہ **صفت** جوشاندہ لسوڑہ پندرہ عدد اور مغز پنڈلی گاوی اور مصطگی دو دو درم اور عفص ایک درم اور چربی مرغی آدھا

علاج اسکا مسہل ہی [illegible] دوسری قسم یہ ہی کہ [illegible] روہوتا ہی اور وہ مشکل سے جاتا ہی خصوصاً اگر اسمین [illegible] بیماری ہو
تو زیادہ مشکل [illegible] اور [illegible] دوسری جو سرطانیہ ہی اور وہ غائر اور مفسد ناک کا ہوتا ہی اور وہ [illegible] مانند [illegible]
بڑھتا جاتا ہی اور سخت ہو جاتا ہی اور اکثر مین یہ قسم غیر نازک ہی علاج اسکا بجز استفراغات و تعدیل [illegible] اور [illegible]
فرق اس طرح کیا کرتے ہین کہ [illegible] حادث ہوتا [illegible] سلیم ہی اور جو تغیر [illegible] سرطانی ہی خصوصاً اگر [illegible]
سودا کا [illegible] کبھی [illegible] ہوتی ہی کہ [illegible] سے نکل آتی ہی علاج [illegible]
فولاد [illegible] تاسنان [illegible] اطبا [illegible]
[illegible] خوروکرین اور اگر [illegible] پیدا ہو تو [illegible]
[illegible] اور [illegible] ایضاً مجربہ اطبا کی [illegible]
[illegible] درست ہین ایضاً اطبا کی [illegible] مشہور [illegible]
[illegible] کرین اور بعض [illegible] گلاب اور لعاب [illegible]
[illegible] زائل کردیتا [illegible] تمامی اجزا [illegible]
[illegible] شباهت [illegible]
[illegible] اس پانی کو [illegible]
[illegible]
اور شیرین سے [illegible] جاتا [illegible] پانی سے [illegible]
اور [illegible] کیا جاوے [illegible] مچھلی [illegible]
اور یہ [illegible] ناک [illegible] رکھا [illegible] کبھی [illegible]
پہونچتا ہی علاج تنقیہ کرکے بعد اوسکے [illegible] اور [illegible] ناک [illegible]
قانون [illegible] تیسرا حکہ یعنی [illegible] ناک کی [illegible]
قوی ہی اگر یہ سرد ہو بخلاف اون طبیبون کے جو اوسکو محسوس بگرم کرتے ہین یا چھینکیان اور یہ کبھی [illegible] اور
[illegible] اور رعاف اور زکام کے ہوتا ہی علاج اسکا یہ ہی کہ ازالہ اسباب کا کرین اور واسطے بحرون کے اطریفلات کھاوین
اور وقت حرارت کے سونگھنے عرق گلاب اور روغن گل اور سرکہ سے اور طلا کرنے ادویہ [illegible] اور صندل اور کافور سے
پیشانی اور سر پر بخرے کو ہٹاوین اور بعض ان ادویہ سے نشوق کرین اور ادویہ مذکورہ خواہ سرد سونگھین اور اگر بسبب
بحران کے ہو اور رعاف آنے مین دیر کرے تو رگ قیفال کھلاوین چوتھا خشکی ناک کی اور وہ یا تو بسبب گرمی کے ہی
یا خشکی کے اور اکثر وہ تپون مین اور دق مین واقع ہوتی ہی یا خلط جیسا ہی کہ حرارت اوسکے اندر خشک کر دیتی ہی
علاج پہلی قسم مین ترطیب مانند روغن بنفشہ اور روغن بادام کے اور روغن نیلوفر کے اور روغن گل کے اور اسکے بطور نشوق
کرین اور دوسری قسم مین بھی اسی طرح بعد تنقیہ دماغ کے استعمال فرماوین پانچوان کٹ جانا [illegible] کا ہی بسبب کسی صدمے کے

ہو گئی ہو جو ادویہ کہ اونمیں سے قوی الحرارت ہین ابتدا مین غیر مناسب ہین گو کہ مرض بارد ہو اور ادویہ گرم اونمین سے انتہا مین منا سب ہین گو کہ
مرض گرم ہو کیونکہ ابتدا مین احتیاج ردع کی اور انتہا مین احتیاج تحلیل کی ہی اور اگر ادویہ سبب تیزی یا قبض آ وے
پیدا ہو تو مضمضہ یعنی کلی مع آب مکو اور روغن زرد اور روغن گل شیر گرم ضرورۃً عمل مین لاوین ورنہ روغنات مضر ہین **فصل** اور ادویہ
دافعہ قلاع گرم مین اور وہ صندل اور مامیثا اور آملہ اور عفص اور تخم گل اور نشاستہ اور ہلیلۂ زرد اور زرشک اور کتیرا اور
طباشیر اور تنتری اور مسور اور گل ارمنی اور سیاری اور اقماع انار اور جفت بلوط اور حب الآس اور کشنیز اور عصارات برگ کاہو
اور مکو اور خرفہ اور تخم خرفہ اور شاخہائے انگور ہین اور شیخ نے کہا ہو کہ کافور نہایت مفید ہی اور عفص اور طباشیر اور گل سرخ اور
اقاقیا مرکب کیے ہوئے سخت نافع ہین **ایضاً** نافع یہ ہی کہ سرکہ سے کہ جسمین مسور اور دھنیا اور برگ مکو کو جوش دیا ہو مضمضہ یعنی
کلی کریں کے بعد اسکے طباشیر اور گل انار اور کافور سے ذرور کرین **ایضاً** انطاکی نے کہا ہو کہ عمدہ زیادہ ادویہ سے عصارہ گل اشرفی
اور دھنیا اور پانی انگور ترش کا ہی مع عسل کے اور گل ارمنی اور کتیرا ہی مع روغن گل کے اور اگر قلاع گرم نہایت ردی ہو تو سرکہ
مع نمک خواہ زعفران کے نافع ہی بعد اسکے مناسب زیادہ ادویہ سے جو دموی کے لیے مذکور ہو چکے ہین وہ ہین کہ جنمین
قوت اسا قبض اور سردی اور تحلیل ہی جیسا کہ حنا اور مامیثا اور مسور اور گل انار اور طباشیر اور تنتری ہی **ایضاً** نہایت
نافع بعد فصد کے گل سرخ اور تخم گل اور طباشیر اور نشاستہ اور عدس مقشر اور تخم خرفہ اور دھنیا اور تنتری اور حنا اور
عاقرقرحا برابر اور کافور آدھا ایک جزو کا ہی اور صفراوی کے لیے وہ ادویہ مناسب ہین جو زیادہ سرد ہین جیسا کہ صندل اور
طباشیر اور کافور اور تخم خرفہ ہی **فصل** ادویہ نافع قلاع سرد مین اور وہ مامیران اور دار شیشعان اور بسباسہ اور سعد اور سعتر
اور گاوزبان اور عاقرقرحا اور قرنفل اور پودینہ اور سک ہین **ایضاً** انطاکی نے کہا ہو کہ عمدہ زیادہ ادویہ سے پوست بیخ بلیلہ زرد
اور عاقرقرحا اور زنگار اور خردل اور عفص کو سرکہ مین جوش دیکر عمل مین لاوین **ایضاً** موافق زیادہ بلغمی کے لیے وہ ادویہ ہین
خشک اور جالی ہین جیسا کہ سنبل اور سعد اور عاقرقرحا اور قلقلہ اور زعفران ہین **ایضاً** نمک اور شب اور سکر اور عسل سے
مع خواہ گل انار اور تخم گل اور اقاقیا اور عاقرقرحا اور مویزج سے ملا کر دہان مین ملین **ایضاً** مجرب دہلوی نکات مفید شورہ
ہی **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ سرکہ مین پھٹکری اور مامیثا کو جوش دیکر استعمال کرنا علاج مختار ہی اور سوداوی کے لیے
وہ ادویہ ہین جو خشک اور تحلیل کرنے والے ہین جیسا کہ حنا ہی کہ اوسکو چباوین **ایضاً** شہد اور زبیب اور انیسون سے طلا
کرین **ایضاً** شب اور عفص سے ذرور کرین **ایضاً** رب توت اور سرکہ مین عفص اور کشنیز اور پوست انار اور تنتری کو جوش دیکر
کلی کرنا مفید ہی **ایضاً** زنجبیل سرخ اور عاقرقرحا اور شب برابر زعفران کے ساتھ ملا کر تنور مین جلاوین اور لگاوین **ایضاً** سماق اور
مخواہ اور گل سرخ اور شہد سے لطوخ کرین **ایضاً** غرغرہ سماق کا اور اسیطرح سود مند ہی **ایضاً** بہت نافع ہلیلۂ زرد سوختہ خرما
اور دھنیا سب جلے ہوئے اور طباشیر اور گل انار برابر **فصل** اون ادویہ مین جو نافع قلاع کے مطلقاً ہین دہلوی نے کہا ہی
حنا نافع تمامی اقسام قلاع کی ہی اور اگر طباشیر اور کافور کے ساتھ ملا دین تو زیادہ مفید ہی **ایضاً** نہایت نافع شب اور
عفص ہی **ایضاً** مجملہ مرکبات انطاکی کے یہ ہی کہ طباشیر گل ارمنی ہلیلہ ہندی کافور سے ذرور کرنا سرد مین اور گرم مین مع سفیدی
بیضہ کے مفید ہی **ایضاً** زبان سے نہایت مفید ہلیلہ زرد مع ترنجبین مفید ہی **ایضاً** نافع تمامی گل سرخ دھنیا طباشیر مین

انسے مرہم تیار کرین اور اگر اوسپر بعد اند وونی بیضہ کا لگاوین تو مانع زیادتی کا او موجب اندمال کا ہوگا **دوسرا** ورم ہونٹون کا ہی **علاج** خلط غالبہ کا استفراغ کرکے بعدہ ادویہ محلل اور قابض جو ورم لثہ مین مذکور ہین اوسپر لگاوین ور بعضے اطبا کہتے ہین کہ گرم کے لیے ابتدا مین بابونہ اور آٹا جو کا اور عرق گلاب او رکو اور انتہا مین قیروطی مرکبہ روغن بادام و موم سے لگاوین اور بلغمی کے لیے شبت اور بابونہ اور اکلیل استعمال فرماوین **تیسرا** قروح ہونٹون کا ہی او رنگ زخم کا دلیل خلط کا ہی **علاج** اسکا استفراغ ہی اور بعد اسکے وہ ادویہ ہین جو قلاع مین مذکور ہین **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ صحیح اور مجرب ادویہ سے بیندرو او رگل سرخ ہی **ایضاً** نافع حضض اور بلیلہ اور تخم گل اور سم سوختہ بکری کا او رجو سوختہ اور روغن جوز ہندی **ایضاً** حضض ملکی مع شہد ہی **چوتھا** بواسیر ہی اور یہ گوشت زیادہ ہی ہونٹ خواہ لثہ مین **علاج** اوسکا یہ ہی کہ تنقیہ کرکے بعد اسکے اون ادویہ تیز سے جو بواسیر مقعد مین مذکور ہین قطع کرین اور اگر تیزی اونکی ملاوے روغن گاوی تازہ سے توڑ دین تو جائز ہی **ایضاً** نافع کلفت او رمرہی **ایضاً** مرہم مرکبہ خبث الحدید اور مردا سنگ او رسفیدہ او رزعفران او رشب یعنی پھٹکری ساوی الوزن سے مع موم او رروغن بادام او ر روغن جوز ہندی کے ہی **پانچوان** اختلاج ہی اور وہ بمشارکت معدہ مقدمہ قی کا ہوا کرتا ہی خصوص امراض تیز مین اور بحرانون مین اور بمشارکت عصب کے مقدمہ لقوہ کا او رغش کا ہی **چھٹا** سفیدی ہونٹونکی ہی اور وہ بسبب تھوڑی ہوجانے خون کے بدن مین واقع ہوتی ہی اور رازی نے کہا ہی کہ وہ لازم سوء مزاج جگر کی ہی اور اسی وجہ سے جو شخص کہ گل یعنی مٹی کھاتا ہی او رجسکو سوء القنیہ ہوتا ہی او رجو عورت کہ حاملہ ہوتی ہی اونمین کثیر الوقوع ہی **علاج** اوسکا یہ ہی کہ اصلاح جگر کی فرماوین اور طلا سے جاذب جیسا کہ مرہم مرکبہ دارچینی اور قرنفل اور جوزبویہ اور مصطگی اور بسباسہ ساوی الوزن سے مع روغن گاوی کے لگاوین

کلام بثور اور قروح مین

پیدا ہونا پھنسیون اور زخمون کا موتھ مین اور زبان مین یا تو وہ مادہ نزلہ تیز سے ہوتا ہی یا بخارون فاسد سے ہوا کرتا ہی پس اگر وہ زخم ساعیہ یعنی گھیرنے والا تمام موتھ کا یا آکالہ یعنی کھانے والا گوشت کا اور بدبو ہی تو اوسکو قلاع بولتے ہین اور اگر نرمین اور عمیق ہی تو اوسکو خبیثہ کہتے ہین اور جلد تر پھیل جانا اوسکا بموجب ردی ہونے مادے کے ہوا کرتا ہی اور اکثر اوقات مری تک تجاوز کرکے ہلاک کر دیتا ہی اور رنگ اوسکا دلیل خلط باعثہ کا ہی اور وہ مع کثرت تھوک کے تر مین اور رو روکے گرم مین اور بالعکس سرد اور خشک مین ہوتا ہی انطاکی نے اسی طرح اسکو مطلق ذکر کیا ہی اور اکثر اطبا کہتے ہین کہ سوداوی مین درد سخت ہوا کرتا ہی اور سالم زیادہ انمین سے سفید اور سرخ اور خطرناک زیادہ ازرق اور بعد اسکے سبز اور بعد اسکے سیاہ ہی اور وہ ہلاک کرنے والا ہی خصوص مع تلہب یعنی سوزش کے اور خصوص اطفال مین اور اکثر وہ بلغم سے اور تپون وبائیہ مین بعد بحران کے ہوا کرتا ہی اور یہ تمامی قروح سے زیادہ تر گھیرنے والا ہی بسبب گرمی موتھ کے اور نرم ہونے اوسکے چمڑے کے **فصل تدبیر** کلی مین بثور اور قروح کے لیے ضرور ہی کہ تنقیہ خلط کا بمراتب کرین اور فصد کرنے سے نفع عام ہوتا ہی اور چہار رگ بہت مفید ہی اور کبھی حولی مین واسطے حجامت کرنے قدرے کے اور حجامت کرنے کے نیچے زنخدان کے احتیاج پڑتی ہی اور بعد اوسکے ادویہ [illegible] اوسکا اور وہ [illegible] الاعتیاج [illegible] مین لاوین اور [illegible] اون [illegible] کا [illegible]

بند کے ذرور کرین ایضاً نافع جلد تر ترنجبین ہی ایضاً مسکہ دھویا ہوا گلاب سے اور شربت انگور ترش کا اور شربت
ہمون کا اور شربت نیلوفر کا یہ سب مفید تمام ہین ایضاً نہایت موثر شیر خشت مع آب کوکے ہی ایضاً بہت نافع
لخ گوزن سوختہ ہی ایضاً مجرب دہلوی گاوزبان سوختہ ہی ایضاً خاکستر جو مفید ہی ایضاً پھلی نمکین سوختہ مثل
سکے ہی بلکہ نہایت نفعمند ہی پس یہ ادویہ مذکورہ بالا تمامی قسمون کے لیے مفید ہین اور صفراوی کے لیے طباشیر گل سرخ
مندل اور کافور اور عدس سے ذرور کرین اور خونی کے لیے ذرور کشنیز گل سرخ تنتری برابر زعفران نصف ایک جزو کا مفید ہی
ر بلغمی کے لیے مامیران سعد حنا برابر نافع ہی ایضاً ورق پوست انار گل انار تنتری چھ چھ جزو عفص چار چار جزو پھٹکری
جزو ایضاً عفص قشار کندر مساوی ایضاً نافع قوی اصل السوس ہی ایضاً مفید اصل السوس مع شہد ہی اور
وداوی کے لیے پوست انار مامیران سعد حنا برابر ہی ایضاً طباشیر گل سرخ نشاستہ دھنیا سماق سناء زعفران عاقرقرحا
ہر ایک جزو مصری چار جزو ایضاً آب کو اور کشنیز سبز مع قیروطی فائدہ مند ہی **فصل** بیان اغذیہ امراض مذکورہ مین
لمن گرم کے لیے ماء الشعیر اور عدس مقشر مع سرکہ اور حصرمیہ اور رمانیہ ہین اور سرد کے لیے زیرباج اور سوداوی کے لیے حریرہ
یہ عدس اور مغز ساق گاو سے ہی اور تمام اقسام مین گوشتون سے کہ جنمین ترشی ہو پرہیز کرین لیکن وہ بھی وقت ضعف کے
ز ہی اور فواکہ ترش اور قابض سے جیسا کہ سفرجل اور حصرم اور توت شامی اور بہی اور سیب ہین استعمال فرماوین **فصل** موہنہ کے
احت مین کبھی ایسا ہوا کرتا ہی کہ بسبب کہانے چیز ترش کے یا بخار تیز کے موہنہ مین جراحت پڑ جاتی ہی علاج اسکا مثل
ج کے ہی ایضاً پھٹکری ہی آمین بالخاصیۃ مفید ہی ایضاً اگر پوست انار کو سحق کر کے ماء الآس کے ساتھ ملاوین اور
وٹی بناوین اور سحق کر کے ذرور کرین تو خون کو بند کرتا ہی اور موہنہ کے زخم کو اندمال دیتا ہی ایضاً بہت زیادہ اور
یہ ہی عفص اور گل انار اور اقاقیا اور موی آدمی اور نمک اندرانی کو دو دو چند آرد جو کے شہد کے ساتھ جلاوین اور سحق
ین کہ یہ ذرور تمامی دردون موہنہ کے لیے مجرب ہی اور بہت جاتی اور بتلاتا ہی کہ مثل اسکے کوئی نسخہ نہین بنایا گیا **فصل** متقشر
ہونے سطح موہنہ مین یعنی چھل جانے سطح موہنہ کے ہین اور وہ بسبب ابخرہ تیز کے حادث ہوتا ہی پس چاہیے کہ موہنہ کی سطح کو
ل پوست بصل کے بغیر اسکے کہ درد ہو نچاوین بعد علاج اوسکا یہ ہی کہ فصد اور تنقیہ معدہ کا او سیلاح ہضم کی کرین
رکھانے اطریفلون سے بخارون کو بند کرین او مضمضہ مع سرکہ فرماوین کہ جسمین ادویہ قابضہ ہوں جیسا کہ آس اور گل انار
گل سرخ جوش دیے گئے ہون **فصل** باقی رہنا موہنہ کا کھلا ہوا نیند مین سبب اسکا احتیاج سانس عظیم کی ہی یا ضیق یا
اق یا ضعف عضلون زنخدان کا یعنی ٹھوڑی کا ہی جیسا کہ مشایخ مین ہوتا ہی اور واقع ہونا اسکا مرض تیز مین ردی ہی
علاج دفع کرنے اسباب مین جہد کرین اور عضلون کی تقویت کے لیے روغن گرم جیسا کہ روغن دارچینی کا اور عاقرقرحا کا
اور قسط کا ہی مجملا ان ادویہ کے جو امراض عصبانی مین مذکور ہین عمل مین لاوین

کلام نجم مین یعنی بدبوی مع تھمین

وہ دو فصلون مین مذکور ہی **فصل پہلی** علاجون مین مع تفصیل اسباب کے اور یہ سات ہین **ایک** فساد لثہ کا یا سطح
کا بسبب نزلہ ردیہ کے یا بخار تیز کے ہی اور کبھی لثہ سے خون برآمد ہوا کرتا ہی یا متقرح ہو جاتا ہی اور مسواک سے رطوبت

ایضاً عفص بالخاصیۃ مفید ہی تنہا مستعمل کرین خواہ مع سرکہ خواہ مع آب مکو کے ایضاً مجربہ ارزانی عفص پانی مین ہمراہ عرق گلاب بند
حل کرکے تھوڑا سا سرکہ ملا کر طلا کرین اور اگر درد پیدا ہو تو روغن گل تازہ لگاوین فائدہ ایک قسم قلاع سے ایسا ہی کہ سبب سخت
ورم کے یہ ہی کہ زبان پر مثل خار کے ظاہر ہوتا ہی ہندی مین اوسکو اجھر کہتے ہین دواے عجیب اوسکے لیے یہ ہی کہ پہلے برگ انجیر سے اوسکو
چھیلین اور بعد اسکے طباشیر اور رکات ہندی سفید اور کبابہ چینی اور سنگ جراحت اور الاچی کلان اور توتیا کھپرا اور شورہ برابر لیکر پیسکر
چھڑکین ایضاً مجرب طباشیر اور جو سوختہ مساوی الوزن ہی فصل زخمون سادہ مین جو زخم کہ سادہ ہین اونکے لیے ادویہ خفیفہ
مستعملہ قلاع کے اور قلاع لڑکون کے مفید ہین اور انطاکی نے کہا ہی کہ صحیح زیادہ اور عظیم زیادہ منجملہ ادویہ لگانے کے قروح
کے لیے یہ ہین سندروس اور ورد مطلقا اور سفیدہ قلعی کا اور عصارہ خرفہ کا اور سرکہ گرم ہین اور زنجار مع عسل و سرکہ
اور سعد کے سرد ہین اور خاکستر صدف اور نمک سوختہ ترین اور عفص اور آس اور مسور اور عتیق اوس قرحہ کے لیے کہ جسمین
رطوبت بکثرت اور جلنے والا ہی فصل پھنسیون مین احکام انکے مانند قلاع کے ہین لیکن اکثر وقوع انکا حرارت معدہ سے
اور سر سے یا خون صفراوی سے ہوا کرتا ہی اور تپ صفراویہ مین غالب ہوتی ہین اور پیدا ہونا بثور سیاہ کا زبان پر اوپر اتش
حادہ مین دلیل اس امر کی ہی کہ مریض دوسرے دن مر جائیگا علاج اسکا تنقیہ سے اور ادویہ لگانے والے سے مانند قلاع کے
لیکن نہین اگر جنس قلاع سے ہووین تو ادویہ تیز سے احتراز کرین اور کبھی لڑکے کے لیے کافور مع چینی کے کافی ہوتا ہی
اور اگر پیپ اونسے نکلے تو لعاب اسپغول کا اور مر کا اور خطمی کا اور آٹا جو کا اور دودھ گدھی کا ایکجا کر کے کرین ایضاً اوس سے
زیادہ اوس سے جوشاندہ تخم اسپغول اور انجیر اور نعناع کا مع روغن زرد کے اور آٹا گیہون کا ہی اور منضج ہی
قروح کے علاج انکا یہین ایضاً جوشاندہ مجربہ قانون بثور غلیظ کے لیے یہ ہی صفت ایک اوقیہ اوقیہ
ہالیلہ چوتھا حصہ اوقیہ کا اور صبر دو درم زعفران ایک مثقال ایضاً مجربہ قانون جوشاندہ
ایضاً بعضے طبیب کہتے ہین کہ بثور موتھ کے لیے کوئی چیز مثل روغن اذخر کے اور شیر گرم کے نہین فصل قلاع خبیثہ مین
شیخ نے کہا ہی کہ عفص مطلقا نافع ہی خصوص اگر سرکہ اور نمک کے ساتھ جوش دیکر کلیان کرین تو زیادہ فائدہ دیگا اور اسیطرح
اگر مع بھنگرے اور گلنار کے برابر لیکر ذرور کرین اور اسمین احتیاج ادویہ کاویہ کی پڑتی ہی جیسا کہ زاج اور زنجار اور
نوشادر اور زرنیخ ہی اور زرنیخ فقط ہی خواہ مع سرکہ کے یا شہد کے لیکن جو جگہ اچھی ہوگئی ہو اوسکو محفوظ رکھین ایضاً
ارزانی نے کہا ہی اکلہ کے لیے کوئی چیز مانند اس دوا کے نہین صفت زنگار بوزہ زرنیخ ایک ایک درم سداب خشک
دو درم سحق کرین اور ایک برتن گلی آب نارسیدہ مین مع سرکہ کے تیز آگ مین رکھین تاکہ برتن پھٹ جاوے پس ایک
دانگ سے دو دانگ تک ذرور فرماوین دو مرتبہ سے زیادہ احتیاج نہین پڑیگی ایضاً مجرب قلاع فیون ہی فصل
لڑکون کے قلاع مین اور وہ انمین بسبب ردی ہونے دودھ کے اور نہ دھونے مونھ کے اور بدی ہضم کے
بہت واقع ہوتا ہی لیکن جانا اسکا آسان ہوتا ہی اور کبھی انمین بہدانہ اور گل بنفشہ مع چینی کے کافی ہوتا ہی ایضاً
مغز تخم کدو اور زردی گل سرخ مفید ہی ایضاً بنفشہ فقط نافع ہی اور مع گل سرخ مجرب دہلوی کا ہی اور بلغمی مین ان
دونون کے ساتھ زعفران ملائی جاتی ہی ایضاً رب توت ترش کا مفید ہی ایضاً دافع خفیف کا آٹا جو کا ہی وقت

ادویہ مجربہ سے ہین مفرداً استعمال کیے جاوین یا مرکب کرکے ایضاً انطاکی سے جوزبویہ بمثل ہی ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ اس
ولی کا نام ہین نے جامع مجرب رکھا ہی اور کوئی دوا اسکے مثل نہین نافع تمامی امراض موںھ کی اور سر کی اور مفرح دل کی اور
قاطع ابخرے کی ہی صفت گل ارمنی کتیرا سعد قرنفل عود انیسون جوزبویہ کشنیز برابر روغن بنفشہ کے ساتھ کہ جسمین عنبر کو حل کیا ہو
اور ترشی اترج کے ساتھ کہ جسمین مروارید حل کیے گئے ہون گولی مانند نخود کے بناکر موںھ مین رکھین ایضاً انوشدارو شیعثا جوارش
جالینوس زرعونی نافع ہین ایضاً مجربہ تذکرہ سک قرنفل قرفہ سعد سنبل پوست اترج جوزبویہ الاچی عود برابر عرق گلاب کے ساتھ کہ
جسمین کستوری بقدر میسر ہونے کے حل کی گئی ہو خواہ کشمش خوشبو کے ساتھ گولی بقدر نخود بناوین اور تین گولی ناشتا نگل لیوین
ایضاً مجربہ تذکرہ بعد تنقیہ کے یہ ہی کہ سرکے مین آس اور عفص اور گل سرخ اور صندل اور صعتر اور فوفل اور بسباسہ اور سنبل کو
جوش دیکر کلیان کرین اور اگر دانت سیاہ ہو جاوین تو عفص اضافہ کرین اور اگر عفونت ہو تو قلی بڑھاوین اور اگر سبب بخر کا
سینہ اور معدے مین ہو تو جوشاندہ اصل السوس اور پرسیاوشان اور صندل اور انیسون سے غرغرا کے بعد اسکے سکنجبین سے
جو سرکہ مذکور سے بنائی گئی ہو غرغرا کرین کہ یہ نسخہ مجرب اور خزائن سے ہی ایضاً حب مجربہ شفا نیچے زبان کے رکھین موںھ کو خوشبو سے
اور بوے شراب کو زائل کرتی ہی اور اسکو بعضے اطبا نے بسبب جلیل القدر ہونے اسکے منظوم کیا ہی اور کہا ہی کہ اسرار سے ہی
صفت قرنفل بسباسہ عود صینی الاچی راسن صمغ عرق گلاب کے ساتھ گولیان تیار کرین ایضاً مجربہ صاحب تحفہ صفت
جوزبویہ قرنفل الاچی دارچینی خولنجان کافور ایک ایک جزو مشک تیسرا حصہ ایک جزو عرق گلاب اور ریحانی ہی سے گولی
بناوین ایضاً مرکبہ صاحب تحفہ صفت حب عنبر بمثل خوشبو کرنے والی موںھ کی اور زیادہ کرنے والی شہوت کی ہی صفت
پنیر مایہ شتر تین مثقال عنبر ثعلب خولنجان دو دو مثقال مشک مصطگی قرنفل ایک ایک مثقال گولی بقدر پستہ باندھین
اور ایک ایک موںھ مین رکھین اگر قوت باہ مطلوب ہو تو اسکے بعد دودھ خواہ آب نخود خواہ آب جرجیر پی لیوین لیکن
بخر مرطوبی مزاج کے دوسرے مزاج والے آدھے مثقال سے زیادہ نہ لیوین ایضاً مجرب کتاب الرحمۃ یہ ہی کہ تھوم اور قرنفل کو
سحق کرکے شہد کے ساتھ معجون کرین اور ناشتا اور وقت سونے کے کھاوین ایضاً مجربہ غنی منی یہ ہی کہ بیخ کرفس شامی
آس تازہ صمغ کشمش منقی خوراک بقدر جوزرات اور فجر کو کھاوین ایضاً حب نافع عود مصطگی قرنفل برابر صمغ کے ساتھ گولی
بناوین ایضاً حب اشنہ قاقلہ تنک ہندی خیربوا نار وین برابر صبر و چند ہمہ خوراک تین درم ایضاً صبر تین درم
فوفل قرنفل خولنجان عاقرقرحا ایک ایک درم مشک کافور ایک ایک دانگ شراب ریحانی سے گولی بناوین ایضاً جوارش
اترج کامل النفع بخر کے لیے بشرکی ہو یا غیر بشرکی لقائی سے صفت مشک ڈیڑھ دانگ قرنفل جوزبوا فلفل دار فلفل قرفہ
قاقلہ خولنجان زنجبیل ایک ایک درم پوست اترج تیس درم شہد سے معجون بناوین خوراک دو درم ایضاً حب المسک
بنیاد سے نکالنے والی مرض کی ہی صفت مشک کافور ایک ایک دانگ طباشیر آدھا درم فوفل خولنجان قرنفل ایک ایک مثقال
زنجبیل ڈیڑھ مثقال سعد قرفہ عاقرقرحا ایک ایک درم گل سرخ صندل ہلیلہ دو دو درم ہیدانہ اور عرق گلاب سے گولی
بناوین ایضاً نسخہ دیگر صفت مشک دو دانگ پوست اترج برگ اترج گل سرخ قرنفل فرنجمشک جوزبویہ نار مشک
الاچی زنجبیل کبابہ بسباسہ دو دو درم مثل نسخہ پہلے کے گولی بناوین ایضاً نسخہ تیسرا مجربہ یوسف طبری صفت

لزج بدبو علیحدہ ہوا کرتی ہی اور اسکے لیے کلیان کرنا ایک ساعت مین مفید ہین اور بعضے کہتے ہین کہ یہ بسبب بند رہنے موُنھ کے
اور بعد نیند کے زیادہ ہوتی ہی لیکن یہ بات تمام اقسام مین مشترک ہی **علاج** نزلہ مین ایارج اور گرم مین قیفال کھلا کر بعد
اسکے جوشاندہ آس اور گلنار سے جسمین سرکے کو جوش دیا ہو مضمضہ کرین **ایضاً** نہایت نافع **صفت** سعد ایک جزو نار مشک
الاچی خرد اور سپاری دو دو جزو گل سرخ چار تھوڑے سے کافور کے ساتھ گولی باندھکر بروقت حرارت کے تخم خرفہ اور طباشیر
اور نشاستہ اور صندل زیادہ فرماوین اور موُنھ مین رکھین اور لثہ پر زبان کو پھیرین **دوسرا** فاسد ہونا دانت کا ہی اور پہچان
اوسکی درد سے اور کھائے جانے اوسکے سے اور رنگ اوسکے سے ہوسکتی ہی اور اوکھاڑنا اوسکا افضل ہی ورنہ جو چیز کہ متعفن ہی
اوسکو چھیل ڈالین اور باقی کی اصلاح فرماوین **تیسرا** سبب قروح ریہ کے اور سینے کے ہین جیسا کہ سل مین ہوا کرتا ہی
چوتھا سبب نزلہ متعفنہ خیشوم مین ہی کہ جسکی بدبو حنک یعنی تالو سے موُنھ تک پہونچتی ہی **علاج** ازالہ اوسکا کرین اور عمدہ تدبیر
اوسکی یہ ہی کہ بندش نزلہ کی کرین اور سکنجبین سے کہ جسمین خردل ڈالا گیا ہو غرغرہ فرماوین اور بعد اسکے شراب سے کہ جسمین
افاویہ جوش دیے گئے ہون غرغرہ کرین اور باقی تدبیرات بدبوے ناک کی استعمال مین لاوین **پانچوان** حرارت غریبہ ہی
کہ جس سے رطوبات معدے کے متعفن ہوتے ہین اور معدہ مشارک اوسکا ہوتا ہی اور وہ سیری مین کم اور بھوک مین زیادہ
ہوتی ہی اور اکثر اوقات اسمین دانت سیاہ ہوجاتے ہین **علاج** اوسکا یہ ہی کہ فرو کرنے حرارت کے لیے آلو بخارا اور تربز
کھلاوین اور اکثر اطبا متفق ہین کہ نقوع خوبانی کا نہایت مفید ہی **ایضاً** قریب اوسکے شفتالو اور ککڑی اور خربزہ اور
کھیارین اور لیمون اور انار اور رب سیب اور بہی ہی **ایضاً** ستو مع آب سرد اور شکر کے نافع ہی **ایضا** سکنجبین اور سرکہ ملا ہوا
فائدہ مند ہی **چھٹا** رطوبات ردیہ معدے کے ہین جو اونسے بخارات چڑھتے ہین **علامت** اسکی بہنا لعاب کا ہی خصوص
نیند مین اور کمی پیاس کی اور بدہضمی اور آروغ ترش ہی اور اکثر اوقات غشیان بھی ہوتا ہی اور اسکو مضمضہ اور سیری کچھ نفع
نہین دیتی مگر قلیل **علاج** اسکا یہ ہی کہ پہلے مچھلی نمکین کھا کر قی کرین خواہ ماء العسل مع خردل لیوین اور اسہال مع ایارج فیقرا
کرین بعد اسکے زنجبیل مربی اور اطریفلات صغیر اور اطریفل کبیر اور شربت افسنتین اور خلنجبین اور سکنجبین عسلی کھلاوین اور
عود اور مصطگی اور سعد چینی اور کرفس چباوین اور شہد چاٹین اور مری یعنی سرکہ کانجی کا خصوص مع نمک جرعہ جرعہ پیوین بلکہ ان کو
وقت خلو معدہ کے استعمال مین لاوین **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ بخر معدہ کے لیے ساذج یعنی کمال تیز مجرب ہی **ایضاً** پینے پانی
اور بقول اور فواکہہ کے کھانے مین تقلیل کرین **ساتوان** کھانا چیز بدبو کا ہی جیسا کہ تھوم اور پیاز اور کراث اور خمیر ہی **علاج**
اسکا یہ ہی کہ سداب اور سعد اور بادرنبویہ اور کشنیز چباوین **ایضاً** حب نافع بخر **صفت** مشک اور طباشیر آدھا آدھا درم اور
عود آدھا مثقال پوست اترج الاچی زنجبیل کبابہ بسباسہ اور سعد پانچ پانچ اور صندل سحوق مع عرق گلاب دس درم
عرق گلاب سے کہ جسمین [illegible] گولی باندھین **ایضاً** تخصیص بخار کے یہ ہی کہ جو اقطن خام کو خشک کر کے چباوین
فصل دوسری تدبیر کلی بخر مین [illegible] یہ ہی کہ مداومت خلال اور مسواک کی اور پاکیزگی موُنھ کی اور چبانا اور [illegible]
ایضاً عجیب [illegible] طبیبون نے [illegible] انطاکی نے ذکر کیا ہی کہ [illegible]
[illegible] الاچی اور بسباسہ [illegible] عود [illegible] صندل [illegible]

انگور ترش اور انار اور تمرہندی ڈالے گئے ہون اور سرد کے لیے قلایا اور کباب ہین کہ جسمین مصالحہ اور الاچی ڈالی گئی ہو

کلام ورم زبان مین

پس گرم مین درد سخت ہوتا ہی اور وہ مع دھڑکنے رگون کے خونی مین اور سوزش اور اشتعال کے صفراوی مین ہوا کرتا ہی اور سرد مین درد کم ہوتا ہی اور وہ مع بہت ہونے لعاب کے بلغم مین اور خشکی مونھ کے سوداوی مین ہوتا ہی اور گواہ عدل اسمین رنگ زبان کا ہی اور کبھی زبان بسبب کسی زہر کے جو کھایا گیا ہی یا کسی زہردار جانور نے اوسکو کاٹا ہی متورم ہو جاتی ہی **علاج** گرم مین اگر خونی ہی تو پہلے فصد قیفال کی کرے بعد اسکے جو رگ کہ نیچے زبان کے واقع ہی کھلاوین لیکن صفراوی مین فصد نکرین بلکہ ادویہ مسہلہ صفرا کے کام مین لاوین اور کلیان عصارۂ کا ہو اور کاسنی اور دھنیا سبز اور رکوا و دودھ ترش اور عرق گلاب اور انار او تمرہندی اور رب توت اور سکنجبین اور جوشاندہ عدس اور تخم گل اور پوست انار اور آب السوس سے کرین اور ترشی اترج کی زبان پر ملین **ایضاً** نہایت نافع شیخ سے شفتالو تازہ **ایضاً** [illegible] مفید یہ ہی [illegible] عصارہ مکو روغن گل اور عدس مقشر او ر گل [illegible] سے مرہم بناکر ضماد کرین اور بروقت انتہائے مرض بسبب نضج اور تحلیل جوشاندہ [illegible] اور حلبہ اور کشمش اور بابونہ اور انجیر او السی [illegible] زیادہ مین **ایضاً** نرم مزاوس سے شہد مع دودھ ہی بعد اسکے اگر تحلیل نچاہے تو جوشاندہ انجیر اور تخم کتان [illegible] سے مع [illegible] اور [illegible] ہو جاوے تو ماء العسل اور کشکاب اور دودھ اور سکنجبین اور [illegible] کی [illegible] روغن [illegible] کے استعمال مین لاوین **علاج** سرد کا بعد تنقیہ کے [illegible] اور [illegible] الاصول [illegible] مین اور دودھ عورتون سے اور دودھ گدھی [illegible] جوشاندہ کشمش اور حلبہ [illegible] سوداوی مین کرین اور جو دوا اور تدبیر کہ ورم بلغمی مین وقت انتہا [illegible] نافع [illegible] بادیان اور بادیان سوختہ سے مضمضہ کرا دین [illegible] جوشاندہ مفید ہی [illegible] انجیر [illegible] تین رطل پانی [illegible] کلیان کرین اور اگر مزمن ہو جاوے یا زبان بہت زیادہ بڑھ جاوے تو بجز قطع کے اور کوئی علاج [illegible] زبان کا خیال رکھین [illegible] جریان خون مہلک کا ہی اور [illegible] قطع کرین [illegible] زبان [illegible] اور وہ باہر آنا زبان کا مونھ سے ہی اور نکلنا اوسکا یا تو فالج زبان سے خواہ [illegible] خواہ خناق سے ہوا کرتا ہی اور وہ نکلنا یا تو اضطراری ہی یعنی ناچار ہو کر ضغطہ سے یا اختیاری ہی [illegible] سے جو سستی کرنے والا اوسکا ہی واقع ہوتا ہی **علاج** خونی کے لیے قیفال اور رگ واقع نیچے زبان کی کھولین اور ترشی اترج کی اور انار کی زبان پر ملین اور سرکہ مین مسور اور گل سرخ اور دھنیا جوش دیکر کلیان کرین **ایضاً** بالسہ نہایت مفید ہی ورم بلغمی مین نوشادر اور نمک اور زنجبیل اور فلفل اور دار فلفل سے مضمضہ فرماوین اور کبھی لڑکون مین فقط پرہیز کافی ہوتا ہی

اور غذا گنجشک اور گوشت جانوران جوان سے فرماوین

کلام ثقل ہونے کلام مین اور لکنت مین

ثقل ہونا کلام کا بوجہ بوجھ سے واقع ہونے رطوبت کے ہوا کرتا ہی اور لکنت مین بسبب نقصان اوسکے کہ او سباب اسکے پانچ ہین

شکر آدھا مثقال مصطگی پانچ مثقال شکر سیتر مثقال عرق گلاب مین آدھا مثقال بہدانہ یا صمغ حل کرکے گولی بناوین الیضاً نسخہ منقولہ مامون سے صفت مربسباسہ سعد راسن تخم گل لاچی قرنفل جوز بویہ کافور دارچینی کبابہ پوست اترج عود ایک ایک جزو صمغ دو جزو آب سیب مساوی جملہ اور امید ہی کہ یہی نسخہ ممدوحہ فی النظم ہی کہ مصنف رحمہ اللہ نے بعینہ نقل کیا ہی لیکن مترجم نے نقل کرنا اوسکا بوجہ طوالت کے ترک کرکے خلاصہ اوسکا لکھا ہی اور وہ تعریف یہ ہی کہ ایک گولی نیچے زبان کے رکھین کہ بنجر جاتی رہیگی اور اگر ایک گولی وقت جماع کے موتہ مین رکھین تو کافی ہو گی

کلام بہت آنے تھوک مین بیداری اور نیند مین

اور یہ دو فصل مین مذکور ہی **فصل پہلی** علاج فصل مین بموجب اسباب اوسکے کے اور یہ چار ہین **پہلا** گرمی بدن کی ہر خصوص معدے کی اور فم معدہ کی کہ جس سے رطوبات اوسمین خواہ حوالی حلق مین اور زبان مین تحلیل پاوین **علامت** اسکی مبتلا ہونا تھوک کا ہی اور اکثر زیادتی اسکی وقت گرسنگی کے اور بعد کہانے چیز گرم کے ہوا کرتی ہی **علاج** اگر نقصان بہت ہی تو فصد باسلیق کہلاکر بعد اسکے او دویہ سرد اور قابض جیسا کہ انار اور سیب ترش اور بہی اور انگور ترش اور رب انگور ترش اور سویق جو اور گندم مین وقت فجر کے استعمال کرین **ایضاً** گل ارمنی اور نعناع نافع ہین **ایضاً** اطریفل صغیر مفید ہی اور غذا زیرباج اور بقول سرد اور ترش سے کرین **دوسرا** سردی معدہ کی ہی سادج ہو خواہ مادی **علامت** اسکی غلیظ ہونا تھوک کا اور اکثر زیادہ ہونا وقت سیری کے اور کمی پیاس کی اور منقطع ہونا مادی مین قی سے اور ادویہ خشک سے ہی **علاج** تنقیہ مادہ کے لیے ایارج فیقرا مع نمک ہندی اور انیسون کے اور نا نخواہ سکنجبین بزوری کے ساتھ پلاوین **ایضاً** قی کرنا مرض کو جڑ سے اوکھاڑتا ہی **ایضاً** پانی گرم اور مری ناشتا پر اور دونون قسمون مین مفید ہی اور جوارشات اور زیرہ اور فلفل اور اجوائن اور تھوم اور خردل اور مصطگی اور کندر اور قصب الذریرہ سے معدہ کو گرم کرین اور غذا قلایا اور روٹی مع مری خواہ سویق گندم سے مع خردل کرین اور بوقت افراط رطوبات کے سفوف خردل اور شکر استعمال مین لاوین **تیسرا** تخمہ اور بدہضمی اور ضعف معدے کا ہی اور وہ اکثر بعد پیون خریف کے اور صلابت فواکے ہوا کرتا ہی **علاج** تقویت معدہ کی مع گلنجبین اور خمیرہ ہلیلہ کے اور جوارش ہر دو انار کے اور جوارش عود وغیرہ کے فرماوین **ایضاً** طبری نے کہا ہی کہ مین نے معالجہ اسکا مع حب صبر اور حب ایارج کیا ہی اور یہ علاج اچھا ہی اگر تخمہ بسبب واقع ہونے اخلاط کے معدہ مین ہوا ہو ورنہ مخالف ہوگا **چوتھا** پیدا ہونا کیڑون کا شکم مین ہی اور یہ خاص بہ نیند ہوا کرتا ہی **علاج** یہ ہی کہ کیڑونکو قتل کرین **فصل دوسری** تدبیر عامہ ان اقسام مین شیخ نے کہا ہی کہ معالجات مشترکہ عمدہ سے کاسنی تازہ مع ایک درم مشک جو کوب کے ہی **ایضاً** مجربہ انطاکی مطلقاً صفت مصطگی قیراطا اقاقیا ایک ایک جزو پوست خشخاش آدھا جزو سنبل چار جزو [illegible] دس جزو ماء الآس مین گل ارمنی حل کرکے قرص بناوین اور اسکے ساتھ [illegible] استعمال کرین **ایضاً** تحفہ سے نافع تھا صفت ہلیلہ اور [illegible] آدھا آدھا درم قسل [illegible] پانی گرم کے ساتھ کھاوین **ایضاً** [illegible] اور [illegible] جوارش عود اور مصطگی اور اطریفل صغیر خصوص [illegible] کے لیے اور [illegible] ہلیلہ اور [illegible] [illegible] اور معدہ مین اور [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اور [illegible]

اور دو قسمین پہلی لاعلاج ہین اور تیسری قسم مین حیلہ و تدبیر فصیح کرنے کی لیکن بہت کم ہونا ممکن تاکہ عروق چھوٹا رہین اور بعد کے خون کو زاک و غیرہ سے بند فرماوین چوتھا واقع ہونا کسی آفت کا عضلاون حنجرہ مین ہی بسبب اسقر نمار کے خواہ تشنج کے علامت اسکی یہ ہی کہ شروع کرنا حرفون کا مشکل ہوگا علاج اسکا یہ ہی کہ غرغرہ کرین اور جب ارادہ بولنے کا فرماوین تو پہلے سانس عظیم اندر کو کھینچین تاکہ بروقت نکلنے سانس کے قوت سے حنجرہ متحرک ہووے اور یہ حیلہ اچھا ہی پانچوان قطع ہو جانا زبان کا ہی پس اگر تمام زبان کاٹی جائے تو لاعلاج ہی اور اگر سر اوسکا کاٹا جائے تو حیلہ یہ ہی کہ دونون طرف زبان کی کاٹین تاکہ سر اوسکا مبین ہو جائے پس اوسوقت کلام فصیح ہو جاتا ہی جیسا کہ شفاء عاجل مین مذکور ہی اور حضرت اکسیر فرماتے ہین کہ لکنت سے مجکو غم نہین کیونکہ اگر لکنت اچھی نہوتی تو حضرت موسی صلوات اللہ علی نبینا و علیہ السلام مین اور حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ مین اور حضرت مہدی رضی اللہ عنہ امام بارھوین مین نہوتی اور حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام حسن علیہ السلام کے حق مین فرمایا ہی کہ لکنت اسکی وراثۃً انکے چچا حضرت موسی صلوات اللہ علی نبینا و علیہ السلام سے ہی اور مجکو تھوڑی سی مشابہت کے لیے کافی ہی اور کیا اچھا کہا ہی قطعہ الیس اللیل یجمع ام عمرو واناناً فذاک لنا تدانی ویاتینا الصباح کما اتاہا ویعلوہا النہار کما علانی فائدہ ضروریہ بعضے لڑکے ایسے ہوتے ہین کہ کلام کرنا اونکا دیر سے ہوتا ہی یا لثغ اور تمام اوتین دیر تک رہتی ہی باعث اسکا دفع ہونا رطوبت کا بعضاوین زبان مین ہی اور لوغ اسکا تحلیل ہی بلکہ اکثر اوقات کسی مرض [illegible] کے پیدا ہونے سے تحلیل ہو جاتی ہی اور ان سب مین کھانا کبوتر کا بالخاصیت مفید ہی اور [illegible] اور نمک [illegible] کلام مین بھی مفید ہو اور منجملہ خواص کے ہی کہ پینا خون قرد کا بالسبب حرمت [illegible]

کلام باطل ہونے ذوق مین اور فساد اوسکے مین

اور یہ دونون یا تو کسی خاص سبب زبان سے ہین یا شارکت معدہ سے یا دماغ سے سبب پہلے مین [illegible] کرنا کفایت کرتا ہی اور دو قسمون باقیہ مین پہلے اصلاح کرنا معدہ کا اور دماغ کا ضرور ہی لیکن بطلان ذوق کا بسبب [illegible] کہ مابین مطعومات کے بلکہ مابین گرم اور سرد کے فرق نہین کرسکتا علاج اوسکا [illegible] پس شربت اصول سے نضج اور قوقایا وغیرہ سے استفراغ اور عاقر قرحا اور مویزج اور خردل اور رایج سے کلیان اور [illegible] اور تھوم اور خردل سے چبانا کرین اور جو تدبیر کہ بلغمی مین امراض عصب مین مذکور ہین عمل مین لاوین لیکن فساد ذوق کا اس سبب سے ہوا کرتا ہی کہ زبان مین کسی خلط نے سرایت کیا ہی پس ذائقہ اوس خلط کا اگر وہ بہت ہی تو ہمیشہ اور اگر قلیل ہی تو بوقت نکلنے لعاب کے معلوم ہوتا ہی پس شیرین خون سے یا بلغم شیرین سے اور تلخ صفرا سے اور نمکین بسبب امتزاج صفرا کی مع بلغم کے اور عفص سودا سے اور ترش آمیزش بلغم اور سودا سے ہوا کرتا ہی علاج اسکا تنقیہ ہی اور کلیان مع اشیا مستفرغہ خلط کے

کلام پھٹ جانے زبان مین اور اوسکی خشکی اور سوزش اور خارش مین

پس دونون پہلون کا سبب خشکی ہی اور دو پچھلون کا سبب گرمی ہی اور دونون یا ساذج ہین یا مادی اور دلیل خلط کی رنگ زبان کا ہی اور یہ بھی کہ وہ سبب یا تو خاص زبان سے ہی یا بشارکت دماغ کے خواہ معدہ کے ہی اور دلیل مشارکت کی واقع ہونا اختلال کا

پہلا فالج زبان کا ہی اور وہ بسبب واقع ہونے آفت کے اوسکے عصبۂ محرک مین واقع ہوتا ہی اور وہ آفت یا تو انقطاع ہی بسبب خطا
ہونے ٹیلے سے اوسمین یا واقع ہونا صدمے کا ہی تحدودہ کے اوپر اور یہ لاعلاج ہی یا انتقال کرنا مادہ امراض دماغیہ کا ہی جیسا کہ
سرسام اور صرع مین ہوا کرتا ہی اور یہ اگر مزمن ہوجائے تو لاعلاج ہی پس اگر مادہ رقیق ہی تو زبان کا رنگ اپنے حال پہ ہوگا اور تھوک بہت
آئیگا اور گرانی کم ہوگی اور دوا ادویۂ قابضہ بنسبت ادویۂ محللہ کے فائدہ زیادہ دینگے اور اگر مادہ غلیظ ہی تو برعکس ہوگا علاج اسکا
دموی کے لیے فصد ہی اور غیر دموی مین تنقیہ دماغ کا اور عصب کا ہی اور اگر مادہ خاص زبان مین ہی تو کبھی احتیاج اسکی نہین
پڑتی ہی اور علامت اسکی یہ ہی کہ حواس سالم ہونگے اور بعد اسکے ادویۂ محللہ مقطعہ جیسا کہ فلفل اور عاقرقرحا اور شونیز اور نوشادر
اور خردل اور بورق اور زنجبیل اور میویزج اور صعتر اور مرزنجوش اور نمک نفطی مین زبان پر ملین اور کلیان کرنا انسے مجرب ہی قی نکالنی
اور انھین ادویہ سے گردن پر ضماد کرین اور انھین کے صمغ سے گولیان بناکر موتھ مین رکھین ایضاً کثیر النفع مشہور دیسقوریدوس اور
سنجھنا زبان پر ملین اور کھاوین اور اگر استرخا سخت ہو تو فرفیون اور کندش ملین اور اگر مادہ رقیق ہو تو سکنجبین سادہ اور
بزوری اور جوشاندہ دارشعشعان کا اور گل سرخ اور رفقاح اذخر کا مع طباشیر کے استعمال مین لاوین بلکہ اشیاے قابضہ بھی مجوز ہین
کیونکہ یہ رطوبت کو قطع کرتے ہین اور تھوک لاتے ہین اور ہروقت ہلانے زبان مین سعی کرین ایضاً مجربہ بقائی فالج اور گرانی
زبان کے لیے صفت عاقرقرحا زنجبیل فلفل سفید فلفل سیاہ دارفلفل عاقرقرحا نوشادر ملح کبر میویزج تین تین درم بورہ ارمنی
چار درم دانہ انار بریان مرزنجوش پانچ پانچ درم لیکر انکے ساتھ مع شہد اور سکنجبین کے اور پانی گرم کے کلیان کراوین ایضاً
ارزانی نے کہا ہی صفت ساذج اور نانخواہ اور زراوند طویل اور بیخ کرفس اور تخم رطبہ تخم انیسون دوقوسیا اسطوخودوس مصطکی ہر ایک جزو
لولو کہربا دو دو جزو دارچینی حماما سنبل الطیب تین تین درم گولی بناوین اور ایک درم مع پانی گرم کے کھاوین ایضاً دلوک نافع
اعتقال بعد سرسام کے یعنی دوا ملنے کی واسطے دفع بندش زبان کے بعد سرسام کے صفت مشک دو دانگ سک حضض کا وزن
ایک ایک درم زعفران دو درم لاچی قرنفل جوزبویہ چار چار درم گل سرخ طباشیر چھ چھ مثقال شکر طبرزد سات سات درم اور
بروقت حرارت کے جوزبویہ ندالین دوسرا سبب تشنج زبان کا ہی علامت اسکی گرانی زبان کی اور کھچا جانا اوسکا پیچھے کو
بغیر ارادہ کے ہی اور سامین حرکت زبان کی بالکل باطل نہین ہوتی اور یہ یا تو امتلا سے ہی بلغم سے خواہ سودا سے اور وہ سبب اور
علاج مین مانند فالج کے ہی ایضاً نافع اسکے ادویۂ محللہ ہین جیسا کہ اکلیل اور بابونہ اور حلبہ اور شبت ہین کہ قفا پر ضماد کرین
اور اونہین سے اور جوشاندہ حلبہ اور انجیر سے مضمضہ فرماوین ایضاً حلوا روغن سداب اور جوز اور حلبہ اور بادیان اور شہد سے
طیار کرکے کھلاوین اور قفا پر ضماد کرین یا خشک ہی بسبب واقع ہونے تپون تیز کے یا استفراغ مفرط کے علامت اسکی
ڈھیلا ہونا اور کوتاہ ہونا زبان کا ہی اور یہ قسم لاعلاج ہی اور واسطے اسکے کہ زیادتی نہونے پاوے جاوے یہ کہ مرطب عصب مین
مستعمل ہین کام مین لاوین اور روغن بادام اور روغن کدو اور روغن بنفشہ اور چربی مرغی کی اور لعابہا اور دودھ مع
شہد کے پلاوین اور مضمضہ کرین اور گردن پر اور پیٹھ پر اور کان کی جڑ مین ملین تیسرا واقع ہونا کسی آفت کا اوس رباط مین جو
نیچے زبان کے واقع ہی اور وہ آفت یا تو یہ ہی کہ خلقت مین زبان کوتاہ ہوتی ہی یا بسبب مندمل ہوجانے زخم کے کوتاہ ہی
ہوجاتی ہی اور اوسکے سبب سے تمام زبان پر یا بعض زبان پر کوتاہ ہوگئی ہی کہ جس سے کلام کرنے کے لئے زبان [illegible] نہین کھل سکتی

لامرتهم بالسواك عند كل صلوٰة راوی اسکا بخاری اور مسلم ہی اور ایک روایت مین ہی عند کل وضوء راوی اسکا طبرانی ہی
اور فرمایا ہی لقد امرت بالسواك حتى ظننت انه ينزل علىّ به قرآن او وحى رواه احمد اور قسطلانی نے شرح بخاری مین
حکایت فرمائی ہی حضرت ابن عباس سے کہ مسواک مین دس خصلتین ہین ایک یہ کہ حفر کو زائل کرتی ہی اور دوسری بصر کو جلا اور تیسری
لثہ کو محکم اور چوتھی موںھ کو خوشبو پانچوین بلغم سے پاک چھٹی ملائکہ کو خوش ساتوین رب تعالے کو راضی آٹھوین موافق سنت
دسوین موجب زیادتی حسنات نماز کی اور دسوین موجب صحت جسم کی ہی اور ترمذی نے یہ بھی زیادہ کیا ہی ویزید الحافظ
حفظا وینبت الشعر ویصفی اللون ولیبلغ ریقه فی اول استیاکه فانه ینفع من الجذام والبرص وکل داء سوی
الموت ولا یبلغ بعده شئ فانه مورث النسیان بعد اسکے عمدہ زیادہ مسواکون سے وہ ہی جو نرم اور قابض اور تلخ ہو
جیسا کہ زیتون اور اراک ہی کہ جسکو جال کہتے ہین اور استعمال اسکا بعد روغن نکالنے کے اچھا ہی **ایضًا** حافظ دندان کی باین
یہ ہی کہ ایارج سے کلیان کرین **ایضًا** گرم مزاج کے لیے یہ ہی کہ شہد یا شکر لین اور اگر دونون جمع کرین تو افضل ہوگا خصوص
اگر نسخہ ذخیرہ مین صندل ملا کر بعد اسکے روغن گل لین تو احسن ہوگا اور اگر پہلے سونے سے اور پیچھے قے ہونے سے
سواک کرین تو آفتون دندانت سے محفوظ رہینگے شیخ نے کہا ہی کہ شراب سے کہ جسمین بیخ نوع کو جوش دیا ہو دو مرتبہ
پینے مین مضمضہ کرین تو نہایت عمدہ دوا حفظ دندان کے لیے اور بالکل مانع درد کی ہی **فصل دوسری اشیاے مضرہ** مین
دندان یہ ہین امتلا اور تخمہ اور قے بہت کرنا او نیز اور قے بہت خصوص ترش اور مضغ کرنا اشیاے کند کرنے والے دانتون کا اور
توڑنا اشیاے سخت کا اور بے ترتیبی غذاؤن کی بلکہ پہلے غذا لطیف کہا کر بعد اسکے غلیظ کہانا اور علک خصوص شیرین جیسا کہ کہجور
وانجیر خشک ہی اور ناطف یعنی حلوا مغزیات کا اور اشیاے سرد مفرط اور گرم مفرط اور استعمال کرنا سرد کا بعد گرم کے اور گرم کا
بعد سرد کے نہایت مضر ہین اور اغذیہ غلیظہ اور ہبہ عزہ اور جو غذائین کہ جلد فاسد ہو جائین جیسا کہ دودھ اور جغرات ہی
خصوص بعد تعب کے اور اشیاے ترش سواے سرکہ کے کہ وہ بالخاصیۃ مفید ہی جیسا کہ آلو بخارا کہانسی کے لیے سودمند ہی اور
بعضے کہتے ہین کہ مضرت اوسکی اوس سے دفع کرین اور کراث اور جو اور تمر یعنی خرما اور گوشت بالخاصیۃ مضر ہین **تعلیم** بیان
سنونات مین اور وہ ادویہ خشک ہین کہ دانتون پر ملے جاتے ہین اور انطاکی نے کہا ہی کہ سنون اختراع جرجیس
پدر بختیشوع کا ہی اور صاحب تحفہ نے کہا ہی کہ یہ طریق قدیمی ہی اور استعمال انکا بعد غرغرے اور مسواک کے چاہیے مگر وقت امتلا کے
غیر انکے مجوز نہی اور اگر ایذا دیوین تو بعد اسکے روغن زرد شیر گرم اور روغن گل شیر گرم سے مضمضہ یعنی کلی کرین اور حافظ او
یہ ہین کہ جو خشک اور رائل ہگرمی ہین اور وقت ضرورت کے سواے انکے اور چیزون سے بھی مرکب کیے جاتے ہین آکر دوسرے
رم اور سستی یہ ہین نمک اور سرارنب بالخاصیۃ اور خستہ کہجور اور زجاج کدان سب کو سوختہ کرکے استعمال کرین اور شاخ گوزن
اور پوست بیض سوختہ اور پشان سوختہ اور بانسو اور سعد اور دارچینی اور شیح اور زوفا اور پوست بیخ کبر اور عود اور مصطکی اور اہل اور
مال سیر اور تر سا وند دحرج آور اور ویہ سرد سے یہ ہین صندل اور گل سرخ اور مشک اور عفص اور کہربا اور مروارید اور کافور اور
طین اور گل انار اور سپاری اور آجر کا **ایضًا** سنون شبی منی سے دانتون کو جلا دیتا ہی اور نگاہ رکھنے والا دانتون کا ہی
مجھے والے دالا اور اسے ہی **صفت** کف دریا پوست بیخ کبر سحق نیا جو سوختہ نمک اندرانی برابر **ایضًا** مجھ

دونون مین ہی اور جلنا زبان کا اکثر مشارکت معدہ سے ہوتا ہی اور کبھی ورم احشا سے علاج اسکا یہ ہی کہ دفع اسباب کا کرکے بعد اسکے کلیان بلعاب اسپغول اور بہدانہ اور عصارۂ خرفہ اور تخم خرفہ اور آب تربز اور جو اور روغن بادام اور گلنار اور گل سے کرین اور ہلیلۂ زرد سے تنقیہ کرنا مادہ گرم زبان کے لیے عمدہ تاثیر ہی چباوین اور ملین اور اشیاے نمکین اور تیز اور بیخوابی اور بدہضمی سے پرہیز کرین اور باچہ اور خرفہ او ربالنگ کہلاوین ایضاً مجربۂ قانون شقاق کے لیے یہ ہی کہ کف خیار زبان پر ملین ایضاً سوڑہ کہلاوین ایضاً نافع جلن زبان کا یہ ہی نعناع زبان پر ملین آلو اور املی اور چینی خواہ خستہ آلو خواہ جب کہ تخم خربزہ اور تخم کدو اور ترنجبین و نشاستہ سے تیار کرکے موہنہ مین رکہین اور کبھی خشکی زبان کی بسبب رطوبت چیپ اسکے جسکو حرارت نے منعقد کیا ہی لاحق ہوتی ہی علاج اسمین سواک ہی اور تنقیہ کرنا مفید ہی

کلام ضفدع زبان مین

اور یہ غدہ سخت نیچے زبان کے مائل بسبزی یا بسرخی ہوا کرتا ہی باعث اسکا رطوبت چیپدار ہوتی ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ ادویۂ محللہ اور قاطعہ اور منقیہ مانند نمک اور سرکہ اور نوشادر اور عفص اور زراج اور زنگار اور زاک کے کام مین لاوین ایضاً مجربۂ قانون زاک سوختہ اور سورنجان مع سفیدی بیضہ کے ہی ایضاً شاہترہ ایک جزو زوفا دو جزو صدف بحری سوختہ اور شکر طبرزد اور بجرش مساوی کل لیکر زبان پر ملین اور بعد اسکے سرکہ مین آس اور گل انار اور قشار کندر کو جوش دیکر کلیان کرین ایضاً دواے ممدوح لڑکون مین جو صعتر اور پوست انار اور نمک ہی ایضاً تمامی ادویہ تیز جو قلاع اور قروح لثہ مین مذکور ہین نفع دیتی ہین ایضاً فصد کرنا اوس رگ کا جو نیچے زبان کے واقع ہی نافع ہی ایضاً آخر حیلہ یہ ہی کہ کاٹ ڈالین مگر بہت گہرا نہ کاٹین مبادا کہ جو رگین نیچے زبان کے واقع ہین وہ کٹ جاوین

کلام نگاہ رکہنے صحت دانتون مین

نگاہ رکہنا صحت دندان کا بڑا مقصود ہی کیونکہ چبانا اور فصاحت اور خوبی موہنہ کی اور تبسم انہین سے ہوتا ہی اور اہمال کرنے اوسکے مین بخر اور درد پیدا ہوتا ہی حارث بن کلاہ نے کہا ہی کہ جسکے دانت گر جائین نسل اوسکی نہین ہوتی اور طبری نے علت اسکی یہ بیان کی ہی کہ جب چبانا اچھی طرح نہین ہوتا تو ہضم مین بھی نقصان پڑتا ہی اور اوس سے منی لائق نسل کے پیدا نہین ہوتی اور واسطے اوسکے دستور کے لیے دو فصل ہین فصل پہلی اوس چیز مین جو حافظ اسنان کی ہی عمدہ اسمین یہ ہی کہ مسواک سے اچھی طرح پاک کرین خصوص بعد نیند کے اور حدیث مبارک مین وارد ہی کہ اگر لحاظ تکلیف امت کا نہوتا تو ارشاد کیا جاتا کہ وقت فجر کے مسواک کرین راوی اسکا ابونعیم ہی خصوص بعد کہانے اشیاے مضرۂ دندان کے جیسا کہ گوشت اور کہجور ہی لیکن اسمین مبالغہ بجا چاہیے تاکہ لثہ اور عمور کو ضرر نہ پہونچے اور بعد اسکے مواد کو قبول نکرین اور بھی وارد ہی کہ جو شخص چوب اراک یعنی پیلو سے مسواک کرے تو امراض دندان سے مامون رہیگا اور مسواک سے دانتون کو جلا اور تقویت اور خوشبو سے حاصل ہوتی ہی اور حدیث مبارک مین ہی کہ مسواک خوشبو کرنے والی موہنہ کی ہی اور خوش کرنے والی رب تبارک و تعالی کی ہی راوی اسکا احمد اور شافعی اور نسائی اور ابن حبان اور بیہقی ہین اور بیہقی نے کہا ہی کہ مسواک سے آدمی کی فصاحت بڑہتی ہی راوی اسکا ابن سنی اور ابونعیم ہی اور کہا ہی کہ زیادتی ثواب کی جسمین کہ مسواک کی گئی ہو اوس نماز پر کہ جسمین مسواک نہین کی گئی ستر درجہ ہی راوی اسکا احمد اور دار قطنی اور حاکم ہین اور راوی نے اسکو صحیح کہا ہی اور کہا ہی کہ لولا ان اشق علی امتی

علاج اسکا چند فصلون مین مذکور ہی **فصل پہلی** علاج مشترکہ اکثر اقسام مین اور وہ تعدیل او منقیہ عضو شرکی کا ...
عضو آفت رسیدہ کا ہی فصد کرنے قیفال سے اور چار رگ سے اور رگ واقعہ نیچے زبان سے اور حجامت ... [illegible]
کانے سے نیچے زنخدان یعنی ٹھوڑی کے اور اسہال کرنے ایارجات سے اور غرغرہ کرنے ... [illegible]
ایضاً شفا مین مذکور ہی کہ مطلق درد کے لیے سرکہ بہت نافع دوا ہی لیکن گرم مین ... اور سرد مین مع شہد یا عید آ
استعمال فرماوین اور اکثر اطبائے قدیم نے اسپر اجماع کیا ہی اور سرکہ مع نمک سنگ دونون مین سے اشد ہی کیونکہ رطوبت فاسدہ کو
خشک اور تحلیل اور تنقیہ کر دیتا ہی **ایضاً** قریب اسکے ہی روغن گل ہی کیونکہ روغن گل مسکن درد اور سرکہ جبر نکالنے والا
سکی ہی **ایضاً** نہایت نافع بلکہ کہتے ہین کہ تحمل طبا کا ... مرکے ... [illegible] کے استعمال کرین
ایضاً ... مجرب درد اور نزلہ کے لیے جو ... [illegible] **ایضاً** ... [illegible]
نافع درد ہوتا ہی اور دانتون کو محکم اور منہ کو خوشبو دیتا ہی **صفت** ... زنجبیل بریان سنگ جراحت
بریان ... بریان ... نمک سنگ ایک ایک جزو کتھہ سفید فلفل ... بریان ... جزو ... چار جزو مسواک کے
ساتھ استعمال کرکے بعد اسکے کلی کرین ... **ایضاً** ... مجرب ... ایک گھنٹے مین اچھا کر دیتا ہی عرق
گلاب چوبیس ... پوست خشخاش گل ... خراسانی ... بریان ... مضمضہ کرین
ایضاً مجربہ ... درد اور تحریک کے لیے ... گلنار ... ایک ایک جزو عقرقرحا دو جزو زنگار آدھا جزو
ایضاً ... مجربہ درد کے لیے ... کے ساتھ مہین کرکے استعمال کرین **ایضاً**
... مجربہ ... لثہ یعنی ... کے لیے سرکے مین صعتر اور زیرہ کو جوش دیکر کلیان کرین **ایضاً** مجربات
... جو شاندہ فلفل اور پوست خشخاش سے مضمضہ ... **ایضاً** مجربات اوسکے سے درد کے لیے اور نوازل ...
... جو شاندہ فلفل سے کہ عرق گلاب مین جوش دیا گیا ہو کلی کرین **ایضاً** شفائے عاجل مین لکھا ہی کہ جو ... گرگ سے
نکلتی ہی اوس ہڈی سے دانتون کی جڑ کو خراش کرین تاکہ خون جاری ہووے کہ وہ فی الحال نافع ہی **ایضاً** اسمعیل نے کہا ہی کہ
مدوار سے طلا کرین اور اوسکو منہ مین رکھین کہ ایک گھنٹے مین آرام دیتا ہی **ایضاً** مجربہ قانون **صفت** ... ایک
حصہ آدھا حصہ قطران سے ملا کر لیوین یا حلتیت یا سکبینا یا شونیز کو زیت سے سحق کرکے لگاوین **ایضاً** مجربہ قانون **صفت**
فلفل عقرقرحا زنجبیل ایک ایک جزو بورہ ارمنی ڈیڑھ جزو ... شاندہ شبت یعنی سوا اور حلبہ کے ساتھ سحق کرکے استعمال فرماوین
ایضاً ارزانی نے کہا ہی کہ یہ نسخہ مجرب اور ایک لحظہ مین موثر ہی بلکہ مانند شمشیر بران کے ہی گندھک کا عرق روئی پر لگا کر
... لیکن ... دانت کہ صحیح ہین اونکا لحاظ کرین کیونکہ یہ مفتت ہی **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ سرکے مین سلخ الحیہ یا تخم حنظل کو
... دیکر عمل مین لاوین **ایضاً** مجرب ارزانی شکر تیغال کو روئی مین لپیٹ کر دانتون مین رکھین **ایضاً** پودینہ کو بھی عقرقرحا
... سفید ... زیت منقی کے ساتھ ملاوین اور مضغ کرین **ایضاً** نمک سے ... کہ وہ دافع درد اور علاوہ اسکے
... کا ہو کر ... ارحات ورم کا اور تسکین درد کی کرتا ہی **ایضاً** ... یعنی خلاف خرما اور ... مین ...
... تخم حنظل ... اور عقرحا ... تخم ... نافع ہی **ایضاً** ...

عفونت سے اور حنین مترجم نے بھی اوسکی تعریف کی ہی اور کہا ہی کہ جالی اور حافظ اور مطیب یعنی جلا دینے والی اور نگاہ رکھنے والی
اور موںھ کی خوشبو کرنے والی ہی صفت شکر زعفران نوشادر ایک ایک درم گل سرخ قرفہ تین تین درم گل انار چار درم سعد طیب
پانچ پانچ درم ہلیلہ زرد سولہ درم عنبری زرنباد بیس بیس درم ایضاً مجربہ انطاکی اکثر امراض دندان کے لیے سیاری عفص
زرنباد دارچینی بلوط صعتر برابر ایضاً دواے عمدہ قانون سے ضعف دندان کے لیے صفت نوشادر دارفلفل زعفران
سک ایک ایک درم شب سماق دو دو درم دارچینی مائین تین تین درم گل انار چار درم ہلیلہ نمک پانچ پانچ درم
عقرقرحا ساتھ درم قرفہ پندرہ درم زرنباد سولہ درم ایضاً دواے عمدہ قانون سے صفت دارچینی دو درم بقم چار درم
صندل گل سرخ کبابہ سپاری قرفہ پانچ پانچ درم نشاستہ سے گوندھین اور خشک کرکے عمل مین لاوین ایضاً سنون الملوک
مجرب محکم کرنے دانتون کے لیے اور بندش خون اور پیدا کرنے لثہ اور خوشبو کرنے موںھ کے لیے بقائی سے صفت صندل سفید
پوست اترج اذخر الاچی کلان بسباسہ قرنفل عود کبابہ مصطگی شک زنجبیل گل سرخ تخم گل ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ دارچینی گل انار
فلفل سفید عقرقرحا زرنباد عنبری زرباوند مدحرج عود صلیب شونیز زعفران سدب انجبار بیخ مرجان جوز بویہ سماق ایک ایک
جزو نمک لاہوری کتھہ ہندی پوست بیضہ سوختہ سپاری سوختہ دو جزو ایضاً معمول ورمجرب بقائی سے اکثر امراض
دندان کے لیے اور ہلنے کے لیے اور درد کے لیے صفت توتیا نیلہ شب عفص تمامی سوختہ نمک لاہوری کتھہ سفید الاچی کلان برابر اور جب
ہلنے اور درد کے لیے تیار کرین توزاج زیادہ کرین

کلام دانتون کے درد مین

سبب اسکا یا تو سوء مزاج ہی پس سخت گرم مین پانی گرم ضرر اور پانی سرد نفع کرتا ہی اور اکثر مین وہ مع دھڑکنے رگون کے اور
ورم لثہ کے ہوا کرتا ہی اور اکثر اوقات تیون تیزی مین حادث ہوتا ہی اور سرد بعکس اسکے ہوا کرتا ہی اور خشک سافج مین دبانا
دانتون کا ہوتا ہی اور یہ اکثر مشایخ اور صاحبان دق مین واقع ہوتا ہی اور تری مین بالکل درد نہین ہوتا اور مادہ موجب ہلنا
کیفیت فاسدہ اور مقدار سے بسبب کھنچنے کے ہوا کرتا ہی اور اسکے ساتھ گرانی اور ورم لازم ہی اور کبھی ہلنے سے اور رنگ اسکے
اور سن سے مزاج اور خلط پر دلیل پکڑتے ہین اور یا تو بخار ہی اور زردہ سیری پر اور بدہی ہضم پر زیادتی کرتا ہی اور یا تو بلغم ہی
اور وہ مشکل اور صعدہ ہوتا ہی بعد اسکے جو درد کہ بسبب شرکت دماغ کے ہوتا ہی اور اسمین پہلے فساد دماغ کا اور نزلہ ہوا کرتا ہی اور
کبھی درد سر بھی ہوا کرتا ہی اور جو درد کہ بسبب شرکت معدہ کے ہوتا ہی اور اسمین زیادتی اشیاء مبخرہ سے اور بدہضمی سے اور
نیند سے ہوتی ہی اور اکثر مین دماغی اوپر کے دانتون مین اور معدی نیچے کے دانتون مین ہوتا ہی اور جو درد کہ بسبب سدہ کے
عصبہ کے [illegible] ہونے اسکے خون یا بلغم سے کہ بہت گرے اور تمام چھلے ہیے اور رکت کرنے والے دانتون کے ہوتے ہین
اکثر اور اسمین جوہر دانتون کا سالم ہوتا ہی اور غیر شرکی خاص [illegible] ہوتا ہی اور جوہر دندان کو متورم اور رنگ اونکے
متغیر کر دیتا ہی اور اسمین آفت یعنی پارہ پارہ کر دیتا اور گندہ کر لاتا ہی اور [illegible] ہو جاتا اور عفونت کا کہ مین درد
[illegible] دانتون سے آتا [illegible] اونکے [illegible] درد کے ہوا کرتا ہی اور [illegible] خوردن کا سبب [illegible]
[illegible] اور جلد [illegible] اور [illegible]

جب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دانت بروز اُحُد شہید ہوا تو انھون نے تمام دانت اپنے متابعت کے لیے شہید کر دیے تھے
لیکن اس قصہ کو محققین نے غیر صحیح فرمایا ہی **فصل تیسری** علاج خاص درد گرم مین مجربہ انطاکی سے یہ ہی **صفحۃ** جو بریان
بسں دس درم قرطم بندرہ درم تخم کاسنی خشخاش دھنیا عناب مرزنجوش دس دس درم چار رطل پانی مین جوش دیوین جب ایک
رطل باقی رہے دو تین مرتبہ کرکے پلا دیوین اور اگر پندرہ درم املتاس زیادہ کرین تو اچھا ہو گا پس لگانے والے ادویہ سے
سرکہ ہی کہ وہ اصل ادویہ کی ہی اور تقویت اوسکی عرق گلاب سے یا روغن گل سے یا تنتری سے یا برگ آس سے یا حب الآس
یا زردآلو سے اور راشنہ اور کافور اور لسان الحمل سے یا پوست انار یا اہل یا نقاع اذخر سے یا لعاب اسبغول سے کیجاتی ہی **ایضاً**
ہوا ے عمدہ **صفحۃ** روغن گل مع کافور اور تھوڑی سی افیون کے ہی **ایضاً** پانی سرد مع بعضے ادویہ مذکورہ کے نافع ہی
ایضاً پانی بکو کا نہایت نافع ہی **ایضاً** مجربہ انطاکی **صفحۃ** افیون اور برگ آس اور ساجوائن خراسانی کو روغن بنفشہ
اور سرکہ مین جوش دیکر لگاوین **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ عمدہ ادویہ لگانے مین سے سرکہ اور افیون اور اجوائن خراسانی
اور برگ بید ہین گلیان کرین اور کبوس فرماوین **فصل چوتھی** علاج خاص ہین درد سرد کے لیے ایارجات اور رکوقا یا سے
استفراغ کرین اور مریض کو فاقے دیوین اور حمام مین داخل کرین اور سنجر نیا اور تریاق اربعہ کو کھلاوین اور دانتون پہ
لگاوین اور عاقر قرحا اور زنجبیل اور شیطرج اور شحم حنظل اور شاہترہ اور پودینہ اور کجور اور فلفل سے سنون اور انھین کو
سرکہ مین جوش دیکر کلیان خواہ مع ماء العسل مفرد خواہ مع روغن گرم کہ جسمین بیج خطمی اور بابونہ کو جوش دیا ہو کلیان کراوین
اور زردی بیضہ گرم کو دانتون مین لیوین اور زنجبیل اور جوز اور صنوبر اور سداب اور بادیان کو مضغ کرین **ایضاً** انطاکی نے
کہا ہی کہ عمدہ اشیاے لگانے سے یہ ادویہ ہین زنجبیل اور ثوم اور عاقر قرحا اور صعتر اور خردل انمین سے جو دوا میسر ہو سکے مع
شہد کے لگاوین **ایضاً** شفاے عاجل سے منقول ہی کہ مویزج کو روغن مین لپیٹ کر تر کرین اور دو بڑے تین کو تین اور رہمان
روہی وہان رکھین فوراً آرام ہو جاویگا **ایضاً** اسی طرح سکنجبین اور جو دانت کہ صحیح ہین اونکو محفوظ رکھتا ہی ایک قیراط مصری عشر سے
لیں **ایضاً** وثرہ مین مذکور ہی کہ ملنا تحوم کا ایک گھنٹے مین درد سے آرام دیتا ہی **ایضاً** بیخ کبر وغیرہ کو دانتون مین پکڑین
ایضاً شمعون نے کہا ہی کہ کوئی دوا عمدہ واسطے کھینچنے بلغم کے دانت سے اور نہایت جلدی نفع درد کے لیے اس دوا سے نہین ہی
صفحۃ تخم حنظل کو سرکہ مین جوش دیکر کلی کرین اور اگر سردی زیادہ ہو تو شراب مین جوش دیکر استعمال کرین **ایضاً**
تریاق الاسنان نہایت نافع **صفحۃ** حلتیت جند بیدستر فلفل مرصافی زرباوند زنجبیل مع افیون مساوی الوزن شہد کے
ساتھ معجون کرین لیکن صاحب غنی اور تحفہ نے مر اور زرباوند کو ذکر نہین کیا **ایضاً** تریاق اسنان نہایت مجرب دہلوی سے
صفحۃ فلفل عاقر قرحا حلتیت نمک سنگ مساوی شہد کے ساتھ گولی باندھکر سایہ مین خشک کرین اور ایک ایک گولی کھین
ایضاً مجربہ انطاکی **صفحۃ** خلنجبین شہد مین بیس درم انیسون قرطم تربد ہر ایک پندرہ درم تخم شبت صعتر پانچ پانچ درم
مندل تمر ہج مصطگی دو دو درم جوش دیوین جیسا کہ گرم مین جوش دیا جاتا ہی اور پلاوین کہ یہ دوا اون امراض کے لیے کہ جو
دماغ سے نیچے آتے ہین سب سے مفید ہی **ایضاً** مجربہ انطاکی **صفحۃ** صعتر دس درم قسط عاقر قرحا پانچ پانچ درم
[illegible] ایک [illegible] جوش دیکر غلیظ کرین اور گرم گرم روئی پر لگا کر دانتون پہ

ذکر کیا ہی کہ زبل دیک کی مفید ہی **ایضاً** داغ دینا نہایت موثر ہی لیکن دقت ہو اور اسکے بہت طریق ہین ایک یہ ہی کہ گرد اگرد
دانت کے آٹا یا موم کو رکھکر کسی تیل کو نہایت جوش دیکے اوسپر ڈالین لیکن روغن زیتون کا افضل ہی رازی نے کہا ہی کہ
ایک گھنٹے مین اچھا کر دیتا ہی دوسرا طریق یہ ہی کہ اوسپر ایک نرمی رکھکر لوہے کو نہایت گرم کرکے دانت پر رکھین یا لوہے کو
تیل خام مین غوطہ دیکر دانت پر رکھین اور اکثر اوقات علاج اسکا مخدرات سے کیا جاتا ہی ملاتے اور لگانے سے لیکن لگانے مین
خطرہ نہین ہوتا الا زیادہ لگانا اوسکا دانت کو فاسد کرتا ہی **ایضاً** جالینوس نے کہا ہی کہ نافع اسکے یہ ہین کہ جند اور افیون سے
کان مین قطور کرین اور اگر روغن گل کے ساتھ ڈالین تو نہایت نفع دیگا **ایضاً** افیون اور بذر البنج کو شہد سے ملاکر
بقدر ایک باقلا کے کھاکے بعد اوسکے نیند کراوین کہ وہ منضج اور مسکن اور مختار رازی کا ہی **ایضاً** برطالوس نے کہا ہی
کہ کھانا اور لگانا فلونیا کا مفید درد سخت کا ہی **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ لگانا عاقرقرحا کا مع افیون کے دافع درد سخت کا ہی
اور گرم مزاج مین کافور زیادہ کرین **ایضاً** ممدوحۂ اطبا یہ ہی کہ افیون کو روغن گل مین حل کرکے اور روئی پر لگاکے دانتو پر
دھرین لیکن لحاظ رکھین کہ حلق کے اندر نجاوے کہ وہ نہایت خطرناک ہی **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ نہایت سرد پانی سے کلی
کراوین اور اگر چہ اوس سے پہلے درد زیادہ ہوتا ہی لیکن اخیر مین تسکین درد کی کرکے تخدیر کرتا ہی **فصل دوسری** خواص اور
اعمال مین ارسطاطالیس اور ابن سینا نے کہا ہی کہ جو شخص چاند کو دیکھے اور قسم کھالے خدا سے چاند سے کہ اس مہینے مین کاسنی
اور گوشت گھوڑے کا نہ کھاویگا تو دانت کے درد سے اس مہینے مین بچا رہیگا **ایضاً** ابن سرابیون نے کہا ہی کہ ثعلب
یعنی لومڑی کے دانتون کو گلے مین ڈالنا مفید اور مجرب ہی لیکن ہمین دو طرح لکھے ہین اول یہ ہی کہ دانت راست راست
کے لیے اور چپ چپ کے لیے کام مین لاوین اور دوسرا مطلقاً بلا تخصیص مفید لکھتے ہین **ایضاً** خلاصۂ منظومۂ مولف
کسیر سے یہ ہی کہ بج ب رص لا و ع مرلا دیوار پر لکھین اور صاحب درد کو کہین کہ اونگلی اپنی دانت دردناک پر رکھے
اور صاحب عمل کا میخ کو ج پر تھوڑا سا ٹھونکے اور صاحب درد سے پوچھے کہ اچھا ہوا ہی یا نہین اگر کہے اچھا نہین ہوا تو
دوسرے حرف پر اور علی ہذا القیاس اور جس حرف پر کہے کہ اچھا ہو گیا ہی تو میخ کو ٹھونک کر دیوار مین سرنگ گاڑ دیوے
اور بروقت کتابت اور ٹھونکنے میخ کے ان دونون آیتون کو پڑھتا رہے وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ
وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ دمیری رحمہ اللہ نے کہا ہی کہ عمل مذکور کئی مرات مجرب اور صحیح اور عجیب ہی لیکن جب اوس میخ کو
اکھاڑیگا تو اوسی وقت درد عود کریگا **ایضاً** عمل دوسرا ابجد ھوز حطی ایک کاغذ پر لکھکر کسی درخت کی
[illegible] پر رکھین اور مریض کو کہین کہ اونگلی اپنے دانت دردناک پر رکھے اور میخ کو الف پر رکھکر تھوڑا سا ٹھونکین اور ایک مرتبہ سورۂ
[illegible] پڑھین اگر درد جاتا رہے تو میخ کو اوسی مین گاڑ دین اور اگر درد نہ تھمے تو دوسرے حرف پر میخ دھرین اور سورۂ
[illegible] مرتبہ پڑھین اور اسیطرح ایک ایک حرف پر ایک ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھاتے جاوین کہ قبل از تمام ہونے
حروف کے درد سے آرام ہو جائیگا لیکن جس حرف پر آرام ہو جاوے اوسوقت اوس میخ کو سرنگ گاڑ دین **ایضاً** کہتے ہین
حضرت امیر المومنین عثمان رضی اللہ عنہ کا نام لکھا دانت مین [illegible] **ایضاً** پڑھنا [illegible]
حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کے واسطے [illegible]

دانتون کے کلیان کرین تیسرا رطوبت ہی جو مسوڑے اور عصب کو سست کر دیتی ہی اس صورت مین دانت درست ہوتے ہین اور
وقت کام کرنے کے زنخدان کیاری مین لرزہ اور کثرت لعاب کی ہوتی ہی علاج اسکا مثل فالج کے ہی اور ادویہ قابضہ
لازم ہے جیسا کہ سکبینج اور برگ مورد اور شب اور نمک سے کلیان کراوین اور انھین ادویہ کو اوپر لگاوین اور ان ادویہ کو
باخ [illegible] فا اور زنگ [illegible] برابر لیکر لگاوین چوتھا اونمین سے نقصان مسوڑے کا اور عمور کا ہی بسبب کھائے جانے
ونکے یا متلاشی ہوجانے اونکے کے اور یہ قریب مذکور ہونگے اور عود سوختہ اور پھٹکری اور گل انار اور ترتری اور اقاقیا
سیکھ لیے نہایت مفید ہین یا بسبب ضعیف ہونے مسوڑے کے ہی اور اسوقت وہ سفید ہونگے یا زرد ہونگے پانچوان
اونمین سے ضربہ یا سقطہ ہی اور ازرقی [illegible] کہا ہی کہ یہ دوا دانت متحرک کے لیے نافع ہی خصوص جسکو صدمہ پہونچا ہو [illegible]
شب بریان [illegible] سوختہ آملہ بریان آدھا جزو ایک کا اور فلفل سیاہ برابر چھیٹا اونمین سے کھانا کسی زہر کا مانند
سنگ او سلیمانی کے ہی اور یہ اکثر بسبب واقع ہونے خطا کے علاج باد فرنگ مین ہوتا ہی **فصل دوسری** ادویہ نافعہ
سبع اقسام ہین اور وہ [illegible] تقویت سے ہوا کرتا ہی پس منجملہ اونکے یہ ہی سعد سنبل گل سرخ نمک اندرانی مائین شاخ گوزن
سوختہ برابر **ایضاً** اقاقیا سرخ جفت بلوط گلنار [illegible] سماق سعد دار فلفل مساوی الوزن **ایضاً** ہلیلہ زرد سماق پوست انار
[illegible] گل سرخ گلنار [illegible] عفص پھٹکری برابر **ایضاً** نوشادر پھٹکری مساوی **ایضاً** سنون مجرب [illegible]
[illegible] کے لیے اور [illegible] اور محکم کرنے والا دانتون کا ہی اگرچہ [illegible]
فلفل زنجبیل ایک ایک جزو سپاری کاتھ سنگ جراحت [illegible] **ایضاً** مجرب [illegible] اور وہ
سنون ہین [illegible] ذکر کیا ہی **ایضاً** مجرب [illegible] **ایضاً** مذکورہ
[illegible] لاہوری دھنیا بریان دو دو جزو [illegible] نیلہ توتیا [illegible] ایک ایک جزو
زنجبیل فلفل مصطگی زاک زرنباد الاچی کبابہ چینی اور [illegible] لیکن مجکو معلوم نہین [illegible]
شام کو سنون کرین بعد اسکے دو گھنٹے تک پانی سے پرہیز کرین اور [illegible] **ایضاً** مجرب
[illegible] دانتون کے لیے [illegible] صفت عاقر قرحا [illegible] گل انار [illegible] **ایضاً**
[illegible] متحرک کے لیے صفت توتیا سبز تخم کشنیز [illegible] بریان [illegible] سفید زنجبیل [illegible]
نمک ہندی نمک سیاہ یعنی [illegible] مصطگی برابر

علاج تاکل اسنان یعنی بوسیدہ ہوجانے دانتون کے اور ثقب اسنان یعنی سوراخ ہوجانا دانتون مین

باعث اسکا یا تو رطوبت عفن ہی اور ردیل [illegible] یا خشکی ہی علامت اسکی [illegible] ہونا دانتون کا ہی اور بدبو
[illegible] رنگ دانتون کا یا کیڑے ہین **علاج** پہلی قسم مین تنقیہ خلط غالب کا کرین اور دوسری قسم مین ترطیب
[illegible] کھانے اشیائے [illegible] سے اور پلانے لعابات سے اور لگانے روغنات [illegible] تیسری قسم مین تدبیر
[illegible] کیڑے کی کرین اور بعد اسکے تینون قسمون مین جو چیز کہ بگڑی ہوئی ہی اوسکو چھیلین تاکہ فساد اوسکا دوسرون مین
سرایت نکرے **ایضاً** مانع بوسیدگی کے وہ اشیا ہین کہ جنمین قبض اور خشکی ہی جیسا آس اور عفص اور گل انار اور سنبل اور

ئی مرتبہ رکھین **فصل پانچوین** علاج درد وزنبور مین اور اکثر نزول ہوا اور بکا اور پیدا ہوسکتا ہے کہ اوسکی جڑ [illegible]
اوسکی مانند نزلہ کے ہی اطلاقات وغیرہ مستعمل کرین اور بہتر ہی مناسب درد کے لیے بعد اسکے کہ کوئی فائدہ [illegible]
نہ کیا تھا اور درد نے اس حد تک طول کی پہونچی کہ آنکھ [illegible] روغن بلا غور ہوگیا اور رات [illegible]
تب تریاق النزلہ جو نسخہ اوسکا نزلہ مین مذکور ہو چکا ہی [illegible] آیا اور بالکل [illegible]
تحفہ سے جوشاندہ بیخ انار سے کلیان کراوین گرم مزاج مین [illegible] ہی **ایضاً مجربہ** تحفہ المراتب فلفل او شہد ملیں [illegible]
تحفہ بارد کے لیے فلفل سیاہ کو عرق گلاب مین جوش دیوین اور باہر کیطرف طلا کرین اور کبھی اسمین پوست خشخاش [illegible]
لیا جاتا ہی اور فی الفور نافع ہوتا ہی **فصل چھٹی** درد دھڑکنے والے مین ابو منصور نے کہا ہی کہ جب دھڑکنا اور جلن [illegible]
تو کافور اور عاقرقرحا لگاوین **ایضاً** نافع زیادہ اس سے یہ ہی کہ افیون کو روغن زرد مین حل کرین اور روئی پر لگا کر [illegible]
مسوڑھون **ایضاً** دانتون مین رکھنا سرکے کا نافع ہی **ایضاً** آب بیخ اور روغن گل اسی طرح ہی **ایضاً** آب [illegible]
شامل ہوسکے ہی **ایضاً** شاخ گوزن سوختہ مع سرکہ مفید ہی **فصل ساتوین** تدبیر نکالنے دانتون مین اور یہ حیلہ [illegible]
اور ضرورت قلع کی اوسوقت پڑتی ہی جب کوئی دوا دوسری نفع نہ دیوے یا نفع دیوے لیکن جلدی سے درد پھر عود [illegible]
کیونکہ دندان ماوف سے صحیح کو بھی نقصان پہونچتا ہی اور نکالنا اسکا اوسوقت جائز ہی کہ جب متاکل ہو جاوے [illegible]
سبب خاص بدندان پایا جاوے اور اگر باشتراک عصبیہ عضو ہو یا مسوڑھے مین ورم اور استرخا ہو تو [illegible]
شاذ و نادر ہی کہ بسبب زائل کرنے کھچاوٹ و ضغط کے درد کو نفع دے اور نہار خبردار کہ جو دانت کہ محکم ہین اونکا قلع ہرگز [illegible]
کہ موجب درد شدید اور ورم اور نکلنے کیا رہی کا اور پیدا ہونے درد آنکھ کا اور تپ کا ہی بلکہ [illegible] پہلے دانت کو
مسوڑھے سے علیحدہ کرکے اوسپر نشتر لگاوین اور دوا جو یہ مانند پوست [illegible] مین [illegible] اور
ایکدن مین تین مرتبہ یہ دوا لگاتے رہین تا کہ ڈھیلا ہوجاوے اور بعد اسکے نکال لیوین **ایضاً** بیخ مع سرکہ یا تخم [illegible]
اور ہر پندرہ روز نفع مین شامل ہو وا ندکور کے ہی **ایضاً** ہلدی پوست بیخ توت ایک ایک جزو زرنیخ دو جزو شہد کے ساتھ ملاوین
اور دھوپ مین رکھین **ایضاً** ابن سینا نے کہا ہی صرف دُردی سرکہ کا عجیب ہی **ایضاً** ابن سینا سے صفت تخم
اوٹنگن ایک حصہ کندر دو حصہ برگ انجیر کے ساتھ جوش دیکر کام مین لاوین کہ جلدی نکال دیگا **ایضاً** جربی مینڈک
بڑی سبز کی ایسی تفتیت کرتی ہی کہ احتیاج قلع کی نہین پڑتی **ایضاً** آٹا ملا ہوا مع دودھ یتوعات کے اوسی طرح ہی

کلام ہلنے دانتون مین

اور وہ دو فصلون مین ہی **فصل پہلی** علاج اوسکے مین بموجب اسباب اوسکے پہلا فراخ ہوجانا مرکز دانتون کا ہی
جیسا کہ بالکن مین ہوتا ہی تاکہ بجاے دانتون پہلے کے دوسرے دانت محکم زیادہ پیدا ہووین علاج اسکا کرنا چاہیے
دوسرا ناقص ہونا جوہر اونکا بسبب خشکی کے ہی جیسا کہ شائخین مین ہوتا ہی اور یہ لا علاج ہی جیسا کہ صاحب نقاہت [illegible]
[illegible] مین لا علاج ہو اور پہچان اسکی لاغر ہونا دانت سے [illegible] جاوے آنکھون سے اور سلامت ہوسکے
[illegible] ہی علاج اسکا [illegible] روغن گل [illegible] محکم کرنے والی

اے گرم سے ایذا پہونچے گی یا دونون سے بسبب ضعف کے ایذا حاصل کریگا یا ایک سے اور اکثر وقوع اسکا بوقت
کے اور یہ سندروس ہی علاج سرد کے لیے شبت اور زراوند طویل اور ایارج فیقرا کا ملنا اور موم کا چبانا اور
بیضہ گرم کو دانتون مین پکڑنا ہی یہانتک کہ آنکھ سے آنسو بہے کہ اس سے شفاے عاجل حاصل ہوتی ہی اور قریب ہے
ان دونون کے روغن گل مین مصطگی حل کرکے کلیان کرین تو قوی زیادہ ہوگا **ایضاً** غنی سے پکڑنا اطف کا
کا جو روغن بادام اور بیضہ اور شہد سے بنایا گیا ہو بہت نافع ہی **ایضاً** نافع تمام روغن خردل ہی **ایضاً**
طرح ہی اور اگر گرم کے لیے ہو تو روغن گل مع کافور اور صندل اور لعاب اسپغول اور چبانا خرفہ کا اور
مرض زیادہ ہو جانا دانتون کا چوڑائی مین مانند فربہی اور ورم کے ہی پس اگر سبب اسکا خلط گرم ہی تو درد
نم ہی تو سے درد ہوگا اور علاوہ اسکے رنگ بھی ایک دلیل ہی **علاج** گرم مین فصد اور تلیین کرین اور ماء الشعیر
ویہ کلیان مع آب سنتری اور بکو اور سرکہ اور عرق گلاب کے اور تمامی ادویہ سرد اور قابض کے فرماوین اور
سرخ اور باقلا آدھا آدھا جزو خطمی چوتھا حصہ جزو کا سرکہ اور روغن گل مین جوش دیکر کام مین لاوین
خشک اور شاخہاے انگور مثل اوسکے ہی **ایضاً** محقق طبری نے کہا ہی کہ گل انار اور سنتری اور مسو اور تخم خرفہ
ساتھ معجون کرکے رون پر لگاوین اور دانت پر رکھین کہ یہ دوا مجرب ہی اور صحیح بلا خطا ہی اور **علاج**
ایارج فیقرا اور حب قوقایا سے استفراغ کرین اور بعد اسکے مداومت خنجبین کی فرماوین اور مضمضہ عاقرقرحا
کے کرین اور چبانا مصطگی کا اور سعد کا اور زنجبیل کا کرین اور روغن مصطگی اور بابونہ سے سعوط کرین **ایضاً**
تحو مسیار مجرب ہی کہ ایک لحظہ مین زیادتی کو جو طول اور عرض مین ہوا کرتی ہی تحلیل کرتا ہی **چوتھا**
درازی مین ہی اور وجہ اسکی یا تو یہ ہو کہ ایک دانت نبت اور دانتون کے تحت ہی اور بسبب گذرنے عرصہ کے
اور وہ بسبب سختی کے اوسی حال پہ رہا ہو **علاج** اسکا یہ ہی کہ سوہن سے گھسوا ڈالین یا یہ ہو کہ جڑ
ہی اور اوسکو اونچا کر دیا ہی **علاج** فصد اور تنقیہ کرین اور کلیان مع آب بکو اور گل سرخ اور سرکہ کے
چبانا دانت کا ہی **علاج** اگر خفیف ہی تو جو دوائیں کہ ہلنے دانتون مین مذکور ہو چکے ہین کام مین لاوین
مین **پانچوان** حکۃ السن ہی یعنی خارش کرنا دانتون کا ہی باعث اسکا کوئی خلط ہی کہ اوسکی جڑ مین
ن چبانے کسی چیز سخت کے اور رگڑنے دانتون کے آرام نہین ہوتا اور اکثر اوقات بسبب پینے پانی
واقع ہوتا ہی **علاج** تنقیہ ہی اور کلیان کرنا سکنجبین اور اشیاے ترش سے مفید ہی **چھٹا** صریر الاسنان ہی
بند مین اور وہ یا تو بسبب ضعف عضلون دونون زنخدان کے ہی کہ ابخرے نیند سے ممتلی ہوکر متشنج
ین کے ہی جو متحرک ہوتے ہین اور اوسنے ابخرہ اوٹھکر عضلون کو ایذا دیتے ہین اور وہ نوبت بنوبت تشنج
لڑکون مین ہوا کرتا ہی اور بلوغ سے زائل ہوجاتا ہی اور جب مفرط ہووے تو سکتے کی خواہ صرع کی خواہ
ہی **علاج** ادویہ قاتلہ کیڑون کی کھلاوین اور تنقیہ سر کا کرین اور گردن گرم کرنے کے لیے روغنات
یا کدوا چینی اور قسط اور زنبق اور مصطگی اور آس اور گل سرخ مین استعمال کرین **ساتوان** شکل سے

رُبّ شب اور فلفل اور سعد اور جیساکہ شونیز محلل مع شہد اور جیساکہ نوشادر اور افیون اور جیساکہ حضض مع عفص اور زراج اور جیساکہ
کبریت یا عاقرقرحا مع بیزجون کے اور جیساکہ زیت مع فلفل خواہ مع رُبّ شب خواہ مع زعفران کے اور جیساکہ عاقرقرحا اور افیون مع
قطران اور شہد کے سنجرنیا اور تریاق الاربعہ **ایضاً** محمد وحدہ انطاکی ہر ایک دوا انمین سے ہی یعنے حلتیت اور زرنباد اور
گل سرخ اور مُر اور سندروس اور مصطگی **ایضاً** قانون سے زنجبیل مع شہد اور سرکہ نہایت مفید ہی **ایضاً** نہایت مسکن ہے
کے لیے صمغہ بھنگ کو جوش دیکر موم کے ساتھ ملین **ایضاً** اوع اور مقوی رُبّ شب ہی **ایضاً** مجربہ قانون نہایت مفید ہے
اور تاکل کے لیے کافور ہی اور اگر حرارت زیادہ ہو تو افیون زیادہ کرین **ایضاً** قانون سے نہایت نافع سرکہ مین بیخ کبر
جوش دیکر کلیان کرین **ایضاً** دواے عمدہ قانون سے صمغہ عاقرقرحا فلفل ایک ایک جزو بورق بنگ دو دو جزو
افیون تین جزو **ایضاً** نافع جند عاقرقرحا افیون قنہ مساوی الوزن **ایضاً** فلفل الاچی مع شہد خواہ عاقرقرحا اور مُر
مع شہد خواہ قنہ اور اجوائن خراسانی مثل اوسکے ہی

کلام دانتون کے کیڑون مین

باعث اسکا متعفن ہونا رطوبت کا ہی یا باقی رہ جانا طعام کا ہی دانتون مین اور اس سے درد اور بوسیدگی اور رو خند غ
پیدا ہوتا ہی **علاج** اسکا پاک کرنا دانتون کا مسواک سے اور کلیان کرنا اور بعد اسکے ادویہ قاتلہ عمل مین لانا ہی جیساکہ
شونیز ہی **ایضاً** نہایت مجرب یہ ہی برگ شفتالو سے مع تھوڑے سے زراوند طویل کے کلیان کرین **ایضاً** نہایت مجرب
خربق کو شہد کے ساتھ ملاکر کلم مین لاوین **ایضاً** مویزج اور حلتیت سے سوراخون کو پر کرین **ایضاً** سفوف سریع النفع فلفل ہی
ایضاً رازی نے کہا ہی کہ پارچہ مہین مین ابیج کو کوٹکر پوٹلی باندھین اور دانتون مین رکھین ایک گھنٹے مین آرام
ہو جائیگا بفضلہ تعالی اور بخورات کو اسمین بڑا دخل ہی اور نہایت نافع ہین اور مفید ادویہ انمین سے تخم پیاز اور کراث
و بھنگ ہین کہ انکو موم مین یا بکری کی چربی مین یا شہد مین ملاکر بخور کرین **ایضاً** شحم حنظل اور تخم حنظل اور برگ عنب الثعلب
اوسی طرح ہی **ایضاً** اسمعیل نے کہا ہی فلفل کی لکڑی نہایت نافع ہی

کلام بقیہ امراض دندان مین

ایک اونمین سے ضرس ہی اور وہ کند ہونا دانتون کا اور حاصل ہونا ایک حالت کا اونمین مانند ضرس کے ہی وجہ اسکی یا تو کھانا
کسی چیز ترش یا قابض یا عفص کا ہی یا بلغم ترش یا سودا ہی کہ معدہ مین یا فم معدہ مین واقع ہو وین اور بخار اوسکا یا خود
خلط صعود کرے اور کبھی بسبب تاثیر وہم کے جب دوسرے شخص کو ترشی کھاتا دیکھے تو کندی لاحق ہو جاتی ہی **علاج** لگانا اوس
دوا کا ہی جو گرم ہی تاکہ سردی اوس سے جاتی رہے اور عصب فراخ ہو جاوے اور لگانا اون ادویہ کا ہی جو تدہین کرتے ہین تاکہ قبض
رفع ہو جاوے بیچ الی قسم کے ادویہ مانند مصطگی اور شہد اور زراوند طویل اور روغن اور حلتیت کے ہین اور نمک مقدار بہت نافع ہی
کیونکہ مخالف ترشی کا بالطبع ہی اور دوسری قسم کی ادویہ مانند خرفہ کے اور تخم خرفہ کے ہین اور یہ مجرب اور کافی ہین اور بادام
اور جوز اور پستہ اور فندق اور موم مین اور بار چیلغو نا اور جو چیزین اور روغن شیر گرم اور روغن سے کلیان کرین و سرا اون
[illegible] الانسان [illegible] دانتون کی [illegible] اگر [illegible] اوس سے [illegible]

لیجاتی ہی ایضاً سنون مجرب تذکرہ سے نہایت جالی اور دافع درد اور سقوط لہات کا اور ضعف مسوڑہ کا ہی صفتہ شاخ گوزن
آٹھ مثقال سعد فلفل سفید دو دو مثقال مر مثقال شب نوشادر کف دریا ایک نمک سنگ [illegible] پوست بیخ گل انار طباشیر بیخ عود
ایک ایک درم ایضاً نافع صفتہ سنبل کف دریا نمک دو دو درم فلفل قسط زراوند مدحرج تین تین درم سعد چار درم ایضاً
نمک اندرانی کف دریا سفال چینی زجاج سنگ قلعی اسی طرح ہو لیکن مسوڑہ کو اس سے بچاوے ایضاً زردی کے سلیے
پوست بیخ کبر [illegible] مصطگی اور روغن گل نافع ہی ایضاً مجرب عماد شیرازی زردی کے لیے صدف اور تخم ترب اور حرمل ہر
او سیاہی کے لیے [illegible] عفص سوختہ سماق دو دو درم حماما تین درم فلفل چار درم [illegible] ایضاً پوست بیخ کبر [illegible]
افسنتین [illegible] مصطگی [illegible] روغن گل کے ساتھ ملا کرین [illegible] کہا ہی کہ [illegible]
اور یہ جو [illegible] ہیں جو قروح میں مذکور ہو چکے ہیں اور خاکستر مرجان اور عقیق اور [illegible] صدف [illegible] سفید ہیں
ایضاً مجرب [illegible] کی صفتہ صدف مروارید عقیق سرخ گل سرخ آس آدھا آدھا جز [illegible] اندرانی شب نوشادر [illegible]
چار درم [illegible] سحق کرکے [illegible] گوشت [illegible] اور [illegible] ساتھ ملا وین اور
[illegible] میں [illegible] مسوڑہ کو [illegible] اور خون کو بند اور گوشت کو جما تا ہی ایضاً [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] روغن گل [illegible]

کلام سیلان [illegible]

[illegible]
ہو تو سیاہ [illegible] اس کا علاج اگر خون کثیر ہو [illegible]
جیسا کہ عفص اور آس اور شب [illegible] اقاقیا ہی ایضاً مجرب [illegible]
[illegible] میں سرد کریں اور دو ثلث جز عفص [illegible] شب آدھا آدھا جز [illegible] ایضاً نافع کاث سیاہی گل انار
دم الاخوین تنتری برابر ایضاً سنون دافع خون اور درد اور پیدا کنندہ مسوڑہ اور رادع مواد مجرب تحفہ صفتہ سعد طباشیر
حب الآس گل سرخ گلنار سپاری کتھ ہندی مائین اقاقیا ایک ایک جز و تنتری تین جز ایضاً محکم کرنے والا دانت ہلنے والے کا
و حابس خون کا صفتہ کف دریا شب اقاقیا گلنار سماق عفص پوست انار ایک ایک جز و نمک آدھا جز ضماد کریں اور بعد اسکے
کلیاں مع عرق گلاب اور تنتری کے فرماوین ایضاً عجیب خون کسند اور بدبوے اور اکلہ فم کے لیے شفا سے صفتہ زرنیخ زرد
زرنیخ سرخ مازو پھٹکری برابر سرکے سے قرص باندھکر سحق کریں اور لثہ پر ملیں اور بعد اسکے روغن گل سے کلیاں کریں
ایضاً نافع لثہ وامیہ اور مسوڑہ گلے ہوے کی صفتہ پھٹکری سرکے میں سرد کی ہوئی اور حب الآس ایک ایک جز و تنتری
تین جز و اور شفا میں بدل اسکے تخم گل لکھا ہی ایضاً ابن سینا نے کہا ہی کہ جوشاندہ شاخہاے انگور کا بہت نافع ہی ایضاً
گلنار [illegible] جز ایضاً نافع مائین کتھ سپاری [illegible] آدھا جز ایضاً عفص [illegible] اقاقیا کندر گل انار

ظاہر ہونا دانتون کا لڑکون مین ہی اور وہ موجب درد اور تشنج اور ذرب کا ہوا کرتا ہی تدبیر اوسکی یہ ہی کہ لعاب اسپغول اور مغز مخصوص مغز
[illegible] کا بعد جوش دینے اوسکے اور مغز پنڈلی گاؤ کا اور روغن زنبق اور مسکہ اور حنا مین ایضاً کفیا [illegible] دودہ نہایت نافع اور مجرب ہی
ایضاً عنب الثعلب مع روغن گل کے آرام دینے والا درد سے ہی اور جب دانت ظاہر ہو جاوے تو بہ [illegible] روغن [illegible] گرم سے چرب
کرکے گردن اور زنخدان پر رکہین

کلام تغیر رنگ دندان مین

کبھی ایسا ہوا کرتا ہی کہ جوہر دانت کا بسبب سریان کرنے خلط کے اور غذا کرنے اوس خلط کے متغیر ہو جاتا ہی اور کبھی [illegible]
ابخرہ کہ معدہ اور لزوجت جو معدے سے چڑہتی ہی وہ سخت ہو جاتی ہی اور اس دوسری قسم کو حفر اور قلح کہتے ہین اور کبھی ان
دونون کا اطلاق پہلی قسم پر بھی کرتے ہین پس ظاہر ہوا کہ جو اطبا کہتے ہین کہ جالینوس کے نزدیک حفر [illegible] معدے
ہوا کرتی ہی اور بقراط کے نزدیک اوترنے خلط سے وہ صرف نزاع لفظی ہی ہر ایک نے ایک ایک سبب کو منجملہ اون دونون کے
مذکور کیا ہی بعد اسکے رنگ اسکا دلیل خلط کی ہی جیسا زردی دلیل صفرا کی اور بادنجانی دلیل سودا کی اور سرخی دلیل خون کی اور
سفیدی دلیل بلغم کی پس اگر مادہ رقیق ہو تو شامل تمام دانتون کو ہوتا ہی اور جلد ہی منتشر ہو جاتا ہی و الا فلا اور ایسا ہی
بوسیدہ ہونا دانتون کا ہی اور منجملہ اسباب اسکے غفلت کرنا مسواک سے ہی اور بند کرنا مونہہ کا وقت خواب [illegible]
اور نیند کرنا اوپر کہانے اشیاے بخار کے اور قلت ریاضت کی اور صبر کرنا پیاس پر ہی اور بعضے شہد اور [illegible]
کہ اس مرض کو پیدا کرتے ہین علاج اگر جوہر متغیر نہو جاوے تو اسقدر کفایت ہی کہ دانتون کو پاک کرین اور ادویہ جالیہ سے [illegible]
اگر کفایت نکرے تو پہلی قسم مین تنقیہ دماغ کا فرماوین اور دوسری قسم مین تنقیہ معدہ کا بموجب خلط کے اور [illegible]
[illegible] اور چہار رگ کہلاوین اور انطاکی نے ذکر کیا ہی کہ فصد کرنا اوس شریان کا جو مابین سبابہ اور ابہام کے واقع ہی [illegible]
دندان مین تخصوص حفر مین بشرط تعاکس کے یعنی اگر وقوع مرض کا مختص بجانب راست ہی تو جانب چپ سے اور اگر [illegible]
چپ ہی تو راست سے اور اگر دونون طرف مین علت عام ہو تو دونون طرفون سے نافع ہی ایضاً خواص یونانیہ سے ہی کہ
کہ اوپر کیطرف کان کی انتہا پر حجامت کرین کہ حفر کو وحیاً زائل کرتی ہی ایضاً ادویہ جالیہ سے کف دریا اور نمک اور صدف
سوختہ اور بیخ نے سوختہ ہی ایضاً دوائے کثیر النفع جو ہمیشہ ہی ہین واسطے تحلیل اوسکے فلفل اور دیہ قسط زراوند دحرج [illegible]
ایضاً ابن سینا نے کہا ہی کہ زنگار مع شہد کے دافع مفرط کا ہی ایضاً سحیقہ سفال چینی کا اور زجاج کافی الحال سفید
کر دیتا ہی ایضاً حجر الماس سفید ہی لیکن وہ توڑنے والا دانتون کا ہی ایضاً دوائے عمدہ قانون سے صفتہ زراوند [illegible]
جز و شاخ گوزن سوختہ دو جز و [illegible] تین جز و روغن گل پانچ جزو ہی ایضاً شفائے عاجل سے اور معالجات بقراطیہ سے
منقول ہی کہ کف دریا اور نمک اور چینی برابر فی الوقت سفید کر دیتی ہی اور کبھی بجائے چینی کے شہد ڈالتے ہین اور نمک کو
سوختہ کرکے ڈالتے ہین یہ وہ نہایت موثر ہوتا ہی ایضاً جو ہی اس سے مذکورہ بقائی ہی صفتہ صدف سوختہ اور
[illegible] سوختہ [illegible] زراوند دحرج اور سفال چینی برابر ایضاً نہایت جالی اور [illegible] منقول [illegible]
[illegible]

مجرب تحفہ قروح مسوڑہ اور ہلنے دانتون کے لیے یہ سنون سوا ہی صفت مرجان سوختہ مائین مامیران صندل سرخ مرصافی کا کنج کوہی ایک ایک جزو سرو ابہ [illegible] قند وادہ دم الاخوین دو دو جزو طباشیر گل سرخ تین تین جزو ایضاً مجرب تحفہ دافع فساد اور پیدا کرنے والا مسوڑہ [illegible] زرد اور سرخ سبز کو بول [illegible] کے ساتھ ملاوین اور رجالا دین اور اسکا [illegible] شب کو اسمین مساوی کرکے کام [illegible] بہت اچھا ہے ایضاً [illegible] اور [illegible] کے [illegible] زرد زرد نیم سرخ چونہ [illegible] کے ساتھ ملاوین اور رقیق [illegible] کرین اور [illegible] ایک گھنٹے کے دھو ڈالین اور واسطے دفع سوزش کے روغن گل ملین ایضاً مجرب [illegible] مذکور [illegible] جزو شب یمانی نیلہ تھوتیا آدھا آدھا جزو ہر ایک علیحدہ علیحدہ سحق کرین اور [illegible] مچھا کر [illegible] گلی حباب کی شکل کا [illegible] اور [illegible] پیوند کرین اور نیچے اوسکے چھ گھنٹے تک آگ جلاوین بعد اوسکے [illegible] استعمال فرماوین ایضاً بہت نافع خون مسوڑہ اور فساد اوسکے لیے بقائی [illegible] نوشادر [illegible] زرد [illegible] مثقال [illegible] کے ساتھ ملا کر [illegible] بنا کر تھوڑا تھوڑا مین لگاوین تاکہ [illegible] اور [illegible] سے کلیان کرین [illegible] جب بسبب بوسیدگی یا آکلہ کے گوشت مسوڑے کا جاتا [illegible] پیدا کرتے ہین اور [illegible] دم الاخوین انزروت [illegible] طباشیر اقاقیا گل سرخ جفت بلوط ایضاً [illegible] بہت عمدہ و مجرب [illegible] پوست [illegible] عاقرقرحا [illegible] ایضاً مجرب تحفہ وغیرہ [illegible] ورم مسوڑہ [illegible] کے ساتھ ملا کر [illegible] اور دم الاخوین اور کندر [illegible] درم اور دو دو درم [illegible] اور زرد [illegible] ملا کر [illegible] مین اور [illegible] اطبا کہتے ہین [illegible] سرکہ [illegible] سے کلیان [illegible] ملین ایضاً مجرب [illegible] اور خون [illegible] پیدا کرنے مسوڑہ [illegible] طباشیر گل سرخ گلنار حب الآس [illegible] قاقیا ایک ایک جزو [illegible] ایضاً قلقل [illegible] اور شب اور پوست [illegible] ایضاً اقاقیا [illegible] ایضاً [illegible] پیدا کرنے والا مسوڑے کا اور دافع بدبوی موہنہ کا [illegible] دم الاخوین [illegible] انزروت [illegible] سوختہ طباشیر اقاقیا گل سرخ گلنار جفت بلوط پوست انار [illegible] ایک ایک جزو [illegible] آدھا جزو [illegible]

کلام باقی امراض مسوڑہ مین

ملا النقصان مسوڑے کا ہی بطور تحلیل کے بغیر متقرح ہونے کے علاج تنقیہ کے لیے فصد اور اسہال کرکے بعد اسکے [illegible] پیدا کرنے والے مسوڑہ کے استعمال کرین اور غذا ساقیہ اور ربانیہ فرماوین اور شیرینی اور گوشت سے پرہیز کرین دوسرا استرخا مسوڑے کا ہی سبب اسکا کثرت رطوبت کی ہی اور آخر کو ساقط کر دیتا ہی علاج اسکا [illegible] کرانا اور فصد کرانا چہار رگ کا ہی [illegible] سمجھا جاوے کہ تحرک دندان مین مذکور ہین استعمال کرین ایضاً پھٹکری جسکو سرکہ مین سرد کیا ہو نہایت نافع ہی ایضاً [illegible] اور برگ حنا کا نافع ہی ایضاً اصوق [illegible] سرخ زرد [illegible] پھٹکری تین تین درم گلنار پوست [illegible] درم گل [illegible] ایضاً نافع [illegible] کے لیے یعنی جو گوشت کہ [illegible]

شب تخم گل برابر **ایضاً** اثمد سفید جزو انزروت کندر دو دو جزو **ایضاً** مذکورہ ازانی عود سوختہ شبت بریان برابر برابر **ایضاً**
سفوف مجرب مذکورہ نقشبندی کہ جس سے ایک شخص جو اوسکے مسوڑے سے چار رطل خون ہر روز جاری ہوتا تھا اسکے استعمال سے
اچھا ہو گیا تھا باوجودیکہ دوسرے ادویہ مفید نہوے تھے **صفت** سپاری کاغذ خطائی بیخ ذی شاخ گوزن جملہ اشیا سوختہ
کیے ہوے مازو خستہ ہلیلہ زرد سک رامک برگ آس دم الاخوین کندر سعد عدس مقشر طباشیر گل انار گل سرخ دو دو جزو

کلام ورم مسوڑہ مین

اور وہ اکثر اوقات نزول دماغی سے ہوا کرتا ہی اور بعضے اوقات ابخرہ معدہ سے ہوا کرتا ہی جیساکہ سوء القنیہ اور ذرب مین اور
رنگ اوسکا وہ لیل خلط کی ہی اور اکثر مین یہ گرم ہوتا ہی مع درد سخت اور سوزش کے اور نفع دینے مضمضہ کے پانی سرد سے اور
سرخی کے اور جب مس کیا جاتا ہی تو اوس سے خون جاری ہوتا ہی اور بعد اوسکے عود کرتا ہی پس جو ورم کہ ظاہر ہوا کرتا ہی علاج اوسکا
ورم خفی اور رد ورم سے آسان ہوا کرتا ہی **علاج** گرم کے لیے قیفال اور چہار رگ کھلاوین اور صفرا کا تنقیہ فرماوین اور عرق
گلاب اور دودھ ترش اور عصارۂ آس اور خرفہ اور گل انار سے شیر گرم کرکے کلیان اور مصطگی اور سنبل اور آس سے مع روغن
گل کے نفخ کرین **ایضاً** مانند خیار شنبر کے روع اور نضج مین کوئی چیز فائق نہین اور بلغمی کے لیے استفراغ بلغم کا فرماکے بعد اسکے
روغنہاے گرم اور شہد اور ادویہ محللہ جیساکہ فلفل اور زنجبیل اور زراوند اور سداب اور زیرہ سیاہ مین استعمال مین لاوین
ایضاً نافع دونون قسمون مین یہ ہی کہ جوشاندہ پوست انار ترش اور تنتری سے کلیان کرین اور بعد اسکے فلفل اور زنجبیل
اور رسول برابر لیکر وہان ذرور کرین **ایضاً** مذکورہ شفا ورم کے لیے مع درد دانتون کے یہ ہی کہ پہلے سرکہ اور عرق گلاب سے
کلیان اور بعد اسکے عقرقرحا اور کافور اور سماق اور عدس مقشر اور صندل اور تخم خرفہ اور کشنیز سے برابر لیکر ذرور کرین

ایضاً پانی گرم آرام دینے والا درد سے ہی

کلام قروح مسوڑہ مین

اور وہ بسبب نزلہ دماغ کے یا ابخرہ معدہ کے ہوتا ہی اور یہ تین قسم ہی سافج اور عفن اور ساعی **فائدہ** قرحہ تفرق اتصال کو
کہتے ہین جو گوشت مین واقع ہوتا ہی اور اوس سے پیپ جاتی ہی پھر اوسمین اگر ورم یا عفونت نہو تو سافج کہتے ہین اور اگر عفونت ہو
تو ساعی اور خبیثہ بولتے ہین اور تدبیر اوسکی بلا فرق مانند قلاع کے ہی مگر عادت اطبا کی اسطرح جاری ہوئی ہی کہ اسکو علیحدہ بیان
کرتے ہین **علاج** فصد قیفال کی اور چہار رگ کی کھلاوین اور گوشت اور مچھلی اور دودھ اور شیرینی اور اشیاے مبخرہ کو بالکل
چھوڑ دین اور جو قرحہ کہ عفن ہی تنقیہ اوسکا اقلیقون سے خواہ ذرورات سے کہ جنمین زراوند اور جلنار اور توبال اور زرنیخ ہو
کرین یا مرہم مصری پر روغن لگاوین اور روغن خام مین غوطہ دیکر داغ دیوین **ایضاً** مجربہ قانون بعد تدبیر مذکورہ کے یہ ہی
صفت کافور جوشانی درم قلی اور نوشادر کبابہ عفص دربا آدھا آدھا درم ماہی زہرہ مازو گل انار ایک ایک درم ہلیلہ زرد گل سرخ
ہر ایک دو دو درم مامیثا تین درم اور صاحب غنی نے بجاے عفص کے زعفران لکھی ہی اور تین درم عقرقرحا بڑھایا ہی اور کہا ہی کہ
[illegible] سودا اور قرحہ اور بخورا اور ہلتے دانتون کے لیے اور دودھ گرم و دندان کے لیے مفید ہی **ایضاً** عفن کے لیے تخم [illegible]
[illegible] **ایضاً** مجربہ [illegible] نقصان سوڑہ کے لیے اور [illegible] گوشت کے لیے [illegible] انسان کی ہی **ایضاً**

اوسکو سقوط اللہات بھی کہتے ہین اور کبھی اس حد تک ڈھیلا ہوجاتا ہی کہ کلام کرنا اور نگلنا لقمے کا دشوار ہوجاتا ہی اور استرخا اسکا مع
ورم اور بغیر ورم کے ہوا کرتا ہی اور مقصود بیان کرنا دوسری قسم کا ہی سبب اسکا رطوبت ڈھیلی کرنے والی ہی اور اگر اسکے ساتھ حرارت بھی
رقیق ہو تو سرخی ملازہ کی دلیل حرارت کی ہی اور اکثر اوقات درد اور تپ بھی ہوتی ہی **علاج** قیفال کھلاوین اور پنڈلی پر حجامت
کرین اور ادویہ قابضہ سے جیسا کہ آس اور گل سرخ اور گل انار ہی غرغرہ کرین اور صندل اور سماق سے ملازہ کو اوٹھاوین اور
جو ادویہ کہ ورم گرم مین مذکور ہین وہ ملین اور اگر اسکے ساتھ برودت ہی تو **علامت** اوسکی لعاب کا مونھ سے جاری ہونا اور
نہونا علامات مذکورہ بالا کا ہی **علاج** اسہال بلغم کا کرین اور غرغرہ مع ماء العسل اور زوفا کے یا مع مانند شبت اور آس اور
عفص کے کرین اور ادویہ محللہ جو ورم مین مذکور ہین ملین **ایضاً** ادویہ جیدہ سے دونون قسمون مین کبس گل انار اور
شبت اور کافور سے اور راسال نوشادر اور عفص اور گل نار سے ہی **ایضاً** تخم گل آدھا آدھا رطل اور عصارہ لحیۃ التیس
تین اوقیہ شہد کے ساتھ جوش دیکر غرغرہ کرین **فائدۂ ضروریہ** اطبائے ہند کہتے ہین کہ ڈھیلا ہونا سنکری کا
کثیر الوقوع ہی اور منجر بہ لاغری اور زردی رنگ کے اور فرو ہوجانے آنکھ کے اور لاحق ہونے قے کے اور ذرب کے اور حصول
ضعف کے بجلدی ہوا کرتا ہی اور زیادہ تر لڑکون مین ہوتا ہی اور فرو ہوجانا قفا کا لازم اسکے ہی اور علاج اسکا اسطور ہی
کہ قفا پر حجامت کرین اور ادویہ حلبہ لانے والے استعمال کرین اور الائچی اور پودینہ سے جو فرماوین اور روسچ اور فلفل
اور نمک سنگ اور نوشادر کو انگلی پر رکھکر ملازہ کو اوٹھاوین اور سینہ اور ناک مین پھونکین اور زعفران سے سعوط
کرین **ایضاً** نسخہ مجرب جو فقط رال اور الائچی ہی اور یا فرخ یہ ادویہ مانند عفص مع سرکہ اور تمام قسم مٹی کے طلا کرین
کیونکہ یہ بھی نسخ اور ملازہ کے اتصال ہی **فصل** بیان قطع کرنے ملازہ مین جب کہ ورم سنکری کا اور ڈھیلا ہونا اوسکا
ناچار کہے تو آخر حیلون کا یہ ہی کہ کاٹ ڈالین باوجود اسکے لوگ بیچ کٹ جانے مین خطر ہی چنانچہ جالینوس نے کہا ہی کہ
اوسکی بیخ کاٹے جانے مین ادا ہونا حروف کا بخوبی نہین ہوتا اور ریہ یعنی پھیپھڑا اور سینہ سرد ہوجاتا ہی اور رازی نے کہا ہی کہ
اوسمین قرحہ سے غبار اور دخان سے کھانسی پیدا ہوتی ہی کیونکہ حلق مین جلدی پہونچ جاتی ہی اور پیاس پر صبر کم ہوا کرتا ہی اور
شیخ نے کہا ہی کہ وہ ریہ اور معدے کو آفات خارجیہ کے لیے گرمی اور سردی اور باد اور غبار کے لیے مستعد کرتی ہی اور اکثر اوقات
سرد کردینے سینے سے ہلاک کرتی ہی یا صاحب اسکا ہوا سے معتدل کو سرد سمجھتا ہی یا خون اوس سے جاری ہوکر بند نہین ہوتا اور بجز اوس
ملازہ کے کہ جسکی جڑ مین اور طرف مین کما موٹا اور سفید بلا سرخی اور سیاہی کے ہو نہ کاٹین اور اگر اوس سے پیپ نکلے یا درازی ہو گئی
زبان پر ہی تو کاٹنا اوسکا زیادہ تر لائق ہی لیکن جو کہ سرخ اور رقیق ہی اوسکے کاٹنے سے احتراز کیا ہی کیونکہ کاٹنا اوسکا مہلک ہی بسبب جریان
خون اور موجب ورم ہی اور طریق کاٹنے کا یہ ہی کہ زبان کو نیچے دباوین اور جسقدر کہ سنکری زیادہ خلقت سے ہی اوسکو مقراض سے
کاٹ کر بعد اسکے پھٹکری اور کاہی اوپر ڈالین اور اگر خون بند نہووے تو گردن اور پستان پر حجامت کرین اور سابطی کھلاوین
اور قرص کہربا کھلاوین اور ادویہ رعاف سے کلیان فرماوین اور اگر دوا سے کاٹین تو طریق اوسکا یہ ہی کہ نوشادر مع اقسام
نمک اور زرنیخ اور طلق کے چھوٹے چمچے پر رکھکر اوس جگہ پر لگاوین اور چند مرتبہ دن مین اسی طور کرتے رہین کہ تین دن مین
سیاہ ہوکر ساقط ہوجائیگا اور یہ طریق بے خطر ہی

دانتون کے ہی اور ورم عمور کے لیے بعد اسکے کہ فصد قیفال کھلاوین گل سرخ دبا شیر گلنار کشنیز سوختہ عدس پانی زرشک سماق
ملاوین اور عمور پر لصوق کرین **تیسرا** ورم لثہ کا ہی باعث اسکا بلغم شور ہی یا خلط گرم ہی یا پیدا ہونا دانتون کا **علاج** دو قسم
پہلی مین تنقیہ اور تیسری مین جلدی پیدا کرنے والے ادویہ کا استعمال کرنا ہی بعد اسکے تینون قسمون مین شمع اور روغن ... [illegible]
اور چربی مرغی کی اور دماغ خرگوش جو چیز کہ انمین سے میسر ہو سکے کام مین لاوین

کلام امراض لہات مین

اور لہات کو فارسی مین ملازہ اور ہندوستانی مین کوا اور ہماری زبان مین سنکری بولتے ہین **پہلا مرض** ورم ہی اور اکثر یہ نزلہ سے
حادث ہوتا ہی اور وہ تین قسم ہی **ایک گرم** ہی **علامت** اوسکی درد اور پیاس ہی اور خونی مین سرخ ہونا رنگ کا ہی اور صفراوی مین
تحلل اور جلن اور خشکی مونھ کی ہی **علاج** قیفال کھلاوین اور اسہال فرماوین اور غرغرہ عرق گلاب اور کدو اور کاسنی اور انار
اور سکنجبین اور سرکہ اور املتاس اور لعابون سرد سے کرین اور ملنا گل سرخ اور صندل اور تنتری اور کافور اور گل انار کا مفید ہی
ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ ورم عظیم کے لیے کہ جسمین جلن قلیل ہو یہ ادویہ جیسا شب اور عفص اور پوست انار مین فائدہ مند ہین اور
جسمین جلن کثیر ہو اون مین ادویہ نہایت سرد استعمال کرین اور تخم گل اور برگ اوسکا نہایت موثر ہین **ایضاً** گلنار ایک جز وشب
آدھا جز ملاوین اکثر اوقات کافور اور زعفران زیادہ کیا جاتا ہی **ایضاً** عفص مع سرکہ مفید ہی **ایضاً** آب انار ترش فائدہ کرتا ہی
اور اگر ادویہ قابضہ بسبب **تقلص** کے درد اور سختی پیدا کرین تو نرم کرنا مع لعابات اور آب چھان اور نشاستہ اور آب گرم کے
واجب ہی اور اخیر مین ادویہ محللہ جو بلغمی مین مذکور ہین کام مین لاوین **ایضاً** نہایت نافع صمغ اور کتیرا اور انزروت اور اسفاناخ ہی
اور **دوسری قسم** بلغمی ہی **علامت** اسکی سفیدی اور سستی ہی **علاج** مری اور سکنجبین اور خردل سے غرغرہ اور نوشادر اور شب
اور نمک اور صعتر اور زرفاس اور دار فلفل اور رب السوس اور زعفران اور ہلدی اور حنا اور الاچی اور قصب الذریرہ اور قسط مین
لیکن ابتدا مین عفص اور سماق مع عفص اور اخیر مین بغیر ادویہ اخیرہ مذکورہ کے کام مین لاوین **تیسری قسم** سوداوی ہی اور یہ سیاہ
اور سخت ہوا کرتی ہی **علاج** سودا کا تنقیہ کراوین اور ادویہ محللہ ملینہ کام مین لاوین اور جب مزمن ہو جاوے تو تحلیت بے مثل ہی
اور اگر ہمون اسکے ہر ایک نوشادر اور شب سے زیادہ کرین تو قوی زیادہ ہوگا **فائدہ** بیان تدبیر مشترکہ تینون مین جو ادویہ
کہ خناق مین پلانے اور لگانے کے لیے کام آتے ہین وہ سب اسمین نافع ہین اوس مقام سے تلاش کرکے کام مین لاوین اور
انیس مین لکھا ہی کہ علاج اور علامت اور مادہ اسکا مثل ورم زبان کے ہی لیکن اس مرض مین ادویہ مذکورہ زبان کے
بغیر غرغرہ اور پھونکنے کے اور اوٹھانے سنکری کے استعمال کیے جاتے ہین لیکن جو ادویہ کہ مذکورہ پر لگائے جاوین انکو یہ مرض سے
لگاوین کیونکہ انگلی سے ضرر ہوتا ہی اور ادویہ قابضہ کو بعد اون ادویہ محللہ کے کام مین نہ لاوین ورنہ خوف سخت ہو جانے
ورم کا ہی **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ عصارہ انار شیرین کا مع پوست کے ایک حصہ اور شہد چھٹا حصہ قوام دیکر کام مین لاوین
[illegible] **ایضاً** [illegible] اوقات مین [illegible] ایک جز گل سرخ [illegible] اور ادویہ محللہ جیسا کہ [illegible]
[illegible] **ایضاً** [illegible] **ایضاً** [illegible]
[illegible] **ایضاً** [illegible] دوسرا مرض [illegible] لہات [illegible]

خیارشنبر ہی مع شربت بنفشہ اور شیرخشت کے تلیین کرین اور پلاوے شربت نیلوفر اور عناب و آلو بخارا اور توت ترش اور لیمون اور
انار اور لعاب بہدانہ اور اسپغول سے جوش صندل کا فور و کرین **ایضاً** دواے عمدہ مار الشعیر او ہندوانہ مع چینی اور شیرۂ خرفہ کے ہی اور
دو دن تک جوادویہ کہ روع کرنے والے یعنی ہٹانے والے ہین اور بعد اسکے ادویہ محللہ او منفجہ لگاوین **ایضاً** جب نافع ابتدا مین
جب نیچے زبان کے رکہین قانون سے صمغ تخم خرفہ تخم گل نشاستہ طباشیر سماق کتیرا ایک ایک درم کافور دانگ لعاب اسپغول سے
گولی بناوین **علامات بلغمی** کے یہ ہین تہیج یعنی بہر بہرا ہونا مونہہ کا اور سفیدی و رنگ کی اور کثرت تہوک کی اور کمی درد کی اور ہاہین کی
سنجر بلغم مالم کے اور نمکینی مونہہ کی اور نہایت مشکل سے نگلنا بسبب بزرگی ورم کے ہی لیکن بالکل ممنوع نہین ہوتی کیونکہ ورم نرم ہی
اور یہ آسان اور سلیم ہی اور کبھی چالیس دن تک درازی کرتا ہی **علاج** مثل فیقرا سے تلیین کرین اور تہوڑے سے ادویہ رادعہ
استعمال فرماوین اور ادویہ محللہ کے لیے جلدی کرین **ایضاً** پشک ذئب مع ماء العسل نہایت مفید ہی اور **علامات سوداوی** کے
یہ ہین سخت ہونا ورم کا اور خشک ہونا اور ترش ہونا یا عفص ہونا مونہہ کا اور سیاہی مونہہ کی اور سخت کسیجارت **علاج**
جوشاندہ افتیمون اور بعد اسکے ادویہ محللہ ملینہ مانند جوشاندہ انجیر اور خیارشنبر اور حلبہ و خطمی کے مع شہد اور دودہ تازہ کے
استعمال کرین **فصل چوتھی** اسباب غریبہ خناق مین پہلا خشکی ہی جو سانس کے عضلات کو تشنج کرے اور وقوع اسکا بعد امراض
نزلہ او استفراغات مفرطہ کے اور سموم کے ہوتا ہی **علامت** اسکی کمی تہوک کی اور منقطع ہونا پانی گرم سے ہی **علاج** باوجود
مشکل ہونے کے یہ ہی کہ جو آبزن کہ دق مین مذکور ہین اونسے ترطیب او رگردن اور سر پر تطول کرین اور باقی تدبیرات جو تشنج
شکل مین مذکور ہین عمل مین لاوین **دوسرا** او کہڑ جانا فقرون کا اندر کو یا تو بسبب سدہ کے **علاج** اسکا تشنج کے
دویک کی ہین یا تو بسبب ورم عضلون کے ہی اور اکثر وقوع اسکا لڑکون مین ہوا کرتا ہی کیونکہ اونکا نرم ہوتے ہین
زرشظ تاکہ زیادہ وہ ہی کہ فقرہ پہلے مین پڑے بعد اسکے دوسرے مین اور اسی طرح علامات اسکے درد کا ہاتہ لگانے سے
در بالکل نکل نکلنا بروقت استادگی کے یعنی بیٹہے ہونے کے **علاج** با وجود مشکل ہونے یہ ہی کہ فقرون کو نہایت نرمی سے
نیچے جگہہ پر لاوین یا ایک آلہ سے جو مانند لگام کے ہوا کرتا ہی حلق مین ڈالین لیکن یہ اکثر اوقات قاتل ہی **تیسرا** سبب ہی خناق کا
ہونے والا ہی جیسا کاٹنے بعضے سانپون سے اور منجمد ہو جانے دودہ سے معدہ مین ہو کرتا ہی او **علاج** اسکا اسکی جگہہ ذکر ہوگا
فصل پانچوین تدبیر مشترک چارون خلطون مین اور وہ سات فائدون مین مذکور ہی **فائدہ پہلا** تنقیہ ہین اور فصد کرنا
اسی قسمون مین خصوص گرم مین خصوص خونی مین ضروری ہی لیکن بروقت ضعف کے درجہ بدرجہ خون لیوین تاکہ ہر ایک مرتبہ
مین درم یا کم اس سے لیوین کیونکہ غش کے واقع ہونے سے سانس منقطع ہو جاتی ہی اسوجہ سے کہ سانس آنے مین قوت دفع کی
بکار ہی اور بروقت قوت اور امتلاء کے یکبارہ لیوین اور اگر اس حد تک فصد کہولین کہ قریب غش کے ہو جاوے تو بہت اوقات
فی الفور اچہا ہو جاتا ہی اور جو رگین کہ نیچے زبان کے واقع ہین اونکی فصد کرنا واجبات سے ہی خصوص کہلی مین اور دونون
الیون پر پچہنا لگا کر حجامت کرنا تمام نافع ہی اور دونون اصدغ یعنی رگہاے جانب گردن پر اور کاہل پر یعنی مابین دونون
دونون کے اور تحت پر اور نیچے ٹہوڑی کے اور پستان پر اسکے لیے سینگی لگاوین اور صابن کہلاوین خصوص جب مع
[illegible] کے ہوا اور [illegible] اور [illegible] کریں اور ہمیشہ تلیین کرتے رہین اور [illegible]

کلام خناق مین

اور اوسکو خانوق اور خانقہ بھی بولتے ہین اور اسکے بیان کے لیے چند فصلین ہین **فصل پہلی** ماہیت اور اسباب اور علامات اوسکے مین خناق وہ عبارت ہی تنگ ہونے سانس سے یا نگلنے سے یا دونون سے بسبب ورم کے [illegible] اور بہت مشکل بلع یعنی نگلنا ورم مری مین اور زیادہ تکلیف سے آنا سانس کا ورم حنجری مین ہوا کرتا ہی لیکن اگر ورم بڑا ہی تو [illegible] نہین رہتا اور ورم یا تو باطون حنجری مین اور حنجرہ مین یا عضلاون مین یا اونکے بیرون داخلی مین یا خارجی مین ہوا کرتا ہی پس اگر ورم مری کے اندر ہو تو زبان تالو کے ساتھ لگی ہوئی ہوگی اور جب ورم باہر گردن کے یا موہنہ مین ہر وقت کھولتے اوسکے اور دبانے زبان کے ظاہر ہووے تو بے خطر ہی اور بقدر ورم مائل ہو باطن اور دیکھنے سے دور ہوتا ہی اوسی قدر خراب زیادہ ہوتا ہی علامات اوسکی تنگی سانس کی اور باہر نکلنا آنکھون کا و مشکل سے حرکت کرنا زبان کا اور رغنہ ہونا کلام کا اور اوائل مین متواتر اور مختلف ہونا نبض کا اور بعد اسکے صغیر اور متفاوت ہونا ہی اور جب مرض سخت ہوتا ہی تو پانی ناک سے نکلتا ہی اور واسطے لینے سانس کے سینہ کو اوٹھایا جاتا ہی اور اوسکی سانس مین تنفس نہین ہوتا اور جب مرتا ہی تو پہلے اوسمین تشنج ہوا کرتا ہی جیسا ابو علی سینا نے ذکر کیا ہی [illegible] دوسری اون دو قسمون مین جو خناق سے سخت ہین **پہلی قسم** کلبی یعنی کتے والی ہی کیونکہ وہ اسمین کھولنے موہنہ کا اور باہر نکالنے زبان کا محتاج ہوتا ہی اور طبیبون نے کلبی سے نام رکھنے کی وجہ یہ لکھی ہی کہ وہ اکثر کتے کو لاحق ہوتی ہی اور [illegible] کا مراد رکھا ہوگا اور وہ کہ بسبب پیدا ہونے ورم کے عضلون باطن مین یا زائل ہو [illegible] قاتل ہی **دوسری قسم** ذبحہ ہی اور وہ ورم ہی اون عضلون مین جو اوپر دونون جانب حلقوم کے واقع ہین اور [illegible] سے قوت نگلنے کی ہوتی ہی یا اوس عضلہ مین ہی جو مری کے موہنہ پر اور حلقوم پر واقع ہی [illegible] سرخی کے مانند [illegible] گردن پر ایک کان سے دوسرے کان تک اور اسی وجہ سے نام اسکا بشابہت اوس جانور کے کہ جو ذبح کیا جاتا ہی ذبحہ رکھا گیا ہی اور نگلنا چیز کا بولنا اس مرض مین بالکل نہین ہو سکتا اور قلق سخت ہوتا ہی اور غالبًا اس مرض کو مہلت نہین ہوتی لیکن اگر بہتر گھنٹے سے تجاوز کرے تو علاج کیا جاوے اور قبل گذرنے بہتر گھنٹے کے اکثر اوقات کھلانا فصد کا موجب ہلاکت کا ہوتا ہی جیسا کہ طبری نے ذکر کیا ہی کہ ایک مریض کے لیے اطبا نے تجویز فصد کی کی اور حنین بیٹے اسحاق کے اور اسحاق بیٹے حنین کے نے بخلاف اون اطبا کے کہا کہ اگر فصد کروگے تو ضعف سے مرجائیگا اور اگر ضعف سے نہ مریگا تو خناق سے فوت ہوگا اور کہا ہی کہ ایک شخص فصد لینے کے دو گھنٹے بعد مرگیا تھا بسبب منقطع ہوجانے سانس کے **فصل تیسری** علاج خناق مین موجب خلط ورم پیدا کرنے والی اور ورم مذکورہ موجب مادہ کے چار قسم ہی اور اکثر وہ گرم ہوا کرتا ہی پس علامات خونی کے یہ ہین سرخ ہونا موہنہ کا اور زبان کا و حلق کا [illegible] ہونا موہنہ کا [illegible] اور ضیق النفس اور [illegible] ہین اور علامات صفراوی کے ورم [illegible] اور [illegible] زبان کی اور بہت پیاس [illegible] **علاج** دونون مین [illegible] [illegible]

عمل مین لاوین ... سے قرار ... ٹپہ لگاوین تاکہ سانس آسانی سے نکلنا اور نگلنا آسان ہو جاوے
خصوصاً ... لگانا ... نہایت مفید ہی فائدہ ... اور ... خناق مین جو اکثر اوقات
کام آسکے ... عمدہ ... ساتھ ... ملا کر پلاوین اور غرغرہ ... دودھ
تازہ کے ساتھ ... ایضاً ... کا غرغرہ کرین خواہ سرکہ مین ...
نقوع کرکے غرغرہ کراوین ... اور ... خاصیت عجیب ... محقق طبری نے ... کی ہی اور
کہا ہی کہ یہ مخصوص ... ہی اور ... کو ... ایضاً قوت ... دوا ... قریب ...
عصارہ ... قوت ... ایضاً شفا ... ہو کہ ... کو باندھ رکھین اور ... ہوں کہ کوئی غذا اوسکو
نہ کھلاوین جب ... تو اوس سے غرغرہ کرین اور اگر ... فوراً ... سے
نجات دیتا ہی ایضاً ... ذکر کیا ہی کہ ... آدمی کا حلق ... اچھا اور غذا اصلاح ...
اور عمدہ غذا اوسمین یہ ہی کہ روٹی اور ... کو کھلا کر بعد اسکے شراب ... پلاوین تاکہ ... ایضاً ...
ایک ... مفید ہو اور تدبیر اوسکی یہ ہی کہ ...
... ایضاً ... اور ... [illegible]
[illegible] ... ایضاً ...
[illegible]
[illegible]
[illegible]
... ایضاً ... خناق ...
مفید ہی ایضاً ... خناق ...
کے لیے یہ ہی کہ ... پانی ... سرکہ کے ساتھ ... مناسب ہی اور اگر صفرا ...
بلغم سے مرکب ہو تو ... آب ... کے تمام فائدہ ... ایضاً ... خناق اور ... گرم ...
... تازہ کے طلا کرین ایضاً ... ضفدع کبیر کو شق کرکے باندھین کہ نہایت ... مفید خناق کے لیے ہی اور
جب سرد ہو جاوے تو بدل دین ایضاً دواے عمدہ قانون ... پانا ... ایضاً ...
استخوان ... سوختہ قسط آدھا آدھا وقیہ فلفل ... درم ... کرین خواہ ... ایضاً ...
مین سے بوقت سختی ... پاخانہ ... اور خاکستر ... ایضاً ... استعمال کرین
ایضاً دوا الخطاطیف نافع ... اور خناق کی خصوصاً ... سوداوی کے لیے نافع ہی ...
... زعفران ... درم ... سنبل ... پانچ ... درم ...
... کے ساتھ ملا کر غرغرہ اور ... تعریف ... لکھا گیا ہی ...

[illegible] اور حقنہ اور شیافات نہایت نافع ہیں پس اگر تپ ہو تو جوشاندہ بابونہ اور اکلیل
[illegible] تجویز فرماویں اور جب ناک کی تنقیہ کر لیویں تو غرغرہ کریں کیونکہ
[illegible] فائدہ [illegible] جو اوپر لگائے جاتے ہیں [illegible] غرغرہ [illegible] کہ گردن اور
حلق پر [illegible] حلق میں [illegible] جاتے ہیں اور بعضے ادویہ گرم اور سرد کو ایک جگہ جمع کر دیا ہے پس طبیب کو لازم ہے کہ سبب
[illegible] یہ چار قسم ہیں پہلی قسم ادویہ رادعہ ہیں یعنی ہٹانے والے ہیں اور وہ کرم ہیں [illegible]
[illegible] استعمال کریں کیونکہ انہیں فتح اور تحلیل کی ضرورت ردع سے زیادہ ہے پس اس صورت میں
غرغرہ اور نفوخ [illegible] قابضہ سے مرکب فرماویں کہ جنہیں قوت نفوذ کی زیادہ ہے اور مجرب ہو چکا ہے کہ غرغرہ اور نفوخ
مرکبہ میں مفرد سے قوت زیادہ ہوا کرتی ہے جیسے کہ [illegible] ترش اور سرکہ اور سماق اور انگور اور گل انار اور عناب اور مسور اور تخم کاسنی
اور دھنیا اور خس ہیں [illegible] اخروٹ تازہ کا ہے ایضاً [illegible] عصارہ گل سرخ تازہ رب خشخاش مع
ادویہ قابضہ کے ہے ایضاً نافع [illegible] جوشاندہ آس اور بلوط اور سماق اور آب دھنیا اور پوست اخروٹ اور آس
[illegible] ترش کا ہے ایضاً [illegible] جوشاندہ [illegible] اور عناب اور [illegible] کا ہے ایضاً پھٹکری بالخاصیت
مفید ہے ایضاً رب توت شامی [illegible] بالخاصیت ہے ایضاً بہت نافع اگرچہ سرد ہو سکنجبین اور سرکہ میں بہت سا
[illegible] کلیاں کریں ایضاً [illegible] کا غرغرہ ایضاً [illegible] گل انار
انار شیریں انار ترش [illegible] تیار کریں بعد اسکے اگر درد ہو تو جو ادویہ کہ درد کو آرام دیتے ہیں اونسے غرغرہ کریں جیسا کہ
شربت بنفشہ اور [illegible] روغن گل [illegible] اور اسی طرح اگر بسبب [illegible] غرغروں کے حلق سخت ہو جاوے تو ادویہ مذکورہ سے
غرغرہ فرماویں دوسری قسم ادویہ منضجہ [illegible] گرم [illegible] بلکہ [illegible] ادویہ
یعنی ہٹانے والے [illegible] اور یہ محللہ [illegible]
[illegible] غرغرہ [illegible] تخم کتان [illegible] اصل السوس [illegible] خیار شنبر فرماویں مع روغن
[illegible] سکنجبین [illegible] شراب ترش [illegible] ایضاً [illegible] دودھ تازہ کے اچھی چیز ہے ایضاً
رب الاصول اور شراب اصول اور رب العسل نافع ہیں تیسری قسم ادویہ محللہ جیسا کہ جوشاندہ انجیر اور کشمش اور اکلیل اور اصل السوس اور خیار شنبر
اور ماء العسل اور مر اور [illegible] اور زعفران اور کبریت ہیں چوتھی قسم ادویہ منفجرہ ہیں یعنی ادویہ پھاڑنے والے اور احتیاج
[illegible] بعد پختہ ہونے ورم کے پڑتی ہے علامت اسکی گرانی زیادہ اور درد [illegible] مائل ہونا سرخی ورم کا بجانب زردی کے
[illegible] منضجات کو [illegible] ادویہ مذکورہ سے کفایت کرتے ہیں جیسا کہ جوشاندہ حلبہ کا اور انجیر اور کھجور اور رب السوس کا ہے اور
[illegible] احتیاج [illegible] اور مر اور فلفل [illegible] اور نوشادر اور [illegible] اور خردل [illegible]
[illegible] ایضاً [illegible] نہایت نافع ہے اور بعد منفجر ہونے کے روغن بادام اور روغن بنفشہ اور روغن گل
[illegible] غرغرہ کریں ایضاً [illegible]
[illegible] ایضاً جوشاندہ [illegible] اصل السوس [illegible] نافع ہے [illegible] قروح حلق میں مذکور ہیں

ہوجاتا ہی [illegible] پیپ پیدا کرتا ہی یا پھٹ جاتا ہی یا [illegible] ہو جاتا ہی [illegible] سبب [illegible] چھپ جاۓ اور بعد اسکے آرام حاصل ہووے پس اگر بشر
کوتاہ اور [illegible] اور مقارنت مع خفقان اور غشی کے ہو جاۓ تو معلوم ہوا کہ انتقال اسکا بجانب دل کے ہوا ہی اور
وہ ہلاک [illegible] ہی اور اگر [illegible] اور [illegible] ہو جاوے تو معلوم ہوا کہ انتقال اسکا بجانب ریہ کے ہوا ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ
وہ [illegible] ہوا بعد اسکے ذات الریہ ہو جاتا ہی اور اگر غثیان اور درد معدے کا لاحق ہووے تو انتقال اسکا
بجانب معدہ [illegible] ہوا ہی پس اوسکو قے کریگا یا اسہال واقع ہوگا اور اگر بعض متشنج ہو جاۓ تو معلوم ہوگا کہ انتقال اسکا
بجانب اعصاب کے ہی اور [illegible] تشنج کے ہی اور مادہ خناق کا کبھی منتج ہو جاتا ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ [illegible]
حلق [illegible] ہو جاۓ تو معلوم ہوا کہ [illegible] کہا ہی کہ ایک شخص کو [illegible] کیا تھا کہ قریب تھا کہ اوسکو خناق قتل کرے پس
حلق [illegible] اور اچھا ہو گیا اور مترجم کے دیکھنے مین آیا ہی کہ ایک شخص کو اٹھارہ دن خناق [illegible]
اور [illegible] صرف خیار شنبر اور روغن زرد اور شربت بنفشہ سے کیا جاتا تھا اور غذا آش [illegible] دیجاتی تھی پس ورم منفجر
ہو کر [illegible] بقدر [illegible] کنار برآمد ہوئی تھی اور اچھا ہو گیا تھا

ذکر [illegible] جونک کے حلق مین

علامت اسکی [illegible] خون [illegible] کا [illegible] ساتھ خواہ [illegible] خون کا اور غم اور بیقراری بسبب کم ہو جانے [illegible] کے ہی
اور کبھی طبیب غلطی کھا کر [illegible] خون بلاتا ہی علاج یہ ہی کہ مونھ کو سامنے سورج کے کھولین پس اگر [illegible]
تو اوسکو [illegible] سے [illegible] کاٹ لیوین اور اگر دکھلائی نہ دے اور حلق مین چمٹی رہے چنانچہ علامت اوسکی [illegible]
حلق [illegible] موجب قتل [illegible] استعمال مین لاوین اور اگر مری مین ہی اور علامت اوسکی غصہ اور [illegible]
پس [illegible] کرکے پیوین اور بعد اسکے قے کرین اور اگر معدے مین جا پڑے تو [illegible]
اور [illegible] اسہال کراوین اور طبری نے کہا ہی کہ حرارت معدے کی اسکو تحلیل کر دیتی ہی پس [illegible]
اور اگر [illegible] اسکا کھانا ہی اور [illegible] ہی تو غرغرہ کرانا علاج اسکا ہی اور اکثر اوقات [illegible]
نہایت [illegible] ناک ہوا [illegible] علامت اسکی غنہ ہونا آواز کا اور بند ہونا سانس کا ہی تو علاج اسکا
یہ ہی کہ [illegible] سعوط کرین اور ادویہ قاتلہ وہ ہیچ اسکے کیڑون مین مذکور ہین اور سرکہ اور نمک اور شونیز [illegible]
افسنتین اور حلتیت اور [illegible] اور [illegible] اور نوشادر اور حنظل اور تھوم اور پیاز اور کبریت اور زراج اور برنج کابلی [illegible]
طبری نے کہا ہی کہ کوئی چیز اس دوا سے بہتر نہیں [illegible] سوسن [illegible] سرکے کے ساتھ یا چونا روغن [illegible] ہو کام مین لاوین
ایضاً مجرب [illegible] پینا اور دھوان لینا [illegible] کا نافع ہی ایضاً مجربہ اطبا گل مع سعد کے کھا کر بعد اسکے قے کرین ایضاً
کالی [illegible] یعنی تالاب کا سیاہ گارا ایک [illegible] بیمار کے مونھ مین بھر دین تاکہ جونک اس [illegible] کے شوق سے اپنی جگہ چھوڑ
[illegible] آنکلے جونک اس [illegible] اوسکو الفت ہی ایضاً مجرب تذکرہ سویدی سے یہ ہی کہ مریض ایک لکڑی پر کہ جسکا طول
ایک گز ہو پیشانی [illegible] بیٹھے اور اوس لکڑی پر [illegible] مرتبہ چوٹ مارے لیکن اوسوقت مونھ کو کھلا رکھے ایضاً پانی [illegible]
کلیان کرین ایضاً مجربہ اطبا [illegible] اور زراک اور بورہ اور نوشادر سے سرکہ مین ڈالکر کلیان کرین خواہ دودھ [illegible]

اہل تجربہ کے نزدیک نفع اسکا کم ہی ایضاً دواے حرمل نافع مانند نسخہ اولی اور استعمال سعوط نسخہ مذکور صفحہ حرمل تخم پر مرقوم وافی
بورہ ارمنی نوشادر برابر با عسل کے ماتھ ضماد اور غرغرہ اور رفتوع کرین اور ابو سہل مسعود نے کہا ہی کہ یہ نسخہ عجیب ہی ایضاً مجرب
اور صحیح ورم حلق کے لیے یہ ہی کہ جس رشتے سے سانپ کو پھانسی دی ہو گلے مین ڈالین اور وہ رشتہ بموجب قول شیخ کے ریشم کا
چاہیے اور ارغوانی عنابی سے رنگ دیا گیا ہو اور بقول طبری کے نیل سے یا آسمانگونی سے یا کسی سے رنگ دیا گیا ہو لیکن شرط یہ ہی کہ فوراً
بعد پھانسی دینے سانپ کے گلے مین ڈالین شیخ نے کہا ہی کہ اس سے بہت بڑا نفع زیادہ امید سے حاصل ہوتا ہی اور رفع اوسکا
بالخاصیت ہی اسوجہ سے کہ مادہ موذی سم سے بھاگتا ہی ایضاً انتفاعات عاجل سے یہ ہی کہ تنفسات ذرولیکر چمڑے سے خلم مین بند کرین
اور بغیر اسکے کہ مریض کو معلوم ہو اوسکے گلے مین ڈالین اوسی وقت اچھا ہو جاویگا ایضاً مذکورہ ارزانی درد حلق کے لیے نہایت مفید
یہ ہی کہ دھوان مسور کا حقہ مین کھینچین فائدہ چوتھا شق کرنے مین آخر حیلہ ان کا خناق مین یہ ہی کہ قصبہ کو شق کرین اور طریق اوسکا
یہ ہی کہ سر کو پیچھے کیجانب دراز کر کے چمڑے کو آلہ سے دور کرین اور قصبہ کو درمیان دو حلقے اوسکے کے غضروفون سے شق
کرین لیکن زنہار زنہار غضروف کو شق نفرماوین پس جب ورم تحلیل ہو جاوے تو چمڑے کو سیوین اور اوسپر ذرور صفر لگاوین
فائدہ پانچوان غذا مین جہانتک کہ ہوسکے غذا نکرین در صورت گرم مین ماء الشعیر مع جلینی خواہ شربت نیلوفر یا شربت توت کے
کراوین کہ وہ موافق ہی ایضاً حریرہ آب جہان اور بادام اور شکر تری سے بنا کر پلاوین اور اگر طبع یعنی تقاضا مانگے یعنی پالک و کدو
اور سویان بروغن بادام دیوین اور سرد مین اور بر وقت منتہی ہونے گرم کے حریرہ عسل اور نشاستہ اور شکر تری اور زبیب اور عناب
اور انجیر اور روغن گل اور زردی بیضہ سے بنا کر غذا کراوین فائدہ چھٹا علامات نیک و بد مین جمع ہونا خناق کا اور تپ کا
بد ہی اور اگر تپ تیز ہو تو مہلک ہی کیونکہ تپ تیز مین بہت سانس لینے کی ضرورت پڑتی ہی خصوص اگر خناق بحران سے ہو
اور شیخ نے لکھا ہی کہ پیدا ہونا خناق کا بحران سے مہلک بلاشک ہی اور مراد صاحب دورہ کی اس قول سے کہ خناق بعد تپ کے
موت ہی اور بالعکس مرجح بھی یہی ہی یعنی خناق بحرانی قاتل ہی اور خناق بد وہ ہی جس سے جلدی سے سانس بند ہو جاوے خصوص
جب پشت پر سووے اور وہ مانع اضطجاع کا یعنی پہلو پر سونے کا اور محتاج دراز کرنے گردن کا اور انتصاب کا یعنی کھڑے
ہونے کا واسطے سانس لینے کے ہوا کرتا ہی اور ظاہر ہونا کف کا جمہور کے نزدیک علامت یاس کی ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ بروقت
قوت اور شہوت طعام کے کبھی اوسمین امید نجات کی ہوتی ہی اور جب مونھ سبز اور محاجر آنکھ یعنی گرداگرد اوسکے سیاہ ہو جاوے تو معلوم
ہوا کہ موت آنے والی ہی اور جب سانس متغیر اور اطراف سرد اور زبان نیلی اور سیاہ ہو جائین تو اوسمین بڑا خوف ہی اور بعضے
کہتے ہین کہ جب پچھلی طرف گردن کی مائل بسفیدی یا سبزی ہو جاوے اور بغل اور ناک سے پسینا سرد آوے تو آج یا کل مر جاویگا
اور علامت خیر کی یہ ہی آسان نکلنا سانس کا اور منتقل ہونا ورم کا اور سرخی کا طرف خارج کے اور پیدا ہونا ورم کا
اسفل کو یعنی نیچے مین اور بقراط نے کہا ہی کہ جب سینے مین یا باہر حلق کے ورم ظاہر ہو وے تو علامت نیک ہی اور رکو باری
سانس کی علامت نیک ہی کیونکہ جو امر کہ موجب دشواری و ضیق اوسکی کا تھا وہ کم ہو گیا ہی اور جب سرخی سینے کی اور گردن کی
زائل ہو اور [illegible] ہو جاوے تو خیال کرنا چاہیے کہ اگر سانس آسانی سے آتی ہو تو معلوم ہوا کہ مادہ تحلیل یا منتشر ہو گیا ہو [illegible]
[illegible] اسکا [illegible] فائدہ ساتوان [illegible] خناق [illegible]

اور کھانا ضرر رکھتی ہین کہ جو ادویہ پینے کی ہین وا سبب ہی کہ انکو جرعہ جرعہ کر کے پیوین یا لعوق بنا کر استعمال کرین یا گولی بنا کر
موتھ مین رکھین تا کہ جلدی سے منحدر نہو جاوین یا ضماد لگاوین اور ادویہ جو حلق مین لگاوین اور اطلیہ کو فقرون پر
لگاوین کیونکہ مری اسکے ساتھ ملی ہوئی ہی اور امراض اسکے یا تین ہین استحکام سے نگلنا اور اسباب کلی اسکے تین ہین
پہلے وہ امراض ہین جو خناق مین اقسام ورم کے اور زائل ہونے فقرون کے اور تشنج کے مذکور ہو چکے ہین اور تدبیر انکی بھی ہی
دوسرا سوء مزاج ضعیف کرنے والا جذب کے ہی اور اسمین درد نہین ہوتا بس گرم مین پیاس سخت اور ترمین تھوک بہت
اور ڈھیلا پن سطح موتھ پر اور زبان مین ہوگا اور سرد اور خشک مین بخلاف گرم اور تر کے اور نفع حاصل ہو نا ضد انکی سے ہوگا
علاج جو کچھ کہ سوء مزاج معدہ مین اقسام ادویہ پینے کے یا ضماد کے مذکور ہین وہی عمل مین لاوین اور مجمل یہ ہی کہ گرم مین شربت بنفشہ
اور نیلوفر اور دودھ اور لعاب اور دہی اور عصارہ خرفہ کا اور تخم خرفہ کا اور تخم خیارین کا جرعہ جرعہ پیوین اور رکا فور اور
صندل لگا کرین اور سرد مین اور کسیلا بوقوع ہی جوشاندہ اصول اور بزور اور روارچینی اور سنبل اور مصطگی اور شربت دینار
جرعہ جرعہ پیوین اور اطریفل صغیر اور سنبل اور راسن اور انیسون اور مصطگی اور جند اور قسط اور تخم ترب سے ضماد
کرین اور ترمین جو ادویہ کہ سرد مین مذکور ہین استعمال کراوین اور جوشاندہ اور صبر اور آمین سفید اور گل سرخ اور سلیخہ کا
کام مین لاوین اور خشک مین ادویہ مستعملہ گرم کے اور چربی اور مغز استعمال کرین اور روغنیات اور روغن بادام اور روغن بنفشہ
اور روغن خطمی ملین تیسرا انطباق المری ہی یعنی باہم ہو جانا مری کا سبب باہم ہو جانے کے یا بسبب ضعف اسکے کے
اور اسکے باطن مین ہی پس جو چیز کہ پانی کے وافق رقیق اور خفیف ہی اسکا نگلنا ممکن ہو جاتا ہی اور جو چیز کہ بطبع ثقیل اور
میلان طبعی اسکا نیچے کو ہی وہ نگلی جاتی ہی **علاج** اسکا بدون لڑکون کے دشوار ہی کیونکہ لڑکون میں ممکن ہی کہ سبب
تر رطوبت دماغ کے رطوبات تحلیل ہو جاوین جیسا کہ فالج مین تنقیہ اور غرغرہ کیا جاتا ہی ویسا ہی کام مین لاوین اور جوشاندہ زوفا
اور سنبل اور کندر اور آمین اور مصطگی جرعہ جرعہ کر کے پیوین بعد اسکے جند اور سکبینج طلا کرین **دوسرے** مرض مری کا ورم
ہی وہ مشکل سے بچتا ہوتا ہی **علامت** اسکی مشکل سے نگلنا اور درد کرنا اوسکا وقت نگلنے کے ہی پس جو ورم کہ گرم ہی اوسمین
بخار یوم خفیف ہی جو کبھی کبھی اوتر جاتی ہی اور پیاس سخت اور سرد مین بخلاف اسکے ہوتا ہی **علاج** مانند خوانیق اور ورم
معدہ کے فرماوین **تیسرے** قروح مری کے ہین اور یہ بعد منفجر ہونے ورم کے یا بثور کے یا تیز کے یا کھانے اشیاء تیز کے
ترشی تیز کے واقع ہوتے ہین اور شیخ نے کہا ہی کہ علاج قرحہ کا بہ نسبت خراج کے مشکل ہی اور اکثر مین مہلک ہی **علامت** ظاہر ہونا
مدہ کا اور جو چیز سے ہی کہ جسکا مزہ قوی ہی اگرچہ حجم اوسکا تھوڑا ہو بخلاف ورم کے کہ کھانے کی چیز اوسمین بسبب حجم کے درد دیتی ہی
بسبب کیفیت لاذعہ کے **علاج** اسکا مثل قروح معدہ کے بغیر فرق کے ہی اور قیروطی روغن گل کی اور جو مرہم کہ روغن گل
اور زردی بیضہ سے بنایا گیا ہی جرعہ جرعہ کر کے پیوین اور اسمین نہایت قلیل سفیدہ قلعی کا بھی ڈالین لیکن صاحب اکسیر
کہتے ہین کہ میرے نزدیک ترک کرنا اسکا اچھا ہی **چوتھے** مرض خارش ہی اور یہ اوسمین ہوتی ہی جو متصل حلق کے ہی اور سبب
نیچے اور لگنے اشیاء سخت و خشک سے لذت حاصل ہوتی ہی سبب اسکا یا تو نزلہ تیز ہی اور اکثر نیند مین ہوا کرتا ہی
علاج اسکا موجب اوسکے کرین یا خلط لاذع معدہ سے ہی جو اوس سے بخار اوٹھکر آتا ہی **علاج** یہ ہی کہ قے کرین اور

جوش دیویں اور اوسکے بخار پر موہنہ کو رکھیں ... فرماویں ایضاً مجرب انطاکی یہ ہی کہ مقعد ... کو معہ ... نوشادر کے سحق کریں اور اگر ورم پانی تنتری کے ساتھ ہوویں ایضاً حیلہ عجیب افزا یہ گرم کھاکر حمام یا دہوپ میں بیٹھیں اور پیاس ... ہر گز نہ بہانتک کہ قریب غشی کے حالت ہوجاوے اور ایک کوزہ برف کا موہنہ کھولکر آگے موہنہ کے رکھیں ... پانی ... درست ... حمام سے یعنی لاوے وگل تالاب سے کہ جسکو پارچے میں باندھا ہو رکھیں تاکہ ... حلق ... خواہش ... مجرب تذکرہ وتحفہ طلب گولی مکہ کی ... ویں اور بعد اسکے پانی گرم سے قے کریں ایضاً ... تحفہ ... اقسام ... ملاکر غرغرہ کریں ایضاً مجرب بلوی جوشاندہ اجوائن ہی ایضاً اسمٰعیل ... کہا ہی کہ ... عجیب ہی ایضاً مجرب ہوں ...

کلام باقی امراض حلق میں

پہلا ... ہونا طعام کا خواہ کانٹے کا حلق میں لیکن طعام اور ... اسکے جو چیز کہ ... ہوا ہو ... پانی وغیرہ جرعہ جرعہ پیویں اور اگر کفایت نکرے تو افضل علاج اسکا یہ ہی کہ قفا پر نگی ماریں ولیکن مانند خار اور ہڈی کے جو ... جسپیں ہوا ہو ... نرم پیویں تاکہ وہاں سے پھسل جاوے اور اگر کفایت نہووے تو کوئی چیز رقیق پیویں ... قے کریں ایضاً ... قطعہ گوشت کا خواہ انجیر خشک کہ جسکو تھوڑا سا چبایا ہو خواہ اسمیں مردہ کو کسی رشتے سے باندھ ... نگل ... ویں اور ... پیویں اور بعد ایک گھنٹے کے اوسکو کھینچ لیویں ایضاً مجرب قانون سے صفت ایک ... درم ... کو پانی ... لیویں ... بعد اسکے قے کریں اور احسن یہ ہی کہ تمامی حیلہ نکالنے کے بعد استحمام کے اور رضماد کرنے حلق ... اورگھی میں جوش دیا ہوا اور غرغرہ کرنے گھی اور پانی تازہ سے عمل میں لاویں دوسرا بثورہ میں واقع ہوا ... کا ... زیادہ ہوا کرتا ہی علامت اسکی معلوم کرنا درد کا ہر وقت نگلنے کے ہی او ... ہونا ... بہ ... ہر وقت ... جرم ... اور ... کا تیزی طعم سے ہوتا ہی علاج اسکا یہ ہی کہ فصد اور اسہال جوشاندہ ... رغبیا ... اور جرعہ جرعہ ماء الشعیر مع روغن بنفشہ اور روغن گل ورعاب اسپغول اور بعد ... شیر ... پیویں ... پانی ... کریں اور جب ورم منفتح ہوجاوے تو قیروطی اور مرہم سفیدہ جرعہ جرعہ پیویں ایضاً مجرب ... صفت تخم گل درم موم کافوری ڈیڑھ درم انزروت دو درم روغن گل ساڑھے تین درم گولی ... درومی بیضہ سے آلودہ کرکے نگل لیویں اور لعوق کرنا اسکا افضل ہی تیسرا خشونت ہی سبب ... اکل ... خشونت پیدا کرتی ہیں علاج یہ ہی کہ لعاب ... صمغ عربی اور کتیرا اور باقی ادویہ ... پیویں چوتھا ... علاج یہ ہی کہ اوسکے لیے اسکو پانی سے نچوڑیں اور ... جس میں فلفل اور ... کو جوش دیا ہوا ... حلق ... اور بعد اسکے چند روز شوربا ے گندم اور نخود اور دودھ اور بیضہ نیم برشت سے غذا کریں پانچواں ... پھانسی دیا ہوا کہ ... اگر اوسکے موہنہ پر کف آجاوے تو مایوسی ہی ورنہ فصد اور حقنہ اور غرغرہ ... آب ... کے کریں

اور ... سے آواز کرنے سے اور شراب سے پرہیز فرماویں

کلام امراض ... میں

...

ر پہلے واقع ہوتا نزلہ کا اور زکام کا ہی اور یہ مرض مشایخ مین کثیرالوقوع ہی علاج جو تدبیر کہ سردی کے لیے مذکور ہو چکی ہی بعینہ
ہمین کام مین لاوین اور نکالنے رطوبات کے لیے جو سر سے اوترتے ہین یا اوسمین پیدا ہوتے ہین یا مجاور اسکے سے آتے ہین قی سے
ور اسہال سے اور تھوک سے بعد نضج کے عادت فرماوین آور منجملہ ادویہ منضجہ کے ماءالاصول اور شربت زوفا کا اور جوشاندہ انجیر کا
ور حلبہ مع شہد اور روغن بادام شیرین ہین **ایضًا** منجملہ ادویہ مجربہ تھوک لانے والے کے یہ ہی **صفة** حرمل دو قیہ روغن کنجد دو اوقیہ
شہد چار اوقیہ جوشاندہ کرکے استعمال کرین **ایضًا** ادویہ مسہلہ سے بر کی اور ایارجات ہین **صفة** تربد زنجبیل چینی برابر جز دو
جو درم سکبینج یعنی جاوشیر اور یہ کہ تھوک لاوین استعمال کرنا اونکا نہایت مقصود اور عمدہ چیز ہی اور یہان جو دوا کہ فضول کو
رم کرتے ہین اور پختہ اور رائق باہر نکالنے کے ساتھ تھوک کے کرتے ہین اور سانس کو سہل کرتے ہین ہم مذکور کرتے ہین منجملہ اونکے تخم السی
یلان اور بادام تلخ اور تخم خیارین اور کدو اور ماءالعسل ہی **ایضًا** قوی زیادہ اوس سے حلبہ اور ایرسا اور زراوند اور شونیز اور کندر
ر کمون اور کشمش اور انجیر اور چرند اور فلفل ہی **ایضًا** مجرب تنفث یعنی تھوک لانے کے لیے کندر چار درم مر دو درم مصطگی سے
عوق بناوین **ایضًا** فلفل تخم اوٹنگن سکبینج خردل سے گولیان بناوین **ایضًا** قوی ہالیہ خردل تخم اوٹنگن عصارہ قثاء الحمار
یسون شہد کے ساتھ ملا کر استعمال کرین بہت فضول نکالے گا **ایضًا** حب اصل السوس فلفل چینی مساوی **ایضًا** لعوق انجیر
وترہ کشمش اصل السوس پرسیاوشان اور اگر تربد اور بسفایج زیادہ کرین تو نافع زیادہ ہوگا **ایضًا** عجیب غنی منی سے نکالنے
واد سینہ کے لیے زوفا یابس دینہ اصل السوس خردل زیرہ فلفل تخم اوٹنگن انیسون برابر شہد کے ساتھ ملا کر ایک ملعقہ دیوین **ایضًا**
عوق بے مثل مرضون سینہ کے لیے بقائی سے **صفة** پرسیاوشان بقدر مطلوب عناب پچاس دانہ اصل السوس دس درم جوش
یکر صاف کرکے آدھا رطل فانیذ اور چوتھا حصہ رطل چینی کے ساتھ قوام دیوین اور اوسمین ب السوس کتیرا صمغ نشاستہ تین تین درم کوٹ کر ملاوین

کلام آفت آواز مین

نفی نرہے کہ آلہ آواز کا حنجرہ اور مزمار اوسکا زبان اور نفاثل اوسکا ریہ ہی جو دفع کرنے والا ہوا کا باعانت منقبض ہونے حجاب اور
ضلات صدر کے ہوا کرتا ہی اور معتدل ہونا آواز کا منحصر ہی کھلنے حنجرہ کے اعتدال سے اور نرمی آواز کے اوس رطوبت سے جو
سکے باطن مین ہوا کرتی ہی پس جب کوئی چیز انمین سے خلل پاتی ہی تو آواز فاسد ہو جاتی ہی اور تدارک کرنا اسکے امراض کا
مدی سے ضرور ہی کیونکہ بصورت مزمن ہو جانے کے زائل نہین ہوتا منجملہ اوسکے امراض کے بحتہ ہی بفتح با اور تشدید حا اور اسکو
و خشگی کہتے ہین اور وہ خشونت آواز کی ہی یعنی بیٹھ جانا آواز کا باعث اوسکا سوء مزاج حنجرہ کا یا ریہ کا ہوا کرتا ہی یا نوازل
یستے ہین جو حنجرہ اور ریہ کو خراش کرتے ہین یا ورم ہی اور منجملہ اسکے کدورت ہی یعنی اندھیری سے آواز جیسا کہ زانگے کو اوسمین
سنے سے آواز نکلتی ہی باعث اسکا واقع ہونا رطوبت غلیظہ کا ریہ اور حنجرہ مین ہی منجملہ اسکے دقت ہی یعنی باریکی آواز کی جیسا کہ آواز
رتون کی اور لڑکون کی اور خصیون کی ہوتی ہی باعث اسکا سردی یا تری یا خشکی ہی منجملہ اسکے غلظت آواز کی ہی جو مانند آواز
ی یعنی کلنک کے اور عربان کو ہی کے ہوتی ہی باعث اسکا فراخی حنجرہ کی بسبب خشکی یا رطوبت مرخیہ کے ہوتی ہی علاج اسکا
ہی کہ سوءالمزاج کو معلوم کرکے تعدیل اوسکی بدستور کرین لیکن گرم پس وقوع اوسکا تپون تیز مین بغیر اسکے کہ اوسمین تھوک ہو
ا کرتا ہی اور ضرر دینا اونکا یعنی حمیات کا بسبب خشک کر دینے رطوبت کے ہوتا ہی آور خشک پس اکثر وقوع اسکا بعد پہنچنے

بعد اسکے سرکہ تازہ اور سکنجبین سے غرغرہ کرین اور پیوین دودھ مین نفع تمام ہی پانچوین مرض منفجر ہونا خون کا ہی اور علامات اور علاج اوسکے فی الدم مین مذکور ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رب اشرح لی صدری ویسر لی امری وصل علی صدر دیوان الرسالۃ وعلی آلہ واصحابہ الہادین من الضلالۃ

اے پروردگار میرے فراخ کر سینہ میرے کو اور آسان کر کام میرے کو اور رحمت بھیج اوپر صدر نشین دیوان رسالت کے اور اوپر اولاد اوسکی کے اور اصحاب اوسکے کے کہ ہدایت کرنے والے ہین گمراہی سے

بعد اسکے یہ مقالہ پانچوان ہی مخزن سلیمانی سے امراض سینہ اور شش مین

وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم وعلیہ توکلت والیہ انیب

اور نہین توفیق میری مگر خداسے بلند بزرگ سے اور اوسپر توکل کرتا ہون اور اوسکی طرف رجوع کرتا ہون

دستور کلی علاج شش اور سینہ مین

اکثر امراض انکے سیال مین اور بعد اسکے گندہ بہار مین ہوتے ہین خصوص جب اوسمین بارش ہوئی ہو اور پہلے اسکے صیف خالی بارش سے جسمین باد شمال چلتی رہی ہو گذر چکا ہو اور اکثر اوقات امراض انکے بدولی بہ سوء مزاج دل اور جگر پہنچ جاتے ہین اور امراض پھیپڑے کے مشکل سے جاتے ہین کیونکہ جسم اسکا ضعیف ہی اور ہر وقت متحرک رہتا ہی اور راسی وجہ سے اوسمین قوت اور رنج ہضم کا نہین رکھا گیا بلکہ غذا نہایت لائق ہضم ہونے کے اشرف اعضا سے پہنچتی ہی اور راسی وجہ سے مواد انمین آسانی کے ساتھ نضج نہین پاتے **تدبیر** حرارت شش اور سینہ مین **علامات** حرارت کے یہ مین فراخی سینہ کی اور عظیم ہونا نبض اور سانس کا اور زود و چند ہونا سانس کا اور حرارت سانس کی اور گرانی آواز کی اور سرخی موتھ کی اور شدت پیاس جو ہواے سرد سے رفع ہو جاے اور پانی پینے سے مرتفع نہووے اور کبھی جلن اور کھانسی بھی ہوا کرتی ہی علاج شربت بنفشہ کا اور نیلوفر کا اور انار شیرین کا اور لعابات او رشیرہ کاسنی کا اور تخم کاسنی کا اور تخم کاہو کا اور خشخاش کا اور خیارین کا اور خطمی کا اور دودھ تازہ مین چینی ملاکر پلاوین اور کافور اور صندل اور عرق گلاب پلاوین اور موتھ کو اوسپر طلا کرین **تدبیر** خشکی اون دونون کی مین **علامت** خشکی کی یہ ہی باریکی اور سختی آواز کی اور لاغری اور صلب ہونا نبض کا اور کھانسی اور ربو بغیر تھوک کے **علاج** اسکا پلانا تمامی اقسام دودھ کا ہی خصوص بکری کا اور گدھی کا اور پلانا لعابات کا مفید ہی اور کھلانا مسکہ تازہ کا نافع ہی اور روغن بادام اور روغن بنفشہ اور روغن گل پلاوین اور سینہ اور ناف اور مقعد پر لگاوین **تدبیر** سردی شش اور سینہ کے مین **علامت** اوسکی کوتاہی سینہ کی اور سانس کی اور آواز کی اور تیزی اوسکی اور بہت واقع ہونا کھانسی کا اور ربو کا اور پیدا ہونا بلغم کا اور رصاصی ہونا رنگ کا ہی **علاج** فلاسفہ اور لبوب اور سکنجبین اور کشمش اور خیار چنبر اور عسل اور زنجبیل مربی کھلاوین اور روغن ہر نولی اور سداب اور شونیز اور قسط لگاوین اور ریاضت کرین اور سینے کو رومالون سخت سے ملین اور پشم گرم سے ٹکور کرین اور کبوتر اور بیضہ نیم برشت اور کباب خرگوش اور آہو سے غذا فرماوین اور ماء العسل پیوین اور نبیذ دیرانہ اور عرق سداب پیوین پیشتر طعام کے اور پانی سرد سے احتراز کرین **تدبیر** رطوبت سینہ اور شش کے مین **علامت** اوسکی کثرت بلغم کی اور خرخرہ اور بستگی الصوت ورداوت آواز سے چلنا

یخ نے کہا ہی کہ ایک مہینا پہلے اس مرض سے یہ کرین کہ آواز بلند نکرین اور کلام اور ضحک اور حرکات اور غضب اور حرکت بدن کی کم کرین

کلام سوء تنفس مین

ور وہ نکلنا سانس کا عادت طبیعی سے ہی پس تواتر اوسکا جیسا کہ صاحب ریاضت کا کرتا ہی ربو ہی اور مشکل سے آنا جانا سانس کا
ضیق النفس ہی پس اگر انہین اس امر کی احتیاج پڑے کہ جبتک کھڑا نہو یا گردن کو سیدھا نکرے تو سانس نہین آتی پس وہ
منتصاب ہی اور جب آنا سانس کا نہایت ضعف کو پہونچے تو تحتہ ہی اور باعث ان سب کا کوئی مانع ہی جو ریہ مین خواہ مجاورا وسکے مین
واقع ہو کر مانع سانس کا نفوذ طبیعی سے اوسمین ہوتا ہی اور بسبب قلت ترویح کے ضیق النفس لازم اسکا ہی اور وہ لون امراض سے ہی
جنکا عود نوائب شدیدہ کے ساتھ ہوا کرتا ہی اور جانا اوسکا مشکل سے ہوتا ہی بلکہ مشایخ مین متعذر ہی اور استسقا مین زیادتی کرتی ہی
خصوص رطوبی اور بادی اور حرکت سے بھی زیادہ ہوتی ہی خصوص گرم اور خشک اور اکثر بلغمی ہوا کرتی ہی پس اگر سانس ہر وقت
جاری رہے تو علامت نیک ہی اور اگر بند ہو جاوے تو تیند خواہ بیداری مین خنق واقع ہوتا ہی خواہ منجر باستسقا لحمی خواہ خفقان
خواہ سل خواہ ذبول خواہ ذات الریہ ہوتی ہی اور کبھی سانس ایسی ضعیف ہو جاتی ہی کہ بدون حرکت منخرین کے معلوم نہین ہوتی ہی
بالکل باطل ہو جاتی ہی اور ترویح بمسام ہوا کرتی ہی پس نجات پانا اس سے نادر ہی اور علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ درد کرنا دونون مونڈھو
بفقرون گردن کا دلیل ردی ہی پس چاہیے کہ اسوقت علاج مین جہد کرین اور جب آنکھ اور صدغ غائر ہو جاوین اور آواز نہین
برناخن سبز ہو جاوین تو امید نجات کی نہین رہتی اور غالبا پہلے مرنے سے انہین تپ نرم اور نبض نملی ہوا کرتی ہی اور نیز اسہال
مین خون ہوتا ہی واقع ہوا کرتا ہی بعد اسکے علاج اسکا ہم پانچ فصلون مین ذکر کرتے ہین **فصل پہلی** علاج اسکے مین تفصیل وار
جاننا چاہیے کہ اسباب بدی سانس کے بہت ہین ایک تنگی آلہ کی از روی خلقت کے اور غالبا اسکو ضیق لازم ہی اور علاج اسکا
بدون اسکے کہ تنقیہ ریہ کی عادت کرین کوئی نہین دوسرا ازدحام ہونا کسی طعام کا یا خلط کا یا ریح کا معدہ مین یا پیدا ہونا ورم کا
احشا مین ہی جیسا کہ ذات الجنب اور ذات الریہ اور ذات الکبد مین واقع ہوتا ہی یا واقع ہونا قرحہ کا حجاب مین اور سینے مین ہی یا خناق
وہ استسقا کا ہی یا واقع ہونا پیپ کا فضاؤن مین بسبب منفجر ہونے کسی ورم کے خواہ دبیلہ کے ہی یا غلیظ ہونے خال سے ہی
علاج اوسکا یہ ہی کہ ازالہ اسباب کا کرین **تیسرا** ریاضت ہی پس وہ بسبب گرم کرنے دل کے اور رکھا کرنے بخار کے موجب
تنگی ہوتی ہی لیکن وہ جلدی زائل ہو جاتی ہی **چوتھا** واقع ہونا سوء مزاج کا ریہ مین اور سینہ مین ہی **علامات** اور علاج اوسکے
اونپر مین مذکور ہو چکے ہین پس اعادہ اوسکا ہم نہین کرتے مگر کچھ تھوڑا سا بغرض نصیحت مسلمانون کے ذکر کرتے ہین پس سرد
مشایخ مین ہوتی ہی اور درجہ بدرجہ محکم ہو جاتی ہی **علاج** اسکا فلاسفہ اور امروسیا اور سنجرینا سے کرین اور پشم سے تکمید فرماوین
گرم مین شموم سرد نافع ہین اور وہ کبھی بذات الریہ در استسقا گرم کے ہوتا ہی اور خشک پہلے انہین بیداری یا استفراغ یا تپ
ہوا کرتے ہین اور وقت آوازگی اور پیاس اور خشکی مونھ کی بغیر تھوک کے لازم اسکے ہوتی ہین **علاج** دونون کا یہ ہی کہ شربتون
دودھون سے چینی کے ساتھ تعدیل کرین پلاوین اور لٹاوین اور کبھی صندل اور کافور پلانے کی اور طلا کرنے کی اور سونگھنے کی
پس شیرۂ لوبیا اور ضماد [illegible] نافع ہی اور اسکو ہوا سے کہتے ہین کیونکہ کھانسی اور ضیق کے لیے جو حرارت اور یبس سے
[illegible] صدر عناب [illegible] تر بحسین [illegible]

دھوئیں سے اور آواز بہت سے اور جماع سے اور بیخوابی سے ہوتا ہی تدبیر دونون کی یہ ہی کہ ماء الشعیر اور شیرۂ بادام اور تخم خیار اور لعابات مع چینی اور حسو مرکب دودھ اور نشاستہ اور روغن بادام سے پلاوین اور حبوب صمغ عربی اور کتیرا اور تخم کدو اور خشخاش سے تیار کرا کے استعمال کرین اور سویان اور بیضۂ نیمبرشت کھلاوین لیکن برودت پس عوض اسکا پانی یا ہوسر سے ہوا کرتا ہی لیکن تر پس وقوع اسکا طعام تر اور نزلہ سے اور پیدا ہوتے بلغم کر ریہ سے ہوتا ہی تدبیر دونون کی یہ ہی کہ حب فلفل اور حلتیت اور خردل اور زعفران برابر لیکر مع شہد سے گولی باندھین اور جوشاندۂ انیسون بادیان ایرسا انجیر تخم کرفس شہد کے ساتھ ملا کر غرغرہ کرین اور جرعہ جرعہ پیوین اور رطوبت مادیہ کا استفراغ ایارج فیقرا سے فرماوین اور معجون النجاح مجرب ہی **فائدہ** اون ادویہ مین جو آواز کو صفا کرتے ہین اور امراض مذکورہ کو نفع دیتے ہین پس بموجب مزاج کے استعمال فرماوین پس منجملہ ادویۂ باردہ کے تخم کدو اور خیارین اور نشاستہ اور کتیرا اور صمغ اور لعاب اسپغول اور جلاب اور رب السوس اور دودھ تازہ اور لسوڑہ اور شربت انار شیرین اور ریا قوزا ہی اور منجملہ ادویۂ گرم کے کشمش اور انجیر اور حلبہ اور چلغوزہ اور بادام اور کھجور اور حلتیت بالخصوص اور فلفل اور لوبان اور عسل ہی **ایضاً** حب غنی منی سے بحہ سرد و تر کے لیے **صفت** صمغ عربی انیسون اصل السوس ایک ایک درم بادام شیرین تخم کتان بریان حب الصنوبر دو درم مصری دس درم آب بادیان سے گولی بناوین **ایضاً** نہایت مفید بیٹھ جانے آواز کے لیے اور رطوبات حنجرہ کے لیے تجاوری سے مغز پنبہ دانہ دار چلغوزہ ایک ایک جزو حلبہ تخم السی آدھا آدھا جزو شہد یا شیرۂ انگور کے ساتھ گولی بناوین **ایضاً** قوی النفع جب رطوبت زیادہ ہووے فلفل حلتیت خردل برابر شہد کے ساتھ گولی باندھین بقدر بیر کے خوراک ایک ہفتہ دن مین ایک مرتبہ یا دو مرتبہ کھلاوین **ایضاً** دوا ے عمدہ بحہ یعنی بیٹھ جانے آواز کے لیے **صفت** کتیرا پانچ درم چلغوزہ آٹھ درم نخود بریان مقشر باقلا بریان مقشر بیس بیس درم کشمش چالیس درم یا تیس درم خوراک تین گولی بقدر بیر وقت فجر کے اور شام کے ہی **ایضاً** گولی عمولہ جد بقائی بادام تلخ تخم السی بریان حب الصنوبر **ایضاً** غرغرہ کرنا مع عرق گلاب کے مفید ہی **ایضاً** مثل اوسکے سرکہ اور شہد ملا کر کلیان کرین آواز کو صفا کریگا اور رازی نے کہا ہی کہ کبھی بیٹھ جانا آواز کا بسبب کھانے سپند ور کے اور کھانے دودہ چراغ کے مع تنبول کے حادث ہوتا ہی **علاج** اوسکا یہ ہی کہ قی کراوین اور منجملہ اونکے غنہ ہونا آواز کا ہی یعنی کلام کرنا اسطور کہ ناک دبائی گئی ہی باعث اسکا سدہ خیشوم کا ہی بوجہ خلط لزج کا می کے اور بواسیر کے اور نزلہ کے **علاج** اوسکا بحسب اسباب اوسکے کے ہی منجملہ اونکے خنان بضم خا اور اوسکو خنخنہ بھی کہتے ہین اور امراض ناک مین شمار کرتے ہین اور وہ یہ ہی کہ بسبب نکلنے ہوا صوتی کے ناک سے کلام ظاہر ہووے سعوط نافع اوسکے یہ ہی کہ عصیر برابر پانی انار میٹھے کا ڈالین جو اوسکو ڈھانپ لیوے اور سایہ مین خشک کر کے اسکے ساتھ انزروت اور کندر آدھا آدھا [illegible] پانی انار کے ساتھ کہ [illegible] مطبوخ کرین اور سعوط فرماوین **ایضاً** [illegible] تالو [illegible] منجملہ اونکے [illegible] باعث اسکا [illegible] یا اختلاج قصبہ کا ہی [illegible] گو سبب رعشہ کے ہی [illegible] رہتا ہی [illegible] کرتا ہو اور [illegible] **علاج** جو ادویہ کہ امراض عصبی مین مذکور ہین کام مین لاوین [illegible]
[illegible]
ایضاً [illegible]

اور شربت زوفا اور اسطوخودوس ہی ایضًا نافع ہے جوشاندہ ہی صفت زوفا فراسیون آدھا آدھا درم گاوزبان پرسیاوشان
بہمن سرخ بہمن سفید ایک ایک درم ابریشم مقرض تین درم گل بنفشہ پانچ درم عناب لسوڑہ کشمش ایک ایک وقیہ مصری دو وقیہ
ترنجبین دس وقیہ ہی اور منجملہ ادویہ مسہلہ کے شربت تربد اور قرص ہیکی اور حب ایارہ اور حب بنفشہ ہی ایضًا حب مبارک
شفا سے منقی سینہ اور دماغ بلغم سے اور نافع ربو اور ضیق کی ہی صفت غاریقون مثقال پوند مصری ایک ایک درم شہد
الملتاس اور روغن بادام شیرین سے گولی باندھین اور تیسرا حصہ ات کے باقی رہے کو جلاب کے ساتھ کھاوین صبح کو جوشاندہ
مذکور پیوین ایضًا تخم اوشنگ اور شحم حنظل اور بسفائج سے گولی بنا کر لینا موافق ہی ایضًا شیخ نے کہا ہی جاوشیر تخم حنظل
آدھا آدھا مثقال ماء العسل کے ساتھ پیوین ایضًا تخم دو دانگ تخم اوشنگ افتیمون ایک ایک درم شہد کے ساتھ گولیان بنا کر
دیوین اور بعد تین گھنٹہ کے ماء العسل پیوین ایضًا شیخ نے کہا ہی کہ اگر علت قوی ہو تو لینا حب غاریقون کا مہینے مین دو مرتبہ
ضرور ہی صفت تربد پانچ حصہ ایارج فیقرا چار حصے غاریقون تین حصہ شحم حنظل انزروت اصل السوس مرصافی فراسیون
ایک ایک حصہ تخم کے ساتھ معجون بناوین خوراک دو درم اور قے کرنا نہایت نافع علاج ہی کیونکہ بسبب مادہ کے آنے کی معدہ
اوسکو اور جو مادہ کہ موجود ہی اوسکو دفع کرتا ہی اور قے لانے والے ادویہ یہ ہین جوشاندہ مولی اور خردل اور شہد کا اور نمک
قطع یا سکنجبین ایضًا شیخ نے کہا ہی کہ شیح اور نخود شیر الشکر نہایت نافع ہین اور اگر ایک فتیلہ خربق سفید کا مولی کے
جرم مین داخل کرکے ایک دن اور ایک رات چھوڑ دین بار رہے [illegible] اسکے کھاوین تو اعلم ہوگا ایضًا معمول وہاتھین اس بار کا
یہ ہی کہ جو عروق لیغنی رگین کہ تنفس کو مین ہوتی ہین اونکو [illegible] اوس شخص کو استعمال کرنا چاہیے
اور [illegible] بار بار کرین اور [illegible] ماء العسل اور سکنجبین تخم [illegible]
[illegible] شیخ اور [illegible] شہد کے [illegible]
[illegible] درم [illegible] اور شہد سے ایضًا سعوطات
[illegible] اور افتیمون [illegible]
نہایت نافع ہین ایضًا شیخ نے کہا ہی ماء العسل [illegible] نہایت نافع ہی ایضًا ماء العسل جوش دیا ہوا
انجیر اور [illegible] اور [illegible] مفید ہی ایضًا جوشاندہ کشمش اور حلبہ کا [illegible] بارش کے نافع ہی ایضًا جاوشیر تمام نافع ہی
لیکن دفع ضرر اعصاب کے لیے روغنات گرم ملین ایضًا دوا الکبریت نہایت مفید ہی ایضًا اس تمام فائدہ مند ہی ایضًا
انطاکی نے کہا ہی کہ ابرسا ضیق اور ربو اور [illegible] کے لیے مجرب ہی ایضًا انطاکی نے کہا ہی کہ پرسیاوشان اوسکے لیے
اور کہانسی کے لیے مجرب ہی ایضًا اوسنے کہا ہی کہ [illegible] ضیق اور کہانسی پرانی کے لیے مجرب ہی ایضًا کہا ہی کہ
[illegible] جلا وین اور مشک اور عرق گلاب کے ساتھ پیوین ایضًا انطاکی سے [illegible] دواشاقی ربو اور انتصاب
اور ضیق اور کہانسی کے لیے عشبہ مغربیہ ہی کہ ایک ایک وقیہ ایک رطل پانی مین جوش دیوین تاکہ آدھا حصہ باقی رہے اور
پی لیوین ایضًا دوا سے عمدہ شفا سے تخم کتان اور روغن بادام شیرین اور شہد ہی ایضًا تحفہ سے نہایت نافع ربو اور
ضیق کے لیے جوشاندہ انیسون اور بسفائج اور اصل السوس کا ہی ایضًا تحفہ سے مجرب اطبا کا ایک درم ابہل تین درم تک ہی

قوام ہو جاوین اور اوسمین اصل السوس دس درم تخم خطمی سات درم جو مقشر خشخاش سفید خمیرہ بنفشہ روغن بادام کتیرا حب الآس پانچ درم اور پرسیاوشان تین درم داخل کرین **ایضًا** قانون سے نہایت نافع عسر نفس گرم کے لیے **صفتہ** اصل السوس چودہ درم گل سرخ چھ درم عصارہ غافث افسنتین سنبل السوس بادیان تین تین درم زرشک دو درم ریوند لک مصطگی صمغ کتیرا رب السوس تخم خیارین تخم خیار تخم کدو تخم ککڑی تخم خربزہ ایک ایک درم زعفران آدھا درم اور عنقریب کھانسی خشک مین ادویہ کافیہ مذکور ہونگے **پانچوان** ابخرۂ دخانیہ ہی جو ریہ کو بیکار کرتا ہی **علامت** اسکی عظیم ہونا نبض کا اور بُرا ہونا رنگ کا اور گرمی سانس کی اور خفقان اور ضعف دل کا ہی **علاج** یہ ہی کہ تنقیہ کرین فتیمون سے مع دودھ اور چینی کے خواہ اسکے جوشاندہ سے خواہ ماء الجبن سے ایارج فیقرا کے ساتھ اور سبلیق چیپا اور باسلیق چپکاوین اور بعد اسکے ادویہ مبخرہ اور مرطبہ جو مذکور ہو چکے ہین استعمال کرین **ایضًا** شربت انار اور گاوزبان اور ربّ انی گاوزبان مع چینی کے نہایت مفید ہی **ایضًا** بادام اور انار شیرین مع چینی کے عمدہ چیزین ہین **ایضًا** یاقوتیات بدرجۂ نافع ہین **ایضًا** شربت سیب اور صندل اور ماء الشعیر اور ملنا اطراف کا اور باندھنا اوسکا نافع ہی اور اشیا سخت تنگیں اور تیز اور ترش اور ادویہ مولدہ سودا کے جیسا کہ مسور اور بادنجان اور گوشت گاو سے پرہیز کرین **چھٹا** بحران ہی کہ جس سے مادہ نیچے سے اوپر کو چڑھتا ہی اور وہ بشرط قوت واقعہ کے منذر بورم جڑ کانون کے ہی اور بصورت ضعف واقعہ کے منذر بدماغ ہی **علاج** واسطے دفع مادہ کے تقویت عضو رئیس کی کرین **ساتوان** ضعیف ہو جانا اوس قوت کا ہی کہ جس سے آلات کو حرکت ہوتی ہی بسبب کسی مرض کے یا ہوائے وبائی کے یا زہر کے **علاج** النافع یعنی کھڑا کرنے قوت حرارت غریزیہ مین سعی کرین اور ادویہ مقویہ اور تریاقیات کھلاوین **آٹھوان** واقع ہونا ریاح کا آلات مین یا معدے مین ہی اور وہ بغیر گرانی کے اور تھوک کے ہوتا ہی اور جو اشیا کہ توڑنے والے ریاح کے ہین اونسے اور دوکارون سے کم ہو جاتی ہی **علاج** توڑنے ریاح کے لیے اور تجوید ہضم مین سعی کرین اور روغنات گرم اور جو ادویہ کہ رطوبی مین مذکور رہین ہین **ایضًا** فلاسفہ اور ایرسا نافع ہی **ایضًا** الیہ سخت نفع مند ہی **نوان** واقع ہونا استرخا کا خواہ تشنج کا آلات مین ہی جو فراخ ہونے سے اور منقبض ہونے سے عاجز ہوتا رہے پس استرخائی مع علامات فالج کے اور نرمی نبض کے اور نفس بجا کے یعنی ایسی سانس لینا کہ جیسی رونے والا سانس لیتا ہی اور محتاج ہونے کے سانس لینے مین اس امر کا کہ سینے کو سیدھا کرے ہوتا ہی اور نکلنا سانس کا اسمین آسان زیادہ جانے سے ہوتا ہی اور تشنج مین جو ہوتا ہو اوسکے علامات کا مانند تمدد کے سینے مین اور نبض مین ہوا کرتا ہی **علاج** اسکا وہ ہو جو امراض عصب مین مذکور ہی پس ہو تھے مین بھچونات رکھین اور جوشاندہ سے آہستہ آہستہ جرعہ جرعہ پیوین اور سینے پر روغنات ملین اور اگر مرض تیز مین بسبب تشنج یابس کے پیدا ہوا ہی تو لا علاج ہی **دسوان** پیدا ہونا بلغم کا ریہ مین ہی پس اگر وہ غلیظ ہے اوترتا ہی تو یکبارگی بعد زکام اور نزلہ کے لاحق ہوتا ہی اور اگر اوسمین لیجا اور اوسکے مخنوق ہی تو درجہ بدرجہ ہوا کرتا ہی اور ہو سبب مع خرخرے کے اور گرانی اور [illegible] کے ابتدا مین اور بچے اور کثیر کے اخیر مین ہوا کرتا ہی اور یہ قسم کثیر الوقوع ہی اور اکثر ادویہ اسکے لیے بنائے گئے ہین **علاج** یہ ہی کہ دماغی ہین نفخی مرض کے کام مین لاوین اور اوسپر خود اور دوا تجویز اوسمین بہت نافع ہی اور تشنج سے [illegible] اگر ضعف جوہر دماغ سے ہو تو لا علاج ہی اور بیکا بلغم کا کرین اور [illegible] دماغ کے لیے اور اسہال کرین اور جو ادویہ [illegible] سے مذکور ہو چکے ہین استعمال مین لاوین [illegible] اور یہ صفت [illegible] الاصول اور شربت [illegible]

تخم خطمی خبازی ریحان کتان ایک ایک تولہ تخم حلبہ زوفا دو تولہ زنجبیل تین تولہ ابریشم مقرض گاوزبان چار چار تولہ ترنجبین آدھا رطل چھ رطل عرق شاہترہ مین منقوع کرین اور ایک ایک حصہ مصری اور شہد مین قوام دین اور بعد فرو کرنے کے عنبر چار ماشہ تعلب دارچینی رب السوس مصطگی عود دارفلفل طباشیر الاچی ورق نقرہ ایک ایک تولہ اور سین ڈالین **ایضاً** مجربہ ہند کھانسی اور ضیق بلغمی کے لیے بقائی سے **صفت** نسخہ زرد ایک جزو زرنیخ سرخ چار جزو حسک یعنی بھنگرے کے پانی کے ساتھ سحق کرین اور ایک دن بانسہ کے پانی کے ساتھ اور بدستور چھ گھنٹے تک جلاوین اور زنجبیل و فلفل اور دارفلفل دو چند وزن ہر دو ہڑتالون کے اور ہیلی سیاہ اور ترکندی چار چند ہمہ ادویہ کے ملاوین خوراک چار رتی **ایضاً** حب معمولہ ہند کھانسی و ضیق کے لیے **صفت** نسخہ طبقی ایک فلفل پانچ جزو پچیس گھنٹے تک کھرل کرکے گولی بناوین خوراک آدھا ماشہ نہایت اکسیر شے مع قبول دو ہفتے تک اور بعد اسکے گوشت بکری اور خبز میدہ سے غذا کرین **ایضاً** شربت بقائی سے ربو کے لیے نہایت نافع **صفت** ترنجبین تین درم کشمش رطل انجیر سفید دو رطل سات حصہ پانی مین جوش دیوین اور آدھا حصہ مصری لیکر قوام دیوین خوراک تین درم **ایضاً** لعوق سرفہ نہایت مفید ربو اور ضیق کے لیے آور ارزانی اور سمعیل نے کہا ہو کہ اطبا اسکے اظہار کرنے مین بخل کرتے تھے **صفت** تخم بادیان تین درم بہدانہ پرسیاوشان کتیرا تخم خطمی پانچ پانچ درم خشخاش سات درم مویز منقی اصل السوس پندرہ درم جو مقشر نیم کوفتہ تیس درم انجیر دس دانہ عناب بیس دانہ سپستان پچاس دانہ سوائے کتیرا کے باقی اجزا کو جوش دیوین اور آدھا رطل مصری ڈالکر قوام غلیظ دیوین ورنہ جلدی متعفن ہوجاویگا **ایضاً** نہایت مفید کھانسی خشک اور ربو کے لیے بقائی سے انجیر حلبہ ہر دو جوش دیکر دو چند عسل ملاکر قوام دیوین **ایضاً** لعوق صنوبر مجرب صاحب تحفہ دمش ضیق اور ربو اور کھانسی کہنہ اور ریختہ اور خفقان کے لیے حلبہ کو منقوع کرکے مقشر کرین اور دبس انگور اور شہد اور سمن ڈالکر قوام غلیظ دے کے چلغوزہ بوزن حلبہ داخل کرین **ایضاً** لعوق زوفا نہایت مفید سرفہ اور ضیق اور ریختہ کرنے بلغم کے لیے نقشبندی سے **صفت** فلفل دارفلفل حب القلقل کرسنہ حلبہ کتیرا حب القطن تخم خربزہ زرد اور تخم ہندوانہ تخم کدو چھ چھ ماشے رب السوس نو ماشے تخم خیارین ریوند الاچی خرد بادیان بہدانہ چلغوزہ ایک ایک تولہ بادام مقشر روغن بادام شیرین ابریشم مقرض گاوزبان دو دو تولہ انجیر عناب پچیس پچیس دانہ مصری شہد ڈیڑھ ڈیڑھ وزن آدھا وزن عرق شاہترہ کے ساتھ قوام دیوین **ایضاً** اطبا کے نزدیک ایک اور حبوب ہین جنکا نام ربو کہتے ہین منجملہ اونکے یہ ہی **صفت** اشق محلول بآب بادیان درم چند آدھا درم ماءالعسل کے ساتھ لیوین اور اسی طرح میعہ سائلہ کندر برابر منہ مین رکھین اور اسی طرح رب السوس پانچ درم فلفل قردمانا بادام تلخ دو دو درم حلتیت ایک درم شہد کے ساتھ گولی باندھین اور اسی طرح بادیان رب السوس پرسیاوشان ایک ایک درم بادام تلخ مصری تین تین درم لعاب حلبہ و رالسی سے گولی باندھین **ایضاً** نافع ضیق مزمنہ گو کہ بیس برس گذرے ہون مذکورہ ارزانی **صفت** نیلہ توتیا دو درم قند سیاہ کے ساتھ گولی بناوین اور سات خوراک کرکے ہر ایک ہفتہ مین کھلاوین قے اور اسہال اور قلق ہوکر مرض سے نجات حاصل ہوگی اور اگر افراط کرے تو مخ اور دماغ مقشر مع روغن کشنیز دیوین **ایضاً** نافع ضیق اور سرفہ اور تمامی امراض شکم اور سینہ اور باد گولہ کے لیے [illegible] ارزانی **صفت** گل آک ایک جزو نانخواہ قند سیاہ دو دو جزو خوراک کیف دست

ایضاً تحفہ سے اہل او قیہ روغن بادام تازہ آدھا او قیہ شہد برابر ہو کے پیئے ایک ہفتہ تک مجرب اطبا رکھا ہی **ایضاً** تحفہ سے
لعوق کرنا عرق السوس کا برابر شہد کے ساتھ ربو اور ضیق اور کھانسی کے لیئے اسہل ہو مداومت کرین **ایضاً** مجربہ دہلوی اور
پاپ اور رعال اوسکے کا کھانسی اور ضیق بلغمی کے لیئے صفت برگ آگ جو زرد ہو کر گر پڑتے ہین ایک آثار اور نمک اور نوے درم
نونودرم دونون کو پانی کے ساتھ کھرل کر کے برگون پر لگا کر خشک کرین اور گلی برتن مین ڈالکر اوپلے کی آگ پر دھرین تا کہ جل جاوے
تھوڑا سا چٹنی کے طور پر کھاوین **ایضاً** مجربہ دہلوی بے مثل ہو لی کو ریزہ ریزہ کر کے برابر اوسکے شہد لیکر برتن سنگی خواہ
گلی مین ڈالین اور موہنہ اوسکا آٹے سے بند کر کے ایک رات تنور مستعمل مین رکھین اور سر اوسکا ڈھانک دین دو ملعقہ
اس سے پیوین **ایضاً** مجربہ حکماے ہند صفت دانگ درم کو آگ کے دودھ مین پہلے نقوع کرین اور بعد اسکے سفال مین
رکھین اور جلاوین لیکن بالکل جلنے ندین پانچ ماشے سفوف اسکا پانی کے ساتھ پھانکین اور دوسرے دن ایک رتی اور
دو چاول بڑھاوین اور اسی طرح اکادن دن تک کرین تا کہ تین ماشے اور دو رتی اور چند چاول کا وزن ہو جائیگا
اور مریض پانچ یا سات دن مین اچھا ہو جاویگا اور دہلوی نے کہا ہی کہ یہ خواص سے ہی **ایضاً** مجربہ انطاکی آدھا درم
حلتیت کھا کر بعد اسکے سکرجہ جوشاندہ انجیر اور رکراویا اور انیسون اور زیرہ مخلل کا پیوین **ایضاً** مجربہ انطاکی ماء العسل مع
زعفران ہی **ایضاً** مجربہ انطاکی دودھ بکری کا خصوص خشک مین ترنجبین کے ساتھ ہی **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ بول لڑکے کا
اسمین خاصیت بڑی رکھتا ہی **ایضاً** مجربات مخزون سے مروارید محلول ہی **ایضاً** طب حیات مین مذکور ہی کہ تھوم کو روغن
زرد مین بریان کرین اور شہد سے قوام دیوین لعوق کرنا اسکا نہایت نافع ہی **ایضاً** مجربات اکبری سے یہ گولی ہی صفت صبر اور
تنکار بریان اور قند سیاہ برابر سے گولی بنا کر استعمال کرین اور کہتے ہین کہ یہ دوا بہت مفید ہی طبیبون نے اسے چھوٹا نسخہ سمجھکر
التفات نہین کیا اور غافل ہو گئے ہین **ایضاً** مجربات اکبری سے تنکار بریان مع چار حصہ شہد کے بہت نافع ہی دو دن مین
یا تین دن مین نفع دیتا ہی **ایضاً** مجربہ رسالہ ضیا ترنجبین فلفل دار فلفل کا کرسنگی کو اربوٹی کے پانی مین سحق کرین اور گولی
باندھکر موہنہ مین وقت نیند کے رکھین **ایضاً** مجربہ رسالہ ضیا میش سفید اور ہلدی ایک ایک جزو فلفل چار جزو ماش کے
برابر گولی باندھین اور ایک گولی فجر کے وقت کھاوین دافع مرض قدیمہ اور ضیق کا ہی **ایضاً** مجربہ ورہ ربو عظیم اور کہنہ کے لیئے
روباہ کا پھیپھڑا بریان کیا ہوا خواہ خشک سحق کیا ہوا ماء العسل کے ساتھ نہار کھاوین نہایت مفید ہی **ایضاً** صاحب معالجات
دل القرطبیہ نے اپنے استاد سے ایک سفوف اور شربت نقل کیا ہی اور کہا ہی کہ ابتک کوئی شخص مین نے نہین دیکھا کہ اسکے استعمال سے
بالکل تندرست نہوا ہو سفوف یہ ہی صفت زرنیخ سرخ دو دانگ نقرہ گندھک خالص ڈیڑھ درم زوفا پرسیاوشان مع راوند
مدحرج دو دو درم زنگار خرگوش مین درم ربیہ نافہ جوان آفتاب مین بغیر نمک کے خشک کیا ہوا پانچ درم مصری برابر کل
خوراک ۔۔ ماشا مع ایک اوقیہ شربت عسل یا انجیر کے ہی اور شربت یہ ہی صفت تخم حلبہ جزو انجیر تین جزو پانچ حصہ پانی مین جوش
دیوین اور چوتھا حصہ شہد کا ملا کر قوام دیوین اور ہمیشہ استعمال کرتے رہین **ایضاً** لعوق مولانا سید نقشبندی مرحوم ذکر کیا ہی
کہ یہ لعوق ضیق بلغمی اور خشکی کے لیئے تریاق ہی اور تمامی اعضا سرفہ کے لیئے نافع اور مقوی دل اور دماغ اور جگر اور معدہ کا ہی
[illegible] صفت مجرب ۔۔ عدد ۔۔ عناب چودہ عدد ۔۔ عدد ۔۔ عن بیخ ارسا اصل السوس ۔۔ مجو ۔۔

ملغوزہ اور کشمش کہلاوین اور ماہین طعام اور پانی کے بہت فاصلہ کرین اور پانی کم پیوین اور اگر بجاے پانی کے ماء الاصل ملا کر [illegible]
اجوشاندہ بزور استعمال کرین تو احسن ہی اور اشیاے نافخہ اور بحرہ اور ترشی مطلق اور دودھ اور چربی اور روغن اور
مریرہ اور خیاسے [illegible] پرہیز کراوین **خانق** دوسرے دو مرضون مین پہلا پیدا ہونا سور [illegible] کا [illegible]
اور اکثر سبب اسکا نزلہ ہی اور تدبیر اوسکی مانند کہانسی رطب کے ہی اور کبھی پیدایش اسکی خشک [illegible] مادہ [illegible]
ہواسے تدبیر [illegible] خشک کرنے والے سے ہوتی ہی اور بہت عمدہ علاج اسکے لیے [illegible] پانی گرم [illegible] بہت معمول کرین [illegible]
بعد [illegible] کے اچھا ہوجاتا ہی دوسرا غرغرہ کرانا لڑکون کا [illegible] مین ہی [illegible] بکثرت واقع [illegible]
مجاری نفس مین حادث ہوتا ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ ماء العسل [illegible] اور [illegible] شہد [illegible]
زیرہ سے شہد چٹاوین اور لڑکے کو ناقے دین اور ہوا [illegible] پانی سرد [illegible] اور کانون کی [illegible]
اور ہاتھ اور پاؤن پر روغن [illegible] کا ملین اور [illegible] نافع ہی [illegible] نزلہ کا [illegible]
مرکب کہا گیا ہی مفید ہی اور [illegible] بسبب [illegible] پانی [illegible]
عمدہ علاج ہی [illegible] بسبب اسکا واقع ہونا آفت کا [illegible]

[illegible]

اور وہ حرکت کرنا [illegible] کا ہی واسطے دفع کرنے ایذا [illegible] والی [illegible] مرض [illegible]
اوسکا مجاور [illegible] سبب گمان [illegible] طبیعت [illegible] اور انطاکی [illegible]
کہا ہی کہ اطبا [illegible] ارادی [illegible]
[illegible]
[illegible] بارش ہوتی رہی ہی اور [illegible]
اسکی ہیئے چند فصلون مین کی ہی [illegible] پہلی اسباب اور علاج اسکے مین اور [illegible]
مضبوط کیا ہی پہلا سبب خفیف ہی اور وہ نکلنا شی تیز کا یا تیز کا یا عنصر کا یا غبار کا یا دھوان کا یا واقع ہونا طعام کا
اور شراب کا رے مین یا آواز بلند ہی اور وہ اکثر بدون علاج کے زائل ہوجاتا ہی اور کبھی منجر بخشکی ہوجاتا ہی اور علاج اوسکا
مانند خشکی کے کرتے ہین اور کبھی عرق گاؤزبان کا کفایت کرتا ہی دوسرا نزلہ رقیق ہی اور وہ [illegible] حلق کے اور قلت
جریان ناک کے اور کم بہنے ناک کے ہوتا ہی اور زیادتی کہانسی کی بعد نیند کے اور رات مین خصوص وقت فجر کے اور تہوڑی تہوک کے
ابتدا مین سبب رقت مادہ کے اور نکلنے تہوک کے بعد اوسکے اور نکلنے پختہ کے اخیر مین ہوتا ہی اور کبھی مزمن ہوکر منجر بسل ہوجاتا ہی
علاج منع نزلہ کے لیے جو ادویہ کہ نزلہ مین مذکور ہین استعمال کراوین جیسا کہ شربت خشخاش اور جوشاندہ پوست خشخاش
اور افیون اور حب الشفا اور برشعثا اور اطریفلات ہین اور سر منڈا کر ادویہ محمرہ ملین اور طلا کرین اور ادویہ عطسہ لانے والے
کام مین لاوین اور بعد اسکے واسطے نکالنے اوس چیز کے جو ریہ مین پڑتی ہی وہ ادویہ جو چوتھی قسم مین مذکور ہونگے استعمال کراوین
ایضاً لعوق [illegible] بقائی سے صمغ عربی اصل السوس پانچ درم تخم خطمی بہدانہ سات سات درم دو سو پچاس حصہ پانی مین جوش

علی الصباح لیکن شہد سے ترش اور ریاح انگیز سے احتراز کرین ایضاً ارزانی نے کہا ہے کہ جالہ عنکبوت کا صاف کیا ہوا افیون کے
ساتھ گولی بنا کر کھاوین ضیق کے لیے مجرب ہے لیکن حرارت اسمین سخت ہے ایضاً ارزانی نے کہا ہے تنکار بریان کو شہد کے ساتھ
قوام دین اور بقدر تین انگلی کے رات کو چاٹتے رہین تین دن مین ضیق کو نہایت نافع ہوگا ایضاً ارزانی نے کہا ہے اسپغول
ہمیشہ پانی گرم کے ساتھ پیا کرین غیرہ مین جلدی اچھا ہو جائیگا اور جو تین برس یا دو برس مین ایضاً ارزانی نے کہا ہے کہ بہت
لوگون کو ضیق کہنہ سے اس قرص سے نجات حاصل ہوئی ہے اور وہ زوفا قوم یعنی تو ہر کا تین درم لیکر آٹا گندم کا اوسمین ملا کر قرص
بناوین پس جو شخص کہ جوان ہو تین دن پہلے غذا لین کھا کر دو دن مین دوا مذکورہ کھاوے اور جب سات اجابت سے
اسہال ہٹے تو برنج اور حرارت سے پرہیز کرین اور غذا تین دن تک یا زیادہ اوس سے شوربا کبوتر سے مع برنج فرماوین
فصل تیسری اون ادویہ مین جو بروقت صعوبت کے فوراً نافع ہوتے ہین [illegible] دھوان ادویہ کا نہایت جلدی
نفع کرتا ہے بسبب قوت تحلیل وسکی کے اور نافذ ہونے اوسکے کے ریزین تک [illegible] منتشر ہو سکے کہ وہ جلدی نفع نہین دیتے
اور وہ صبر جوائن خراسانی مصطگی زراوند مدحرج اسپغول زعفران کبریت پوست پستہ پشک خرگوش کا ہے ایضاً شیخ نے
کہا ہے حرف دو درم بورق چار درم پانچ اوقیہ ماء العسل کے ساتھ پی لیوین بروقت خناق سخت کے ایک گھنٹے مین نفع
ہوتا ہے لیکن شیخ نے دوسری جگہ حرف کو ذکر نہین کیا ایضاً ارزانی نے ذکر کیا ہے جوشاندہ تخم السی کوفتہ کا مع شہد فوراً
بروقت غلبہ کے مفید ہے ایضاً نانخواہ حاجل ست حلبہ اور کشمش برابر لیکر پانی تک جوش دیوین کہ گل جائین پھر صاف
کرکے قوام دیوین خوراک ڈیڑھ اوقیہ چند مرتبہ پیوین کہ جلدی نفع دیتا ہے ایضاً [illegible]
ساتھ گولی باندھین اور دھوان دیوین ایک گھنٹے مین سانس کو فراخ کر دیتا ہے ایضاً رازی نے کہا [illegible]
روغن گاوی کے ساتھ گولی بنا کر ایک گولی سے دھوان لیوین جلد تر موثر ہے ایضاً ایک گھنٹے مین اچھا کر دیتا ہے زراوند
میعہ سائلہ قنہ برابر برنج مساوی [illegible] کے مقدار گولی باندھکر ایک گولی کا دھوان دیوین ایضاً [illegible]
ڈیڑھ اوقیہ میجون بنفشہ ایک اوقیہ زیرہ [illegible] آدھا اوقیہ عناب سے اوسی وقت آرام دیتا ہے ایضاً [illegible]
فصل چوتھی تدبیر متفرقہ مین مدار اور موقوف علیہ امر کا اسمین یہ ہے کہ نضج اور تلطیف [illegible] سعی کرین
لیکن نہایت تسخین کرانا اور ادویہ حسیہ کھلانا جیسا کہ جاہل استعمال کراتے ہین وہ اوسے کو خشک اور [illegible] سے واسطے
اور علت کو مزمن کر دیتے ہین اور موجب سل کے ہوتے ہین پس ملازمت تلیین کی کرین گو کہ انجیر سے ہو جسکو ماء العسل مین
منقوع کیا ہو اور ریاضت معتدلہ فرماوین اور سینہ کو ہاتھون اور رومالون سے ملین خصوص کھڑے ہو کر لیکن بغیر روغن کے
الا اگر تھوڑا سا ہو تو مضائقہ نہین ایضاً مذکورہ ارزانی چربی گردہ بکری اور روغن السی سے اور موم سے قیروطی بنا کر
ملین اور حرکت اور نیند کم فرماوین خصوص دن مین اور بروقت امتلا کے **فصل پانچوین** غذاؤن مین بعد ریاضت کے
شفا روٹی خمیری جسمین بادیان اور انیسون اور زیرہ وغیرہ ڈالا گیا ہو اور گوشت چوزے اور دراج اور مرغ اور خرگوش
اور مچھلی کا مع مصالحہ گرم کے اور بیضہ نیمبرشت کھاوین ایضاً شوربا مرغ ضعیف نضج اور بنفشہ ہے خصوص قرحہ کے
[illegible] مفید ہے ایضاً ماء الشعیر جسمین تھوڑا سا افیون کو جوش دیا ہو فائدہ مند ہے ایضاً جو ناور یا دام اور

متولده ریه اور سینه کی یا نازله سر سے بسبب زکام اور نزله کے یا منشوفه معده سے یعنی کھینچی ہوئی اوس سے ہی اور امتلا اسکو مضر
اور قی سخت مفید ہوتی ہی اور فرق مابین نزلی اور معدی کے یہ ہی کہ نزلہ مین نفث اور خرخرہ نہین ہوتا اور دونون ہوا ے
سرد اور پانی سرد سے زیادتی کرتے ہین اور رنگ موُنھ کا رصاصی اور پیاس کم ہوتی ہی اور یہ قسم مشایخ مین کثیر الوقوع ہی
علاج اوسکا یہ ہی کہ رطوبت کی تنفیث کراوین اور جو ادویہ کہ ربو مین مذکور ہین کام مین لاوین اور ان دونون مین بندش
سانس سے اور ٹکور کرنے پشم سے اور پلانے جوشاندہ انجیر اور کشمش اور اصل السوس اور سوسن سے مع شہد کے تعدیل کرین **ایضاً**
کبریت مع بیضه نیمبرشت اسیطرح ہی **ایضاً** شربت زوفا کا مفید ہی **ایضاً** جوارش جالینوس کی نافع ہی **ایضاً** خلنجبین عسلی سود مند ہی
ایضاً انجیر مع اخروٹ اور بادام بہتر ہی **ایضاً** جوسنا زنجبیل اور کاکڑا سنگی کا نافع ہی **ایضاً** معجون سعال اوسی طرح ہی **صفتہ**
صنوبر تمین پستہ پانچ بادام مقشر لعاب تخم السی ہر اک دس مصری مساوی الوزن خوراک بقدر جوز لیکن رطوبی مین پلانا مخدرات کا
ممنوع ہی کیونکہ مانع نفث کی ہوتی ہی الا اگر نزلہ دماغ سے گرتا ہو یا نفث سخت رقیق ہوا اور کھانسی سے نہ نکلے تو اوس وقت ادویہ
مخدرہ جائز ہین **ایضاً** حب نادر اور مجرب **صفتہ** صندل سفید قرنفل جوز بویہ تین تین جزو زعفران فلفل چار چار جزو مرمکی
پانچ جزو جدوار مقل ازرق چھ چھ جزو افیون عراقی مدبر ہر ایک بارہ بارہ جزو اور یہ گولی مقوی اور مسک بلا قبض بھی ہی
پانچوان واقع ہونا آفت کا پھیپھڑے اور سینے مین بسبب قرحہ کے یا ورم کے یا بثور کے ہی **علاج** اسکا مانند سل کے اور
ذات الریہ کے ہی **چھٹا** دب جانا یا کھنچ جانا معالیق کا بسبب ورم حجاب کے یا جگر کے یا طحال کے یا حلقوم کے ہی اور یہ خشک
مع تمدد ہوتی ہی **علاج** ازالہ اسکا کرین اور کبھی اسمین تخدیر نفع کرتی ہی **ساتوان** مادہ اور ام سینہ کا ہی کیونکہ ریہ اوسکو
مانند ابر مروحہ کے کھینچتا ہی اور ریہ وسکو تھوک کے ساتھ دفع کرتا ہی **علاج** یہ ہی کہ اس مادے کو نکالین اور خبردار کہ بند نکرین
فصل دوسری تدبیر عامہ سب قسمون کے لیے جنکو اطبا نے تمام او مطلق ذکر کیا ہی لیکن حق یہ ہی کہ بعضے ادویہ ان مین سے
خاص بہ خشک اور بعضے بہ سرد او تر ہین مجربہ انطاکی یہ ہی بادام اور چینی برابر اور کشمش آدھا حصہ ایک جزو کا **ایضاً** مجربہ
تذکرہ اور تحفہ کا جوشاندہ انیسون اور کشمش کا مع روغن بادام کے ہی **ایضاً** مجربہ انطاکی دودھ بکری کا مع روغن بادام
اور صمغ عربی کے ہی **ایضاً** مجربہ انطاکی کھانسی اور درد سینہ کے لیے روغن بادام شیرین انار مین ڈالکر بریان کرین اور
بعد اسکے پانی اوسکا چوسین **ایضاً** پانی انار کا مع شکر تری اور نشاستہ اور صمغ اور روغن بادام کے شیر گرم کرکے پیوین **ایضاً**
مجربہ عماد شیرازی کا گاجرین بریان اور شلغم بریان ہین **ایضاً** زنجبیل پانچ درم مصری دو اوقیہ مفید ہین **ایضاً** عماد
شیرازی نے کہا ہی کہ تر کے لیے برشعثا مع شہد اور پانی گرم کے اور خشک کے لیے ماءالشعیر مع خشخاش اور نیلوفر کے نافع ہین
ایضاً حب کھانسی مجربہ تذکرہ **صفتہ** مغز تخم کدو مغز تخم خربزہ مغز تخم خیارین خشخاش ایک ایک درم نشاستہ کتیرا صمغ
رب السوس زعفران تخم خرفہ بادام تلخ بادام شیرین پستہ صنوبر انیسون تخم السی آدھا آدھا درم مصری برابر لعاب تخم کنوچہ اور
[illegible] اور ریحان کے ساتھ ملاوین اور اگر قرحہ ہو تو یہ ادویہ بڑھاوین تربد چار درم حلبہ تین درم زوفا آدھا درم سیاوشان
[illegible] سینے کے لیے اور صاف کرنے آواز کے لیے نہایت نافع ہی خصوص مع عصارہ کرنب کے **ایضاً** مجربہ افریج کھانسی
[illegible] آدھا رطل [illegible] شیشے مین ڈالکر تین ہفتے تک پڑا رہنے دین اور بعد اسکا ایک رطل

دیوین تاکہ آدھا حصہ باقی رہے صفا کرکے ایک سوبیس حصہ مصری کے ساتھ قوام کرکے بہدانہ مقشر اور صمغ تین تین درم اور کتیرا
چار درم اور خشخاش سفید اور سیاہ پانچ پانچ درم داخل کرین ایضاً لعوق معتدل مجرب بے مثل باہر نکالنے بلغم کے لیے اور غلیظ کرنے
مادۂ گرم رقیق کے لیے بقائی سے صفتہ کشمش انجیر باقلا خشخاش اصل السوس تخم کدو پرسیاوشان بادیان زوفا بادام حلبہ
پودینہ خراسانی صمغ عربی تخم خطمی تخم کتان بہدانہ کتیرا پوست خشخاش ہر ایک چھ ماشے شہد چھیاسٹھ درم ایضاً انطاکی نے
کہا ہے کہ ثمر قہوہ کا کھانسی بلغمی اور نزلات اور خشک کرنے رطوبات کے لیے مجرب ہے ایضاً گولی ارزانی سے صفتہ اجوائن خراسانی
ایک حصہ افیون آدھا حصہ لعاب بہدانہ کے ساتھ نہایت نافع ضیق اور کھانسی نزلہ کے لیے ہے تیسرا سبب خشکی یا گرمی ہے یا دونون ہین
اور وہ حرکت کرنے اور بھوکے اور پیاسے رہنے سے زیادہ ہوتی ہے اور سکون سے کم ہوجاتی ہے اور اسکے ساتھ نفث نہین ہوتا اور
منجر بہ سل اور بعض موومی بدق ہوا کرتی ہے پس خشک ہین ادویہ مرطبہ اور حمام مفید اور نبض اسکی صلب ہوتی ہے اور گرم ہین
ہوا سرد نافع اور حمام مضر اور نبض سریع اور متواتر ہوا کرتی ہے اور کبھی اسکے ساتھ تپ بھی ہوتی ہے علاج ماء الشعیر اور شربت خشخاش
اور شربت انار اور شربت توت اور شربت بنفشہ اور لعابات اور روغن اور دودھ پلاوین اور قیروطیات پانی خرفہ اور کدو
اور روغن بادام اور بنفشہ اور سفیدی بیضہ سے بنا کر سینہ اور ناف اور مقعد پر لیپ ایضاً یہودی نے کہا ہے کہ کوئی دوا زیادہ
دودھ پینے سے نہین ہے ایضاً دوائے عمدہ یہ ہے کہ اگر تپ نہو تو دودھ گدھی کا اور بکری کا پیوین ایضاً مجربہ انطاکی دودھ نعاج
یعنی بکری کا ہے ایضاً دوائے عمدہ قانون سے صفتہ پندرہ عدد پوست خشخاش کو پانی بارش مین یا چشمہ مین نقوع
کرین تاکہ گل جاوے اور شہد اور مصری کے ساتھ قوام دیوین ایضاً حب مفید صفتہ نشاستہ بنفشہ مغز تخم خیار مغز تخم کدو ہر ایک
لعاب بہدانہ اور سفیدی بیضہ کے ساتھ گولی بناوین ایضاً لعوق صفتہ بنفشہ کتیرا خشخاش مغز تخم کدو مغز تخم خیار
مغز بادام جو مقشر لعاب بہدانہ اور اسپغول اور چینی کے ساتھ لعوق طیار کرین ایضاً دہلوی نے ذکر کیا ہے کہ شیر خشت کھانسی
گرم کے لیے سادہ ہو خواہ ادویہ ہو نہایت مجرب ہے زبان کے نیچے رکھین اور بروقت دورہ کے سات درم سے دس تک
بڑھاوین ایضاً نہایت مفید شیرۂ تخم خرفہ مع مصری خواہ جلاب کے پیوین ایضاً شربت کھانسی نہایت نافع
بقائی سے صفتہ اسپغول بہدانہ ایک ایک تولہ تخم کتان ریحان تخم حلبہ ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ تخم خبازی عناب دو دو تولہ
بنفشہ نیلوفر خشخاش تین تین تولہ پوست خشخاش بارہ عدد جوش دیکر صاف کرین اور آدھ سیر مصری اور ایک پاؤ شہد ڈال کر قوام دیوین
ایضاً بادہ مفید خشک کے لیے یہ ہے ماء الشعیر حلبہ اور انجیر تازہ اور سکہ رب السوس صمغ کتیرا بندق بریان بنفشہ مربی
نہایت سودمند ہے ایضاً لعوق لعابات کا نہایت مفید گرم اور خشک کے لیے قادری اور بقائی سے صفتہ تخم خشخاش
دس درم آب انار شیرین اور خیار اور کشنیز اور خرفہ ایک ایک اوقیہ اور تیسرا حصہ اوقیہ کا کتیرا اور صمغ عربی اور روغن بادام
شیرہ چار چار لعاب اسپغول لعاب بہدانہ لعاب خطمی شیرہ تخم خرفہ ایک ایک سکرجہ مصری سفید ایک رطل ایضاً قرص خشخاش
[illegible] نہایت [illegible] خشک اور نزلہ کے لیے اور اوس کھانسی کے لیے کہ جسکے ساتھ تپ اور تھوک زرد اور رقیق ہو دے
بقائی سے صفتہ اجوائن خراسانی جو و نشاستہ کتیرا صمغ [illegible] خشخاش مغز تخم کدو مغز تخم خیار [illegible] چار چار جزو [illegible]
[illegible] شربت خشخاش [illegible] چوتھا [illegible]

عماد شیرازی جوشاندہ انجیر ہی **ایضاً** ارزانی نے کہا ہی تخم کندناری کو چیر کر او سیر نمک چھڑکین اور کھالیوین جو نفع ازمان ورزشی بلغم کی
بتجربہ ہی **ایضاً** مجربہ رسالہ ضیا صفتہ نخود بانسہ فلفل دار فلفل شہد کے ساتھ گولی بناوین خوراک دو درم اور یہ دونون
مشتہی طعام کی بھی ہین **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ اخروٹ درد سینہ اور قصبہ اور کھانسی کہنہ کے لیے اچھا ہی **ایضاً**
نہایت مفید کھانسی کہنہ اور ضیق اور ربو کے لیے قادری سے صفتہ انجیر پچاس عدد خوب پکاوین اور جوشاندہ اسکا
مع دو رطل شیرۂ انگور کے قوام دیکر روغن بادام تلخ دس درم اور چلغوزہ اور بادام تلخ اور پستہ پانچ پانچ درم اور حب القلقل
اور حب القطن چار چار درم تخم اوٹنگن بادیان کرسنہ حلبہ تین تین درم ڈالکر لعوق کرین **ایضاً** تحفہ سے خراطین جسکو روغن تل مین
جوش دیا ہو مجرب ہی **ایضاً** شربت نافع کھانسی اور ضیق کے لیے اور نزلہ کے لیے صفتہ بہدانہ نیلوفر ایک ایک تولہ حلبہ دو تولہ
بنفشہ پوست خشخاش تخم السی تخم خطمی تین تین تولہ پرسیاوشان زوفا پانچ پانچ تولہ خشخاش دس تولہ انجیر تیس عدد عناب
لسوڑہ کشمش ہر ایک سو دانہ شہد ایک رطل قند سیاہ تین رطل **فصل چوتھی** تدبیر بڑی کھانسی مین یونانیون نے اسکو
ذکر نہین کیا اور ہمارے شہرون مین مشہور ہی اور کہتے ہین کہ جدری کیطرح اس سے کوئی شخص نجات نہین پاتا اور مانند
جدری کے انتقال کرتی ہی اور وہ کھانسی شور ہی جسمین چڑھنا سانس کا مشکل اور منجر بجانب قی کے اور ضعف اشتہا کے
اور سرخی آنکھ کے اور تہیج مونھ کے ہوا کرتی ہی اور تھوک سوائے رقیق اور رخام کے نہین ہوتا او کبھی باوجود حسن تدبیر کے
کئی مہینے تک رہتی ہی اور لڑکون کو ہلاک کرتی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ علاج اسکا کوئی نہین بلکہ بمدت [illegible] جاتی ہی
تو خود بخود زائل ہو جاتی ہی سبب اوسکا میرے نزدیک متکیف ہونا ہوا کا بہ کیفیت مضرہ ریہ کے ہی [illegible]
و یہ سرفہ بھی چلی جاتی ہی **علاج** اسکا یہ ہی کہ نزلہ کو بند اور معدہ کی اصلاح کرین اور شربت اعجاب پلاوین [illegible] **ایضاً** [illegible]
مجوزات مسکہ مع چینی کے اور دودھ گدھی کا ہی اور یہ دونون اچھے ادویہ ہین گو کہ مخالف قیاس ہین **ایضاً** [illegible]
ما ہی کہ اصل السوس دو مثقال لسوڑہ تین عدد پوست خشخاش چھ درم جوشاندہ کرین اور صاف کرکے [illegible]
مصری دس درم ملاکر او سپر زنجبیل ایک درم ذرور کرین اور گرم گرم قہوہ کی طرح پیوین تین دن مین اچھا ہو جاویگا **ایضاً**
دس کھانسی کے دفع کے لیے کہ جسکے ساتھ قی ہو جاوے اور طبیب اوسکے علاج مین ناچار ہو گئے ہون صفتہ [illegible]
بلسجہ فلفل دو جزو دار فلفل چار جزو دانہ انار ترش اٹھارہ جزو قند سیاہ سولہ جزو **ایضاً** [illegible] زنجبیل [illegible]
ار فلفل [illegible] ہلیلہ بلیلہ آملہ برابر پانچ دن لعاب کوار بوٹی کے ساتھ سحق کرکے ایک گولی بقدر [illegible] کے کھاوین **ایضاً**
بسون بادیان بادام تلخ قند دو دو درم کشمش چار درم بادام شیرین صنوبر ہر ایک ساڑھے چار درم رب السوس کتیرا بنفشہ
نخود [illegible] ہر ایک پانچ درم خشخاش بہدانہ کندر ہر ایک سات درم لعاب اسپغول کے ساتھ گولی بناکر ایک گولی مونھ مین رکھین
[illegible] ایک گولی گھل جاوے دوسری گولی مونھ مین رکھین **ایضاً** یہودی نے کہا ہی کہ جس کھانسی سے قی ہو جاتی ہی تدبیر اوسکی یہ ہی
[illegible] کے [illegible] مین سینگی لگاوین اور دودھ پیوین **فصل پانچوین** تدبیر کھانسی لڑکون مین نافع اونکی یہ ہین صفتہ صمغ
[illegible] رب السوس بہدانہ مصری مضغ کو دودھ کے ساتھ یا مع شربت انار کے پلاوین اور اگر بلغم کثیر ہو تو تھوڑا سا حلبہ سحق کرکے
[illegible] ملاوین [illegible] شربت کھانسی کے [illegible] ہو جاوے تو یہ گولی مفید ہو صفتہ نشاستہ صمغ عربی رب السوس [illegible] ہر ایک خوراک

شہد ملا کر مثل سکنجبین کے قوام دیوین اور پانچ تولہ پیوین ایضاً شربت فریادرس مجربۂ دہلوی کہانسی اور نزلہ کے لیے صفت بادیان
اصل السوس تخم خطمی گل سرخ تولہ تولہ خشخاش گاؤزبان صندل پرسیاوشان عود صلیب ہر ایک دو تولہ پوست خشخاش پانچ دانہ
مویز منقی پچیس دانہ مصری سفید ایک سیر ایضاً علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ شکر سرخ دودھ بکری کے ساتھ روغن قاز سے بہتر ہی
پس چاہیے کہ اس دوا کو یاد رکھین ایضاً مجربۂ انطاکی جوشاندہ عناب لسوڑہ جو کا ہی ایضاً حب بہت مفید اوس کہانسی کے لیے
جو رات کو قلق مین رکھتی ہی اور درد سینہ کے لیے شفا ہے صفت افیون مکی نشاستہ کتیرا رب السوس صمغ چینی برابر خوراک تین گولی سے
پانچ گولی تک کہ بقدر نخود بنائی گئی ہون رات کے وقت کہاوین ایضاً شفاے عاجل ہے مرجعہ افیون قند برابر لیکر بقدر
باقلا کے بنوین کہ کہانسی کو جو رات کو ہے آرام کرتی ہی ایک گھنٹے مین آرام دیتی ہی ایضاً جوشاندہ گاؤزبان کا دو اوقیہ
چینی کے ساتھ دافع کہانسی قوی کا فی الوقت ہی ایضاً ارزانی نے کہا ہی کہ بارد کے لیے یہ حب مجرب ہی برگ آگ فلفل نمک سانبھر سے
گولیان بناوین خوراک ایک ایک گولی بقدر فلفل کے نافع ضیق کی اور طحال اور رباو گولہ کی بھی ہی ایضاً مجربۂ ارزانی فلفل اشخار
نخود مقشر بریان برابر عصارۂ زنجبیل تر سے گولی باندھین ایضاً مجربۂ رسائل نسا فلفل زنجبیل زیرہ سیاہ زیرہ سفید بادیان
اصل السوس برابر سفوف بنا کر چینی کے ساتھ صبح کو اور شام کو پھانکین ایضاً حب مجرب واقع کہانسی اور تلیین سینہ کے لیے
بقائی سے صفت نشاستہ صمغ عربی تخم خیارین ایک ایک مثقال رب السوس مویز منقی کتیرا تین تین درم مصری خشخاش
چار چار درم ایضاً حب میعہ بقائی سے سعال بلغمی اور ربو کے لیے میعہ مین رکھین صفت دارچینی فلفل ہلیلہ قرنفل
ایک ایک جزو کتھہ سفید چار جزو جوشاندہ پوست کے ساتھ گولی بناوین ایضاً شراب مجرب کہانسی اور ضیق کے لیے صفت
بادام تلخ تین درم فندق بادام صمغ عربی اصل السوس نشاستہ سنبل نیلوفر چار چار جزو صنوبر تیس۳۰ جزو کھجور پینتیس۳۵ جزو
شہد کے ساتھ قوام دیوین ایضاً جوشاندہ بہت ہی مجرب کہانسی اور نفث الدم اور عطش کے لیے صفت تخم کتائی تین ماشے
بانسہ کلونجی زنجبیل چار چار ماشے پوکھر مول پانچ ماشے ایضاً دوا بہت ہی مجرب کہانسی سخت اور ضیق اور ربو کے لیے
صفت فلفل دار فلفل ہلدی کشمش راسن قند سیاہ زرنباد برابر پیس کوٹین اور تھوڑا سا روغن شلغم یا سرسون ملا کر ایک درم
تین درم تک پانی کے ساتھ استعمال مین لاوین اور غذا کباب سے کرین ایضاً مجرب کہانسی تر اور نزلے کے لیے صفت
پوست انار چھ ماشے ہلیلہ چار ماشے صمغ کتیرا دو دو ماشے گولی بناوین ایضاً قرنفل فلفل مقل کتیرا برابر ایضاً بہت نر
کہانسی اور ضیق کے لیے صفت انجیر چار دانہ لسوڑہ سات دانہ اصل السوس تخم کتان ایرسا تین تین ماشے زوفا چھ ماشے

فصل تیسری تدبیر کہانسی مشائخ میں اکثر سبب اسکا نزلہ ہوتا ہی کہ ہمیشہ وتر رہتا ہی یا رطوبت یکی ہی **علاج** یہ ہی کہ نزلہ کو
منع کر وین اور تنقیہ بلغم کا کرین ایضاً ثابت نے کہا ہی انجیر خشک مع بادام اور اخروٹ کے قاطع کہانسی کا ہی ایضاً
بنا مین گولی کو مستعمل کرتا تھا صفت رب السوس دو مثقال میعہ ایک مثقال افیون اور زعفران اور مر آدھا آدھا
مثقال عسل انگور کے ساتھ گولی بناوین اور استعمال کرین کہ موجب نیند اور رافع کہانسی کی ہی اور رازی نے کہا ہی کہ
حرارت کے ساتھ قند کرین ایضاً مرغ باقلا کے لیے مین ارمان اور انتصاب اور درد سینہ کے لیے نافع ہی
ایضاً حب سفید کے بڑا ایضاً زیادہ مرکبات سے نانا سیا اور بہت شفا ہی ایضاً مجربہ

خون اوسکے ریہ مین جمع ہوکر خون بستہ اور سیاہ بمقدار کثیر تھوڑی سی کھانسی کے ساتھ نکلتا ہی اور سبب اور اصل نفث الدم کا
واقع ہونا تفرق اتصال کا گوشت مین یا کاٹا جانا رگون کا یا کھل جانا اونکا ہی اور سبب سابقہ اسکا یا تو خلط تیز ہی اور اکثر باعث
اسکا نزلہ شور ہوا کرتا ہی اور یہ پہلے سل سے یا ساتھ اوسکے ہوتا ہی یا کوئی غذا تیز ہی مانند تھوم کے اور پیاز کے اور اشیاے
زہرناک کے یا امتلا ہی بسبب ترک کرنے ریاضت کے اور استفراغ کے اور بند ہو جانے حیض کے اور بواسیر کے یا کھنچا جانے
عضو کے یا برودت موجبہ کثافت کی ہی یا خشکی کی ہی کہ جس سے عروق پھٹ جاتے ہین یا ضربہ ہی یا آواز سخت ہی
یا غضب یا پیچش سخت ہی یا بادمہ دہی یا چمٹنا جونک کا ہی اور وہ مع غم اور کرب بسبب کم راحت پہونچنے کے ہوتا ہے
ہوتی ہی یا کھانسی سخت ہی یا قے سخت ہی یا سونا اوپر کسی چیز سخت کے ہی **فصل دوسری** علاج مین اور وہ یہ ہی کہ
دور کرنے سبب مین سعی کرین اور جلدی فصد کھلاوین پس بعضے کہتے ہین کہ امالے کے لیے پہلے فصد صافن کی
کرین اور بعد اسکے تنقیہ کے لیے فصد باسلیق کھلوائین اور کہتے ہین کہ فصد کرنا باسلیق کی ریہ کے لیے اور سینہ کے لیے
ایسا ہی کہ جیسا اکحل معدہ اور جگر کے لیے اور قیفال مفید مادہ اوترنے والے سر اور لہات کے لیے ہی اور کبھی عورتون
کے لیے ادرار کرانا حیض کا کفایت کرتا ہی اور اطراف کو ملین اور ہوا کی تعدیل فرماوین اور بند کرنا نزلہ کا بشرطیکہ سبب ہونے
نزلہ کے جیسا کہ اوسکی جگہ مذکور ہین مفید ہی اور ادویہ حابسہ خون کے کہ جنمین قبض اور عفوصت اور عذوبت ہی جیسا
کہ غنچہ انار اور گل انار اور تنتری اور شاخ انگور اور بلوط اور کہربا اور سیندور اور اقاقیا اور شب اور عفص اور طباشیر
اور دم الاخوین اور شادنہ اور تمامی اقسام مٹی کے ہین اونکو استعمال پلانے مین اور ضماد مین کرین لیکن پلانا اونکا
مع ادویہ مناسبہ کے کرین پس سردی اور تری کے لیے مثل مصطگی اور زیرہ اور پودینہ اور جند اور اذخر کے اور خشکی کے لیے
مع مسکہ اور جبن تازہ اور دودھ جوش دیے ہوئے کے اور ماء الشعیر کے اور تاکل یعنی کھائی ہوئی کے لیے مع نشاستہ اور
موم اور صمغ اور لعاب کے استعمال کرین اور اس دستور کو نگاہ رکھین **ایضاً** شیخ نے کہا ہی ایک مثقال شادنہ کہ جسکو غبار کے
موافق سحق کیا ہو مع ادویہ قابضہ اور عصارون کے بہت نافع ہی اور وہ ادویہ قابضہ مثل پانی خرفہ اور بارتنگ اور
آب انار ترش اور شیرین کے ہین اور شفا مین ہی کہ ادویہ مذکورہ نفث الدم بے اندازہ کے لیے عجیب اور قرحہ کو خشک کرنے والے ہین
ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ چبانا خرفہ کا فی الفور حابس ہی **ایضاً** ماء الخیار اور عصارہ خیار سے تجرع کرنا مع ادویہ مفریہ
قابضہ کے بہت نافع ہی **ایضاً** شاخ گوزن سوختہ جب ادویہ مین ملا کر استعمال کرین تو مفید ہی **ایضاً** آب نعناع کا
نافع ہی **ایضاً** بسر نافع ہی **ایضاً** حب الآس اور تخم بارتنگ ایک ایک درم عصارہ برگ بارتنگ کے ساتھ یا گل سرخ کے
ساتھ نہایت مفید ہی **ایضاً** شب یمانی نہایت مفید ہی خصوص زردی خایہ نیمبرشت تازہ غیر منعقد مین زیادہ سود مند ہی
ایضاً تمامی انفحہ عرق گلاب کے ساتھ نافع ہین **ایضاً** جب امر مشکل ہو تو بزرالبنج چوتھا حصہ درم کا مع ماء العسل کے دیوین
ایضاً مدوحدار وفی تین درم شگوفہ دھنیا کا مع پانی سرد کے فجر اور شام کو دیوین **ایضاً** نافع شربت سیب اور انار
اور بہی اور نعناع مفید ہین **ایضاً** ابومنصور نے کہا ہی کہ نافع اور عجیب یہ ہی کہ خون جدی کا یعنی بزغالہ یکسالہ کا گرما گرم
قبل اسکے کہ منجمد ہو جاوے اور سرکہ آدھا آدھا اوقیہ ملا کر ناشتا کو پیوین تین دن تک **ایضاً** برشعثا مثل ہی اور

تین گولی بقدر نخود کے اور وہ نافع کھانسی بڑون کی بھی ہی کہ جبسے رات کو ہوجاتی ہی **ایضاً** مجربہ عماد الدین مع چینی اور دودھ مرضعہ کے ہی **ایضاً** محکیہ بقائی اور باپ اوسکے کی یہ ہی سعد ہندی تیس بالنسبہ دارفلفل کا دودھ مین حل کرکے پیوین **ایضاً** نہایت مجرب اقسام کھانسی لڑکون کے لیے دارفلفل کا کرسنگی بیج جوالنسبہ تہکر **ایضاً** رازانی نے کہا ہی کہ جب لڑکون کو کھانسی پیدا ہووے تو احتیاج تھوک نکالنے کی ہوتی ہی پس اونکو جوش دیکر دودھ کے ساتھ دیوین **فصل چھٹی** غذاؤن کے بیان مین اور وہ ماء الشعیر مع چینی کے اور شہد کے مع خشخاش یا آب اصل السوس کے اور بادام اور مصری اور چلغوزہ اور پستہ اور انجیر خشک سے نقل کرین اور اشیاء ثلج اور تیز اور کل اشیاے مفتحہ اور بارد بالفعل سے احتراز کرین اور بعضے کہتے ہین کہ انجیر تازہ سے بھی لحاظ کرین اور اطبا بیو کر چکے ہین کہ ترشی سرفہ مین مضر ہی لیکن ہندیون نے ایسی گولیان ذکر کی ہین کہ جنمین انار دانہ ترش ہی اور رائے نزد اطبا کی وہ ترشی ہی جو خالص ہووے اور دلیل اوسکی یہ لایا ہی کہ شیخ نے تمر ہندی کو کھانسی کی گولی کیا ہی لیکن گیلانی نے کہا ہی کہ مراد تخم املی کا ہی اور صواب یہ ہی کہ یہ مصحف تمر ہیرونی کا ہی

کلام نفث الدم مین

یعنی تھوک مین خون کا آنا اور وہ مشتمل ایک مقدمہ اور چند فصلون پر ہی **مقدمہ** اقسام خون کے جو مونہ پانچ ہین پہلا وہ ہی کہ تفل کے ساتھ نکلتا ہی اور وہ مسوڑے اور اجزاے مونھ سے ہوتا ہی **علاج** جو ادویہ کہ لثہ دا یہ کام مین لاوین اور کلیان کرنا حابس سے جیسا کہ جوشاندہ مازو اور گلنار اور پوست انار اور شب اور آس ہی دوسرا تنحنح کے ساتھ ہی اور یہ آواز مخرج خاے معجمہ سے ہی جو واسطے نکالنے اوس چیز کے جو تالو مین ہی کیجاتی ہی لہات سے ہوتی ہی **علامات** رعاف کے خیالات سرخ اور سرخی مونھ کی لازم اسکے ہوتی ہی **علاج** اسکا اور حجامت قفا کی کراوین اور غرغرہ کرنا ادویہ حابسہ سے اور ضماد کرنا ضمادات مستعمل رعاف سے مفید ہی تیسرا خون کا قے کے ساتھ ہی اور وہ اگر قلیل ہی تو مری سے ہی ورنہ معدے سے اور طحال سے اور جگر سے ہوتا ہی اور یہ مذکور ہین **چوتھا** تنحنح کے ساتھ ہی اور یہ آواز مخرج ہمزہ اور حاے مہملہ سے واسطے نکالنے اوس چیز کے جو حلق ہی اور یہ حنجرہ سے ہوا کرتی ہی اور وہ سرخ ناصع بعد کھانسی کے باہر نکلتی ہی تدبیر اوسکی مانند پانچوین قسم کے ہی لیکن قسم اوس سے شمار کیجاوے **پانچوان** کھانسی کے ساتھ ہی **فصل پہلی** نفث الدم کے اقسام اور اسباب اگر جو خون کہ قصبہ سے باہر آتا ہی وہ کف دار مع تھوڑے سے درد اور تھوڑی سی کھانسی کے ہوا کرتا ہی اور جو خون آتا ہی وہ رقیق اور کف دار مع سرفہ معتدل کے اور بسبب نہونے حس کے بے درد ہوا کرتا ہی اور وہ خطرناک ڈرانے والا اسکے کبھی ورم ریہ سے مترشح ہوتا ہی پس بعضے کہتے ہین کہ یہ دلیل خیریت کی ہی کیونکہ مادہ بند نہین ہوا اور رازی نے اچھا نہین ہوتا اور جو خون کہ سینہ سے آتا ہی وہ غلیظ اور سیاہ مع کھانسی سخت کے ہوتا ہی اور جسقدر کہ خون ... سے آتا ہی وہ غایت غلظت اور سیاہی اوسکی شدید اور کھانسی سخت ہوا کرتی ہی اور پہلو پر تیند کرنے سے ... جاتی رہتی ہی اور کبھی مترشح ورم جگر اور طحال سے ہوتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ... [illegible]

کلام سل مین

نا اور لاغری ہی اور طب مین قرحہ ریہ کا نام رکھا گیا ہی کیونکہ وہ لازم اسکا ہی اور بیان اسکا اور قسمون مین تپ
ی سبب اور علامات اور انذرات اوسکے ہین سبب اسکا غالبا نزلہ تیز یا تقیح ہو جانا ذات الریہ کا یا استعمال کرنا
شب اور ذات الصدر کا اوسکی طرف نفث کے ساتھ یا کھانسی خشک یا ضربہ ہی علامات اسکے تپ دق بسبب
ل کے مجاورت سے اور کم پہونچنے ہواے خوش کے ہی اور زیادتی بعد غذا کے اور وقت رات کے اور آخر دن کے
و ضیق اور پہلے نکلنا خون کفدار کا اور بعد اسکے پیپ و سیاہی رنگ کی اور سرخی دونون رخسار کی خصوصا وقت لاغری
ور گرمی انگلیون کی اور کبھی کبھی گرمی سینہ کی خاص حین ضعف کے بسبب تصریف غذا کے ہی اور علامات ردیہ
یاس کی اور فقدان شہا کا اور غلظت نفث کی اور سخت بدبو ہونا اور تغیر بشرے کا اور زرد ہو جانا آنکھون کا
چہرے کی اور شکم کی اور لاغری اونکی اور باہر نکل آنا حنجرہ کا اور افراط لاغری کی اور قراقر شکم کا اور ساقط ہونا بالون کا اور
قدمون کا اور منقلب ہونا خون کا ہی اور اکثر علامات مذکورہ ناامیدی کے ہین اور بعد اسکے اگر اسہال ہو تو بات
ت قریب ہی اور تھوڑا ہونا سانس کا اور تمثل سے نکلنا اوسکا قاتل ہی کیونکہ فساد اسکا بجانب دل متجاوز ہوتا ہی
تا ہی اور بہت اوقات چار دن مین مریض مر جاتا ہی اور مختلط ہو جانا عقل کا عارض غریب منذر بامر ہولناک ہی
ں مین رگین نکلنے لگین تو ہلاکت ہی اور بیشتر رگین ریہ سے اور جمیع قصبہ سے خارج ہوتی ہین اور کبھی اخیر مین
کھانسی کے خواہ تا کثرت کے خون جاری ہو جاتا ہی پھر اگر بند ہو جاے تو مریض خفہ سے مرتا او ورنہ اجراے خون سے
منجملہ علامات ردیہ کے جو اطبا نے ذکر کیے ہین یہ ہی کہ ہرگاہ مونٹھ پر بثرہ یعنی پھنسی بقدر باقلا ظاہر ہووے
بیادون روز کے مریگا اور اگر دونون ہتھیلیون مین یا دونون زانو پر ظاہر ہووے تو بعد پچاس روز کے مر جاوے اور اگر
سیاہ بیضہ رو مع سبات ظاہر ہووے تو بعد چالیس روز کے مریگا اور اگر ابہام پر سبزی اور اوپر پیشانی کے بثرہ سرخ
اوس سے پانی زرد رنگ پیدا ہو تو بعد چار روز کے موت ہوگا لیکن ان علامتون مین خلاف ہی اور اعتبار انکا کم ہی اور
تا ہی کہ سنگریزہ مسلول کی ساقط ہو جاتی ہی اور سوجی ہوئی بجانب غلیظ ہوتی خرخرہ ہوتی ہی اور کبھی آتی ہین آنتین یا اخراج
ی ہی لعلیہم سے تو سل کے وہ لوگ ہین جو کہ صحیح ہین یعنی سینہ اونکا تنگ اور گردن اونکی دراز مائل بقدام اور گوشت
مون کا کم اور پیچھے کو مانند بازو مرغ نکلا ہوا ہی اور ابن ماسویہ نے ذکر کیا ہی کہ اخیر مین مسلول کی تنفخ ہو جاتا ہی اور
سبب نزلہ کا جب دماغ اوسکا باوجود حرارت کے ضعیف اور بدن اوسکا باوجہ ہزال کے سخت ہو جاے تو مستعد سل کا ہی
ہی وہ شخص کہ جسکے سینے پر اور رخسار پر اور سرین پر گوشت کم ہی اور دونون خصیے اوسکے لٹکے ہوئے ہین اور رنگ اوسکا
استعداد سل کی رکھتا ہی اور ایسا ہی ہی وہ شخص کہ آنسو اوسکے بہت بہتے ہین اور تھوک اوسکا غروی یعنی چپ دار
کا اور جگر اوسکا خشک ہوتا ہی اور جب اشخاص مذکورہ مین نزلہ نمکین کا اتفاق ہو جاوے خصوص خریف اور شہرون
و نمکین سل کے واقع ہونے کا خوف کیا گیا ہی اور اکثر وقوع اسکا مابین اٹھارہ اور تیس سال کے ہوا کرتا ہی تنبیہ
مریض مین کہ قرحہ ریہ کا مندمل نہین ہوتا اور علاج اوسکا اس لیے کیا جاتا ہی تاکہ مریض کو تخفیف رہے اور زندگانی

شیخ نے زعم کیا ہی کہ وہ موت سے مانع ہوتی ہی **ایضاً** مجربات اطباے ہند سے لینا بالسنہ کا تنہا خواہ مع شہد کے دیگر ادویہ سے مغنی ہی
ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ دم الاخوین اور سیندور مع بیضہ نیم بریان کے مجرب ہی **ایضاً** عصارہ صفصاف کا یعنی بید
اور بارتنگ کا اور دھنیا کا پینا اور لگانا نافع ہی **ایضاً** زفت اور خولان یعنی رسول اور زیرہ مفید ہی **ایضاً** پینا جوشاندہ
حلبہ اور خطمی کا نافع ہی **ایضاً** مجربہ تحفہ کا مصطگی کہربا کے ساتھ ہی **ایضاً** تحفہ سے فشار کندر کے نہایت مفید ہین **ایضاً**
پینا طلق محلوب کا مع پانی بارتنگ کے نہایت مفید ہی **ایضاً** مجربہ تحفہ کل نزف خون کے لیے یہ ہی بسد خصوص سوختہ
اور صمغ عربی آدھا آدھا مثقال مع سفیدی بیضہ کے **ایضاً** خضر بن علی نے کہا ہی کہ تمامی اقسام نفث کے لیے قرص
کہربا کے مع شربت بارتنگ کے اور شربت انجبار کے مع عصارہ اوسکے کے مفید ہی **ایضاً** کہربا دم الاخوین صمغ آدھا آدھا
درم اور کبھی آہین بشرط مفرط ہونے حرارت کے کافور بقدر جو کے بڑھایا جاتا ہی اور بشرط سختی مرض کے ایک قیراط افیون کا
زیادہ کیا جاتا ہی **ایضاً** لعوق انجبار صفتہ دم الاخوین کہربا بسد طراثیث ایک ایک مثقال کتیرا صمغ نشاستہ بودادہ ایک ایک درم
افیون چوتھا حصہ درم کا شربت انار یا آلی کے ساتھ پلاوین **ایضاً** قرص کہربا صفتہ افیون دو جزو خشخاش مصطگی کہربا دس دس جزو
خوراک ایک مثقال **ایضاً** قرص نفث الدم حابس تمامی اقسام نزف کے لیے اور اسہال خونی کے لیے اور نافع قرحہ معا کے لیے
نادر اور عجیب اور مجرب بمراتب ہی محکیہ بقائی طبری سے صفتہ زعفران دو دانگ ریوند آدھا درم پوست انار جنگلی یا تخم انار جنگلی
مازو سبز ایک ایک درم صمغ عربی کہربا ایک درم اور ثلث اوسکا گل انار جنگلی اقاقیا ہر ایک ڈیڑھ درم رسول گل سرخ بسد
شادنہ دو دو درم عصارہ لحیۃ التیس گل ارمنی گل شاموسی تین تین درم نشاستہ بودادہ ساڑھے تین درم کندر چار درم لعاب
اسپغول کے ساتھ قرص بناوین **فائدہ** ضرور ہی طبیب کو لازم ہی کہ بستہ ہو جانے خون سے بالکل احتراز کرے اور طریق احتراز کا یہ ہی کہ
پہلے استفراغ اور امالہ کرے اوسکے بعد ایسی ادویہ حابسہ مخدرہ یا منومہ اور جمید جمد پلاوین اور حرکات سخت اور غضب اور غم اور آواز
قوی اور کلام کرنے اور جماع کرنے اور دیکھنے اشیاے سرخ اور ادویہ مفتح اور تلخ اور نمکین سے احتراز کراوین **ایضاً** مجرب
نفث کے لیے کہ بسبب کھل جانے کسی رگ کے حادث ہوا ہو شفا ہے صفتہ گل ارمنی درم صمغ بادام آدھا مثقال کہربا شادنہ دم الاخوین
ہر ایک آدھا درم زمرد چوتھا حصہ درم کا شربت انجبار اور بارتنگ اور خشخاش سے لعوق بناوین اور رات کو حریرہ جو مقشر دس درم
عناب ا وقیہ اور پانی بارتنگ کا سات اوقیہ تخم خشخاش دو درم سے تیار کر کے مع شربت خشخاش اور عناب و نیلوفر کے
پیوین **فصل** غذاؤن مین اور وہ شوربا ہے کدو اور خیار اور پالک اور ماش مقشر ہین **ایضاً** ماء الشعیر خصوص مطبوخ مع
مسور اور عناب اور کندر کے ہی **ایضاً** حریرہ برگ نشاستہ اور خشخاش اور چاول سے ہی **ایضاً** پانی چاول کا جوش دیا ہوا
مع کندر کے نافع ہی **ایضاً** بقلہ مبارک از روے تجربہ کے لا مثل ہی اور بطریہ مناسب ہین **ایضاً** حریرہ یا مطبوخ مع ترشی قلیل کے
نافع ہین کیونکہ زیادہ ترشی خاطع اور محدث کھانسی کی ہی **ایضاً** مسکہ تازہ موافق ہی **ایضاً** اگر تپ نہو تو دودھ کو جوش دیکر غلیظ کر کے
کھلاوین اور اسی طرح مغلظ خون کے مانند شوربا ے پاچا اور چرم بریان کے اور دماغ اور سر بسیار استعمال فرماوین اور اگر ضعیف ہو
تو نیم برشت بیضہ مع دم الاخوین اور کہربا اور کشنیز کے دیوین **ایضاً** گوشت بکری کا اور تیتر کا اور مرغی مطبوخ مع خیار اور کشنیز کے
[illegible] سے جائز ہی اور کچھ [illegible] اور حلوات محض [illegible] دودھ خام سے احتراز [illegible]

الم سینہ اور یہ قانون سے صفت اقاقیا زعفران آدھا آدھا درم کہربا ہر ایک ایک درم دم الاخوین نشاستہ کندر دو دو درم
صمغ عربی مصطگی کتیرا تین تین درم گل انار گل سرخ ہر ایک چار درم نار مشک پانچ درم رب ہی یا آس کے ساتھ قرص بنا کر سایہ میں خشک
کرین خوراک ایک مثقال **فائدہ تیسرا** تدبیر کھانسی مین ساکن کرنا کھانسی کا نہایت ضرور ہے کیونکہ کھانسی قرحہ کو فراخ
کرتی ہے لیکن مبالغہ نچاہیے تاکہ تھوک بند نہو جائے کیونکہ اسمین خطر ہے اگرچہ اونکے استعمال سے تخفیف کا خیال کیا جاوے اور
تخم کاہو مطبوخ مع کشکاب کے نافع ہے **ایضاً** سفوف بہت نافع ریاض المناظر سے صفت خشخاش دو دو جزو مغز تخم
اور تخم خیار اور تخم کدو اور بہدانہ مقشر سات سات درم تخم خرفہ تخم خطمی خبازی پانچ پانچ درم صمغ نشاستہ کتیرا لعاب
ہر ایک تین تین درم خوراک تین درم مع شربت خشخاش کے یا شربت عناب کے یا شربت نیلوفر کے دیوین اور کبھی حاجت
فصد اور تلیین کی پڑتی ہے **فائدہ چوتھا** تدبیر اسہال مین معتدل ہونا اسہال کا اچھا ہے اور روہ دوے مین دو اجابت ہے
یا تین اجابت اور اسہال بہ نسبت قبض کے ردی زیادہ ہے اور حبس اسکا شربت حب الآس اور سفوف طین اور قرص طباشیر
کافوری سے کرین اور حبس جریرہ مین کہ حب الآس اور صندل اور تخم گل ہے اوس سے غذا کرین **ایضاً** سفوف حابس
غنی منی سے صفت طباشیر گل ارمنی حب الآس ہر ایک جزو پرسیاوشان کندر چوتھا حصہ جزو کا خوراک تین درم مع شربت
آس اور خشخاش کے **ایضاً** سفوف حابس صفت تخم کدو تخم خیار تخم خرفہ تین تین درم گل ارمنی طباشیر ہر ایک چار درم گل سرخ
چھ درم خوراک ڈیڑھ درم اوس ہی کے ساتھ کہ جسے سانہ نکلا ہوا ہو **ایضاً** قرص شادنہ سل اور ... واسطے نفث الدم اور اسہال
دوبانی اور کل نزف الدم کے لیے جس جگہ سے ہو تجربہ سے صفت اجوائن خراسانی افیون زعفران ہر ایک ... جزو تخم
دھنیا خشخاش نشاستہ گل سرخ طباشیر گل روحی گل شیرازی اور امید ہے کہ وہ گل فارسی ہوگی ہر ایک پانچ جزو سرطان سوختہ
نو جزو کتیرا رب السوس صمغ ... سوختہ انجبار ہر ایک تیرہ جزو لعاب اسپغول کے ساتھ قرص بناوین ... ایک
ایک مثقال **فائدہ پانچوان** تدبیر نزف الدم ... کہ وہ ردی ہے اور بند کرنا اوسکا ...
کہ علاج کرنا اسکا بہتر ہے اس سے کہ علاج نکرین اور ... باسلیق اور سردی مسکن کی یعنی جلد سکونت کی اور ... کو
نفث الدم کی ہے **ایضاً** حابس صفت ... صمغ کتیرا گل مختوم ہر ایک تین درم کندر اقاقیا گل انار ہر ایک چار درم ...
خوراک دو درم **ایضاً** دواے عمدہ قانون سے صفت سرطان سوختہ تخم بذر الفرفین ہر ایک دس جزو رب السوس صمغ ہر ایک
سات جزو کہربا حب الآس ہر ایک چھ جزو بسد کتیرا طباشیر شادنہ ہر ایک پانچ جزو نشاستہ گل ارمنی گل سرخ ہر ایک چار جزو گل مختوم تین جزو
آب رجلہ یا عرق گلاب کے ساتھ قرص بناوین اور آب خیار یا آب باران کے ساتھ کھاوین **ایضاً** دواے عمدہ غنی منی سے
صفت گل ارمنی گل مختوم نشاستہ کہربا گل سرخ ہر ایک تین درم سرطان سوختہ دس درم **فائدہ چھٹا** ان ادویہ مین کہ نافع
سل کے ہین منجملہ اونکے لعوق ہے صفت اصل السوس پرسیاوشان ہر ایک پانچ درم کشمش خشخاش ہر ایک بیس درم سپستان ایک مشت عناب
تیس دانہ پانچ رطل پانی مین جوش دیوین جب آدھا رطل باقی رہے مصری اور فانیذ ہر ایک چوتھا حصہ رطل سے ملا کر قوام دیوین
اور اوسمین تخم کدو اور بہدانہ نشاستہ کتیرا صمغ خشخاش بادام شیرین بقدر احتیاج داخل کرین **ایضاً** لعوق صفت تخم خشخاش تخم
کتان تخم ... بادام مقشر زعفران ہر ایک تین جزو تخم خیار بہدانہ کتیرا نشاستہ صمغ ہر ایک چھ جزو مصری ... جزو خوراک دو درم

اوسکا شدت نہ پکڑے کیونکہ کبھی صاحب سل کا جوانی سے کہولت تک زندگی کرتا ہی اور شیخ کے مشاہدہ مین آیا ہی کہ ایک عورت مسلولہ
تیس سال تک جیتی رہی تھی اور دلیل اطبا کی آہین یہ ہی کہ حصول التحام کا بجز اسکے نہین ہوتا کہ اول قرحہ کو پاک کیا جاے اور
پاک کرنا اوسکا بجز کھانسی لانے کے ناممکن ہی اور کھانسی سے اس جگہہ قرحہ فراخ اور دور کرنے سے جذب مواد کا ہوتا ہی اور
نیز ادویہ گرم اور خشک دینے سے دق زیادہ اور سبب خشک ہوتی ہی اور ادویہ رطبہ سے التحام نہین ہوتا اور جو ادویہ کہ سرد ہین
وہ نفوذ نہین کرتے علاوہ اسکے قوت دوا کی اوس جگہہ پہونچنے تک ٹوٹ جاتی ہی اور نیز ملتحم ہونا مقتضی اس امر کا ہی کہ آرام واقع ہو
اور ریہ ہر وقت متحرک رہتا ہی اور جالینوس نے معارضہ اسکا اسطور کیا ہی کہ باوجود اسکے کہ حجاب متحرک ہی وہ ملتحم ہوجاتا ہی اور
دونون طرفون کے دلائل اپنی جگہہ مین مذکور ہین ہمنے اونکو مذکور نہین کیا اور مجمل کلام کا یہ ہی کہ یہ علت ردی ہی تدارک اسکا پہلے
مستحکم ہونے سے کرین اور زیادہ تر قابل علاج کے لڑکے اور برعکس اسکے کہل یعنی شخص دوموین **فصل دوسری** علاج مین اور
وہ چند فائدون پر محتوی ہی **فائدہ پہلا** تدبیرات متفرقہ مین اور وہ یہ ہین کہ جانب موافق درد سے فصد باسلیق کھولین
اور اگر نزلہ ہی تو قیفال فرماوین اور اولی آہین هفت اندام ہی اور اگر فصد نہو سکے تو حجامت کرکے بعد اسکے تدبیر دق کی کرین
اور منع نزلہ کا اور کھانسی کا اور جلاے قرحہ کا اور خشک کرنے قرحہ مین اور باز رکھنے قرحہ کے فراخ ہونے سے ادویہ مندملہ سے
سعی کرین اور چاہیے کہ یہ تدبیرات مکرر کرکے عمل مین لاوین اور احسن یہ ہی کہ ایک دن تدبیر تپ کی اور دوسرے دن تدبیر
قرحہ کی فرماوین کیونکہ پہلے کی تدبیر ادویہ سرد تر سے اور دوسرے کی گرم اور خشک سے ہوا کرتی ہی پس اس صورت [illegible] بہت
اچھی ہی اور منجملہ مسہلات موافقہ کے یہ ہی **صفت** بنفشہ سات درم عناب دس دانہ کشمش پندرہ دانہ خیار شنبر بارہ درم سپستان [illegible]
جوش دیوین اور ستر درم اس سے پینتیس درم شیر خشت کے ساتھ ملا کر پیوین اور املتاس فقط مع شربت بنفشہ اسکے کافی ہی
اور کبھی وقت زیادتی رطوبت کے اور زیادتی قوت کے قوقایا دینے کی مع مقل اور صمغ کے اور چہار شانہ دو افتیمون [illegible]
پتلی ہی اور حرارت فرو کرنے کے لیے شیرہ تخم خرفہ کا اور لعاب بہدانہ کا اور اسپغول کا اور قرص طباشیر [illegible] اور شربت
خشخاش اور شربت انار شیرین اور گاوزبان اور سکنجبین کم ترش استعمال کراوین اور تنقیہ اور تقویت دماغ کے لیے اور
نزلہ کے لیے مثل ریا تو زہ کے کھلاوین اور ریحان اور خوشبوی سرد سونگھین اور ہواے سرد سے استنشاق فرماوین اور
نیند اور آرام پہ ملازمت کرین اور غضب اور آواز اور حرکت قویہ اور جماع کو ترک کرین اور اطراف کو ملین اور اگر جگر مین
سدہ نہو تو قبل غذا کے اور بعد غذا کے حمام مین داخل ہووین کہ فائدہ اسکا ترطیب اور تسمین ہی اور ایسا ہی آبزن ہی **فائدہ**
دوسرا قرحہ مین کوئی چیز قرحہ کے لیے شہد کے برابر نہین بلکہ ہر حال مین غسل مناسب ہی کیونکہ منقی اور مقوی اور غذاے بے ضرر ہی
اور بوقت حرارت کے ملانا اسکا پانی کے ساتھ ضرور ہی اور جو شراب کہ کم میٹھی اور اوسمین پانی بہت ملا ہوا ہی منقی ہی **ایضاً**
[illegible] **ایضاً** [illegible] شیرہ [illegible] اور تخم بادیان [illegible] السوس اور
[illegible] **ایضاً** [illegible] **ایضاً** [illegible] **ایضاً** [illegible] محرورات
[illegible]
[illegible] **ایضاً** [illegible] **ایضاً** [illegible]

کے لیے کتیرا اور ضعف معدہ کے لیے زیرہ اور کرادیا اور خلنجبین اور قبض کے لیے ایک دانگ نمک ہندی اور آدھا درم نوشادر مع
تھوڑے سے نشاستہ کے اور سخت حرارت کے لیے کافور زیادہ کرین **ایضاً** رازی نے کہا ہی کہ ماء الجبن ابتدا اور انتہا مین نافع ہی
فائدہ آٹھوان تدبیر پینے دوغ مین یعنی دہی مین شیخ نے کہا ہی کہ بروقت ہونے تپ سخت کے اور اسہال کے دہی نہایت
مفید ہی اور امید ہی کہ مراد اوسکی تپ سے تپ غیر عفن ہو لیکن چاہیے کہ بعد پینے مسکہ کے اوسکو کچھ عرصہ تک چھوڑین اور بعد اسکے
تیس ۳۰ درم لیکر دس درم روٹی سمید کی اوسمین ملاکر لعوق کرین اور بعد اسکے دس درم دہی سے زیادہ اور روٹی سے ایک درم کم
کرتے رہین تاکہ صرف دہی باقی رہے پس جب مرض کم ہو جاوے تو بالعکس کرین تاکہ روٹی باقی رہے **فائدہ نوان** غذا اون مین
کھانا چاول کا اسمین غذاے صالح اور پیدا کرنے والا گوشت کا ہی اور روٹی سمید کی جسکو میدہ کہتے ہین یعنی روٹی گیہون کی کہ جسکے
دانون کو تر کرکے آٹا کیا گیا ہو اور اوسکو چھاننے مین سے نکالا گیا ہو اور اطریہ مناسب ہی **ایضاً** کشک جو کے خصوص بروقت
تپ کے اور ریانی جو کا عمدہ چیز ہی اور اگر اوسمین سرطان کو جوش دیوین تو نہایت اچھا ہوگا اور پالک اور رجلہ اور خیار
اور خربزہ اور کدو اور حریرہ مرکبہ نشاستہ اور چینی اور خشخاش سے غذا کرین اور کھنکار لانے کے لیے کشک جو کے اور مصری او
بادام افضل ہی اور بعد اسکے دودھ اور روغن بادام رقیق سب ادویہ کا ہی اور بروقت ضعف کے گوشت دجاج کا اور
دراج کا اور چڑی کا اور جدی کا جو فربہ ہو اور نیمبرشت انڈہ بہتر ہی اور کباب انکا زیادہ اچھا ہی اور اگر خواہش شوربا کی ہو
تو مع شہد کے کھاوین اور پاچہ اچھی غذا ہی اور ریانی بارشہ کا اور ریانی اوجہ اچھا ہی اور کل اشیا منکیہ سے اور حریف اور تیز سے
احتراز کرین **خاتمہ** سل مجازی مین اور وہ مشابہ سل حقیقی کے ہوا کرتی ہی کہ کھانسی اور ضیق اور ضعف مین باعث اسکا
نزلہ حیبا رہی جو ہمیشہ اوترا رہتا ہی اور قرحہ اسمین نہین ہوتا اور فرق مابین حقیقی اور مجازی کے یہ ہی کہ حقیقی مین پیپ
مائل باستدارہ ہوتی ہی اور وہ پانی مین بعد دو گھنٹے کے تہ نشین اور ٹکڑے ٹکڑے اور بدبو ہوتی ہی خصوص اگر آگ پر
ڈالی جاوے اور پہلے اس سے کھنکار لہو کا آیا کرتا ہی اور کبھی بسبب عدم پختگی کے یا کھانسی مکین کے لہو آتا رہتا ہی اور تپ دق لازم
اوسکے ہی اور بعد عرصہ کے خشک ریشہ نکلتا ہی اور نبض اسکی سخت مخالف ہی بخلاف کھنکار بلغم کے کہ وہ سب امورات مین
مخالف اسکے ہوتا ہی **علاج** اسکا مانند ربو کے ہی کیونکہ یہ ایک قسم اوس سے ہی لیکن تسخین مین مبالغہ نکرے

کلام ذات الریہ مین

اور وہ عبارت ہی ورم گرم ریہ سے اور اکثر باعث اسکا بلغم شور بدبو ہوا کرتا ہی کیونکہ بند ہونا اخلاط رقیق کا ریہ مین بسبب تخلخل
اوسکے کے نادر ہی جیساکہ ذات الجنب مین بسبب کثافت عضو کے صفراوی ہوتا ہی کیونکہ کوئی چیز بجز چیز لطیف کے عضو
کثیف مین سرایت نہین کرتی اور کبھی خون اور صفرا سے بھی ہوتا ہی اور بعد اسکے کبھی صلب ہو کر سوداوی ہو جاتا ہی اور یہ منجملہ
امراض تیز خوفناک سے ہی خصوص جب حمرہ ہو جاوے تو نجات اس سے کم ہوتی ہی کیونکہ دل کی مجاور ہی اور محل اسکا اوعیہ مشروہ
اور راضدہ سے بعید ہی اور اکثر اوقات مابین تیسرے اور ساتوین دن کے خصوص چھٹے دن مین قاتل ہی وجہ اسکی یہ ہی کہ بحران اسکا
ردی ہوا کرتا ہی اور سبب اسکا اکثر نزلہ ہوتا ہی خواہ انتقال کرنا مادہ ذات الجنب کا خواہ خناق کا ہوتا ہی اور وہ ردی ہی
فصل علامات مین اور وہ یہ ہین تپ سخت لازم اور سانس ضیق جو گلے کو خفہ کرے اور کبھی منجر بانتصاب اور کھانسی اور کھنکار

مع ماءالشعیر ایضاً ماسیب افیون حشیش کافور زعفران ہر ایک دانگ رب السوس تخم خطمی گل ارمنی ہر ایک دو دانگ بہدانہ مقشر آدھا
مثقال ... ... سرطان سوختہ ... ... گل ... پوست خشخاش تخم خشخاش تخم کدو تخم خربزہ تخم خیارین صندل ... گل ... رمان
ہر ایک ... لعاب اسپغول کے ساتھ ... دوین ایضاً مجربہ ابن سینا بمراتب کثیرہ ابدان مختلفہ مین اور اسکی تعریف مین مبالغہ
کیا ہی ... رو دوبہ ... گلقند بہت کھاوین یہانتک کہ روٹی کے ساتھ بھی اسکو کھاوین کہ اسمین بہت او دوسے بے احتیاجی ہوتی ہی
اور اگر سانس تنگ ہو جاوے تو زوفا اور اگر تپ زیادتی کرے تو قرص کافور دیوین اور کہا ہی کہ ایک مسلولہ عورت کہ جسکے پاس کفن
رکھ گیا تھا اس سے اچھی ہو گئی تھی اور مجکو لحاظ ہوتا ہی کہ لوگ جھوٹا کرینگے ورنہ مین اسکے عجائب ظاہر کرتا اور کہا ہی کہ گل ارمنی بہت نافع
چیز ہی اور ہر وقت مفید ہی ایضاً قنہ سیال شہد کے ساتھ قرحہ عتیقہ کو اچھا کر دیتا ہی ایضاً مجربات سے غری یعنی سریشم بخصوص
جب کسی قسم کی مچھلی سے بنایا گیا ہو پانی مین حل کرکے مصری سے میٹھا کرکے استعمال کرین ایضاً شفی منی سے صمغ خشخاش سیاہ
بہدانہ خطمی ہر ایک ڈیڑھ اوقیہ خشخاش سفید ایک اوقیہ صمغ آدھا اوقیہ سات رطل آب باران مین نقوع کرکے جوش دیوین تاکہ
آدھا حصہ باقی رہے صاف کرین اور بنفشہ اور مصری اور شہد ہر ایک رطل اور فانیذ اور لعاب اسپغول ہر ایک آدھا رطل ملاکر
قوام دیوین اور فجر اور شام کو ماءالشعیر کے ساتھ پیوین ایضاً مجرب آب سیب ایک جز وعصارہ نیشکر دو جزو آب انار شیرین چار جزو
قوام دیوین ایضاً لعوق طباشیر سل اور کھانسی اور تپ کے لیے صمغ تخم خطمی تخم خبازی ہر ایک تین جزو طباشیر چار جزو
تخم کدو تخم خیارین ہر ایک دس جزو صمغ نشاستہ خشخاش ہر ایک بیس جزو جلاب اور روغن بادام سے خواہ ترنجبین کے ساتھ
دیوین ایضاً عمدہ اور نفیس منقولہ ابو منصور جالینوس سے اور وجہ عمدگی اس دوا کی یہ بیان کی ہی کہ اسمین ادویہ ملطف اور
مجفف اور قابضہ اور ملسہ اور منضج موجود ہین صمغ زعفران جزو حماما دارچینی ہر ایک چار جزو کندر کتیرا رب السوس ہر ایک پانچ جزو مر
صافی چھ جزو ایضاً ابن ماسویہ نے کہا ہی کہ گوشت قنفذ کا اچھا ہی ایضاً مجربہ تحفہ شیرہ تخم خرفہ کا ہی ایضاً روغن کنجد پیدا تو
کرین ایضاً قرص کافور مع دودھ گدھی کے مثل ماءالجبوۃ کے ہی ایضاً قانون سے عمدہ اور نہایت مجرب صندل سرخ اور
زردہ اور گل مختوم عرق گلاب کے ساتھ گھسواوین سینہ اور جانب راست پر طلا کرین **فائدہ ساتوان** تدبیر پینے دودھ مین
اگر تپ متعفن نہو تو دودھ بہت نافع چیز ہی اور نفع اسکے یہ ہین کہ مرطب اور جالی اور مغذی ہو جب اجزا اپنے کے ہی اور رازی نے
گمان کیا ہی کہ مزمن مین دودھ مضر ہی اور افضل اسکا دودھ عورتون کا بعد اسکے دودھ گدھی کا بعد اسکے رماک کا یعنی
داچی کا بعد اسکے بکری کا ہی لیکن یہ سب جوان اور تندرست ہووین اور ولادت سے چار پانچ مہینے گذرے ہون اور گھاس ایسے
مناسب جیسا کہ عنب الثعلب اور مکرویلون اور رجلہ اور کاسنی اور وقت حرارت کے اور ادویہ جالیہ گو کہ میوعات ہون خوراک اونکی
کرائے جاوین اور برتن چینی وغیرہ مین چاوین اور پانی گرم مین رکھین اور جیسا کہ دوہا گیا ہی ویسا ہی پی لیوین اور پینا
پستانون سے افضل ہی خصوص عورتون سے بسبب جلدی بگڑ جانے اونکے دودھ کے اور پندرہ درم سے شروع کرین اور جسقدر
کہ ہضم ہوتا جاوے اوسیقدر تین ہفتے تک بڑھاتے رہین اور بعضے کہتے ہین کہ ایک سکرجہ سے شروع کرین اور ہر ایک دن ایک سکرجہ
بڑھاتے رہین اور اکتفا کرنا او دودھ پر دیگر اشیا کھانے اور پینے سے احسن ہی اور اولی بکری کے دودھ مین یہ ہی کہ شروع کرین تھوڑی او سمین
... دن کہ گرم کرکے ... بجھا دین اور یہ طریقہ بہ نسبت اسکے کہ جوش دیا جاوے بہتر ہی اور بعد اسکے کھانے

بنفشہ تخم خطمی تخم خبازی تخم کدو تخم خربزہ رب السوس فقاح اکلیل کثیرالعا۔ تخم اسپغول سے قرص بناکر شربت انجیر کے ساتھ پیوین
ورزدو بیہ لگانے کے جو تین دن تک استعمال کیے جاتے ہین وہ صرف روادع مانند صندل اور آرد جو کے اور گل سرخ اور کافور اور آب خرفہ
ور گلاب اور حی العالم کے ہین اور بعد اسکے اونکے ساتھ ادویہ منضجہ اور محللہ مانند اکلیل الملک خطمی اور بنفشہ اور بابونہ اور روغن بابونہ
ور تخم السی اور رایزیانہ کے مع لعاب خطمی کے اور روغن بنفشہ کے اور زرد مرغ کے پلاوین اور کوشش کرین کہ اس تدبیر سے مادہ تحلیل پاوے
و منطفی ہو جاوے اور اگر متقیح ہو جاوے تو معلوم ہوا کہ سل ہو گئی ہی **فصل** احوال مادہ ذات الریہ مین اور یہ چار ہین **پہلا** یہ ہی کہ
تحلیل ہو جاوے یا ساتوین دن مین کھنکار بہت اور پختہ تھوڑی سی کھانسی کے ساتھ نکلے اور بعد اوسکے خفت حاصل ہو جاوے
ور یہ بہت عمدہ احوال اسکے سے ہی **دوسرا** یہ ہی کہ متقیح ہو جاوے اور **علامت** اسکی کھنچاوٹ اور درد ... کے معالیق مین
ور تھوک تھوڑا مع کھانسی کمین ہ کے اور قائم ہونا تپ اور درد کا اور تجاوز کرنا تپ اور درد کا ساتوین دن سے بغیر پاک ہونے
کھنکار جید کے ساتھ یا بول غلیظ رسوبی یا اسہال کے ساتھ ہی شیخ نے کہا ہی کہ شیرینی تھوک کی علامت متقیح ہونے کی ہی اور جب
من ہو جاوے تو اطراف متنبج ہو جاتے ہین **تیسرا** یہ ہی کہ مادہ سخت ہو کر متحجر ہو جاوے اور یہ نادر ہی اور اطبا نے دیکھا ہی کہ کھانسی
سخت سے پتھری باہر نکلی ہی اور بعد اسکے سل ہو گئی ہی **چوتھا** یہ ہی کہ انتقال کرے پس اگر بجانب دماغ کرے تو بقراط کے نزدیک
حدوث سرسام مہلک کا ہی مگر وہ انتقال نادر ہی لیکن پیدا ہونا سبات کا بسبب ابخرے کے خوفناک نہین اور اگر بجانب دل ہی
تو حدوث خفقان اور غشی کا ہی اور اگر بجانب بعض اعصاب کے ہی تو ہاتھ اور انگلیون مین خدر پیدا ہوتی ہی اور یہ بہت ہوتا ہی اور اگر
جانب پہلو کے اور حجاب کے ہی تو حدوث اسکے ورم کا ہی اور اسوقت تھیوہ مین خفت اور پہلو مین نخس یعنی چوک پیدا ہوتی ہی
ور یہ انتقال اچھا ہی اور برعکس اسکے ردی ہی اور اگر بجانب چہرہ کے ہی تو خراجات اور نواسیر ... گردن و سینہ کے پیدا ہوتے ہین
ور جیسا کہ نیچے کی طرف انتقال ہی اور یہ قدر احسن ہی خصوص پنڈلیون پر اور اگر بجانب مثانہ کے ہی تو بول غلیظ ہو جاتا ہی اور اگر
جانب امعا کے ہی تو اسہال ہوتا ہی اور یہ دونون بہت بخطر ہین **فصل** لڑکے کے ذات الریہ مین اور اسکو ہندی مین ... کہتے ہین
... اور تشدید ... کے اور یہ اکثر واقع ہوا کرتا ہی اور اسمین سخت اندیشہ ہی **علامت** اسکی کھانسی اور ضیق النفس شدید اور
نیچے ہو جانا ما تحت قبرغہ کا بروقت سانس لینے کے بس اگر مادہ گرم سے ہی تو **علاج** اسکا یہ ہی کہ عناب گل بنفشہ کو اور ملتاس
شیرخشت سے بغیر انتظار نضج کے تلیین کرین اور بعد اسکے ادویہ کھانسی کے استعمال کرین اور رب توت کا نافع تمام ہی
اور اگر نزلہ ہی تو واسطے روکنے نزلہ کے سر پر آب گرم سے نطول اور غذاے ماش مقشر کرین اور اگر بلغم سے ہی تو ادویہ مذکورہ کھانسی کے
اور ادویہ گرم خشک کے استعمال مین لاوین اور یہ تدبیر یونانی ہی اور رازی نے کہا ہی کہ دوا مجرب یہ ہی **صفتہ** ریوند صبر تنکار برابر
صبر گگ گوندی سے گولی بقدر نخود بناکر ایک گولی فجر کو اور ایک گولی شام کو استعمال مین لاوین **ایضاً** نافع صمغ ایک جزو صبر
آدھا آدھا جزو پانی گوار پوٹھی کے ساتھ ضماد کرین **خاتمہ** اون امراض مین جو ذات الریہ کے ملحقات سے ہین **پہلا**
ورم بلغمی ہی **علامت** اسکی ضیق النفس اور تہیج اور بہت آنا تھوک کا اور رصاصی ہونا رنگ کا بغیر سرخی کے اور کثرت حرارت کی ہی
علاج اوسکا مانند ذات الریہ کے ہی لیکن تبرید زیادہ نکرین **دوسرا** ورم سخت ہی اور یہ سودا سے ہوتا ہی یا انتقال کرنے مادہ گرم سے
ہوتا ہی **علامت** اسکی ضیق ہی زیادہ ہونے والی ہر دن مین اور کھانسی خشک متواتر اور تھوڑا ہونا گرمی کا ہی **علاج** اسکا

کثرت کے ہوتا ہی اور کبھی اون رنگون سے جو مذکور ہوئے رنگین ہو جاتا ہی اور تمام گرم ہونا نفس کا اور عظیم اور سرعت اوسکی اور گرانی
سینہ کی اور درد اوسمین اور کبھی ممتد ہو کر بجانب ترقوہ یعنی استخوان ہیلو کے اور پشت اور بازو اور مونڈھون تک اور پستان تک
پہونچتا ہی اور سرخی سخت اوپر دونون رخسارون کے مقدار درہم کے اور زیادہ ہو جانا اوسکا بروقت غلبہ تپ کے بسبب چڑھنے
بخرہ کے اور متخلخل ہونے دونون رخسارے کے اور یہ علامات مذکورہ خاص ذات الریہ کے ہین اور خشکی زبان کی اور زردی
سخت زبان پر اور پہلے سرخ ہونا اور بعد اسکے سیاہ ہو جانا اوسکا اور پیاس اور خواہش ہوائے سرد کی اور متہیج ہونا مونہہ کا
بوجہ ابخرہ کی اور کبھی معلوم ہونا جلن کا مانند آگ کے حین صعود ابخرہ کے اور گرانی آنکھون کی اور سرخی اونکی اور
ممتلی ہونا اونکی رگون کا اور پیدا ہونا ایک حالت کا مثل [illegible] کے اور ورم کے مع وسوست حدقہ کے اور ہونا نبض کا موجی
او عظیم ہی مگر جب ضعف ہوتا ہی تو لین ہوتی ہی اور مختلف ایک انبساط مین یا چند انبساط مین ہوتی ہی اور خناق بروقت سونے
اوپر پہلو کے پس سوائے اسکے کہ پیٹھ پر سوئے آرام نہین ہوتا اور کبھی سرد ہو جانا اطراف کا اور آواز مین خشونت اور گرفتگی ہو
متورم ہو جانا پیرون کا بروقت دراز ہو جانے بیماری کے اور پہچان اسکی کہ ورم جانب راست ہے یا چپ کے ہی اس طرح ہی
کہ جس طرف مین ورم ہوتا ہی رخسارہ اوس طرف کا سرخ اور گرانی سینہ کی سخت ہوتی ہی اور جب اوس طرف سوتا ہی تو مونہہ سے
لعاب جاری ہوتا ہی اور یہ سب علامات مشترکہ ہین بعد اسکے صفراوی مین خصوص حمرہ مین تپ سخت اور پیاس زیادہ اور جلن
اور گرم ہونا سینے کا اور کم ہونا گرانی اور ضیق کا ہوتا ہی اور بلغمی برعکس ان کے اور دونون کے ہوتا ہی اور کبھی اسمین نفث الدم بھی ہوتا ہی

فصل علاج مین مخفی نرہے کہ جملہ امور ذات الجنب کے جو تدبیر دوسری مین مذکور ہین اور جملہ اغذیہ اور جملہ احکام کھانے کے
اور علامات نیک و بد اوسکے سب مرجوع الیہ ذات الریہ مین ہین اور اس جگہ ہم مجملا تدبیر ذکر کرتے ہین اور وہ یہ ہین کہ فصد
اور اسہال کرین پس اگر سینے مین اوپر کی طرف اور ترقوہ یعنی استخوان پہلو مین درد ہو تو فصد فرماوین اور اگر نیچے کی طرف ہو
تو اسہال کرنا موافق ہی اور فصد تا تین دن گذرنے سے پہلے باسلیق مخالف سے اور بعد اسکے موافق سے کرین گو کہ بسبب احتیاج
بہت مرتبہ خون نکالنے کی ضرورت پڑے اور اگر خون غالب ہی تو پہلے فصد صافن کی کرلیوین اور اگر نزلہ غالب ہی تو قیفال کی
اور کبھی بعد اسکے سینے پر حجامت کیجاتی ہی اور اسہال جوشاندہ نیلوفر اور عناب خطمی لسوڑہ بنفشہ خیارشنبر ترنجبین شیرخشت سے
کرین اور تلیین اس سے خواہ گلشکر سے کہ جسمین بنفشہ اور شیرخشت جوش دیا ہوا ہو لازم سمجھین خواہ اس شراب مذکورہ قانون سے صفت
خیارشنبر مویز منقی تین تین استار چار سکرجہ پانی مین جوش دیوین تا کہ نصف باقی رہے اور ایک سکرجہ آب کدو کے ساتھ دو مرتبہ
ایک دورے مین پیوین اور قوی کے لیے ایک خوراک ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ اگر تپ سخت ہو تو مسہل سے فصد پر قناعت
کرین اور اصل علاج کی حمریہ مین یہ ہی کہ ادویہ مطفیہ پلاوین اور ضماد کرین اور غیر حمریہ مین مادے کی تلطیف کرین اور تنفیث
مادہ کے لیے مانند ماء العسل خواہ ماء السکر خواہ عرق گلاب مع شہد اور شکر تری اور اصل السوس کے استعمال کرین اور جو اشیا کہ ریہ کی کند
کرنے والی ہین جیسا کدو یا قرع [illegible] اور پانی سرد کا اور آب کاسنی کا ہی اون سے احتراز کرین اور اگر احتیاج تلطیف کی یعنی فرو کرنے
حرارت کی ہو تو ادویہ جالیہ جیسا کہ ماء الشعیر [illegible] اور کدو اور شربت بنفشہ کا اور نیلوفر کا اور انار کا اور لعاب اسپغول اور ریحان
[illegible] استعمال کرین [illegible] ایضا [illegible] صفت

اور تنقیہ مین رعایت اوسکی ملحوظ رہے پس خون مخصوص بافراط فصد اور صفراوی بکمی فصد اور زیادتی اطفا کی اور سوداوی بہ تلیین
بقیہ رطوبات اور روغنون کے ہی اور اگر صفرا اور سودا مین ورم نیچے کو ہو تو اسہال کرنا بنسبت فصد کے بہت موافق ہی اور بلغم مخصوص
بقلت اطفا کے اور کثرت تحلیل کے ہی اور شربت زوفا کا اور ماء الشعیر مطبوخ مع بادیان اور تخم موافق اسکے ہی **ایضا** موافق
آب چھان مع روغن بادام اور شہد کے ہی **ایضا** موافق صاحب بلغم اور سودا کے پانی گرم اور سکنجبین عسلی ہی کہ پلا کر جرعہ جرعہ پیوین

فصل تیسری فرق کرنے مین مابین ذات الجنب اور کبد کے کیونکہ جب جگر متورم ہو جاتا ہی تو اوسکے معالیق مین کشش واقع
ہوتی ہی اور اوسکے حجاب کو اندیہ کھنچتی ہی اور سرفہ اور ضیق النفس پیدا ہوتی ہی اور فرق یہ ہی کہ ذات الکبد مین نبض موجی اور
درد گران بغیر حرکت کے دائین طرف مین اور زردی رنگ کی اور کھانسی خشک اور تھوڑی سی ضیق متشابہ اور بول غیر نضیجہ
مانند مستسقا کے ہوتا ہی اور کبھی اسہال غسالی ہوا کرتا ہی اور ذات الجنب مین نبض منشاری اور چبھن اور کھانسی کھنکار لانیوالی
اور ضیق شدید کہ جسمین زیادتی ہوتی جاتی ہی ہوا کرتی ہی اور بول کے قوام مین اور رنگ مین بنسبت بول طبعی کے بہت سا
فرق نہین ہوتا

فصل چوتھی فوائد متفرقہ مین بقراط نے کہا ہی کہ جس شخص کا پاخانہ طبعاً نرم ہوتا ہی تو اوسکو ذات الجنب اور ذات الریہ
اور تپ جلانیوالی اور امراض تیز حادث نہین ہوتے اور ذات الجنب کہول مین یعنی شخص دو مومین اور شیخ مین ردی ہی کیونکہ قوتی
اونکے نضج کرنے مین اور تنفیث مین وفا نہین کرتے جیسا کہ شخص جوان مین پیدا ہونا ذات الصدر کا ردی ہی کیونکہ بسبب غالب ہونے
حرارت کے سانس کے اعضا پر رطوبات اصلیہ فنا ہو جاتے ہین اور قوت ساقط ہو جاتی ہی اور اکثر لاحق ہونا ذات الجنب کا خریف مین
یعنی گندہ بہار مین اور سیال مین اور ربیع شتوی مین اور بروقت چلنے ہوائے شمال کے ہوتا ہی اور جو عورات کہ طامثہ ہین
یعنی جنکا حیض جاری ہی اونمین حادث ہونا اسکا کم ہی اور حاملہ مین قاتل ہوتا ہی اور اگر اسکے ساتھ نفث الدم پیدا ہووے تو
علاج اسکا مشکل ہی کیونکہ دو مرض متضادہ علاج مین جمع ہو گئے ہین جیسا کہ استسقا مع تپ کے متضاد ہین اور اطبا کو اس امر مین
اختلاف ہی کہ ذات الجنب دائین طرف کا سخت ہی یا بائین طرف کا اور شیخ نے انصاف کر کے کہا ہی کہ ذات الجنب دائین
طرف کا بخطر زیادہ ہی کیونکہ دل سے دور ہی لیکن نضج اور تحلیل اوسکا بدیر ہوتا ہی اور بائین طرف کا پر خطر ہی لیکن نضج اور تحلیل اوسکا
جلدی ہوا کرتا ہی اور کبھی یہ اورام بسبب درد سخت کے پاخانہ کرنے کے یا منتقل ہونے کے بجانب ذات الریہ کے اور سل کے اور غشی کے
ہلاک کر دیتے ہین اور اوقات اربعہ اسکے پس عمدہ چیز انکی معرفت مین نفث ہی پس ابتدا اوسکی وہ ہی کہ جب تھوک پتلا اور کم ہو
اور ازدیاد اسکا یہ ہی کہ تھوک زیادہ اور غلیظ اور اعراض زیادہ ہووین اور انتہا اسکی وہ ہی کہ درد خفیف ہو جاوے اور کھنکار نضیجہ
اور بہت اور آسان نکلے اور انحطاط اسکا وہ ہی کہ اکثر اعراض اسکے زائل اور تھوک کم ہو جاوے

فصل پانچوین علاج مشترک
اورام مذکورہ مین اور وہ آٹھ تدبیرات مین مذکور ہین تدبیر پہلی فصد ہی اور وہ واجب ہی مگر طبری نے کہا ہی کہ باسلیق موافق سے
کرین بغیر اس تفصیل کے کہ تین روز پہلے مخالف سے اور بعد اسکے موافق سے کرین اور مشہور یہ ہی کہ ایک دن اور ایک رات تک
یا تین دن تک مخالف سے اور بعد اسکے موافق سے کھلاوین اور یہ مذہب نہایت صحیح ہی کیونکہ امالہ مادہ کا جو وہان پڑتا ہی اسمین
ہو جاتا ہی اور ابن ربن طبری نے کہا ہی کہ دیکھا گیا ہی کہ جس شخص کی فصد موافق کرائی گئی ہی وہ فوت ہو گیا ہی کیونکہ فصد کرنے سے
اختلاط کا سرایت موضع مرض کے ہوتا ہی لیکن بعد تین دن کے جانب موافق سے کرین ابتدا زیادہ جاوے گا اس مراد سے کہ جس مادہ نے

مثل ذات الریہ کے ہی مع زیادتی اسکے کہ ادویہ ملینہ ملین اور لگاوین تیسرا پیدا ہونا پانی کا پھیپھڑے مین ہی علامت اسکی
اضطراب اور تپ نرم اور سانس غیر طبیعی اور تھوک مانند پانی کے اور سوء القنیہ ہی علاج اسکا تنقیہ ہوا اور جو ادویہ کہ ضیق النفس مین
مذکور ہین چوتھا بثور پھیپھڑے کے ہین علامت اسکی ضیق النفس او جلن سینہ کی او پیاس اور اکثر اوقات تپ ہی علاج
اسکا مانند ذات الریہ کے ہی پانچوان ورم یا قرحہ قصبہ مین ہی علامت اسکی تپ نرم اور درد پشت کا اور کھانسی اور
بحہ یعنی بیٹھ جانا آواز کا اور اکثر اوقات خارش بدن کی ہی علاج اسکا مانند ذات الریہ اور سل کے ہی

کلام ذات الجنب مین

اور یہ صفت تپ کی ہی یا مرض کی اور پہلے اطلاق اسکا اوس ورم پر ہوتا تھا جو باطن پہلو پر ہوتا ہی اور بعد اسکے اطلاق اسکا
علی العموم کل اورام حجابون سینہ پر اور پہلو پر اور اغشیہ پر اور عضلات پر کرتے ہین اور کبھی ورم معالیق جگر پر اور طحال پر بھی اطلاق اسکا
کرتے ہین اور کبھی نام اسکا شوصہ اور برسام بھی رکھا جاتا ہی اور مشہور یہ ہی کہ یہ دونون دو قسم اوسکے ہین اور ہمنے تفصیل
اسکی دو مقالون مین کی ہی **مقالہ پہلا** احکام عامہ مین اور یہ چند فصل ہین **فصل پہلی** اون علامات عامہ اورام
مذکورہ مین جو اکثر ہوا کرتے ہین اور وہ پانچ ہین **پہلا** تپ لازم ہی اور غالباً زیادتی اسکی بطور دورے کے ہوا کرتی ہی **دوسرا**
درد چھکدار ہی اور وہ اکثر اوقات بجز سانس اور کھانسی کے ظاہر نہین ہوتا اور کبھی اس درد کے ساتھ بسبب شدت مادہ کے
کھچاوٹ بھی ہوا کرتی ہی جیسا کہ پیدا ہونا چوک کا بسبب شدت نفوذ مادہ کے ہوتا ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ ذات الجنب مین
دھڑکنا نہین ہوتا کیونکہ اسمین کوئی رگ دھڑکنے والی نہین ہی **تیسرا** تنگ ہونا سانس کا اور صغیر اور متواتر ہونا اوسکا ہی بسبب
دبانے ورم کے اور روکنے اوسکے اعضاے سانس کو فراخ ہونے سے **چوتھا** کھانسی ہی اور وہ بسبب ضغط کے یا بسبب مادہ کے
جو ریہ نے نشف کیا ہی ہوتی ہی کیونکہ واسطے نکالنے مادہ کے کھنکار لانے کی احتیاج پڑتی ہی یا بسبب نزلہ کے ہی اور کبھی ایسا دیکھا گیا ہی
کہ ابتدا مین کھانسی خشک ہوا کرتی ہی اور بعد اسکے نفث کے ساتھ ہوتی ہی اور اگر پہلے نفث کے ساتھ ہوتی ہی تو اچھی ہی **پانچوان** نبض منشاری ہی
فصل دوسری علامات اوس خلط مین جو موجب ورم کی ہی اور وہ یا تو خون محض ہی یا خون ملا ہوا دوسری خلط سے ہی
اور وہ اکثر صفراوی ہوتا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ ہمیشہ صفراوی ہوتا ہی اور اسی وجہ سے بطور غب کے زیادتی ہوتی ہی اور
بقراط نے کہا ہی کہ جس شخص کو ڈکارین ترش آیا کرتی ہین اوسکو ذات الجنب نہین ہوتا کیونکہ احشا اوسکے سرد ہین اور اکثر باعث اسکا
نزلہ دماغی ہوتا ہی اور وہ منذر اوسکے وقوع کا بلغم اور سودا سے ہوا کرتا ہی اور وہ بجز تعفن اونکے نہین ہوتا بعد اسکے مخفی نہ رہے
کہ رنگ تھوک کا دلیل خلط کی ہی اور وہ اپنی جگہ مین مذکور ہی اور زیادہ ہونا تپ کا موجب دورہ خلط کے گواہ عدل خلط کا ہی
اور تیسرے علامت خون اور صفرا کی سخت ہونا تپ کا اور درد کا ہی اور زیادہ کوچ ہونا درد کا خصوص صفرا مین اور بلغمی اور سوداوی مین
عکس اسکے اور علامت خون کی اور بلغم کی زیادتی گرانی کی ہی اور صفرا اور سودا کی کمی گرانی کی ہی اور خونی مین نبض عظیم اور
[illegible] اور صفراوی مین نبض سریع اور متواتر اور تحلل اور کثرت پیاس کی ہوا کرتی ہی اور سوداوی مین تحلل [illegible] کھچاوٹ
[illegible] ہوتا ہی اور یہ خوفناک ہی اور بلغمی مین [illegible]
[illegible]

کہا ہی کہ شربت خشخاش دینا جبتک کہ کھنکار نہ نکلنے لگے منع ہی کیونکہ مانع کھنکار کا ہی اور بروقت غلبہ صفرا کے شربت آلو بخارا کا جائز ہی
اور یہ واسطے منع کرنے پیاس کے اور خشکی مونھ کے بھی کافی ہی لیکن پانی کاسنی کا اور حلبہ کا شیخ نے منع کیا ہی اور طبری نے انکے
تخم کا شیرہ جائز رکھا ہی **تدبیر چوتھی** آسان کرنے کھنکار مین اور یہ بڑا مقصود ہی اور جرعہ جرعہ پینا پانی گرم کا ایک دوسرے کے
پیچھے شیخ کے نزدیک بہت نافع ہی **ایضاً** یہ دوا جس سے کھنکار بآسانی نکلتا ہی اور کھانسی اور ضیق کو بھی مفید ہی استعمال
کرین شربت زوفا مع آب اصل السوس اور گاوزبان کرم کرم کے پیوین **ایضاً** جوشاندہ نافع عناب اور لسوڑہ اور جو مقشر اور
اصل السوس اور تخم خطمی مع اشربہ **ایضاً** قرص ذات الجنب مین کھنکار کو بآسانی باہر لاتا ہی اور پختہ کرتا ہی صفتہ نشاستہ
تخم خطمی کتیرا بادیان ہر ایک تین جزو بنفشہ رب السوس ہر ایک دس جزو لعاب اسپغول و بہدانہ اور السی سے قرص بناوین
خوراک تین درم مع شربت بنفشہ کے **ایضاً** پینا ماء العسل رقیق کا آخر مرض مین قابل مدہ کا ہی **ایضاً** زوفا اور خردل سے ماء العسل کے
ساتھ کھنکار بآسانی نکلتا ہی اور اگر بسبب بندش کھنکار کے خوف خناق کا پیدا ہووے تو آخر حیلون کا یہ ہی کہ ایک ملعقہ بنجبار
اور شہد سے لیوین اور تدارک اسکے ضرر کا بعد کھنکار نکلنے کے بیضہ نیم برشت سے کرین اور رازی نے کہا ہی کہ جب تھوک لزج
یعنی چپیدار ہو جاوے تو ترطیب مین کوشش کرین اور کہا ہی کہ داخل ہونا حمام مین بعد نضج کے اور استفراغ کے بشرط نہونے ضعف کے
ور تیزی مرض کے کھنکار کو نکالتا ہی **تدبیر پانچوین** ضماد کرنے مین اور لگانا ضمادات کا بروقت کثرت مادہ کے بدون
استفراغ کے منع ہی اور ابتدا مین ادویہ رادعہ سے بلا افراط ضماد کرین اور بعد اسکے منضجات محللہ سے ضماد فرماوین جیسا کہ
ات الریہ مین کیا جاتا ہی لیکن ادویہ مبردہ کی احتیاج اس جگہ نہین ہوتی بلکہ شیخ کے نزدیک جو چیز کہ پہلے پہل استعمال کیجاتی ہی
وہ قیروطی مرکبہ روغن بنفشہ اور موم صاف سے ہی **ایضاً** نافع صفتہ برگ بنفشہ برگ خطمی ایک ایک جزو آٹا باقلا کا اور جو کا
و اصل السوس ہر ایک دو جزو اور اگر زیادہ تحلیل چاہین تو تخم السی اور موم اور روغن زیادہ کرین اور اگر حرارت سخت ہو تو
بجاے انکے برگ نیلوفر اور گل سرخ اور کدو بڑھاوین **ایضاً** قیروطی مجرب ذات الجنب و ذات الصدر کے لیے بقائی سے
صفتہ کتیرا موم سفید ایک ایک مثقال روغن بنفشہ پانچ مثقال مادہ گرم مین اور اگر مادہ گرم نہو تو بدل اسکے روغن نرگس یا
سوسن یا غیلی فرماوین اور جب ظاہر پہلو پر سرخی یا ورم دبانے سے درد ظاہر ہو تو حجامت کرین اور ادویہ جاذبہ اور مقرحہ
مخصوص خردل ضماد کرین **تدبیر چھٹی** کھانسی مفرط درد دینے والی ہین اور وہ ابتدا مین اکثر نوازل سے ہوا کرتی ہی اور تدارک
اسکا مانند قوقایا کے کرین اور بصورت عدم انتفاع اسکے مانند افیون کے کرین اور بروقت زیادتی اور انتہا کے جب کھنکار
نکلنے سے عصیان کرے تو تدبیر اوسکی یہ ہی کہ جو ادویہ آسان نکالنے والے کھنکار کے ہین دیوین اور مصنف فرماتے ہین کہ مینے
ایک عورت کو دیکھا تھا کہ کھنکار اوسکا خشک ہوکر موجب کھانسی سخت کا ہوا اور کھنکار نکلنا اس حد تک مشکل ہوا کہ قریب
ہلاکت کے پہونچی تھی جب ہنسنے اور بیٹھنے سینہ پر پانی گرم کا نطول کیا تو کھنکار نکل آیا اور کھانسی جاتی رہی **تدبیر ساتوین**
اگر سانس تنگ ہو اور وہ بسبب خشک کر دینے مادہ کے مضر ہی پس واجب ہی کہ لعاب مع جلاب اور روغن بادام جرعہ جرعہ پیوین
اور واسطے نکالنے کھنکار کے گرم پانی سے نطول کرین **تدبیر آٹھوین** ساکن کرنے درد مین بعد فصد اور تلیین کے اور وہ
واسطے اسکے کہ کھنکار خشک نہو جاوے اور کھنکار نہ اشیاے تر سے بنسبت اشیاے خشک کے سالم زیادہ ہی اور نمک

وہان قرار کیا ہی اوسکا تنقیہ ہو جاوے اگرچہ بمراتب اور درجہ بدرجہ واسطے نگاہ رکھنے قوت کے کرنا پڑے اور بعضے طبیب فصد لینے مین اس حد تک افراط کرتے ہین کہ خون سیاہ نکلنے لگے کیونکہ خون سیاہ ورم سے ہوتا ہی اور اگر امتلا اور انصباب مادہ کا نہو تو ہمیشہ جانب موافق سے کرنی چاہیے اور اسمین اطبا متفق ہین کیونکہ احتیاج امالہ کی نہین ہی اور اگر نزلہ ہو تو پہلے باسلیق کھلانے سے فصد قیفال کرین اور اگر فصد کرنے سے غشی یا ضیق یا قلق پیدا ہو تو پایا گیا کہ مادہ کا استفراغ نہین ہوا اور بعضے شخصون مین فصد کرنے کی احتیاج نہین پڑتی مثل مریض ضعیف کے جسکا کھنکار اچھا نکلتا ہو یا ایک دن مین دو مرتبہ جاضر و بیٹھتا ہو اور ایسا ہی جب درد نیچے کو ہو اور رشراسیف مین ثقل معلوم ہو تو اوسوقت دست لانا موافق زیادہ فصد سے ہی اور اگر چہ چڑھنا درد کا اوپر ترقوہ تک ہو تو برعکس چاہیے اور شیخ نے کہا ہی کہ اگر پیدا ہونا ذات الجنب کا منتقل ہوکے ذبحہ سے ہو تو نہ فصد جائز ہی اور نہ دست بلکہ ماء الشعیر پر اقتصار کرین اور شیخ نے کہا ہو کہ اگر فصل گرم ہی یا صفرا غالب ہی تو فصد نکرین اور کہا ہی کہ مین سو دن تک فصد کرتا ہون اور اوس شخص کے قول کو جسنے بعد چوتھے دن کے فصد سے منع کیا ہی نہین سنتا اور ثابت نے کہا ہی کہ حجامت کرنا کاہل کا قائم مقام فصد کے ہی **تدبیر دوسری** اسہال ہین بہترین حالات کا یہ ہی کہ مابین قبض اور اجابت کے اعتدال رہے یعنی دو مرتبہ یا تین مرتبہ آٹھ پہر مین اجابت ہوتی رہے اور بقراط نے کہا ہی کہ ہونا اختلاف کا ذات الجنب مین اور ذات الریہ مین ردی ہی اور بعضے اطبا کہتے ہین کہ ردی ہونا اختلاف کا اخیر مین ہی نہ ابتدا مین کیونکہ واقع ہونا اختلاف کا ابتدا مین نافع ہی لیکن اگر اس سے کرب اور ضیق نہ جائے تو چوتھے دن مین قاتل ہی اور لینے اسہال سے ایک فرقے نے اطبا سے منع کیا ہی کیونکہ اکثر اوقات عمل نہین کرتا اور ضرر دیتا ہی یا دست وافر آجانے سے ضعف حاصل ہو جاتا ہی اور نکلنا کھنکار کا محتاج قوت کا ہی اور فصد کرنے مین اسکی احتیاج نہین ہی اور اگر تپ شدید نہو تو یہ امر جالینوس کے نزدیک حق ہی اور دوسرے اطبا ان طبیبون کے مخالف ہوکر اسہال کرنا جائز رکھتے ہین یہانتک کہ لینا سقمونیا اور خربق کا اور ایارج کا بھی مجوز کرتے ہین لیکن یہ دونون افراط اور تفریط مین ہین اور حق یہ ہی کہ اسہال نرمی سے کرین اور جو دوا کہ ذات الریہ مین مذکور ہوئے ہین اونہین دوا وست کرین اور لینا خیار شنبر کا مع چینی یا ترنجبین یا شیرخشت کے صواب ہی اور مع شربت گاوزبان یا نیلوفر یا بنفشہ مربی مع جلاب اور روغن بادام کے مفید ہی اور حقنہ کرنا مانند بنفشہ اور حلبہ اور السی اور خطمی اور چینی اور روغن کنجد کے بہت سا اچھا ہی اور لعوق مرکب اصل السوس اور لعاب بہدانہ اور لعاب اسپغول اور چینی کا ملین اور فراخ کرنے والا اسافل کا ہی **ایضاً** **تدبیر تیسری** تلطیف مین یعنی غور کرنے حرارت مین افراط کرنا تبرید مین باعث تاخیر نضج کا اور دیر سے لانے زوال کھنکار کا ہی پس اس صورت مین ایسی تدبیر چاہیے کہ جس سے پختہ کرنا کھنکار کا اور نکالنا اوسکا دونون ہو سکین یعنی مانند شیر تخم خیارین اور لعاب اسپغول و بہدانہ اور خطمی اور خیارزی اور شربت نیلوفر اور آب گاوزبان اور اصل السوس اور جلاب [illegible] **ایضاً** تخم خطمی اسپغول [illegible] خیار شنبر [illegible] عناب [illegible]
[illegible] مصری [illegible] مثقال [illegible] **ایضاً** [illegible] مصری [illegible]
[illegible] کہا ہی کہ [illegible] مین [illegible]
[illegible] **ایضاً** [illegible]

اور مسوڑے کو لزوجات سے دھووین اور ملنا لیمون کے ساتھ اچھا ہی **فصل آٹھوین** احکام نفث مین اور یہ بحث نہایت مقصود کل امراض سینہ کے لیے ہی مخفی نرہے کہ گوئی جگہ نکلنے مواد سینہ کی اور حجاب کی اور غشا کی جو باعث ورم کے ہوئے ہین بجز ریہ کے نہین ہی کیونکہ وہ مانند اسفنج کے اعضاے متصلہ سے نشف کرکے کھنکار کے ساتھ مادے کو دفع کرتا ہی پس وہ بہت بڑی دلیل اسکے احوال کی ہی اور جب اسکے اورام مین کھنکار نہو تو اکثر موجب ہلاکت کا ہوتا ہی بار خدایا اگر قلت مادہ سے نہو تو مضائقہ نہین بلکہ خطرناک وہ ہی کہ جو عصیان مادہ سے اور ضعف قوت سے ہی اور فرق یہ ہی کہ جو قلت مادہ سے ہی اوسمین اعراض سالم اور قوت بدستور رہتی ہی اور مادہ کے عصیان مین اور ضعف مین برخلاف اسکے ہوتا ہی وہ بتفصیل اسکی دو فائدون مین ذکر کرتے ہین **فائدہ پہلا** اون امورات کے بیان مین جو نفث سے دلالت کرتے ہین [illegible] اور ورم اون مین پانچ کو ذکر کرتے ہین پہلا رنگ ہی سفیدی اوسکی اگر ابتدا مین [illegible] نکلے موجود نہو [illegible] اوسکی نہایت اور مع آسان نکلنے کے ہو تو دلیل نضج کی یا اس امر کی ہی کہ مادہ بلغم ہی اور سرخی اوسکی دلیل غلبہ خون کی یا نکل جانے کسی رگ کی ہی اور زردی اوسکی دلیل صفرا کی اور سیاہی اوسکی بغیر سبب خارجی کے مانند دھوان کے اور سبزی اوسکی یہ دونون یا تو احتراق سے ہین اور وہ مائل بزردی ہوتا ہی یا تو سردی سے ہی جو حرارت غریزیہ کو فرو کرنے والی ہی اور یہ دونون بد ہین **دوسرا** بو ہی بدبو اسکی عفونت سے اور صدائیت اوسکی احتراق سے اور ترشی اوسکی برودت سے ہی **تیسرا** مزہ ہی شیرینی اوسکی باوجود سرخی کے دلیل خون کی اور بغیر سرخی کے دلیل بلغم طبیعی کی ہی اور نمکینی اوسکی دلیل بلغم مالح کی ہی جو کھانے والا ہی اور تیزی اوسکی دلیل حرارت کی ہی اور ترشی اوسکی دلیل سردی کی ہی **چوتھا** قوام ہی رقت اوسکی دلیل خامی کی ہی اور غلیظ ہونا اوسکا دلیل مشکل سے پکنے کی ہی اور صرف بزاقی مانند تھوک کے دلیل درازی مرض کی ہی اور بروقت ردی ہونے اعراض کے دلیل موت کی ہی **پانچوان** مشکل سے یا بہ ستہ ہونا اوسکا بسبب غلظت اوسکی کے اور حرارت قصبہ کے ہی اور بقراط نے اسکو منذر بہ سل اور اختلاط عقل کے کہا ہی **فائدہ دوسرا** جید یعنی بھلے اور ردی یعنی برے اوسکے مین اچھا زیادہ کھنکار وہ ہی کہ پختہ اور نرم اور آسان نکلنے والا ہو اور بعد اوسکے آرام اور فرو ہونا درد کا ہو اور لزوجت اور بو سے خالی ہو اور مبدا علت سے دور نہو لیکن از روے رنگ کے پس افضل وہ ہی کہ سفید ہو اور بعضے کہتے ہین کہ تھوڑا سا مائل بزردی ہو اور ابو منصور نے کہا ہی کہ سرخ افضل ہی اور امید ہی کہ اسنے قول بقراط سے لیا ہوگا کہ اوسنے تقدمۃ المعرفۃ مین لکھا ہی کہ افضل یہ ہی کہ کھنکار آسان نکلے اور رنگ اوسکا سرخ اور ناصع دکھلاوے اور نہایت ملا ہوا تھوک کے ساتھ ہو تمام ہوا کلام بقراط کا اور برا اسمین کھنکار سیاہ اور بعد اسکے سبز اور بعد اسکے زرد اور بعد اسکے سرخ ہو اور بقراط نے کہا ہی کہ سفید چیپدار ستد یہ ردی ہی کیونکہ وہ بلغم سوختہ سے ہوتا ہی اور بدبو اور کفدار اور ملا ہوا پیپ کے ساتھ اور جسمین لزوجت اور مشکل سے نکلنا بڑھتا جاے اور جسمین درد اور قلق اور بیداری سے آرام نہووے وہ سب برے ہین لیکن دیر سے ظاہر ہونا کھنکار کا اور مشکل سے نکلنا اوسکا دلیل خامی کی ہی اور رقت مادہ اور غلظت اوسکی دلیل ضعف قوت کی اور درازی ہونے مرض کی ہی اور فوائد ضروریہ سے یہ ہی کہ انتقالات اقسام ردیہ کے بسبب کثرت اسکی کے ہی [illegible] نضج کے پس جب کھنکار کثیر ہو وہ قلیل سے **فصل نوین** دلائل برے اور بھلے ذات الجنب مین عمدہ تر اسکا ذات الجنب مین کھنکار محمود ہی پس اگر مع قوت طبیعت کے ہو تو خوف نکرین گو کہ اعراض سخت ہووین اور منجملہ اوسکے

اور چھان اسمین شہد ہی **ایضاً** طلا ممولہ ہند جاوریس سوختہ یا ارزن سوختہ یا جو ارسوختہ پانی کے ساتھ سحق کرکے خواہ زردی بیضہ کے ساتھ ضماد کرین **ایضاً** اینٹ گرم کرکے روغن لگاکر ہلدی اوسپر چھڑکین اور ٹکور کرین **ایضاً** گدھے کی لید یا برگ اکانہ سے تکمیدفرماوین **ایضاً** پوست اکانہ کا لیکر جوش دیوین اور پانی اوسکا خوب غلیظ کرکے کاغذ پر لگاکر طلا کرین یا مع شہد اور ہلدی کے لگاوین **ایضاً** شیخ اور رازی نے کہا ہی کہ ٹکو سے درد اوپر کے اعضا کا اور نیچے کے اعضا کا دونو جاتا رہتا ہی اور فصد سے صرف اوپر کیطرف کا درد جاتا رہتا ہی پس اگر ٹکو رنفع نکرے تو معلوم ہوا کہ حاجت فصد کی اور اسہال کی باقی ہی **ایضاً** اسکندر نے کہا ہی کہ بعد تنقیہ کے لگانا محجمہ کا نہایت جلدی نافع اور مجرب اور عجیب ہی کہ فوراً صحت ہوجاتی ہی اور دوسرے علاج کی حاجت نہین رہتی اور یہ معمول ورثہ مؤلف اہل ارمینہ کا ہی اور شیخ نے اسکی تصدیق کی ہی اور کہا ہی کہ محجمہ لگانے سے یا تو مادہ باہر کو رجوع کرتا ہی یا درد جاتا رہتا ہی اور گرم مزاج کے لیے شیخ نے کہا ہی کہ بروقت سخت درد کے موم سفید شستہ مع روغن بنفشہ کے زیادہ کرین **ایضاً** ضماد منضج اور دافع درد صفحہ ۲۳۱ آش جو کا اور بابونہ خطمی بنفشہ گل خطمی گل بنفشہ تخم سوٰیا تخم السی تخم حلبہ سبوس گندم پوست خشخاش مع روغن کنجد اور اگر ان تدبیرات سے درد آرام نکرے تو کہتے ہین کہ علامت موت کی ہی لیکن حق یہ ہی کہ علامت جمع کی اور تقیح کی ہی پس اگر مریض ضعیف ہی تو موت ہی اور بصورت قوت کے امید ہی اور اگر بروقت کھانسی کے درد سے غشی اور قلق پیدا ہوے تو کوئی امید نہین **فصل چھٹی** غذا مین جہان تک ہوسکے غذا کو ترک کرین بخصوص بروقت پیاس کے اور ضیق النفس کے اور دن بحران کے اور ماء الشعیر یہ مع شربت نیلوفر کے خواہ چینی کے خواہ شہد کے خواہ روغن بادام کے کفایت کرین اور اگر ماء الشعیر کو مع مثل عناب اور منقی اور انجیر اور بادام اور لسوڑہ کے جوش دیکر پیوین تو بہتر ہوگا **ایضاً** آب چھان اور روغن بادام شیرین اور چینی سے حریرہ بناکر پیوین لیکن یہ سب گرگرم ہوین تاکہ نضج اور نفث پر اعانت کرے اور اطبا نے پینا مسکہ کا مع چینی خواہ شہد کے بعد نضج کے بہت اچھا کہا ہی کیونکہ قوت دیتا ہی اور کھنکار کو باہر نکالتا ہی اور نقل کرنا منقی اور کشمش سے اخیر مین اگر حرارت زیادہ نہو تو تجویز ہی لیکن کھانا انار کا بعضے اطبا نے منع کیا ہی لیکن میٹھے انار کے کھانے مین کچھ خوف نہین اور اطباے ہند نے روٹی کھانے سے نہایت منع کیا ہی یہانتک کہ دودھ کی بو سے بھی منع کرتے ہین لیکن شک نہین کہ امتلا کرنا کل طعام ثقیل سے موجب کرب کا اور غش کا اور کھانسی کا اور ضیق کا اور مزاحمت کا اور تخمیری کا ہی کیونکہ بسبب نہونے ہضم کے لحاظ نکس کا یعنی عود مرض کا ہوتا ہی اور اطباے یونان نے جائز رکھا ہی کہ لب روٹی کا شربت نیلوفر مین یا شیرہ کماند مین تر کرکے دیوین اور بروقت ضعف کے کھانا چوزون کا مع پالک کے اور روغن بادام کے مجوز ہی اور سیال مین پانی گرم یا ماء العسل رقیق اور گرما مین معتدل البرودہ پلاوین لیکن پانی سرد نہ پیوین اور ملا ہوا شربتون کے ساتھ خالص سے افضل ہی **فصل ساتوین** پرہیز مین جو شخص کہ ذات الجنب سے نقیہ ہوجاے اوسکو چاہیے کہ اسمین چیز نکین اور تیز اور امتلا اور بدی ہضم اور سورج اور باد اور دھوان اور آزمانا اور جماع اور میوہ کچے بادیش اور پانی اور اچانک ڈر سے اور محذرات سے جہانتک کہ ممکن ہو پرہیز کرے اور جالینوس نے کہا ہی کہ ابتدا مین واسطے روکنے نزلہ کے دینا دانہ قوزا کا بہت سے چیزون کے ساتھ جائز ہی اور خطا نہی لیکن بات یہ ہے عقاقیر کے زیادہ سردی دوین کیونکہ نضج کو اور کھنکار کو روکتا ہی اور ضرور ہی کہ زبان کو اور

... فصل دسوین مادہ ذات الجنب کے انتقالات مین اور اسکے لیے تین حال مین پہلا یہ ہو
کہ کھنکار ایک ... سے پیچھے نکلے اور وہ اچھا ہی دوسرا یہ ہی کہ بعضے اعضاے باطنہ کیطرف مادہ انتقال پاوے پس اگر
انتقال اسکا دماغ کی جانب ہی تو عقل مختلط اور سرسام پیدا ہوگا اور اگر جانب ریہ یعنی پھیپڑے کے ہی تو ضیق سخت
اور وفات الریہ لاحق ہوگا اور یہ انتقال بد ہی جیسا کہ بقراط نے لکھا ہی اور اگر جانب امعا اور مثانہ کے ہی تو وہ پاخانہ یا بول سے
نکلیگا اور اگر جانب حلق کے ہی تو خناق پیدا کریگا اور اگر جانب دل کے ہی تو خفقان اور غش ہوگا اور اگر جانب
اعصاب کے ہی تو امراض اعصاب کے ہونگے اور اکثر اوقات تشنج اور کزاز قاتل پیدا کرتا ہی تیسرا یہ ہی کہ جلد کی طرف
مندفع ہو پس اوس سے خراجات خبیثہ کہ جنکے بعد ناسور کہنہ مفسد مفاصل کے ہوتے ہین پیدا ہوتے ہین بشرطیکہ اگر مادہ
اونمین ہی اور اکثر پیدایش انکی مغابن مین اور اون موضعون مین جو غدہ دار اور خالی ہین ہوتی ہی علامت انتقال کی
خفیف ہونا اعراض کا بغیر کھنکار نکلنے کے اور انتقالات مذکورہ مین پس اگر علامات صعود کے یعنی چڑھنے کے جیسا کہ درد سر
اور گرانی اوسکی اور گرمی پیشانون کی اور گردن کی اور حلقہ گردن کی ہی اور مشکل ہونا سانس کا ہی تو پایا گیا کہ انتقال اسکا
نواحی سر مین ہی پس اگر دماغ ضعیف ہی تو کبھی صعود سے سرسام مہلک پیدا ہوتا ہی اور اگر قوی ہی اور اعصاب کی جانب
دفع کرتا ہی تو تشنج ہوگا اور اگر علامات میل مادہ کے نیچے کی جانب پیدا ہووین جیسا کہ گرانی اور گرمی مراق کی اور تمدد شراسیف
کی ہی باوصف اسکے کہ دماغ سالم ہی تو معلوم ہوگا کہ انتقال اوسکا بیچ ران مین یا پنڈلیون مین ہی اور جیسا کہ نیچے ہوتا ہی ویسا ہی
اچھا ہی پس خراج کو پکا کر پھاڑین اور بالکل دوئیہ رادعہ نہ لگاوین اور جب پھاڑین اور پیپ سفید نکلے تو نشانی
سلامتی کی ہی اور اگر سیاہ بدبو نکلے تو ہلاکت ہی اور جب خراج ظاہر ہوکر چھپ جاوے بغیر اسکے کہ کوئی استفراغ واقع
ہووے تو علامت موت کی ہی **فصل گیارھوین** متقیح ہونے ذات الجنب مین جب درد قائم رہے باوجود اسکے کہ استفراغ
اور تنکور کیا گیا ہی اور چودھوین دن تک کھنکار محمود نہین ہوا تو پس اگر دلائل درست نہین ہین اور قوت اور شہوت صحیح ہی
تو خوف ہلاکت کا ہی ورنہ مادہ جمع ہوکر متقیح ہوجائیگا علامت اسکی سخت ہوجانا عوارض کا یعنی تپ کا اور درد کا اور
ضیق کا اور سختی زبان کی اور کھانسی خشک اور ضعیف ہونا قوت کا اور کم ہوجانا خواہش طعام کا ہی اور اگر نبض مین
استداد اور تواتر سخت پیدا ہوجائے تو منذر بہ تشنج اور سبات اور غش کے ہی اور جب مادہ مجتمع ہوجاتا ہی تو تپ اور درد
کم اور گرانی زیادہ ہوجاتی ہی اور جب منفجر ہوجاتا ہی تو نبض عریض اور مختلف ضعیف بطی متفاوت ہوتی ہی یا لرزہ اور سقوط
قوت اور سرخی رنگ موہنہ کی اور گرمی اونگلیون کی ہوتی ہی اور کبھی تپ زیادہ ہوتی ہی اور جسقدر کہ عوارض جمع ہوتے ہین
خصوص تپ شدید تر تو انفجار اوسکا جلد تر ہوتا ہی بعد اسکے اگر انفجار کے بعد تپ خفیف اور سانس اور کھنکار نرم ہوجاوے
اور شہوت عود کرے تو علامت اچھی ہی اور بول مدی اور براز مدی قریب اسکے ہین بعد اسکے اگر خراجات موجب غشی کے
یا خناق کے یا کھنکار ردی کے یا بول کے ہوویں تو بد ہی اور دیکھا گیا ہی کہ اکثر اوقات انفجار ہونے سے منافذ بسبب ضعیف ہوجانے دل کے
رک گئے ہین جیسا کہ جوان لوگ بسبب سختی حس کے اور حرارت کے مرتے ہین **علاج** جب یقین ہوجاوے کہ مادہ جمع ہی تو واجب ہی
انضاج کی ... مین اور اعانت پکانے کی ... ادویہ منضجہ کے یہ ہی کہ ماء الشعیر کو مع ماء العسل کے پلاوین خواہ

سالم ہونا عقل کا اور حواس کا ہی اور نیند طبیعی اور سانس طبیعی اور کمی درد کی اور پیاس کی اور کرب کی اور خفیف ہونا تپ کا اور پھیلنا
حرارت کا بدن میں اور طبیعی ہونا بول کا اور پاخانہ کا اور عرق کا اور خواہش طعام کی ہی اور برعکس اسکا ردی ہی اور طبری نے کہا ہی
کہ زائل ہونا عقل کا اور بیہودہ گوئی اور سیاہی زبان کی زیادہ حد سے اور دریافت کرنا بو پیپ کا ردی ہی اور مع ضعف طبیعت کے
مہلک ہی اور ضعف آنکھ کا اور لفظ زبیر کا اور فزع کرنا اوس شخص سے جو اوسکو خطاب کرتا ہی اور گمان کرنا اس امر کا کہ خاک اوسپر
سقف سے گرتی ہی دلیل موت قریب کی ہی اور جب سر مین قبل کھنکار ظاہر ہونے کے ورم گرم ظاہر ہووے اور رعاف نہووے
تو ہلاکت ہی اور ابو منصور نے کہا ہی کہ جب کھنکار سخت زرد یا سیاہ اور زبان بھی اسی طرح ہو اور حرارت اور تپ ساتوین دن تک
قائم رہے تو امر خوفناک ہی پس اگر باوجود اسکے سانس کا نکلنا مشکل ہو اور سینے مین خرخرہ اور رخسارہ کی سرخی اور باہر نکلنا
آنکھون کا ہو تو ہلاکت ہی اور کہا ہی کہ ہونا خرخرے کا ابتدا مین خطرناک نہین اور اخیر مین خوفناک ہی پس اگر مع تنگی سانس کے ہو
تو موت نزدیک ہی خصوص اگر پہلو سیاہ ہو جاوے اور یہودی نے کہا ہی کہ واقع ہونا غشی سخت کا بیچ ذات الجنب مین قاتل ہی
اور رازی نے کہا ہی کہ اکثر مین تپ نوبت کرتی ہی پس اگر علامات نضج کے قبل نوبت ثانیہ کے ظاہر ہو دین تو معلوم ہوگا کہ مرض
کوتاہ ہی اور سالم ہی اور کہا ہی کہ اگر کھنکار نہو تو اکثر یہ ہی کہ موت جلد آنے والی ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ آسانی سے نیند کرنا پہلو
عارضہ ناک پر علامت اچھی ہی اور عکس اسکا بد ہی اور جب تھوک مین لزوجت سخت ہو اور کھنکار نہ نکلے اور تنقیہ اور تکور اور
پلانے ماء الشعیر سے درد کی خفت نہووے تو موت جلدی آنے والی ہی اور رازی نے کہا ہی کہ جب ابتدا مین کھنکار بالکل نہ نکلے اور
اخیر مین بہت نکلے تو ردی ہی اور اگر ابتدا مین بہت نکلے اور اخیر مین تھوڑا تو اچھا ہی اور کہا ہی کہ ہونا کھنکار کا پیپ خالص صدید سے
بہتر ہی اس سے کہ ملا ہوا نکلے اور اطبا کہتے ہین کہ جب پہلو مریض کا سیاہ ہو جاوے تو موت قریب ہی اور جالینوس نے کہا ہی
کہ جو شخص ذات الجنب سے مرتا ہی موضع معلول اوسکا باہر سے سبز ہو جاتا ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ پختگی بول کی اچھی ہی اور
عدم پختگی نہایت بری ہی اور بدبوے پاخانہ کی اور نہایت زردی اوسکی علامت ردی ہی اور کہا ہی کہ رعاف کا آنا علامات
محمودہ سے ہی اور کہا ہی کہ ہونا بول کا عسکر خونی غیر مستوی ردی ہی کیونکہ جلنے شیون دماغ پر دلالت کرتا ہی اور کہا ہی
کہ پھڑکنا ما تحت شراسیف کا منذر باختلاط عقل کے ہی کیونکہ اختلاج کرنا اوسکا حرکت کرنے الحجاب حجاب سے اوپر کی ہی اور
بقراط نے کہا ہی کہ ہونا اسہال کا ذات الجنب مین اور معدے مین برا ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ تین قسم ذات الجنب کی
بارد واقع ہین نہ تو اونکے ساتھ کھنکار محمود نفع دیتا ہی اور نہ غیر محمود پس پہلی وہ ہی کہ جسمین درد پیچھے کو اور پشت کو ایسا
معلوم ہووے کہ اوسکو مارا گیا ہی اور بول خونی قیحی ہو تو یہ شخص مابین پانچوین اور ساتوین دن کے مریگا دوسری وہ ہی
کہ مع گرمی ہو اور دونون مونڈھون کے اور سرخی مابین اونکے ہو اور بیٹھنے کی قدرت نرکھے پس اگر شکم اوسکا گرم ہو اور پاخانہ اوسکا
زرد ہو اوسے تو چھٹا دن نگذرے کا تیسری وہ ہی کہ مع درد کے حلقہ گردن سے پنڈلیون تک ہو اور بول صاف بغیر کھنکار کے ہو تو
وہ قاتل بسرعت ہی اور کہتے ہین جب ساتوین دن سے متجاوز ہو وین تو امید نجات کی ہی اور مخفی نرہے کہ جب چوتھے
دن مین کھنکار شروع ہووے تو ساتوین دن یا گیارھوین دن مین بحران ہوگا اور جو دسوین سے متجاوز ہو کر نکلے اور اگر
چھٹے دن سے کھنکار تاخیر کرے تو بحران چودھوین دن تک یا اٹھارھوین دن تک دیر کریگا پس اگر قوت ضعیف ہووے

جو اوپر اضلاع کے ہی یا عضلات کا ہی جو درمیان اونکے ہی اور دوسری قسم اکثر خون حائض سے ہوا کرتی ہی اور پہلی قسم سبب بین شل صحیح کے ہی اور ان دونون مین بنسبت صحیح کے چبھن اور منشاریت اور ضیق کم ہوتی ہی اور ان دونون مین بسبب دور ہونے انکے کے ریہ سے کھنکار نہین ہوتا اور اگر ورم بہت ہی تو خارج سے ظاہر ہوتا ہی اور خود بخود منفجر ہو جاتا ہی یا شرط سے انفجار کیا جاتا ہی پس اگر رطوبت سیاہ نکلے تو علامت بد ہی اور اس جگہ ضمادات بنسبت صحیح کے نافع زیادہ ہوتے ہین کیونکہ جگہ نزدیک ہی قسم تیسری خوانقہ مین اور یہ ذات الجنب صحیح ہی جو ائین بائین کو یا حجاب اور پردہ دونون کو شامل ہی پس استنشاق ہوا کا اور پہلو پر سونا جس شکل سے کیا جاوے محال اور بیٹھنا سینہ کو کھڑا کر کے بھی متعذر ہوتا ہی اور بروقت چلنے کے سر مین درد ہوتا ہی اور درد شدت پکڑتا ہی اور بروقت کھانسی کے اور قے کے غش آجاتا ہی اور اکثر اوقات بسبب سختی درد کے مریض ہلاک ہو جاتا ہی اور غالب یہ ہی کہ مریض باختناق ہلاک ہوتا ہی اور ابوماہر نے کہا ہی کہ اسمین بنسبت سرسام کے اختناق سخت واقع ہوا کرتا ہی حتی کہ چوتھے دن تک مار ڈالتا ہی اور اگر ساتوین دن سے تجاوز کرے تو معلوم ہوا کہ نجات ہوگی اور اگر بحران کے دن رعاف آوے تو بہت اچھا بحران اور تمام ہی اور اگر سواے دن بحران کے رعاف آوے تو علامت خفت کی ہی اور اسکے لیے دونون ہاتھ کی فصد لین اور تدبیرات رعاف لانے والے سے جذب رعاف کا کرین کیونکہ استعمال انکا معالجات عجیبہ سے ہی اور غذا ماء الشعیر تھوڑی سی چینی کے ساتھ کرین ورنہ سانس کو قطع کر دیگا قسم چوتھی ذات الصدر والعرض ہین اور وہ یہ ہی کہ جو حجاب کہ جگہ ملنے دو ترقوہ سے پیدا ہوتا ہی اور قدام اوسکا متصل سینہ کے اور موخر اوسکا پیٹھ کے ساتھ پیوند ہی متورم ہو جاوے پس متورم ہونا پہلے کا ذات الصدر اور دوسرے کا ذات العرض ہی علامت پہلے کی درازی درد کی سینہ مین نیچے حنجرہ سے فم معدہ تک اور مشکل سے دیکھنا اوپر کو اور نیچے کو اور ممکن ہونا نیند کا پیٹھ پر اور پہلو پر بغیر نخس اور بغیر واجب ہونے تپ کے ہی بلکہ اکثر اوقات تپ نہین ہوتی جیسا کہ کہا گیا ہی لیکن ہم اوسکو خلاف صحیح کے گمان کرتے ہین اور دوسرے کی واقع ہونا درد کا مابین دونون مونڈھون کے اور مشکل سے سونا پیٹھ پر اور مشکل سے التفات کرنا دائین کو اور بائین کو اور سخت ہونا درد کا کھانسی سے اور ممکن ہونا نیند کا تکیہ لگا کر ہی اور اگر دونون پہلو ورم مین شریک اسکے ہو جائین تو چوتھے دن مین سختی درد سے اور ضیق سے مار ڈالتا ہی اور پہلی قسم مین لگانا ضماد ون کا سینہ پر اور دوسری مین مابین دونون مونڈھون کے چاہیے قسم پانچوین شوصہ ہی کبھی اطلاق اسکا بموجب مذہب صحیح کے مرادف ذات الجنب کے کرتے ہین لیکن مشہور یہ ہی کہ وہ متورم ہونا اوس حجاب کا ہی جو باطن اضلاع خلف کے واقع ہی اور اسمین جس وضع پر سوین یا حرکت یا نیند کرین تو نہین ہوسکتی اور مادہ اسکا سینے کی جانب اور ریہ کی طرف انتقال نہین کرتا اور کھنکار اوسکے ساتھ نہین ہوتا بلکہ کبھی بند ہو جاتا ہی اور ورم عظیم ہو کر ضیق اور درد سے قتل کرتا ہی اور کبھی جانب جلد کے مندفع ہو کر خراج پیدا کرتا ہی اور خلاصی حاصل ہوتی ہی اور موافق اسکے حقنہ ہی اور بعد اسکے باسلیق کو کہ نفع کم کرتی ہی اور ایسا ہی حال تلیین کا ہی لیکن مسہل کرنا خطرناک ہی اور قوت ضماد کی اسکو نہین پہونچتی باوجودیکہ جو دوئیہ کہ نضج کرنے والے ہین وہ اسمین مضر ہین بلکہ جذب کے لیے محجمہ آتشین لگائین اور بعد اسکے انجیر اور خردل سے قے کرین یا جب دکھائی دیوے تو لوبے سے شق کرین اور جالینوس نے کہا ہی کہ سرکہ مع ماء العسل کے نہایت نافع ہی اور جب بلغم نکلنا ممکن ہو تو مختار یہ ہی کہ سیب کو فلفل اور کندش اور قرنفل سے پر کر کے دیر تک سونگھتے رہین اور عطسہ

مع جوشاندہ اصل السوس کے اور جوشاندہ زوفا اور انجیر کی مع شہد کے اور نقل چلغوزہ سے اور انجیر اور بادام سے اور حریرہ
مرکب آرد جو اور روغن بادام اور چینی اور شہد سے اور بیضہ نیم برشت سے غذا کرین اور روٹی مع ماء العسل کے دیوین **ایضاً**
نہایت عمدہ بقول شیخ اور رازی کے یہ تدبیر ہی کہ اوسوقت اور بعد اوسکے کچھ نہ کھلاوین **ایضاً** رازی نے کہا ہی کہ ضماد کرنا
خردل سے نہایت مفید ہی کیونکہ مادے کو باہر کیطرف کھینچتا ہی **ایضاً** ضماد کہ خوب نضج کرتا ہی شیخ سے **صفتہ** تخم خطمی
تخم خبازی تخم خیار تخم کدو تخم خربزہ رب السوس فقاح بھوپلی بنفشہ کتیرا السی کے لعاب سے قرص باندھین اور آب انجیر کے
ساتھ استعمال کرین اور منجملہ ادویہ منفجرہ اور جالیہ کے یہ ہی کہ شربت زوفا پیوین اور قوی تر اوس سے مثرودیطوس ہی
ایضاً خردل مع ماء العسل کے خواہ ہینگ مع دودھ کے کام مین لاوین **ایضاً** مرکب ادویہ ذیل سے دیوین اور وہ یہ ہین اصل السوس
اور زراوند اور انیسون فلفل سیاہ و سرخ و سپید اور برف اور جاوشیر اور آرد کرسنہ کا اور قسط اور سلیخہ اور سنبل اور کبھی
اسکے ساتھ کوئی مخدر ملا یا جاتا ہی اور شہد کا ہونا اسمین ضروری ہی **ایضاً** جوشاندہ زوفا اصل السوس و سوسن کا
چلا دینے والا ہی اور آرام کرنا پہلو پر اوپر ورم کے اور کھانسی خفیف منفجر ورم کے ہین **ایضاً** جب ایارہ اور شحم حنظل خواہ
قوقایا وقت سونے کے موتھ مین رکھین کہ منفجر ہی **فصل بارھوین** احوال بیچ ذات الجنب متقیح مین اور یہ چار ہین
پہلا یہ ہی کہ نفث کثیر مدی کے ساتھ چالیس دن تک ابتدا سے نفث سے تنقیہ ہو جاوے اور یہ بہت اچھے احوالون سے ہی
اور اگر چالیس دن سے تجاوز کرے تو سل پیدا کرتا ہی جیسا کہ جالینوس نے اسکی تصریح کی ہی اور شیخ نے اپنا مشاہدہ بیان کیا ہی
کہ ایک شخص کو ایک گھنٹے مین دو سیر کھنکار نکلا تھا اور جالینوس نے کہا ہی کہ دیکھا گیا ہی کہ ایک شخص ہر روز قریب
پچاس اوقیہ کے کھنکار ڈالتا تھا پس اگر کھنکار کے ساتھ پیپ نہ نکلے یا بہت نکلے تو ضرور ہی کہ مکاوی دقیقہ سے سینہ مین سوراخ
کرین یا مبضع سے پہلو کو بط کرین تاکہ پیپ نکل آوے اور بعد اسکے ماء العسل سے دھووین اور اسی پہلو پر نیند کوین پس اگر
سفید نکلے تو اچھا ہی اور اگر سیاہ نکلے تو نجات مشکل ہی اور ضرور ہی کہ گوشت کھلاوین تاکہ قوت محفوظ رہے اور تپ کا خیال کرین
کیونکہ اتنی مدت تک یہ لازم رہیگا پس جسوقت کہ کھنکار نکلنے پاویگا اوسوقت تپ دفع ہو جاویگی **دوسرا** یہ ہی کہ بسبب متقرح
ہو جانے ریہ کے کھنکار ردی سے سل کیطرف انتقال کرے **علامت** اسکی سیاہی رنگ کی اور گرم ہونا ہاتھ پانون کا ہی
اگرچہ پہلے اسکے تپ مین عادت سرد رہنے ہاتھ اور پانون کی ہوتی ہی اور کھنچاوٹ پیشانی کی اور گردن کی اور تمامی
علامات مذکورہ سل کے ہین **تیسرا** یہ ہی کہ دفع اوسکا بول اور پاخانہ مین ہو جائے اسطور سے کہ پہلے ورید دون سے جگر
کیجانب اور بعد اسکے گردے کے یا امعا کی جانب آوے اور یہ دونون اچھے ہین **چوتھا** یہ ہی کہ سینہ کے میدان کو پر کرے
اور بعد اسکے خفقان ظاہر ہو کر مریض ہلاک ہو جاوے اور علامات اور علاج اسکے پیشتر مذکور ہونگے **مقالہ دوسرا**
[illegible] اور وہ چھ قسم ہین **قسم پہلی** ذات الجنب صحیح مین اور وہ یہ ہی کہ جو پردہ کہ اندر پسلیون پہلو کے
[illegible] اوسکے اوپر ورم ہو جائے یا جو پردہ کہ اعضائے غذا کے اور تنفس کے ہی اوسپر ورم ہو جائے اور یہ
[illegible] ہوتا ہی اور اگر [illegible] ورم ہو جاوین تو اوسکو [illegible] کہتے ہین اور [illegible] اوسکے [illegible]
[illegible] **قسم دوسری** ذات الجنب غیر خالص اور [illegible] مین [illegible] ورم [illegible]

رکھا جاوے تو جلدی خشک ہو جاتا ہی **علاج** شربت زوفا سے اور سکنجبین اصولی سے تلطیف کرین اور بعد اسکے ادرار اور
اسہال کرنے سے اعانت کرین لیکن اعانت کرنی کھنکار لانے کے لیے اس سبب سے کہ تیزی پیپ سے سل پیدا ہوتی ہی ممنوع ہی
اور کبھی احتیاج اس امر کی پڑتی ہی کہ کسی چیز مہین سے داغ دیا جاتا ہی تاکہ پیپ نکل آوے اور اگر چالیس دن تنقیہ نکرین تو سل
پیدا کریگی اور مزمن ہوتا اسکا موجب پیدا ہونے ورم قدم کا ہی اور باعث اسکا ضعف حرارت غریزیہ کا ہی اور وہ ردی ہی
ایضاً قرص عمدہ دہلوی سے **صفتہ** زراوند اصل السوس فلفل ایک ایک درم حلبہ انیسون گل سرخ ہر ایک دو درم مرصافی تین درم
قرص بنا کر ایک درم مع جوشاندہ بیخ بادیان اور کرفس کے استعمال کرین **ایضاً** معجون ابو عجیب قادری سے اور فائق نکالنے
خلطون غلیظ کے لیے اور پیپ کے لیے اور نافع کھانسی بلغمی اور ضیق بلغمی کے لیے **صفتہ** رب السوس پرسیاوشان زوفا ہر ایک
دو دو درم زراوند مدحرج قردمانا دار فلفل کرسنہ تخم اسفند بادام تلخ تخم اوٹنگن ہر ایک پانچ درم شہد سے ملا کر تین مثقال ہمراہ
جوشاندہ زوفا کے دیوین **تیسرا** جمود الصدر ہی یعنی بند ہو جانا سینے کا ہی اور وہ یہ ہی کہ جو چیز کہ اسمین عضلاون اور حجاب
اور ریہ سے ہی سرد ہو جاوی اور طاقت فراخ کرنے سینہ کی اور انقباض اوسکے کی نرہے اور انتصاب النفس اور بند ہو جانا
سانس کا پیدا ہووے اور اکثر اوقات اس مرض مین مریض ضیق سے یا غشی دل سے دفعتہً ہلاک ہو جاتا ہی سبب اسکا پہونچنا ہوا ہی سرد کا
اور زالہ کا اور پینا ادویہ مخدرہ کا اور دھوان سکہ گداختہ کا ہی اور بہت پینا دودھ کا ہی **علاج** اسکا یہ ہی معجون فلاسفہ
اور نوشادر اور حنظل اور قرنفل موہنہ مین رکھین اور ماء العسل جرعہ جرعہ پیوین خصوص اگر مع الاچی اور قرنفل اور بسباسہ کے
لیوین تو افضل ہی اور شراب صرف شیر گرم دیوین اور سینے پر انٹ اور روٹی اور چادر سے ٹکور کرین اور روغنات گرم
ملین اور جوادویہ کہ جمود حام مین مذکور ہین عمل مین لاوین **چوتھا** خشونت سینہ کی ہی اور اکثر سبب اسکا بند ہونا خلط خشک کا ہی
علاج جو دوا کہ تر ہی اور کھنکار نکالتی ہی استعمال کرین اور کوئی چیز اس دوا کے مثل نہین ہی مسکہ تازہ چینی کے ساتھ یا شہد کے
ساتھ دیوین **ایضاً** پنبہ دانہ بادام مقشر چار چار درم اصل السوس پانچ درم زردی بیضہ چار عدد شہد اور روغن بادام کے
ساتھ گولی بناوین **پانچوان** درد سینے کا ہی نافع اسکا یہ ہی کہ ٹکور کرین اور جوشاندہ پرسیاوشان کا اور شربت زوفا کا پلاوین
اور فصد باسلیق کھلاوین اور قرآن شریف پڑھین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ الْمَرْغُوْبِ وَصَلِّ عَلَى الْمَعْشُوْقِ الْمَحْبُوْبِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْكَاشِفِيْنَ لِلْكُرُوْبِ

ای پھیرنے والے دلون کے ثابت رکھ دل میرا اپنے دین پر کہ مرغوب ہی اور رحمت بھیج اوپر معشوق کے جو محبوب ہی اور اولاد اوسکی پر اور اصحاب اوسکے پر جو کہ دور کرنے والے رنجون کے ہین

بعد اسکے یہ **مقالہ چھٹا ہی مخزن سلیمانی** ترجمہ اکسیر اعظم سے دل اور پستانون کے امراض مین وَاللّٰهُ الْمُوَفِّقُ وَالْمُعِيْنُ

دستور علاج دل مین

مخفی نرہے کہ اچھا رکھنا اسکا بڑے مقاصد سے ہی کیونکہ صحیح یہ ہی کہ یہ رئیس مطلق ہی اور بجملہ لمعات نور اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ
وسلم کے یہ ہی کہ آدمی مین ایک مضغہ ہی جب وہ اچھا ہوتا ہی تو تمام بدن اچھا ہوتا ہی اور اگر مریض ہو جاتا ہی تو اوس سے تمام بدن مضطرب
ہو جاتا ہی اور وہ دل ہی اور رہنے دستور اسکا چند فصلون مین مذکور کیا ہی **فصل پہلی** اون امورات مین کہ حالات دل پر

لانے کے لیے کبھی فرفیون زیادہ کی جاتی ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ لزوجت تھوک کی اور مشکل سے نکلنا سانس کا دلیل شوصہ ردی کی ہی **قسم چھٹی** برسام ہی اور وہ متورم ہونا حجاب موسومہ دیافرغما کا ہی اور عند الجمہور دیافرغما وہ پردہ ہی جو مابین اعضا سانس کے اور اعضا غذا کے حاجز ہی اور دماغ کے ساتھ نہایت مشارک ہی اور سمرقندی نے کہا ہی کہ میرے نزدیک وہ ہی کہ مابین معدہ اور جگر کے واقع ہی اور درمیان ان دونون کے اتصال ہی اور پہلے مین درد سینے کا اور دوسرے مین گرداگرد جگر کے ہوا کرتا ہی اور علاج دونون کا مشکل ہی اور اسمین اختلاط عقل کا جلدی پیدا ہوتا ہی خصوص اگر ورم نیچے سینے کے ہو تو زیادہ ہوگا کیونکہ یہ جز اوسکا محض عصب ہی اور **علامات** اسکے یہ ہین کھانسی سخت بغیر اسکے کہ کھنکار نکلے اور ضیق ایسی کہ عاجز کر دے اور تپ سخت اور پیاس تمام اور وسواس اور عوارض سرسام کے اور کھنچاوٹ تمام سینہ کی اوپر کو یا نیچے کو اور نبض صلب اور اکثر اوقات منشاری ہوتی ہی اور اخص علامات اسکے یہ ہین کہ تنزحر یعنی جا ضرور بیٹھنے کی اور قی کرنے کی قدرت نرکھیگا بلکہ بسبب درد کے بیہوش ہو جاتا ہی اور کبھی اسمین کزاز اور باہم گھسنا دانتون کا ہوتا ہی اور فرق مابین سرسام کے اور برسام کے یہ ہی کہ پہلے پہل جو عارضہ کہ سرسام مین لاحق ہوتا ہی وہ اختلاط عقل کا ہی اور بعد اسکے کرب اور پیاس اور تپ اور باہر نکلنا آنکھون کا اور سرخی اونکی اور امتلا رگون کا اور عظیم ہونا نبض کا بتفاوت اور درست ہونا سانس کا پہلے اور متواتر ہونا اوسکا پیچھے ہی بغیر اسکے کہ گرداگرد سینے کے درد ہو اور برسام شروع ہوتا ہی تپ اور بدی سانس کے ہوتا ہی اور بعد اسکے مختلط ہونا عقل کا ہوتا ہی مع سلامتی آنکھ کے اور نبض صغیر اور متواتر ہوتی ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ کبھی اسمین مرنے تک اختلاط عقل کا نہین ہوتا اور کبھی مادہ اسکا دماغ کیطرف چڑھکر سرسام بھی پیدا کرتا ہی اور نہایت سخت ہی اور باسلیق ابطی اسکے لیے نہایت مناسب ہی اور بعد اسکے علاج مرکب ذات الجنب اور سرسام کا مناسب ہی

کلام باقی امراض سینہ مین

پہلا اوسمین سے درد پہلو کا ریاح سے ہی بغیر تپ کے لیکن اگر اتفاقاً تپ ہو گئی ہی تو امر آخر ہی **علاج** اسکا تنقیہ ہی باسلیق اور تکور کرنا مانند جاورس اور ارزن کے اور اینٹون کے اور نمک کے ہی اور رازی نے کہا ہی کہ نارجیل اور زنجبیل اور مصری برابر لیکر تین درم کھلاوین **ایضاً مجربہ** رازی بے مثل **صفت** سات دانے مرچ سیاہ کے زہرہ گاو میں ڈالکر تین دن سایے مین لٹکا کر درد کی جگہ پر ضماد کرین اور اوپر اوسکے روئی باندھین اور تین دن تک نہ کھولین اور حدیث صحیح مین وارد ہی کہ قسط ذات الجنب کے لیئے مخصوص ہی اور مراد اس سے ذات الجنب ریحی رکھتے ہین اور ابن سرابیون نے کہا ہی کہ جو ذات الجنب سردی سے ہوتا ہی اوسکو یہ دوا نافع ہی ورج مجیٹھ قسط ریوند جنطیانا زراوند ایک مثقال سے دو درم تک پانی گرم کے ساتھ دیوین اور روغن سوسن یا نرگس مالین **دوسرا** بند ہونا پیپ کا سینے مین ہی اس باعث سے کہ ورم اوسمین منفجر ہوا ہی اور ریہ اوسکو کھنکار کے ساتھ باہر نہین نکالتا ضعف قوت سے خواہ غلظت مادہ سے ریہ اوسکو نشف نہین کرسکتا **علامت** اسکی کھانسی خشک اور گرانی اور خرخرہ سینہ کا اور ضیق اور ورم اوسمین اور بند ہو جانا ناک کا بروقت سانس لینے کے ہی جیسا کہ خناق سخت مین ہوا کرتا ہی اور بولنا جلدی جلدی اور تپ دق لیکن پہچان موضع پیپ کی گرانی ضاغط یعنی دبانے والی سے اوسمین بوقت پھرنے کے اور خصوصاً کروٹ اوس جگہ سے ہوتی ہی اور جب اوسپر پارچے کو پانی اور گل سرخ یعنی گیرو سے تر کرکے

اور خوش ہونا ہوا سے سردی سے ہوتا ہی **علاج** اسکا یہ ہی کہ مسکن کو یعنی بیٹھنے کی جگہ کو سرد کرین اور صندل اور کافور اور
عرق گلاب سونگھین اور سینہ پر طلا کرین اور رہوین خصوص عرق گلاب اور عرق بید مشک کا پینا بہت نفع کرتا ہی اور
شربت انار ترش اور شربت سیب اور شربت بہی بہت اچھے ادویہ ہین اور اسپغول کا لعاب جسمین بجاے پانی کے گلاب
اور بید مشک ڈالا گیا ہو مع مصری کے بہت نفعمند چیز اور نہایت لطیف ہی اور پیراہن کو صندل سے رنگ دیکر پہنے لیکن
سردی کرنے مین افراط نکرین تاکہ روح تحلیل نپاوے بلکہ اسکے مبردات مین زعفران اور قرنفل اور ساذج اور کبابہ اور مشک
اور عنبر تعدیل کے لیئے زیادہ کرین لیکن اگر خوف پیدا ہونے ورم کا یا بثرہ کا ہو تو ادویہ حارہ زیادہ کرین اور برودت پس
علامت اسکی اگر خلقی ہی تو تنگی سینہ کی اور سانس اور نبض ہر دو صغیر اور ہر دو متفاوت اور بطی اور ضعیف اور سستی اور بزدلی اور حلم
اور کم ہونا خوبی رنگ کا اور اخلاق عورتون کے اور کند ذہنی ہی اور اگر عارضی ہی تو اسی طرح باوصف ساقط ہونے قوت کے
اور کمی پیاس کے اور خوش ہونے کے اشیاے گرم سے سونگھنے سے اور پینے سے ہونگے **علاج** دوار المسک گرم اور مفرح گرم
اور انوشدارو کھلاوین اور غذا تیتر اور مرغ اور چڑے سے جسمین زعفران اور کبابہ اور قرنفل ڈالا گیا ہو کھلاوین اور رطوبت
پس **علامت** اسکی اگر خلقی ہی تو نبض لین اور بطی اور مختلف اور جلدی اثر قبول کرنا اور جلدی اثر کا زائل ہونا ہوگا اور اگر
عارضی ہی تو نبض بحسب حالات مذکورہ اور بہت واقع ہونا تپون عفنہ کا ہی **علاج** اوسکا مثل سردی کے ہی اور حمام اور
ریاضت اور جماع اور اگر تھوک بکثرت آوے تو حب صبر اور ایارج سے تنقیہ کرین اور گرم کرنے دل کے لیے اور تحلیل رطوبت
کے لیے غضب کرنا بہت نفعمند ہی اور یبوست پس **علامت** اسکی اگر خلقی ہی تو نبض صلب غیر متواتر اور دیر سے اثر
قبول کرنا اور دیر سے اثر کا زائل ہونا ہی اور اگر عارضی ہی تو علاوہ علامات مذکورہ کے بیخوابی اور کھانسی خشک اور لاغری ہوگی **علاج**
اوسکا مانند دق کے ہی یعنی ماء الشعیر اور ماء الجبن اور روغن بادام اور دودھ گدھی کا اور بکری کا پلاوین اور غذا کدو اور رجلہ اور
فالودہ اور گوشت لطیف کھلاوین **تدبیر تقویت** دل کی یہ ہی کہ جواہر اور خوشبویون کو استعمال کرین اور منجملہ مقویات گرم کے
یہ ہین مشک عنبر جدوار زعفران آبریشم عود بادرنجبویہ شاہسفرم تخم بادرنجبویہ تخم ریحان اور فرنجمشک اور تخم فرنجمشک **ایضاً**
بہمن اچھا ہی **ایضاً** قرنفل بہت اچھا ہی **ایضاً** قاقلہ ساذج برگ اترج برگ لیمون اور گل ان دونون کے اور پوست
ان دونون کا اور دارچینی اور دار فلفل اور خولنجان اور شقاقل اور سیب اور نعناع اور زنجبیل اور مصطگی اور سنبل اور سلیخہ
اور کچور اور درونج اور بادرنجبویہ اور سعد مقوی ہین اور منجملہ ادویہ سرد کے مروارید کہ با کافور صندل طباشیر انار کشنیز آملہ ترشی
اترج کی ترشی لیمون کی نارنج املی نیلوفر ہین اور منجملہ ادویہ معتدلہ کے یہ ہین یاقوت طلا نقرہ گاوزبان ابریشم علامہ انطاکی نے
کہا ہی کہ جو شخص ارادہ حفاظت دل کا کرے تو اوسکو لازم ہی کہ مثل گل مختوم اور حب الآس اور طباشیر اور گل سرخ اور سیب اور انار
یعنی جسمین ترشی و شیرینی دونون ہو وین اور ترشی اترج کی اور مروارید کے استعمال موسم گرم مین کرین اور عود قرنفل الاچی
زرنب یاقوت زعفران مرجان ابریشم کے استعمال پر موسم سرد مین ملازمت کرین اور کہا ہی کہ دوار المسک منجملہ خمیرون کے ہی
ایضاً دوار المسک اور مفرح اور اسی طرح منجملہ خمیرون کے ہی **ایضاً** مشک مقوی اور نافع اقسام سوء مزاج دل کا ہی **ایضاً** منجملہ
مقویہ دل کے جوارش عود اور حب جدوار اور خمیرہ گاوزبان اور خمیرہ ابریشم اور نوشدارو ہین **ایضاً** کوئی چیز مانند مشک بہت

دلالت کرتے ہین **ایک** اونمین سے سینہ ہی پس فراخی سینہ کی دلیل گرمی کی اور کوتاہی اوسکی دلیل سردی کی ہی لیکن دلیل ہونا اسکا
اوسوقت صحیح ہی کہ باعث فراخی اور کوتاہی سینہ کا بزرگی اور خردی سر کی نہو **دوسرا** بال سینے کے ہین انبوہی بالون کی خصوص
سخ پیچدار ہوتے اونکے دلیل گرمی کی اور کمی اونکی دلیل سردی اور خشکی کی ہی کیونکہ یا تو بخار دخانی جو فاعل اوسکا ہی نہین ہی
یا مادہ اوسکا نہین ہی اور اکثر اوقات کثرت رطوبت پر دلالت کرتے ہین **تیسرا** لمس ہی اور دلالت کرنا لمس سینہ کا نسبت باقی
بدن کے دلالت مین زیادہ ہی اور شرط دلالت کی یہ ہی کہ مزاج جگر کا ضد یا مقاوم اسکا نہو ورنہ اثر اسکا ظاہر نہونے دیگا
چوتھا نبض ہی پس سریع اور متواتر اور عظیم ہونا نبض کا جب اعتدال پر ہو تو دلیل صحت دل کی ہی اور اگر بکثرت ہی تو دلیل
حرارت کی اور اگر مفقود ہی تو دلیل ضعف کی ہی **پانچوان** سانس ہی اور دلالت اسکی مثل نبض کے ہی پس حرارت اسکی دلیل حرارت
دل کی اور سردی اسکی دلیل سردی دل کی ہی **چھٹا** اخلاق ہین پس غضب اور شجاعت دلیل حرارت کی اور قوت کی ہی اور حلم اور
بزدلی دلیل سردی کی اور ضعف کی ہی لیکن دلیل ہونا اسکا اوسوقت ہی کہ عادت اور تکلیف سے یہ اخلاق نہو **ساتوان**
وہم ہی پس جو وہم کہ جنس خوشی اور درازی امید سے ہو دلیل گرمی کی اور تری کی ہی اور ضد اوسکا دلیل ضد کی ہی **آٹھوان**
قوت بدن کی ہی پس برجستہ ہونا بدن کا دلیل اعتدال کی اور ضعف اسکا دلیل ضعف کی ہی **فصل دوسری** امراض
شرکت مین مخفی نرہے کہ روح نفسانی اور حیوانی آپسمین اتصال رکھتی ہین اور شرائین ان دونون مین واسطہ ہین چنانچہ
اس وجہ سے دل بسبب مشارکت دماغ کے اور دماغ بسبب مشارکت دل کے مریض ہو جاتا ہی اور مالیخولیا اور صرع ان
دونون کی مشارکت سے خالی نہین ہوتے اور اسی طرح بسبب مشارکت معدہ کے بھی مریض ہوتا ہی خصوص فم معدہ سے
باعث اسکا ہمسایگی اور بواسطہ بڑی شریان کے ہی اور بسبب مشارکت جگر کے بوجہ فاسد ہونے غذا جگر کے اور بسبب مشارکت ریہ کے
بھی مریض ہوتا ہی کیونکہ امراض ریہ کے بسبب نزدیکی کے اور حاصل کرنے سانس کے کیفیت ریہ کو دل کو سخت ایذا دیتے ہین
اور جب اسکو ہوا نہایت گرم یا سرد پہونچتی ہی تو آدمی مرجاتا ہی اور بسبب مشارکت معا کے بسبب درد دینے کیڑون کے اور
قولنج کے اور بسبب مشارکت رحم کے جیساکہ اختناق الرحم مین ہوتا ہی اور بسبب مشارکت حجاب کے جیساکہ ذات الجنب مین
ہوتا ہی اور بسبب مشارکت تمام بدن کے جیساکہ تپون مین اور امراض مسلکہ مین ہوا کرتا ہی دل بیمار ہو جاتا ہی **فصل تیسری**
تنقیہ دل مین اور ہم تفصیل تنقیہ کی بموجب ہر چہار مواد کے خفقان مین مذکور کرینگے انشاء اللہ تعالی اور استفراغ کرنے مواد
دل کے مین تدبیرات حاذقان مجربین کی احتیاج پڑتی ہی کیونکہ رنج دینے والی اشیا سے دل جلدی اثر قبول کرتا ہی اور اسکے
استعمالات مین حاذر رہا اور زادویہ مقویہ دل کے ملا دیوین اور فصد کرنا اسلیم کا اور باسلیق کا بائین طرف سے بطور تفریق کے
استعمال کرنے سے اچھا زیادہ ہی اور بعضے طبیب کہتے ہین اگر امتلا خون سے ہو تو جانب راست سے اور اگر ابخرے سے ہو
تو جانب چپ سے کھلاوین اور جب تک کہ تعدیل کرنا ممکن ہو تنقیہ کرنے سے اوسی پر قناعت کرین **فصل چوتھی** تعدیل مین
لیکن حرارت میں علامت اسکی اگر خلقی ہو تو فراخی سینہ کی اور عظیم اور سریع اور متواتر ہونا سانس کا اور نبض کا اور
[illegible] کا خصوص جانب بائین کے اور کثرت غضب کی اور شجاعت اور طول امید کا اور اچھا ہونا فکر کا ہی
[illegible]

گرم ہی اور اسمین کوئی مضرت نہین ہی صفت زرنباد درونج مرجان بہمن سرخ و سفید ترنج ہر دو قسم ہر ایک دس درم فرنجمشک
چھ درم وج عود ہر ایک پانچ درم نعناع تمام دارچینی کنجد جوزبوا نقرہ کہربا زعفران دو دو درم بسباسہ یاقوت ڈیڑھ ڈیڑھ درم
معدنیات کو حل کرین پس اگر میسر نہو سکے تو اوارہ کر کے اوسپر یاقوت کو ذرور کرین کہ سحق قبول کریگا اور تمام ادویہ کو ہر ایک
عرق گلاب عرق بیدمشک عرق سیب عرق مرزنجوش عرق گاوزبان مین جو ہر ایک ہموزن کل ادویہ کا ہو دو رات سیال مین
نقوع کرین اور تین وزن ادویہ کا شہد لیکر آگ نرم پر رکھین اور کف اوسکا اوٹھا دین اور ہموزن اوسکے دودھ اور دس درم
روغن بنفشہ شہد مین تھوڑا تھوڑا ڈالکر قوام کرین اور ادویہ ڈالکر چاندی یا طلا کے برتن مین رکھین اور اگر فادزہر کو عرق
گلاب کے ساتھ گھسکر ملا دین تو ایک درم اس معجون سے ایک من شراب کے مساوی ہوتا ہی باوجودیکہ عقل اور حواس بھی
سالم رہتے ہین خوراک آدھا مثقال حفظ صحت کے لیے ناشتا پر اور باہ کے لیے رات کو اور زہر کے لیے عرق بادیان کے ساتھ
اور خفقان کے لیے عرق گاوزبان کے ساتھ کام مین لاوین اور قوت اسکی بیس برس تک باقی رہتی ہی **ایضاً** مفرح فلسطون
یعنی چھڑانے والی زہرون سے اور بدی موت سے ہی چنانچہ انطاکی نے اسکو بناکر امتحان کیا ہی خطا نہین کیا اور نافع
وسواس اور جنون اور جذام اور فالج اور لقوہ اور ربو اور مفاصل اور برص اور قولنج اور بواسیر اور اقسام زہر اور سگ کی ہی
صفت زرنب گل سرخ کھجور کشنیز گاوزبان ایک ایک اوقیہ تودری بہمن سرخ بہمن سفید حب الغار مصطگی دارچینی قرنفل
کبابہ عود ہندی مرجنطیانا حماما ابریشم خام ہر ایک آدھا اوقیہ جملہ ادویہ کو خوب سحق کر کے تین رطل دودھ اور ایک رطل عرق گلاب
اور انگور ترش اور سیب اور ریباس مین نقوع کرین اور قرع مین ٹپکا دین مگر اوسوقت چاہیے کہ چاند میزان مین متصل مع ایک دو
سعد کے ہووے اور عرق مقطر مین تین رطل شہد ملاکر قوام دین اور اوسمین صندل عود قرنفل ہر ایک آدھا اوقیہ اشنہ
مغسول الاچی کلان گل بنفشہ دارچینی مروارید محلول مرجان کہربا یاقوت تین تین درم طلا نقرہ تین تین مثقال عنبر کستوری
ایک ایک مثقال ڈالکر برتن طلا خواہ چاندی مین رکھین بعد چھ مہینے کے ایک درم کھلاوین لیکن چاند کے نقصان مین
یا وبال زہرہ مین یا ہبوط مشتری مین اسکو تیار نکرین **ایضاً** مفرح سرو شیخ سے نہایت مقوی رئیسہ اور دافع پیاس اور جلن
اور تپ ہی **صفت** صندل سفید صندل سرخ کشنیز گاوزبان گل سرخ آدھا آدھا اوقیہ پوست اترج عود ہندی الک مصطگی
ورونج چار چار درم مروارید کہربا طباشیر بُسّد تین تین درم عنبر آدھا درم شہد دو چند خوراک دو درم سے دو مثقال تک **ایضاً**
مفرح گرم انطاکی نے کہا ہی کہ عمدہ ہونا اس مفرح کا مشہور ہی سوء مزاج کو نہایت نافع ہی اور لقوہ اور رعشہ اور خدر کو نفع اور
معدے اور جگر کو قوت بخشتی ہی **صفت** پوست اترج ڈیڑھ جزو کرا دیا مدبر یعنی سات دن سرکہ مین نقوع اور سایہ مین خشک
کیا ہوا عود قرنفل زرنب مشک درونج دارچینی ہر ایک آدھا جزو الاچی کلان جوزبوا چہارم حصہ جزو کا طلا زعفران
آٹھوان حصہ جزو کا تین وزن اسکے مصری لیکر دودھ مین حل کر کے قوام بنا دین اور بعد دو مہینے کے ایک مثقال کھلا دین
ایضاً مفرح طولا ماخس سمہ یعنی درست کرنے والی دل کی ہی اور جالینوس نے اسکو بادشاہ روم کے لیے بنایا تھا اور نافع
خفقان گرم اور صعود بخار اور سدر اور رعاف اور شقیقہ اور صرع اور مالیخولیا اور دافع تپ اور پیاس اور فساد خون اور اقسام زہر کی
[illegible] مفرح دوسرے درجے مین سرد اور پہلے درجے مین خشک ہی قوت اسکی سات برس تک ہی خوراک ایک مثقال ہی

سیب مرکب کے اور شربت عود کے اور معجون یاقوت کے نہین ہی **ایضاً** مفرح اعظم ارزانی نے کہا ہی کہ عجیب اثر رکھتی ہی اور بڑی اسکی
قدر ہی اور تمامی مفرحون سے افضل ہی اور نگہ رکھنے والی صحت کی اور چارون کیفیتون مین معتدل اور تمامی مزاجون کے
موافق اور حواس اور ریہ اور عقل اور حافظہ کی مقوی اور وسواس اور مالیخولیا اور صرع اور خفقان اور اعیا کی دافع ہی **صفت**
عود آدھا مثقال مرجان مروارید کہربا ایک ایک مثقال کابلی ابریشم صندل سفید پوست پستہ الاچی ورق طلا ورق نقرہ
یاقوت دو دو مثقال لاجورد عنبر مغسول طباشیر گل مختوم زعفران درونج زرنب کبابہ زرنباد ہر ایک تین تین مثقال بہمن سرخ
بہمن سفید پانچ پانچ مثقال شاہترہ بادرنجبویہ گل گاوزبان برگ تنبول ہر ایک دس مثقال آب بہی شیرین آب سیب شیرین اور آب
انار ترش و شیرین اور اترج اور زرشک اور گل سرخ اور شربت ریباس ہر ایک تیس مثقال مصری سفید ایک سو پچاس مثقال
خوراک ایک مثقال سے دو مثقال تک **ایضاً** مفرح گرم قوی اور عجیب اور شریف بقائی سے **صفت** مشک یاقوت رمانی
سنبل سلیخہ خیربوا قاقلہ حجر ارمنی مغسول ایک ایک درم درونج اسطوخودوس تمام دو دو درم عنبر دو مثقال کندر اڑھائی درم
زعفران زرنباد عود تین تین درم سافج دارچینی چار چار درم تخم بادرنجبویہ پانچ درم کہربا آملہ ہر ایک چھ درم بادرنجبویہ گاوزبان
گل سرخ مرجان ہر ایک دس درم مروارید بیس درم شہد کے ساتھ معجون بناوین **ایضاً** مفرح جواہر خواص اسکے بہت ہین
اور نہایت مفرح اور مقوی دل اور معدہ اور جگر اور نافع ریاح سوداویہ اور خفقان بقائی سے **صفت** کافور آدھا مثقال
زمرد مشک ہر ایک ڈیڑھ مثقال یاقوت سرخ بسد کہربا لاجورد درونج گل ارمنی سنبل الطیب سافج بہمن سرخ ہر ایک دو مثقال
لعل فیروزج بیشم ابریشم سوختہ برگ قرنفل نیلوفر صندل سرخ صندل سفید بادرنجبویہ قرنفل دارچینی تخم بادرنجبویہ کباب چینی
الاچی کلان تین تین مثقال یاقوت زرد یاقوت سفید یاقوت اغبر مروارید پوست پستہ عود قماری درونج گل مختوم عنبر
ورق طلا ورق نقرہ گل سرخ دارچینی بہمن سفید چار چار مثقال تخم فرنجمشک گاوزبان طباشیر پانچ پانچ آملہ ہلیلہ کابلی
دس دس مثقال عصارہ زرشک پندرہ مثقال آب حماض آدھ سیر آب سیب آب بہی عرق گلاب ہر ایک من عرق بید مشک مصری
دو دو من خوراک آدھا درم تک **ایضاً** مفرح سرد نہایت نافع امراض گرم دماغ اور خفقان اور ضعف دل اور پیاس اور تپ کے لیے
صفت کافور ایک مثقال بہمن سرخ بہمن سفید تخم فرنجمشک بادرنجبویہ شاہترہ تخم خرفہ تخم کاہو تخم کاسنی تخم خیارین دو دو درم طباشیر
بسد کہربا گاوزبان صندل سرخ صندل سفید پوست درخت کافور طباشیر شیرخشت ہر ایک تین درم گل سرخ نیلوفر ہر ایک دس درم
مصری کو آب سیب کے ساتھ قوام دیکر معجون بناوین **ایضاً** مفرح یاقوتی نہایت مفرح اور تمام نافع امراض سوداویہ کے لیے
اور مقوی دل اور جگر بقائی سے **صفت** مشک جزو مروارید مرجان کہربا فرنجمشک گاوزبان درونج لعل یاقوت عقیق
ورق طلا ورق نقرہ عنبر زعفران کافور دو دو جزو صندل سرخ صندل سفید طباشیر زرنباد بادرنجبویہ قرنفل سافج عود قماری
ابریشم [illegible] چار چار درم مصری شہد ہر ایک سو درم **ایضاً** مفرح شیخ علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ صناعت مین کوئی
ترکیب صنعت مین اس سے عمدہ نہین اور بادشاہان فارس کے نزدیک اسکی بڑی تعظیم ہی اور نافع کل مزاج کی ہر وقت مین ہی
اور قوت کو [illegible] اور جو نقص کہ روحون کو بسبب مرض یا زہر یا مسہل کے لاحق ہوا ہی اسکو پورا کرتی ہی اور دافع
[illegible] خفقان [illegible] اور [illegible] اور بعضے اطبا کہتے ہین کہ [illegible]

مفرح لولو ہیں نادر عجیب مقوی دماغ اور دل اور مفرح اور سوا اسکے بہت فائدے اسکے ہین صفت کافور ڈیڑھ جزو بہمن سفید
مروارید ابریشم عنبر ہر ایک تین جزو کشنیز ورق نقرہ گل گاوزبان گل سرخ تخم کاہو ہر ایک جزو طباشیر نو جزو مشک بارہ جزو
تخم خیار بادام مقشر صندل عرق گلاب مین گھسا ہوا ہر ایک پندرہ جزو شہد اور مصری ہر ایک دو وزن ادویہ لیکر
عرق گلاب اور عرق بیدمشک ہر ایک ہموزن ادویہ کا ڈالکر قوام دیوین خوراک درم سے تین درم تک ایضاً یاقوتی
روحانی جوکہ اسمین تفریح تمام ہی اسلیے اسکو روحانی کہتے ہین اور نفع اسکا مالیخولیا اور امراض سوداویہ کے لیے عجیب ہی
قادری سے صفت مشک جزو مروارید مرجان کہربا فرنجمشک گاوزبان درونج لعل یاقوت عقیق طلا نقرہ عنبر زعفران
کافور ہر ایک دو جزو صندل سرخ صندل سفید طباشیر زرنباد بادرنجبویہ قرنفل عود ابریشم پوست اترج ہر ایک چار جزو
شہد مصری ہر ایک پچاس جزو ایضاً دواء المسک سرد نہایت نافع غشی اور خفقان اور نقاہت کے لیے اور مقوی دماغ
اور دل اور جگر بقائی سے صفت ورق طلا مشک ہر ایک درم ورق نقرہ عنبر نشاستہ ہر ایک دو درم فوفل گل ارمنی
مغسول تین تین جزو گل سرخ طباشیر کشنیز ابریشم مقرض گل گاوزبان مروارید کہربا زرشک بسد تخم خرفہ صندل سفید
ہر ایک پانچ درم عرق بیدمشک عرق گلاب ہر ایک پچاس جزو مصری دو وزن ادویہ آب سیب آب ہر دو انار ہر ایک
تو سے جزو اور اگر دو درم یاقوت بڑھاوین تو نافع زیادہ ہوگا اور بروقت حرارت سخت کے کستوری کو داخل نکرین
اور نام اسکا دواء العنبر رکھین ایضاً خمیرہ مروارید مقوی دل اور معدہ مفرح بے مثل دافع اقسام خفقان اور خوف اور
فزع سوداوی اور اکثر امراض دل اور اسہال صفراوی اور خونی اور ضعف جگر اور گردہ بقائی سے صفت بہتر درم مصری
سفید کو عرق گلاب اور عرق بیدمشک مین قوام دیوین اور اوسمین مروارید سحوق تیرہ درم اور بجاے سات درم کے تین حصہ الیمن
اور کبھی اسہال کے لیے آب بارتنگ سے قوام دیا جاتا ہی اور مثل مروارید کے طباشیر زیادہ کیجاتی ہی ایضاً خمیرہ مروارید
دوسرے نسخے سے صفت عنبر چھ جزو مروارید صندل ہر ایک دو جزو شہد چالیس جزو عرق گلاب عرق بیدمشک ہر ایک
اسی جزو مصری سو جزو ایضاً خمیرہ مروارید کا تیسرا نسخہ صفت طباشیر صندل ابریشم کہربا ہر ایک آدھا جزو شہد پانچ جزو
مصری بیس جزو عرق گلاب اور عرق بیدمشک سے قوام دیوین ایضاً شربت گاوزبان عنبری قادری سے
مقوی دل صفت گاوزبان گل گاوزبان ہر ایک دس درم گل سرخ صندل سفید ہر ایک پانچ درم آدھا رطل عرق بیدمشک اور ایک رطل عرق گلاب
اور دو رطل پانی عذب یعنی پانی شیرین مین نقوع کرکے جوش دیوین تاکہ تیسرا حصہ باقی رہے اور آب کاسنی مروق اور
آب انار آدھا آدھا رطل اور مصری سفید دو رطل ڈالکر قوام دیوین اور اوسمین ورق طلا اور ورق نقرہ ہر ایک آدھا
درم اور عنبر ایک درم اور مروارید اور یاقوت اور بسد اور کہربا اور طباشیر ہر ایک ڈیڑھ درم ملا دیوین سب ادویہ اصول اس شربت کے ہین
اور جب حرارت بکثرت ہو تو آدھا درم زعفران اور ایک درم کافور بڑھاوین اور عرق نیلوفر کے ساتھ پیوین اور اگر کھانسی ہو
اور ترشی لیمون کی اور اترج کی زیادہ کرین ایضاً عرق عنبر صاحب بقائی سے عجیب اور غریب اور بے مثل مقوی دماغ اور دل
اور جگر کے لیے اور غذا سو تر غشی کے لیے اور ساقط ہونے قوت کے لیے ہے اور مجرب ہو چکا ہو کہ جب ہوا سیر اور رحم سے نزدیک
ہوتے کہ قریب نزع کے پہنچے تو فوراً اعادہ روح کا کرتا ہی صفت کستوری ایک مثقال عنبر اشہب مصطگی ہر ایک دو مثقال

صفت آب نقوع کیا ہوا وہ دھگاوی ہر سات دن تک اور بعد اسکے تین دن عرق گلاب مین گاوزبان گل سرخ تخم رجلہ ہر ایک
بیس درم صندل سفید صندل سرخ صندل زرد بادیان سنبل ہر ایک دس درم بہمن سفید دارچینی کشنیز طباشیر پوست نارنج
پوست اترج ابریشم کہربا ہر ایک پانچ درم مرجان مروارید تین تین درم طلا نقرہ زمرد یاقوت ہر ایک دو درم معدنیات کو
ترشی اترج سے حل کرین اور برابر انکے ہر ایک شربت سیب اور شربت ریباس اور شربت انار ترش اور شیرین لیکر قوام
دیوین **ایضاً** مفرح سرد انطاکی سے نہایت نافع جید الفعل و حسن العاقبۃ اور مفلح یعنی نجات دینے والی ہر مرض سے سر سے
قدم تک ظاہری ہو خواہ باطنی ہو اور مقوی حواس کی اور فکر کی اور حافظہ کی اور ہضم کی اور باہ کی اور دافع استسقا اور
جذام اور برص اور زہر فوراً اور مفاصل کی اور سقوط جنین کی اور امراض رحم کی اور مقعد کی ہی غرض کہ عجب اثر رکھتی ہی خصوص
سرور اور نشاط مین باوصفیکہ نہ اسمین تخدیر ہی اور نہ اختلاط عقل تاثیر مین گرم اور خشک پہلے درجے مین ہی اور قوت اسکی
تیس سال تک ہی خوراک ایک مثقال **صفت** قرنفل دارچینی اسارون بہمن ہر ایک بیس جزو الاچی کلان الاچی خرد گاوزبان
زرنب درونج بہمن سرخ بہمن سفید مرزنجوش پودینہ تمام ریحان بادرنجبویہ ہر ایک پندرہ جزو سحق کرین اور ہموزن انکے
عرق گلاب اور عرق بید مشک لیکر شیشے کے برتن مین رکھین اور بعد اسکے مروارید مرجان کہربا ہر ایک چھ درم طلا نقرہ مشک عنبر
عود ہر ایک تین جزو قابلہ مین رکھکر اوپر اسکے تمامی ادویہ مقطر کرین اور بعد اسکے قابلہ کو رکھ چھوڑین تاکہ بستہ ہو جاوے
پس برتن مین رکھین اور کبھی اسمین صندل سرخ اور سفید پانچ پانچ جزو تخم کنوچہ تخم ریحان ہر دو ناکوفتہ چار جزو زمرد
ایک مثقال ڈالا جاتا ہی **ایضاً** مفرح سرد انطاکی سے منفعت مین مثل پہلی کے ہی اور مصلح خون کی اور صفرا کی اور نافع طاعون کی
اور وبا کی از روے تجربہ ہی اور سرد دوسرے درجے مین اور خشک پہلے درجے مین ہی اور کوئی اسمین ضرر نہین ہی خوراک اور
قوت اسکی مثل سابق کے ہی **صفت** صندل تینون قسم زرشک کشنیز خشک گل سرخ ہر ایک بیس جزو عود نعناع مرزنجوش
دس دس جزو تین وزن سرکہ معدہ مین نقوع کرکے کہربا اور مروارید اور نقرہ ہر ایک سات جزو اور زمرد مرجان ہر ایک
چار درم عنبر مصطگی سعد ہر ایک دو درم پر مقطر کرین اور تین رطل مصری کے ساتھ منعقد کرین اور اوسمین دارچینی آملہ کابلی
گل مختوم تخم رجلہ پانچ پانچ جزو طباشیر تین جزو کافور مثقال ملاوین **ایضاً** تذکرہ سے نہایت نافع امراض سودین
اور جنون اور وسواس مین اور تقویت تمام اعضا مین اور مفتح سدون کی اور گرم دوسرے درجے مین اور خشک پہلے
درجے مین ہی قوت اسکی دو برس تک ہی خوراک ایک مثقال **صفت** اشنہ اظفار الطیب نارمشک فرنجمشک ہر ایک جزو قرنفل
دارچینی سنبل ہر ایک آدھا جزو مصطگی زعفران چوتھا حصہ جزو کا شہد کے ساتھ معجون بناوین **ایضاً** مفرح سرد
مذکورہ ارزانی نہایت نافع خفقان اور دق اور ابخرہ اخلاط سوختہ اور نقاہت کے لیے ہی اور دواء المسک اور
یاقوتی سے افضل ہی **صفت** گل سرخ پانچ مثقال گاوزبان ساڑھے تین مثقال تخم کاہو تخم خربزہ تخم کدو تخم خیار
تخم خرفہ ہر ایک تین مثقال صندل سفید طباشیر الاچی ہر ایک دو مثقال عود درونج زرنباد بہمن سفید ہر ایک دو مثقال
اور دو دانگ [illegible] کہربا مرجان تمامی سوختہ کیے ہوے مروارید ابریشم کافور صندل سرخ ہر ایک مثقال زعفران
[illegible] مثقال عنبر دو دانگ مشک ایک دانگ شربت سیب و انار اور [illegible] ہر ایک [illegible] قوام تیار کرین **ایضاً**

مشارکت تمام بدن سے ہی جیسا بحرانون مین اور تپون مین ہوتا ہی خصوصًا اگر وبائیہ ہووین یا غلاف اسکے سے ہی بسبب واقع ہونے کسی
خلط کے یا ورم کے اوسمین ہی یا ریہ سے ہی بسبب واقع ہونے کسی ایسے عارضے کے اوسمین کہ جس سے نسیم بند ہو جاتی ہی جیسا ربو مین
اور دلیل اسکی فاسد ہونا ہضم کا اور غثیان اور تجشی اور سختی اضطراب دل کی شروع ہضم مین اور تخفیف اوسکی بوقت خلو کے ہی
لیکن اگر بسبب پڑنے صفرا کے یا سودا کے ہی تو یہ فرق نہین ہوتا اور کبھی فم معدہ مین اختلاج واقع ہوتا ہی اور معلوم نہین ہوتا
کہ آیا اختلاج فم معدہ کا ہی یا دل کا یا مشارکت رحم سے ہی جیسا اختناق مین ہوتا ہی یا امعا سے ہی جیسا کہ دیدان مین ہو یا سبب
متاذی ہونے کسی عضو کے اور سرایت کرنے اوس ایذا کے بواسطہ شرائین کے اوسمین ہی **علاج** دفع کرنے اسباب مین اور
واسطے تقویت دل کے کوشش کرین **فصل دوسری** علاج عام اقسام خفقان مین ادویہ نافعہ اسکے یہ ہین تمامی مفرحات
اور یاقوتیات اور سونگھنا خوشبوؤن کا بطور لخلخہ کے اور بخور کے اور بکثرت استعمال کرنا گاوزبان کا یہانتک کہ طعامون کو بھی
اسکے پانی کے ساتھ جوش دیا جاے کہ نہایت عمدہ دوا بے ضرر ہی **ایضًا** شیخ نے کہا ہی کہ ایک مثقال گاوزبان بوقت سونے کے
چند راتین پی در پی کھاوین نہایت مفید ہی **ایضًا** منجملہ مجربات انطاکی کے تریاق الذہب ہی خصوصًا مع آب گاوزبان کے
اور شمار سبز یعنی بادیان **ایضًا** مروارید مع سحالہ یعنی بورہ عود اور طلا کے نافع ہی **ایضًا** دواے عمدہ یہ ہی کہ زباد ایک قیراط حل
کرکے مع ایک اوقیہ کسی شربت مفرح کے ساتھ پیوین **ایضًا** مجربہ انطاکی دواء المسک ہی **ایضًا** بادیان مع گاوزبان
نافع ہی **ایضًا** جوشاندہ بادیان کا اور گاوزبان کا مع کشمش کے مفید ہی **ایضًا** نافع خفقان برشعثا نوشدارو تریاق اربعہ
حب جدوار خمیرۂ ابریشم مفرح طولا ماخس شراب سیب مرکب ہین **ایضًا** دواء المسک مولفہ رازی اور اوسنے لکھا ہی کہ نہایت
عمدہ دوا نافع خفقان اور وحشت اور زہرون کے لیے ہی **صفت** مصطگی مشک دارچینی قرنفل سنبل جوزبویہ کبابہ سعد الاچی کلان
الاچی خرد اذخر پوست اترج عود تخم بادرنجبویہ تخم فرنجمشک تخم بادرنجبویہ بادیان جنگلی مرزنجوش تمام زنجبیل دار فلفل مساوی الوزن
لیکر تمامی ادویہ سے پچاس درم لیوین مروارید بسد کہربا بہمن سرخ بہمن سفید سافج زرنباد درونج مساوی الوزن لیکر پچیس درم
لیوین مشک مثقال جملہ ادویہ کو سحق کرین اور ایک رطل جوشاندہ ابریشم کا صلایہ اور دھوپ مین ان ادویہ کو ملاوین اور شیرہ مربای
بلیلہ کابلی کے ساتھ معجون بناوین **ایضًا** مجرب بقائی سے **صفت** عنبر مشک زہرمہرہ صندل ہر ایک جزو مرجان ورق طلا
ورق نقرہ ہر ایک اڑھائی جزو روغن بادام ایک سو پانچ جزو شہد ایک سو آٹھ جزو چوبیس گھنٹے تک سحق کرین خوراک ایک ماشہ اور
ہر دن ایک ماشہ ہفتے تک زیادہ کرتے رہین **ایضًا** معجون مجرب **صفت** مشک عنبر کافور ہر ایک مثقال پوست اترج تخم کاہو
مروارید کہربا بسد یاقوت ابریشم ہر ایک دو مثقال کشنیز صندل سفید تین تین مثقال گل سرخ طباشیر گاوزبان نیلوفر
ہر ایک آٹھ مثقال آب انار شیرین و آب انار میخوش ہر ایک تین آب سیب شیرین اور ترش ہر ایک چھبیس عرق گاوزبان عرق
کاسنی ہر ایک ستائیس روغن بادام سے چرب کرین لیکن افضل یہین عطر گلابی ہو اور شہد اور قند اور مصری ہر ایک برابر ادویہ کے
لیکر عرق گلاب عرق بید مشک عرق نیلوفر سے قوام دیوین خوراک دو درم سے چار درم تک **فصل تیسری** خفقان گرم مین
لیکن معلوم ہی کہ اکثر نوجوانون اوسکا بیچ مین ہوا کرتا ہی مع عظم نبض کے اور سرعت اوسکی بیچ وقت خفقان کے **علاج** اسکا باسلیق
اور اسیلم ہر موجب سے اور حجامت دونون پنڈلیون کی اور مابین دونون پیرون کے خصوصًا پہلے آنے ربیع سے ہو اور

زرنباد عود کبابہ اشنہ سنبل الطیب بہمن سرخ بہمن سفید شقاقل سافج دارچینی زعفران قرنفل زرباد گل سرخ طباشیر الاچی کلان الاچی خرد کندر پوست اترج ابریشم مقرض صندل سفید برگ ریحان مرو سعد قرفہ کشنیز گل گاوزبان انیسون درونج پوست اندرونی پستہ ہر ایک پانچ مثقال آب سیب ایک سو تیس درم یعنی قریب سیر عالمگیری کے آب انار ترش دو چند عرق بید مشک عرق گاوزبان عرق بادرنجبویہ ہر ایک تین وزن عرق سیب عرق گلاب دس وزن مین نقوع کرکے علی الصباح مقطر کرین اور مشک اور عنبر انبو بہ مین رکھین خوراک فنجانہ سے چار فنجانہ تک **ایضاً** عرق تنبول مقوی اور مفرح دل اور احشا اور مشتہی اور رافع درد معدہ کا اور مغاکا اور ریاح غلیظہ کا ہی مخترع صاحب بقائی کے باپ کا اور معمول اوسکا ہی **صفتہ** گل گاوزبان اڑھائی جزو گل سرخ ساڑھے سات جزو قرنفل تنبول ہر ایک ساڑھے پانچ جزو عرق گاوزبان چوالیس جزو عرق گلاب تین وزن خوراک چھ درم سے چوبیس درم تک **ایضاً** عرق قرنفل تذکرہ اور تحفہ سے مفتح اور مقوی حواس اور معدل اخلاط اور دافع استسقا اور امراض سودا اور اعیا تریاق زہر قائم مقام خمر تمامی خواص مین ہی **صفتہ** تنبول آدھا جزو آب بہی و انار سو جزو شہد ایک جزو ایک ہفتہ تک گھوڑی کی لید مین دفن کرکے استعمال کرین کہ شراب خمر سے بمراتب قوت زیادہ رکھتا ہی اور اگر اسکو مصری کے ساتھ قوام دین تو امراض سخت اور سرد کے لیے بے نظیر ہی **ایضاً** عرق سیب نقشبندی نے کہا ہی کہ یہ دوا تقویت دینے اعضاے رئیسہ کے لیے بڑے عمدہ منافع رکھتی ہی خصوص دل کے لیے **صفتہ** سیب مقشر مجوف بیس جزو صندل گاوزبان کاسنی چوتھا حصہ جزو کا کشنیز بادرنجبویہ آٹھوان حصہ اور آدھا اوسکا الاچی خرد گل سرخ آٹھوان حصہ جزو کا سافج سنبل آدھا حصہ آٹھوین حصہ کا پانی مین نقوع کرکے مقطر کرین

کلام خفقان مین

یہ فتح خا اور قاف سے ہی اور وہ اضطراب کرنا دل کا ہی واسطے دفع کرنے موذی کے اور بھاگنے کے اوس سے اور وہ اکثر اوقات قاتل ہوتا ہی اور رازی نے کہا ہی کہ جن شخصون کو خفقان رہا ہی مین نے دیکھا ہی کہ وہ پہلے شیخوخت کے مرگئے ہین اور جب وقوع اسکا بغیر سبب ظاہری کے اچانک ہوتا ہی تو اوسکو مہلک شمار کرتے ہین اور انطاکی نے تفصیل اسکی اسطور کی ہی کہ اگر مع سلامتی نبض کے ہی تو باعث اسکا حرارت ہی ورنہ مقدمہ غش کا ہی پس **علاج** اسکا ازالہ کرنا دونون سبب کا ہی اور اگر باوجود آرام کرنے نبض کے زیادتی کرے تو پایا گیا کہ موت ضرور واقع ہونے والی ہی اور احکام اسکے چھ فصلون مین مذکور ہین

فصل پہلی اسباب کلیہ اوسکے مین اور وہ چار ہین **پہلا** واقع ہونا علت کا اوسمین منجملہ سوء مزاج سافج کے خواہ مادی کے خواہ ورم کے خواہ ضعف کے ہین مرض سے یا استفراغ سے یا زہر سے **علاج** یہ ہی کہ امراض مذکورہ کے دفعیہ مین سعی کرین **دوسرا** نزدیک ہونا حس دل کا ہی کہ تھوڑے سبب سے ایذا پاتا ہی گو کہ پانی سرد پینے کا اتفاق ہووے اور بسبب قوت نبض کے اور بالیدگی کے اور عظم اوسکے اور صحت بدن کے ہوتا ہی اور اکثر وقوع اسکا ان شخصون مین ہوتا ہی کہ جنمین علامات غضب کے اور غم کے اور مجالات اسکے اونکے موافق جلد ہی پیدا ہوتے ہین **علاج** تغلیظ اور تحذیر کرین بمانند پاچہ کے اور کلہ کے اور خشخاش کے اور زکام کے اور افیون کے اور حشیشا کے **تیسرا** اعراض نفسانیہ بزدلی اور خوف سے ہین اور زوال اسکا بہ زوال اونکے مصنف [illegible] کی بہ جانے اوسکے بھی باقی رہتا ہی پس اس صورت مین **علاج** اسکا یہ ہی کہ تقویت دل کی کرین **چوتھا**

ہلام یعنی گوشت مرکہ غلیظ کے ساتھ جوش دیا ہوا اور گوشتون لطیفہ سے خصوص کبک سے دیوین اور رب ہی اچھا ہی اگر تپ نہو تو
استعمال کرین لیکن شیخ نے کہا ہی کہ وہی میٹھا ہوا اور ابو منصور نے کہا ہی کہ ترش ہوا اور کبھی مزعفر روٹی پر کفایت کیجاتی ہی
اور کبھی اسکے تین رطل مین طباشیر دس درم گل سرخ کبابہ الاچی خیربوا ہر ایک تین درم ڈالا جاتا ہی **فصل چوتھی** خفقان
بلغمی مین اور وہ مع ضیق النفس اور نہایت نرمی نبض کے اور سستی کے یا ایک حالت مثل غشی کے اور معلوم کرنے اس امر کے
کہ دل اوسکا پانی مین پڑا ہی ہوا کرتا ہی **علاج** اسکا یہ ہی کہ ایارج کبیر اور حب اصطمخیقون سے تنقیہ کرین خواہ ایارج فیقرا خواہ
افتیمون ہر ایک درم مع سکنجبین کے دیوین **ایضاً مجربہ** قانون **صفتہ** تربد درم غاریقون آدھا درم نمک نفطی چوتھا حصہ
درم کا مقل عود ہر ایک دانگ مشک زعفران ہر ایک طسوج یہ ایک خوراک ہی اور بروقت کثرت رطوبات کے شیادریطوس
دیوین **ایضاً** ادویہ مفردہ سے نفعمند یہ ہین دارچینی اجواین الاچی تج مصطکی سنبل زرنباد درونج سافج اشنہ سعد قسط
ایضاً مرکبہ سے یہ ہین گاوزبان جز و درونج زرنباد ہر ایک چار جزو ماء العسل کے ساتھ اوائل مہینے مین اور ایسا ہی میان
اور آخر کے کام مین لاوین **ایضاً** معجون اذراقی نقشبندی سے **صفتہ** پوست اترج قرنفل الاچی خرد الاچی کلان جوزبویہ
مصطکی سنبل خرفہ مشک ہر ایک جزو زعفران طباشیر صندل سفید دار فلفل ہر ایک دو جزو دارچینی زرنباد ہر ایک تین جزو
جدوار چار جزو گاوزبان پانچ جزو ہلیلہ سیاہ چھ جزو افتیمون سات جزو بسفائج اوزاقی مدبر تازہ شہد ایک وزن مصری
دو چند **ایضاً مجربہ** نزہہ مربائے زنجبیل مع آب سیب کے ہی **فصل پانچوین** خفقان سوداوی مین اور یہ عوارض مالیخولیا کے
ساتھ ہوا کرتا ہی **علاج** اسیلم دست چپ کی کھلاوین اور اسہال کرین مع رعایت اوس خلط کے جو مستحیل بسودا ہوئی ہی
پس بلغم کے لیے تربد عود غاریقون اسطوخودوس ہلیلہ کابلی ہر ایک جزو ایارج فیقرا ڈیڑھ جزو گولی بناکر دو درم سے تین درم تک
کھاوین اور صفراوی کے لیے ہلیلہ زرد ایک جزو دو دانگ تربد افتیمون شاہترج سنا لاجورد مصطکی گل سرخ ہر ایک جزو صبر دانگ
آب سیب شیرین سے گولی بناوین خوراک چار درم اور سوداوی کے لیے ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ ہر ایک درم افتیمون قرنفل ہر ایک
آدھا جزو دواء المسک تلخ دو ثلث اوسکی شراب ریحانی مین حل کرکے پیوین **ایضاً** نافع مطلقا ایارج فیقرا مع سکنجبین ہی **ایضاً**
اطریفل افتیمونی مع عرق گاوزبان اور بادرنجبویہ ہے ہی **ایضاً مجربہ** قانون **صفتہ** دواء المسک تلخ تین جزو ہلیلہ سیاہ
ہلیلہ کابلی ہر ایک جزو افتیمون آدھا جزو گل ارمنی چوتھا حصہ جزو کا شراب ریحانی کے ساتھ استعمال کرین **ایضاً** نافع کہربا
بسد مروارید ابریشم سوختہ لاجورد شستہ ہر ایک ڈیڑھ جزو ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ آملہ تخم فرنجمشک تخم بالنگو اسطوخودوس گاوزبان
افتیمون گل ارمنی عود ہندی سعد قرنفل کشنیز ہر ایک تین جزو تخم خرفہ مقشر تخم کدو ہر ایک دو درم برگ بادرنجبویہ دس درم گاوزبان
شیرۂ آملہ چالیس درم تین من پانی مین جوش دیوین تاکہ تیسرا حصہ باقی رہے اور دو رطل مصری کے ساتھ قوام دیوین خوراک
بیس درم مع عرق گلاب کے **فصل چھٹی** اون ادویہ مین جو مطلقا نافع خفقان سرد کے ہین اور وہ یہ ہین کہ مشک اور عنبر
اور نرگس اور ریحان سونگھین اور خلنجبین عسلی اور جوارش عود اور عنبر اور معجون نجاح اور سیب شیرین اور گاوزبان مع قرنفل اور
عرق گلاب کے کہ جسمین عود اور پوست اترج اور مصطکی کو جوش دیا ہو دیوین اور کبھی بسبب سخت سردی کے حاجت انقروبا کی
اور معجون اذراقی کی پڑتی ہی **ایضاً** نعناع کہربا ہر ایک پانچ جزو بسد خیربوا ہر ایک تین جزو قرنفل دو جزو خوراک دو درم

جماع معتدل نہایت نافع ہی لیکن صفراوی قلیل ہوا کرتا ہی اور یہ مع بیداری اور پیاس کے ہوتا ہی علاج اوسکا تنقیہ ہی شربت نیلوفر
اور شربت گاوزبان سے مع املی کے خواہ نقوع املی کے اور آلو سے مع شربت انار کے خواہ جوشاندۂ ہلیلہ سے اور بعد اسکے نافع دونون
قسمون کا سونگھنا کافور اور صندل اور آس اور عرق گلاب و نیلوفر کا اور لخلخہ کرنا انسے مع سرکہ اور عرق بید مشک اور شربت
آب فواکہ اور خیارین کے ہی رازی نے کہا ہی کہ صاحب خفقان کو چاہیے کہ کسی شہر سرد کی طرف سفر کرے کہ شفا اوسکی البتہ
اسمین ہی اور اگر شہر گرم مین مقیم رہے تو عمر اوسکی کوتاہ ہوگی اور اگر ناچاری سے شہر گرم مین ٹھہرنا پڑے تو خیش یعنی پردہ کتان
خشک کا درمیان گھر کے لٹکا کر ہلاوین اور برف کی ملازمت فرماوین اور حمام اور ریاضت و حبس نفس سے احتراز کرین
ایضًا بہت نافع ترشی اترج کی اور لیمون کی مع عرق گلاب اور مصری کے ہی ایضًا نافع خفقان کا شربت صندل کا ہی
ترکیب اوسکی یہ ہی کہ برادہ صندل کو گلاب مین نقوع کرکے جوش دیوین اور مصری مین قوام کرین ایضًا معجون مجربۂ انطاکی
گرم کے لیے صفت کشنیز صندل گل سرخ تخم کاسنی ہر ایک جزو گل مختوم بہمن سفید مرجان ہر ایک آدھا جزو مروارید کہربا گلی
ہر ایک چہارم حصہ جزو کا مصری دو وزن عرق گلاب سے قوام دیکر معجون بناوین خوراک درم ایضًا گاوزبان دو جزو
درونج ایک جزو کافور مروارید کہربا بسد عود ہندی طباشیر گل سرخ ہر ایک آدھا جزو صندل تیسرا حصہ جزو کا آب سیب کے ساتھ قرص
بناوین خوراک درم سے مثقال تک ایضًا نہایت عمدہ قانون سے صفت تخم کاہو تخم کاسنی تخم رجلہ طباشیر گل سرخ صندل
گاوزبان کبر مقشر بسد کہربا مروارید ہر دو تودری بقدر حاجت خوراک دو درم ایضًا قوت تیراوس سے صفت طباشیر گل سرخ
ہر ایک جزو کافور چوتھا حصہ جزو کا ایضًا شیخ نے کہا ہی کہ کبھی اسکو ایک درم ریوند پانی سرد کے ساتھ بہم استعمال
کرانا نفع دیتا ہی ایضًا رازی نے کہا ہی آملہ اور کشنیز اور مصری نقوع کرکے یا سفوف کرکے عمل مین لاوین ایضًا رازی نے
کہا ہی جب خفقان گرم سختی کرے تو اوسکو افیون پلاوین ایضًا سفوف مجربۂ قادری صفت گاوزبان سات جزو گل ارمنی
کشنیز بریان ہر ایک پانچ جزو کہربا مروارید ابریشم پھٹکری بریان ہر ایک تین جزو قلبخشک سعد طباشیر ہر ایک دو جزو کافور
آدھا جزو اور دو درم مع دو فنجانہ جلاب کے کام مین لاوین ایضًا دوار المسک گرم خفقان اور غشی کے لیے صفت زعفران
ایک جزو دارچینی مشک ہر ایک دو جزو کتیرا بسد مروارید صندل سفید ابریشم ہر ایک چھ جزو کہربا طباشیر گل سرخ تخم خرفہ گاوزبان
ہر ایک دس جزو آملہ چار جزو مصری دو وزن ادویہ خوراک دو درم تک ایضًا معجون صندل عجیب و غریب دہلوی سے
صفت صندل پانی مین گھسا ہوا تیس درم آب املی اور آب انار سخت ترش ہر ایک آدھا رطل مصری تین رطل قوام دیکر اوسمین
عود اور زعفران ایک ایک درم اور طباشیر چار درم ڈالین خوراک دو درم سے چار درم تک ایضًا سفوف مروارید منسوب
بجانب جالینوس امراض گرم دماغی اور قلبی کے لیے مثل خفقان اور وسواس کے اور مفرح اور حافظ جنین تذکرہ سے صفت کابلی
گاوزبان ہر ایک دس درم بہمن سرخ بہمن سفید درونج تخم ریحان بادرنجبویہ تخم گل مصطگی ہر ایک پانچ درم لاجورد گل ارمنی ابریشم
سوختہ ہر ایک تین درم طلا نقرہ یاقوت مرجان مروارید ہر ایک مثقال آور عدد اوسکی یہ ہی کہ سفوف کو شربت انار یا شیرۂ انگور ترش
یا سیب ترش مین ترکر کے کھلاوین یا مربا سیب کے ساتھ یا سرکہ یا کدو یا رانیہ یا زرشک کے ساتھ تناول کراوین لیکن ترشی اترج کی
اور لیمون کی نہایت نافع چیزون سے ہی اور اگر گوشت کی خواہش ہو تو قریص یعنی وہ گوشت کہ سرکہ [illegible]

اختناق مین ہوتا ہی یا حجاب سے یا ریہ سے یا جگر سے ہی جیساکہ ذوات ثلثہ مین واقع ہوا کرتا ہی یا کل بدن سے ہی جیسا کہ تپ محرقہ مین
ہوتا ہی یا خارج قلب سے ہی جیسے کہ قاذورات اور ہوا متعفن اور پانی متعفن سے واقع ہوتا ہی خصوصاً اوس شخص مین کہ دل اور دماغ
اوسکا ضعیف ہی اور بہت ہی کہ جو شخص کوچہ متعفن مین داخل ہوا ہی تو مر گیا ہی اور مشہور ہوا ہی کہ اوسکو جن نے مارا ہی علاج
مزاجی کے لیے تعدیل ہی اور سمی کے لیے تریاقات ہین اور محجمہ لگانا ہی اوس موضع پر کہ جہان جانور زہردار نے کاٹا ہی اور درد
کے لیے فلونیا اور برشعثا اور بخاری کے لیے سونگھنا خوشبوؤن کا کرین چوتھا وہ کی ہوناحس کا ہی کہ تھوڑے سبب سے اثر
قبول کرتی ہی اور نیز جلدی سے زائل ہو جاتی ہی اور اسمین حواس اور بدن صحیح ہوا کرتا ہی علاج غلظت او تجدید روح کے لیے
پاچہ اور کلہ اور بیضہ اور دیا قوزہ اور برشعثا استعمال کرین پانچوان عوارض نفسانی ہین کہ روح کو تحلیل کرتے ہین باعث
اسکا یا تو یہ ہی کہ روح بجانب داخل حرکت کرتی ہی اور وہان بند ہو جاتی ہی جیساکہ غم مین اور خوف مین یا باہر کو حرکت کرتی ہی
اور تحلیل ہو جاتی ہی جیساکہ خوشی مین اور لذت مین اور اکثر اوقات اسکے ساتھ موت اچانک واقع ہوتی ہی لیکن غضب سے
پیدا ہونا غشی کا تھوڑا ہوتا ہی بلکہ وہ حرارت کو قوت دیتی ہی ای بار خدایا شاید کہ غضب مفرط ہو اور معہذا قوت ضعیف اور
بدن متخلخل ہو تو احتمال وقوع غشی کا ہی علاج اسکا دفع کرنا سبب کا ہی اور لگانا خوشبو کا **فصل** تدبیر عام اقسام غشی مین
اور وہی مرجع علاج کا بھی ہی کیونکہ فرق کرنا مابین اقسام کے مشکل ہی اور وہ یہ ہی کہ تقویت دل کی کرین اور خوشبو لگاوین
لیکن اگر مع حرارت ہی تو عرق گلاب مع کافور اور صندل کے سونگھین اور سینہ اور موںھ پر چھڑکاوین کہ یہ جلدی روح کو
متنبہ کرتا ہی اور عرق سیب اور بہی اور انار اور گل مع مشک اور عود کے وجور کرین اور سونگھنا خیار کا بالخاصیت مجرب شیخ کا ہی
اور اگر مع سردی کے ہی تو مشک اور عنبر اور زعفران اور ریحان اور قرنفل اور دارچینی سونگھین اور پانی سرد موںھ پر مارین
اور سانس کو بند کرین اور معدے کو ملنے سے اور قے سے گرم کرین اور رازی نے کہا ہی کہ اکثر اقسام مین قے کرنا بہت نافع تدبیر ہی
ایضاً ہاتھ اور پانوٗن کو باندھین اور اونکو گرم کرین **ایضاً** ماء اللحم مع روغن رقیق کے نہایت جلدی نافع ہی اور بعضے اطبا
کہتے ہین کہ غشی مین قے نکرین اور استفراغ ہی مین پانی سرد سینہ پر نہ چھڑکین اور اس امر کو نگاہ رکھنا چاہیے اور پانی سرد سے اور
دواء المسک کو مع شراب کے وجور کرین اور معدہ پر روغن قسط یا روغن مصطگی اور سنبل ملین اور جالینوس نے اوس رسالہ مین
جو اغلوقن کو بھیجا ہی اوسمین لکھا ہی کہ منجملہ اون اشیا کے جو حرارت غریزی کو قائم کرتے ہین وہ ورد ہی جو باندھنے ہاتھ سے اور پانوٗن سے
پیدا ہوتا ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ جو شخص ایک درم عود لیکر بعد اوسکے آب سیب اور شفتالو اور گلاب اور بید مشک اور تھوڑی سی
فادزہر اور عنبر اور کستوری حل کرکے پیوے اور غشی اوسکی نجاوے تو لا علاج ہی اور کہا ہی کہ منجملہ مفرحات کے اور خواص مجربہ کے
یہ ہی کہ مروارید کو حل کرکے طلا اور نقرہ کو گلا کر اوسپر ڈالین اور بعد اوسکے تین وزن عود اور دسوان حصہ عنبر ملا کر سحق کرین اور
شربت فواکہ کو عرق گلاب اور عرق بید مشک اور عرق گاوزبان سے قوام دیوین تین قیراط اس سے قائم مقام شراب کا اور
مانع غشی کا اور خفقان کا اور اسقاط حمل کا ہی اور مجرب اور بے مثل ہی **ایضاً** بقائی سے سفوف عنبر معمول اکثر امراض سرد دل اور
غشی اور خفقان سرد کے لیے بے مثل ہی اور اسمین قوت عجیب ہی اور فی الفور نافع ہی **صفتہ** عنبر مشک عطر گلاب ہر ایک جزو قرفہ
سازج عود جبل مصطگی اسارون بلیلہ کابلی قرنفل زرنباد مشک ترامشیع زریرہ کبابہ دارچینی اشنہ فلفل دارفلفل زنجبیل انار دانہ

ایضاً کہربا جند ہر ایک جزو پوست اترج تخم فرنجمشک ہر ایک آدھا جزو شہد کے ساتھ معجون بناوین **ایضاً** زرا وند دحرج درنباد درونج ہر ایک جزو مروارید دو جزو نعناع کہربا شب بریان ہر ایک چھ جزو مصری چالیس جزو خوراک تین درم مع عرق گاؤزبان کے اور غذا ماء اللحم مع قرنفل اور دار چینی اور زعفران اور کباب گوشت جدی اور چوجہ اور دراج سے کراوین

کلام غشی مین

بضم غین معجمہ اور وہ عبارت ہی معطل ہو جانے حسون سے اور قوتون سے بسبب پہونچنے کسی آفت کے دل کو یا روح حیوانی کو اور مفرط ہونا اوسکا اور پی درپی ہونا اوسکا مہلک ہی اور مقدمات اور علامات اوسکے یہ ہین زرد ہونا رنگ کا اور صغیر اور ضعیف ہونا نبض کا اور خیالات تاریک اور ضعیف ہونا حرکت آنکھ کا اور پلکون کا اور آنا تھوڑے سے پسینے سرد کا اور پہلے سرد ہو جانا ہاتھ کا اور پانوٴن کا اور بعد اسکے تمام بدن کا اور بعد اسکے کم ہو جانا حس کا ہی اور اسباب کلی اسکے پانچ ہین ایک تحلیل ہونا روح کا اور مستفرغ ہو جانا اوسکا ہی پس وہ دل مین مجتمع ہوکر بدن مین منتشر نہین ہوتی اور اکثر وقوع اسکا استفراغون مفرطہ سے ہوتا ہی جیسا کہ قی اور اسہال اور پسینا اور فصد اور رعاف اور حیض اور بواسیر اور بزل کرنا رقی کا اور بط کرنا خراج کا ہی کیونکہ فاسد کے ساتھ مادہ صالح بھی مختلط ہوا کرتا ہی اور بہت دیر کرنا حمام مین اور ملنا بدن کا اور ریاضات اور بھوک اور درد ہین علامت اوسکی ضعیف ہونا نبض کا ہی **علاج** اسکا یہ ہی کہ روح حیوانی کے پیدا کرنے مین کھلانے ماء اللحم اور بیضہ نیم بریان سے اور سونگھانے کباب اور روٹی گرم سے سعی کرین اور جالینوس نے کہا ہی کہ پہلی دوا غشی استفراغی کی سونگھانا خوشبویون کا ہی کیونکہ غذا روح حیوانی کی ہوتی ہی خصوص اگر خوشبو تیز ہووے تو وہ نہایت مناسب مزاج انسانی کے ہی اور نہایت لائق تغذیہ آدمی کے ہی لیکن یہ علاج شیخ کا درست ہی اور دلیل اوسکی باطل ہی جیسا کہ اپنے محل پہ مذکور ہی اور ہاتھ پانوٴن کو باندھین اور برعایت جہت استفراغ کے مخالف طرف کو ملین اور شراب کو پانی سرد سے ملاکر سوائے نزف الدم کے اور عرق کے وجور کرین اور آرام کرنا لازم ہی دوسرا محصور روح کا ہی اور باز رہنا اوسکا فراخ ہونے سے اور وہ یا تو افراط امتلا سے ہی جیسا کہ تھون مین اور پیٹ شراب مین اکثر واقع ہوتا ہی اور یا واقع ہونا سدے کا شریان وریدی مین ہی پس اوس وجہ سے پہونچنا نسیم کا یعنی ہوائے خوش کا اور نکلنا بخار کا دل سے نہین ہوتا یا بہر ہین ہی پس تمام بدن کو نہین پہونچتا اور علامات ان دونون کے قوی ہونا نبض کا اور منضغط ہونا رگون کا ہی اور سدے سے خلاصی ہونا مشکل ہی **علاج** بعد حاصل ہونے افاقت کے نرمی کے ساتھ تنقیہ کرین اور کھانا پینا ترک کرین اور امالہ کے لیے ہاتھ اور پانوٴن کو باندھین اور ملین اور جالینوس نے کہا ہی کہ بشرط نہونے تپ کے ماء العسل مع پودینہ کے اور زوفا کے اور سکنجبین کے پلاوین اور حمام مین داخل ہووین **تیسرا** لاحق ہونا ایذا کا دل کو اور روح کو ہی کہ وہ اپنے کام سے باز آجاوین اور دشمن کی طرف متوجہ ہووین اور وہ ایذا دینے والا یا تو سوء مزاج ہی کہ اوسمین واقع ہوا ہی یا ورم ہی یا زہر ہی کہ پلایا گیا ہی یا کاٹنے جانور زہردار سے ہی کہ بخارات اوس سے پیدا ہوتے ہین یا کیفیت اوسکی بواسطہ شریانون کے دل کو اور روح کو پہونچتی ہی معہذا جو زہر کہ سرد ہی وہ روح کو بند کر دیتا ہی اور جو زہر کہ گرم ہی وہ تحلیل کرتا ہی یا واقع ہونا درد سخت کا ہی مثل قولنج کے اور وجع الفواد کے اور درد رحم کے اور قطع ہونا کسی عضو کا اور مصروف ہونا اوسکا اور جراحات عصب کے اور قرع لساعیہ مین کیونکہ [illegible] تحلیل کرنے والے روح کے ہین یا بخرہ فاسد طعام کے ہین جیسا کہ جوع الغشی مین واقع ہوتا ہی یا حمرے سے جیسا کہ

بکثرت بہتا ہی اور یہ مرض قاتل نہین ہی بلکہ اسہال کرنے جوشاندہ افتیمون سے اور معجون نجاح سے اور پلانے شراب معطر سے اور معجونات
مفرحہ سے اور استحمام کرنے پانی تازہ سے اور ناک مین ڈالنے روغن بنفشہ سے اور ترک جماع سے جلدی زائل ہوتا ہی **چوتھا مرض**
چھلاجانا دل کا بسبب پڑنے خلط کے ہی اور وہ موذی بحالت واحد مثل غشی کے ہوتا ہی اور بعد اوسکے ایکدم مین زائل ہوجاتا ہی
اور اسکے ساتھ تقطب موہنہ کا اور پسینا مختلف ہوا کرتا ہی اور اکثر مین نوازل سر سے اور بعد اسہال صفراوی مزمن کے واقع ہوتا ہی
علاج تنقیہ اور اصلاح دماغ کی اور غذا کی فرماوین **پانچوان مرض** قذف کرنا دل کا ہی اور وہ اسمین مانند تہوع کے معدہ مین ہی
اور سبب اسکا تیز ہوجانا خون غذا دہندہ کا ہی کہ بسبب تیزی اوسکی کے دل فراخ ہوتا ہی تاکہ موذی کو دفع کرے اور گمان کیا جاتا ہی
کہ وہ قی کرنے سے دفع ہو جائیگا اور رنگ موہنہ کا بموجب خلط اثر کنندہ کے ہوا کرتا ہی اور کبھی گمان کیا جاتا ہی کہ تہوع معدی ہی
اور علاج اسکا اشیاے گرم سے کیا جاتا ہی پس نقصان زیادہ ہوتا ہی **علاج** اسکا کھلانا فصد باسلیق کا ہی اور تنقیہ کرنا خلط
موذی کا اور اصلاح کرنا غذا کا اور ترک کرنا جماع کا ہی **چھٹا مرض** واقع ہونا رطوبت کا دل مین ہی اور وہ یا تو فضلات غذای دل سے
ہوتی ہی یا ریہ سے یا فم معدہ سے منتقل ہوتی ہی یا سر سے اوترتی ہی اور صاحب اسکا گمان کرتا ہی کہ دل اسکا پانی مین شناوری کرتا ہی
اور جب غلاف دل کا فضول سے ممتلی ہوجاتا ہی تو نبض بطی اور مختلف اور متفاوت اور سانس بند ہو جاتی ہی **علاج** اگر خلط
گرم ہی تو فصد اور اسہال آب فواکہ سے اور ضماد ادویہ سرد اور محلل با صندل و جو اور خطمی اور صندل سرخ اور سفید اور آب کشنیز اور
کاسنی اور شربت عناب اور تخم رجلہ اور سکنجبین اور انار سے کرین اور [illegible] اور [illegible] جیسے [illegible] ترش جوش
دی گئی ہون کرین اور اگر سرد ہی تو جوشاندہ افتیمون اور حب ایارج اور راوند [illegible] کہ جسکو تربد اور زنجبیل سے تقویت
دی گئی ہو اور ضماد ادویہ سرد سے اور مصطکی اور قاقلہ [illegible] کا [illegible] لاوین اور دوا المسک اور کشنیز اور زنجبیل کھاوین
اور مصطکی اور کندر چباوین اور غذا قلیہ گنجشک اور مرغ [illegible] ہاتھ اور پاؤن کو باندہین اور ملین اور
ریاضت کرین **ساتوان مرض** وہ ہی کہ جسکو ہندی مین گھبراہٹ کاف فارسی و سکون با اور ہا اور سکون یائی مجہولہ اور فتح رای مہملہ
کہتے ہین اور وہ ایک حالت ہی کہ بروقت افراط فصد کرنے کے قبل غشی کے اور بروقت خوف کے ہوا کرتی ہی اور کبھی ہمیشہ بباعث
ضعف دل کے اور تحلیل ہونے ارواح کے ہوتی ہی اور یونانی اسکو علیحدہ نہین لائے شاید کہ اونھون نے خفقان مین مندرج کیا ہی
اور ظاہر بھی یہی ہی اور بعض ادویہ اطبای ہند کے اسکے لیے ذکر کرتے ہین اور مجرب یہ ہی کہ عقرقرحا اور فلفل برابر مع شہد کے کام مین لاوین
آٹھوان مرض ساقط ہوجانا قوت کا اچانک ہی بغیر اسکے کہ درد اور اسہال اور ورم ہو باعث اسکا خون یا بلغم ہی کہ مجری
سانس کے اور روح کے بند کرنے والے اور مانع حرکت کے اور منجر بغشی ہوتے ہین **علاج** خونی مین باسلیق اور بلغمی مین ایارج فیقرا
مع جوشاندہ افتیمون لیوین اور بعد اوسکے جو ادویہ کہ غشی مین واسطے انعاش حرارت غریزی کے مستعمل ہین عمل مین
لاوین اور ہاتھ اور پاؤن کو ملین اور تفریح اور راحت فرماوین

کلام غم اور ہم مین

اور وہ انقباض روح کا بسبب پہونچنے کسی امر مکروہ کے ہی اور ہم مین اضطراب کرنا روح کا بسبب توقع مکروہ کے ہوا کرتا ہی اور
کبھی یہ دونون ایک ہی معنی مین مستعمل ہوتے ہین اور حزن دونون کو شامل ہی اور ہم زیادہ سخت ہی کیونکہ انتظار اشد ہی موت سے

ہوز بویا الاچی کلان ہر ایک ڈیڑھ جزو مصری ایک سو بارہ جزو خوراک آدھا درم **ایضاً** معجون نقرہ بقائی سے مقوی دل او رباہ اور
قوی الاثر خفقان اور غشی کے لیے اور بے مثل تفریح کے لیے گرم مزاج مین ہو **صفت** مشک جزو عنبر چار جزو کہربا بسد ابریشم مروارید
طباشیر ہر ایک چھ جزو ابریشم مقرض بارہ جزو ورق نقرہ ہشتر جزو رب سیب ایسو چھبیس جزو مصری دو سو تیس جزو عرق گلاب چار سو ساٹھ جزو
حسب دستور قوام دیوین اور اوسمین سفیدی بیضہ کو داخل کرین پس اگر اجزا بوزن ماشہ کے ہووین تو سفیدی بیضہ کی چار عدد
ہووین اور اسی پر قیاس فرماوین

کلام باقی امراض دل مین

ابو منصور نے کہا ہی کہ امراض اسکے قاتل ہین بجز خفقان اور غشی کے پس اونکے ذکر کرنے مین کچھ فائدہ نہین اور محقق طبری نے
کتاب مین تفصیل اونکی مع معالجات کے کی ہی اور صاحب شفائی وغیرہ نے اوسکی متابعت کی ہی پس ہم ذکر اونکا بتائید خداوند کریم
کرتے ہین **پہلا** مرض ورم ہی اور وہ تین قسم ہی **ایک** یہ ہی کہ جو ہر دل مین واقع ہووے اور وہ گرم ہو یا سرد ہو لا علاج ہی
علامت اسکی واقع ہونا اختلاف عجیب کا نبض مین اور نہایت جلن اور خفقان تمام اور غشی ایک دوسرے کے بعد اور
عدم استراحت سانس لینے سے ہی گو کہ ہواے سرد مین ہو اور تپ سخت ہی اور کبھی اسمین ایسا پھوڑا ہوا کرتا ہی کہ بعد رعاف سیاہ کے
جانب چپ سے مہلک ہوتا ہی اور یہ سب مہلک ہین لیکن اگر بوقت ظاہر ہونے مقدمات اسکے فصد باسلیق چپ سے کیجاے تو
احتمال صحت کا ہی اور عمدہ علاج اسمین یہ ہی کہ شربت نیچے کی کھلاوین اور سینہ پر صندل اور کافور اور عرق گلاب و عرق بیدمشک
اور برف ملا کر لگاوین اور جرعہ جرعہ پیوین **دوسرا** پیدا ہونا ورم کا دونون کانون دل مین ہی اور یہ بعد امراض تیز کے
اور تپون مزمن کے ہوا کرتا ہی **علامت** اسکی گرانی متصل فم معدہ کے خصوص وقت سانس لینے کے اور ایک حالت مانند غشی کے ہی
اور نہایت زردی مونھ کی اور متہیج ہونا آنکھون کا ہی اور منقطع ہو جانا انبساط دل کا ایک مرتبہ یا دو مرتبہ مین اور یہ مرض جبتک
کہ دراز نہین ہوتے قتل نہین کرتے **علاج** اسکا بعد فصد کے یہ ہی کہ جوشاندہ بابونہ اور اکلیل اور پرسیاوشان اور سوس کندم
اور تخم اسی اور برگ خطمی سے نطول کرین اور ادویہ مذکورہ سے مع زعفران اور روغن گل کے ضماد فرماوین اور روغن گل بکثرت
ناک مین ڈالین اور یہ سفوف برگ مکو خشک کیا ہوا سایے مین پانچ جزو تخم رجلہ ڈیڑھ جزو برگ بادرنجبویہ تخم اترج گاوزبان
ہر ایک جزو و ثلث جزو زراوند آدھا جزو ہر روز ایک درم مع سات درم رب حماض اترجی کے کام مین لاوین **تیسرا**
واقع ہونا ورم کا غلاف دل مین ہی اور یہ مرض دوسرے سے آسان ہی اور علاج اسکا اوسکے موافق ہی کہ جالینوس کے پاس
ایک ایسی مرغی اور ایک ایسا بوزنہ تھا کہ جنکا حال ہمیشہ بد ہوتا جاتا تھا جب ذبح کرکے دیکھا تو مرغی کے دل کے غلاف مین ورم
بقدر زائد مسور کے تھا اور بوزنہ مین بقدر باقلا کے **دوسرا** مرض تفرق ہونا اتصال کا ہی اور وہ مہلک ہی جالینوس نے کہا ہی
کہ جو شخص کہ اوسکے دل کا چمڑا پھٹ جاوے تو وہ مرجاویگا اور اگر اوسکے دل مین قرحہ پیدا ہووے تو کالا خون ناک سے جانب
چپ سے جاری ہوگا اور مرجائیگا اور رازی نے کہا کہ جس شخص کے دل کی قضا مین جراحت نفوذ کر جاتی ہی تو وہ ایک ساعت مین
مرجاتا ہی اور اگر میدان دل تک نہ پہونچے تو بعد ایک دن کے اور ایک رات کے غشی سے ہلاک ہو جائیگا **تیسرا** مرض ضعیف ہو جانا
دل کا ہی بسبب پڑنے سوداے تیز کے کہ اوسکو ایذا دیتا ہی اور وہ منضغط ہوتا ہی اور غشی خفیف لاحق ہوتی ہی اور بعد اسکے لعاب

توسل بالنبی فکل خطب * یہون من توسل بالنبی * ولا تجزع اذا ما ناب خطب * فکم للہ من لطف خفی *
عجائب اسکے سے یہ ہی کہ ایک بادشاہ نے اپنے وزیر کو ایک جوہر نفیس تفویض کیا اور وہ اتفاقا اوس سے ٹوٹ گیا اور اوسنے کسی
بزرگ کے پاس جاکر التجا کی اوس بزرگ نے فرمایا کہ یہ ابیات پڑھتے رہو پس بادشاہ نے کہا کہ مین مریض ہون وہ جوہر تم رگڑ لاؤ
تاکہ مین اوسکو کھاؤن اور جو مفرحات کہ طب مین مذکور ہین وہ چھ قسم ہین قسم پہلی کھانے کی قسم سے اور وہ تین قسم ہین ایک لذت دار
مشتہی بعضے طبیب اسکو شیرینی مین حصر کرتے ہین اور یہ موجہ نہین کیونکہ بعضے امزجہ ایسے ہوتے ہین کہ خواہش اونکی بغیر چیز
شیرین کے ہوا کرتی ہی دوسری وہ ہی کہ اخلاط سوداویہ کا اسہال کرتی ہی اور یہ سب سے اول علاج ہی اگر سبب حزن کا سودا ہو کیونکہ
جبتک کہ اوسکو نہ نکالینگے کوئی مفرح فائدہ نہین بخشے گی اور جو غم کہ جسکا سبب ماسوی اسکے ہی اونمین اسہال مندوب ہی کیونکہ
منور روح کا اور مصفی اوسکا شوائب ردیہ سے ہی تیسری وہ ہی جو مفرح دل کی تقویت دل کے اور روح کے اور ربط رکھنے
اونکے دل کے ساتھ اور روح کے ساتھ یا مفرح بالخاصیۃ ہین اور عمدہ اونکے جواہر ہین اور بیشتر اسکے ادویہ مقویہ دل کے اور
روح کے مفرحات مین بقدر کفایت مذکور ہو چکے ہین **دوسری قسم** مسموعات ہین اور عمدہ انمین آواز حسنہ ہین جو منہ سے
یا اوتار سے یا ٹھونکنے سے کسی ایسے جسم کے کہ جسمین ہوا ہی اور دوسری قسم انہایت لطیف اور تمام لذیذ ہی بسبب ملجانے اوسکے
روح کو بسبب رقت اوسکی کے اور معلم ثانی نے نغمات عورات باکرہ کو تفضیل دی ہی اور میرے نزدیک یہ ہی کہ اہل ریاضت
کے لیے آواز وتر کا زیادہ لذیذ ہی اور اہل ہوس کے لیے آواز عورت باکرہ کی اور جب سماع مین وہ چیز ملائی جاوے کہ مرغوب
سامع کی ہی تو بہت خوب ہوتا ہی اور زیادہ لذت پاتا ہی بلکہ سوا اسکے اور چیز مین لذت نہین ہوتی جیسا کہ تفسیر حدیث
فقہا کے لیے اور قصیدہ شیخ عفیف تلمسانی کا اور غزلیات حافظ شیرازی کی عارفین کے لیے اور پیروان شیخ اکبر کے لیے
مطلوب ہین اور بعضے لوگ وہ ہین کہ مقصود کو ظاہر ظاہر بیان کرتے ہین جیسا کہ احمد جام رحمۃ اللہ علیہ لیکن صاحبان امزجہ
صحیحہ کو بنظر نگہداشت ادب کے اسمین لذت حاصل نہین ہوتی اور جیسے کہ ارجوزہ جنگ کی بہادرون کے لیے اور جیسے کہ خوبی
قد کی اور رخسارہ وغیرہ کی عوام کے لیے اور اس جگہ ایک اور رعایت دقیق ہی اور وہ یہ ہی کہ عراق اور عشاق اور نوی
اور اسمانہ اور راست اور بولنک مناسب ان کے اور گرما کے اور گرم مزاج کے ہین اور چھ باقی برعکس اسکے ہین اور بیان کرنا
اس امر کا کہ آواز قوی اور تیز گرم خشک اور برعکس اسکے سرد تر ہی اور دیگر احکام اسکے اوسکی جگہ مین مذکور ہین **قسم تیسری**
مبصر ہین یعنی جو اشیا کہ دیکھے جاتے ہین اور وہ دیکھنا خوبی وضع کی اور شکل کی خصوص عورات نوخیز کی اور باغات کا ہی کہ جنمین
نہرین جاری ہون اور میدان فراخ ہی لیکن یہ قول افلاطون کا کہ مکان تنگ مین عقل زیادہ ہوتی ہی وہ خاص اہل ریاضت کے
ساتھ ہی اور دیکھنا الوان حسنہ کا ہی بجز رنگ سیاہ کے کہ وہ مانند تاریکی کے ضد روح کا ہی بسبب نورانیت روح کے مگر اوس وقت
کہ اعتقاد کیا جاوے کہ وہ نافع حفظ بصر کا ہی کیونکہ وہ بالعرض مفرح ہین اور اطبا کو اختلاف ہی کہ کونسا رنگ خوش ہی پس
بعضے کہتے ہین کہ مطلقا ابیض ہی اور زرد روح حیوانیہ کے لیے اور سرخ دماغیہ کے لیے اور سبز کبدیہ کے لیے مفید ہی لیکن یہ دعوی بلا دلیل ہی
اور قرآن کریم اسپر ناطق ہی کہ زرد مطلقا مفرح ہی جیسا کہ خدا تعالی عز و جل اسمے زرد کو فاقع لونہا تسر الناظرین فرمایا ہی
اور حضرت ابن عباس نے فرمایا ہی کہ جو شخص کہ نعلین زرد کو پہنتا ہی وہ ہمیشہ خوش رہتا ہی بدلیل قول خدا تعالے کے کہ صفراء

گو کہ امر مطبوع کے لیے ہو چہ جائے کہ مکروہ کے لیے ہو اور غم پس نا امیدی ہی اور کہتے ہین کہ نا امیدی مین خوشی ہی اور اکثر لوگ جو مغموم رہتے ہین وہ صاحب ہمت بلند اور صاف عقل ہین کیونکہ اکثر فکر اونکی عاقبۃ الامور مین ہوا کرتی ہی پس حزن کے لیے اونہین راہین مفتوح ہین جیسے کہ زہر کے لیے بعد کھانے اشیائے مفتحہ کے اور تھے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بہت ساکت اور دراز حزن اور یہ اسواسطے تھا کہ حضرت کو علم احوال آخرت کا ایسا عطا ہوا تھا کہ اونکے غیر کو نہین تھا پس حضرت امت پر شفقت فرماتے تھے اور افلاطون نے کہا ہی کہ فکر کرنا عقل کا قید حواس کی اور قید نفس کی ہی اور ارسطو نے کہا ہی کہ جاہل کثیر اللذۃ اور مقصور النظر شہوات جسم پر ہوا کرتا ہی اور بدبخت زیادہ لوگ دانا ہین اور بقراط نے کہا ہی کہ غفلت نعمت ہی اور سکر راحت اور صحو یعنی ہوش قید نفس کی ہی اور تمام جہان درمیان عقل عاقل کے اور ہوی قاتل کے گرفتار ہی اور اکثر اوقات غم بلا سبب خارجی کے بلکہ سودا و یا اخلاط سے ہوا کرتا ہی کیونکہ روح کو مکدر کرتا ہی اور جب سبب اسکا مع سبب خارجی کے جمع ہو جاوے تو غم دو چند اور خوف شدید ہوتا ہی اور ضرر غم کے بہت ہین جیسا جلد پیدا ہونا ہرم کا یعنی بوڑھاپے اور لاغری اور ضعف اشتہار کا اور باہ کا اور متفکرہ کا اور حافظہ کا اور اکثر اوقات مؤدی بہ اختلاط عقل ہوتا ہی اور بہت سخت مضرت اسکی بدل ہی کیونکہ معدن روح کا ہی اور بعد ازان بدماغ اور بعد اسکے بمعدہ اور بعد اسکے بقوت غاذیہ ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ بدن مہموم کا غذا کو نہین لیتا مگر مانند چوہے کے اور جس ہضم پر کہ غم واقع ہوتا ہی اوسکو فاسد کر دیتا ہی اور کہتے ہین کہ جب اتفاق غم کا ہضم ثالث پر پڑتا ہی تو محدث مانند برص اور بہق کے بعد پینے مثل دودھ کے ہوا کرتا ہی اور محدث نفاطات کا بعد فواکہ کے اور جذام اور اقسام احتراق کا بعد شہد اور کھجور کے ہوتا ہی اور زیادہ سخت طاعون سے باعتبار فساد کے مچھلی اور انار اور دودھ ہی علاج یہ ہی کہ بشرط امکان کے دفعیہ سبب کا کرین ورنہ صبر جمیل ممدوح بحسب قرآن مجید کے اور حدیث مبارک کے اور حکمت کے ہی پس فرمایا ہی کہ عظیم چیزون کا جو اسکے لیے تجربہ کیا گیا ہی صبر ہی اور بعد اسکے قیاس ہی کیونکہ کوئی مصیبت نہین کہ اوس سے دوسری مصیبت بڑی نہو اور منجملہ کلمات نبویہ علی صاحبہا الوف التحیہ کے یہ دعا ہی کہ کسی شخص نے نہین کہا کہ اوسکو غم اور حزن حادث ہوا ہو اور وہ یہ ہی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ مَكْنُوْنِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجَلَاءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ مگر غم اوسکا جاتا رہا ہی اور بجائے غم کے خوشی حاصل ہوئی ہی راوی اسکے ابن حبان اور حاکم مستدرک صحیحین مین اور احمد اور ابو یعلی اور بزار اور ابن ابی شیبہ اور طبرانی کبیر مین ہین ایضاً جو شخص کہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے تو اوسکے ایک کم سو مرض کی دوا ہوگی اور آسان زیادہ اونمین سے ہم ہی ایضاً جو شخص کہ استغفار پر مداومت کرے حق تعالی اوسکے لیے ہر ضیق سے مخرج اور ہر غم سے خوشی عطا فرمائیگا اور اوس جگہ سے رزق اوسکا حاصل ہوگا کہ شمار مین نہین آئیگا راوی اسکا احمد او داود اور نسائی اور ابن ماجہ اور ابن حبان ہی ایضاً ابیات منسوبہ جانب امیر المومنین صاحب فی صفی ابی حضرت علی مرتضے کرم اللہ وجہہ کے رفع حزن کی تاثیر رکھتے ہین نظم فکم للہ من لطف خفی یدق خفاہ عن فہم الذکی

وکم یسر اتی من بعد عسر ففرج کربۃ القلب الشجی اذا ضاقت بک الاحوال یوما فثق بالواحد الفرد العلی

اسی طرح ہر ایک کو اپنے امر مرغوب میں بالاتفات اور میلان اپنے فرمایا اور فضل اللہ تعالیٰ سے ہم ان سب کے جامع ہیں شکر خدا کے احسان اور اسکی نعمتوں پر اور رفتہ رفتہ ان پر

کلام تکدر انسان میں

تحقیق شرح کہ علامہ الشاکی نے نزہۃ المجتمع خاتمہ میں بیان کیا کہ بعضے اوپر ایسے بدن پر وارد ہوتے ہیں کہ سبب اونکا بدن میں نہیں ہوتا اور یہ امر تین قسم ہیں ایک تکدر ہی جسکا ذکر اس بحث میں مطلوب ہے اور دوسرا وہ ہے کہ فقط بدن پر وارد ہوتا ہے جیسا کسر یعنی شکست اور نکلنا کسی جوڑ کا اور جلنا وغیرہ تیسرا وہ ہے کہ دونون پر وارد ہوتا ہے جیسا کہ اقسام ہیں اور جو کہ سخت تکدر کی دوسری کتاب میں نہیں لکھی تھی اسلئے مناسب سمجھا اس جگہ لانا ہیں کیونکہ ادویہ ادویہ قلبیہ نافع ہوتے ہیں اور کہا ہے کہ حقیقت اسکی یہ ہے کہ وہ ایک ایسا رنج ہے کہ اچانک تو نون پر وارد ہو کر تمامی افعال طبیعیہ کو باطل کر دیتا ہے اور زیادہ سخت اسکا وہ ہے کہ بعد کھانے دوا کے اور روزہ رکھے اور تمام اسے ری کے وارد ہوتا ہے کیونکہ حرارت پہونچنے سے خلط اعضاء بدن کو حرکت دیتی ہے پس اگر صفرا ہوتا ہے تو بخار فارسی اور الم اور ہاو فرنگ پیدا ہوتا ہے اور اگر سودا ہے تو اقسام احتراق اور وبا اور جذام کے ہوتے ہیں اور اگر بلغم ہے تو فالج اور مفاصل اور قطع شہوت کے اور سل اور بیماریاں ہوتی ہیں اور اگر خون ہے تو سرسام اور اورام سخت پیدا ہوتے ہیں اور کبھی ایسا ہوا کرتا ہے کہ جس چیز کے کھانے کا اتفاق پہلے پڑتا ہے اوسی چیز کی صفت بدن میں ظاہر ہوتی ہے جیسا اچانک ظاہر ہونا برص کا اور برص کا اوس شخص میں کہ جسنے دودھ کھایا تھا علاج یہ ہے کہ شہد اور پانی سے قے کریں اور بعد اسکے دودھ اور شیر میں شہد ملا کر دیوین اور بعد اسکے فصد کریں اور بعد اسکے تقویت دل کے لیے اور بدن کے لیے شربت فواکہ اور دینار پلاوین اور وہ چیز کہ صندل اور لولو اور مرجان اور زعفران سے مرکب کی گئی ہو استعمال کراوین لیکن جو ادویہ کہ انمین سے تیسرا درجہ ہوں اونمین سے مرکب فرماوین اور تریاق الذہب اسکے لیے بہت فائدہ مند ہی اور بعد اسکے بھی کہ شراب میں نقوع کرکے دیوین یا حب الآس کو عرق گلاب میں نقوع کرکے اور ہندی مع کشنیز اور پوست اترج کے مفید ہی اور یہ سب ادویہ مجرب ہیں اور غذا بعد تنقیہ کے اوس چیز کی دیوین کہ جسکے کھانے کے بعد فساد واقع ہوا تھا اسکو مناسبت ہی

کلام امراض پستان میں

سنبھلنا انکے تھوڑا ہونا دودھ کا ہی اور پہلا یہ ہی کہ سبب اور علاج اسکا مانند قلیل ہونے منی کے ہی اور تفصیل اسکی یہ ہی کہ اسباب اسکے تین ہیں پہلا کمی خون کی بسبب کمی غذا کے یا بدی ہضم کے یا کھانے اشیائے خشک کے ہی جیسا مسور اور بادنجان اور زیرہ اور سنگ یا کثرت استفراغ کی ہی خصوصاً حیض کی یا بہت واقع ہونا یا غمون کا ہی علاج اغذیہ گرم اور تر کھائیں اور آرام اور آسائش فرماوین دوسرا فساد خون کا ہی بسبب غلبہ کرنے کسی خلط کے پس اگر دودھ زرد اور رقیق اور گرم ہی تو صفرا ہی اور اگر سفید نمکین یا ترش ہی تو بلغمی ہی اور اگر سیاہ اور غلیظ ہی تو سودا ہی اور اکثر اوقات دودھ مثل رشتہ کے نکلتا ہی اور افراط دودھ کی سوائے خون صالح کے نہیں ہوتی علاج خلط کا تنقیہ کریں اور صفرا میں ماء الشعیر مع شربت نیلوفر اور شیرہ تخم کدو کا اور تخم خیارین کا اور جلاب اور دودھ گاوی مع مصری کے اور حریرہ جو کا اور دودھ تازہ دیوین اور شوربا جدی کا اور مرغ کا مع پالک کے استعمال کریں اور آرام اور عدم حرکت کرنا لازم جانیں اور بلغم اور سودا میں گوشت کو مع گاجر اور

فَاقِعٌ لَّوْنُهَا آخر آیت تک فرمایا ہی راوی اسکا ابو حاتم اور طبرانی اور خطیب و دیلمی ہی اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہی
کہ جو شخص نعلین زرد پہنے گا تو ہم اوسکا تھوڑا ہوگا زمخشری نے اسکو کشاف مین روایت کیا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ افضلیت
چارون رنگون کی یہ دلیل ہی کہ جواہر نفیسہ یہی رنگ رکھتے ہین جیسا کہ الماس اور سونا اور یاقوت اور زمرد اور بعضے کہتے ہین کہ فاضل
زیادہ رنگون مرکبہ سے وہ ہین کہ اونمین سرخی اور سفیدی برابر مجتمع ہو وین اور معہذا تھوڑی سی زردی بھی ہو اور تمامی رنگون مین
خوبی اوسکی یہی جاتی ہی کہ جسمین دیکھنے والے کی رعایت ملحوظ ہووے جیسا کہ زیورات مرصع اور پوشاک نفیس عورتون
کے لیے اور تلوار مصقل اور گھوڑا عمدہ مردون کے لیے اور لطیف زیادہ اس سے نور ہی اور زردی بلغمی کے لیے اور پانی اور سرخی صفراوی کے لیے
اور سیاہی اور سبزی دموی کے لیے اور پانی اور سرخی سوداوی کے لیے ہی قسم چوتھی وہ اشیا ہین کہ سونگھے جاتے ہین اور وہ اشیا
خوشبو ہین خصوص عنبر اور مشک اور زعفران اور اگر رعایت مزاج کی کیجاوے تو افضل ہی پس یہ تینون اور عود بلغمی کے لیے اور
آس اور صندل اور کافور دموی کے لیے اور گل سرخ اور بید مشک صفراوی کے لیے اور گل چنبا اور نسرین سوداوی کے لیے ہی
اور اطبا ارکو زیادتی دینے مین ایک خوشبو کو دوسری پر اسمین کلام ہی معلم ثانی نے کہا ہی کہ عنبر افضل ہی اور کہا گیا ہی کہ یہ نہایت
روح کے مناسب ہی اور بعضے اطبا کہتے ہین کہ حیوانیات افضل ہین جیسا کہ زباد اور مشک اور باعث افضلیت کا مشاکلت ہی
اور اسی وجہ سے عمدہ زیادہ غذاؤن سے گوشت ہی اور بعد اسکے بیضہ اور بعد اسکے دودھ ہی لیکن بعضے اطبا اسپر اعتراض کرتے ہین
اور کہتے ہین کہ جو چیز کہ اصل اوسکی خون ہی وہ ضرور متعفن ہو جاتی ہی اور اسی وجہ سے کھانا کستوری کا موجب بدبوی منھ کا ہوتا ہی
لیکن جواب اسکا یہ ہی کہ جو چیز کہ سونگھی جاتی ہی وہ ہوا لطیف ہی کہ اوس سے کیفیت حاصل کرتی ہی اور کھانے مین جرم اوسکا جو کثیف ہی
وہ مستعمل ہوتا ہی پس اس صورت مین سونگھنے کی چیز کا قیاس کرنا کھانے کی چیز پر نا جائز ہی قسم پانچوین وہ اشیا ہین کہ جو
لمس کیے جاتے ہین اور انمین سے صرف جماع مفرح نہین بلکہ اقسام لباس عمدہ کے اور فرش نرم اور رہین اور ملنا عورتون محبوب کا
ہاتھ سے اور بغلگیر ہونا عورتون نوخیز کا اور بوسہ لینا بھی اونکا مفرح ہی قسم چھٹی معلومات ہین اور وہ سب سے زیادہ مفرح
اور لذیذ بسبب شرافت معلوم کے ہین پس بزرگتر حاصل کرنے والے لذت کے لوگون مین اولیاے خداے تعالے وتقدس ہین چنانچہ
منقول ہی کہ بعض ولی نے برسون تک نہ طعام کھایا ہی اور نہ نیند کی ہی باعث اسکا استغراق مشاہدہ کا ہی اور بعد اسکے علما ہین
خصوص جب اونکو کسی مسئلہ عجیبہ کے اختراع کرنے کا اتفاق پڑے چنانچہ جب طوسی کسی مسئلہ کو استنباط کرتے تھے تو اوٹھکر
ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر مارتے تھے اور کہتے تھے کہ کہان ہین بادشاہون کو یہ لذتین اگر جانتے اس لذت کو تو البتہ ہمارے ساتھ
جنگ کرتے اور منجملہ مثالون کے یہ ہی لذت فکرون کی لذت بکرون سے بہتر ہی اور نہایت لذیذان علمون سے علم ریاضی ہی خصوص
علم ہیئت کا آلات رصد سے اور کیفیت رصد کی اور دلیل لانا اوسپر ہندسہ سے اور علم ابعاد اور علم اجرام اور استخراج خسوف
اور کسوف کا اور کہتے ہین کہ ابن مقلی نے جب بعض آلات ہندسیہ کو نکالا تھا تو ناگاہ مر گیا تھا اور اسکے باپ نے کہا تھا کہ شخص کو
کہ کوئی چیز عجائب نکالی ہوگی کہ اوسکی خوشی سے فوت ہو گیا ہی اور قریب اسکے مضمون شعرون کے ہین جب کسی بحر لذیذ اور
[illegible] مین [illegible] اور [illegible] نزدیک تحقیق یہ ہی کہ جب حواس طبائع کے ان سب [illegible] مین [illegible] پایا جاتا ہی
[illegible] اور کشاف مین لذت ہی اور [illegible] بخاری [illegible] مین اور [illegible] مین [illegible]

پستانون مین ہی اور وہ موجب درد کا اور ورم کا ہی او باعث اسکا یا تو حرارت ہی کہ اوسکو خشک کر دیتی ہی یا سردی ہی کہ اوس سے
منجمد ہو جاتا ہی اور دلیل اسکی لمس ہی **علاج** پانی گرم سے نطول کرین اور سرکہ مع روغن گل اور بنفشہ کے ضماد کرین **ایضاً** برگ مکو
اور خرفہ سے خصوص مع مُر اور زعفران کے ضماد فرماوین **ایضاً** ماش سبز مع آب برنج سرخ کے دیوین **ایضاً** کتان مع سرکہ کے
مفید ہی لیکن یہ سب شیر گرم استعمال فرماوین اور سرد کے لیے پانی بابونہ کا اور شبت کا اور حلبہ کا ہی کہ جوش دیکر نطول فرماوین
ایضاً اودویہ مذکورہ کا ضماد فرماوین **ایضاً** ضماد شونیز کا اور خراطین کا مفید ہی **ایضاً** روغن سوسن کا اور نرگس کا اور قسط
خصوصاً مع بودینہ کے مفید ہی اور جو ادویہ کہ دودھ کو بستہ ہونے نہین دیتے پس گرم کے لیے موم مع روغن نعناع کے اور حب
نہایت مفید ہی اور سرد کے لیے روغنات گرم مذکورہ سے اور کندر سے مع زہرہ گاوی کے اور تخم کرفس کے اور الایچی کے اور کلونجی کے
ضماد فرماوین **ایضاً** پانی گرم سے تکور کرنا نہایت مفید ہی **ایضاً** زیادہ تر مفید اوس سے شراب کہنہ ہی **ایضاً** مفید بالخاصیۃ بستہ
ہونے دودھ کے لیے یہ ہی کہ موم کو گلین اور طلا کرین اور اگر بعد بستہ ہو جانے دودھ کے خوف پیدا ہونے ورم کا ہووے تو
پانی سے اور سرکہ سے تکور کرین **ایضاً** کھچڑا اور روئی سے مع پانی اور سرکہ کے ضماد کرین **ایضاً** حرام مغز کو شراب کے ساتھ
لگاوین کہ دودھ منجمد کو اور ریم کے ساتھ نکالتا ہی **ایضاً** ضماد عمدہ نعناع مع سرکہ کے ہی **ایضاً** لگانا شراب کا عمدہ چیز ہی
ایضاً کنجد اور باقلا اور خبز خشکار مع شہد اور روغن گاو کے نافع ہی **ایضاً** جو ادویہ کہ ورمون مین مذکور ہین نافع ہین اور
منجملہ اون امراض کے بستہ ہو جانا خون کا ہی سلق کو خوب گلا کر پیسین اور مع لب روٹی کے اور باقلا کے اور روغن گل کے ضماد
کرین خواہ شہد سے مع روغن گل اور موم کے خواہ تل سے مع شہد اور روغن گاوی کے ضماد کرین **ایضاً** پانی گرم سے تکور فرماوین
ایضاً جوشاندہ تخم کتان اور حلبہ اور خطمی اور بابونہ پر انکباب کرنا اور نطول کرنا اور ثفل اوسکے سے ضماد کرنا مفید ہی اور منجملہ اونکے
لوٹ جانا پستانون کا ہی **علاج** یہ ہی کہ ماش سے ضماد فرماوین اور دانہ کشمش سے آب آکاہنہ کے اور اگر خون منجمد ہو جاوے تو
روغن بنفشہ سے تدہین فرماوین اور آب گرم سے نطول کرین اور بعد اسکے جو کچھ کہ مذکور ہو چکا ہی کام مین لاوین اور منجملہ اون
امراض کے ورم ہی اور پہچان اسکی رنگ ملمس سے اور اون امرون سے جو اورام عام مین مذکور ہین ہو سکتی ہی اور وہ پانچ قسم ہی
ایک ورم گرم اوسمین رنگ سرخ اور ملمس گرم اور اکثر اوقات تپ ہوتی ہی **علاج** فصد ہی اور پلانا ماء الشعیر کا اور بعد اسکے
ابتدا مین اودویہ رادعہ مع اودویہ ملطفہ کے ہین جیسا تکور کرنا سرکہ سے مع پانی گرم کے **ایضاً** روغن گل اور باقلا مع سرکہ کے ہی **ایضاً**
باقلا مع سکنجبین اور روغن گاوی کے ہی **ایضاً** اسپغول جوش دیا ہوا پانی اور سکنجبین کے ساتھ مفید ہی **ایضاً** برگ مکو کا مع روغن گل
خصوص وقت جلن کے مفید ہی **ایضاً** باقلا اور جو مع زردی بیضہ کے اور آب کشنیز کے اور حلبہ کے نافع ہی اور بعد ابتدا کے جو ادویہ
بستگی خون مین مذکور ہین استعمال کرین **ایضاً** مسور کو سمندر کے پانی مین جوش دیکر کام مین لاوین جو ورم بستگی دودھ سے اور خون سے
ہوا کرتا ہی اوسکو فرو کر دیتی ہی **ایضاً** محلل ہر قولی فقط خواہ مع تل کے ہی **ایضاً** عرق المصارع یعنی پسینا پہلوانی کرنے والے کا
نافع ہی **ایضاً** نان خشکار اور آٹا جو کا اور باقلا اور حلبہ اور خطمی ایک ایک جزو زعفران آدھا جزو مع زردی بیضہ کے سود مند ہی
ایضاً حلبہ اور اکلیل اور بابونہ اور انجیر اودویہ رادعہ کے ساتھ ملا کر ابتدا مین اور بغیر اونکے اخیر مین استعمال کرین **ایضاً** نہایت
عمدہ باقلا اور اکلیل مع روغن تل کے ہی **ایضاً** روٹی کوٹی ہوئی اور جو اور باقلا اور خطمی اور زردی بیضہ کی اور زعفران مع مُر

بادیان کے جوش دیکر اور ماء العسل اور دودھ مین نخود کو جوش دیکر کھاوین **ایضاً** ماء الشعیر مع شہد کے عمدہ چیز ہی **ایضاً** شیخ نے
کہا ہی کہ جب دودھ مثل رشتہ اور پنیر کے غلیظ ہو جاوے تو اوسوقت پانی گرم سے نطول فرماوین اور اشیاے مرطبہ کا کھانا
ضرور ہی **ایضاً** بلغمی مین ریاضت کرنا مفید ہی **تیسیر** زیادہ ہو جانا خون کا اور عاجز ہونا اوسکا احالہ سے ہی اور یہ سبب قلیل
واقع ہوتا ہی **علاج** اسکا فصد اور قلت غذا کی ہی لیکن جو تدبیرات کہ اوس سے پیدایش دودھ کی ہوتی ہی اونمین سے غذا پر
زیادہ اعتماد رکھین اور اسی واسطے چاہیے کہ دودھ پیوین اور دودھ بکری کا اور بھیڑی کا مع مصری کے اچھا ہی یا اونمین
ادویہ مدرہ نقوع کرکے استعمال کراوین خصوص بادیان تریا نخود اور بذر الرطبہ اور تخم سویہ کا اور تخم جرجیر کا اور خشخاش سفید
اور حلبہ زیادہ کرین کہ فائدہ مند ہین **ایضاً** ماء الشعیر مع روغن بادام اور جلاب کے مفید ہی **ایضاً** حریرہ آرد گندم کا اور
کشک جو کا مع روغن گاو اور مصری کے سودمند ہی **ایضاً** ترنجبین قوام کی ہوئی دودھ کے ساتھ فائدہ مند ہی **ایضاً**
شوربا ے جدی کا اور مرغی کا اور اونٹ کا مفید ہی **ایضاً** گاجر بریان اور شلغم بریان نافع ہی **ایضاً** مغز کلہ کا اور
پستان بکری کی اور بھیڑ کی سودمند ہی **ایضاً** زردی بیضۂ نیمبرشت کی نفع دیتی ہی **ایضاً** ادویہ مفردہ سے فائدہ مند
یہ ہین تخم رطبہ شونیز کنجد نخود لوبیا **ایضاً** مٹی دیمک کی جو لکڑی سے باہر نکلتی ہی اوسکا سفوف کھاوین اور بعد اوسکے
سکنجبین پیوین انطاکی نے مجرب کہا ہی **ایضاً** ادویہ مرکبہ سے تخم شلغم اور رہالیہ اور رطبہ اور مولی اور کراث اور پیاز
اور بادیان اور نخود برابر ہی خوراک تین درم اور منجملہ اون امراض کے بہت ہونا دودھ کا اور بہنا اوسکا ہی مخفی نرہے کہ جب
دودھ زیادہ ہوتا ہی تو اگر وہ نکالا جاوے تو ضعف لاتا ہی کیونکہ وہ خون صالح ہی اور اکثر اوقات خودبخود جاری ہوتا ہی اور اگر
بند کیا جاوے تو دبیلہ یا ورم پیدا کرتا ہی اور اکثر اوقات اون لڑکیون مین جو قریب البلوغ ہین اور عورتون مین جنکا حیض
بند ہی حادث ہوتا ہی پس اگر اپنے وقت مین منقطع ہو جاے تو کچھ خوف نہین اور اگر پہلے وقت سے منقطع ہو جاوے تو حیض کو
جاری کرین ورنہ خوف ہی کہ پستانون مین ایسے قروح پیدا ہونگے کہ خلاصی اونسے ناممکن ہوگی **علاج** ان سبکا اون ادویہ سے ہی
جو باہ کو توڑتی ہین اور انشاء اللہ تعالی مذکور ہوینگے اور کل چیز کہ خشک اور محلل اور سرد ہی مفید ہی جیساکہ کشنیز اور سداب اور
نعناع اور سماق اور حصرم اور انار ترش اور سرکہ ہی کہ دودھ کو خشک کرتے ہین اور ایسا ہی جو چیز کہ نہایت تر ہی کیونکہ اوس سے
خون مائی پیدا ہوتا ہی اور ایسا ہی کاہو اور مسورا اور عفشیل اور تخم اسپغول اور برگ اسپغول اور سداب اور سنبھالو اور زیرہ اور
لک اور انیسون اور پرسیاوشان اور تخم کرفس اور الاچی اور زہرہ گاوی اور کندر اور کبریت ہی اور تخم بادروج بالخاصیہ مفید ہی
ایضاً خضر بن علی نے اپنے استاد سے اس مطبوع کو نقل کیا ہی صفتہ املی دس درم گل سرخ سات عدد آملہ پانچ درم کشنیز خشک
تین درم مسور مقشر دو درم اشنہ ایک مثقال ایک اوقیہ مصری اور ایک درم تخم بادرنجبویہ کے ساتھ پیوین لیکن بادرنجبویہ کو پیسا ہی
ناکوفتہ رکھین **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ یہ طلا مجرب ہی مرتک اور زیرہ اور حلبہ اور رُدو شراب فقط یا مجموع سے طلا کرین
ایضاً گل خراسانی سے مع پھٹکری کے طلا فرماوین لیکن ادویہ حابسہ اوسوقت ضماد کرین کہ دودھ کو چوس لیوین تاکہ منجمد ہو جاے
ایضاً جالینوس نے کہا ہی کہ ارحیض کل دودھ کو بند کردیتا ہی **ایضاً** روفس نے کہا ہی کہ حرص کرنا اسکی بندش کا موجب
ہو جانے پستانون کا اور بگڑ جانے اونکے کا ہی تاکہ اونمین ربط کرنے کی احتیاج پڑتی ہی اور منجملہ اون امراض کے بستہ ہو جانا دودھ کا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لبیک وسعدیک ولا اتوکل فی کل امر الا علیک والصلوٰۃ علی الرسول المقرب لدیک وعلی آلہ وصحبہ الداعین الیک اور بعد اسکے یہ مقالہ ساتوان ہی امراض معدہ مین دفتر تیسرے مخزن سلیمانی ترجمہ اکسیر اعظم سے والتوکل علی اللہ الکریم والاعتماد علی الفضل العمیم

دستور کلی تدبیر معدہ مین

مخفی نرہے کہ یہ عضو نہایت شریف ہی بلکہ ایک فرقہ اطبا کا اسکو اعضا رئیسہ سے شمار کرتا ہی اور انطاکی نے میل اپنی اس فرقہ کی جانب ظاہر کی ہی اور نفائس قدسیہ صلی اللہ علیہ وسلم مین وارد ہی کہ معدہ حوض بدن کا ہی اور سب رگین اسی کی طرف آتی ہین پس جب معدہ صحیح ہوتا ہی تو رگین صحت کے ساتھ رجوع کرتی ہین اور جب فاسد ہو جاتا ہی تو رگین بھی سقم کے ساتھ عود کرتی ہین راوی اسکا بیہقی شعب الایمان مین ہی لیکن بعضے محدثین نے اسمین کلام کیا ہی بلکہ باطل کہا ہی اور کہتے ہین کہ یہ کلام عبد الملک بن سعید سے ہی بعد اسکے مراد عروق سے ماساریقا ہین پس اگر معدہ کیلوس جذب کرتے ہین تو ہضم کبدی اور ما بعد اسکا درست ہوتا ہی ورنہ فاسد ہوتا ہی اور اسکے دستور کے لیے سات فصلین ہین **فصل پہلی** اون امورات مین جو معدہ کے حالات پر دلالت کرتے ہین پہلا اونمین سے مزہ موںھ کا ہی خصوص بعد نیند کے پس تلخی علامت صفرا کی اور ترشی علامت سودا کی اور ضعیف ہونا حرارت کی اور نمکینی علامت بلغم مالح کی اور بدمزگی علامت خلط متعفن کی ہی دوسرا تھوک ہی کثرت اسکی اور گفدار ہونا اسکا غالبًا دلیل رطوبت کی ہی کیونکہ کبھی کثرت اسکی حرارت سے جو رطوبات کو خشک کرتی ہی بھی ہوا کرتی ہی لیکن یہ نادر ہی اور کمی اسکی دلیل خشکی کی ہی اور کبھی بسبب خلط چسپدار کے بھی ہوتی ہی جو موںھ کی سطح پر خشک ہو جاتی ہی **تیسرا** رنگ زبان کا ہی کہ دلالت اسکی خلط غالب پر ہوا کرتی ہی اور سرخی اوسکی مع سختی کے دلیل ورم گرم کی ہی **چوتھا** قی اور تہوع ہی اور یہ دونون اس امر کی دلیل ہوتی ہین کہ کوئی خلط معدہ مین ہی اور تفصیل اسکی غثیان اور قی مین مذکور ہوگی اور زرد ہونا اوس چیز کا جو باہر نکلتی ہی اور تلخی اوسکی دلیل صفرا کی اور ترشی اوسکی باوجود سیاہی رنگ اوس چیز کے جو باہر آتی ہی دلیل سودا کی اور نمکینی اوسکی دلیل بلغم شور کی اور مثل مخاط کے دلیل نزلہ دماغیہ کی ہی **پانچوان** اشتہا ہی خواہش کرنا شیرینی کا علامت صحت کی ہی اور چکنائی کا علامت خشکی کی اور تیز اور ترش کا علامت خلط چسپدار کی ہی جو واسطے قطع کرنے اوسکے کے طبیعت اشتیاق اوسکا کرتی ہی اور گرم بالفعل یا بالقوہ کی علامت سردی کی ہی اور چیز سرد کی اور پانی نہایت سرد کی علامت حرارت کی ہی اور افراط شہوت کا بیان جوع مین ہوگا **چھٹا** پیاس ہی بہت پیاس علامت گرمی کی یا غم شور کی یا طعام لذیذ کھائے ہوئے کی ہی اور کمی اسکی دلیل سردی کی اور نہونا پیاس کا امراض گرم مین نشانی کم ہونے قوت کی ہی **ساتوان** درد ہی پس کھینچنے والا بسبب باد کے ہوتا ہی اور گران خلط سے اور چوک کرنے والا صفرا سے اور سودا سے ہوا کرتا ہی **آٹھوان** رنگ بدن کا ہی پس جو شخص کی معدہ اوسکا مریض ہوتا ہی رنگ اوسکا رصاصی ہوا کرتا ہی پس اگر حرارت کے ساتھ ہی تو مائل بزردی ہوا کرتا ہی اگر سردی کے ساتھ ہی تو مائل بسفیدی ہوتا ہی **نوان** دلیل اسکی اعضائے مشارکہ ہین خصوص دماغ پس اکثر اوقات پیدا ہونا درد سر اور دوار کا اور طنین کا اور سبات کا اور تشنج کا اور تاریکی چشم کا بسبب اشتراک معدہ کے ہوتا ہی پس اگر بروقت امتلاء معدہ کے پیدا ہووین تو معلوم ہوا کہ معدہ خلط ممتلی سے ممتلی ہی یا ہضم اوسکا ضعیف ہی اور اگر بروقت بھوک کے لاحق ہووین تو پایا جائیگا

سفید ہی **ایضاً** تخم کتان مع سرکہ کے نافع ہی **ایضاً** نافع نشاستہ پیا مع روغن گل کے ہی **دوسری قسم** بلغمی ہی اور یہ سفید رنگ
ہوتی ہی اور لمس مین سرد ہوا کرتی ہی **علاج** اگر زیادتی خلط کی ہی تو ایارج مع غاریقون کے دیوین ورنہ سکنجبین بزوری
پلاوین اور کرفس اور بابونہ اور اکلیل الملک اور زیرہ سے ضماد کرین **تیسری قسم** ورم سخت ہی اسپر باقلا اور اکلیل لگاوین خواہ
قیروطی روغن بنفشہ اور زردی بیضہ اور کتیرا اور زہرہ گاوی کی لگاوین **ایضاً** دردی سرکہ کی نافع ہی **ایضاً** ہرنولی اور
تخم السی مفید ہی **ایضاً** محلل غدد پستان کا اور سلع پستان کا برگ شفتالو تازہ کا اور برگ سداب تازہ کا ہی **چوتھی قسم**
دبیلہ ہی اور منجملہ ادویہ منضجہ کے عمدہ اسمین یہ ہی صفت تخم السی تخم کتان ایرسا میعہ سرگین بکری کا اور بیسا نکندہ کبوتر کا فطرونا
راتیانج برابر پیسکر ضماد کرین کہ پختہ ہو جاوے اور بعد اسکے دوانے خواہ لوہے سے پھاڑین **پانچوین قسم** سرطان ہی اور
یہ مہلک ہی کیونکہ واقع ہونا مرض سوداوی کا پستانون مین بسبب کثرت رطوبت انکی کے سوائے کسی سبب عظیم کے نہین ہوتا
علاوہ اسکے پیدا ہونا سرطان کا ہر ایک جگہ مہلک ہی اور منجملہ انکے قروح اور اکلہ ہی عمدہ دوا اسکے لیے اور تمامی قروح عفنا
نرم کے لیے جیسا کہ منھ اور زبان ہی اور اکلہ ہو یا بغیر اکلہ ہو یہ ہی کہ **نسخہ** عفص سبز جز و جوز سرو اور سماق و باغان ایک ایک
رطل مازو خام اور بلیلہ آدھا آدھا رطل بیس دن شراب مین منقوع کرین اور جوش دیوین جب آدھا باقی رہے صاف کرین
اور نہایت نرم آگ پر قوام دیوین اور منجملہ انکے ڈھیلا ہونا پستانون کا اور برابر ہو جانا اونکا ہی اور یہ دونون مکروہ ہین اور
عورتون کو انکے دفع ہونے کے لیے بڑی ضرورت ہی اور حصول اس امر کا ہر دوائے خشک اور قابض سے میسر ہوتا ہی جیسا کہ کندر اور
اقاقیا اور افیون اور اجوائن خراسانی اور پھٹکری اور پوست انار اور مسور سوختہ اور شیخ نے کہا ہی کہ عمدہ دوا یہ ہی **صفت**
سفیدہ طین قیمولیا ہر ایک دو درم مع آب اجوائن خراسانی اور تھوڑے سے روغن مصطگی کے لگاوین اور اسپر ایک لتہ کپڑا کا تازہ
پانی سے تر کرکے رکھین **ایضاً** طین حر یعنی طین خالص بیس درم شوکران دو درم مع سرکہ کے مفید ہی **ایضاً** نافع استرخا اور
بزرگی کے لیے زیرہ مع سرکہ خواہ پانی کے ہی **ایضاً** سوسن سفید مع سرکہ ہر وقت استعمال کرین **ایضاً** پھٹکری مع روغن گل
مفید ہی **ایضاً** گل اور عفص نافع ہین **ایضاً** روغن کنجد مین انار خام کو سوختہ کرکے استعمال مین لاوین **ایضاً** ورق شوکران
مع دو چند آرد جو کے سرکہ کے ساتھ لگاوین **ایضاً** عجب پستانون کو اور خصیون کو بڑے ہونے سے باز رکھتا ہی اور استلام
اور حیض سے اور پیدا ہونے بالون سے مانع ہی جب پستان پر اور خصیہ پر طلا کیا جاوے **صفت** آب شوکران اور بھنگ اور
اسپغول اور مردار سنگ سفید اور سفیدہ قلعی کا اور افیون اور سرکہ عمدہ سے قرص بناکر پانی کے ساتھ طلا کرین **ایضاً** اگر ہرنولی
اور تخم السی اور تختری سے وقت حمل کے طلا کرین تو بعد اسکے پستانون کی حفاظت ہوتی ہی اور ضرور ہی کہ جب طلیہ کو کام مین لاوین تو کچھ دیر تک
پٹی اوسپر باندھ رکھین یہانتک کہ بعضے اطبا کہتے ہین کہ تین دن تک نہ کھولین **ایضاً** یونس نے کہا ہی کہ کبھی مردان قریب البلوغ کے
پستان مانند عورتون کے ہوتے ہین اور حاجت بط کرنے کی اور زیادہ نکالنے کی رسولی کی طرح پڑتی ہی اور منجملہ انکے کوتاہ ہونا
پستانون کا ہی کہ بالکل خرد ہوتے ہین یا معدوم ہوتے ہین **علاج** چربی گاومیش کی اور فیل کی گرم گرم ملین اور منجملہ ادویہ کہ
بڑے کرنے آلت کے لیے مستعمل ہین جیسا کہ جونک اور خراطین اور آلت گدھے کا ہی استعمال کرین اور منجملہ انکے شقاق پستانون کا ہی

علاج قیمولیا اور کندر برابر لیکر مع روغن گل کے لگاوین

اور کمونی اور امروسیا اور دوا المسک تلخ اور زنجبیل مربا اور فلافلی اور قرص ورد مع آموزن عود کے دیوین کہ مفید ہین **ایضاً**
جوارش بسباسہ معدہ کو گرم اور طعام کو ہضم کرتی ہی صفت بسباسہ قرفہ ہیل زنجبیل دار فلفل دارچینی اسارون ایک ایک درم قرنفل
ڈیڑھ درم فلفل دو درم الاچی کلان پانچ درم مصری سفید بیس درم شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک ایک مثقال **ایضاً** شیخ نے
کہا ہی کہ بہت فائدہ مند اشیا سے لسن ہی **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ غذاؤن مین استعمال کرنا حلتیت کا اور فلفل کا بہت مفید ہی **ایضاً**
اجوائن بہت مفید ہی **ایضاً** جوشاندہ اجوائن کا مع زیرہ کے اور دارچینی کے مفید ہی **ایضاً** معدہ پر کنگنی سے ٹکور کرین
اور روغن مصطگی اور حنا اور بابونہ اور سوسن اور قسط اور زنبق ملین اور سنبل اور قرفہ اور عود اور مصبر اور افسنتین مساوی لیکر مع
قدرے زعفران اور مع آب بہی طلا کرین اور غذا شوربای پرندہ سے کہ جنمین دارچینی اور قرنفل و زیرہ داخل کیا گیا ہو کھلاوین
ایضاً گرم کرنا اطراف کا فوائد نافع ہی اور رطوبت ساذجہ کے علامات یہ ہین تھوڑا ہونا پیاس کا اور زیادتی تھوک کی اور نفرت کرنا
اشیاے ترش سے ہی اور کبھی رطوبت معدہ کے موُنہ پر ہوا کرتی ہی اور گمان کیا جاتا ہی کہ جب حرکت کریگا تو طعام قی ہو جائیگا
علاج اسکا اطریفل اور قرص گل ہین اور جوارش کہ برودت مین مذکور ہوئے ہین اور معجون خبث الحدید اور جوشاندہ بادیان
اور انیسون کا مع گلنجبین کے ہی اور جس پانی مین لوہے کو گرم کرکے سرد کیا ہو مفید ہی اور خشکی ساذج کے علامات یہ ہین تمامی علامات
خلاف رطوبت کے اور لاغری اور تپ اور ترقی اور پیاس اور یہ تم مشکل سے جاتی ہی اور اگر سردی کے ساتھ ہی تو نہایت مشکل ہی اور جب مستحکم ہو جاے تو
زائل ہونا محال ہی **علاج** اسکا مثل دق کے ہی یعنی ماء الشعیر اور روغن بادام اور روغن کدو اور دودہ عورتونکا اور گدھی کا اور بکری کا اور لعاب
اسبغول اور بہی اور شربت بنفشہ اور نیلوفر پلاوین اور روغن سے ضماد کرین اور حمام اور آبزن فرماوین اور اغذیہ حریرہ جات بادامی اور رفالوجہاے تر
اور گوشتہاے لطیفہ اور ماء الشعیر سے کراوین اور جب کچھ اصلاح پکڑے تو حریرہ خندروس کا اور پاچہ کھلاوین **فصل تیسری** تعدیل مزاجون مرکب
لیکن جو کہ ترکیب انکی از روی سبب اور علامات اور علاج کے بسائط سے ہی بہت کچھ پہلے ذکر ہو چکا ہی اور اسمین کفایت تھی الا بنظر مشابہت اطبا کے
یہان بھی کچھ ذکر کیا جاتا ہی پس جب رطوبت کے ساتھ حرارت شامل ہی تو اوسمین ضرر کم ہی بشرطیکہ مفرط نہو علامت اسکی کثرت تھوک کی
خصوصًا وقت بھوک کے اور اشتہا درمیانہ ہی **علاج** اسکا سکنجبین بزوری اور مربای ہلیلہ اور مربای آملہ اور تمامی اطریفلات اور جلنجبین مع
طباشیر اور قرص ورد ہی اور گرمی مع خشکی کے علامات اوسکے لاغری اور پیاس سخت اور خشکی زبان کے ہین اور یہ دق شیخوخت مین بہت واقع ہوتی ہی
علاج اسکا دودہ ہی خصوص گاوی کہ وہ بہت مفید ہی اور سردی مع رطوبت کی **علامت** اوسکی سفیدی رنگ کی ہی
و ڈھیلا ہونا بدن کا اور سستی اوسکی ہی **علاج** اسکا کمونی اور فلفل ہی اور ضماد کرنا قصب الذریرہ اور سنبل اور مقل اور سافج اور
زعفران اور مر سے مفید ہی اور سردی مع خشکی کے **علامات** اسکے مرکب ہونا علامات سردی اور خشکی سے ہین اور **علاج** اسکا مشکل ہی
چونکہ اکثر یہ ہی کہ گرم چیز دینے سے خشکی اور تر چیز سے سردی زیادہ ہوتی ہی اور نافع ان دونون کا شراب ممزوج ہی **ایضاً** دودہ ماء الشعیر
مع تھوڑے سے شہد کے عمدہ چیز ہی **ایضاً** شربت گاؤزبان اور شربت انار شیرین اور زوفا اور شورباے مرغ فربہ مفید ہی **ایضاً**
دواے عمدہ یہ ہی کہ روغن مصطگی کا ملین **ایضاً** مثل اوسکے روغن سنبل مع مصطگی کے ہی شیخ نے ذکر کیا ہی کہ معانقہ کرنا اوسکے
وشتدار کا یاری دینے والا غریزیہ کا اور ہضم کا ہی اور نہایت نافع ہی **ایضاً** پشک سگ فربہ کی اور گربہ نر کی مفید ہی **ایضاً**
نی سر و نہایت مفید ہی **فصل چوتھی** معدے کے تنقیہ مین اور فرق ہا مین سوء مزاج سادہ کے اور مادی کے یہ ہی کہ مادی مین

کہ اوسمین صفرا ہی یا سودا ہی کہ معدہ پر پڑتا ہی اور فم معدہ کو دغدغہ کرتا ہی **فصل دوسری** تعدیل کرنے امزجہ ساذجہ بسیطہ کے بیان مین یعنی اس امر کے بیان مین کہ جب کوئی سوء مزاج مفرد معدہ مین پیدا ہووے تو اوسکو دفع کیا جائے شیخ نے کہا ہی کہ اعتدال مین لانا حرارت اور برودت کا بہ نسبت رطوبت کے اور یبوست کے آسان زیادہ ہوتا ہی پس حرارت ساذجہ کے علامات یہ ہین پیاس لیکن بروقت افراط حرارت کے اور ساقط ہوجانے قوت کے یا جذب ہونے رطوبات کثیرہ کے پیاس نہین ہوتی اور کم آنا بھوک کا اور بدبو اوسکی اور ہضم ہوجانا طعام غلیظ کا یا سرد کا یا مقدار کثیر کا ہی اور جل جانا طعام لطیف کا اور گرم کا اور تھوڑے کا اور ڈکار دھوان والی اور زیادہ ہونا بھوک کا بہ نسبت ہضم کے ہی اور اکثر اوقات ابتدا مین بسبب کثرت تحلیل کے ایسی بھوک سخت ظاہر ہوتی ہی کہ غشی واقع ہوکر بعد اسکے خواہش طعام کی مفقود ہوجاتی ہی اور کبھی ایسا ہوا کرتا ہی کہ بروقت بھوک کے بسبب اثر کرنے حرارت کے رطوبات مین موہنہ سے لعاب بہتا ہی اور بروقت سیری کے لعاب تھوڑا بہتا ہی اور کبھی تپ دق ہوا کرتی ہی اور جب حرارت سخت ہوتی ہی تو خون تھوڑا اور بدبو ہوجاتا ہی اور اسی وجہ سے اعضا اوسکو قبول نہین کرتے اور لاغری بڑھتی ہی **علاج** اسکا شربت انار کا اور شربت لیمون کا اور شربت زرشک کا اور سرکہ کا اور رب سیب اور رب بہی اور نقوع تمر ہندی کا ہی اور املی اور سکنجبین بخصوص سفرجلی اور رمانی اور آب انگور ترش اور کاسنی اور کشنیز اور ترہزہ ہی **ایضاً** دوا ے عمدہ دہی گاؤ ہی خصوص طباشیر کے ساتھ اور کبھی حاجت استعمال کرنے کافور کی اور صندل کی پڑتی ہی **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ شربت خشخاش کا نہایت مفید ہی **ایضاً** کبھی پینا پانی سرد کا بروقت خلو معدہ کے نہایت فائدہ مند ہوتا ہی **ایضاً** پانی خرفہ کا یا کاہو کا یا کدو سبز کا صندل اور کافور کے ساتھ نہایت سخت مفید ہی **ایضاً** بروقت زیادتی حرارت کے قرص طباشیر یا کافور کے استعمال کرین اور غذا رمانیہ اور زرشکیہ اور حصرمیہ اور مچھلی تازہ سے کرین اور اگر معدہ ضعیف ہی تو گوشت لطیف مانند دراج کے اور چوزہ کے اور اگر قوی ہی تو طعام غلیظ کھاوین **ایضاً** عجیب یہ ہی کہ کھانا چوزون کا بالخاصیۃ معدہ کی حرارت کو فرو کرتا ہی اور فواکہ سے خیارین اور تربزہ اور انار میخوش کھلاوین اور معدہ پر مثل ستو جو کے اور جرادہ کدو کے اور برگ بید مشک کے اور گل سرخ اور صندل اور سرکہ اور پانی کاہو اور کاسنی اور طحلب کے اور عرق گلاب کے اور آس کے اور سیب کے اور روغن گل کے ضماد کرین لیکن اس طرح لگاوین کہ کبد اور حجاب سرد نہو جاوین ورنہ سانس کے آنے جانے مین بدی واقع ہوگی اور سوقت ارک اسکا روغن گرم کے ملنے سے فرماوین اور سردی ساذجہ کے **علامات** یہ ہین کمی پیاس کی اور ہضم نہونا طعام غلیظ کا اور دیر سے ہضم ہونا غذاے لطیف کا اور منجمد ہوجانا اوسکا اور ڈکار ترش اور قراقر اور نرم ہونا پاخانہ کا بسبب عدم کھینچے جانے کیلوس کے بباعث فساد اوسکے کے اور منتفخ ہونا پاخانے کا مثل گوبر گاوی کے بباعث آمیزش باد کے ہی اور سستی اور لاغری اور رنگ مائل بہ سردی اور سفیدی کے اور زیادہ تر قوی ہونا بھوک کا بہ نسبت ہضم کے ہی اور اگر سردی خاص بہ فم معدہ ہی تو جوع کلبی لاحق ہوتی ہی اور کبھی بسبب مجاورت کے جگر بھی سرد ہوجاتا ہی اور خوف پیدا ہونے استسقا کا ہوتا ہی اور کبھی مجر زرب ہوجاتی ہی اور کبھی دماغ بھی مشارک معدہ کا ہوجاتا ہی اور اوسمین فضول سرد رطبہ پڑتے ہین اور جب سردی عارضہ مع حرارت اصلیہ ہوتی ہی تو نفخ اور خشک ہونا موہنہ کا اور پیاس کا زیادہ ہوتا ہی اور تدبیر اوسکی مشکل ہی **علاج** جوارشہاے گرم اور سکنجبین بادیان اور انیسون اور مصطگی اور سنبل الطیب اور فلفل اور زنجبیل اور قرنفل اور جوز بوا اور عود اور کبابہ اور تخم کرفس اور عنبر اور مشک اور سکنجبین اور قوہ بحی بالخاصیۃ

استعمال فرماوین آور سودا **علامت** اوسکی اشتہا بہت اور جلن معدہ کی خصوص بر وقت خلو کے اور بد رنگی طحال کی اور ترشی منہ کی
اور ضعف ہضم اور ایسا نفخ جو شکم سے تحلیل ہوا اور کبھی نکلنا اسکا قی مین یا پاخانے مین بھی ہوتا ہی اور اکثر اوقات وسواس اور
عوارض مالیخولیا کے لاحق ہوتے ہین **علاج** اسکا جوشاندہ افتیمون کا ہی لیکن جو مادہ کہ تہ نشین ہی وہ قی کرنے سے
نہین اوکھڑتا جبتک کہ اطاعت نکرے اور جب اطاعت نکرے تو مع آب سوا کے اور مولی کے اور سکنجبین کے یا بعد نکالنے اوسکے و بعد اسکے
اطریفلات اور کمونی اور خلنجبین استعمال کرین و بعد اسکے جو ادویہ اور اغذیہ کہ سردی اور خشکی کے لیے مستعمل ہین اونکو ملا کر
استعمال کرین طبری نے کہا ہی کہ اس معجون کو ابوماہر نے تجویز کیا ہی اور نہایت نافع اور محلل سودا کی اور مسخن معدہ و مرطب ہی **صفت**
مغز بادام مغز پستہ مقشر تیس تیس جزو بلیلہ سیاہ کابلی افتیمون بوزیدان بیس بیس جزو صنوبر حب البان ہر ایک پندرہ جزو
مصطگی مرچ عود راسن ہر ایک پانچ جزو عسل سفید کے ساتھ معجون بنا کر بر وقت خلو معدہ کے اور نیند کے اور بعد منحدر ہونے
غذا کے کھاوین لیکن مداومت اسکی نکرین **تعلیم جلیل** اون ادویہ کے بیان مین جو مطلقا معدہ کا تنقیہ کرتی ہین شیخ نے
کہا ہی کہ افسنتین اور صبر نہایت موافق ہین **ایضا** مجرب **صفت** صبر سقمونیا ہلیلہ زرد گل سرخ ہر ایک آدھا درم عرق کاسنی کے ساتھ
گولی بناوین **ایضا** مجرب **صفت** افسنتین دس دار چینی پانچ عود بلسان تین گل سرخ دو جزو عود مصطگی ایک ایک جزو پانی مین جوش
دیوین تا کہ ایک رطل باقی رہے اور اوسمین صبر منقوع کرکے ایک اوقیہ ہر روز پیتے رہین **ایضا** خلنجبین مسہل نہایت مفید ہی
ایضا شاہترہ خصوص صفراوی مین اور جوشاندہ افسنتین اور املی اور آلو بخارا کا اور شربت آلو بخارا اور شربت ورد مسہل مین خصوص شیرخشت
ایضا ماء الجبن مع ہلیلہ کے مسہل ہی اور یہ سب ادویہ قانون سے منقول ہین **ایضا** مجربہ جالینوس **صفت** افسنتین پانچ درم
گل سرخ بیس درم دو رطل پانی مین جوش دیوین تا ایک رطل باقی رہے تھوڑی سی مصری ڈالکر پی لیوین **ایضا** مجربہ جالینوس
تنقیہ معدہ کے لیے اور گرم کرنے اوسکے لیے **صفت** گل سرخ تین مصطگی چار صبر سات تربد دس جزو خوراک پندرہ گولی بقدر
نخود کے آب گرم کے ساتھ **فصل پانچوین** اس امر مین کہ مادہ کو معدے کے پڑنے سے روکتا ہی مخفی نرہے کہ جو خلط کہ معدے مین ہی
یا تو اوسمین پیدا ہوتی ہی اور اکثر یہ بلغم ہوا کرتا ہی اور بعد اسکے صفرا ہی یا کسی اور عضو سے اوسمین پڑتی ہی اور اکثر وہ خلط صفراوی
جگر سے ہوتی ہی اور بعد اسکے سودا ہی کہ طحال سے اوترتا ہی اور بعد اسکے بلغم ہی کہ دماغ سے اوترتا ہی اور اول اوقات پڑنے
صفرا کا اور سودا کا بھوک کا وقت ہی کہ قوت جاذبہ اوسوقت متحرک ہوتی ہی اور قوت دافعہ آرام مین اور بعد اسکے افراط
عوارض نفسانیہ کا غضب و غم سے ہی اور بلغم کے پڑنے کا وقت نیند ہی اور اکثر اوقات دیکھا گیا ہی کہ جب مادہ معدہ پر پڑتا ہی
المر تیز ہی تو غثیان اور تشنج پیدا کرتا ہی لیکن یہ امر اوسوقت ہوتا ہی کہ جب فم معدہ کا ضعیف ہوتا ہی یا حس اوسکی ذکی ہوتی ہی
اور تدبیر روکنے خلط کی معدے کے پڑنے سے یہ ہی کہ معدے پر ادویہ قابضہ اور خوشبو ضماد کرین پس حرارت مین سفرجل یعنی بہی
اور قسیب اور گل سرخ اور صندل اور سک اور شیرہ انگور ترش ضماد کرین اور سردی مین زعفران اور مر اور مصطگی اور سنبل اور جلدی
کرنی واسطے کھانے کے بین بھوک کے اور باندھنا اطراف کا اور گرم کرنا اونکا ہی پس اگر مادہ پڑنے والا صفرا ہی تو اصلاح کرنی جگر کی
اور نفخ کرنا انکرون سے ہی جو ہرسکے ہین یا آب انگور ترش مین اور لیمون مین اور بہی مین یا آب انار ترش مین ترکیے گئے ہون
فصل چھٹی اون ادویہ کے بیان مین جو مقوی معدہ کی اور حافظ صحت اوسکی ہین زیادہ مصلح معدہ کا کھانا طعام قلیل کا

معلوم ہوتی ہی گرانی اور نکلنا مادہ کا قی مین اور پاخانے مین ہوتا ہی اور لازم ہونا غثیان کا جیسا کہ مفصلاً اپنی جگہہ مین مذکور ہی اور
تعفن ہونا ادویۂ منقیہ سے اور وہ علاج مین بہ نسبت سافج کے آسان زیادہ ہی اور سوء مزاج مادی غثیان سے خالی نہین ہوتا
پس اگر مع سوزش اور پیاس کے ہی تو خلط گرم اور رقیق سے ہی ورنہ سرد اور غلیظ سے ہی اور اگر غثیان لازم ہی تو مادہ بکثرت ہی یا معدہ کے ساتھ
چمٹا ہوا ہی اور اوس سے علیحدہ نہین ہوتا اور اگر بعد کھانے کے ہوتا ہی تو دو امرون سے خالی نہین یا مادہ تھوڑا ہی یا قعر معدہ مین
تہ نشین ہی پس بعد کھانے کے طعام کے ساتھ فم معدہ مین آجاتا ہی اور اسی وجہ سے بعد طعام کے ذکر کرنا آسان ہوا کرتا ہی اور اگر قی
اور اسہال سے خلط نکلے تو مادہ اوسکے شکم مین ہی اور اگر فقط تہوع یعنی پھرناول کا ہی اور کوئی چیز نہ نکلے تو پایا گیا کہ مادہ طبقات
فم معدہ مین مشروب ہی اور اگر قی اور تہوع ہر وقت ہوتی ہی تو پایا گیا کہ مادہ جوف معدہ مین اور اوسکے طبقات مین ہی اور اگر تہوع
بغیر نوبت کے لازم ہی تو مادہ اوسمین ہی ورنہ کسی اور عضو سے اوسمین پڑتا ہی اور منجملہ اون دلیلون کے کہ جنسے ظاہر ہوتا ہی کہ مادہ
روی معدہ مین ہی اختلاج مراق کا ہی اور کبھی وہ منجر بجانب صرع اور مالیخولیا کے ہوتا ہی اور صفرا کے **علامات** یہ ہین کہ تلخی ہو منہ کی
اور غثیان اور زردی زبان کی اور قی کی اور پاخانے کی اور بول کی اور ڈکار دخانی یا بخاری **علاج** سکنجبین اور پانی گرم سے
یا مچھلی تازہ کھاکر بعد اسکے کشک آب پیوین اور قی کرین اور اسہال مع جوشاندہ افسنتین اور املی اور آلو کے خواہ مع جوشاندہ فواکہ
خواہ نقوع ترش کے خواہ آب انار کے مع ہلیلہ کے خواہ شربت افسنتین کے مع ترنجبین اور کچھ تھوڑے سے مصبر کے خواہ ایارج
مع ہلیلہ کے کرین **ایضاً** رازی نے کہا ہی کہ نہایت موافق زیادہ مسہلون سے یہ جوشاندہ ہی کہ کوئی چیز برابر اسکے اخراج صفرا مین
نہین **صفتہ** آلو بخارا اور عناب تیس دانہ املی تیس درم ہلیلہ زرد و ترنجبین ہر ایک بیس درم شاہترہ دس درم افسنتین پانچ درم
تخم کاسنی اور تخم کشوث ہر ایک کف دست جوشاندہ کرین اور بقدر حاجت مع بیس درم املتاس کے اور ایک وانگ اور
ایک طسوج محمودہ مشویہ مصلحہ کے استعمال کرین **ایضاً** جالینوس نے کہا ہی کہ معدہ اخلاط گرم متداخلہ سے اس جوشاندہ سے
پاک کیا جاتا ہی **صفتہ** افسنتین پانچ درم گل سرخ بیس درم مع چینی خواہ مصبر کے پیوین **ایضاً** منجملہ ادویۂ صاحب نعمتون کے یہ ہی
کہ دو ستار گلنجبین کھاکر بعد اسکے سکنجبین مع پانی کے پیوین کہ معدے کو پاک کرتی ہی **ایضاً** ماء الجبن نافع ہی **ایضاً** نافع اسکی
صفتہ گل سرخ دس درم طباشیر پانچ درم ہلیلہ زرد ترنجبین تین تین جزو مصطگی ایک جزو مصری دو چند خوراک دو درم مع عرق
گلاب کے ہی اور غذا اقسام قلیہ سے مع آب زیرہ کے کرین اور بلغم **علامت** اوسکی کمی اشتہا کی اور پیاس کی ہی لیکن بلغم مالح مین
جھوٹی پیاس ہوا کرتی ہی اور غثیان اور ڈکار ترش اور کثرت تھوک کی اور سفیدی زبان کی اور سفیدی بدن کی اور ڈھیلا ہونا
بدن کا اور خواہش کرنا طعامون تیز کا ہی **علاج** اسکا تلطیف کرنا جوشاندہ خردل اور حرجیر اور انیسون اور بیخ کبر اور عسل السوس سے ہی
اور بعد اسکے قی کرنا جوشاندہ تخم ترب اور خردل اور پھٹکری سے مع نمک اور سکنجبین عسلی کے اور اسہال کرنا ایارجات سے اور
پلانا روغن بید انجیر کا اور روغن بادام کا مع ماء الاصول کے ہی اور ملازمت کرنا اطریفلات صغیر کا خواہ مربائے زنجبیل کا اور مربائے
ہلیلہ کا ہی **ایضاً** یہ حب نہایت نافع اور مقوی اور منقی ہی **صفتہ** زعفران نمک ہندی بزرہ ڈیڑھ درم زیرہ اجوائن تخم کرفس
انیسون زیرہ کرمانی دو دو درم مصطگی تین درم ہلیلہ سیاہ کابلی پانچ پانچ درم صبر سقوطری ... برابر آب برگ ... سے گولی
[illegible]

زعفران ایک ایک مثقال اوسمین حل کرین خوراک پانچدرم تک **ایضاً** جوارش مقوی مجرب صفت عود دس جزو پوست اترج
الاچی خرد تین جزو مصطگی ارھائی جزو مصری تین حصہ عرق گلاب کے ساتھ قوام دیوین خوراک دو درم تک **ایضاً** نسخہ
مجربہ دہلوی عجائب اوسکے یہ ہی کہ چارون قوتون معدہ کو مقوی ہی معہذا اگر بوقت نرمی طبع کے مین اسے کھلایا جاوے
توقبض کرتا ہی اور اگر بوقت قبض کے جریش کرکے کھلایا جائے تو طبع کو نرم کرتا ہی صفت انار دانہ ترش سولہ درم نمک سنگ ڈھائی
درم زنجبیل زیرہ سفید تربد ہلیلہ سیاہ بلیلہ ہر ایک جزو خوراک دو درم سے تین درم تک پہلے طعام سے اور بعد اوسکے کھاوین
ایضاً صاحب مولفہ حکیم مصری معدہ کی اصلاح کے لیے بے نظیر اور رافع تمامی امراض معدہ کی ہی صفت مصطگی بادیان دارچینی
الاچی خرد الاچی کلان پانچ پانچ درم سنبل کند مقل ہلیلہ سیاہ چھ چھ درم قرنفل بہمن سرخ تخم جوز فلفل مویہ سات سات درم فلفل
بلیلہ کابلی آٹھ آٹھ درم لسان العصافیر شقاقل زنجبیل ہر ایک بارہ درم بادام مقشر حب الصنوبر ہر ایک تیرہ درم شونیز فلفل ہر ایک
چودہ درم حلتیت نانخواہ ہر ایک سولہ درم زبیب منقی انجیر درم دونون ہلیلہ کو روغن زرد سے بریان کرین اور تمامی ادویہ کو
کوٹین اور گولی بقدر نخود بناوین خوراک تین درم سے دس درم تک تدریجا پہلے وزن قلیل استعمال کرین اور بعد اسکے زیادہ کھاوین
فائدہ جلیلہ صاحب کناش بقراطی نے دو معجون کے نسخے اہل حران سے نقل کیے ہین اور دونون کا نام تریاق المعدہ رکھا ہی ایک
اونمین سے معدہ کی حرارت کے لیے اور دوسرا سردی معدہ کے لیے مفید ہی اور زعم اونکا یہ ہی کہ رطوبت اور یبوست اسمین داخل نہین
کیونکہ وہ انکے افعال سے جلدی اثر قبول کرتی ہین پہلا تریاق گرم صفت صعتر طالیسفر دار مشک سنبل تر وفامرا جو حنطیانا دو درم
تخم کرفس انیسون بادیان پانچ پانچ درم عاقرقرحا مویزج خردل سیاہ دس دس درم بہمن سفید بوزیدان بادام تلخ ہر ایک پندرہ درم
ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی صبر ہر ایک تیس درم ادویہ چالیس درم شہد مین معجون بناوین اور بعد چالیس دن کے صاحب معدہ
سرد کو استعمال کراوین دوسرا تریاق سرد صفت [illegible] برگ بادرنجبویہ ہر دو [illegible]
[illegible] ہر ایک دس درم بادام مقشر ہلیلہ زرد ہر ایک [illegible] پانچ پانچ رطل شکر مصری سفید دس
رطل خوراک ایک ساعت قبل [illegible] اشیا معدہ [illegible] طعامون کے کل [illegible] مضر ہین جیسا مچھلی اور گوشت
گاو کا اور ہریسہ اور کل اشیاے [illegible] روغنی اور [illegible] اور روغن اور [illegible] اور تل اور روغن تل
اور مغز صنوبر اور مغز بادام اور چار مغز اور نارجیل سواے پستہ کے کیونکہ پستہ مع پوست کے مضر ہی اور اسی طرح مضر معدہ کے
بلغم خام اور بلوط اور باتھوا اور بقلہ اور شعیر اور حلبہ ہین اور منجملہ ادویہ کے مانند آلو بخارا اور راسن اور عصفر اور بہدانہ اور اسپغول اور
تخم سنبھالو کے اور صرف سرکہ اور عصارات ہین کہ جنمین قبض نہو خصوصا اگر تلخ ہووین اور کل ادویہ مقی اور مسہل سواے سنا اور
ہلیلہ اور تمر ہندی کے مضر ہین اور منجملہ افعال کے یہ امور مضر ہین بند کرنا بول کا اور جاضرور کا ہی کہ یہ دونون تمام مضر ہین اور نیز
کثرت جماع کی اور بھوک اور سیری مضر ہی اور نیز کثرت سے پینا ادویہ کا مضر ہی اور اس دقیقہ سے اکثر لوگ غیر متنبہ ہین چنانچہ
دیکھا گیا ہی کہ بعض اشخاص کہ معدہ اونکا علیل تھا بعد ترک دوا کے اچھے ہو گئے ہین اور کل دوا بدمزہ اور بدبو اکثر مین مخالف اسکے ہر
جوارش مصطگی نہایت نافع ضعف معدہ کے لیے جو بسبب پیدایش بلغم اور ریاح کی ہوتا ہی قادری سے صفت نمک ہندی چار درم ہلیلہ ڈیڑھ درم
پیپل [illegible] دو درم مصطگی تین درم ہلیلہ سیاہ چار درم [illegible] درم گندنا کے پانی کے ساتھ گولی باندھین خوراک ایک درم **ایضاً** جوارش

اور عمدہ کرنا ہضم کا اور عادت کرنا تنقیہ کی بغیر شربت کے ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ آسانی سے کبھی کبھی قی کرنا نہایت مفید ہی اور اکثر
اسکا یہ ہی کہ مہینے مین دو مرتبہ پینے پانی مولی سے اور سکنجبین سے پانی کے ساتھ قی کرین **ایضاً** ترک کرنا جماع کا نہایت مفید ہی اور
منجملہ ادویۂ مفردہ قوت دینے والی معدہ کے یہ ہین عود عنبر کستوری مصطگی نارمشک عود دارچینی سلیخہ قرنفل جوزبوا
زنجبیل فلفل نانخواہ دار فلفل کبابہ کندر سافج سعد وج افسنتین آس خولنجان انیسون بادرنجبویہ کہربا سماق کشنیز صعتر فرنج
درشک لیموں اترج ہلیلہ آملہ طباشیر الاچی اسارون زرنباد زرنب زرد اوند حرج انار بہی صندل لک شستہ طلع اور جمار اور
بسا اور خبث الحدید **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ تمامی اطبا متفق ہین کہ پانی لوہے کا جب اوسمین سونا مصطگی کا ڈالکر یہ تین لوہے مین جوش
دیوین کہ تہائی حصہ جاتا رہے تو معدہ کی صحت کو نگاہ رکھتا ہی اور بڑی ادویہ سے مغنی ہی **ایضاً** جو چمڑہ قانصہ مرغی کے اندر ہوتا ہی
معدہ کے ضعف کے لیے اچھا ہی **ایضاً** سنگ یشم کو فم معدہ پر لٹکایا جاے اور اگر معجونات مین ملا جاوے تو نہایت مفید ہوگا **ایضاً** کرفس
بہت نافع ہی **ایضاً** نعناع نافع ہی لیکن تندرستون کے لیے بڑے موافق ادویہ قابضہ ہین اور صاحبان تپ کو بسبب تخفیف
کثیر کے اونکے معدہ کے لیے مضر ہی **ایضاً** انطاکی نے ذکر کیا ہی کہ ادویۂ مرکبہ معدہ مین رعایت کرنا سات امور کا مناسب ہی
پہلا ادویہ مدبغہ ہین کہ جب معدہ سست ہو جاے تو اوسکو مضبوط کرین اور اسکے لیے ادویہ عفص اور قابض ہین جیسا
ہلیلہ اور آملہ **دوسرا** وہ ادویہ ہین کہ جب خمل معدہ کا تر ہو جاے تو دھو ڈالے اور اسکے لیے وہ ادویہ ہین جو مقطع اور محلل ہین
جیسا قرنفل اور زنجبیل **تیسرا** وہ ادویہ ہین جو قوت شاہیہ کو متنبہ کرتے ہین اور وہ کل ادویہ ترش اور نمکین اور تیز ہین جیسا لیموں اور کوامخ اور خردل
چوتھا وہ ادویہ ہین کہ ریاح کو تحلیل کرتے ہین جیسا انیسون اور نانخواہ **پانچوان** وہ ادویہ ہین کہ سدہ کی تفتیح کرتے ہین جیسا مصبر **چھٹا** وہ ادویہ ہین
جو قوی معدہ کو کھرا کرتے ہین جیسا زعفران **ساتوان** وہ ادویہ ہین جو قوت غریزیہ کو محفوظ رکھتے ہین جیسا مصطگی نسخہ معجون کہ انطاکی کی ہی
موسوم بہ مشتہی مقوی حافظ صحت مہیج ہر دو شہوت دافع رطوبات اور سوء ہضم اور تخمہ اور ریاح اور مدر صفرہ و تحلیل کرا دیا انیسون
بادام چلغوزہ بریان قرنفل ایک ایک جزو پوست اترج مصطگی عود آدھا آدھا جزو زعفران سداب خبث الحدید مدبر سعد
ہر ایک چوتھا حصہ جزو کا شہد تین حصہ آب نعناع آدھا حصہ آب سیب آب لیموں آب انار ہر ایک چوتھا حصہ آگ نرم پر قوام دین
اور قبل ان ملانے ادویہ کے عرق گلاب مین مشک اور عنبر کو حل کرکے واسطے خوشبو کرنے کے ڈالین خوراک دو مثقال تک اور
قوت اسکی بیس برس تک باقی رہتی ہی **ایضاً** کتاب الرحمۃ مین لکھا ہی کہ تدبیر معدہ کی یہ ہی کہ مہینے مین ایک مرتبہ جوشاندہ
ہلیلہ اور آملہ سے قی کرا دین یا پانی گرم اور سرکہ سے قی کرتے رہین اور بعد اسکے سفوف صفرہ مصطگی قرنفل زنجبیل سماق طباشیر مصری
برابر ہر ایک دو درم ناشتا کھا دین **ایضاً** صاحب مہذب شیخ گیلانی قانون سے نہایت نافع اور مقوی اور مشہی معدہ کی رطوبتون کی
صفرہ [illegible] دو درم نانخواہ [illegible] انیسون ہر ایک دو درم مصطگی [illegible] درم ہلیلہ سیاہ کابلی
ہر ایک پانچ درم آب برگ اترج [illegible] **ایضاً** شربت پوست اترج
نہایت مقوی معدہ کا اور نہایت [illegible] سے صفرہ قرنفل مصطگی سنبل جوزبوا ہر ایک
[illegible]
[illegible]

خبث الحدید سات سو پچاس درم نشاستہ دو استار روغن گاو بیس استار شہد مصفی سات سو پچاس درم بعد چھ مہینے کے استعمال کرین ایضاً تریاق معدہ منقول صاحب بقائی مولف تحفہ سے تقویت بین اعضاء معدہ و جگر و حرارت غریزی و دفع نسیان و فالج و لقوہ و اقسام صرع اور ریاح اور درد احشا کے لیے بے مثل ہے صفت مشک فرفیون ایک ایک مثقال قسط مر سنبل مصطگی حب الغار زنجبیل قرنفل بسباسہ کتیرا ہر ایک دو مثقال و قوفقاح اذخر مر صافی افیون تین تین مثقال اور فلفل سیاہ تخم کرفس انیسون نانخواہ کمونی کرمانی فطراسالیون سارون کبریت زرد انجدان پودینہ جنگلی پودینہ باغی تخم انجرہ کندر چار چار مثقال جوز فلفل سفید ہر ایک پانچ مثقال شہد دو چند

کلام آفات ہضم مین

اوسکے لیے چند فصلین مین فصل پہلی اقسام اور اسباب آفات ہضم مین اقسام اسکے تین مین ایک تخمہ ہے اور وہ بالکل باطل ہونا ہضم کا اور باقی رہنا طعام کا اپنی حالت پر ہے جیسا کہ کھایا تھا پس وہ یا تو قے یا اسہال کے ساتھ نکلتا ہے یا ہلاک کرتا ہے دوسرا سوء ہضم ہے اور وہ یہ ہے کہ طعام فاسد ہو جاوے اور کیفیت ردی حاصل کرے اور اسمین پہلو کی ہڈیون مین کھنچاوٹ اور متلانا دل کا اور جلن اور ترشی ڈکار کی بشرط برودت کے اور دخانی بشرط حرارت کے پیدا ہوتی ہے تیسرا ضعیف ہونا ہضم کا ہے اور وہ یہ ہے کہ طعام مین قدرے ہضم حاصل ہووے بغیر اسکے کہ متکیف بفساد ہو جاوے علامت اسکی دیر سے منحدر ہونا طعام اور متکیف ہونا ڈکار کا اوس طعام سے اور کھنچاوٹ اور گرانی ہے اور کبھی غثیان اور قراقر ہوتا ہے اور اسباب ان کے قریب قریب ایک دوسرے کے ہین اور وہ تین قسمون مین منحصر ہین ایک معدے سے بسبب سوء مزاج ساذج کے یا مادی کے لیکن ساذج متعفن سے اچھا ہوتا ہے اور سوء مزاج سرد نسبت گرم کے زیادہ تر مضر ہے اور بعضے اطبا نے کہا ہے کہ سوء مزاج ضرر نہین دیتا لیکن خطا ہے اور اسی وجہ سے جب حرارت مفرط ہوتی ہے تو پینا پانی سرد کا ناشتا پر نافع ہوتا ہے یا بسبب ریاح کے اور قروح کے اسمین ہے کہ جس سے معدہ طعام پر احاطہ نہیں کر سکتا یا بسبب اخلاط کے ہے جو معدہ مین ہین اور وہ مانع ہضم اور موجب لذع کے ہوتے ہین اور وہ اخلاط یا معدہ مین پیدا ہوتے ہین یا سر اور جگر سے اور طحال سے معدے مین گرتے ہین یا بسبب تہلہل ہو جانے فم معدہ کے ہے لیکن زائل ہونا اسکا دشوار ہے دوسرا طعام سے ہے بسبب سریع الفساد ہونے اسکے کے جیسا کہ مچھلی اور دودھ اور خربزہ اور شفتالو ہے یا بسبب غلیظ ہونے اسکے کے جیسا کہ گوشت گاو ہے اور گوشت بھینس کا اور کبھی ہے سمار وغ یعنی یا بسبب نہایت گرم ہونے اسکے کے جیسا کہ شہد ہے یا بسبب تمام سرد ہونے اسکے کے جیسا کہ کدو ہے یا بسبب طافی ہونے اسکے کے جیسا کہ خرابہ روغنی گرم ہے یا بسبب زیادہ ہونے اسکی کے مقدار مناسب سے باوجود سیری معدہ کے یا بسبب کم ہونے اسکے کے باوجود حرارت سخت معدہ کے یا بسبب مزہ ہونے اسکے کے اگرچہ بدمزگی اسکی موجب امن بعض کے ہو یا بسبب کھانے طعام اوپر سیری کے یا بسبب پینے پانی کے پہلے ہضم سے کیونکہ وہ منفخ ہے یا بسبب کھانے ملین کے اوپر غذا سے قابض کے جب ملین زیادہ ہو یا کھانے طعام لطیف سریع الہضم کے اوپر غلیظ کے کیونکہ وہ طعام کو نیچے جانے نہیں دیتا اور بگڑ جاتا ہے یا بسبب جمع اطعمہ مختلفۃ المزاج کے وقت ہضم کے تیسرا اسباب [illegible] ہے جیسا کہ سخت حرکت کرنا پہلے ہضم سے ہے کیونکہ اوس سے ازلاق ہوتا ہے یا بسبب [illegible] کے [illegible] جیسا کہ بیداری مفرط بعد کھانے طعام غلیظ کے اور خواب بلکہ [illegible]

مجربؔ الشفاکی تمامی امراض گرم معدہ کے لیے صفت کشنیز کاسنی ہر ایک ایک اوقیہ گل سرخ مصطگی پوست ہلیلہ زرد چار چار درم قرنفل صندل
گل بنفشہ رب السوس تین تین درم سحق کرکے اوپر اسکے آب نعناع اور آب لیموں تین مرتبہ اسقدر ڈالیں کہ اونکے اوپر ہو جاوے اور
بعد اسکے مصری ملاکر معجون بناویں خوراک تین درم ایضاً مجربؔ الشفاکی تمامی امراض سرد معدہ کے لیے معجون فنجنوش ہے ایضاً
آملہ اور افسنتین سے شربت بناکر استعمال کریں تقویت معدہ کے لیے بے مثل ہے ایضاً مجربؔ ارزانی دارچینی بادیان مصطگی الائچی
مصری برابر خوراک درم ایضاً دواے عمدہ ضعف معدہ کے لیے جسکے ساتھ ریاح اور صلابت معدہ کی شامل ہو شفارت
صفت گاوزبان پرسیاوشان اصل السوس ایک ایک درم منقوع کریں اور علی الصباح بعد صفا کرنے کے قرص زرشک ریوندی
اور قرص غافث آدھا آدھا درم اوسمیں حل کرکے پہلے تخم بادرنجبویہ صحیح اور سالم ایک مثقال لیکر اوپر اوسکے پی لیویں اور بر وقت
رات کے بعد جملہ بعوق ہذا کے صفت خلنجبین شربت ابریشم ایک ایک اوقیہ سیب اور شمار عینی بادیان آدھا آدھا درم ودوالمسک
آملہ انیسون عنبر تین تین درم کابلی قرطم ایک ایک درم مصطگی آدھا درم بقدر دس درم کے کھاویں اور معدہ پر یہ روغن صفت
روغن گل اور روغن بابونہ ہر ایک چھ درم روغن بہی تین درم ایک مثقال لادن اور آدھا آدھا درم مصطگی اور سنبل اور معتر
حل کرکے ملیں ایضاً سفوف مجرب مختار تذکرہ ہے ضعف معدہ اور بدی ہضم اور ازلاق اور فساد اخلاط کے لیے صفت
ہلیلہ کابلی ہلیلہ زرد چار چار درم مصطگی الائچی کبابہ قرنفل انیسون زنجبیل دارچینی خولنجان اسارون سعد سنبل دو دو درم افسنتین
تخم ریحان جوزبویہ عود پوست پستہ ایک ایک درم پیس یہ ادویہ اصول ہیں پس نسیان کے لیے آمین کندر اور رفواق اور
مغص اور زحیر اور بہنے لعاب کے لیے کرویا زیرہ تخم سوہ تخم کرفس نانخواہ تین تین درم اور باد غلیظ کے لیے بسباسہ تین درم زیادہ
کریں اور اگر پیاس ہو تو الائچی اور زنجبیل داخل نکریں اور چار درم طباشیر زیادہ کریں اور اسہال کے لیے اقاقیا تخم حماض
زرشک حب حصرم دو دو درم اگر اسہال مع زحیر ہو تو ادویہ مذکورہ کے ساتھ اسپغول بو دادہ چار درم اور دم الاخوین اور
مرکند رلسان الحمل دو دو درم اور بواسیر کے لیے کائی سوختہ حب الرشاد بریان اور اگر خلط غالب ہو اور اوسکا دفع کرنا منظور ہو
تو سودا کے لیے اسطوخودوس تین درم حجر ارمنی ڈیڑھ درم اور صفرا کے لیے اسطوخودوس مع سقمونیا بقدر حجر ارمنی کے اور
بلغمی کے لیے غاریقون تین درم عاقرقرحا ڈیڑھ درم اضافہ فرماویں ایضاً تریاق معدہ ثابت مترجم سے اوسکو حافظ
اور سحر اور جادو دافع کہتے ہیں نافع تمامی امراض معدہ اور دردہائے گرم اور سرد اور ورام معدہ اور ضعف معدہ اور نفخ ہی اور
باضم و محسن رنگ ہے صفت فلفل سیاہ فلفل سفید دارفلفل مرچ فلفلمویہ نمک سیاہ نمک نفطی انجدان کراویا انیسون اسارون
سورنجان بسباسہ حب بلسان اقاقیا نارمشک شیطرج مصطگی کندر تین تین درم مغز بولیان مغز تخم پیدانہ مغز بطم مغز دانہ انگور حب السمنہ
[illegible] قنطوریون [illegible] سیاہ حب الصنوبر حب الغار تخم جرجیر تخم خیارین تخم نارجیل جوزبویہ بسباسہ تخم حلبہ فستق
[illegible] تخم تریاق [illegible] نانخواہ بادیان تخم [illegible] تخم گندنا [illegible] تخم شلغم کرات کرفس جرجیر کتان ہلیلہ [illegible]
[illegible] تخم کشنیز [illegible] سرخ [illegible] سفید بہمن سرخ بہمن سفید [illegible] ہر ایک چھ درم ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی ہلیلہ ہندی
[illegible]
[illegible]

بادیان ہر ایک آدھا رطل آب لیمون میں اور بعد اسکے آب ملح میں پرورده کرین اور بقدر چنے کے گولی باندھین اور ایک ایک
استعمال کرین ایضاً جوارش ابن سینا نے کہا ہی کہ ہمنے اسکو بہت مرتبہ تجربہ کیا ہی اور ہمنے اسکو تقویت ہاضمہ کے لیے اور ریاح توڑنے
باد اور دفع خفقان اور تفریح نفس کے لیے مجرب پایا ہی صفتہ گاوزبان پانچ درم تخم کرفس و بیخ سنبل ہندی تین تین درم دارچینی
فلفل دارفلفل قرنفل زنجبیل ایک ایک درم بسباسہ نارمشک سعد و تخم شکر زرنباد زرنب ایک ایک مثقال مشک تیسرا حصہ درم کا کافور چہارم
حصہ درم کا شہد دو چند برابر خوراک دو درم سے دو مثقال تک ایضاً سفوف ہاضم صفتہ زنجبیل فلفل زیرہ سفید زیرہ سیاہ کشنیز آملہ ایک ایک جزو
نانخواہ انار دانہ ترش مثتری چار چار درم مصری ستہ چند ایضاً دوائے عمدہ صفتہ نمک سنگ کو جو کوب کرین اور دو چند اسکا آب لیمون لیکر
نرم آگ پر ملاوین اور بعد اسکے انار دانہ اور کشنیز آدھا آدھا وزن نمک سنگ کا زیادہ کرین ایضاً نہایت ہاضم و ملین صفتہ فلفل دارفلفل بلیلہ
آملہ پودینہ شیطرج سداب صعتر بادیان ایک ایک جزو نانخواہ دو جزو نمک سنگ تین جزو دارچینی الائچی دو دو پانچ پانچ درم سنا سات درم سات
آب لیمون کے ساتھ تنقیہ کرین ایضاً سفوف مذکورہ اسماعیل مولہ ہسیدہ پاچ الہضم کے لیے و ملین اور کاسر باد اور نافع امراض جسم صفتہ
بلیلہ نانخواہ نمک سنگ جو اکھار نمک سیاہ زیرہ سفید بادیان کشنیز آملہ برابر خوراک کف دست ایضاً حب مجرب ہاضم منجملہ تحفہ جات
بقائی سے صفتہ نمک دارچینی نمک بسباسہ نمک سیاہ نمک جو اکھار ایک ایک جزو الائچی دو آٹھ جزو اٹھارہ گھنٹہ پانی لیمون کے ساتھ
سحق کرین اور ایک ایک گولی بقدر تین رتی کے بناوین خوراک ایک گولی جالینوس نے کہا ہی کہ حقیقت شہا ہیہ جاتی ہے اور سوا اسکے
کہ جسمین حدت اور حرارت ہو دوسری چیز کی خواہش ہووے اور جب پایا جائے غثیان اور تہوع اور نفخ اور ترشی اور طعام کا لاحق ہووے
اور سوا اسکے دکار کے آرام ہووے تو اس صورت میں پایا گیا کہ معدہ مین بلغم لزج بکثرت ہی پس قی کرنا سکنجبین و معولی سے فوراً نافع ہوتا ہی

کلام درد معدہ مین

اور وہ چند فصلون مین مذکور ہی فصل پہلی علاج مفصل اسکے ہی اور اسباب اسکے بہت ہین پہلا سوء مزاج ہی
علامات اور علاجات اسکے دستور مین مذکور ہین احتیاج اعادہ کی نہین ہی اور اگر زیادہ توضیح چاہین تو ہم کہتے ہین کہ اکثر
سوء مزاج کا یا تو صفراوی ہی یا سوداوی ہی لیکن سادج کم ہی اور سوء مزاج تر نہایت کم ہی بلکہ جمہور اسکے منکر اور ابو منصور نے کہا ہی کہ سوء
مزاج رطب اور یابس سے درد نہین ہوتا ہی واسطے اسکے کہ مزمن ہو جائے اور اسوقت رطب سے استسقا اور یابس سے ذبول لاحق ہوتا ہی اور سرد
اکثر بسبب پینے پانی سرد کے ہوا کرتا ہی اور صفراوی مین لذع اور پیاس اور مضرت حاصل کرنی بروقت بھوک کے لازم ہی اور اکثر
اوقات موجب تپ یومی کا یا غب لازم کا یا درد پہلوے راست کا ہوا کرتا ہی اور بلغمی بروقت امتلا کے اور پینے پانی
سرد کے سخت زیادہ ہوتا ہی اور سوداوی مین اکثر بزرگی طحال کی لازم ہی علاج گرم کے لیے پینا رائب و کیے ہوے کا ایکدم مین
نافع ہی ایضاً گلقند مع گلسرخ اور طباشیر کے نافع ہی اور سرد کے لیے جوشاندہ ایک مثقال یا دو مثقال دارشیشعان کا بعد اسکے
کے مجرب [illegible] ہی ایضاً [illegible] نافع ہی خصوصاً جب درد سرد سے ہو اور غاریقون و مصطگی و ایارج مع ماء العسل کے مفید ہی ایضاً مجرب [illegible]
جوارش کمونی اور فلافلی ہی ایضاً دوا عمدہ ہی صفتہ مصطگی [illegible] گل ایک ایک تین تین مثقال نعناع ماء عود ہر ایک دو مثقال
خوراک دو درم [illegible] ایضاً نہایت نافع [illegible] ساتھ بنایا ہو ایضاً زنجبیل [illegible] اور بلیلہ مربی [illegible]
کے لیے [illegible] فائدہ مند ہی اور کبھی [illegible]

کھانے طعام لطیف کے یا مشغول ہونا عوارض نفسانیہ کے ساتھ ہی جیسا کہ ہم اور غم ہی فصل دوسری مضرات ہضم
مین مخفی نرہے کہ آفت ہضم کی اصل امراض کی ہی جیسا کہ حدیث مبارک مین وارد ہی اور فاسد ہونے ہضم معدہ سے
باقی ہضمون کا بھی فساد ہوتا ہی اور بعد اسکے اخلاط فاسدہ کثیر ہوکر موجب صرع کے اور مراق کے اور استسقا کے
اور نقرس کے اور سرطان کے اور برص کے اور نملہ کے اور بہق کے اور دبول کے اور جمرہ کے اور جرب کے اور حکہ وغیرہ
کے ہوتے ہین اور اسیوجہ سے طبیعت کھینچنے کیلوس فاسد سے جہانتک ممکن ہی کراہت کرتی ہی اور
ایسا ہی جاضرو بزرم اور چرتے تا ہی اور جب صاحب نقاہت کا ہضم ضعیف ہوجاتے اگرچہ تھوڑا ضعیف ہو
تو سنتد ریہ نکس ہوتا ہی اور بعضے طبیب کہتے ہین کہ جس شخص کو تخمہ اور ضعف ہضم ہو اگر اسکی آنکھ پر بثرہ سیاہ
نخود کے اندازہ مائل بسرخی یا سبزی کے پیدا ہون تو اسکے شروع ہوتے ہی اختلاط عقل کا اسکو پیدا ہوتا ہی
اور ستر ھوین دن مرجاتا ہی فصل تیسری علاج مین ضعف ہضم کے لیے تقویت کرنا کافی ہی اور باقی اسباب
کے لیے یہ علاج ہی کہ قبل اسکے کہ طعام متحدر ہو جاوے ضرور ہی کہ قے کراوین اور بعد اسکے اسہال مثل جلنجبین اور
جوارش شہریاری اور تمر ہندی اور نارمشک اور جوارش مصطگی و اسقف اور کمونی اور لقاقی کے کرین کہ یہ دوا
باوجود اسہال کے مقوی معدہ اور ہاضم ہین اور بعد اسکے عادت بھوکے رہنے کی ڈالین اور جب گرسنگی بیچین کرے تو غذا
تھوڑی اور لطیف کھاوین اور ریاضت اور استحمام کرین اور ادویہ گرم اور خوشبو سے معدہ پر ضماد اور تکمید کرین
اور اطراف کو پانی سرد مین رکھین تاکہ احشا مین حرارت مجتمع ہو جاوے اور نیند زیادہ کرین خصوص جانب چپ پر ایضا
شیخ نے کہا ہی کہ منجملہ ادویہ زیادہ تر اعانت کرنے والی ہضم کی فلفل ہی ایضا شیخ نے کہا ہی کہ نہایت نافع گرم مزاج کے
لیے یہ سفوف ہی صفت گلسرخ دس درم کشنیز پانچ درم طباشیر تین درم خولنجان ایک درم آب انار یا سکنجبین [illegible] ایک ساتھ ایضا [illegible]
بادشاہ نے ارسطو کے آگے شکایت کرکے کہا تھا کہ ہضم میرا ضعیف ہی اسنے وہ سفوف بنا دیا جو پنجم باب مین مفردات مین مذکور ہی
اور وہ سفوف سوبجانب ارسطو و سکندر کے ہی ایضا منجملہ ادویہ مقویہ جوارشات ہین کیونکہ وہ اسکے لیے بنائی گئی ہین ایضا
جلنجبین مقوی ہی ایضا قرص عود نافع ہی ایضا حب ضعف ہضم و ریاح ہو اسکے لیے معمول صاحب ولی ہی و والد اسکے کی ہی صفت
زنجبیل ایک آثار نمک سنگ نمک سیاہ ہر ایک نصف آثار قرنفل دار فلفل کبریت [illegible] ہر ایک دو درم الائچی چھ درم ساتھ لیموں کے پانی مین
بہ ترکیب گولیان باندھین ایضا حب واسطے ضعف ہضم [illegible] اور تقویت [illegible] کے لیے [illegible] صفت عود [illegible]
مصطگی قرنفل [illegible] ہر ایک [illegible] فلفل [illegible] دو مثقال زعفران [illegible] آدھا آدھا مثقال مصری کو قوام
[illegible] گولیان بنا وین ایضا جوارش [illegible] مقوی معدہ [illegible] شیخ نے نام اسکا جوارش [illegible] کہا ہی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لحال کی ہوتی ہی **علاج** دونون خلطون کا تنقیہ کرین اور ان دونون کو پڑنے نہ دین اور فصد اسیلم کی جانب راست سے اور
ستعمال اقسام ترشی کا پہلی قسم مین اور اسیلم چپ کی اور دموبات کی دوسری قسم مین کرین اور جلدی کرنا طعام کہانے کی پہلے
بھوک سے فرماوین **چھٹا** ضعیف ہونا معدہ کا ہی کہ طعام اوسمین فاسد ہو جائے اور مواد اوسمین پڑے اور یہ اکثر مین بعد
کہانے کے قائم ہوتا ہی اور بدون قی کے اور اسہال کے آرام نہین ہوتا **علاج** تقویت کرین اور قرص کوکب مطلقاً بہت نفع مند
ہوا ہی اور اگر حرارت کے ساتھ ہی تو ورشک اور صندل اور جلنجبین مع کشنیز اور طباشیر کے کھلاوین اور اگر سردی کے ساتھ ہی تو
قرص گل اور جوارش عود اور کمونی اور فلافلی استعمال کراوین اور اگر باعث ضعف کا مواد ہو وے تو پہلے استفراغ اور بعد اسکے
طریفل اور جلنجبین کے ساتھ تقویت کرین **ساتوان** ورم یا قرحہ ہی اور وہ قریب مذکور ہونگے جالینوس نے کہا ہی کہ جو درد شکم مین
ہوتا ہی اسہال سے زائل ہو جاتا ہی لیکن اگر قرحہ یا ورم سے ہی تو زائل نہین ہوتا لیکن یہ قاعدہ مطلق نہین ہی کیونکہ اکثر اوقات مادہ
عاصی منشرب ہوا کرتا ہی اور ایک یا دو مرتبہ اسہال کرنے سے برآمد نہین ہوتا یا باعث درد کا ضعف ہوتا ہی تو اسہال کرنے سے
درد کی زیادتی ہوتی ہی **فصل دوسری** بیان ادویہ عام نفع دینے والے اکثر اقسام مین اور وہ یہ ہین روغن بادام حب الشفا
اثفاد ریطوس معجون ارسطوا مروسیا فلونیا سنجرینا رازی نے کہا ہی کہ سکنجبین آب گرم یا عرق گلاب کے اکثر دردون کو نہایت
موثر ہی **ایضاً** کہا ہی کہ حب شبیارہ مجرب ہی **ایضاً** جالینوس نے کہا ہی کہ جھرہ اندرونی قانصہ مرغی یا مرغ کا بالخاصیہ مطلقاً مفید ہی
ایضاً کہا ہی کہ اشق تمامی اقسام درد مین فائدہ مند ہی اور اگر تشخیص کرنے امر مین اشتباہ پڑے تو ایارج کھلاوین کہ وہ تمامی حال مین
نفع دیتی ہی مگر لائق ہی کہ گرم سافج اور خشک کو اس سے مستثنی سمجھین کیونکہ ایارج انہین سخت مضر ہی **ایضاً** محلل درد سخت موجب
عقول شیخ کے یہ ہی کہ شراب صرف پلاوین اور روغنات گرم مین **ایضاً** نہایت نافع درد سخت اور بادی کے لیے نزلہ و نطول ہی **ایضاً** حقنہ مع
سرکہ اسی طرح ہی **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ تسکین درد کے لیے فی الفور عجیب ہی سدر اور بادی کے لیے اور وہ یہ ہی کہ سنگی آتشی فراخ موہنہ کو ناف پر بغیر شرط
پچھنے کے لگاوین **ایضاً** مجرب مجرب ہی کا درد مزمن کے لیے تحفہ سے یہ ہی کہ گولی ہو اس اسہ یعنی سرب کی نگلین **ایضاً** مجربہ تحفہ مزمن کے لیے یہ ہی کہ مثقال السقاج
مع خیارشنبر اور ترنجبین کے جوشاندہ کرکے پیوین **ایضاً** مجربہ تحفہ مزمن کے لیے افسنتین اور روغن گل اور موم کا ضماد کرین **ایضاً**
یحیی ابن ماسویہ نے کہا ہی کہ لٹکانا الماس کا نافع اسکا اور مغص کا ہی **ایضاً** لٹکانا مرجان کا اسی طرح ہی **ایضاً** مذکورہ عماد شیرازی کا
یہ ہی کہ تھوڑی سی دارچینی پودینہ کے ساتھ چباوین اور بعد اسکے برشعثا نگل لیوین **ایضاً** دواے عمدہ **صفت** اجوائن خراسانی
سوختہ اور زنجبیل مساوی الوزن اور دارچینی ہموزن دونون کے شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک درم **ایضاً** حب شہی
مجرب درد شکم و ریاح کے لیے بقائی اور دہلوی سے **صفت** تنکار جوا کہار نوشادر ایک ایک جزو نمک سنگ نمک سانبھر نمک ہندی
دو دو جزو زنجبیل دار فلفل فلفل ہر ایک چار جزو ہلیلہ بلیلہ آملہ ہر ایک آٹھ جزو لیوین اور گولی بقدر بیر جنگلی کے باندھکر دو گولی کھلاوین
اور اگر قبض ہی تو تین گولی استعمال کرین **ایضاً** قرص اندروا خس قانون سے **صفت** تخم کرفس چھ درم انیسون افسنتین تین تین درم
مرزنجوش فلفل فقاح اذخر جندبیدستر دارچینی افیون ڈیڑھ ڈیڑھ جزو مصطگی زعفران ایک ایک جزو صاحب ذخیرہ نے لکھا ہی کہ ایک
شخص کا علاج قولنج مین کیا گیا تھا اور جب کسی چیز نے اوسکو نفع نہین دیا تھا تو جوارش کسروی سے اوسکو فائدہ ہوا تھا اور وہ
یہ **صفت** عنبر مثقال روغن بلسان دو درم انیسون نانخواہ مشک تخم کرفس جندبیدستر افیون اجوائن خراسانی برگ بادرنجبویہ تخم مرزنجوش

اثفادریطوس

سے گرمی لاحق ہو جاتی ہے اور اسکنجبین مع افسنتین کے نافع ہے اور رُب حماض شربت سیب ترش مفید ہیں ایضاً لعاب اسبغول کا اور سیب
کا اور آب انگور ترش اور رُب الشعیر اور رُب الیمو اور رُب انجبار اور قرص طباشیر نافع ہیں ایضاً شربت عناب منقی مسہل و مصلح درد
گرم کے لئے صنعت [illegible] ایک رطل [illegible] کرے دو اوقیہ تربد اسیمین ڈالکر جوش دیوین جب آدھا حصہ باقی رہے تو رطل
چینی ڈالکر قوام کریں اور ایک اسیمین پانچ درم سقمونیا اور ایک درم زعفران داخل کر کے رکھ رکھا کرے اوقیہ ایضاً نافع ایک رطل
تربد [illegible] رطل عرق گلاب میں [illegible] جوش دیوین جب تیسرا حصہ باقی رہے چار رطل چینی ڈالکر قوام دیوین اور اسیمین [illegible] درم سقمونیا
اور ایک درم زعفران الکر حل کر کے رکھ چھوڑے اوقیہ صاحب اکسیر فرماتے ہیں کہ ہماری فکر میں یہ دوا سرکے لئے
مفید ہے اور بلغمی کے لئے تنقیہ کریں اور بعد اسکے گلقند عسلی مع مصطگی و انیسوں کے دیویں اور سوداوی کیلئے برگ شاہترہ
یا تخم شبت [illegible] کریں اور کبھی سرکہ بھی ملایا جاتا ہے ایضاً معجون نہایت مفید درد شکم اور درد فم معدہ کیلئے جب وہ اسے ہو تو
منقول تحفہ سے صفت سلیخہ دس درم افسنتین سات درم کرفس انیسوں ایک ایک پانچ درم افیون ایک درم عسل و چند دو
طعام ہو کہ بسبب کثرت کے یا فساد ہضم کے پیدا تخشی یا دوا ہو کیفیت لاذعہ کے ساتھ نہ دیوے علاج قے کریں اور جو ادویہ
مصلحہ کہ مفردات میں مذکور ہیں عمل میں لاویں اور اگر بسبب کھانے افیون کے درد ہوا ہو تو فلفل اسکا تریاق ہے تیسرا دکار ترش
کا ہے جو تھوڑے سبب یا دوسرے یا خلط سے یا طعام سے اذیت پاتا ہے علامت اسکی سلامتی افعال معدہ کی ہے اور جب
اسپر سودا یا تھوڑا سا صفرا اگر چہ بسبب غضب یا گرسنگی یا غم کے بھی پڑتا ہے تو اوسمیں درد سخت پڑ جاتا ہے اور اکثر اوقات صرع
اور رعشہ و تشنج اور مالیخولیا اور غشی اور خوابہائے شوریدہ لاحق ہوتے ہیں اور کبھی قے کراتی اور زنگاری کے آنے سے
خلاصی ہو جاتی ہے علاج پاچہ اور کلہ اور ہریسہ اور گوشت گاوی بغرض تغلیظ کھلاویں اور خشخاش و تخم کاہو تخدیر کیلئے
کام میں لاویں اور پہلے بھوک [illegible] سے چند لقمہ آب انار اور آب انگور ترش یا عرق گلاب یا پانی سرد یا شراب ممزوج میں تر
کر کے کھلاویں اور ایارج فیقرا اسے مع اشیاء مناسبہ کے استفراغ اخلاط منزلہ کا کریں چوتھا ریاح ہیں علامت
اسکی [illegible] ڈکار اور [illegible] ناف کا [illegible] اور فواق اور کھنچاوٹ [illegible] میں ہے علاج پودینہ اور کمون اور کندر اور کرویا
اور [illegible] کھلاویں ایضاً جوشاندہ پودینہ و مصطگی کا دیویں ایضاً لقمانی اور کمونی اور حب [illegible] اور سفوف
اصول [illegible] مع انیسوں و مصطگی کے معمول ہے ایضاً [illegible] تخم شبت [illegible]
[illegible] ایضاً نافع ریاح اور [illegible] صفت تخم [illegible] ایارج [illegible]
[illegible] ایک [illegible] ایضاً [illegible] ایضاً انگور [illegible] ایک
[illegible] ایضاً [illegible]
[illegible] ہو کہ [illegible] علاج [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قدماے اطبا نے مابین وجع الفواد اور وجع القلب کے نام رکھنے مین فرق نہین کیا کیونکہ یہ دونون آپسمین سخت قریب ہین اور ایک دونون
دوسرے کے مرض سے بسبب واقع ہونے شریان عظیم کے مابین اونکے متاثر ہوتا ہی اور تدبیر اسکی مثل درد شکم کے ہی اور جو دوا کہ
ایک کو نفع کرتی ہی دوسرے کو بھی فائدہ دیتی ہی اور ہمنے جو اسکو درد شکم سے علیحدہ کیا ہی وجہ اسکی یہ ہی کہ وہ اون امراض جلدہ سے ہی
جو جلدی سے بعد پیدا کرنے غشی کے اور سرد کرنے اطراف کے قاتل ہوتے ہین اور کبھی محدث تشنج کا اور اختلاط عقل کا اور وسواس کا
اور خوابہاے ردیہ کا اور نقصان شنوائی کا اور بینائی کا اور بویائی کا ہوا کرتا ہی اور کبھی اگر خلط تیز سے ہی یا ریاح سے ہی تو مزمن ہو جاتا ہی دستور مین
مذکور ہی کہ علاج اسکا یہ ہی کہ سکنجبین اور پانی گرم سے قی اور نقوع حامض سے جلنجبین کے ساتھ اور عرق گلاب و شربت دینار سے
اور شربت بزوری سے استعمال کرین اور بعد اسکے کہا ہی کہ یہ سفوف مجرب ہی صفت انیسون دو مثقال زراوند دو درم الاچی دارچینی
گل سرخ زنجبیل تخم کاسنی ہر ایک مثقال مصری برابر اور مولف فرماتے ہین کہ ہمنے اسکو اس نظم اپنی مین منظوم کیا ہی **ابیات**
انیسون زراوند وهیل زنجبیل والهند با والزنجبیل + وورد وسکر والدار صینی + لوجع القلب خذها یا خلیل + اور دوا کہ ہمنے
کرلیے ہین آگے بھائیون کے مجرب ہوئے اور ان سے **ایضاً** منجملہ مجربات کتاب الرحمۃ کے یہ ہی دودھ گاوی مین شکر تری اور
تھوڑا سا دار فلفل ملاکر صبح و شام پیوین اور دوسری دوا نہین مہجور و متروک فرماوین **ایضاً** منجملہ مجربات تحفہ کے درد معدہ کے لیے
اور ضعف معدہ مزمن اور غیر مزمن کے لیے یہ ہی کہ ایک دانگ عنبر سے تین دن کھاتے ہین **ایضاً** صعتر اور رموسیا نافع ہی **ایضاً**
نعناع آب انار ترش کے ساتھ مفید ہی **ایضاً** مجربات تحفہ سے پالک ہی **ایضاً** ارسطاطالیس نے کہا ہی کہ غسالہ خصیۂ انسان کا بہت
نافع ہی **ایضاً** جالینوس نے کہا ہی کہ صدف سوختہ مفید ہی **ایضاً** معجون افسنتین نہایت نافع سوداوی کے لیے ہی **ایضاً**
معجون افسنتین مفید ہی اور وہ درد شکم مین مذکور ہوچکا ہی اور سوداوی کے لیے نہایت نافع ہی **ایضاً** طلا کرنا عطر گلابی کا بارد
کے لیے اور سپغول کا گرم کے لیے عمدہ ہی **ایضاً** معجون ابن ہبل دافع وجع الفواد کی اور تقلیل النفس کی اور مقوی معدہ کی ہی تحفہ
اور دہلوی سے صفت جند بیدستر جزو مصطگی زرنباد انیسون دو دو جزو گل سرخ فلفل دار فلفل زنجبیل زراوند طویل دارچینی
اسارون ہر ایک چار جزو شہد جلنجبین ہر ایک یکجا اور یہ خوراک دو مثقال **ایضاً** ہمنے ایک نسخہ بعض مجربین سے سنا ہی کہ اوسکو اونہون نے
بہت تعریف کی ہی اور ہمنے اوسکا تجربہ کرکے نظم کیا ہی **نظم** اذا اشتد وجع الفؤاد فمهلك + کثیرا وان الباسلیق لانجیہ
وقاقلة والمصطکی مع سنبل + وورد وقرنفل فهو نعم المجرب + جب سخت ہو درد فواد مین مہلک بہت اور باسلیق نفع کے
الاچی اور مصطگی ساتھ سنبل کے گل سرخ مرتی پس یہ عمدہ مجرب ہی **ایضاً** ہمنے ایک عورت کو دیکھا تھا کہ اوسکو چند مہینہ سے درد
رہتا تھا اور شدت درد سے غشی پڑ رہی اوسکو لاحق ہوتی تھی اور قریب تھا کہ وہ مرجائے پس ایک عجوزہ وہان وارد ہوکر اوسنے حلتیت کو
پانی مین حل کرکے دیا اور درد اوسی وقت اچھی ہوگئی شاید کہ یہ درد ریاح غلیظ سے تھا جو خلل فواد مین تھے اور وہ ریاح تحلیل ہوگئے

کلام فواق مین

اور وہ حرکت کرنا معدہ کا یا فم معدہ کا امری کا ہی انقباض مین اور انبساط مین واسطے بھاگنے کے موذی سے اور دفع کرنے کے اوسکو
اور احتمال ہی کہ انقباض کرنا اوسکا واسطے اعانت کرنے انبساط کے ہو جیسا کہ دیکھا گیا ہی کہ چھینک لانے والا اور وہ شخص کہ ارادہ
کودنے کا کرتا ہی پیچھے کو ہٹتا ہی اور غالباً حس اسکا معدہ مین ہوتا ہی کیونکہ نہایت حس رکھتا ہی اور ہمنے تفصیل احکام اوسکے کی

زعفران قرنفل کبابہ الائچی خرد خیر بوا تین تین درم عنبر روغن بلسان مین حل کرین اور افیون کو شراب مین اور شہد کے ساتھ معجون بناوین اور بعد دو مہینے کے دو درم کھلاوین اور بعضے کہتے ہین کہ بعد چھ مہینے کے **ایضاً** حب قرص ورد مجرب بلغم معدہ کے لیے اور درد معدہ اور ریاح معدہ کے لیے بقائی سے صفتہ ہلیلہ سیاہ کابلی مصطگی دو دو جزو پودینہ جوزبویہ نانخواہ انیسون قرنفل کرابیا قاقلہ کبابہ ہر ایک اڑھائی جزو قرص گل نمک ہندی تین تین جزو ایارج فیقرا چھ جزو تربد سات جزو پودینہ سبز کے پانی کے ساتھ گولی بنا کر خوراک ایک مثقال مع شربت افسنتین خواہ شربت معدہ کے دین **فصل تیسری** ایک قسم سخت درد معدہ مین اور وہ بعد کھانے طعام کے لاحق ہوتا ہی تا منحدر ہو جانے اوسکے اور کبھی ایسا ہوا کرتا ہی کہ بدون قی کے اور اسہال کے آرام نہین ہوتا سبب اسکا یا تو ضعیف ہوجانا معدہ کا ہی کہ طعام اوسمین فاسد ہوکر باعث ایذا کا ہوتا ہی یا ذکاء حس معدہ کا ہی کہ چیز وارد کا احتمال نہین کر سکتا یا انصباب صفرا کا یا سودا کا قعر معدہ مین ہی کہ وہ طعام کے ساتھ طافی ہوکر فم معدہ کو جو ذکی الحس ہی ایذا دیتا ہی اور کبھی ان دونون مین یہ فرق کرتے ہین کہ صفرا مین جو چیز نکلتی ہی وہ زرد اور تلخ ہوتی ہی اور فساد جگر کا ہوتا ہی اور سودا مین سیاہی اور ترشی خالج کی اور تیرگی طحال کی ہوتی ہی اور اکثر اوقات یہ درد مراقی مین ہوا کرتا ہی اور کبھی اوسمین بعد کھانے کے درد حادث ہو کر بعد ہضم ہونے کے زائل ہوجاتا ہی اور کبھی بعد گذرنے سات گھنٹے کے لاحق ہوا کرتا ہی اور بجز قی ترش کے آرام نہین ہوتا **علاج** یہ ہی کہ اسباب کے رفع مین اور انصباب کے منع مین سعی کرین شیخ نے کہا ہی کہ پلانا شہد کا ناشتا پر صواب ہی **ایضاً** دھنیا اور شربت انار کا نعناع کے ساتھ نافع ہی **ایضاً** کندر مصطگی شونیز نانخواہ پوست پستہ عود برابر کے شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک دو مثقال تک پہلے طعام کے **ایضاً** کل چیز قابض جیسا کہ زرشک اور صندل اور انار ہی نافع ہی **ایضاً** جلنجبین مع مصطگی اور قرص عود اور قرص گل اور جوارش عود کی اوسی طرح ہی **ایضاً** دوائے عمدہ قرص سلیخہ ہی صفتہ سلیخہ بیس جزو افسنتین دس جزو انیسون کرفس پانچ پانچ جزو قرنفل جدوار اڑھائی اڑھائی جزو خوراک درم **ایضاً** سفوف بے مثل ہو لا نافع شفا سے صفتہ زنجبیل دارچینی مصطگی پانچ پانچ درم خولنجان پوست اترج پستہ تین تین درم سعد اسارون سنبل قرنفل عود عود دو دو درم خوراک دو مثقال تنہا خواہ مع رب آبی کے کام مین لاوین صاحب شفا نے لکھا ہی کہ بعضے امرا اس مرض مین گرفتار تھے اور اس دوا کے استعمال سے اچھے ہوگئے تھے **ایضاً** نافع سوداوی شفا سے صفتہ کندر مصطگی شونیز نانخواہ پوست پستہ عود برابر مع شہد خوراک دو مثقال قبل طعام کے اور عنقریب بفضلہ تعالی ادویہ کافیہ مذکور ہونگے **فصل چوتھی** اندازات مین درد شکم کا بہ نسبت درد امعا کے زیادہ روی ہی گو کہ معائی مین بسبب ذکاء حس کے درد سخت زیادہ ہوتا ہی مگر بعض اوقات معدی مین بسبب مشارکت دل کے ہلاکت پیدا ہوتی ہی خصوص اگر اوپر معدہ کے ہوا اور کبھی یہ درد نیچے ہوکر محدث قولنج اور کبھی موجب ورم کا ہوتا ہی و حاملہ ہو تو مین سند ریہ اختناق الرحم ہوتا ہی اور کہتے ہین کہ جب درد کے ساتھ ایک ورم مانند سیب سخت کے پانے راست پر پیدا ہووے باوصف اسکے کہ مریض مشتہی اشیاء شیرین کا ہی تو ساتوین دن مرجاویگا اور اگر اوسکے بعد ویسے ہی ثمرہ سیاہ مانند باقلا کے ظاہر ہووے اور بعد اسکے باوصف سیاہ بات کے حرقت ہو جاوین تو دوسرے دن تک مرجاویگا ✱

کلام وجع الفواد یعنی درد فم معدہ مین

متورم کے مانند جگر کے ہے یا بسبب متوسط ہونے ایک عضو مبین کے جو مابین معدہ کے اور جگر کے ہے یا بسبب پڑنے صفرا کے جو غشا
فم معدہ کے طاقی ہوتا ہے یا بسبب خلط کے یعنی دبنے کے اور مانند دماغ کے اور حجاب اوسکے سے بسبب وساطت اعصاب کے ہے
اور کبھی شجہ آمہ مین یعنی ٹوٹنے ہڈی سر کے کہ جسمین پوست دماغ کا ٹوٹ گیا ہو واقع ہوتا ہے علاج اوسکا دفع کرنا سبب کا اور
تقویت کرنا فواد کا ہے اور تعدیل کرنا اوسکا آب انار اور ماء الشعیر اور کاسنی اور ضمادات سے ہے **فصل دوسری** اون ادویہ مین
جو سردو اور بلغمی اور ریحی کے لیے مشترک النفع ہین اور وہ جملہ ادویہ مسخن اور محلل مثل انیسون اور کرفس اور جعدہ اور بسباسہ اور قرنفل
اور جوزبوا اور وج اور کمون اور نانخواہ اور سداب اور اسارون اور زراوند اور پودینہ اور خولنجان اور راسن اور جند بیدستر اور
سنبل اور ساذج کے ہین **ایضاً** مجرب صعتر زیرہ سفید مصطگی ہر ایک چار درم شونیز درم پانی سرد کے ساتھ سفوف فرماوین
ایضاً منجملہ مجربات تحفہ کے یہ ہے کہ برگ سداب تین اوقیہ شہد دو اوقیہ جوشاندہ کرکے پیوین **ایضاً** مجرب تحفہ دارچینی اور
مصطگی سے جوشاندہ کرکے جرعہ جرعہ پیوین **ایضاً** شیخ نے کہا ہے کہ جند عظیم الخاصیۃ ہے آدھا درم اوس سے ایک سکرجہ
پانی کے ساتھ پیوین **فصل تیسری** تدبیر عام اکثر اقسام مین شفا مین لکھا ہے کہ حقنہ کرنا اسمین مسہلات سے بہتر ہے کیونکہ
جو چیز کہ پینے مین آتی ہے وہ معدہ سے بسبب حرکت فواق کے درنگ نہین کرتی اور اطبا گمان کرتے ہین کہ چھینک لانا
محلل فواق کا ہے خصوص جب خود بخود آوے اور کبھی حیلہ لانے چھینک کا کیا جاتا ہے اور منجملہ مجربات دہلوی کے ناک چھینکنی ہے
اور انطاکی نے گمان کیا ہے کہ اگر بعد چھینک لانے کے عطسہ نہ آوے تو مریض ضرور مر جاویگا اور اقسام امتلا مین قے کرنا واجب ہے
اور بعد اسکے ایارج فیقرا عصارہ افسنتین ایک ایک مثقال نمک ہندی ایک دانگ پیوین تاکہ جو چیز بعد قے کے باقی رہی ہو وہ
نکل جاوے اور بعد اوسکے مربا بلیلہ تقویت کے لیے کھاوین اور شیخ نے کہا ہے کہ اگر قے آنے سے فواق آرام نہ پکڑے تو دلیل ورم
معدہ کی اور دماغ کی یا عصب [illegible] کی ہے جو درمیان معدہ کے اور دماغ کے واقع ہے اور [illegible] ورم اوسکے ہین **ایضاً** اشتغال کرنا
کسی امر سے اور ڈرانا اگرچہ اس طرح ہو کہ اوسکے مونہہ مین اچانک پانی سرد ڈالین اور اچانک فرح مین یا غضب مین لانا اور سختی سے
باندھنا اطراف کا اور لگانا محجمہ کا اوپر معدہ کے بلا شرط اور اوپر مابین دو مونڈھون کے اور دفع کرنا پیاس کا اور کھانسی کا اور
ریاضت اور آواز کرنا اور بند کرنا سانس کا نافع ہین **ایضاً** جرعہ جرعہ پینا پانی سرد کا گرم مین اور گرم کا سرد مین مفید ہے **ایضاً**
مخدرات مفید ہین **ایضاً** عماد شیرازی نے ذکر کیا ہے کہ استعمال برشعثا کا بیضہ نیمبرشت اور روغن بادام کے ساتھ نافع ہے **ایضاً**
قانون مین ہے کہ فلونیا بہت نافع ہے **ایضاً** قرص الکواکب سودمند ہے **ایضاً** کبھی اس دوا کی تعریف کی گئی ہے یعنی افیون مع زعفران
سونگھین **ایضاً** رازی نے کہا ہے ایک درم شونیز مع چہار درم مسکہ کے مجرب اقسام فواق کے لیے ہے لیکن بعد گذرنے ایک گھنٹہ کے
طعام کھاوین اور بہتر جر[illegible] سے بھی اسکو مجرب پایا ہے **ایضاً** رازی نے کہا ہے کہ تخم کاسنی چھ درم بادیان تین درم فلفل اکیس دانہ
پانی کے ساتھ جوش کرکے پیوین **ایضاً** مسکہ بارہ درم چینی چھ درم ملاکر کام مین لاوین **ایضاً** نہایت قوی اور عجیب مذکور شیخ کا
یہ ہے صعتر [illegible] ریحانی آٹھ رطل لیکر مع دو رطل شہد کے جوش دیوین جب چھٹا حصہ خشک ہو جاوے تو آگ سے اوتار کر قسط
مصطگی [illegible] درم [illegible] سنبل ساذج گل سرخ [illegible] افیون زعفران دو دو درم ملاوین اور ایک ملعقہ کھاوین **ایضاً**
شیخ نے کہا ہے [illegible] نہایت نافع ہے صعتر قسط زعفران گل سرخ مصطگی سنبل چار چار درم [illegible]

سول مین کی ہی **فصل پہلی** علاج مین تفصیل اسباب کے اور وہ سات ہین **ایک** سردی کثیف کرنے والی اور تشنج پیدا کرنے والی ہی
انند اوس فواق کے جو سردی سخت مین شارح کو اور لڑکون کو لاحق ہوتا ہی **علاج** اوسکا یہ ہی کہ تسخین کرین ادویہ خوراکیہ سے
ور کماویہ یعنی مذکورہ والی سے اور خلنجبین اور سوار السک کہلا وین **دوسرا** باعث خلط لذاع یا سودا یا صفرا یا کوئی دوا تیز مانند
شادم سچ کے ہی خصوص جب فم معدہ کا ضعیف یا حس اوسکی ذکی ہووے **علامت** اوسکی پیاس اور جلن ہی اور **علاج**
سکا قی کرنا سکنجبین سے اور پانی گرم سے یا مولی سے ہی اور جوشاندہ شبت سے اور نمک سے اور بعد اسکے جو ادویہ کہ پہلی مین
ذکور ہین کام مین لاوین اور لعاب بہدانہ کا اور اسپغول کا روغن بادام کے ساتھ بہت نافع ہی **ایضاً** جرعہ جرعہ پینا سکنگا
و رماء الشعیر کا نہایت مفید ہی خصوص آب انار شیرین کے ساتھ **ایضاً** عرق گلاب کا اور شیرہ تخم خرفہ کا اور شربت ورد کا
و رشربت سیب کا مفید ہی **ایضاً** اگر تھوڑی سی افیون کو زعفران سے مصلح کرکے استعمال کرین تو ظاہر النفع ہی **ایضاً**
سفوف فواق گرم کے لیے **صفت** ورشک دس درم گل سرخ کہربا ہر ایک پانچ درم عود صندل طباشیر دو دو درم سنبل درم
زعفران کافور ہر ایک دانگ خوراک دو درم شربت نعناع کے ساتھ **ایضاً** خرادہ کدو کا اور عرق گلاب کا اور روغن گل
ور روغن بنفشہ کا فم معدہ پر ضماد کرین **ایضاً** دوا ے جید روغن بنفشہ خرادہ کدو عرق گلاب کشنیز تر موم اور قدرے
کافور سے مرہم بنا کر فم معدہ پر رکھین اور غذا پالک اور کدو اور شوربا جات مرغ اور سویق سے جو چینی کے ساتھ اور انار
ورسک سے کرین **تیسرا** بلغم چپٹنے والا ہی اور وہ بلا پیاس ہوا کرتا ہی **علاج** اوسکا تنقیہ کرنا قے سے اور اسہال سے یا ایارج فیقرا
ور جوشاندہ افسنتین کے ساتھ ہی اور بعد اسکے تسخین اور تحلیل مانند زنجبیل اور وج اور کندر کے کرین **ایضاً** کندر
ورجند اور قسط تلخ ہر ایک آدھا درم فطراسالیون ایک درم جوشاندہ پودینہ اور انیسون کے ساتھ یا جوشاندہ نعناع اور
مصطگی کے ساتھ استعمال کرین نہایت نافع ہی **ایضاً** آدھا درم جند کا سرکے کے ساتھ مثل اسکے ہی **ایضاً** ابن سرابیون نے
کہا ہی کہ ایک مثقال قشور طلع کا یعنی پوست شکوفہ خرما کا خشک کیا ہوا مجرب ہی **ایضاً** ملنا روغن قسط کا اور روغن
سوسن کا اور روغن گل کا مصطگی اور سنبل اور قرنفل اور فلفل کے ساتھ مفید ہی **چوتھا** ریاح غلیظہ موجودہ طبقات
معدہ کے ہین اور وہ بعد تخمہ کے اور تناول اشیاے ریح انگیز کے مع قراقر اور نفخ کے ہوا کرتا ہی **علاج** اوسکا توڑنا ریاح کا اون
اشیا سے ہی جو بلغمی اور تخمی مین مذکور ہین مثل کندر اور مصطگی کے **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ اسن خشک نہایت نافع ہی **پانچوان**
خشکی تشنج پیدا کرنے والی ہی اور وہ بعد استفراغات کثیرہ کے اور تپہاے محترقہ کے اور بہت بھوکے اور پیاسے رہنے سے
واقع ہوتی ہی اور یہ قسم ردی ہی اور سخت اس سے مہلک ور قی اسمین مضر ہی **علاج** اسکا وہ ہی جو تشنج مین مذکور ہی یعنی
رطوبت [illegible] سے اور لعابات سے اور اشربہ سے لگانے مین اور پینے مین مع قدرے افیون کے اور بہت سی خشخاش کے
کام مین لاوین اور اشیاے خوشبو سونگھین اور روغن بنفشہ اور روغن بادام اور روغن گل سے نشوق اور طلا کرین
ور غذا شوربا جات چوزہ مرغ اور دراج سے اور ماء الشعیر سے روغن بادام اور روغن کدو کے ساتھ اور سویان اور بیضہ
[illegible] سے کہلاوین اور شراب رقیق دلاوین [illegible] کو فصل [illegible] اور کاسنی کو [illegible] کیا ہو پلاوین **چھٹا** ورم
[illegible] علامات اور علاج اسکے مفصل [illegible] مذکور ہوا **ساتوان** مشارکت کسی عضو

ور یہ دوا احشا کے لیے بہت اچھی چیز ہی اور اہرن نے اس بات کی تعریف کی ہی کہ اوسمین تھوڑی سی افسنتین زیادہ کرین اور کبھی
ایارج یا صبر مغسول زیادہ کیا جاتا ہی اور کبھی خیارشنبر مع جوشاندہ عنب الثعلب اور املی اور گل سرخ کے پلایا کرتے ہین اور یہ کبھی
بغرض حفظ قوت کے علیلہ زرد بڑھاتے ہین لیکن شیخ نے اسکو پسند نہین کیا ہی اور کہا ہی کہ یہ مسہل ابتدا مین ساتوین دن تک
نافع ہی صفت آب عنب الثعلب آب کاسنی ہر ایک دو اوقیہ خیارشنبر تین درم روغن بادام روغن کدو ہر ایک دو درم
اور واجب ہی کہ آب انار ترش اور شیرین اور قرص بنفشہ اور شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر اور آلو بخارا سے تطفیہ کرین
ایضاً نافع تمام شیرہ کاسنی کا ہی ایضاً اسحق طبری نے کہا ہی کہ وہ اس دوا سے عدول نہین کرتے یعنی ابتدا مین
آب عنب الثعلب آب کاسنی اور آب کدو سے مشوی جلاب کے ساتھ اور اخیر مین سکنجبین خصوص سفرجلی دیا کرتے ہین
ایضاً کہا ہی کہ ابتدا مین آب عنب الثعلب اور آب کاسنی قرص ورد کے ساتھ نہایت نافع ہی اور انتہا مین اونکے ساتھ
سکنجبین زیادہ کرین یا بعد ہفتہ کے اوسکے ساتھ کچھ افسنتین اور مصطگی اور آب بادیان اور کرفس اضافہ فرماوین
لیکن ضماد کرنا اچھی واجب ہی کہ ابتدا مین مباورت بجانب پوست کدو اور آب عنب الثعلب وحی العالم اور رجلہ اور
عرق گلاب اور آرد جو کے اور بنفشہ کے کرین اور صفرا کے لیے کافور اور صندل زیادہ فرماوین ایضاً دوا سے عمدہ ابتدا مین
اصل السوس اور اکلیل الملک مع موم اور روغن بنفشہ کے ہی اور بعد ساتوین دن کے اوسمین ادویہ محللہ جیسا کہ گل بابونہ
اذخر اور اکلیل اور سنبل اور خطمی اور زعفران اور تخم کتان اور تخم حلبہ اور سنبل اور سعد ہی بڑھاوین لیکن ادویہ محللہ بدون
ادویہ قابضہ کے نہ لگاوین ورنہ موجب ضعف معدہ کا ہوگا ایضاً منجملہ مجربات قانون کے یہ ضماد ہی کہ ابتدا مین
اور زیادتی مین اور انتہا مین نافع ہی صفت زعفران آدھا جزو آرد جو فوفل نیلوفر ہر ایک ڈیڑھ جزو مصطگی گل انار
اقاقیا کتیرا ہر ایک پانچ جزو خطمی بابونہ ہر ایک دس جزو بنفشہ صندل ہر ایک پندرہ جزو موم اور روغن گل کے ساتھ
تیار کرین ایضاً قیروطی جالینوس سے نافع بعد انتہاے مرض کے گل بابونہ اکلیل مصطگی مر صبر موم اور روغن گل سے
تیار فرماوین اور اگر تحمل کرسکے تو جلدی نافع ہوگا اور اگر مزاج اوسکا تیز ہی تو فصد کرے بعد ازان اعادہ دوا
کرین اور غذا ماء الشعیر سے مع آب انار شیرین کے یا ماش مقشر کا اور کدو کے مع روغن بادام کے کراوین اور اخیر مین چوجہ ہاے
مرغ بھی جائز ہین اور پانی کثیر اور پانی خالص نہ پیوین بلکہ شربت انار یا شربت نیلوفر کے ساتھ یا جلاب وغیرہ لیوین قسم دوسری
قسم بلغمی ہی اور وہ آسان ہی منجملہ اسباب اسکے سوء الہضم اور قلت ریاضت کی ہی علامت اوسکی تپ لازم اور کثرت بزاق کی
اور سفیدی زبان کی اور تہیج ہونا اوسکا اور موٹھ کا اور رصاصی ہونا رنگ کا اور نرمی ورم کی اور گرانی اوسکی اور کمی پیاس کی ہی
علاج اوسکا یہ ہی کہ پندرہ درم ماء الاصول سات درم سکنجبین کے ساتھ ہر روز پلاوین ایضاً جوشاندہ زوفا مع روغن بادام
پیوین اور خیارشنبر سے مع شربت زوفا کے تلیین کرین ایضاً ابو ماہر نے امر کیا ہی کہ ایارج کو کندر اور نانخواہ کے ساتھ خمیر کرکے
کھاوین اور آب سرد کو متروک اور بجاے پانی کے عرق بادیان مع ماء العسل کے پیوین ایضاً نافع روغن ہر نولی اور شراب الاصول
اور ترباق الاربعہ ہی ایضاً طبری نے کہا ہی کہ مدار امر کا گرسنگی پر اور ریاضت معتدلہ پر ہی اور ابتدا مین روغن گل سے اور مسکو
[illegible] شربت انگور [illegible] زیادہ کرین تو فضل ہوگا اور بعد اسکے ادویہ محللہ قویہ اون ادویہ سے جو گرم مرض کو رہ چکے ہین

صبر ایک جزو اسارون افیون چہارم حصہ جزو کا لعاب اسپغول کے ساتھ قرص بناوین **ایضاً** شفاے حاصل ہین ہی کہ عود سوختہ
شہد کے ساتھ لعوق کرنا عجیب ہی یہانتک کے بعد یاس کے بھی فائدہ دیتا ہی بعضے طبیب کہتے ہین کہ تین درم الاچی خرد مع پوست
اونکے جوشاندہ کرکے مجرب ہیں از نا امیدی کے ہی **ایضاً** منجملہ مجربات کتاب الرحمۃ کے پینا ایک سکرجہ شراب کا شہد کے ساتھ ہی
ایضاً مجرب اور معمول صاحب بقائی کا اور والد اور جد اوسکے کا اقسام فواق کے لیے یہ ہی **صفت** اصل السوس دو مثقال
شکر تری دو درم تین خوراک کرکے پانی سرد کے ساتھ پیوین فجر کو اور دوپہر کو اور شام کو اور اگر مع برودت یا بلغم کے ہی
تو شہد کے ساتھ پیوین **ایضاً** منجملہ مجربات صاحب شفا کے فواق واقعہ تپہاے تیز کے لیے یہ ہی کہ شربت لیمون مع اصل السوس
پیکر بعد اسکے جرعہ جرعہ پانی گرم کا پیکر قے کرین اور منجملہ اودیہ فواق کے وہ ہین جنکا دخان یعنی دھوان حقہ کے ساتھ کھینچا جاتا ہی اور
وہ مثل فلفل اور اجوائن کے ہی **ایضاً** معمول سے یہ ہی کہ ماش سبز کو پانی مین نقوع کرکے پیوین **ایضاً** مجرب خصوص تجی کے لیے
بقائی سے حب السلاطین ہی **فصل چوتھی** تدبیر فواق اطفال مین اور وہ اونمین بسبب ضعف ہضم کے کثیر الوقوع ہی اور
عجوزات گمان کرتی ہین کہ وہ فراخ کرنے والی معدہ کی ہی اور جوز ہندی شکر تری کے ساتھ مفید ہی **ایضاً** جند پانی کے ساتھ
نافع ہی اور سرکہ اور عرق گلاب کے ساتھ نافع فواق قوی کا ہی **ایضاً** مشغول کرنا اوس چیز کے ساتھ کہ جس سے خائف یا خوش
ہووے یا کھیل کرانا عمدہ تدبیر ہی **ایضاً** آب پودینہ مع شکر تری کے غالباً مجرب ہی **ایضاً** منجملہ حیلون کے یہ ہی کہ تر شعبہ
ایک رشتہ لڑکے کے لباس سے لیکر اپنے تھوک کے ساتھ ایک فتیلہ بناوے اور اوسکی پیشانی او مقدم سر پر چپکا دے
فصل پانچوین انذارات مین شیخ نے کہا ہی جب باوجود سرخی آنکھ کے آرام نکرے تو ردی ہی کیونکہ دلیل ورم دماغ کی
یا معدہ کی ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ وہ بعد قے کے خصوص زنگاری کے ردی ہی اور ضیق النفس اور تپ کے ساتھ مہلک ہی
اور کتاب علامات موت مین لکھا ہی کہ پیدا ہونا فواق کا ساتھ مغص کے اور قے کے اور کزاز کے اور زوال عقل کے یقیناً موت ہی
اور نیز اوسمین ہی کہ جب فواق شدید پیدا ہووے اور ورم بجانب راست بلا سبب ظاہری کے لاحق ہووے تو معلوم ہوا
کہ مریض قبل طلوع آفتاب کے مریگا

کلام ورم معدہ مین

اور وہ تین قسم ہی **پہلی قسم** گرم خون یا صفرا سے اور وہ اکثر پہلے سے ہوتی ہی **علامت** اوسکی درد اور جلن اور تپ لازم اور
پیاس سخت اور کرب اور غثیان اور سقوط اشتہا کا اور سردی اطراف کی اور سختی زبان کی اور سرخی اور زردی اوسکی ہی اور
کبھی زبان اور مری مین بھی درد پیدا ہوتا ہی اور گمان کیا جاتا ہی کہ موںھ مین جمرہ ہی اور کبھی مودی بالیخولیا ہوتا ہی
اور یہ عوارض صفراوی مین خصوص نوبت مین سخت ہوتے ہین پس اگر ورم تمام معدہ کو شامل ہو تو سخت تر ہی اور
اگر آگے معدہ کے ہو تو بوقت استلقا کے یعنی پشت پر سونے کے دکھلائی دیگا خصوص لاغرون میں اور اگر پیچھے معدہ کے ہو
تو ظاہر نہین ہوتا لیکن وہ گرانی اور اختلاج اوسی جگہ سے سمجھا جاتا ہی **علاج** اوسکا یہ ہی کہ فصد باسلیق کرین اور
[illegible] سخت کے [illegible] لگاوین اور اگر ورم آگے معدہ کے ہی تو اوسپر [illegible] گردہ کے اور اگر پیچھے معدہ کے ہو تو [illegible]
[illegible] علاج [illegible] لیکن پیچھے اسکے [illegible] کرنا [illegible] سے عرق [illegible] کے ساتھ [illegible] اور

اور طبری نے کہا ہی کہ گرم زیادہ تر خطرناک ہی اور علی بن زین نے کہا ہی کہ جب تفتیح ہو کر قی سے نکلے تو نجات کم ہی **علاج** اوسکا یہ ہو
کہ ایا رج فیقرا تھوڑی تھوڑی اور ماء العسل پلاوین **ایضاً** صبر از سوت کند ر اصل السوس اور رب سوس اور اہرن نے کہا ہی کہ ورم
معدہ مین تپ ہر روز مانند بلغمی کے دورہ کرتی ہی اور ابو منصور نے کہا ہی کہ مکروہ مع تھوڑی سی سردی بغیر لرزہ کے ہوتی ہی بخلاف بلغمیہ کے

کلام دبیلہ معدہ مین

جب ورم معدہ کا نہ تحلیل پاوے اور نہ سخت ہووے تو پس معلوم ہوا کہ وہ دبیلہ ہو گیا ہی **علامت** اوسکی سختی درد اور تپ
اور غائر ہونا آنکھون کا اور لاغری اور قی اور اسہال ہی اور جب وہ پختہ ہوتا ہی تو درد اور تپ خفیف اور گرانی زیادہ
اور خارش اوسمین پیدا ہوتی ہی اور جب منفجر ہو جائے تو قشعریرہ اور نافض اور نکلنا پیپ کا اور خون کا بول و براز یا قی مین
ہوا کرتا ہی اور نکلنا اوسکا قی مین غالباً علامت ہلاکت ہی **علاج** نضج کرین پینے دودھ تازہ سے پانی گرم کے ساتھ اور اگر کفایت
نکرے تو جوشاندہ حلبہ اور مشک اور روغن بادام تلخ اور مہر نولی پلاوین **ایضاً** منجملہ مجربات قانون کے یہ ہی صفتہ طرخشقوق
ڈیڑھ درم اور تخم المرا اور حلبہ ہر ایک درم سحق کرین اور آٹھ اوقیہ دودھ گدھی یا بکری کا اور تین درم شکر تری کے ساتھ پیوین
ایضاً منجملہ مجربات اوسکے دوا سے اول ایک اوقیہ اور دوسری چار اوقیہ اور تیسری دو اوقیہ کوٹ کر دودھ بکری اور روغن کنجد کے ساتھ
ضماد فرماوین اور منضج اسکا انجیر اور حلبہ اور بابونہ ہی لیکن قدرے افسنتین تقویت کے لیے ملاوین پس جب پختہ ہو جائے
اور منفجر نہووے تو اعانت انفجار اس طرح کرین کہ فرش نرم پر مونھ کے بل سووین اور پانی گرم یا ماء العسل گرم خصوص تھوڑی سی
خردل کے ساتھ یا جوشاندہ انجیر اور کشمش سرخ پیوین یا اس طرح کہ پانی گرم مین شراب ترش ملا کر یا مصبر آب کاسنی پیوین یا اس طرح
کہ انجیر اور افسنتین اور حلبہ کے ساتھ ضماد کرین پس جب منفجر ہو جاوے تو غسل ماء العسل یا شکر تری کے ساتھ فرماوین اور مادہ کو مانند
مصبر جسکو آب کاسنی مین حل کیا ہو یا ایارج فیقرا سے بطریق اسہال نکالین لیکن طریق قی سے احتراز اور بعد اسکے تدبیر قی کی
فرماوین اور غذا ماء الشعیر اور شوربا جات و بیضۂ نیمبرشت سے کرین اور شوربا مرغ کا آخر مین جائز ہی

کلام قروح معدہ اور بثور اوسکے مین

سبب انکا خلط تیز ہی جو اوسمین متولد ہی یا دماغ یا جگر یا طحال سے پڑتی ہی یا کسی چیز کھائی ہوئی تیز سے ہوتی ہی اور قرحہ ورم
منفجر کے لیے لازم ہوتا ہی **علامات** اسکے درد جسمین اسہال اور اشیا توڑنے والی ریاح کی ضرورت پڑتی ہی اور کھانے کسی چیز سے
خصوص ترش اور نمکین اور تیز سے اشتداد اور غثیان اور قی اور ڈکار ترش کثیر بدبو ہین بعد اسکے اگر دبیلہ فواد یا مجاور اوسکے مین
ہو تو درد کمال اور ضیق النفس اور خشکی مونھ کی اور بدبو اور نکلنا قشور اور خون کا قی مین اور اکثر اوقات موذی سردی اطراف
اور غشی ہوتا ہی اور اگر وہ قعر معدہ مین ہو تو بعد استقرار غذا کے درد سخت نیچے ناف کے اور نکلنا قشور کا براز مین ہوگا اور وہ کبھی
معا اور مری مین ہوتا ہی اور **علامت** انکی درد اونکے موضعون کا ہی چنانچہ پہلے مین نیچے ناف کے اور دوسرے مین بابین
دونون کتف کے **علاج** ان سب مین یہ ہی کہ فصد باسلیق کھلاوین اور فلوس سے جسکو آب کاسنی مین حل کیا ہو دفع قبض
کرین کیونکہ وہ بہت اچھی چیز ہی اور قبض ذرب کا قرص طباشیر قابض اور سویق جو سے فرماوین اور اگر صفرا غالب اور
غثیان لیموں تو بعد پینے ماء الشعیر کے آب انار کے ساتھ قی کراوین اور اگر جلن بہت یا آکل ہو تو لعاب حلوہ کدو اور برگ فرفخ

کام مین لاوین **ایضًا** ضماد صالح زیادہ اوسکے لیے یہ ہی **صفت** مصطگی قصب الذریرہ ہرایک دو ثلث درم کا موم اور روغن نار دین کے
ساتھ بناوین اور سوداوی مین افسنتین اور قدرے افیتمون اضافہ فرماوین **تیسری قسم** سوداوی ہی اور وہ ورم سخت مع لاغری
بدن کے اور فساد رنگ کے اور خشکی تہوک کے اور فکرات ردیہ کے ہوا کرتا ہی اور اکثر مین وہ ورم گرم سے یا بلغمی سے انتقال کرتا ہی
اور کبھی ابتدا مین ہوتا ہی اور وہ مشکل سے جاتا ہی اور فرصت کرتا اوسمین مبطل حس کا اور محدث سرطان کا ہی **علاج** اوسکا
یہ ہی کہ جوشاندہ افیتمون اور خیار شنبر کا ماء الاصول کے ساتھ پیوین اور روغن خروع یا روغن بادام لیوین اور ایضا روغن بادام کا
ایرسا کے جوشاندہ کے ساتھ نہایت نافع ہی اور عرق بلو یان اور کرفس پلاوین اور مربائے آملہ اور مربائے ہلیلہ پر مداومت فرماوین
ایضًا قرص نافع **صفت** سنبل فقاح اذخر سلیخہ گل سرخ ریوند چینی قصب الذریرہ مقل ہرایک تین جزو مصطگی اور زعفران انیسون
قسط فلفل اشق ہرایک جزو خوراک ایک مثقال سکنجبین کے ساتھ **ایضًا** قرص سنبل ورم ہزمن معدہ کے لیے اور جگر کے لیے
صفت اشق جزو زعفران مر انیسون قسط تلخ فلفل ہرایک دو جزو مقل مصطگی ہرایک چار جزو فقاح اذخر سلیخہ گل سرخ
ریوند قصب الذریرہ سنبل ہرایک چھ جزو خوراک ایک مثقال لیکن معدہ کے لیے سکنجبین کے ساتھ اور جگر کے لیے سکنجبین کے ساتھ
استعمال کرین **ایضًا** نہایت نافع کناس البقراطی سے اجزا اطریفل صغیر کے اور مصطگی عود افسنتین افیتمون برابر کشمش کے
ساتھ معجون بناوین اور ضمادات اسمین وہ کیے جاتے ہین جو بلغمی مین مذکور ہین لیکن انمین مغز ساق گاو اور موم اور چربی
کوہان شتر کی زیادہ کیجاتی ہی اور روغن عصیر الکرم یعنی شیرۂ انگور کا نہایت نافع ہی **ایضًا** منجملہ ضمادات اوسکے
یہ ہی **صفت** حلبہ بیس درم گل بنفشہ گل بابونہ خطمی جو ہرایک دس درم گل سرخ پانچ درم مصطگی سنبل ہرایک تین درم سعد اذخر
قصب الذریرہ ہرایک دو درم لعاب اور روغن ناردین کے ساتھ ضماد فرماوین **ایضًا** دوائے عمدہ قانون سے **صفت**
مصطگی کندر افسنتین ایک جزو اشق زعفران ہرایک دو جزو سعد تین جزو روغن ناردین کے ساتھ ضماد فرماوین
تدبیر مشترک اقسام ورم معدہ کے لیے واجب ہی کہ تقلیل غذا اور تلطیف اوسکی کرین بلکہ جبتک ممکن ہو ترک فرماوین اور
قی کرنا سب چیزون سے مضر زیادہ ہی اور اسہال اسکے قریب ہی اور یہودی نے کہا ہی کہ اگر ضرورت قی کی پڑے تو صبر سکنجبین کے ساتھ دیوین
اور ہر وقت گرسنگی کے ضمادات لگاوین اور جب غذا کہاوین اوسوقت چھڑا ڈالین اور صرف ادویہ محللہ سے ضماد نکرین اور جالینوس نے
کہا ہی کہ میری عادت اورام معدہ کے لیے ضماد کرنا مصطگی موم سے روغن گل کے ساتھ موسم گرما مین اور روغن ناردین کے ساتھ سرما مین ہی
اور کبھی آس اور کبھی افسنتین بوقت ضعف معدہ کے زیادہ کیا جاتا ہی **ایضًا** ضماد ورم سخت کے لیے **صفت** موم روغن ناردین
ہرایک اوقیہ مقل تین درم مصطگی سعد اذخر صبر ہرایک مثقال شراب کے ساتھ **ایضًا** شیخ نے کہا ہی کہ جب ورم صلب ہو یا سخت
ہو جاوے تو یہ ضماد نہایت نافع ہی **صفت** بابونہ گل نار تخم کتان اکلیل الملک خطمی **ایضًا** گل سرخ دس جزو مصطگی تخم کاسنی
[illegible] ملاوین اور اگر جلن زیادہ ہو تو کافور زیادہ فرماوین اور جوشاندہ خیار شنبر سے مع آب
[illegible] سے اسہال کرین یہانتک مقولہ شیخ ہوا **ایضًا** ضماد ورم کے لیے [illegible] سے **صفت**
[illegible] مصطگی سنبل ہرایک تین جزو سعد اذخر گل [illegible] ہرایک دو جزو لعاب تخم [illegible] کے
[illegible]

غثیان کے جو مخالف جاذبہ معدہ کے ہین ہووین علاج اوسکا یہ ہی کہ اونکے مارنے مین سعی کرین چھٹا اونمین سے ترک کرنا ام الخبائث
یعنی شراب کا ہی بعد عادت کرنے اوسکے کیونکہ وہ بسبب عصرت یعنی نچوڑنے کے مقوی قوتون کا ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ ترک اوسکا درجہ بدرجہ
فرماوین اور بجاے اوسکے جو اشیا کہ قائم مقام اوسکے ہین پیوین ساتوان اونمین سے واقع ہونا خدر کا ہی معدہ مین ہی بسبب
کسی آفت کے عصب جاننا اوسکے مین کہ وہ چھٹا زوج دماغی سے ہی اور اوسکے ساتھ غثیان اور فواق اور لذع ماکول جاوے اور تیز سے
اور منقطع ہونا اوس چیز سے جو نافع قسم چوتھی مین ہی نہین ہوتا علاج اوسکا باوجود مشکل ہونے کے یہ ہی کہ تقویت دماغ کرین اور
جو تدبیر کہ فالج اور خدر مین مذکور ہی وہ کام مین لاوین آٹھوان اونمین سے مشغول ہونا طبیعت کا ہی کسی مرض کے ساتھ
یا غم یا خوشی کے اور وہ بزوال اونکے زائل ہو جاتا ہی **فصل دوسری** اون ادویہ مین جو مطلقا مقوی شہوت ہین اور وہ
اشیاے ترش ہین مانند لیمون اور سرکہ اور انار اور سماق اور زرشک کے **ایضا** تنمش اور ربصل اور ثوم اور سفرجل اور سکنجبین سفرجلی
اور سپیبہ **ایضا** تحفہ سے نانخواہ جسکو آب لیمون کے ساتھ سات مرتبہ مدبر کیا ہو مجرب بعد یاس ہی **ایضا** شراب سنبل اور زرادہین
اور صندل سے نہایت نافع ہی اور انطاکی نے اس حد تک مبالغہ کرکے کہا ہی کہ پینے والا اسکا سیری کو معلوم نہین کر سکتا **ایضا**
ادویہ شریفہ سے وہ ہی جسکو جالینوس نے ذکر کیا ہی صفت سرکہ ایک حصہ اور آدھا اور آب سفرجل اور شہد ہر ایک ایک حصہ
لیکر قوام دیوین اور اوسمین زنجبیل تین اوقیہ فلفل سفید دو اوقیہ ملاوین اور اگر حرارت ہو تو بجاے شہد کے شکر تری اور دونون
ادویہ اخیرہ کو نہ ڈالین **ایضا** منجملہ مجربات دہلوی کے یہ جوارش ہی صفت عود قاقلہ ہر ایک دو درم اصفر کابلی چوبچینی مثقال
عرق گلاب مین آٹھ پہر نقوع کرکے صاف کرین اور آدھا پاؤ شکر تری کے ساتھ قوام دے کے اوسمین آدھا مثقال عنبر
حل فرماوین **ایضا** جوارش انارین عجب محمود غریب معمول مقوی معدہ اور جگر اور مشتہی بقائی سے صفت قاقلہ صغار
تین ماشہ پوست پستہ درم الاچی کلان پوست اترج ہر ایک چار ماشہ سنبل مصطگی ہر ایک دو درم آب نعناع سبز عرق گلاب
ہر ایک سولہ درم آب انار ترش اور شیرین اور شکر تری ہر ایک دو سو ساٹھ درم **ایضا** سفوف منقولہ دہلی اوسکے استاد سے
بے نظیر تقویت معدہ اور قوت شاہیہ کے لیے صفت قرنفل قرفہ سانج ملح الشعیر دارچینی پوست اترج سنبل زیرہ سفید دار فلفل
ہر ایک چھ جزو انار دانہ سات جزو سماق گل سرخ بادیان مصطگی پودینہ نانخواہ طباشیر شیطرج ہر ایک چار جزو اصفر کابلی الاچی
کشنیز زنجبیل تربد ہر ایک چھ جزو نمک لاہوری نمک سیاہ ہر ایک بارہ جزو آب لیمون کے ساتھ پرورده کرین **ایضا** دہلوی سے
ضعف شہوت کے لیے نہایت عمدہ اور محمود ہی صفت الاچی کلان ایک جزو سماق دو جزو گل سرخ پانچ جزو خوراک دو درم **ایضا**
علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ اسرار عظیمہ اور اعمال مخفیہ بادشاہان سے یہ ہی صفت نچوڑا ہوا نعناع سے ایک جزو اور خردل سحق کیا ہوا
برابر اوسکے اور بہنگری بیسوان حصہ ایک کا اور خمیر گندم پانچوین حصہ کل کا سبکو دس حصہ پانی مین جوش دیوین تا کہ آدھا باقی
رہے صاف کرکے شہد بقدر حاجت کے ساتھ قوام دیوین اور عند الاحتیاج استعمال کرین کہ وہ مصلح ہر دو شہوت بے بدل اور ہاضم ایسا کہ
جو کہانے سے صبر نہو اور منقی معدہ ہو اور اگر بعد معجونات مہیہ کے کہاوین تو اونکو اونکی غایت تک پہونچاتا ہی اور اگر ماء جند
انار معجون کرین تو قائم مقام شراب ہی پس پوشیدہ رکھنا چاہیے ایسے نسخے کو **ایضا** سفوف مجربات اکبری سے مشتہی بہت اور
محلل الریاح کا ہی صفت سماق آملہ نانخواہ قرنفل دار فلفل زیرہ کرمانی قاقلہ قرنفل برابر شکر تری دو چند کل خوراک ایک [illegible]

اور تخم خطمی اور گل انار اور تنتری اور عفص اور گل سرخ اور ماء العسل سے ضماد کیا جاوے بعد اسکے اگر وہ نیا ہو تو مادہ کو انصباب سے
پینے شربت انار اور ربی اور تنتری سے مانع ہووے اور رازی نے کہا ہے کہ دہی گاو سیاہ کا گل سرخ کے ساتھ اور بزر الحماض
اور طباشیر قلیل نافع ہے اور اگر وہ پرانا ہو تو پہلے قرحہ کو ماء العسل اور جلاب سے پاک کریں پس اگر گوشت مردہ ہو تو ایارج فیقرا اسکے لیے
بے مثل ہے کیونکہ وہ منقی اور ملحم یعنی تنقیہ کرنے والی اور گوشت پیدا کنندہ ہے اور بعد پاک کرنے قرحہ کے ادویہ مدملہ جیسا کندر اور
دم الاخوین اور گل ارمنی اور کہربا اور گل سرخ ہیں پلاویں ایضا نافع اسکی فلونیا اور قرص کہربا اور شربت فستقین ہے

کلام ضعف اشتہا میں

معلوم ہو چکا ہے کہ اعضا طالب غذا عروق سے اور وہ جگر سے اور جگر ماساریقا سے اور ماساریقا معدہ سے مص کے ساتھ
چوستے ہیں اور اسوقت فم معدہ پر سودا پڑتا ہے پس معدہ مص سے اور فم معدہ عفوصت اوس مادہ سے جو پڑتا ہے متاذی
ہو کر طلب غذا کرتا ہے اور وہی بھوک ہے پس جب ان امور سے کوئی چیز ناقص ہو یا معدہ صحیح نہو تو خواہش طعام باطل
یا ضعیف بحسب قوت و ضعف سبب ہوا کرتی ہے اور اوسکے بیان کے لیے فصول ہیں **فصل پہلی** اوسکے اسباب میں مع علاج
اوسکے پس **ایک** اونمیں سے ضعف معدہ بسبب کسی مرض ضعیف کنندہ قوی کے ہے پس اگر بسبب استفراغ مفرط کے
تو وہ ردی ہے خصوص بعد اسہال خون کے یا بسبب سوء مزاج معدہ کے ہے اور گرم مواد کو گلاتا اور کھینچتا ہے جیسا کہ موسم
گرم اور چلنے باد جنوب میں اور سرطفی غریزیہ ہوتا ہے لیکن اگر خاص بفم معدہ ہو تو جوع کلبی یعنی اشتہا مثل کتے کے
پیدا کرتا ہے اور روفس نے کہا ہے کہ غالب ہونا حرارت کا معدہ پر مبطل شہوت اور مورث تولید برودت اندرون معدہ ہے
جیسا پانی گرم اور سرد اور باد شمال اور سفر کرنا سردی اور تری میں مرخی اور مرتل یعنی ڈھیلا کرنے والا اوسکا ہے اور اگر وہ مادی ہے تو
معدہ غذا سے مصروف ہو کر متوجہ بدفع خلط ہوتا ہے اور علامات اور علاج اسکے دستور میں مذکور ہو چکے ہیں اور حرارت میں غذا
پوچوں سے جنکو آب انار اور تنتری سے ترش کیا ہو اور پیاز سے جسکو سرکہ کے ساتھ آلودہ کیا ہو اور برودت اور رطوبت میں
کباب سے جسمیں میوہ اور قرنفل ڈالا گیا ہو کریں **دوسرا** اونمیں سے مستغنی اور بے پرواہ ہونا بدن کا ہے غذا سے بسبب کمی
تحلیل کے بوجہ آرام کرنے اور کمی ریاضت کے یا بسبب بند ہوجانے مسام کے اور سخت ہونے چمڑہ کے ہے اور اسی وجہ سے
ضب یعنی سوسمار زمانہ دراز تک بلا غذا جیتی رہتی ہے **علاج** اوسکا حمام اور ریاضت اور ملنا روغنات گرم سے اور
پسینا لانا ہے **تیسرا** اونمیں سے عدم انجذاب غذا کا یعنی نہ کھنچا جانا اوسکا جانب جگر کے ہے بسبب ضعف اوسکے یا سدہ
ماساریقا کے پس اگر بالکل منجذب نہو تو حاضر در سفید اور اگر منجذب ہو کر پھر عروق سے رجوع کرے تو بسبب عمل کرنے
حرارت اوسکے اوسمیں سبز اور دونوں صورت میں رقیق ہوگا اور لاغری اسکی لازم ہے اور کبھی سوء القینہ ہوا کرتا ہے **علاج**
اسکا تقویت اور تفتیح سدہ ہے اور ضعیفی سدہ سے ضعیف زیادہ ہے **چوتھا** اونمیں سے واقع ہونا سدے کا ہے اوس
منفذ میں جو درمیان طحال اور معدے کے ہے **علامت** اوسکی بزرگی طحال اور صحت ہضم ہے اور نفع دینا اوس چیز کا جسمیں
[illegible] اور ترشی ہو اور تیکھی ہو **علاج** اسکا تفتیح سدہ کی مانند سکنجبین بزوری [illegible] اور [illegible] چیزان [illegible]
[illegible] **پانچواں** اونمیں سے [illegible] یعنی [illegible] ضعف کی جانب معدہ کے [illegible]

اگر اوسکے طبقات مین متشرب ہی تو غشیان اور تہوع آزار دینے والے بدون نکلنے مادہ کے ہونگے پس اگر غلبہ مرض کا وقت
بھوک کے ہی تو معلوم ہوا کہ مادہ پتلا ہی اور بعد طعام کے ہی تو پایا گیا کہ قلیل یا قعر معدہ مین متشرب ہی اور جب کھایا جاتا ہی تو
کھائی ہوئی چیز کے ساتھ طافی یعنی اوپر آ جاتا ہی اور اکثر اوقات کیڑے سے ہوا کرتا ہی یا شامل گرسنگی اور سیری کے ہی تو وہ مادہ
کثیر اور غلیظ یا متشربہ سے ہی **علاج** تنقیہ خلط کا کرین خصوص قے کے ساتھ اور مادہ کو پڑنے سے باز رکھکے بعد اسکے قوابض
استعمال فرماوین اور تدبیر صفراوی کی یہ ہی کہ قے کرا کے بعد اسکے شربت سیب اور سفرجل اور انار اور حصرم مع عود اور
صندل اور کافور اور عرق گلاب پلاوین اور اوس سے طلا کرین **ایضاً** نافع آب انار جسکو آدھا وزن مصری سے اور
عود اور نعناع اور مصطگی سے خوشبو کیا ہو **ایضاً** منجملہ مجربات تحفہ صفت زیرہ کرمانی ایک جزو آب انار ترش کشمش ہر ایک
پانچ جزو خوراک تین مثقال **ایضاً** نافع طباشیر حب الآس قنب سماق **ایضاً** جند ترشی اترج **ایضاً** نافع بالخاصہ کافور کی
گولی سونگھاوین اور طلا کرین **ایضاً** قاطع اہلی تقویع کرکے بغیر اسکے کہ اوسکو ہاتھ سے ملین شکر تری یا ترنجبین کے ساتھ
خصوص مع قدرے ریوند اور روہ وقت قبض طبیعت کے بے مثل ہی **ایضاً** جید قرص زرشک **ایضاً** محمود حب انطاکی
تمر ہندی مع کشنیز اور صندل پیوین اور کستوری سونگھین اور الائچی چباوین **ایضاً** شیخ نے لکھا ہی کہ یہ گولی قے قسم
بزر الورد سماق قنب ہر ایک چار جزو بزر البنج ایک جزو رب بہی کے ساتھ گولی بناوین اور آدھا مثقال کھاوین کہ وہ نیند
لانے والی اور آرام دینے والی قے سے ہی اور غذا حصرمیہ اور سماقیہ اور رمانیہ اور زرشکیہ سے فرماوین اور **تدبیر** بلغمی کی یہ ہی
کہ قے کراوین جوشاندہ شبت اور تخم مولی اور نمک سنگ اور خردل اور سکنجبین عسلی سے اور بعد اسکے شربت انار نعنعی جوز بوا
اور قرنفل اور عود اور جوارش عود اور مصطگی اور جلنجبین مع بادیان اور انیسون کے کھلاوین **ایضاً** نافع کمونی
سعد اور فقاح اذخر اور سنبل **ایضاً** عود نارقیصر دارچینی طالیسفر ہیل ہلیلہ زنجبیل برابر مع عسل **ایضاً** نہایت نافع
بارد کے لیے مطلقاً قانون سے زرنباد درونج جند بید ستر برابر شکر تری مساوی کل خوراک دو درم نمک **ایضاً**
ابو منصور نے کہا ہی کہ شربت افسنتین نہایت نافع ہی کیونکہ منقی اور مقوی ہی **ایضاً** دواء المسک تلخ اور جوارش سفرجل
ایضاً منجملہ مجربات رسالہ ضیائی قے بارد کے لیے قرنفل ایک درم نیم بریان پانی کے ساتھ سفوف فرماوین اور اغذیہ
جسمین دارچینی اور جوز بویہ ہو کھلاوین اور **تدبیر** سوداوی کی یہ ہی کہ جلدی بند نکرین اور اگر غلبہ سودا کا ہو تو بابونہ
اور اسیلم ہر دو جانب چپ سے کھلاوین اور حقنہ سے اسہال خلط اور قوابض سے طحال پر ضماد فرماوین **ایضاً** قرص
ایلاوس سوداوی اور بلغمی کے لیے نہایت مفید ہی **ایضاً** نافع سوداوی امبرباریس تین مثقال گل سرخ چار مثقال نعناع
پوست پستہ مصطگی عود قرفہ سنبل الطیب قرنفل غرنجمشک زیرہ کرمانی مدبر ہر ایک دس درم خوراک دو مثقال سکنجبین سفرجلی
ساتھ **ایضاً** فلفل ہیل جانج طالیسفر نارقیصر ہر ایک دو درم زنجبیل تین درم دار فلفل چار درم طباشیر پانچ درم شکر تری
برابر سب خوراک دو درم اور یہ قے مہلک ہی بسبب اسکے کہ بحران امراض سوداویہ مین ہوا اور **تدبیر** دماغی کی بر شعثا اور دیا قوزا
اور ریاپ پلانا اور سر منڈا کے آملہ اور سونگھنا پیاز کا اور چبانا مصطگی اور کندر کا ہی اور **تدبیر** بحرانی کی یہ ہی کہ قے کی اعانت
کرین ... **فصل دوسری** اون تدبیرات مین جو سب اقسام مین قطع کرنے والی قے کی ہین

وقت فجر کے **ایضاً** سفوف کبریت اوسی سے نہایت نافع اشیا کا قوت شاہیہ کے لیے **صفت** بلیلہ چار جزو نمک سنگ تین جزو کبریت مصفی بشیر فلفل ابیض اجمود ملح اشعیر ہر ایک دو جزو واسود دار فلفل کف دریا ہر ایک جزو وآب ادرک کے ساتھ سحق کریں بعد اسکے آب لیموں کے ساتھ ایک دن سحق کریں اور بقدر بیر چھوٹے کے گولی بناویں **ایضاً** سفوف اوسی سے مشتہی ہیں **صفت** اہلیلہ بابلیہ شیطرج سنا ملح طبرزد برابر **ایضاً** اوسی سے مشتہی قابض فلفل زنجبیل ناگیسر دار چینی الاچی دار فلفل ہر ایک جزو انار دانہ سات جزو شکر تری سولہ جزو خوراک ایک درم **ایضاً** ارزانی نے کہا ہی جب سداب کو سحق کر کے ایک سفال پر طلا کریں اور آتش پر رکھیں تو کھانا اوسکا باعث اشتہا اور دافع گرانی معدہ کا ہی **ایضاً** سفوف مجرب **صفت** اطریفل تر بدوار چینی نمک سنگ زنجبیل ہر ایک پانچ جزو انار دانہ مصری ہر ایک آٹھ جزو **فصل تیسری** فوائد متفرقہ مین اغذیہ اسمین نان میدہ گوشتوں کے ساتھ جنمین ترشی لیموں اور سرکہ اور آب بہی ڈالا گیا ہو عصارہ آب انار و رب ترکیب اور دیگر عصارجات اور وہ اغذیہ جنمین سرکہ داخل ہو اور مچھلی نمکین اور لہسن ہین اور کل اغذیہ سے جنمین رطوبت زیادہ ہو احتراز اور روغن نہایت مضر اور اسی طرح چربی اور روغن بادام ضرر دیتا ہی اور ارزانی نے کہا ہی کہ اس مرض مین اون اغذیہ سے جنمین زعفران ہو پرہیز فرماوین کیونکہ زعفران کو باطل کرنے قوت شاہیہ مین بڑا اثر ہی کیوں کہ وہ مخالف مزاج سوداکے ہی اور منجملہ قائم کرنے والوں اشتہا کے بوے نان تنور اور کلہ بریان اور کباب جسمین مصالح ہو اور پیاز بریان کی ہوئی روغن مین ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ ایک قوم نے میرے پاس کم ہونے شہوت کی شکایت کی اور مین نے اونکو کہانے طعام سے مدت تک باز رکھا اور بعد اسکے شہوت اونکی نے بدستور عود کیا مثال اسکی یہ ہی کہ کسی شخص کو نیند نہ آئی ہو اور اوسسے بار بار کہا جاوے کہ خبردار نہ سونا اس حیلہ سے اوسکو نیند آجاویگی اور یونس نے کہا ہی کہ نافع فقدان اشتہا سے مزمنہ کی حرکات اور سفر کرنا ہی اور ابو منصور نے لکھا ہی کہ باطل ہونا شہوت کا امراض مزمنہ مین ردی ہی خصوص قروح امعا مین اور جب کسی چیز کی اشتہا کرے اور بعد اسکے بدبو سمجھے تو مضر ہی اور ثابت نے لکھا ہی کہ جب بھوک کو دراز کھینچے تو شہوت باطل ہو جاتی ہی بسبب کثرت پڑنے صفرا کے اور توڑے جانے ترشی سوداکے

کلام غثیان اور تہوع اور قی مین

تقاضا کرنا معدہ کا واسطے دور کرنے اوس چیز کے جو معدہ مین ہی جانب مونہہ کے غثیان ہی اور کبھی اسکے ساتھ اختلاج ہونٹھ نیچے کا اور بہنا تھوک کا بھی ہوا کرتا ہی اور جو کہ اس سے لازم آتا ہی اوسکو تقلب النفس یعنی متلانا دل کا اور صرف دفع کو تہوع یعنی ابکائی اور دفع ساتھ نکلنے کے اوسکو قی کہتے ہین اور اسکے بیان کے لیے فصول ہین **فصل پہلی** اوسکے علاج مفصل مین مخفی نرہے کہ اسباب اسکے چھہ ہین **پہلا** خیال کرنا چیز پلید کا یا سونگھنا چیز بدبو کا بسبب سخت شارکت فواد کے دماغ سے **دوسرا** کھانا چیز نمکین اور چیز ملتی کا کہ اس سے یا دوا سے **تیسرا** کیڑا ہی جو بجانب معدہ کے صعود کرے اور اکثر اوقات وہ قی سے نکلتا ہی **علاج** تینوں کا ازالہ سبب کا ہی اور وہ غالبا بلا علاج زائل ہو جاتا ہی **چوتھا** ضعف معدہ کا ہی پس احتمال وارد ہو کا نہیں کرتا اور قریب ہی فصل تیسری مین ذکر کرینگے انشاء اللہ تعالی و تقدس **پانچواں** فساد ہضم کا ہی **علاج** اوسکا یہ ہی کہ ناہضم پر اور بعد اسکے تقویت کرنا معدہ کا دوائے خوشبو سے **چھٹا** صفرا یا بلغم یا سودا ہی اور وہ یا تو اوسی مین جو معدہ یا مرادہ اور [illegible] مانع اور طحال سے اوسمین گرتا ہی اور فرق یہ ہی کہ پہلا لازم اور دوسرا دورہ کرتا ہی اور یہ اعضا بھی باوجود ہونے [illegible] سے میلان کرنا اون [illegible] بعد اسکے اگر [illegible] معدہ مین ہو تو وہ قی اور [illegible] کے ساتھ نکلے گا اور

انار دانہ چار درم اور بر وقت حرارت کے کوئی دوا اسمین زیادہ کرے کچھ شک نہین ڈالا جاتا خوراک دو ماشے سے چھ ماشے تک
پانی سرد کے ساتھ یا شراب انار منعنع کے ایضاً منجملہ مجربات بقائی غثیان مومن کے یہے بیج اور تخم فلفل برابر فائدہ ضروریہ
جب یہ تدبیرات فائدہ نہ دیوین تو جو مخدرات کہ غثیان مین نہین دیتے جیسا کہ جوز ماثل اور پوست خشخاش ہی عطریات اور
فادزہریات کے ساتھ استعمال کرین اور دانی اونکا خشخاش اور تخم کا ہو ہی اور قوی اونسے بیج لفاح ہی اور قوی تر اونسے
افیون ہی پس قلیل اوس سے نافع باوجود اسکے کہ بے خطر ہی خصوص مصلحات کے ساتھ ایضاً دواے عمدہ شیخ سے صفتہ
پوست پستہ کُسک ورد ہر ایک جزو افیون دو ثلث جزو فادزہر عود ہر ایک آدھا جزو قرص بناوین خوراک ایک مثقال تک
او رکھا ہی کہ اگر فادزہر موجود نہو سکے تو ایک جزو زرنباد داخل کرین ایضاً شراب عمدہ شیخ سے صفتہ سفرجل قنب ہر ایک
جزو تخم خشخاش تین جزو پوست لفاح تیرہ جزو عود چودھوان حصہ جزو کا آب نعناع اسقدر کہ جسمین ادویہ تر ہو جاوین عرق
گلاب اسقدر کہ ایک انگشت اوپر ہو جاوے آب خالص سہ چند پانیون سے آگ نرم پر جوش دیکر قوام دیوین ایضاً
دواے عمدہ قرص اماریوس ہی صفتہ تخم کرفس انیسون دارچینی ہر ایک چھ درم افسنتین چار درم مرکی افیون فلفل چند بیدستر
ہر ایک دو درم مثلث یا شہد کے ساتھ قرص بناوین اور شیخ نے کہا ہی کہ یہ دوا جامع جمیع امور واجبکی ہی جو قی مین ہوتا ہین
خصوص جب خلط صدیدی یعنی زرداب جیسی ہو تو پس یہ قرص تریاق اوسکا ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ کرفس اور
انیسون مین عطریت اور غذائیت اور دارچینی مین عطریت اور تحلیل اور اصلاح صدید اور افسنتین مین جلا اور تقویت
اور افیون مین تخدیر اور تنویم اور چند مصلح اوسکا ہی **فصل تیسری** تدبیر قی مین بعد طعام کے سبب اسکا یا تو خلط لاسب ہی کہ اوسکے
ساتھ طافی ہو کر ایذا پہونچاتی ہی پس اگر بلغم ہو تو اوسمین درد نہین ہوتا اور اگر مرہ صفرا یا سودا ہی تو درد بجلدی یا بمہلت مین
گھنٹے کے کھڑا ہو کر بدون قی اصفر اور اسود ترش کے آرام نہین کرتا یا تو ضعف معدہ کا ہی کہ طعام بوجہ گرانی کے اوسکو ایذا دیتا ہی
یا فساد ہضم طعام کا ہی یا کیڑے ہین جو طعام کی جانب صعود کرتے ہین علاج پہلے مین تنقیہ اور دوسرے مین تقویت اور
تیسرے مین قتل و بیان کرین اور جالینوس نے کہا ہی کہ مین نے تجربہ اور امتحان یقینی کیا ہی کہ جو قی بعد طعام کے درد معدہ کے
ساتھ ہوتی ہی وہ اسہال سے دور ہو جاتی ہی پس دیتے اوس شخص کو جو تلخی صبر کی اوٹھا سکتا ہی آب کاسنی مین نقوع کر کے
یا ماء الاصول کے ساتھ یا ایارج کے مع اطریفل دیا ہی اور اوس شخص کو کہ تلخی صبر کی نہین اوٹھا سکتا خیار شنبر آب کاسنی کے ساتھ
یا بیج کرفس یا تخم کرفس اور بیج بادیان اور تخم بادیان دیا ہی خصوص اگر ریاح موجود اور حرارت ضعیف ہو تو بعد تنقیہ کے قرص ورد
یا جلنجبین بربّ انار یا کندر یا سماق اور زیرہ استعمال کرایا ہی اور اس تدبیر سے بہت لوگ اچھے ہو گئے ہین ایضاً شیخ نے کہا ہی
کہ قیب یعنی خرپاے سنگ شکن مسحوق مع شراب حب الآس اور تھوڑے سے سرکہ خمیری اور شہد کے نافع قی کا ہی جسمین درد ہو
ایضاً زردی بیضہ بریان مع شہد اور پندرہ رتی مصطگی چار دن مین نافع ہی ایضاً منجملہ ادویہ نافعہ جمع درد اور
[illegible] وہ نفع دیتے ہین یہ ہین کہ کشنیز طعام مین ہت والین اور عسل جاوین اور غذا کی تقلیل اور تفریق کرین اور
[illegible] سے سرق اور بعد ازان قابض اور ترشی معتدل او دیہ پوست پستہ اور کندر اور مصطگی اور عود اور پوست اترج
[illegible] استعمال [illegible] ایضاً شیخ نے کہا ہی بلوط اور سماق اور [illegible] طعام کے نہایت نافع ہی ایضاً ابو منصور نے

وہ یہ ہی کہ اطراف کو سخت باندھین تاکہ طبیعت اوس طرف توجہ کرے اور باندھنے ہر دو عضد یعنی ہر دو بازو کو اسمین اثر عمدہ ہی
اور ہلانے دوا مزہ مین اس باندھنے سے حیلہ کیا جاتا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ اگر قی بارد ہو تو اطراف کو گرم کرین اور اونکو پانی
گرم مین رکھین اور اگر گرم ہو تو اطراف کو سرد فرماوین اور نیند کراوین کہ وہ اصل تدبیرون کی ہی اور آرام کو لازم پکڑین اور
کبھی نرمی کے ساتھ ریاضت کیجاتی ہی اور تقلیل غذا اور ترک روغنات اور رووھ فرماوین اور کل دوا قابض اور عطری
اور مشتہی حابس قی کی ہی جیساکہ عود اور قرنفل اور مصطگی اور جوز اور صندل اور زرنباد اور کہربا اور قاقلہ ایضاً منجملہ مجربات تحفہ
سماق بریان اور کمون بریان ہین کہ پانی کے ساتھ سفوف کرین اور وہ قاطع قیون کے ہین بعد اسکے کہ طبیب واسین عاجز ہوگئے ہون
ایضاً منجملہ مجربات اطبا یہ ہی کہ ڈیڑھ درم پوست نارنج پانی گرم سے استعمال کرین ایضاً منجملہ اون ادویہ کے جو حابس قی ہین یہ ہی
بقائی سے ہین قرنفل نار قیصر تخم خلوفر مقشر سعد صندل فلفل شالی بریان برابر شہد یا شکر تری کے ساتھ ایضاً منجملہ مجربات
انطاکی کے لیمون نمک آلود معہ مسحوق ہی ایضاً جو شاندہ سماق مع کرادیا ایضاً منجملہ مجربات شہابی یہ ہی کہ لیمون خشک جو سے
اور اگر فائدہ نکرے تو ایکدرم جوز بویا پلاوین اور صندل طلا کرین ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ ایک ملعقہ سداب خشک سے عجیب ہی
ایضاً قرنفل کو نہایت مہین کو ٹکر شوربا پر جو کعک اور عصارات سے بنایا گیا ہو چھڑک کر کھاوین کہ وہ فوراً مسکن ہی اور
اسی طرح جب پانی سرد کے ساتھ یا اوسکو پانی مین جوش دیکر سلافہ اوسکا پیوین تو نافع ہی خصوص لڑکون کے لیے اور اگر اوسپر
مصطگی چھڑکین تو نہایت عمدہ ہوگا ایضاً جو شاندہ پوست پستہ مفید ہی ایضاً قوی تر اوس سے یہ ہی کہ آب نعناع انگور پیوین
ایضاً منجملہ مجربات کتاب الرحمۃ کے یہ ہی کہ سرکہ کے ساتھ قی کرا کے بعد اسکے انار ترش کھلاوین ایضاً سفوف مصطگی فلفل
قرنفل زنجبیل کمون سماق نمک ناشتا اور قبل از طعام اور بعد اسکے استعمال کرین ایضاً منجملہ مجربات ہند کے یہ سفوف ہی اور اسکو
کنولات چورن کہتے ہین صفت اطریفل فلفل دار فلفل زنجبیل قرنفل الاچی خرد فلفلمویہ ابرنج مقشر دیودار رسن سعد ہر ایک
جزو مصری دوچند خوراک دو درم ایضاً منجملہ مجربات ہند صفت تخم اسی ایرسا مصطگی برابر ماء العسل مین جوش دیکر دھوین
اور وہ ہاضم بھی ہی ایضاً جالینوس نے کہا ہی کہ نافع زیادہ اشیا سے قی اور تہوع اور غشی کے لیے دواے ارجیجالنس ہی اور
وہ یہ ہی صفت عصارہ ریحان مع پوست اور شحم ایک رطل اوس سے شہد کے ساتھ قوام دیکر نارمشک گل ارمنی ہر ایک درم سنبل
مصطگی ہر ایک آدھا درم داخل کر کے ایک ملعقہ کھلاوین ایضاً نافع آب سفرجل مدقوق مع پوست اوسکے ایک رطل آب
حب الآس آدھا رطل مصطگی پانچ درم اشنہ ایک درم سے شربت بنا کر پلاوین ایضاً مصنف فرماتے ہین کہ جسنے اسکی ترکیب
کی ہی آب انار ترش [illegible] اور پوست اوسکے ایک رطل آب نعناع چہارم حصہ رطل مصطگی دو درم کوک الارض دو ثلث درم سنبل
[illegible] ایضاً نافع [illegible] صفت قرنفل قاقلہ صغار [illegible] سعد تخم [illegible] شالی
بریان صندل [illegible] کے ساتھ [illegible] کرین ایضاً منجملہ مجربات [illegible] صفت
[illegible] قرنفل زعفران [illegible] شہد کے ساتھ ایضاً منجملہ مجربات صاحب بقائی
[illegible]
[illegible]

[illegible]

یا کھل جاتا اوسکے موںھ کا مری مین یا معدہ مین اور وہ درد موضع سے پہچانا جاتا ہی اور رکھونیٹے والا یا تو امتلا ہی اور وہ خون صاف ہوا کرتا ہی جسکے پیچھے ضعف نہین ہوتا بلکہ آرام ہوا کرتا ہی اور اسکو دو رطل تک بند کرنا چاہیے یا اوٹھانا بار گران کا یا آواز یا چوٹ یا تھمع سخت یا دوا تیز یا قرحہ آکلہ یا پھٹنا کسی ورم کا جو ابتک پختہ نہو اور خشکی پھاڑنے والی یا رطوبت سست کرنے والی موںھ رگ کی ہی علاج اسکا باسلیق ہی اور جرعہ جرعہ پینا قابض کا جیسا آب سفرجل اور آس اور انجبار مع کندر اور صمغ عربی اور گیرو اور گل انار اور بلوط اور سماق اور دانہ کشمش کے دوسرا انصباب خون کا طرف معدہ کے ہی اور وہ یا تو سر سے ہی بعد رعاف کے یا جگر سے بعد بند ہونے کسی استفراغ معتاد کے یا قطع کسی عضو کے یا طحال سے بعد علول ہونے اوسکے اور ان دونون سے خون سیاہ بستہ ہوتا ہی خصوص طحال مین مع ترشی اور زردی بوجہ اوسکے اور ضعیف ہونا ان دونون عضو کا دلیل اونکی ہی علاج اسکا تقویت دینا جگر اور طحال کا اور کھلانا قیفال کا پہلے مین اور باسلیق کا کبدی مین اور اسیلم کا طحالی مین اور باز رکھنا سواد کا انصباب سے بتدبیر مذکور دوسرے معدہ کے ہی تیسرا علقہ یعنی جونک ہی اور وہ ذرقہ ہوتی ہی علاج اسکا قتل کرنا جونک کا ہی چوتھا بواسیر ہی جو معدہ مین ہو اور یہ خون مائی مع زردی چہرہ ہوتا ہی اور کبھی ثولول یعنی مسہ نکلتا ہی علاج اوسکا وہ ہی جو بواسیر مقعدی مین مذکور ہی فصل دوسری تدبیر عام اقسام مین نگاہ رکھنا بستگی خون سے واجب ہی اور پہلے حبس یعنی بند ہونے کا وہ ہی سبب ہی پس اگر جو ہو جائے تو جو تدبیر اسکے موضع مین مذکور ہی ادسی سے علاج کرین اور حابس اسکے تمامی ادویہ مذکورہ نفث الدم مین ہی کہ یہان نفع اونکا بہت زیادہ ہی پس اعادہ اون ادویہ کی احتیاج نہین اور ربوب ترش اور جو قوابض کہ قسم اول مین مذکور ہین اور عصارہ بارتنگ اور اقاقیا اور رب الآس مین اور کشنیز اور خستہ تمر ہندی ہار ... اور ... اور ... مجرب مین اور کہا ہی کہ ... مطلق خون کے ... مجربات قانون صفت اقاقیا ... گل ... انار افیون ... اور ... صمغ ... کے ساتھ جسمین پانی بہت ملا یا گیا ہو دیوین ایضاً نافع ... گلنار ... افیون ... آب ... کے ساتھ ایضاً نہایت نافع قرص اشد ہی ایضاً فلونیا مانند آب حیات ہی ایضاً سنجر نیا اور قرص کہربا اور گلنار مفید ہین ایضاً قرص اندروخس قرابادین قانون سے صفت لبان آٹھ جز رالبغ سنجرینا افیون بسد ہر ایک چار گوکب الارض نشاستہ گل ارمنی ہر ایک تین خشخاش دو گلنار آدھا جز و آور بقراط نے کہا ہی کہ جو خون کہ اوپر سے نکلتا ہی وہ شر یعنی بد ہی اور کہا ہی کہ جو شخص خون سے قے کرے اور بعد اسکے اوسکو تپ لاحق ہووے تو ردی ہی اور اگر تپ نہو تو صحت ہو جاتی ہی اور خضر بن علی نے کہا ہی کہ جب نوبتون سے آوے تو قطع اوسکا جائز نہین مگر جب افراط سے آوے یا مریض ضعیف ہو

کلام ہیضہ مین

... کے ساتھ اور وہ مرض تیز مرکب قے کثیر اور اسہال رقیق مفرط سے ہی واسطے دفع کرنے مواد ردیہ کے بدن اور معدہ اور ... مین ... اور جو مواد کہ رقیق اور خفیف ہین قے کے ساتھ اور معویہ اور جو مواد کہ غلیظ اور ثقیل ہین اسہال کے ساتھ نکلتے مین ... اکثر ... اور سبب اسکا کثرت اخلاط کی اور ضعیف ہونا ہضم ... کا ہی بوجہ بہت کھانے

کہاہی کہ نافع اسکی یہ ہی **صفت** سلیخہ افسنتین عصارہ راسک ہرایک بیس کرفس انیسون ہرایک پندرہ فلفل جند مرکی ہرایک دو قرص
بناوین خوراک دو درم تک **ایضاً** آملہ کو جوش دیکر صفا کرین اور پھر اوسکے شہد سے قوام دے کے شونیز نانخواہ مصطگی کندر
پوست پستہ سبعہ برابر داخل فرماوین **ایضاً** معدہ پر شاخہاے انگور اور حصرم اور سماق اور گل انار اور عفص سے ضماد کرین اور
اگر حرارت ہو تو لک سنبل مر بڑھاوین **ایضاً** تیاذوق نے کہاہی کہ یہ قرص عمدہ جلدی شفا دینے والا ہی وقت برودت کے **صفت**
دار چینی تخم کرفس چھ چھ افسنتین مصطگی چار چار مر فلفل جند افیون ہرایک جزو خوراک بزرگ کے لیے ایک مثقال واوقیہ شراب
قابض یا پانی سرد کے ساتھ اور صغیر کے لیے آدھا مثقال اور گویا کہ یہ نسخہ اقراص ماریوس سے ہی **ایضاً** جب طعام معدہ مین
ترش یا فق ہو جائے تو یہ دوا نافع اور مقوی معدہ ہی **صفت** جوز بویہ جزو قرنفل دو جزو دار چینی اہیل نار قیصر طباشیر عود طالیسفر
شیطرج بلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ بلیلہ آملہ زنجبیل فلفل دار فلفل زیرہ کرمانی ہرایک ساڑھے تین جزو شکر تری کے ساتھ معجون بناکر
خوراک مثقال تا نیم **ایضاً** منجملہ مجربات شفا اور دلوی قی طعام اور سقوط اشتہا کے لیے **صفت** بزرالورد طباشیر کمون مدبر
بسر کہ کشنیز مدبر بعرق گلاب ہرایک دو درم سماق تین درم پوست پستہ درم مصطگی آدھا درم عرق گلاب کے ساتھ قرص بناوین
خوراک دو درم تک گلقند کے ساتھ **ایضاً** نافع درد معدہ مزمن اور قی طعام **صفت** فلفل جند بید ستر دار چینی ہرایک جزو سنبل
دو جزو مصطگی چھ جزو ایک مثقال اس دوا سے لیکر آب صبر ایک دانق بزرالبنج قیراط افیون طسوج سے ملا کر متبہ مقوی کے ہمراہ پیوین
اور منجملہ اون امور کے جنکا جاننا واجب ہی یہ ہی کہ اغذیہ قی کے مانند ہیضہ کے ہین **فصل چوتھی** تدبیر قی اطفال مین اور وہ ادویہ
لطیف ہین اون ادویہ سے جو مذکور ہو چکے ہین اور امتلا سے دودھ کی باز رکھین کیونکہ اکثر قی اوسی سے ہی اور رقوقا عمدہ چیز ہی
مرضعہ اور لڑکا کھاوے اور شیخ نے کہاہی کہ مین نے ایک طسوج اس سے کوٹا ہوا دودھ مین حل کیا ہوا دیا بیس ہی ایک دن مین
قاطع ہی **ایضاً** نافع صفراوی شربت صندل اور عود عرق گلاب کے ساتھ اور شکم اوسکے پر مانند سیاری اور ہلیلہ اور ورد کے ضماد کرے
فصل پانچوین اندارات مین بہتر قی سے وہ ہی جو بلغم اور صفرا یا طعام ملا ہوا کیلوسی القوام ہو اور نکلنا ایک خلط صرف کا ردی ہی
اور سبز اور کراثی اور سرخ صرف اور کہ یہ سب ردی ہین اور زنگاری اور سیاہ اوس سے زیادہ ردی ہین اور پیدا ہونا تشنج کا اوسکے
ساتھ فی الفور اور قوت کے ساتھ دو دن تک قاتل ہی اور جب یہ رنگ یکجا نکلیں تو علامت موت کی ہی اور بدبو ہووین تو نہایت
ردی اور سبز بدبو جلدی قاتل ہی **فصل چھٹی** انقلاب معدہ مین اور وہ قی ہونا طعام منہضم کا ہی وجہ تسمیہ کی یہ ہی کہ وہ عروق
اثنا عشری یا صائم سے معدہ کی طرف بغیر مدبوری کے رجوع کرتا ہی بخلاف ایلاوس کے اور وقوع اسکا تمامی اسباب قی سے
جانا ہی لیکن جنکے ساتھ تصریح کی گئی ہی وہ دو سبب ہین **ایک** اون مین سے قروح عروق اثنا عشری اور صائم کے ہین جو اونکو طعام ابتدا
دیتا ہی **علامت** اسکی [illegible] مین دستا اور نکلنا [illegible] کا قی مین ہی **علاج** اسکا [illegible] اور تقویت معدہ کی ہی مشروبات اور
[illegible] **دوسرا** اون مین سے ضعیف ہونا اثنا عشری اور صائم کا دفع سے نیچے کی طرف اور [illegible] اور [illegible]
علاج اوسکا [illegible] اور [illegible] کا ہی اور جوارشات مسہلہ کا اور وہ ادویہ جو قی مین مذکور ہو چکے ہین

کلام فی الدم

[illegible] کے لیے [illegible] مین **فصل پہلی** [illegible] فصل مین [illegible] اسباب کا [illegible] [illegible] ہونا [illegible] گا

اسہال کے لیے بحسب خلط کرین اور انسب یہ ہی کہ جوارشات مسہلہ مانند سفرجلی اور کمونی یا شربت ورد مکرر اور سفوف دیوین
اور ترنجبین اور شکر تری اور نمک سنگ جائز ہی بعد اسکے جب تنقیہ پورا ہو جاوے تو قبض کراوین لیکن پہلے تنقیہ پورے
ہونے سے قبض کرنا باعث ہلاکت ہی کیونکہ رجوع مواد کا اعضاے رئیسہ کی طرف ہوتا ہی پس جبتک کہ جو چیز نکلتی ہی کیلوس
یا طعام یا خلط ردی ہو تو بند نکرین اور جب خراطہ چیپدار یا خون نکلنے لگے یا بدن ضعیف اور لاغری اور تپ اور کثرت
پیاس لاحق ہو تو اون تدبیرات سے جو علاج قی اور اسہال مین مذکور ہین بند کرین پس گرم مین رب سفرجل اور انار
اور سیب خصوص منعنع اور شربت حب الآس اور انجبار اور زرشک خصوص اگر طباشیر تقویت دیا گیا ہو اور سماق اور
پوست بالاے پستہ پلاوین ایضاً منجملہ خواص آب زرشک ہی اور شکم خصوص فم معدہ پر مقویات قابضہ خوشبو لگاوین
جیسا کہ سفرجل اور تفاح انگور اور آس اور صندل اور سماق اور خیار اور پوست انار اور سویق جو اور گل سرخ اور کافور
اور زعفران اور سک اور کھجور خشک سے جو نسی دوا منجملہ ان ادویہ کے میسر ہو اوس سے ضماد تیار کرین اور سرد مین جو شاندہ اور
سنبل اور انیسون اور مصطگی اور سعد اور شربت عود اور جوارش عود اور ترنجبین عسلی پلاوین ایضاً انطاکی نے آلہ مع رُب
اور جوز مع شہد اور پوست اترج اور جمار اور معجون کمون ذکر کیا ہی ایضاً کہا ہی کہ [illegible] مجرب ہی ایضاً قرص
نافع قی اور ہیضہ صفراوی سنبل مصطگی ہر ایک جزو قرنفل کبابہ ہر ایک دو جزو کندر [illegible] خوراک مثقال ایضاً نسخہ دیگر [illegible]
عود گل سرخ [illegible] قرنفل طین فارسی طباشیر سنبل ہر ایک [illegible] کبابہ دو جزو [illegible] خوراک مثقال ایضاً جوارش [illegible]
پستہ چار درم عود [illegible] مشک ایک ماشہ عسل [illegible] درم خوراک مثقال اور شکم اور [illegible] روغن [illegible]
روغن نرجس اور ناردین [illegible] مصطگی [illegible] مفید ہی [illegible] سے قوم ہی اور [illegible]
سبب سے [illegible] اور [illegible] اطراف کا
اور باندھنا انکا اور رکھنا انکا پانی [illegible] شکم پر اور [illegible] ایضاً
پانی مع فلفل پلاوین ایضاً [illegible] آزمودہ کا مجرب ہی [illegible]
غشی مین ہو ایضاً [illegible] ہی ایضاً [illegible] جوشاندہ کرکے پلاوین تو
ہیضہ سخت کے لیے نہایت مفید ہی ایضاً جدوار مجرب ہی ایضاً کہا ہی کہ [illegible]
یا سیاہ اور [illegible] مصطگی کے ساتھ پلاوین اور طبیبوں نے پیاس کے لیے یہ دوا ذکر کی ہی پانی [illegible]
انگور اور گل سرخ نقوع کرکے تھوڑا سا پلاوین ایضاً آب انار ترش یا زرشک طباشیر کے ساتھ ایضاً عصارہ تخم فرنج اور
سوزش اور جلن شکم کے لیے جلاب خام اور آب انار ہی اور تشنج کے لیے ملنا اطراف کا روغن گرم سے اور قی مفرط کے لیے آب انار
یا رب سفرجل طباشیر اور کافور کے ساتھ پلاوین اور عرق گلاب لگاوین اور فواق اور پسینا سرد اور سردی اطراف کے لیے
رکھنا انکا پانی سرد مین اور طلا کرنا انکا گل ارمنی اور سرکہ اور آس سے اور غشی کے لیے ملنا سر کا اور کان کا اور ناک کا اور
کھینچنا بال اصداغ کا اور رد جو رکرنا ماء اللحم اور شراب ریحانی اور دوا المسک و عنبر کا کہا ہی اور رازی نے کہا ہی کہ ملنا بدن کا
روغن کنجد اور خیری کا گرم سے بڑا اثر رکھتا ہی اور فادزہر واسطے انتعاش حرارت غریزیہ اور دفع کرنے سمیت خلط کے لیے

اغذیہ غلیظہ یا چکنی سستی کرنے والی کے جیسا پاچہ اور دنبہ یا اغذیہ مختلفۃ الطبائع کے بغیر نگہ رکھنے مراتب کے جیسا پہلے کثیف کھا کے بعد
لطیف کھانا اور کھانا میوجات ترکا خصوص خربزہ اور توت کا اوپر طعام کے خصوص گوشت کے اوپر پینا پانی کا پہلے ہضم سے بعد
اسکے وہ دو قسم ہی ایک اونمین سے فاسد ہونا طعام کا ہی کسی ایک سبب سے جو ضرر دینے والا ہضم کا ہی خصوص جب کوئی خلط
اوسکے ساتھ مختلط ہو جاوے پس طبیعت اوس طعام کو دفع کرتی ہی اور مواد بدن کے بھی اوسکے تابع ہو جاتے ہین اور
اسی سبب سے جب بدن مستعد ہیضہ کا ہو تو مسہل لینے سے ہیضہ پیدا ہو جاتا ہی دوسرا مندفع ہونا اخلاط کا ہی بغیر متابعت
نکلنے طعام کے اور رنگ اوس چیز کا جو باہر نکلتی ہی دونون قسمون مین دلیل خلط کی ہی اور نکلنے خون مین اطبا کو اختلاف ہی
اور صحیح یہ ہی کہ نکلنا اوسکا جائز ہی اور ہمنے دیکھا ہی اوسکو اور کہتے ہین کہ طبیب علاج کرنے والا اس مرض کا جری اور دلاور ہو
تا کہ شدت اعراض اس مرض سے مانند صغیر ہونے نبض کے اور سقوط اوسکے کے اور سرد ہونے پسینے کے اور ہاتھ پانون کے اور
قلق اور کرب کے اور مہین ہو جانے ناک کے اور کھنچ جانے مونھ کے مانند مردون کے اور متشنج ہونے پنڈلیون اور ہاتھون کے
اور ہچکی اور پیاس بہت اور قی کرنے ہر چیز کے جو پلائی یا کھلائی جاتی ہی خوف و دہشت نکرے اور اکثر اوقات یہ منجر
بغشی اور کبھی درد سر اور تپ بھی ہوتی ہی اور ابن سرابیون نے کہا ہی کہ ایک طفل کو یہ عارضہ مدت تک رہا تھا یہانتک کہ
بدن اوسکا سرد اور نبض اوسکی چھٹ گئی تھی اور بعد اسکے اوسکو درجہ بدرجہ صحت حاصل ہوئی غرض کہ یہ مرض اطفال مین
باوجود کثرت وقوع اسکے اونمین بے خطر اور جوان اور شیخ مین باوصف قلت وقوع کے نہایت خطرناک اور فربہ بدنون مین اور
اونمین جنکا گوشت سخت اور رنگ سرخ ہو مہلک ہی اور وقوع اسکا گرما مین بکثرت اور سرما مین بندرت اور خریف یعنی
گندہ بہار مین خوفناک ہی اور منجملہ علامات سلامتی کے آرام مین ہونا اوسکا دن مین اور نکلنا طعام غیر مستاون اور غیر متواتر کا
مع قوت نبض اور درستی اشتہا اور چہرہ اور منتظم ہونا سانس کا ہی اور منجملہ علامات خطر کے برعکس علامات سلامتی کے اور نکلنا
مادہ سیاہ اور سبز اور زرد کا ہی اور جب بدرجہ سقوط اشتہا ہو تو موت ہی اور سوزش معدہ اور امعا کی اور بدبو ہونا اوس چیز کا جو
نکلتی ہی ردی ہی اور کثرت بول کی اور چھپڑ زرد ہونا اوسکا دلیل وبان کی ہی اور ابو منصور نے کہا ہی کہ بدتر اعراض اسکے سے
پیاس ہی کیونکہ مریض پانی کو نکال دیتا ہی اور سیر نہین ہوتا اور بدتر اس سے بیخوابی ہی کیونکہ نیند دافع ہیضہ کی ہی اور کبھی بعضے
ابدان مین نوبت بنوبت واقع ہو کر تنقیہ اونکا کر دیتی ہی اور اوسمین خطر نہین ہوتا بخلاف غیر معتاد کے علاج اوسکا یہ ہی کہ جب
مقدمات ہیضہ کے مانند گرانی شکم اور غثیان اور تغیر ڈکارون کے ظاہر ہووین تو جبتک یہ دفع نہووین کھانا معطل رکھین
کیونکہ کھانا یہانتک ممنوع ہی کہ شیخ نے قی کرانا ماء العسل سے بھی منع کیا ہی کیونکہ اوسمین غذائیت ہی بعد اسکے اگر وہ چیز جو نکلتی ہی
قلیل ہو تو واسطے اعانت طبع کے تنقیہ کرین اور دفع طبعی پر کفایت نفرماوین کیونکہ مرض تیز ہی اور وہ دفع دیر سے ہوتا ہی
پس دموی کے لیے جب صرف اسہال ہو تو فصد قیفال اور جب قی صرف ہو تو فصد باسلیق کھلاوین اور جب قی اور اسہال
دونون ہون تو اوسکے لیے اور غیر دموی کے لیے قی کرانا پانی گرم وافر سے سکنجبین کے ساتھ یا لیمون یا بورق اور ماء العسل شیر گرم سے
خصوص جب تہوع خالی ہو لیکن ادویہ مرخیہ مثل پانی محض یا روغن کنجد سے قی نکراوین ابن سرابیون نے کہا ہی کہ بہت
[illegible] کہ وہ پینے پانی گرم سے فائدہ یاب ہوئے ہین الا جب حرارت سخت ہو تو وہ جائز نہین اور اعانت طبع کی

شمومات

جلاب کفایت کرتا ہی اور غذا ماء الشعیر او پالک مغسول پانی گرم سے اور رجلہ اور کدو اور خیار سے کرین
ملے کہ ترشی او سمین ڈالی گئی ہو غیر جائز ہی اور ضمادات اور مشمومات مانند عرق گلاب اور عرق بید مشک
بیا رہین سے فرماوین اور پہلی قسم مین آب سیب اور آس اور عنب الثعلب اور برگ اسپغول اور انگور
زیادہ کرین تلیین اگر کوئی چیز پیدا رہی اور وہ یا خلط غلیظ ہی یا طعام خصوص مچھلی ہی کیونکہ وہ ماساریقا
اور اس سے پانی جگر کو نہین پہونچتا اور یا وہ خلط معدہ مین تشبث یعنی چنگل مارنے والی ہی اور طبیعت
مشتاق ہوتی ہی پس جب پانی سرد پیا جاتا ہی تو لزوجت اوسکی زیادہ اور پانی سے سیری حاصل نہین ہوتی
رکھتے ہین اور نرمی پاخانہ کی اور کثرت اوسکی غالب لازم اسکی ہی علاج اسکا یہ ہی کہ تنقیہ کرین اور
از فرماوین اور پانی گرم اور ماء العسل مفوتہ جرعہ جرعہ پیوین اور سکنجبین اور شربت لیموں اسمین
اور محلل مانند زنجبیل اور لیس خصوص اگر پیاس مچھلی کھانے سے ہو اور کشمش اور منقی اور عسل
وین کیونکہ وہ بسبب بند کرنے حرارت کے تحلیل کرنے والا سبب کا ہی اور غذا قلیہ سے جسمین ابازیر
ریباج شکر تری کے ساتھ **چوتھا** آفت جگر سے ہی مانند ضعف عاجز کرنے والے کے جذب سے
سے ہی گو کہ خلطیہ ہو کیونکہ وہ پانی کو اوسکے مواضع مین جانے نہین دیتا جیسا استسقا مین
کے باب مین مذکور ہی اور سکنجبین اور آب کاسنی مین نفع عمدہ ہی **تنبیہ** کبھی ایسا ہوتا ہی کہ برف
بیچے کہ وہ بالقوہ اور بالفعل سرد ہین پیاس لاحق ہوتی ہی اور وجہ اسکی غیر ظاہر ہی اور شاید کہ بسبب
وسے ہین اور بسبب لزوجت جزات کے ہوگا علاج پہلے مین سکنجبین اور لیموں اور نارنج اور
استعمال کراوین اور علاج دوسرے کا مثل تیسرے کے ہی اور واجب ہی کہ جس شخص کو پیاس لگے وہ اوسکو
پیے اوسکو مضمضہ اور غرغرہ سے اور بعد اسکے چوسے اوسکو مرتبہ بمرتبہ ورنہ وہ مسالک مفتحہ مین
وقوف کریگا **ایضًا** دواشفا سے فجر کو استعمال کرین کہ وہ منقی خلط ہی صفتہ کشمش دس درم کون کابلی
ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی آملہ ہر ایک آدھا درم آٹھ پہر شراب مین منقوع کرکے صفا کرین اور شکر تری کے ساتھ
ن او وے پر جو توڑنے والے تیزی خلط یا قاطع اوسکے ہین یا بالخاصیت فائدہ دیتے ہین ملازمت فرماوین
فا اور روغن کنجد اور بادام تلخ اور جوز اور زبیب اور کشمش اور پستہ نمکین اور نشاستہ بریان سے نقل
دانہ اور مصطگی اور انیسون اور نعناع اور کشنیز اور تیتری اور شاخ انگور اور حصرم چباوین **ایضًا**
نفاع پر اجماع اطبا کا ہی یہ ہی کہ استخوان بریان شدہ تدرج اور مرغی کے چوسین اور نفع اسکا طین مین
اسی کا ہو تو بہت زیادہ ہی خصوص تھوڑے سے نمک اور فلفل کے ساتھ **ایضًا** اگر قدید گوشت
یوسالہ نانخواہ اور نمک اور الاچی خرد و کلان کے ساتھ چوسین تو نافع ہی **ایضًا** شیخ نے ذکر کیا ہی کہ
دین یا سفوف کرکے استعمال کرین **ایضًا** الاچی خرد الاچی کلان کبابہ برابر شکر تری مساوی کل خوراک
دو درم ہلیلہ سیاہ ہلیلہ آملہ ہر ایک پانچ درم خبث الحدید جسکو بہت مرتبہ محلل اور بریان کیا ہو دس درم

نفع عام رکھتی ہی اور غذا قبل صحت کے مضر ہی کیونکہ اس سے اعادہ ہیضہ کا ہوتا ہی لیکن اگر ضعف بہت ہو تو بغرض انعاش غرہ
رو ٹی کا آب انار اور سفرجل کے ساتھ مجوز ہی اور بعد حصول صحت کے ماء اللحم سے جسمین سماق اور زرشک اور انار دانہ جوش
دیا گیا ہو اور بعد اسکے چوزہاے ترش سے غذا فرماوین

کلام پیاس مین

ایک اوسکے اسباب سے حرارت یا خشکی یا دونون ہین سادج ہون یا مادی ہون معدہ مین خصوص فم معدہ مین یا جگر مین
یا مری مین اور اسکے ساتھ حلق کی خشکی اور کلام مضر ہوتا ہی یا گردہ مین جیسا ذیابیطس مین یا معاے صائم مین یا قریض اور سوزش
نرتوانات کے لازم اسکے ہی یا کل بدن مین جیسا حمیات و بحران او رق اور سل اور اسہال اور کاٹنے جانور زہر دار سے یا دماغ مین
جیسا کہ سرسام گرم مین اور اسی قسم سے ہی وہ جو کہانے اشیاے گرم یا خشک سے ہوا کرتا ہی جیسا شراب کہنہ اور وہ مشکل او سہال
کرنے والا ہی اور جیسا لہسن اور پیاز اور فرفیون اور گوشت سانپون کا اور آب شور اور دوسرا اونمین سے حرارت یا خشکی ہی
اعضاے سانس مین اور وہ اعضا دل اور سینہ اور ریہ ہین اور اسکو پینا پانی بہت کا نفع نہین دیتا بلکہ سونگھنا ہوا سرد کا
اور چوسنا پانی کا سیر کرکے پانی پینے سے افضل ہی اور نیند مضر ہی اور ابو منصور نے کہا ہی کہ بہت نیند کرنا نافع ہی جیسی معدی مین
کیونکہ وہ مرطب عمق بدن کی ہی علاج دونون قسمون کا تعدیل اور تنقیہ ہی بعد اسکے اشیاے مشروبہ پہلے ہین اور
اشیا سونگھنے کے دوسرے مین استعمال کرین اور موضع ماوف پر طلا فرماوین **ایضاً** منجملہ ادویہ مشروبہ کے آب کدو اور
تربز اور شیرہ انکے تخمون کا اور کاہو اور خیارین اور لعاب بہدانہ اور زرنب اور عرق گلاب سرد کیا ہوا اور اسپغول اور
نقوع املی اور آلو اور سکنجبین اور شربت انار اور نیلوفر اور لیمون اور ماء الشعیر اور قرص طباشیر اور کافور اور روغن بادام
اور روغن گل اور روغن کدو ہین اور بقراط نے کہا ہی کہ دودھ پیاس اور صداع اور تپ اور قراقر اور صفرا اور خون کے لیے
بد ہی **ایضاً** منجملہ ادویہ مجربہ بزر الفرفخ ہی **ایضاً** تحفہ سے تخم خرفہ کو کوٹ کر تین مرتبہ دہی مین تسقیہ کرکے تھوڑا اوس سے
کھاوین تو پھر چند روز پیاس نہین ہوتی اور وہ معمول متصوفہ اور اونکے اسورات پوشیدہ سے ہی اور ہمنے اسکو رمضان مبارک مین
کیا تھا تو اچھا فائدہ دیا تھا **ایضاً** قرص مذکورہ سید نقشبندی کی تدبیر سفر مین یہ ہی دافع پیاس اور حمی محرقہ و سوزش بول
صفتہ تخم خیار تخم کدو ہر ایک جزو کاہو تخم خرفہ ہر ایک آدھا جزو رب السوس چوتھا حصہ جزو کا آب خرفہ یا لعاب
اسپغول سے قرص بناکے ایک بعد دوسرے کے چوسین اور ایک معتمد نے مجھسے ذکر کیا ہی کہ راستہ حج مین ایک قرص بناکر
موُنھ مین رکھتا تھا پس تمام دن پیاس نہ لگتی تھی اور گمان کرتا ہون کہ وہ قرص یہی ہین **ایضاً** حب مجرب مغنی لگر
ادویہ سے کنانش بقراطی سے **صفتہ** تخم رجلہ نشاستہ صمغ کتیرا طباشیر بہدانہ رب السوس برابر شکر تری چہارم حصہ
کل کی لعاب اسپغول کے ساتھ حبوب بناکے نیچے زبان کے رکھین اور ابو ماہر نے اسمین تخم خیار مساوی کل کا زیادہ
کرنے کا امر کیا ہی کہ آب تربز بھی پیاس مین وہ عمدہ اثر رکھتی ہی **ایضاً** طبری نے کہا ہی کہ زیادہ عمدہ اشیاے کہ بجہ[illegible]
کے لیے آب انار بحوش طباشیر اور تخم خرفہ کے ساتھ یا ماء الشعیر کے ساتھ ہی **ایضاً** کہا ہی کہ گرمی کی پیاس کے لیے کوئی چیز
[illegible] اور آلو بخارے سے بہتر نہین اور واجب ہی کہ مشروبات مین شیر تھی ملا لیوین تاکہ بدن اوسکو جذب کرے

قصب یعنی مثل شرنا کے پیدا ہوتی ہے اور یہ بسبب مفرط ہونے ہین تو مضر ہضم ہین علاج دار فلفل مع عسل کہاوین ایضاً
فلفل زنجبیل زیرہ شونیز اجمود حلتیت برابر ملا کر قبل از طعام اور بعد اسکے ایضاً جلنجبین مع انیسون ایضاً منجملہ
مجربات انطاکی جوشاندہ انیسون اور کرادیا اور شبت اور صعتر ایک جزو مصطگی آدھا جزو ایضاً قرنفل مع کشنیز
ایضاً انیسون خردل جوز صعتر نعناع شہد کے ساتھ تنہا یا مجموع استعمال کرین کہ یہ سب مانع پیدایش ریاح اور ڈکار
دیتے اوس چیز کے ہین جو موجب ڈکار ہوتے ہین اور علاج ڈکار ترش کا فلافلی اور انیسون اور انوشدارو اور سفوف
اسکندریہ اور دوخانی کا افسنتین اور ایارج کے ساتھ اور غیر اسکا ربوب فواکہ سرد کے ساتھ فرماوین ایضاً جیلانی نے
شرح قانون مین کہا ہے کہ ایک عورت کی اس حد تک ڈکار پہونچی تھی کہ ایک سانس مین دو یا تین ڈکار بڑی آواز کے
ساتھ لیتی تھی اور چار مہینے تک یہ حال رہا پس مین نے اوسکو ایک مثقال مخلصہ اکبر سے دیکر کہا کہ تین خوراک کرکے
عرق گلاب کے ساتھ کہاوے پس ایک خوراک کے ساتھ ایک دن مین اچھی ہوگئی **حکمت** اکثر اوقات ڈکار لانے کی
حاجت پڑتی ہے تاکہ اعالی معدہ سے ریاح کو نکالے لیکن جب معدہ مین خلط مولد ریاح کی موجود ہو تو جبتک استفراغ خلط کا
نکرلیوین تب تک ڈکار لے آنے مین مبالغہ نفرماوین اور جو چیز کہ مانع پیدا کرنے جشا کی ہے پس وہ محرک اسکی بھی ہے جیسا
صعتر اور سداب اور مصطگی اور کندر اور انیسون اور کرادیا اور پودینہ اور قرنفل مین تیسیر التمطی اور تثاوب مین یعنی انگڑائی و جماہی
اور وہ دونون بسبب داخل ہونے ابخرہ اور ریاح کے عضلات مین ہین کہ وہ واسطے دفع ابخرہ اور ریاح کے دراز ہوتے ہین
اور تمطی عام اور تثاوب خاص بہ زنخدان ہے علاج ان دونون کا یہ ہے کہ استحمام اور ملنا روغنات گرم کا فرماوین اور بہترین
اشیا کا ان دونون مین اور اوس چیز کے جو پہلے مذکور ہوچکی ہے جلنجبین مع بادیان ہے ایضاً عرق گلاب جسمین الاچی کو جوش دیا ہو

کلام بقیہ امراض معدہ مین

پہلا اونمین سے تہلہل ہے اور وہ سست ہوجانا بناوٹ تارون کا اور رقیق ہوجانا اوسکے چمڑے کا ہے اور وہ مشکل تر زیادہ
امراض معدہ سے ہے سبب اوسکا قے سخت یا اسہال قوی یا امراض مزمنہ معدہ کے ہین علامت اوسکی خراب ہونا
تمام افعال معدہ کا اور ضعیف ہونا اشتہا اور ہضم کا باوصف عدم وجود علامات سوء مزاج اور ورم اور گرانی طعام کے
معدہ پر اور لاغری اور فائدہ مند ہونا علاج سے اور مشکل سے نکلنا بانکا ہے اور اکثر اوقات احتیاج حقنہ کی ہوتی ہے
اور وہ ایک گروہ کے نزدیک لاعلاج ہے اور بعضے کہتے ہین کہ ادویہ کو اغذیہ سے ملاوین اور ادویہ غذائیہ اور مرکب
اون چیزون سے جو پیدا کرنے والی چربی کی اور سخت کرنے والی رباطون کی اور نچوڑنے والی ہین کرین اور منجملہ اوس چیز کے
جسکو انطاکی نے مرکب اور جامع اسکے لیے کیا ہے یہ ہے صفت سویق جو ایک جزو پستہ صنوبر ہر ایک آدھا جزو بادام چہارم
حصہ جزو ایک مرتبہ تنتری کے ساتھ اور دوسرے مرتبہ الی کے ساتھ اور تیسرے مرتبہ سفرجل کے ساتھ جوش دیکر مویزین
کہ وہ مجرب ہے اور ادویہ قابضہ عطریہ مثل جوارش عود اور شربت حب الآس لازم فرماوین ایضاً اطریفل صغیر مع خبث
اور اطریفل کبیر اور خوزی نافع اسکے ہین ایضاً خواص سے یہ ہے کہ سنگ یشم لٹکاوین اور معاجین کے ساتھ ملاوین
ایضاً معجون نافع صفت گل سرخ تین درم جلد قاقصا سے دیکر طباشیر ہر ایک دو مثقال ہر صندل سرخ و سفید

شراب مین جسکا مزہ عفص ہو اور پانی ہر ایک آٹھ اوقیہ مین جوش دیوین یہانتک کہ نصف باقی رہے ناشتا پیوین لیکن خاص علاج طینی مین یعنی جسکا باعث کھانا مٹی کا ہو یہ ہی کہ مصطگی اور ناجوائن اور زیرہ چباوین اور صرف اجوائن نہایت عجیب ہی **ایضاً** بادام تلخ **ایضاً** مجرب نشاستہ نمکین **ایضاً** نبیذ عفص ناشتا **ایضاً** نافع طباشیر اور صمغ **ایضاً** نخود بریان اور سپاری بریان **ایضاً** عمدہ حیلہ یہ ہی کہ اشیاے مقیہ گل یعنی مٹی کے ساتھ اس طرح پلاوین کہ کھانے والا اوسکو نہ جانے اور نان مع گوشت عنی اور تدریج اور گوسالہ یکسالہ جسمین ادویہ مذکورہ ڈالے گئے ہون اور نخود بریان نمکین کھاوین

کلام ریاح معدہ مین

اور اوسکے بیان کے لیے دو فصلین ہین **فصل پہلی** اوسکے اسباب مین مع علاج اوسکے اور وہ چار ہین **پہلا** کھانا مولدات ریاح کا جیسا عدس اور لوبیا اور خیارا اور سیب اور شراب غلیظ **دوسرا** ضعیف ہونا حرارت کا ہی جو طعام یا رطوبات مین عمل کم اور ریاح پیدا کرے اور تحلیل نہووین **تیسرا** رطوبت غلیظہ ہی جو اوس سے بسبب حرارت کے ابخرے گہرے ہووین اور وہ گرسنگی اور کھانے دواے گرم سے زیادہ اور کھانے سرد سے نفع ہوتا ہی **چوتھا** سودا ہی مثل تیسرے کے اوس سے ابخرے گہرے ہووین اور وہ اکثر عظم طحال اور امراض مراقی کے ساتھ اور تحلیل ہونا اوسکا مشکل ہوتا ہی اور قبض شکم اور درد طحال بعد ہضم کے لازم اسکا ہی **علاج** ازالہ اسباب اور نکالنا خلط کا قی اور اسہال سے ایارج فیقرا کے ساتھ کرین یا اس حب کے ساتھ **صفت** سکبینج صبر مقل غاریقون برابر خوراک مین درم تک پانی گرم کے ساتھ **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ حب سکبینج اور خولنجان سے گولی بقدر نخود بنا کے ایک مثقال آب گرم کے ساتھ کہاوین تو ریح کثیرہ اور رطوبت قلیلہ کو نکالتی ہی **ایضاً** ادویہ محللہ ریاح کے استعمال اغذیہ مین اور بغیر اوسکے فرماوین اور وہ مانند زیرہ اور صعتر اور نانخواہ اور انیسون اور مصطگی اور سداب اور تخم سداب اور شونیز اور نعناع اور قرنفل اور الاچی اور خردل اور کرادیا اور پوست لیمون اور عود اور عنبر اور دوا المسک اور سکنجبین بزوری اور سجرنیا اور کمونی اور فلافلی اور فوذنجی اور حب الافاویہ کے ہین اور ایک ایک دواے مذکورہ خصوصاً جوش دی ہوئی سرکہ مین یا نمک اور جاورس اور نخالہ اور خرقون سے کماد اور گرسنگی اور تشنگی پر صبر فرماوین **فصل دوسری** تفصیل امراض ریاح مین **پہلا** نفخ شکم مین اور وہ اکثر رات کو ہوا کرتا ہی کیونکہ دن مین حرکات اوسکو تحلیل کرتے ہین اور تاخیر کرنا اوسکے علاج مین منجر باستسقا ہوتا ہی **علاج** شیخ نے کہا ہی کہ جوشاندہ خولنجان کا نہایت نافع ہی **ایضاً** اگر جندبیدستر سرکہ کے ساتھ جسمین عرق گلاب اور زیت کہنہ ملایا گیا ہو استعمال کرین بہت مفید ہو **دوسرا** قراقر ہی جالینوس نے کہا ہی کہ جو باد معدہ مین ساکن ہوتی ہی اوسکو نفخ اور جو متحرک ہوتی ہی اوسکو قراقر کہتے ہین **علاج** اسکا نفخ سے قوی تر زیادہ ہی **تیسرا** جشا یعنی ڈکار ہی اور یہ وہ باد ہی جو مونہہ سے نکلتی ہی جب قریب معدہ کے ہوا کرتی ہی اور پس ترش ضعف حرارت سے اور دخانی کثرت اوسکی سے یا بیضہ مطبوخ سے یعنی جسکو نا[illegible] کیا ہو یا طعام مدخن سے یعنی جس سے دھوان کھڑا ہوا ہو اولی سے اور بدبو بسبب ہونے عفونت کے معدہ میں اور [illegible] عفونت [illegible] کے اور حرارت [illegible] دخان سے [illegible] اور وہ [illegible] مین [illegible] ہوتی ہی اور لذاع صفرا سے [illegible]
[illegible] وقت [illegible] ساعت [illegible]

دونون عضوون کی کرین اور اونپر محجمہ لگاوین اور ردع مواد کی سرکہ اور سکنجبین بزوری اور ترشی اور اترج سے اور تقویت
معدہ کی مربائے ہلیلہ اور مربائے آملہ سے اور توڑنا لذع کا لعاب اسپغول اور کنوچہ اور تخم رجلہ سے جسمین عرق گلاب اور شکر تری
ڈالی گئی ہو اور جلدی کہانے اطعمہ چرب یا ترش کی قبل از گرسنگی فرماوین **ساتوان** بھوک سخت ہی جس سے گر پڑے اور وہ بیہوش کرنے والی ہی
بسبب حرارت اور ضعف کے فم معدہ مین یا ذکی ہونے اوسکی حس کے پس گرمی وقت گرسنگی کے جاذب مواد اور ضعف ماسک کا
بھوک پر اور بعد اسکے فم اوسکا متاذی اور دونون رئیس مشارک ہو کر موجب گرانے مریض کے اور اوسکے بیہوش ہو جانے کے ہین اور اگر
اسکے ساتھ سخت حرارت بدن کی بھی شامل ہو جائے تو مواد مین تیزی زیادہ اور انصباب اونکا بہت ہوتا ہی **علاج** اسکا
مثل بولیموس گرم اور رودہ گرم کے مین اور غشی کے لیے جو تدبیر اوسکے محل مین مذکور ہو چکی ہی کام مین لاوین اور روٹی کو
آب فواکہ سرد مین تر فرماکے قبل از گرسنگی کھلاوین اور نیند دراز سے پرہیز کرین اور جالینوس نے کہا ہی کہ ایک شخص کو مین نے
دیکھا تھا کہ جب اوسکو بھوک لگتی تھی تو گر جاتا تھا اور باعث اوسکا ذکاء حس معدہ کا تھا پس مین نے اوسکو امر کیا کہ
صبح کو دو گھنٹے دن چڑھے روٹی خمیری کھائے اور شراب مفید کہنہ پیوے اور سال مین اسہال ایارج فیقرا سے کرے پس اس
تدبیر سے وہ اچھا ہو گیا لیکن ہر وقت گرسنگی کے معدہ مین لرزہ پاتا تھا **آٹھوان** دیر سے منحدر ہونا طعام کا ہی شیخ نے کہا ہی کہ
اندازہ معتدل ٹھہرنے طعام کا شکم مین مابین بارہ کے بائیس گھنٹے تک ہی لیکن معدہ مین کمتر اس سے رہتا ہی اور جبتک
کہ تاکہ تکیف طعام ہو تو اوس وقت تک معدہ مین ہی اور دیر تک رہنا طعام کا معدے مین بسبب ضعف ہضم یا ضعف
دافعہ یا ریاح لطیفہ کے ہوا کرتا ہی **علاج** اوسکا چلنا معتدل ہی اور حرکات معتدل اور ملنا دونون پاؤن کا اور زیر کرنا
اوپر جانب راست کے اور توڑنا ریاح کا ہی **نوان** جلدی سے منحدر ہو جانا اوسکا ہی اور اسمین اشتہا بجلدی اور مورث
لاغری ہوا کرتا ہی اور سبب اسکا مانند ذرب کے ہی مگر اسمین وہ سبب قوی نہین ہوتا **علاج** اسکا مثل ذرب کے ہی اور مجرب
شیخ کا یہ ہی کہ حلبہ اور تخم السی اور شہد کھاوین اور ضماد فرماوین **ایضاً** زردی بیضہ بریان اور ملعقہ شہد اور دو دانگ
مصطگی بریان سے سبکو پوست بیضہ مین خاکستر گرم پر بریان کرکے تین دن تک کھاوین اور پہلے کھانے سے استعمال ادویہ
قابضہ اور بعد اسکے نیند اور آرام اور باندھنا دونون ہاتھ پاؤن کا فرماوین **دسوان** انخراق المعدہ یعنی پھٹ جانا
معدہ کا ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ وہ قاتل ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ نجات اس سے کم ہی **علاج** اسکا وہ ہی جو جراحات مین
مذکور ہو **گیارھوان** پہونچنا صدمے کا معدہ پر ہی **علاج** اوسکا یہ ہی کہ کہربا اور اکلیل اور گل ارمنی ہر ایک دس اور گل سرخ
پانچ اور قشار کندر چار اور اقاقیا مغسول اور جوز السرو اور سنبل ہر ایک تین اور زعفران دو جز آب لسان الحمل کے ساتھ
قرص بنا کے جلاب سکری کے ساتھ استعمال مین لاوین اور اگر حرارت کثیرہ یا ورم ہو تو عرق کاسنی اور عنب الثعلب کے ساتھ
پیوین اور مصطگی اور ریاحین اور شراب قابض سے ضماد فرماوین **ایضاً** منجملہ مجربات قانون کے یہ ہی کہ سیب شامی مقشر
پچاس درم لادن دس گل سرخ آٹھ صبر چھ درم لیکر عرق گاؤزبان اور برگ سرو اور روغن سرو کے ساتھ ضماد کرین

کلام جوع الکلب مین

اور وہ بہت سخت ہی جسمین سیری نہین ہوتی اور وہ کبھی مع ذرب اور کبھی بدون اوسکے ہوتی ہی اور کبھی مع ذرب

گلقند ... آس ہر ایک دو درم نعناع پوست پستہ پوست اترج ہلیلہ زرد ہر ایک مثقال شراب فواکہ کے ساتھ معجون کرکے ...
دو مثقال کھایا کرین اور معدہ پر سعد سنبل اذخر مصطکی سے مع آب سفرجل یا آس ضماد کرین **ایضاً** ضماد مخملہ مجربات رازی ...
گل سرخ پانچ مثقال مصطکی گل انار ہر ایک تین مثقال افسنتین صبر ہر ایک دو مثقال قرنفل سعد سنبل ہر ایک دو درم عود ...
ساتھ ضماد کرین اور غذا مرغ پرندہ اور روار چینی اور کمون خصوصاً سراج اور تیہو سے فرماوین **دوسرا** استرخا ہی یعنی ڈھیلا ہونا
معدہ کا پس اگر اسکے جرم مین ہو تو **علامت** اوسکی اونچا ہونا سینہ کا اور نفخ سینہ پست ہونا پشت کا ہی اور اگر ...
رباطون مین ہو تو **علامت** اوسکی اٹھنا اور بعد اسکے میل کرنا ہر دو طرف ہی اور دونون قسمون مین ضعف ... بسیار
ہضم اور اکثر علامات متمثل لازم ہین **علاج** اسکا مثل فالج پلانے اور ملنے مین ہی **تیسرا** تشنج ہی امتلائی ہو یا استفراغی اور ...
رباطات بھی متشنج ہو جاتے ہین پس اگر رباط فقرون کے متشنج ہو جاوین تو طعام معدہ مین آرام نکریگا اور اگر رباطات ...
حلق گردن کے متشنج ہو وین تو دراز ہونے پر قدرت نرکھے گا اور زنخی ہوگا **علاج** اسکا مثل تشنج کے ہی **چوتھا** ...
معدہ کی ہی اور وہ بسبب خلط لاذع یا بثور کے ہوا کرتی ہی **علامت** لازمہ اسکی کرب ہی خصوصاً دوسری قسم مین اور ...
بعد کھانے کے دوسری قسم مین اور بروقت گرسنگی کے پہلی قسم مین ہی **علاج** پہلی قسم مین تنقیہ خلط کا ایارج کے ساتھ ...
ہلیلہ سے یا نقوع صبر سے کرکے بعد ازان شربت بنفشہ اور عناب پلاوین اور علاج دوسری کا گذر چکا ہی اور نافع اسکا پیتا
مقلیون کا تھوڑی سی کبریت کے ساتھ اور روغن بادام اور لعاب بہی ہی **ایضاً** حب العشرہ مجرب اور مذکورہ الذاکی ہی اور وہ
یہ ہی صفت زنجبیل فلفل دار فلفل شیر املج سعد مصطکی دار چینی بلیلہ اسارون ہر ایک جزو صبر ... کرکے ... ا
خوراک اڑھائی درم کرین **پانچوان** اختلاج ہی بسبب بخار یا ریح یا اخلاط سرد اور لذاع کے اور وہ ... فم معدہ ...
اختلاج اور خفقان کے مشکل ہی بلکہ کبھی بسبب سخت قرب کے مودی بخفقان اور غشی ہوتا ہی **علاج** اسکا مثل اختلاج عام کے ہی
اور تنقیہ کرنا ایارج اور افسنتین سے اور کبھی بعد جماع کے ہوا کرتا ہی **علاج** اسکا ترک کرنا جماع کا اور لگانا خوشبو کا اور ...
اور کبھی بسبب چڑھنے کرم کے ہوا کرتا ہی **علاج** اسکا قتل کرنا کیڑے کا ہی اور یہ نقوع محکیہ خضر بن علی استاد اوسکے سے ... علاج
معدہ اور ضعف اوسکے کے لیے ہی **صفت** آملہ تین درم کابلی ہمن سفید ہمن سرخ درونج گاوزبان برگ ریحان اترجی ہر ایک مثقال
نقوع کرکے آدھا اسکا فجر کو اور آدھا اسکا شام کو ایک اوقیہ شکر تری کے ساتھ بعد اسکے تخم کنوچہ ایک درم استفاف یعنی پھانک
لیوین ہوپ ... معدہ کو روغن سفرجل کے ساتھ جسمین مصطکی ہو ملین **چھٹا** سوزش معدہ کی ہی اور اکثر وہ فم معدہ مین ہوا کرتی ہی اسباب
پہلا کھائی ہوئی چیز ہی کہ فاسد اور رطانی ہو وے اور انحدار نہ پاوے مثل میوجات خام اور طعامہاے غلیظ اور نان فطیری
اور وہ بعد کھانے کے اور ابتداے ہضم مین ظاہر اور حین گرسنگی آرام پذیر ہوتی ہی **علاج** اوسکا صالح کرنا غذا کا ہی **دوسرا**
رطوبت نبت شدہ ہی کہ جسکو حرارت ترش کرتی ہی **علاج** اوسکا آب شبت اور مولی اور شہد اور نمک ہی **تیسرا** مرۃ صفرا یا سودا کا ہی
اور وہ اکثر ہوا اور مخصوص بوقت گرسنگی ہی بخلاف قسم پہلی کے کہ وہ بعد طعام کے اور دوسری شامل دونون حال یعنی قبل طعام
اور بعد طعام کے ہوا کرتی ہی گو بسبب تحلیل ہو جانے اوسکے حرارت سے بروقت گرسنگی کے کم ہو جاتی ہی اور امتیاز ہر دو خشک کا
یعنی صفرا اور سودا کا بسبب فساد کبد یا طحال کے کیا جاتا ہی **علاج** فصد باسلیق چپ طحالی اور راست کبدی اور تقویت

ایضاً جگر بادیے نیم بریان سحق کیا ہوا اور بادام اور کنجد اور مصطگی اور گل سرخ روغن بنفشہ اور آب کشنیز کے ساتھ معجون کرکے کام مین لاوین **ایضاً** جگر آہو سرکہ مین تین دن تقیع اور خشک کیا ہوا اور گل ارمنی اور تخم رجلہ اور تخم خیار تخم کدو سعوط گندم صمغ برابر پستہ نصف ایک جزو کسی روغن کے ساتھ معجون کرکے جیسا کہ پیشتر لکھا گیا ہی قرص بناوین اور ایک قرص ہفتہ تک کھاوین **ایضاً** صاحب ... نے ارسطاطالیس سے نقل کیا ہی کہ بادام مقشر اور کتیرا برابر لعاب اسپغول کے ساتھ قرص بناکر رکھین تین درم اس سے مانع بھوک اور پیاس تین دن تک ہی

کلام بولیموس یعنی جوع البقر مین

اور اسکے ساتھ یہی رکھا گیا ہی لیکن وجہ تسمیہ مین کوئی وجہ شافی مذکور نہین پس بعضے کہتے ہین کہ وہ گاو کو بہت لاحق ہوتا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ وہ بھوک بڑی ہی مانند بڑے ہونے گاو کے اور مجمل کلام کا یہ ہی کہ وہ سخت محتاج ہونا بدن کا ہی جانب غذا کے باوصف اباکرنے معدہ کے اوس سے پس بدن لاغر اور قوی ہوتا جاتا ہی اور نبض باوجود فتور اور صلابت کے دقیق اور کبھی مودی بہ غشی ہوتی ہی پس اوسوقت بسبب مشکل ہوجانے تنقیہ کے علاج مشکل ہوتا ہی اور سبب اسکا منجملہ اسباب قویہ ضعف اشتہا کے ہی اور اکثر وہ سردی سخت سے معدہ مین بسبب کھانے اطعمہ سرد یا پہونچنے ہواے سرد یا پانی سرد یا ممتلی ہونے اوسکے بلغم سے ہوا کرتا ہی اور گرمی سے کم ہوتا ہی **علامت** اسکی سرعت نبض اور خفقان اور **علاج** اسکا تعدیل اور تنقیہ قی اور اسہال سے اور تقویت پینے اور لگانے سے اور اوس چیز سے ہی جو سقوط اشتہا مین مذکور ہی اور اصراف ہمت کا بجانب قائم کرنے حرارت غریزیہ اور تقویت قلب کے خصوص بوقت غشی کے ساتھ جرعہ جرعہ پینے ماء العسل اور عرق گلاب اور سیب اور بہی اور شراب ریحانی اور ماء اللحم کے فرماوین اور سب مین نعناع ڈالکر بہیر وہ مین عود و مشک مصطگی سے اور محرور مین کافور اور صندل سے خوشبو کیا جاوے اور سونگھانے اشیاے خوشبو سے اور بخورات اور کباب اور نان تنور اور فواکہ سے انعاش فرماوین اور معدہ اور فم معدہ پر اور بعضے کہتے ہین مفاصل پر مانند عود اور سداب اور صندل اور عنبر و تمامی ادویہ قلبیہ عطریہ سے ضماد کرین **ایضاً** مجربات تذکرہ سے یہ ہی کہ سماق اور لیمون اور کشنیز اور عود اور پوست اترج سبکو گوشت وغیرہ مین ملاوین **ایضاً** نافع سکباج گوشت گوسالہ سے مع لہسن اور سداب اور پودینہ اور پوست اترج اور قدرے مشک اور سنبل کے بناکر دیوین اور اگر سردی زیادہ ہو تو فلاسفہ اور دحمرتا استعمال کراوین

کلام فساد اشتہا مین

اور وہ خواہش کرنا طعام قوی کا ہی جیسا ترش یا نمکین یا تلخ یا خورش کرنا اشیاے ردیہ کا ہی جیسا کوئلہ اور حجل اور گل اور زرنیخ سبب اسکا خلط فاسد ہی جو معدہ اور حوالی معدہ مین ہی اور طبیعت اوسکے دفع کا ارادہ کرکے ایسی چیز مانگتی ہی جو اوسکو قطع یا خشک کرے اور کہتے ہین بلکہ یہ خلط طلب اوس چیز کو کرتی ہی جو مناسب اوسکے ہی پس منقول ہی کہ ایک شخص کو اشتہا زرنیخ کی ہوئی اور اوسنے قی کرکے ایسے اجسام نکالے جو رنگ اور بو مین مشابہ زرنیخ کے تھے اور محققین نے اسکو اس طرح رد کیا ہی کہ طلب کرنا فعل طبیعت کا ہی اور کبھی تو حیلہ اسکی اسطور کرتے ہین کہ خلط طبیعت پر غالب ہوکر اوسکے قوی کو اپنا تابع کرلیتی ہی اور طبیعت اوسکے مناسب طلب کرتی ہی اور بعضے اطبا کہتے ہین کہ ہر دو امر محتمل ہین اور فرق یہ ہی کہ پہلے مین صحت محفوظ ہی اور دوسرے مین

یہ جوع البقر یا سُبات یا موت ہی پہلا اسباب اسکے سے حرارت مفرطہ ہی جو ہضم اور تحلیل کرتی جاتی ہی اور آدمی بقدر رکھا جاتا ہی کہ
دوسرا آدمی بقدر کھانے کی طاقت نہین رکھتا اور یہ مرض اوس قبیل سے ہی کہ جسپر حکما اور اہل کشف کو اتفاق ہی اور شیخ اجل
ہمارے قدس سرہ نے ذکر کیا ہی کہ وہ کبھی سالک کو لاحق ہوتا ہی اور یہ امر موجب عقل ہی کیونکہ ریاضات سالکین کے بدنی اور نفسی
قوی التحلیل ہوا کرتے ہین علاوہ اسکے چڑھنا مدارج کا بھی ایک حرکت مستدعی حرارت ہی اور اسی وجہ سے کہا گیا ہی کہ صوفی
بعد بیس سال کے سرد ہی فافہم اور انطاکی نے حکایت کی ہی کہ کسی بادشاہ نے ایک حکیم حاذق سے ایسے شخص کا حال جسکو
یہ مرض تھا دریافت کیا تو اوسنے بہت سی روٹیون کو جلایا یہانتک کے اوسکی خاکستر تھوڑی سی باقی رہی اور کہا کہ یہی حال اس شخص کے
معدہ کا ہی بعد اسکے اوسکے معدہ کو پھاڑ کر دیکھا تو اوسمین سوزش تھی **علاج** اوسکا یہ ہی کہ حرارت کا اطفا کرین بمانند شربت لیموں
اور راتیج اور لعابات اور شیرہ تخمہاے باردہ اور غذا کے اطعمہ چیپدار غلیظہ سے فرماوین **دوسرا** ادویہ اکسیریہ ہین جو اہل سیاحت کے
پاس ہوتی ہین اور وہ کئی دن توقف کرکے بعد ازان موجب صحت کاملہ اور قوت باہ ہوتی ہین **علاج** اسکا نکرنا چاہیے بلکہ وہ
مطلوب ہی **تیسرا** محتاج ہونا بدن کا بجانب غذا ہی جیساکہ بعد استفراغات اور بیداری اور امراض کے ہوتا ہی اور اسمین کچھ خطر
نہین لیکن جو کہ صاحب نقاہت ہو وہ درجہ بدرجہ غذا کھائے مبادا تخمہ سے پھر مرض عود کرے **چوتھا** کیڑے ہین جو غذا کو
معدہ سے لیجاوین **علاج** اسکا یہ ہی کہ دیدان کو قتل کرین اور جاننا چاہیے کہ ان چارون قسمون مین خشک اور قلیل المقدار ہوا کرتا ہی بخلاف
باقی اسباب کے **پانچوان** بڑھنا سودا یا بلغم ترش کا دماغ سے ہی کہ اس سے بسبب قبض ہونے فواد کے گرسنگی ظاہر ہو یا
فاسد کرنے اور نکالنے اوسکے طعام کو اور پہلے سبب مین اشتہا کاذب اور دوسرے مین صادق ہوا کرتی ہی **علاج** اسکا یہ ہی
کہ قے کراوین بعد اسکے سودا مین ایلم اور جوشاندہ افتیمون اور مجمرہ طحال عمل مین لاوین اور اغذیہ چرب کھلاوین اور بلغم مین ایارج
اور اطریفلات اور دواء المسک اور صعتر اور خردل اور زیرہ اور پیاز اور لہسن اور فلفل قطع بلغم کے لیے اور لبوب بغرض تقویت
لذع کے استعمال مین لاوین اور اگر خلقی ہو تو خونریزی [illegible] **چھٹا** ضعف ماسکہ معدہ یا بدن غالبًا بسبب رطوبت کے ہی
اور اسمین لاغری اور رعب لازم ہی **علاج** اسکا جو اسہالات مین مذکور ہی اور ضروری ہی **ساتوان** سردی کثیف کرنے والی
فم معدہ کی ہی جیساکہ مسافر کے لیے سردی مین اور اسکے ساتھ پیاس نہین ہوتی اور وہ گرسنگی کاذب ہی **علاج** اوسکا یہ ہی
ادویہ مسخنہ لگاوین اور بدستور ہیضہ مین **فصل** تدبیر کلی مین جو اطعمہ کہ مقدار اونکی کم اور کیفیت اونکی کثیرہ ہی دسومات
اور چربیان اور روغنات اور شوربا جات مرغہاے فربہ اور فالودہ جات نشاستہ اور روغن بادام اور شکر تری اور دودھ
تازہ اور بیضہ نیمبرشت کھاوین لیکن یہ سب تدریجًا اور دفعہ بدفعہ کھاوین اور جو چیز کہ ترش اور نمکین اور تیز ہو بجز اوسکے کہ لیموں کے ساتھ
بلغم مین ضرور ہین احتراز فرماوین اور بقراط نے کہا ہی کہ شراب صرف دفع کرنے والی اسکی ہی **ایضًا** منجملہ مجربات کے ہی
روغن کنجد مین پستہ اور بادام مع شکر تری جوش دیا ہوا اور تمامی اشیاء مضرہ اشتہا نافع اور نافع اشتہا مضر **ایضًا** منجملہ اون امور کے
جو مناسب اس باب کے ہین یہ ہی کہ بعضے ادویہ ایسے ہین جو طعام سے چند روز روگردان کر دیتے ہین اور صوفیہ کرام قطع
[illegible] کے عادت پر اور [illegible] واسطے [illegible] ترغیب کرتے ہین اور علامہ انطاکی نے یہ ذکر فرمایا ہی کہ دوام
[illegible]

اوسکی ظاہر ہونا وریدون کا اور غلیظ ہونا اوسکا اور گرمی خون کی اور بدن کی اور بہت ہونا بالون شراسیف کا یعنی سر استخوان پہلو کا
جو جانب شکم کے ہین اور بہت ہونا صفرا کا آخر جوانی تک اور سودا کا بعد جوانی کے اور بہت ہونا اشتہا اور پیاس کا ہی لیکن
حرارت عارضہ **علامات** اوسکے کمی اشتہا اور سختی پیاس کی اور تلخی موہنہ کی اور خشک ہونا اوسکا اور قبض شکم کا اور رنگین ہونا
بول و براز کا اور قی صفراوی اور زردی رنگ اور آنکہ کی اور سریع ہونا نبض کا اور گرمی ملمس جگر اور بدن اور ورید ون کی ہی
علاج یہ ہی کہ اگر خون غالب ہو تو باسلیق ابطی جانب راست کھلاوین اور اگر صفرا غالب ہو تو جوشاندہ ہلیلہ مع خیار شنبر
یا آب آلو بخارا پلاوین اور شربت صندل اور مہر دوانار اور سکنجبین اور طباشیر اور عصارہ عنب الثعلب اور کشنیز سبز اور گل سرخ
تازہ اور کدو بریان اور خیار اور آب انار اور سیب اور ریائب گاوی اور بزرالرجلہ اور لعاب اسپغول اور قرص طباشیر اور کافور
تعدیل فرماوین **ایضاً** امبر باریس کو خاصیت عظیم ہی **ایضاً** عرق کاسنی **ایضاً** قریب ان دونون کے ایلی اور ماءالشعیر ہی
اور کبھی جوان مین پینا آب سرد کا ناشتا پر کفایت کرتا ہی **ایضاً** مجرب جیسا کہ قانون مین ہی **صفت** گل سرخ بارہ گل بید مشک
نیلوفر ہر ایک دس ماشہ باری آٹھ صندل سرخ لک مغسول مع افاویہ مانند مصبر کے ہر ایک سات درم ریوند پانچ درم زعفران مصطگی
پرسیاوشان طین قبرسی ہر ایک تین درم کافور اڑہائی درم عرق کاسنی اور عرق کو کے ساتھ قرص بنا کر ایک مثقال پانی کے
ساتھ لیوین **ایضاً** قرص زرشک حرارت جگر اور پیاس اور زردی رنگ کے لیے **صفت** سنبل جز و ریوند لک تخم کرفس
ہر ایک دو جز و تخم کاسنی تخم خرفہ تخم خیارین ہر ایک چھ جز و گل سرخ طباشیر ہر ایک دس جز و امبر باریس بیس جز و خوراک ایک
مثقال آب انار اور سکنجبین کے ساتھ اور کافور اور بنفشہ اور باری اور صندل سرخ و سفید مع آب خرفہ اور آس اور گل سرخ اور کدو
اور کاہو اور چہ اور بقولات اور روغن گل سے تماد اور ریاضت اور سر پر آب ڈالنا اور زرشک اور ماء الشعیر سے جسکو انسے ترش
کیا ہو اور کاہو اور چاہیے نہانا کہ حرارت لاحق ہو مگر سختی کے وقت **فصل** ... طبیعی کے مخالف **علامات** حرارت
طبیعیہ کے اور بہت لاحق ہونا تپون کا سبب ... اور ... لیکن ... حرارت عارضہ کے
تہیج یعنی اوبہرا ہوا ہونا اور فساد رنگ کا سیاہی اور سبزی کے ساتھ ... سفیدی زبان اور لب اور
کمزنگی رنگ بول و براز کی اور بو کی اور غلیظ ہونا بول کا اور کبھی بول ... ہوتے ہین اور سردی ملمس کی اور
قلیل ہونا خون کا اور غلیظ ہونا اور بعضے کہتے ہین رقیق ہونا اوسکا ہی اور کم ہونا پیاس کا اور ضعیف ہونا اوسکا اور رغبت
بہوک ہی اور اکثر اوقات آخر مین نہین ہوتی اور منجملہ اسباب سردی جگر کے پینا پانی سرد کا اور ... جو کہ کھولنے والی
مسام کی ہی جیسا ریاضت اور جماع اور پانی بہاپے گرم کنندہ اور پسینا ہوا کرتا ہی **علاج** اگر غلبہ بلغم کا ہو تو استفراغ بلغم کا ان
گولیون سے کرین **صفت** ایارج فیقرا درم لک ریوند ہر ایک دو دانگ غاریقون آدہا درم انیسون دانگ آب کرفس کے ساتھ گولی
بنا کے رات کو نگل لیوین اور بعد اسکے یہ جوشاندہ فجر کو پیوین **صفت** افسنتین غافث افتیمون ہر ایک آدہا درم سنبل درم
بیج بادیان اور کرفس اور تخم بادیان ہر ایک دو درم تربد تین درم نعناع سات درم گل سرخ دس درم کابلی پندرہ دانہ زبیب منقی
تیس دانہ جوشاندہ کرکے تیس درم اس سے بیس درم شکر تری کے ساتھ پیوین اور مسہلات تو یہ شل جلنجبین عسلی اور جوشاندہ بادیان کا
ملازمت فرماوین **ایضاً** سیب **ایضاً** دارچینی **ایضاً** آب کاسنی مع ماءالعسل **ایضاً** دوا ءالکرکم مع جوشاندہ زوفا **ایضاً**

بعد اسکے اس علت کا نام ترنان حاملہ مین جو حام ہی اور وہ انمین چوتھے مہینے تک بسبب متفرق ہونے خون کے زیادہ اور بعد اسکے بسبب مصروف ہونے اوس خون کے بجانب غذاے جنین کے بروقت بڑے ہونے اوسکے کم اور بعد اسکے پانچوین مہینے اور بعد اوسکے بین عود کرتی ہی اور علت اوسکی انطاکی نے یہ بیان کی ہی کہ بسبب پیدا ہونے بالون کے سر پر احشا کو دغدغہ کرتی ہی

علاج تنقیہ خلط کا قی اور اسہال سے فرماوین اور حوامل مین صرف قی سے اور بعضے کہتے ہین نہ بلکہ مطلقا اور مجربات قالون سے قی کے لیے یہ ہی کہ مچھلی نمکین اور مولی لقوع کی ہوئی سکنجبین مین کھلاوین اور اوسپر جوشاندہ لوبیاے سرخ اور شبت اور حرف اور بزر الجرجیر پلاوین اور کبھی انمین طین ملائی جاتی ہی تا کہ طبیعت اوس سے نفرت کرے اور ایارج فیقرا یا حب الصبر سے اسہال کراوینا اور ابو منصور نے کہا ہی کہ افضل ان دونون سے یہ ہی کہ صبر سولہ درم افسنتین چھ درم جفت بلوط پانچ درم بیخ اذخر چار درم مُر دو درم دو رطل پانی مین جوش دین تا کہ آدھا باقی رہے اور تین دن مین پیوین **ایضاً** شفا سے صفت ایارج فیقرا درم ہلیلہ سیاہ کابلی آملہ بلیلہ تمر ہندی غاریقون ہر ایک آدھا درم رب السوس مقل ہر ایک چوتھا حصہ درم کا آب سماق کے ساتھ بڑی بڑی گولیان بنا کر رات کو استعمال فرماوین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا ذا المن القدیم والفضل العمیم صل علی النبی الکریم وآلہ واصحابہ اولی الشان العظیم

اے صاحب احسان قدیم اور بزرگی عام کے رحمت کاملہ نازل فرما نبی بزرگ اور اونکی آل اور اصحاب پر جو صاحب شان بزرگ کے ہین

بعد اسکے یہ مقالہ آٹھوان ہی امراض کبد اور طحال مین کتاب اکسیر سے واللہ سبحانہ ھو المستعان وعلیہ التکلان

کلام دلائل جگر مین

اور یہ بہت ہین **پہلا** چہرہ طبیعی ہی پس رنگ سرخ سفید دلیل صحت کی اور زرد دلیل حرارت کی اور رصاصی برودت کی اور کمودت سردی اور خشکی کی اور تہبج یعنی اوبھرا ہوا چہرہ برودت یا رطوبت یا ضعف اوسکے کی اور فربہی گوشت کی حرارت اور رطوبت کی اور چربی برودت اور رطوبت کی اور لاغری یبوست کی ہی **دوسرا** اور وہ ہین پس بزرگی اور فراخی اور ظاہر ہونا اوسکا بزرگی اور حرارت اصلیہ اوسکی اور عکس دلیل برودت اصلیہ کی ہی اور لمس اوسکا دلیل مزاج طبیعی یا عارضی اوسکا ہی **تیسرا** اونگلیان ہین دراز ہونا اونکا دلیل بزرگی جگر اور کوتاہی اونکی دلیل کوتاہی اوسکی ہی اور یہ عجائب سے ہی اور اسی وجہ سے حبشی کی اونگلیان کوتاہ ہوتی ہین اور اونکا خون قلیل اور ہضم ردی ہوتا ہی **چوتھا** اخلاط ہین پس بہت پیدا ہونا خون صحیح کا دلیل صحت جگر اور صفرا کا دلیل حرارت اوسکی اور بلغم کا دلیل سردی یا رطوبت اور سودا کا دلیل حرارت سخت یا سردی اور خشکی کی ہی **پانچوان** لب ہین پس سرخی اونکی دلیل صحت کی اور نہونا سرخی کا دلیل ضعف اوسکی ہی **چھٹا** بول ہی پس خوبی قوام کی اور اترجی ہونا اوسکے رنگ کا دلیل صحت کی ہی

علاج کلی جگر کے لیے

مخفی نرہے کہ دستور جگر کا علامات اور علاجات مین قریب دستور معدہ کے ہی پس اوسی طرف رجوع کرنا چاہیے ہم یہان وہ ذکر کرتے ہین جسکو جگر کے لیے زیادہ خصوصیت ہی **قول** حرارت اوسکی ہین لیکن حرارت طبیعیہ علامت

ہوگا علاج اسکا اون ادویہ سے ہی جنمین حرارت اور قبض ہو جیسا کہ سنبل اور بسباسہ اور جوز بویا اور رگون یا اور مصطگی اور قصب الذریرہ
اور سعد اور تریاق اربعہ اور سنجر ینا کھلاوین اور پلاوین اور بعضے انمین سے مصلبہ اور گل انار اور پوست انار اور آس اور عرق گلاب سے
ضماد فرماوین لیکن ضعف ماسکہ کا پس وہ غالبا رطوبت سے ہوا کرتا ہی اور علامت اوسکی مثل علامت ہاضمہ کے علاوہ اسکے
کثرت بول اور جلدی سے حاجت اوسکی اور گرانی اوسکی وقت نفوذ غذا کے ہی علاج اسکا اون ادویہ سے ہی جنمین حرارت
کم اور قبض بہت ہی جیسا خوزی اور رب سفرجل اور سیب اور عود اور رگون اور گل سرخ اور گل انار ہی پلاوین اور طلا کرین لیکن
ضعف قوت دافعہ کا پس وہ اکثر خشکی سے ہی علامت اسکی کم رنگی بول و براز کی اور کم مقداری اونکی اور قبض اور قلت اشتہا
بسبب ممتلی ہونے جگر کے ہی اور اسمین خون فصد کا سوداوی اور صفراوی اور بسبب ہونے اخلاط کے اوسمین باقی ہوا کرتا ہی
اور رنگ بدن کا بسبب عدم تمایز اخلاط کے خون سے اون سبکے ساتھ متلون ہوتا ہی اور وہ مؤدی بہ قولنج اور یرقان اور
جرب اور حکہ اور قوبا ہی علاج اسکا ایلیا رج اور ما الجبن اور سکنجبین اور مربائے اہلیلہ ہی اور اطعمہ وہ ہین جنمین دارچینی
اور فلفل اور زنجبیل ڈالا گیا ہو اور ادویہ مفتحہ اور مقویہ گردہ ہین **فصل تیسری** تدبیر کلی تقویت جگر کے لیئے منجملہ ادویہ مفردہ
مقویہ کے ریوند ہی ارسطاطالیس نے بجانب سکندر کے لکھا تھا کہ وہ حیات جگر ہی اور وہ اقراص جگر کے لیئے مثل گل سرخ کے ہی
اقراص معدہ اور بزر الکشوث ہی بزر الفنجنکشت کے طحال کے لیئے اور زبیب ہی اور وہ نہایت نافع ہی اور زعفران اور لک اور صعتر اور بزر الکشوث ہی
یہ چارون عمدہ چیزین ہین اور مصطگی اور مشک اور عنبر اور لادن اور سلیخہ اور دارچینی اور اسارون اور طباشیر اور راسن اور ابریشم
اور فقاح اذخر اور درونج اور نعناع اور مرجان اور عود اور رگون اور زرنب اور فوہ اور بادرنجبویہ اور قسط اور سفرجل اور بسباسہ
اور الاچی اور حب الآس اور نارمشک اور دوا الفلفل اور طلع نخل اور زرشک اور ریوند اور بیستہ اور انار اور گل سرخ اور قصب الذریرہ
اور اظفار الطیب اور قرفہ ہی **ایضاً** منجملہ اون ادویہ کے جو نافع ہی عرق کاسنی ہی **ایضاً** جگر گرگ خشک بالخاصیتہ اور
آب آہن اور خبث الحدید اور شیر ناقہ ہی لیکن مرکبات اصل اونکے وہ چیز ہی کہ جسمین گرم کرنا ہو اور اعانت کرنا غریزیہ کی اور تفتیح
جس سے تنقیہ اور عطریت جس سے انعاش قوی اور قبض جس سے نگہبانی سستی کی ہو **ایضاً** منجملہ اون ادویہ کے جلنجبین مع
نعناع اور قرص زرشک اور شربت اصول اور شربت بزور اور سکنجبینات اونکے ہین **ایضاً** شربت دینار بے مثل ہی
ایضاً انوشدارو اور فلونیا رومی اور فارسی یہ تینون عمدہ چیزین ہین **ایضاً** اثاناسیا اور برشعثا اور جوارش نارین اور
جوارش جالینوس اور سفرجلی اور دوا المسک ہی **ایضاً** دوا اللک اکبر شارح قانون گیلانی سے افضل ادویہ کی ہی اور وہ
یہ ہی صفتہ زعفران اذخر خوزہ ہر ایک ساڑھے تین درم کما فیطوس و فوزوفا ہر ایک چار بادام تلخ دارچینی سافج
قرنفل ہر ایک پانچ جنطیانا زراوند مدحرج اسارون حب بلسان سلیخہ مصطگی قصب الذریرہ ہر ایک سات دو تخم کرفس
بستانی اور جبلی زیرہ کرمانی زنجبیل لک ہر ایک آٹھ درم فلفل قسط ہر ایک دس سنبل بارہ رب السوس ساڑھے بارہ جز وفوہ زراوند ہر ایک
پندرہ جز و صمغیات کو شربت ریحانی مین اور باقی ادویہ شہد کے ساتھ حل کر کے خوراک ایک درم فرماوین **ایضاً** قرص مقوی
جید قانون سے صفتہ لک مغسول ریوند ہر ایک تین تخم کرفس چار غافث بزر السرمق بادیان ہر ایک پانچ افسنتین چھ تخم کشوث
آٹھ کاسنی دس **ایضاً** معجون جالینوس مرکب اون ادویہ سے ہی جو مقوی بالخاصیتہ ہین اور شیخ نے ذکر کیا ہی کہ یہ عمدہ

فلاسفہ اور اطریفل کبیر **ایضاً** شربت افسنتین **ایضاً** شربت دینار **ایضاً** دواء الملک اور اثاناسیا **ایضاً** جگر گرگ با العسل اور
سکنجبین کے ساتھ کیونکہ اسکو سکنجبین عسلی کے ساتھ نفع عظیم اور کثیر ہی **ایضاً** زنجبیل مربا **ایضاً** یہ شربت اصول صفت بیخ کرفس
بیخ بادیان اور بادیان ہر ایک پانچ درم انیسون نانخواہ ہر ایک چار درم سنبل اذخر ہر ایک تین درم جوشاندہ کرکے مصری کے ساتھ
قوام دیوین اور روغن بادام شیرین اور تلخ بالمناصفہ کے ساتھ پیوین اور قسط اور مر اور سنبل اور وج اور حلبہ اور فقاح اذخر اور ایرسا
اور افسنتین اور گل سرخ اور حنا اور اسارون اور راشق اور زعفران اور قرنفل اور مصطگی اور اکلیل اور سنبل اور ایرسا اور گل سرخ برابر
روغن مصطگی مین ڈالکر صبح و شام ضماد فرماوین اور گوشت ہاے کنجشک اور گوسالہ اور دراج اور مرغی اور جدی سے جسمین قرنفل اور
فلفل اور دار چینی او مصطگی اور زیرہ ڈالا گیا ہو غذا اور زبیب اور پستہ جو بالخاصیۃ مفید ہین نقل اور دودھ اور مچھلی و میوہ ہاے تر
اور گوشت ہاے غلیظ سے احتراز کرین **قول** رطوبت جگر مین لیکن **علامات** طبیعیہ اسکے کثرت خون اور رقت اوسکی اور نرمی او ردہ
اور بدن اور شکم اور سبوطت یعنی سیدھا ہونا بالون کا ہی لیکن **علامات** رطوبت عارضہ کے تہبج یعنی اوبھرنا موہنہ کا خصوصا
پلکون کا اور ڈھیلا ہونا گوشت کا خصوص سر استخوان پہلو کا اور کمی پیاس کی اور رطوبت موہنہ کی اور سفیدی رنگ کی ہی
اور کبھی وہ مائل بزردی اور اگر سردی ہو تو مائل بسبزی ہوتا ہی **علاج** اسکا مثل سردی کے ہی بغیر فرق کے اور علاوہ
اسکے ریاضت اور کم پینا پانی کا اور ترک کرنا دودھون اور چرب کا ہی اور بلحاظ لاحق ہونے لاغری کے خشکی کرنے مین افراط
نکرین **قول** یبوست جگر مین لیکن **علامات** خشکی طبیعی کے مخالف علامات رطوبت کے ہین لیکن خشکی عارضہ کے
علامات صلب ہونا نبض کا اور رقیق ہونا بول کا اور خشکی موہنہ کی اور پیاس اور لاغری ہی **علاج** اسکا باوجود مشکل
ہونے کے یہ ہی کہ ترطیب کرین مگر بسبب خوف استسقا کے زیادتی اوسمین نفرماوین

کلام ضعف جگر مین

اور یہ تین فصلون مین ہی **فصل پہلی** اسباب اور علامات اوسکے مین لیکن اسباب اسکے ہم استسقا مین مذکور کرینگے
اور اکثر وہ سردی اور تری سے ہی **علامات** اسکے غالباً غسالی ہونا بول اور براز کا پہلے مین اور بعد اسکے سودی ہونا
اوسکا بجانب خلفہ کے ہی جسکے رنگ مختلف ہون پس گرم مین بجانب صفرا اور بعد اسکے زرداب اور بعد اسکے دُردی ہی
اور سرد مین مع سوی تعفن اور کمی شہوت اور لاغری اور فاسد ہونا رنگ کا بسبزی اور سفیدی یا زردی یا سیاہی اور
گرانی اور درد نرم استخوان جانب راست مین بروقت نفوذ کرنے غذا کے ہی **فصل دوسری** تدبیر مفصل مین واسطے
ضعف جگر کے مخفی نرہے کہ اطبا نے واسطے ضعف ہر ایک قوت کے قواے اربعہ سے تدبیرات مخصوصہ ذکر کیے ہین
ضعف جاذبہ کا پس وہ غالباً سردی سے اور جلدی ہلاک کرنے والا اور ضعف ہی **علامت** اسکی پاخانہ کیلوسی
پتلا سفید اور بہت اور رنگینی بول کی بجز وقت ضعف کے ہی **علاج** اسکا تفتیح اور ہر ایک چیز گرم کرنے والی خوشبودار
چنانچہ دار چینی اور سلیخہ اور مصطگی اور گل سرخ پلاوین اور السی مع افسنتین اور ماء الآس طلا کرین اور قوابض سے احتراز
فرماوین لیکن ضعف ہاضمہ کا پس وہ بھی سردی سے ہی اور **علامت** اسکی تہبج خصوص موہنہ کا اور بول سفید اور رقیق
[illegible] کی اور براز غسالی ہو اور اگر بالکل ضعیف ہو جائے تو براز سفید اور سودی یا استسقا کی لحمی یا اسہال عظیم

تفتیح اور ... ساتھ سکنجبین ہو اور حقنہ مین مناسب ہو وہ اور ادرار کرنا مفتحات قویہ کے ساتھ ہی اگرچہ بوقت قبض کے تلیین چاہیے ہی اور
قے مین استعمال کرنا ریوند یا فلوس یا عرق کاسنی یا شربت اصول کے ساتھ ہی اور دواء عمدہ ایارج فیقرا اور بسفایج اور غاریقون
و افسنتین ہی اور کبھی حاجت حب الصبر اور تربد ... یا شیاف ابطلیوس کی پڑتی ہی اور منجملہ ادویہ مفتحہ مفردہ کے یہ ہین تخم خیارین خس سبزہ
کرفس کاسنی بادیان انیسون اصول بعض تخم اذخر افسنتین اور بادام تلخ بالخاصیت اور فوہ اور قسطا اور ریوند طویل اور زرد ... ل
ورکیون اور آب تخم ... اور شہد اور زعفران اور عود وصعتر عنب الثعلب شاہترج اصل السوس اور سوسن اور اسارون سلیخہ ... مشتق
غاریقون جنطیانا افتیمون **ایضاً** ترمس اور ریوند اور ان سب مین تفتیح کرنا اور ادرار کرنا تابع حرارت اونکی کے ہی باعتبار قوت
اور ضعف کے یعنی جسقدر دواء حار اوسی قدر تفتیح اور ادرار او جسقدر حرارت کم اوسی قدر تفتیح اور ادرار ہوگا بس اس بات کو یاد رکھین اور
احتیاط زیادہ یہ ہی کہ مفتح کے ساتھ قابض کو مرکب کرین تاکہ قوت جگر کی محفوظ رہے **ایضاً** منجملہ مرکبات مفتحہ کے دواء المسک
اور کرکم اور تریاق اربعہ اور سجزینا اور ارسطون اور شہریاران اور فلونیا اور دواء المسک تلخ اور امروسیا اور اثاناسیا اور فلافلی
اور سکنجبینات اصولیہ اور بزوریہ اور ریوندیہ اور شربت اصول و بزوری اور دینار اور قرص زرشک لک و ریوند ہی **ایضاً** معجون
قانون سے نہایت عجیب سدہ جگر اور طحال کے لیے صفت اشق او قیہ کندر مصطگی ہر ایک پانچ کرم قسط غافث ہر ایک چار کرم
فلفل دار فلفل ہر ایک چہ درہمی ساقج اگر کرم شہد کے ساتھ معجون بنا کے ایک ملعقہ دار الاصول کے ساتھ کھاوین **ایضاً** معجون خفیف تر اوس سے
سنبل ... افسنتین ایک شہد کے ساتھ معجون بناوین **ایضاً** معجون نافع سدہ ہاے جدید فلفل قرہ او قیہ سنبل حلبہ قسط اشق اسارون ہر ایک چہ کرم
شہد رطل خوراک ایک ملعقہ بعضے شہد تنہا مفتحہ کے ساتھ **ایضاً** معجون افسنتین من منج لفات نقشبندی مقوی دماغ اور قلب اور معدہ اور مفتح سدہ جگر
اور معدہ غذا دافع ریاح بواسیر مجرب ہی اسکی صفت کبر بیخ کرفس ہر ایک بارہ جزو صعتر چوبیس جزو جوش دیکر ہموزن ادویہ شہد
اور اڑھائی وزن مصری کے ساتھ قوام دیکر افسنتین اٹھارہ گل سرخ سنبل جدوار ہر ایک پانچ زیرہ کرمانی چار دار فلفل مصطگی شیطرج
ہر ایک تین جزو ملاوین اور ریاح البواسیر کے لیے صعتر بارہ جزو ہلیلہ کابلی پوست بیخ کبر ہر ایک چوبیس اور قیاس وزن شہد
اور مصری کا مجموع ادویہ کے ساتھ کرین **ایضاً** سکنجبین بزوری نہایت نافع سدہ ہاے جگر اور امراض مادیہ کے لیے
بقائی سے صفت سعد گل سرخ ہر ایک دو مثقال بیخ کبر بیخ کرفس تین جزو انیسون بادیان بیخ بادیان بیخ کاسنی ہر ایک
پانچ زرشک منقی دس دانہ تمامی ادویہ کو بجز گل سرخ اور زرشک کے ایک سو مثقال سرکہ اور تین سو مثقال پانی مین نقوع
کرکے دس مثقال دارچینی اور اسی دانہ منقی کے ساتھ جوش دیوین تاکہ تیسرا حصہ باقی رہے اور نبات اور شہد ہر ایک پچاس
اور شکر تری ایک سو مثقال کے ساتھ قوام دیوین خوراک پانچ مثقال عرق کاسنی کے ساتھ **ایضاً** منجملہ ضمادہ مفتحہ کے یہ
دواہی صفت حلتیت اشق افسنتین انیسون اسارون نانخواہ اکلیل بادام تلخ اور تمامی ادویہ مشروبہ مقویہ ہین اور غذا
اونکی خیری جسمین نمک زیادہ ہو گندم یا جو یا باقلا سے اور مزورہ حب الرمان اور زیرباج اور کراث اور کاسنی اور اسپاناخ سے
اور کل قابض اور غلیظ سے احتراز کرین

کلام ورم جگر مین

اور اسمین فصول ہین فصل پہلی اسباب اور علامات اوسکے مین پہلا اسباب اوسکے بعد ہونا خلط کا اوس مین ...

سب پر مقدم ہی زبیب منقی پندرہ مرصع ابطلم ہر ایک چار سنبل تین مقل الیہود اذخر ہر ایک ڈھائی قصب الذریرہ دار شیشعان ہر ایک دو سلیخہ آدھا جز و مقل کو شراب مین حل کرکے تمامی ادویہ کو شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک ایک مثقال اور اگر افیون اور بزر البنج زیادہ کیا جاوے تو نفع زیادہ ہوگا **ایضاً** معجون مذکور یہ نسخہ دیگر مذکورہ ارزانی اور وہ گمان کرتا ہی کہ امراض جگر کے لیے کوئی دوا نافع زیادہ اس سے نہین **صفت** زبیب پچیس ترنجبین سولہ مُرکی چار مقل دو زعفران ایک اور وقت حرارت کے افیون اور بزر البنج ہر ایک زیادہ فرماوین اور شہد کے ساتھ معجون کرین **ایضاً** صاحب شفا اپنے استاد سے نقل کرتے ہین کہ قرص اوندی چار اوقیہ عرق گاوزبان مین حل کرکے شربت بیخ کاسنی اور ڈیڑھ اوقیہ عود کے ساتھ پیوین **ایضاً** معجون احمر غنی ہی سے نہایت نافع اور مقوی جگر اور سختی اور ورم منفی اوسکی اور حسن رنگ اور محمر موتھا اور مجود ہضم اور کاسر ریاح **صفت** سلیخہ دار چینی قرفہ قرنفل زعفران خولنجان سعد سنبل قسط رومی دم الاخوین ہر ایک تین بوزیدان بہمن سرخ تودری سرخ جوز بویہ بسباسہ طبیلا شادنج لسان عصفور شیطرج عروق قنبیلہ گل سرخ زوفا حب البان اور بعضے کہتے ہین حب البلسان زرنباد بزر الانجرہ بزر سانفنجکشت بادرنجبویہ تمام مرزنجوش لسان الثور نانخواہ خیربوا کہربا گلنار ہر ایک پانچ اسود کابلی ہلیلہ آملہ ہر ایک دس پستہ بادام فندق صنوبر ہر ایک بیس شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک تین درم **ایضاً** شربت کاسنی نہایت مفید امراض جگر اور طحال کے لیے نقشبندی سے **صفت** پوست بیخ کاسنی بادیان ہر ایک تیس درم تخم کاسنی اوقیہ ماءین گاوزبان اصل السوس تخم کشوث تخم خیار تخم خطمی ہر ایک دس درم شکاعی بادآورد ہر ایک پانچ درم لک مستر ہر ایک چار امبر باریس صندل سفید غافث افسنتین ہر ایک تین درم نقوع اور جوشاندہ کرکے ایک سو درم عرق کاسنی مروق اور آدھا آدھا رطل جلنجبین اور سرکہ اور تین اوقیہ عرق بادیان اور دو اوقیہ آب لیمون اور پانچ رطل مصری مین قوام دیکر بعد اُتارنے کے آگ پر سے ایک مثقال ریوند داخل کرین **ایضاً** قرص انیسون اسحاق سے مقوی جگر **صفت** انیسون افسنتین اسارون تخم کرفس بادام مقشر برابر سکنجبین کے ساتھ پلاوین

کلام سدہ جگر مین

اور یہ اصل امراض اوسکا ہی کہ بعد اسکے مودّی بضعف جگر اور ورم اور نفخ اوسکے اور استسقا اور یرقان ہوتا ہی اسباب اسکے تین ہین **ایک** خلقت مین صغیر ہونا جگر کا اور تنگی عروق اوسکی ہی اور تدبیر اسکی کلام مستقل مین ہی **دوسرا** کوئی چیز کھائی ہوئی خشک ہی جیسا گل یعنی مٹی اور کوئلا اور حِصرم اور فطر یعنی کھنبی اور کنگنی اور چاول **تیسرا** اخلاط ہی جو اغذیہ غلیظہ سے پیدا ہوتا ہی جیسا گوشت گاے کا یا اغذیہ چیپدار سے جیسا ہریسہ اور اکارع یعنی پاچہ اور بہط یعنی چاول و رشیر اور قطائف یعنی خوشہ ہاے انگور اور خرما یا متولد کیلوس خام سے ہی جو بسبب شیرینی کے اوس کیلوس جگر نے جلدی کھینچا ہی جیسا فالودہ اور شربت شیرین یا بسبب حرکت سخت کے اور استحمام کے اوپر طعام کے یا پینے شراب کے بعد نفوذ کرنے اوسکے کیلوس خام جانب جگر منجذب ہو جاوے علامات اوسکے اگر کیلوس محدب جگر مین ہو تو پاخانہ کثیر نرم کیلوسی اور اگر ماساریقا سے عود کرے تو سبز اور اگر جگر سے عود کرے تو غسالی ہوتا ہی اور بول رقیق اور لاغری اور کمی خون عروق مین اور رنگ یرقانی ہی بعد اسکے اگر وہ سدہ محدب جگر مین ہو تو گرانی نزد اضلاع اور مقعر مین ہو تو [illegible] سدہ معلوم ہوگی اور فرق مابین سدہ اور ورم کے یہ ہی کہ سدہ مین [illegible] ... [illegible]

سہال مغز فلوس سے عرق کاسنی اور فواکہ میں روغن بادام کے ساتھ کریں لیکن استعمال کرنا ہلیلجات کا مضر ہی الا بعد تنقیہ کے پہلے
ضماد صندل اور عرق گلاب اور آس اور عصارہ برگ سیب اور جرادہ کدو اور آرد جو اور فوفل سے رجوع کریں اور بعد اسکے انہیں
دوائیہ محللہ مع ادویہ مقویہ اور مفتحہ درجہ بدرجہ زیادہ فرماویں جیسا کہ حلبہ اور بابونہ اور تخم کتان اور سعد اور اسارون اور صعتر
ورزعفران اور مر اور فوہ اور اشنہ اور زریرہ اور مصطگی مع روغن نرگس اور حنا اور زنبق اور شبت الا صرف شروع بہت کرنا غیر جائز ہے
کیونکہ خوف سخت ہونے کا خصوصاً دموی میں ہی اور بہترین اغذیہ ماء الشعیر اور بعد اسکے روٹی خمیری آب انار اور بقولات
سرد ہی اور جہاں تک ممکن ہو اشیاے شیرین سے احتراز فرماویں **فصل تیسری** ورم بلغمی میں صاحب ریاض اس امر کا
انکار کرکے دلیل لایا ہی کہ جگر بلغم کو دھوڈالتا ہی لیکن قول اسکا غیر معتبر ہی **علامات** اسکے گرانی بغیر پیاس اور بغیر تپ سخت
اور بغیر سیاہی زبان کے باوصف منہج ہونے اور رصاصی ہونے رنگ کے اور نرمی نبض کے ہی **علاج** اسکا وہ ہی جو
بستہ میں مذکور ہو چکا ہی اور مقعری میں اسہال مع حب ایارج یا فلوس یا راوند کے ماء الاصول میں یا شیرہ تخم خیارین
کرفس بادیان قرطم اصل السوس میں کریں اور محدبی میں ادرار شیرہ مذکورہ سکنجبین بزوری کے ساتھ فرماویں اور بعد تنقیہ کے
دواء الملک اور کرکم اور قرص لک یا افسنتین یا ریوند یا یہ قرص صفتہ ورد انیسون کرفس اذخر سنبل زراوند لاک مصطگی فوہ
زعفران ہر ایک بوزن مناسب کھاویں اور جلنجبین اور جوشاندہ عود و مصطگی پیویں اور اول سے ضماد محللات صرف کے ساتھ
فرماویں **ایضاً** زعفران اور سبک روغن سوسن کے ساتھ بہت نافع ہی اور غذا قبل از تنقیہ آب نخود یا نخود ماش سے
اور بعد اسکے گوشتہاے لطیف جائز ہیں **فصل چوتھی** ورم سوداوی میں **علامت** اسکی نہ ہونا تپ اور پیاس کا
اور سختی ورم اور زبان کی اور سیاہی رنگ کی اور لاغری خصوصاً مراق میں اور کمی بول کی ہی اور وہ جب مزمن ہو جائے
تو لاعلاج اور مہلک باستسقا یا اسہال ہی اور وہ کبھی ابتدا بسبب غلظ بجذب طحال کے واقع ہوتی ہی یا بعد ضربہ یا ورم
گرم کے اور جب عوارض ورم گرم کے جاتے رہیں اور ثقل اور سوء نفس ہمیشہ رہے تو دلیل صلابت اسکی ہی اور جب طحال
ہوجائے تو زیادتی فساد رنگ کی اور ساقط ہونا شہوت اور درد کا ہوتا ہی اور وہ مہلک ہی **علاج** اسکا یہ ہی کہ جلاب کب
بادیان کاسنی کرفس اور شربت اصول و سکنجبین بزوری سے نضج کرکے مراہم چربیات اور سعتریات اور مقل اور اشق اور
داخلیون سے تحلیل اور آرد اسلی و انجیر اور اکلیل و سنبل اور سوم اور روغن سے ضماد اور بعد اسکے جوشاندہ افتیمون سنا
گاوزبان اصل السوس بالنگو سے اور معجون نجاح سے اسہال فرماویں اور کبھی فصد کیجاتی ہی اور تریاق اربعہ اور دواء الکرکم
اور اثاناسیا اور صنوبر اور ریوند اور افسنتین اور اذخر یا جوزبویہ اور زراوند اور سداب اور حلبہ و فنجنکشت اور شیح اور جنطیانا
اور بادام تلخ اور ترمس اور نخود سیاہ اور سنبل اکیلا یا مجموع ہمیشہ لیتے رہیں **ایضاً** یہ قرص قانون سے صفتہ گل سرخ
دس درم مقل تین درم سنبل دو درم بادام تلخ قسط ہر ایک ڈیڑھ درم مقل کے ساتھ شراب میں حل کرکے خمیر فرماویں **ایضاً**
تلخ اور اسکی صفتہ بادیان انیسون ہر ایک دو درم بیخ کرفس حلبہ خار خسک ہر ایک دس درم کشمش منقی تیس درم انجیر عناب
ہر ایک بیس عدد جوشاندہ کرکے تین درم روغن بید انجیر اور دس درم روغن بادام شیرین کے ساتھ پیویں اور ہمیشہ ملینات
مذکورہ اور نمک بکری اور ریوند اور خطمی زردا اور خطمی حنا اور بابونہ اور دیگر ان سے ضماد کرتے رہیں

یا انتقال ورم طحال کا ہی اور وہ غالباً موّدی باستسقا ہی خطرناک ہی **علامات** اسکے مطلقاً گرانی تحتال اور بسبب تپ وسعال یوکے
اور شکم کے درد بلا ضربان جو جانب تراقی صعود کرسکیونکہ اسکے جرم مین کوئی ایسی شریان نہین کہ جسپر اعتبار کیا جاوے اور
مانند پانی کے ہونا خون فصد کا اور نہ ممکن ہونا اضطجاع کا پہلو راست پر اور اگر ورم بزرگ ہو تو نیز چیپ پر بھی مشکل ہوگا اور
گم ہونا اشتہا کا اور جلدی سے لاغر اور خشک ہونا مراق کا اور متغیر ہونا سحنہ کا اور کبھی بسبب منضغط ہونے فم معدہ کے
باوجود بعید ہونے اوسکے یا بسبب عصبہ مبین کے جو درمیان اونکے ہی یا بسبب پڑنے خلط کے اوس سے جیساکہ رأے جالینوس کی ہی
فواق حادث ہوتا ہی اور اسمین بڑا خطر ہی اور **علامات** مقعری کے قے اور غشیان اور سردی اطراف کی اور سختی پیاس کی اور
درد بسبب مزاحمت معدہ کے اور قبض بشرطیکہ صغیر ہونے ورم اور قوی ہونے بدن اور معدہ کے درصورت اسہال
اور بسبب تغطیہ اسکے یعنی پوشش کے حجاب کو سانس ہو تکلیف ہی اور کبھی اسکے ساتھ سرفہ یعنی کھانسی قائم ہوتی ہی اور
غالباً اسکو ورم ماساریقا لازم اور بحران اسکا قے یا اسہال یا عرق ہی اور **علامات** محدبی کے اور وہ ردی زیادہ ہی
کھانسی اور تنگی نفس اور بند ہونا بول کا اور تھوڑا ہونا اوسکا اور ظاہر ہونا ورم کا بشکل ہلال دیکھنے مین اور ہاتھ لگانے مین
خصوص لاغر مین اور گرانی کثیر بسبب اعتماد اسکے معدہ پر اور بحران اسکا رعاف یا قے یا ادرار بول کا ہی اور کبھی بسبب
عظیم ہونے سبب کے ایک کے علامات دوسرے مین ظاہر ہوتے ہین اور اگر ورم قریب غشا کے ہو تو درد اور تپ سخت
ہوتی ہی اور کبھی ورم اون عضلات مین ہوتا ہی جو مراق مین ہی اور گمان کیا جاتا ہی کہ کبدی ہی اور فرق یہ ہی کہ وہ ہمیشہ
ظاہر اور مانند دُم موش کے دکھلائی دیتا ہی بخلاف ورم کبدی کے کہ وہ ظہور مین کم اور ہلالی ہوتا ہی اور منجملہ فارق کے
سخت ہونا اعراض کبدی کا اور لاغر ہونا مراق کا ہی اور **علاج** اسکا مانند کبدی کے ہی باوجود عدم خطر کے روح سے
اور تحلیل قوی کے **فصل دوسری** ورم گرم مین **علامات** اسکی تپ تیز اور جلن اور قلق اور سردی اطراف کی اور
سیاہی زبان کی اور غشی اور عطش اسکے مین ایسا درد جو جانب پشت اور جانب تراقی دراز ہو ساتھ سختی ان اعراض کے
اور شور نکلنا زبان پر اور سختی اوسکی دورہ پر اور پہلے قے زرد اور بعد اسکے زنجاری اور کرانی صفراوی ہین اور سرخی زبان
اور مونھ کی اور نبض عظیم موجی دموی مین ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ ابتداے مرض گرم مین پاخانے کا غلیظ اور سیاہ ہونا
دلیل ورم گرم کی جگر مین ہی **علاج** اوسکا یہ ہی کہ دموی مین اسیلم اور باسلیق جانب راست بہت مرتبہ اور صفراوی مین
تھوڑا خون نکالین اور ابتدا مین عرق کاسنی اور عنب الثعلب اور آب ہرہوا تار اور سکنجبین مع شربت دینار اور شربت نیلوفر
اور املی اور آلو بخارا اور شیرہ تخم خیارین اور کدو اور کاسنی اور رجلہ اور نقوع زرشک اور انار دانہ اور کشنیز ملا کر دین اور اقراص
طباشیر اور زرشک کبیر اور گل سرخ پاکا فور استعمال کراوین **ایضاً** یہ قرص قانون سے صندل زرشک دس درم گل سرخ طباشیر
ہر ایک پانچ درم تخم خیار تخم کدو رجلہ کاسنی ہر ایک تین درم تخم بابونہ درم خوراک دو مثقال تک اور لطفیہ کے لیے کافور اور تقویت
کے لیے لک اور ریوند اور سنبل کے لیے رب السوس اور سکنجبین زیادہ کرین اور بعد اسکے وقت انتہا اور آرام کرنے حرارت کے
[illegible] عرق [illegible] زبان [illegible] اضافہ [illegible]
[illegible]

ایضاً جلاب مرکب وفانح کرفس یا بادیان انیسون شکر تری ہی اور جب وہ جمی ہوئی پیپ سے دو گھنٹے گذرین تو دواء دینی مقوی
باطن جیسا دم الاخوین اور کندر جنکو مدرات میدہ قوت سے مرکب کیا ہو اور وہ مثل تخم کاسنی اور کرفس اور سکنجبین اور ماء العسل یا
ماء الحمص کہ ہین پیویں ایضاً نہایت نافع صفت مصطگی تخم کاسنی کرفس گل ارمنی ہر ایک جزو کندر دم الاخوین گل سرخ
طباشیر ہر ایک دو جزو خوراک دو یا تین درم سکنجبین یا ماء العسل یا جلاب کے ساتھ اور تقویت جگر کے لیے دواء زعفران کے
پینے سے اور صندل اور مصطگی اور ریوند اور سعد اور شکر تری اور راملک اور سنبل اور لک کے ضماد سے جنکو آب سیب یا آس
یا بارتنگ کے ساتھ سحق کیا ہو واجب ہیں اور اسفناخ مرکبہ سمیہ اور روغن بادام یا دودھ تازہ مع شکر تری یا شیر شتر
فرماوین اور اگر ضعف ہو تو گوشت پرندگان اور جدی کھلاوین فائدہ اگر دبیلہ فاسد ہو تو پیپ سیاہ اور اگر ایک
طرف پر ہو تو سفید ہوتا ہی اور پہلی قسم مہلک اور دوسری قسم سلیم ہی اور اس قسم ثانی کے لیے بہت انتقال ہین یا ایک بجانب
معدہ اور امعا ہی اور وہ قی اور اسہال کے ساتھ نکلتا ہی اور خاص کر [illegible] تو تدبیر اسکی پلانا مسہل اور داوند کا ہی اور
خیار شنبر موافق زیادہ ہی دوسرا بجانب گردہ اور مثانہ اور وہ اکثر محدب میں ہوتا ہی تدبیر اسکی پلانا مدرات بہت لکا ہی
جیسا تخم خربزہ تخم خیار اور اصل السوس اور شکر تری اور شربت بنفشہ اور ماء الشعیر [illegible] بہت [illegible] لیکن مدرات
قویہ نہ دیوین کیونکہ وہ اعانت سدہ کی اور پر قرحہ کر دینے مجاری بول کے کرتے ہیں اور اگر مجاری متقرح ہو جاوین تو ماء العسل مع
نشاستہ و بیضہ و روغن گل استعمال کراوین ایضاً خبازی اور خندروس اور [illegible] ادویہ قروح کا [illegible] استسقاء [illegible] ہی اور
وہ ردی اور سخت ہی اور مشابہ استسقاء زقی ہوا کرتا ہی اور علاج بھی اوسی طرح شق سے فرماوین اور دستور اسکا یہ ہی کہ
چمڑہ بن ران کا قطع کرین لیکن عضلہ کو نگاہ رکھین اور صفاق [illegible] اسی طور ہی سوراخ کر کے شکم کو چھوڑ دین اور
انبوبہ تانبہ یعنی نلی تانبہ کو سوراخ میں رکھین اور بعد اسکے مانند جراحات [illegible] فرماوین [illegible] ورم ماساریقا میں اور وہ
علامت اور علاج میں مانند ورم مقعر جگر کے ہی لیکن تپ اسمین نہایت [illegible] اور [illegible] بہت اور درد مائل بجانب قعر شکم اور
زردآب اسکا مائل بزردی ہوا کرتا ہی بخلاف جگر کے کہ [illegible] سرخی ہوتا ہی

کلام درد جگر میں

اور وہ سوء مزاج سادہ یا مادی اور ضعف اور سدہ اور ورم جگر سے ہوتا ہی اور وہ مذکور ہو چکے ہین ولیکن باقی اسباب پس
ایک اونمین سے ریاح جگر ہی جسکا نام نفخۃ الکبد ہی اور وہ اوسکے جرم میں یا نیچے اوسکے بسبب ضعیف ہونے ہضم جگر کے احالۂ
غذا خصوصاً اغذیہ ریاح انگیز سے بند ہوتے ہین علامت اوسکی کھنچاوٹ اور زیادتی اوسکی پس از ہضم اور قراقر یعنی بولنے
بغیر تپ کے ہی جیسا کہ ورم میں اور بغیر گرانی کے اور متغیر ہونا سختی کا جس طرح کہ ورم میں اور سدہ میں ہوا کرتا ہی اور شیخ نے کہا ہی
کہ جب اسمین درد سخت بغیر تپ کے ہو تو وہ ریحی ہی اور تپ اوسکو تحلیل کر دیتی ہی علاج اسکا مانند سدہ کے ہی اور اگر درد
بجانب امعا ممتد ہو تو اسہال اور اگر جانب پشت ممتد ہو تو ادرار کرے بعد ازان بکوفی اور دواء الکرکم اور دواء اللک اور دواء المسک
اور شربت [illegible] اور شربت اصول اور عرق کاسنی اور عرق بادیان مع عرق گلاب پلاوین اور بطور معتدل ملین اور [illegible] ریاح اور
[illegible] وہ نہایت نافع ہی اور اذخر و مصطگی کے ساتھ ضماد فرماوین اور آب سرد اور بقول اور میوہ جات سے ترجیح کرین

تدبیر کلی تمامی تدبیرات جو ورم معدہ مین مذکور ہو چکے ہین یہان بھی جائز ہین خصوص گرانکے ساتھ ادویہ کبدیہ ملائے جائین
ایضاً ارسطو نے کہا ہی کہ بول اونٹ کا نافع جمیع اقسام ہی ایضاً معجون ورد مفید ہی صفت ورد سرخ آدھا مثقال ریوند لک [illegible]
ہر ایک ڈیڑھ مثقال سلیخہ زعفران ہر ایک تین درم گل سرخ چار درم اسارون ساسات درم زعفران کو سرکہ کے ساتھ حل کرے [illegible]
شہد کے ساتھ معجون بناوین ایضاً نافع ورم صفت ہلیلہ کابلی سیاہ ہر ایک چار تخم کرفس انیسون بادیان ہر ایک پانچ خوراک مین درم
شیر لفاح کے ساتھ ایضاً نافع گرم صفت گل سرخ طباشیر سعد ہر ایک تین شکر تری سات خوراک دو درم سرکہ یا سکنجبین کے ساتھ
ایضاً ترپھلا اور کاسنی کو پانی کے ساتھ طلا کرین اور خشک نہونے دین ایضاً نافع سرد مومیائی مع قند سیاہ ایضاً خردل
مع دودھ گاو کے ایضاً فقاح اذخر ایضاً مجرب بول بکری ایضاً یہ قرص ورم سرد کے لیے صفت مر زعفران ہر ایک
ڈیڑھ جزو سنبل مصطگی دارشیشعان ریوند فوہ عیدان اللک ہر ایک دو جزو انیسون تخم کرفس جبلی بیخ اذخر فقاح اذخر سلیخہ
قصب الذریرہ ہر ایک تین جزو زرشک چار جزو گل سرخ پانچ عرق بادیان کے ساتھ قرص بنا کے خوراک ایک مثقال [illegible]
اور جب دموی اور بلغمی مزمن ہو جاوین تو آخر حیلون کا یہ ہی کہ دو یا تین داغ جگر پر دیوین مجرب ہی **فصل پانچوین** دبیلہ مین
اور وہ ورم متقیح ہی اور اکثر گرم ہوتا ہی جیسا کہ سخت اکثر بارد ہی **علاج** جو کچھ کہ دبیلہ معدہ مین مذکور ہو چکا ہی کافی ہی پس اگر
زیادہ تفصیل چاہین تو ہم کہتے ہین کہ اسکے تین احوال ہین پہلا جمع ہونا ہی اور وہ سخت ہونے ان عوارض سے یعنی تپ اور
درد اور قلق اور پیاس اور سقوط شہوت اور سرخی موہنہ اور قشعریرہ اور مستعد ہونے اضطجاع کے پہلو پر اور مشکل ہونے اسکے
پشت پر اور بعضے بالعکس کہتے ہین پہچانا جاتا ہی **علاج** اسکا یہ ہی کہ تقلیل مادہ کی باسلیق اور حجامت اسفل پشت کے ساتھ
کرین اور اسہال خیار شنبر اور ترنجبین اور شیر خشت اور شکر سرخ سے عرق کاسنی مین فرماوین ایضاً جوشاندہ بزور اور
اصول اور نسخے قوی زیادہ ہی اور کبھی انمین تھوڑا سا صبر اور افسنتین زیادہ اور روادع سے ضماد کیا جاتا ہی اور غذا ماء الشعیر سے مع سکنجبین فرماوین دوسرا
نضج یعنی پختہ ہونا ہی اور وہ خفیف ہو جانے عوارض اور کثرت گرانی اور نرمی ورم سے معلوم ہوتا ہی اور اعانت نضج کی پلانے
شیر گدھی سے مع شکر سرخ یا ماء الاصول فرماوین ایضاً جوشاندہ زبیب انجیر پرسیاوشان حلبہ بروغن بادام شیرین یا روغن
حلبہ یا عسل ایضاً شربت زوفا ایضاً ماء العسل مع ماء الشعیر ایضاً خطمی خشک اور حلبہ ہر ایک درم تخم کتوچہ ڈیڑھ درم
تین اوقیہ دودھ گدھی مین چینی کے ساتھ اور واجبات سے یہ ہی کہ منضجات مین وہ ادویہ ملاوین جنمین تفتیح اور تلطیف ہو کیونکہ
دبیلہ معدہ کا مادہ غلیظہ سدہ سے کم خالی ہوتا ہی اور وہ مانند افسنتین اور زعفران اور سنبل اور فقاح اذخر اور فوہ اور مصطگی ہین ایضاً
ضماد نضج اکلیل بابونہ [illegible] بیخ خطمی اصل السوس اور پیاز مشوی اور انجیر اور زبیب آرد اگر امتلاء کثیر اور احتیاج مسہل ہو
تو جوشاندہ اصول [illegible] مع دو درم روغن زنبق اور چار درم روغن [illegible] خشک [illegible] اوقیہ شکر تری اور خیار شنبر دیوین
[illegible] تیسرا انفجار یعنی پھٹنا دبیلہ کا ہی اور پہچان اسکی قشعریرہ اور نافض اور بعد اسکے راحت اور
کم ہونے ورم اور خفیف ہونے [illegible] معلوم ہوتی ہی اور [illegible] اور استحکام اور اضطجاع جگر پر اور ضماد کرنا [illegible]
[illegible]
[illegible]

مع سکنجبین اور عرق کاسنی کھاوین **ایضاً** معجون افسنتین انیسون کرفس بادام تلخ برابر شہد تین وزن خوراک تین درم **ایضاً** سفوف نافع مذکورہ نسخہ **صفت** گل سرخ چار سنبل مصطگی عصارہ غافث افسنتین لک ریوند زعفران فقاح اذخر فوہ اسارون کرفس انیسون بادیان عود ہرایک جزو عود بلسان آدھا جزو **ایضاً** اقراص فوہ قانون سے درد جگر اور صلابت طحال اور تپ مزمن کے لیے **صفت** فوہ بارہ درم زراوند طویل بیخ کبر اصل السوس ہرایک سات درم سکنجبین کے ساتھ معجون بناکے خوراک دو درم مع جوشاندہ افسنتین **ایضاً** اقراص عشرہ قانون سے درد جگر اور تر بال اور ربع مزمن کے لیے **صفت** اسارون سافج افسنتین تخم کرفس سنبل بادام تلخ مصطگی ہرایک جزو مصبر دو جزو عصارہ غافث انیسون ہرایک چار جزو جوشاندہ افسنتین کے ساتھ خمیر کرکے ایک درم آب تازہ کے ساتھ پیوین **ایضاً** جوشاندہ قانون سے درد جگر اور معدہ اور تپہای سرد کے لیے **صفت** بادیان بیخ کرفس انیسون افسنتین اسارون اذخر ہرایک حسب حاجت **ایضاً** سکنجبین بزوری ریوندی درد اور سدہ اور یرقان کے لیے **صفت** کاسنی بادیان ہرایک تین درم ریوند پانچ مثقال پوست بیخ بادیان پوست بیخ کاسنی ورشک ہرایک پندرہ درم سرکہ چالیس درم شکر تری دو رطل **ایضاً** دواء المسک مقوی معدہ اور جگر اور نافع اونکے درد اور سدہ اور ریاح کے لیے **صفت** عود قرنفل ہرایک مثقال مشک سنبل بلیلہ لک منقی سافج ریوند جنطیانا ہرایک دو درم [illegible] زراوند مدحرج ہرایک تین درم زعفران نانخواہ تخم کرفس مصطگی ہرایک چار درم شہد کے ساتھ ملاکے خوراک ایک باقلا مع آب گرم **ایضاً** معجون قسط قادری سدہ درد شکم اور جگر سرد کے لیے **صفت** دار چینی قسط تلخ ہرایک سات انیسون کرفس اسارون ہرایک تین شہد کے ساتھ معجون کرکے ایک مثقال کھاوین اور رازی نے نقل کیا ہی کہ ایک شخص کو ہفتہ مین دو مرتبہ یا تین مرتبہ درد جگر کا واقع ہوکر فم معدہ تک پہونچتا تھا اور ایک رات اور ایک دن قائم رہتا تھا اور قی اور اسہال کچھ نفع نکرتی تھی پس علاج اوسکا اس طور کیا گیا شہد اور زیت پیاز اور لعاب حلبہ ہرایک چھ درم بیضہ کی زردی مین ملاکر پلایا اور غذا روٹی اور گوشت جسمین پیاز بکرت دیتی تھی کھلایا تو اچھا ہوگیا **تمہ** بقراط نے کہا ہی اگر تکسد اشت مزاج دل کی درد جگر کے ساتھ نکیجاوے تو اکثر اوقات موت لاحق ہوتی ہی اور شیخ نے کتاب بقراط سے جسکو اوسنے اپنے زعم مین اوسکی قبر سے پائی تھی نقل کیا ہی کہ جب درد جگر کا مع خارش سخت قیحد ودہ اور رہر دو زن انگشت ہو اور توفا مین بثرہ مانند باقلا ظاہر ہو تو مریض پانچوین دن قبل طلوع آفتاب کے مرجائیگا اور اسکو عسر البول و تقطیر البول عارض ہوتا ہی

کلام سوء القنیہ مین

یعنی بری تو خیرہ کرنے بدن مین غذا کو اور وہ مقدمہ استسقا کا ہی اور سبب اور علاج مین مانند استسقا ہی لیکن عادت اطبا کی اوسکے علیحدہ ذکر کرنے مین جاری ہوئی ہی پس **علامات** اسکے سوء الہضم اور متغیر ہونا رنگ کا بہ سفیدی اور زردی اور تہبج یعنی اوبھرا ہونا پلکون کا اور بعد اسکے اوبھرنا مونھہ کا پس ازان اطراف کا پھر تمام بدن کا اور کم ہونا بول اور پسینے کا اور کثرت ریاح اور پیاس اور نفخ مراق اور کسل حرکات کی اور متغیر ہونا عادات کا نیند اور بیداری اور قبض شکم اور نرمی اوسکی بلا انتظام یعنی کبھی قبض اور کبھی اسہال ہو اور کبھی خواہش طعام کی بسبب ردی معدہ کے زیادہ اور رقتہ مین شور اور بسبب بخارات فاسد کے ہوتی خارش اور بسبب منجمد ہونے پانی کے خصیہ مین انتفاخ الخصیہ ہوتا ہی **علاج** تفریق اور نرمی سے 3

دوسرا اونمین سے حصات جگر ہی علامت اوسکی تہونا آخر ہضم مین اور سختی بقدر قلیل اور نکلنا ریت کا فصد کے ساتھ ہی اور
جالینوس نے کہا ہی کہ متحجر ہونا بجانب جگر کے نہایت جلد ہوتا ہی خصوص اطعمہ لزجہ سے ورم کے ساتھ علاج اوسکا مانند
حصات گردہ اور مثانہ کے ہی بلکہ اوس سے آسان ہی کیونکہ دوا اوسکو جلدی پہونچتی ہی اور بسبب تنگ ہونے منافذ کے احتیاج
بدرات قویہ کی پڑتی ہی تیسرا اونمین سے شرقہ ہی اور وہ مبرہ ہونا جگر کا پانی سرد سے ہی جو ناشتا یا بعد کھلنے مجاری کے ریاضت یا حمام
پیا جاوے پس وہ جلدی سے بحالت سردی جاذب ہو کر نہایت درد پیدا کرتا ہی پس اگر علاج کیا جاوے تو بہتر ورنہ ہو دی
ہو رعم اور استسقا ہوتا ہی علاج اسکا تکور کرنا اور نطول کرنا پانی گرم کے ساتھ اور پینا اوسکا مع نبیذ اور دواء الکرکم اور دواء اللک
اور ضماد کرنا سنبل اور مصطگی کے ساتھ ہی چوتھا خفقہ ہی اور وہ اختلاج ناخس ہی مین مانند نقر کے ہی کہ زائل اور عائد ہوتا ہی
اور سبب اسکا واقع ہونا سدہ کا اوسکی بڑی رگ مین ہی کہ جبتک کہ عروق صغیرہ مین نہین جاتا ایذا دیتا ہی یا ریح ہی کہ جبتک
تحلیل نہ پاوے درد کرتا ہی اور کبھی وقت زائل ہونے ریاح کے ایسا معلوم ہوتا ہی کہ بخار گرم جانب سر صعود کر رہا ہی اور کبھی وہ موجب
پسینا یا موذی بجانب غشی اور اختلاط عقل ہوتا ہی علاج اسکا مانند سدہ ون کے اور ریح کے اور سکنجبین بزوری جسمین ماء الجبن
اور زعفران اور ریوند نقوع کیا گیا ہو اور نقل کرنا بادام تلخ اور پستہ سے مع شکر تری ہی پانچوان بثور جگر کے ہین اور وہ نادر ہین اور
علامات سوء مزاج گرم اور جلن سے معلوم ہوتے ہین اور کبھی نافض یا قشعریرہ یا متبثر ہونا چمڑے کا ہوتا ہی علاج اسکا فصد ہی
اور جو تدبیر کہ علاج حرارت جگر مین مذکور ہی چھٹا پہونچنا چوٹ کا اوپر جگر کے ہی اوسکے علاج مین جلدی کرین ورنہ متورم
ہو جائیگا اور کبھی اسمین نزف الدم واقع ہوتا ہی علاج اوسکا فصد ہی اور بعد اسکے کھلانا اور طلا کرنا مومیائی کا اگر حرارت
سخت نہو تو بے مثل ہی ایضاً مجربات قانون سے صفت ریوند گل انار دم الاخوین شب یمانی ایک مثقال آب بہی کے ساتھ کھاوین
کہ وہ دافع ورم اور حابس خون ہی ایضاً مجربات قانون سے ریوند گل مختوم قدرے حب الآس کے ساتھ کام مین لاوین
اور مقاصد مین بجاے گل مختوم گل ارمنی لکھا ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ ریوند اور راک تحلیل ورم اور کوفت کے لیے آخر امر مین
عجیب ہی اور اکثر اوقات زرنباد اور زنجبیل زیادہ کیا جاتا ہی اور کہا ہی کہ عجیب ہے طلا کرنا عود اور زعفران اور قصب الذریرہ
اور مصطگی اور موم اور حب الغار اور روغن رازقی اور سوسن سے ہی ایضاً قرص نافع ورم چوٹ کا رادع اور تغریہ اور تحلیل کے
ساتھ صفت گل سرخ اقاقیا مصطگی قشار کندر ہر ایک چار سنبل ہندی زعفران ہر ایک چھ گل ارمنی جوز السرو ہر ایک
سات کہربا کلیل ہر ایک دس آب بارتنگ کے ساتھ قرص بنا کر خوراک ایک مثقال فرماوین فصل اون ادویہ مین جو مطلقاً نافع
ورم جگر کے ہین جیسا کہ اطبا نے زعم کیا ہی اور اکثر اوسیا رد اور زردی اور سدے اور ضعفی کے لیے نافع ہین پس منجملہ اونکے قرص
ریوند اور قرص غافت اور قرص زرشک اور تریاق اربعہ اور معجون ریوند اور قیصر اور اثاناسیا اور دواء الکرکم اور بہ شعثا ہی ایضاً
ماء الاصول انہین کے لیے قانون سے صفت زبیب دو درم پوست بیخ بادیان کرفس ہر ایک درم تخم بادیان تخم کرفس
انیسون اذخر ہر ایک آدھا درم سارون سنبل ہر ایک دو دانگ جوشاندہ کرکے روغن بادام شیرین کے ساتھ پیوین ایضاً
نافع ورم جگر صفت زعفران عصارہ غافث ہر ایک درم باشہ صندل [illegible] بادیان ہر ایک دو درم تخم خیارین کاسنی
تخم کاہو سے شیرین ہر ایک [illegible] ایک [illegible] تخم خرفہ ہر ایک چار گل سرخ چھ عرق کاسنی کے ساتھ قرص بنا کے ایضاً

ایضاً شربت دینار معمول مقوی دل اور جگر کے لیے اور نافع سوء القنیہ اور استسقا اور پیاس اور سدہ صفت تخم کشوث تین درم جسکو پارچہ مین باندھا ہو نیلوفر گاؤزبان ہر ایک دس درم تخم کاسنی گل سرخ ہر ایک بیس درم پوست بیخ کاسنی تر چالیس درم جوش دیکر دو رطل مصری کے ساتھ قوام دیکر دس مثقال ریوند داخل فرماوین **ایضاً** شیرہ تخم کاسنی بادیان ہر ایک آدھا درم تخم کشوث چوتھا حصہ درم کا نکالکر پانچ درم شربت کاسنی اور ایک اوقیہ عرق گاؤزبان کے ساتھ صبح اور شام پیوین **ایضاً** ای پانچ درم زرشک ڈیڑھ درم گل سرخ دو عدد تخم کاسنی آدھا مثقال پوست پستہ آٹھوان حصہ درم کا نقوع کرکے ڈیڑھ اوقیہ مصری کے ساتھ صبح اور شام پیوین اور جگر اور معدہ پر ضماد اور کماد بیلنجہ اور سنبل اور ریوار چینی اور زراوند مدحرج اور روغن مصطگی اور روغن شبت سے اور روٹی مع گوشت کبک اور دراج وغیرہ جسمین دارچینی اور زعفران اور قرنفل و مصطگی اور خردل ڈالا گیا ہو قدر قلیل غذا فرماوین اور کل اشیا تر اور دیر ہضم مانند دودھ اور مچھلی اور ہریسہ اور قطیف وغیرہ سے احتراز کرین

کلام استسقا مین

اور وہ منتفخ ہونا بدن کا ہی بسبب داخل ہونے مادہ غریبہ کے اعضا اور افضیہ مین اور یہ نام اسواسطے رکھا گیا ہی کہ غالباً پیاس لازم اسکی ہی اور عظم اسباب اسکا ضعف جگر کا ہی کہ وہ کیموس مین بطریق وجہ طبیعی کے تصرف نہین کرتا اور اخلاط خام رہ کر اعضا کے ساتھ ملاصق نہین ہوتے پس اگر گوشت مین متحجر ہووین تو استسقاے لحمی ہی اور اگر میدان شکم مین متحجر ہو کر مستحیل بریاح نہووے تو زقی ہی اور اگر مستحیل بریاح ہو جائے تو طبلی ہی اور ان تینون کے لیے احکام خاصہ اور مشترکہ ہین جنکو ہمنے چار مقصد مین بیان کیا ہی **مقصد پہلا** احکام عامہ اقسام مین اور وہ چار فصلون مین ہین **فصل پہلی** اوسکے اسباب مین مقرر ہو چکا ہی کہ غالبا سبب داخل اسکا ضعف ہی اور اسباب سابقہ اسکے جو خاص ہین یا شرکی ہین بہت ہین ایک اونمین سے سوء مزاج جگر کا ہی اور وہ اکثر مین بارد ہی اور اطباے قدیم نے اس علت کے لیے کوئی سبب بغیر برودت کبد کے ذکر نہین کیا اور برودت منجح یعنی خام کرنے والی ہضم کی ہی اور بعد اسکے رطب ہی کیونکہ اوس سے رطوبات کثیرہ پیدا ہوتے ہین اور سوء حار اور یابس بلو ضعف خطرناک ہونے کے نادر ہین اور منجملہ مبردات جگر کے پینا پانی سرد کا ناشتا اور بعد حمام اور ریاضت اور جماع کے ہی اور منجملہ مجففات جگر استفراغ مفرط مثل پسینا یا بول یا اسہال یا خون کے ہی **دوسرا** واقع ہونا سدہ کا یا ورم کا جگر مین ہی خصوصا اوس رگ مین جو کھینچنے والی پانی کی ہی کہ اوسمین پانی نہ جاوے اور بدن مین متفرق ہو جاوے **تیسرا** شرکت معدہ سے ہی کیونکہ ہضم اوسکا جب فاسد ہو تو جگر اصلاح کیلوس سے عاجز ہو جاتا ہی اور باقی ہضم بھی فاسد ہوتے ہین **چوتھا** شرکت طحال سے ہی کہ بسبب بزرگی کے مزاحم جگر ہو اور ضرر دینا طحال کا جگر کو اس وجہ سے ہی کہ مزاج سوداکا مخالف جگر کے ہی یا بسبب سدہ طحال کے سودا جگر مین بند رہے یا بسبب پہنچنے سودا کے جانب معدہ کے اور بعد اسکے جانب ماساریقا کے اور از ان پس جگر کو پہونچکے اوسکو سرد کرے اور تشنج سے نے [illegible] کیا ہی کہ جو استسقا بسبب صلابت طحال کے واقع ہوتا ہی وہ آسان ہی اس سے کہ بسبب صلابت جگر کے ہو کیونکہ صلابت جگر کی مشکل سے تحلیل پاتی ہی **پانچوان** شرکت مرارہ سے ہی کہ بسبب سدہ یا ورم کے صفرا کو جذب نکرے اور علامت اسکی رنگ زرد [illegible] **چھٹا** شرکت [illegible] بسبب ورم یا قولنج یا مغص کے خصوص حاد اور بعد اسکے آثار غشی **ساتوان** [illegible] جذب نکرے یا بہت جذب کرے جیسا ذیابطس مین **آٹھوان** شرکت معدہ

یا اسہال اور بعد اسکے ادرار سے استفراغ کریں اور صرف ایارج فیقرا اگر صفرا غالب ہو تو عمدہ مسہل ہی اور اگر بلغم کثیر ہو تو
ایارج مع غاریقون اور حنظل اور بسفائج کے ساتھ مرکب فرماویں اور یہ وجہ ہی کہ اصلاح مسہلات کی عود اور مصطگی اور
سنبل کے ساتھ کریں اور ہرگز ہرگز فصد نکریں مگر حاجت سخت کے لیے پس خون قلیل نکالیں اور بعد نکالنے خون کے جوشاندہ
افسنتین ایارج فیقرا کے ساتھ پلاویں اور نہایت احتیاط یہ ہی کہ بالکل فصد نہ کیجائے پس اس امر کو یاد رکھیں اور درمیان
استفراغات کے اور بعد اسکے جدوار مع جلاب اور مثرودیطوس اور کلکلانج اور دواء الکرکم اور دواء المسک اور نوشدارو
بالشیرہ اور دواء اللک اور شربت اصول اور شربت دینار اور میبہ اور رامرسیا اور شربت غاریقون عمدہ ہیں **ایضاً** قرص فلفل
دارفلفل الائچی خرد سعد سنبل ہر ایک جزو کت رنگرد و جزو ہلیلہ کابلی سیاہ گل سرخ ہر ایک تین جزو شکر تری برابر خوراک یکدرم سے
تین درم تک ہر ایک تین دن میں **ایضاً** سفوف نافع **صفتہ** زعفران جزو سنبل مصطگی عصارۂ غافث افسنتین ریوند
ہر ایک دو جزو ریوند شکسار ساڑھے چار جزو گل سرخ آٹھ جزو اسارون رب السوس ہر ایک دس جزو **ایضاً** قرص ریوند سوالقنیہ
اور تپ مزمن کے لیے **صفتہ** سنبل مصطگی عصارۂ غافث انیسون افسنتین بادیان ہر ایک جزو ریوند پانچ جزو خوراک ایک مثقال
سکنجبین عسلی کے ساتھ **ایضاً** نہایت مجرب دہلوی اور تحفہ وغیرہ سے شربت افسنتین ہی **صفتہ** سنبل دو درم تربد
غاریقون چار درم افسنتین دس درم گل سرخ بیس درم چار رطل پانی میں جوش دیویں تاکہ تیسرا حصہ باقی رہے اور اکیس درم
شکر تری کے ساتھ قوام دیویں اور تحفہ اور ریاض میں غاریقون کو ذکر نہیں کیا **ایضاً** نافع **صفتہ** سنبل زنجبیل فلفل سعد
ہر ایک مثقال مصطگی شکر تری ہر ایک چھ مثقال خوراک تین درم شوربا ے پرندہ کے ساتھ کیونکہ وہ مدر بایست ہی **ایضاً** جوشاندہ
خضر بن علی نے اپنے استاد سے نقل کیا ہی **صفتہ** لسان الثور ریحان اترجی ہر ایک مثقال تخم کاسنی بادیان ہر ایک دو درم
پوست بیخ کاسنی پوست بیخ بادیان خطمی مقشر ہر ایک تین درم زبیب منقی سات جوشاندہ کرکے آدھا فجر اور آدھا شام کو ایک اوقیہ
شکر تری کے ساتھ پیویں **ایضاً** جوشاندہ دیگر اوس سے **صفتہ** عود الائچی غافث ہر ایک آدھا درم پوست اترج کاسنی
بادیان ہر ایک تین درم تخم کاسنی زرشک ہر ایک پانچ درم مثل جوشاندہ پہلے کے پیویں **ایضاً** معجون حافظ الاجساد تالیف
کی ہوئی صاحب تحفہ کی سدہ ماساریقا اور جگر اور ضعف اور برودت جگر اور سوء القنیہ اور امراض معدہ کے لیے بے مثل ہی
اور اسکے لیے خواص بہت اور منافع جلیلہ ہیں **صفتہ** رب السوس عصارۂ غافث جعدہ ہر ایک تین مثقال فو انیسون
دو قوم صافی روغن بلسان ہر ایک چار دارچینی پوست بیخ کبر ہر ایک پانچ سنبل الطیب چھ زعفران بادہ شہد کے ساتھ معجون
بنا کر ایک مثقال خوراک کریں **ایضاً** مفرح مجرب معمول ضعف معدہ اور جگر اور سوء القنیہ اور ضیق النفس کے لیے جیسا کہ
بقائی میں ہی **صفتہ** زعفران دو مثقال لعل لولو یاقوت مرجان ابریشم زرشک انار دانہ بریان ہر ایک مثقال گاوزبان نعناع
بادرنجبویہ رب السوس بالنگو پوست پستہ پوست اترج سافج عود مشک حب بلسان عود بلسان تخم کاشم سعد مصطگی صندل سرخ
صندل سفید طباشیر گل مختوم آملہ ریوند دارچینی انیسون الک افسنتین اسطوخودوس تخم کرفس گل سرخ زرنباد تخم کشوث درونج بہمن سرخ
بہمن سفید [illegible] سنبل [illegible] کمافیطوس [illegible] عصارہ غافث [illegible] اذخر [illegible] افتیمون [illegible]
[illegible] ایک مثقال [illegible]

گاوزبان نیلوفر شکاعی ریوند عنب الثعلب گل سرخ خارخسک ہرایک دو درم بیج کاسنی تخم خربزہ عصارہ زرشک انیسون ہرایک
تین درم تخم خیارین چار تخم کشوث پانچ عرق بادیان اور عنب الثعلب اور گاوزبان اور شاہترہ ہرایک آدھا رطل مین
نقوع کرکے ترنجبین کے ساتھ قوام دیوین **ایضًا** شربت اصولیہ بقائی سے نہایت نافع استسقا اور سوء القنیہ اور مفتح
اور مدر اور کاسر ریاح **صفت** زبیب منقی چالیس درم پوست بیج بادیان پوست بیج کاسنی ہرایک تیس درم بسفائج چوبیس درم
انجیر زرد بیس دانہ تخم کرفس تخم کاسنی ہرایک بیس درم پوست بیج کبر فقاح اذخر سنبل الطیب اُسارون سلیخہ ہرایک دس درم
شکر تری ایک من کے ساتھ قوام دیکر خوراک پندرہ درم کرین **ایضًا** نقوع نہایت نافع بقائی سے **صفت** ایرسا ڈیڑھ دانگ
رب السوس دو دانگ ریوند لک ہرایک آدھا درم خیارشنبر حل کیا ہوا عرق گلاب کے ساتھ پندرہ درم ترنجبین بیس درم
ایضًا شربت ابریشم تذکرہ سے استسقا اور ضعف جگر اور سدہ اور ضعف باہ کے لیے **صفت** دو اوقیہ حریر کو جسکو دس چند
پانی مین جسمین دس مرتبہ لوہے کو گرم کرکے سرد کیا ہو سات دن نقوع کرین اور بعد ازان مصطگی چار درم خولنجان قرنفل
ہرایک تین درم بیج زعفران ہرایک دو درم ڈالکر جوش دیوین تاکہ تیسرا حصہ باقی رہے قوام کرین **ایضًا** منجملہ مجربات کتاب الرحمۃ
کے یہ ہے کشنیز کو سرکہ مین نقوع کرکے ناشتا پیوین اور اسی سے طلا کرین اور مزورات سے غذا فرماوین اور اسہال بلغم کرکے
بعد اسکے لسن شہد کے ساتھ ناشتا پر دیوین اور غذا چوجہ مرغ سے کرین اور انطاکی نے کہا ہے کہ روغن زنبق کا جب اوسمین
حنظل گلایا گیا ہو ایک درم اوس سے مع ایک اوقیہ عسل قاطع استسقا اور مفاصل اور وریکین اور درد پشت کا مجرب ہے اور کہا ہے
کہ مجرب ہے کہ خنفسا کو ایک رات پانی مین رکھکر اوس پانی کو پیوین کہ وہ مخرج اوس چیز کا ہے جو شکم اور جگر مین ہو اور دافع استسقا ہے
ایضًا کہا ہے تین مثقال کراویا زیت مین سحق کرکے ہر روز کھلاوین کہ استسقائے متمکن کو ایک ہفتہ مین اچھا کرتا ہے **ایضًا** زعفران
شربا اور لک مطلقا اور نافع خصوص گوشت اسپ اور قنفذ سے **ایضًا** شیخ نے کہا ہے کہ روغن بادام اور پستہ تینون مین نافع ہین
ایضًا رازی نے کہا ہے کہ مجرب ہے بزر الحشیش ہے جسکو ہندی مین منڈوا بفتح میم وسکون نون وضم دال مہملہ وسکون واو
وفتح ہمزہ ممدودہ اور وہ عمدہ گیاہ اسپ کی ہے تخم اوسکا پیسکر روٹی بغیر نمک پکا کر روغن وافر کے ساتھ کھلاوین اور بغیر اسکے
کوئی چیز نہ کھاوین اور استعمال پانی کا طعام اور شراب اور وضو مین بغیر اسکے کہ اوسمین برگ کچنار بفتح کاف وسکون جیم فارسی
وفتح نون بعد ازان الف اور راے مہملہ جوش دیا گیا ہو نکرین اور بیخ کچنار کی لطیف زیادہ ہے **ایضًا** نقشبندی نے کہا ہے
کہ یہ دوا مطلقا خصوص زقی مین مجرب ہے **صفت** دھاوا جزو برادہ آہن چار پوست کیکر سولہ چونہ آب نارسیدہ چالیس
آب خالص ایک سو بارہ جزو نقوع کرکے تین روز لکڑی سے ہلاتے رہین اور بعد اسکے صاف کرکے سات درم مع کف دست اس
سفوف کے پیوین **صفت** ملح الشعیر جزو نوشادر فلفل ہرایک آدھا جزو **فائدہ دوسرا** تدبیر پینے دودھ مین مخفی نہ رہے اگرچہ
بسبب مرطب اور تبرید کے دودھ استسقا کے لیے مضر ہے لیکن محل اسکا اسمین بالخاصیۃ یا جلا یا تفتیح کے مجرب ہے اور مستعمل دودھ
اونٹنی کا ہے کیونکہ وہ بسبب نمکینی کے جالی زیادہ ہے خصوص جب ایسی گیاہ کھلائی جاوے کہ جسمین تفتیح ہے جیسے افسنتین اور
[illegible] اونٹنیان جسمین دودھ تیز ہو اور شیخ اور اسی وجہ سے جنگل کی اونٹنیان ہر گھاس کھانے والیان بہتر ہین
[illegible] کھلائی جاوے اور اسیواسطے مسلم نے حدیث صحیح مرویہ بخاری اور مسلم اور احمد بن حنبل اور ابو نعیم

اور آلات تنفس مانند ریہ اور حجاب کے ہی سبب درد انکے جگر کو بواسطہ اور دہ یا اصل اغشیہ کے یا بسبب مجتمع ہونے مادہ یا بدہ کے اوپر
اور نہ نکلنے اوسکے کھنکار سے ایذا پہونچے **نوان** استفراغ مفرط خصوص خون ہی کیونکہ وہ مبرد اور مجفف اور مضعف جگر ہی **دسوان**
بند ہونا خون جاریہ معتاد کا ہی کیونکہ بند ہونا خون فاسد کا جگر مین مضعف جگر ہی **گیارھوان** امراض مزمنہ خصوص تپ
بلغمی ہی **بارھوان** شرکت رحم کی بسبب درد یا حبس یا کثرت حیض کے ہی **فصل دوسری علامات استسقا مین** منجملہ اوسکے
پیاس ہی کیونکہ جگر یا تو بسبب ضعف کے پانی کو بند نہین رکھ سکتا یا بسبب سدہ کے ماساریقا مین یا جگر مین پانی اپنے
مجاری مین نہین پہونچتا اور جب جگر گرم ہوتا ہی تو پیاس سخت ہوتی ہی اور کبھی بسبب کثرت برودت اور رطوبت کے پیاس
نہین ہوتی اور منجملہ اوسکے فساد رنگ کا اور اول تہبج اطراف کا اور پلکون کا اور غالبًا سقوط اشتہا کا اور کم ہونا بول کا اور کبھی
سرخی اوسکی بسبب ضعف ممیزہ کے ہی **فصل تیسری علاج مشترک انواع استسقا مین** واجب ہی کہ تقویت جگر کی اور
تجوید ہضم معدہ کی اور اصلاح عضو مشارک کی اور تفتیح سدہ کی اور خشک کرنا رطوبات غریبہ کا ادویۂ مشروبہ اور ضمادیہ
اور پسینا لانے والے سے کرین اور ہمکو چاہیے کہ تفصیل اوسکی فوائد مین کرین **فائدہ پہلا عقاقیر** یعنی ادویۂ مشروبہ مین اور
وہ پلانا سکنجبینات اصولیہ اور بزوریہ اور شربت اصول اور شربت بزوری اور شربت دینار اور سفوف اصول اور حالی
اور سکنجبین اور شربت عنا ہین **ایضًا** نافع ہی اذخر مع فلفل اور معجون ہبۃ اسد اور معجون سورنجان ابن ماسویہ کی اور فلاسفہ ہی
ایضًا عدہ جیبرۃ دوا الکرکم اور دوا اللک ہی **ایضًا** شیخ نے کہا ہی کہ ابتداے مرض مین امروسیا عظیم النفع ہی **ایضًا مجربات**
انطاکی سے بول بکری مع آب برگ مولی اور سکنجبین کے ہی کہ بناغہ یکروز استعمال کرین **ایضًا** کلکلانج اور آب انار گرم مین
اور بارد مین اشق اور سکبینج اور ابہل **ایضًا مجربات** تحفہ سے پینا بزرالقطف کا ہی تین ہفتہ تک **ایضًا** معجون موسومہ
بوبید الورد مجرب معمول دہلوی سے صفتہ سنبل مصطگی زعفران طباشیر دارچینی اذخر اسارون قسط شیرین غافث کشوث
تخم کاسنی تخم کرفس ریوند اور بعضے کہتے ہین زراوند طویل حب البلسان عود قرنفل الائچی ہر ایک درم گل سرخ برابر
سب ادویہ شہد سہ چند خوراک درم سے دو درم تک اور بعضے کہتے ہین چار مثقال تک اور انطاکی نے کہا ہی کہ یہ دوا
رمعون بن موسی یہودی امومن کی ہی کہ وہ اس دوا کو سونے کے ہموزن بیچتا تھا اور نہ کسی کو بتلاتا تھا تاکہ اطبا سے
ہمصر نے اوسکے یہ حیلہ کیا کہ اوسکے نوکر سے یہ نسخہ حاصل کیا اور وہ نہایت نافع انواع صداع اور ابہرہ اور دوار اور طنین
اور ضعف معدہ اور جگر اور اقسام استسقا اور صلابات کا ہی **ایضًا** منجملہ مجربات دہلوی و بقائی قرص زرشک بدین
نسخہ صفتہ مصطگی سنبل گل افسنتین اسارون نانخواہ تخم خیارین تخم کاسنی تخم کشوث ریوند
طباشیر سکنجبین غافث ہر ایک دو جزو تخم خرفہ تخم خیار گل سرخ رب السوس ہر ایک تین جزو زرشک بے دانہ [illegible] جزو
ایضًا منجملہ مجربات اوسکے یہ سفوف ہی صفتہ حلتیت تین جزو نانخواہ دار فلفل زنجبیل ہر ایک [illegible] جزو [illegible]
قسط [illegible] ہر ایک [illegible] جزو اور مقدار خوراک [illegible] اور [illegible]
[illegible] درم سے دو درم تک [illegible] گرم مزاج مین [illegible] کاسنی [illegible] **ایضًا** [illegible]
[illegible] دہلوی سے صفتہ [illegible] کاسنی [illegible]

گھاس خشک کھائی جاوے نہ تر اور کہا ہی کہ مجرب ہی اور انطاکی نے کبریت ورپورق اور پنجال حمام اسمین اضافہ کرکے اسکو مجربات سے شمار فرمایا ہی **ایضاً** ضماد کرنا حنظل اور اشق کا قوی تر ہی **ایضاً** خاک چارراہہ مفید ہی **فائدہ چوتھا** تدبیر فصد مین اور وہ نہایت مضر ہی خصوصاً اگر مع ورم سخت ہو لیکن جب حدوث مرض کا انقطاع حیض یا باسور سے ہوا و بول سرخ ہو تو فصد واجب یا مستحسن ہی کیونکہ وہ خون سرد فرو کنندہ حرارت غریزیہ کا ہی اور اسکا نکالنا ایسا ہی جیسا کہ لکڑی تر کو آگ ضعیف سے دور کیا جاوے اور بقراط نے فصد کو مستحسن سمجھا ہی اور طبری نے اوسکی متابعت کی ہی اور ابو منصور نے اسکو تحمی کے ساتھ خاص فرمایا ہی اور علامہ انطاکی نے حکایت کی ہی کہ بروقت درد جانب چپ کے اطبا نے اجماع اور اتفاق کیا ہی کہ فصد واجب ہی کیونکہ بسبب خون کے شرائین ثقیل اور گران ہین اور بعد اسکے یہ اعتراض کیا ہی کہ اس جگہ بزردہ مین **فائدہ پانچوان** تدبیر قی مین اور وہ نافع ہی گرم مین مع سکنجبین اور بارد مین مع شبت اور مولی اور شہد کے قبل طعام کے اور بعد طعام بناغہ یکروز یا چار روز یا پانچ روز کراوین اور غثی ہنی مین ہی کہ علت کی ابتدا مین یہ دوا شریف ہی اور انتہا مین بسبب مستحکم ہو جانے مادہ کے اور عدم متابعت اوسکے قی کے لیے غیر مفید ہی اور علامہ انطاکی نے فرمایا ہی کہ بہرحال قی پر ملازمت فراوین اور گمان کیا ہی کہ عادت کرنا قی کا ضروری ہی **فائدہ چھٹا** تدبیر ادرار مین اور وہ عمدہ چیز ہی اگر پیاس نہو تو مانند فوہ اور تخم کرفس اور بادیان اور نانخواہ اور وج اور فوتنج اور اسارون اور انیسون کے اور اگر پیاس ہو تو تخم کاسنی اور تخم خیارین اور پانچ درم مغز تخم خیار تخم خربزہ سے جو دونون برابر ہون لیکر ادرار کراوین اور پینا سکنجبین وغیرہ بارد کا بعد اسکے نہایت حسن ہی **فائدہ ساتوان** تدبیر اسہال مین اطبا کو اختلاف ہی کہ استسقا مین قبض بہتر ہی یا نرمی تو یہ پہلے کا قول مشہور ہی کہ استسقا بعد اسہال ہلاک ہی کیونکہ قوت کو ضعیف کر دیتا ہی اور دوسرے کا قول رجیجانس کا ہی کہ استسقا بغیر اسہال کے دفع نہین ہوتا اور قول بقراط کا یہ ہی کہ وہ کبھی وقت اختلاف قوی کے بخود بخود لاحق ہو جاتا رہتا ہی اور تحقیق یہ ہی کہ وقت ضعف کے قبض اور وقت قوت کے نرمی اچھی ہی اور مضر وہ اسہال ہی جو ہمیشہ رہے یا دوی الکیفیۃ ہو نہ قلیل معہذا واجب ہی کہ عطریات اور مقویات کے ساتھ مانند سنبل کل سرخ ریوند افسنتین کے اصلاح کرتے رہین اور واسطے نگہداشت قوت کے درجہ بدرجہ زیادہ فرماوین **ایضاً** دوا جید ریوند آدھے درم سے درم تک یا قرص امبرباریس مع عرق کاسنی یا سکنجبین بزوری خصوصاً وقت تپ اور اگر سدے پڑے ہون تو آب کرفس کے ساتھ پیوین اور اگر رعایت خلط غالب کی اسمین فرماوین تو احسن ہی مثلاً بلغم کے لیے غاریقون اور صفرا کے لیے ہلیلہ زرد اور سودا کے لیے افتیمون زیادہ کرین علاوہ اسکے یہ بات ہی کہ بہت اسہال سودا کا کبھی بسبب کثرت رطوبات کے جالب استسقا کا ہی اور بعد اسہال کے آٹھ پہر غذا نکرین اور اسکے پیچھے قرص امبرباریس کھاوین **ایضاً** مجرب معمول اقسام استسقا مین جیسا کہ بقائی مین ہی صفتہ ریوند ترید ہر ایک جزو شکر تری دو چند خوراک دو مثقال دودھ اونٹنی کے ساتھ اور کبھی ایک جزو ہلیلہ زرد زیادہ کیا جاتا ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ عمدہ مسہلات سے یہ مسہل ہے نحاس سوختہ پنجال کبوتر ہر ایک جزو نمک آدھا جزو قرص بناکے ایک مثقال سے تین درم تک کھاوین **ایضاً** مجربات بقائی کے یہ سب ہی صفتہ توبال نحاس مازریون ترید ایسون آور طحلی کے لیے اسارون اور کبھی لیے اور زرقان کے لیے افرون دو چند اور اجزا برابر شل اور دیہا بقشکے خمیر کرکے ایک مثقال ہفتہ مین دو مرتبہ کھاوین

اور ابن السنی اور ترمذی اور ابی عوانہ نے استیناس کیا ہے اور حاصل اوسکا یہ ہے کہ اَنَّ نَفَرًا مِّن عُرَيْنَةَ وَعُكْلٍ وَقَدِمُوا
بِالْمَدِينَةِ فَاَسْلَمُوا فَاجْتَوَوْا فَاَمَرَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ يَّاْتُوا اِبِلَ الصَّدَقَةِ
فَيَشْرَبُوا مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا فَفَعَلُوا فَصَحُّوا فَارْتَدُّوا وَسَاقُوا الْاِبِلَ وَقَتَلُوا رُعَاتَهَا فَبَعَثَ نَحْوًا مِّنْ
عِشْرِيْنَ مِنَ الْاَنْصَارِيِّ خَلْفَهُمْ فَاَتَوْا بِهِمْ فَقَطَعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ اَعْيُنَهُمْ اَوْ كَحَلَهُمْ بِمَسَامِيْرَ مُحْمَاةٍ فِيْ طَرْحِهِمْ بِالْحَرَّةِ حَتّٰی
مَاتُوا اور انطاکی نے کہا ہے اجتووا ای اصابھم الاجتواء وھو فساد البطن عن رائحۃ کریھۃ وفی روایۃ
عن ابن عباس انہ علیہ الصلوۃ والسلام قال علیکم بابوال الابل والبانھا فان فیہ شفاء للذربۃ بطونھم وفی روایۃ صہیب حسن الابل
بالشبرم کما یقول الاطباء واستدل احمد ومالک بالحدیث علی طہارۃ بول مایوکل لحمہ فانہ علیہ الصلوۃ قال لا تداووا
بحرام راوی اسکا ابوداؤد ہے اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ منع کیا تھا حضرت علیہ الصلوۃ والسلام نے دوائے
پلید سے راوی اسکا ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ ہے اور جواب دیا گیا ہے کہ پینا بول کا اضطراری اور نہی تنزیہی ہے بعد اسکے
پینے دودھ کے لیے شرائط ہیں اور وہ یہ ہیں کہ پہلے بقدر چوتھا حصہ رطل لیکر بعد اسکے ہر روز دس درم یا کم اس طرح پر
کہ ہضم کو مضرت نہ پہونچاوے بڑھاتے رہیں تاکہ دو رطل تک پہونچے پس اگر معدے سے جلدی اوتر کر اسہال بحد اعتدال
یا ادرار کرے تو اچھی بات ہے ورنہ سکنجبین دو دانگ سے دو درم تک یا اور مسہلات موافقہ جو مانع تجبن ہووین دودھ مین
ملاوین اور اگر اسہال افراط کرے تو بناغہ یکروز قوابض کے ساتھ مانند مصطگی اور سنبل اور قرص زرشک کے پلاوین اور احسن یہ ہے
کہ بجائے غذا اور پانی کے دودھ پیتے رہیں اور ایک مرتبہ دودھ اور دوسرے مرتبہ بول پیوین تاکہ مالوف طبع کا نہو جاوے
لیکن بول تیسرا حصہ دودھ کا ہو اور اگر تپ یا اسہال ہو تو پینا بول کا ممنوع ہے اور جو تدبیر کہ ابن سینا نے مجرب کی ہے یہ ہے کہ
جہانتک ہوسکے روزہ طی رکھکر بعد ازان دو اوقیہ دودھ تازہ ایک اوقیہ بول کے ساتھ پیوین پس اگر اسہال قریب
اوسقدر کے ہو کہ جسقدر دودھ پیا گیا ہے تو اوسی قدر پیتے رہیں اور اگر تھوڑا آوے تو خوف تجبن ہونے کا ہے خصوص جب
ڈکار ترش آوے پس شکم پر کماد اور دواؤں محللہ سے ضماد فرماوین اور دودھ کو ایک روز یا دو روز چھوڑ کر بعد ازان
اوسی قدر پیوین کہ ہضم ہو جائے بلکہ احتیاط زیادہ یہ ہے کہ اول تین روز جب سکنجبین کھاوین پس اگر دست زیادہ ہو جاوین
تو جس طرح کہ مذکور ہوچکا ہے ترک کرکے بعد اوسکے مع قوابض بعد اوسکے صرف دودھ اوسکے بعد اگر احتیاج مسہل کی ہو تو مسہل کے
ساتھ پیوین اور بعضے کہتے ہیں کہ جیسا بکری اعرابی کا اور بول اوسکا بھی نافع ہے فائدہ تیسرا تدبیر خشک کرنے رطوبات مین
اور سودہ یہ ہے کہ جہانتک ممکن ہو بھوک اور پیاس پر صبر فرماوین اور دھوپ مین چلیں اور ریگ اور خاکستر اور نمک مین بند کرین
اور [illegible] خواب [illegible] حمام اور [illegible] سودا [illegible] اور سفر بجانب شہرہائے گرم وخشک [illegible]
[illegible] غذا کے [illegible] بعد غذا کے سفر [illegible] غذائے خام [illegible] ہوتی ہے اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تو سخت مشکل ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ وہ مثل قرحات الجنب کے ہی جب مع نفث الدم کے ہو یعنی آپس مین متضاد اور مخالف ہین
کیونکہ تسخین اور تجفیف باعث زیادتی تپ اور تبرید اور ترطیب موجب ازدیاد استسقا کی ہین اور علامت گرم کی پیاس
سخت اور رنگینی بول کی اور سوزش اوسکی اور تلخی مونھ کی اور زردی رنگ کی اور قی زرداب سبز ہی اور اگر اسکے ساتھ ذوبان
یعنی لاغری ہو تو بول و براز غسالی یا مانند زرداب ہونگے اور انطاکی نے کہا ہی کہ حار کو تپ لازم ہی اور غالبًا اسکے ساتھ
پیسون جگر مین بثور ہوتے ہین اور خون اور زرداب بول و براز مین خارج ہوا کرتا ہی اور بعد فرغ کے موت ہی اور
ثابت نے کہا ہی کہ اہمین بعد تھوڑی صحت کے دوبارہ سہ بارہ عود ہلاک کرنے والا ہوتا ہی علاج اسکا بسبب اضطرار کے تبرید اور ترطیب
بحد اعتدال ہی کیونکہ علاج ضد کا ضد کے ساتھ ہوتا ہی اور بعد اسکے جوشاندہ ہلیلہ اور شربت ورد مکرر اور آب کاسنی
اور عنب الثعلب اور کشنیز تر سے خیارشنبر کے ساتھ یا بغیر اسکے مسہل کرین اور خیارشنبر مع عرق کاسنی سب سے نافع زیادہ ہی
اور کبھی اسکے ساتھ تقویت کے لیے لک اور زعفران اور ریوند زیادہ کیجاتی ہی ایضًا آب الی مع لک اور زعفران اور
ریوند عمدہ چیز ہی ایضًا ریوند مع سکنجبین ممدوح ہی ایضًا آب انار مع طباشیر اور عصارہ زرشک علاج عمدہ اور
مقوی بدن اور جگر ہی ایضًا نافع صفت سنبل مصطگی ہر ایک آدھا درم عصارہ غافث عصارہ افسنتین زعفران ہر ایک درم
بادیان ڈیڑھ درم لک مغسول ریوند ہر ایک دو درم مازریون مدبر ہر ایک تین درم گل سرخ چھ درم تخم خیارین تخم خرفہ مقشر
ہر ایک دس درم خوراک پانچ درم سکنجبین اور آب مولی کے ساتھ اور اہرن نے زعفران اور افسنتین اور سنبل کو حذف کیا ہی ایضًا
نافع صفت تخم گزر تخم کرفس رب السوس ہر ایک دو درم تخم خربزہ پانچ درم تخم خیار بیس درم خوراک پانچ درم سکنجبین کے ساتھ
ایضًا نافع […] گرم کے جو جگر مین ہو صفت امبرباریس […] طباشیر گل سرخ ہر ایک پانچ تخم کاسنی
تخم خیار […] کے ساتھ یا آب کاسنی کے ساتھ یا آب
عنب الثعلب کھاوین ایضًا سکنجبین بزوری نافع تپ مرکب اور استسقاے گرم صفت بادیان کرفس انیسون تخم خیار
تخم خربزہ بیخ بادیان بیخ کبر اصل السوس ہر ایک دو درم تخم کشوث کاسنی بیخ کاسنی گل سرخ ہر ایک تین درم عناب دس دانہ
شکر تری ایک سو درم قوام دیکر استعمال فرماوین فاحفظہ اور ماء الشعیر صرف یا مع سکنجبین اور عرق گلاب بہت لائق غذا ہی
اور جگر پر آس اور برگ اسپغول اور برگ بارتنگ اور حی العالم اور صندل سرخ اور قدری سیاہی سے ضماد کرین ایضًا منجملہ
مجربات دہلوی و بقائی صفت سنبل آدھا جزو تخم خیار تخم خرفہ تخم کشوث تخم کرفس مصطگی لک مغسول ریوند ہر ایک جزو گل سرخ
پانچ جزو زرشک خواہ عصارہ زرشک دس جزو قرص بمقدار ایک مثقال باندھکے چالیس درم سکنجبین بیس درم آب عنب الثعلب
اور پانچ درم خیارشنبر کے ساتھ کھاوین اور امید ہی کہ خیارشنبر کے ساتھ کھانا بروقت ارادہ اسہال کے ہوگا اور بغیر اوسکے
خیارشنبر شامل کیا جائیگا ایضًا معجون نافع ہم گمان کرتے ہین کہ یہ ایک نسخہ کلکلانج سے ہی صفت ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ بلیلہ آملہ
ہر ایک دس درم الی تیس درم آلو عناب ہر ایک پچاس دانہ دس رطل پانی مین جوش دیوین تاکہ تیسرا حصہ باقی رہے اور صاف
کرکے ایک رطل خیارشنبر اوسمین حل کرین اور صاف کرکے آدھا رطل روغن بادام اور ڈیڑھ رطل شکر تری کے ساتھ قوام
دیوین اور ریوند فقاح اذخر عصارہ افسنتین عصارہ غافث اسارون مصطگی نمک سنگ کمافیطوس

ایضاً مسہل نسخہ بہت استسقا اور تمامی امراض سرد کے لیے صفتہ تربد درم غاریقون تخم انگن آدھا درم فرفیون ایک دانگ
حب یا سفوف بنا کر شکر تری کے ساتھ کھاوین ایضاً تحفہ سے پر کبوتر سوختہ نمک سنگ آردگن مرا مسہل خلط غلیظ اور
مصلح استسقا کا ہے ایضاً منہ چہارم حصہ درم کار و سخنج لیکر مع موم و روغن کنجد نہایت نافع استسقا کے لیے اور مسہل قوی
آب اصفر کا ہے فائدہ آٹھوان تدبیر حبس اسہال مین جب اجابت کثیرہ بسبب مسہل خواہ بغیر اوسکے آوے تو واجب ہے
کہ اوسکو آب سے جسمین آہن گرم کرکے ڈالا گیا ہو اور معجون خبث الحدید سے قطع کرین ایضاً یہ سفوف صفتہ لک طباشیر
تخم کاسنی تخم کشوث ہر ایک دو جزو گل سرخ تین جزو خوراک دو درم ایضاً منجملہ مجربات صاحب بقائی سے جب اسہال
اور نفث الدم ہو تو یہ ہے صفتہ زعفران ایک دانگ ریوند دو دانگ زرشک منقی لک مغسول فوہ طباشیر صندل سفید
تخم حماض ہر ایک مثقال گل سرخ کہربا ہر ایک ڈیڑھ مثقال نشاستہ صمغ عربی بریان ہر ایک دو مثقال قرص بنا کر ڈیڑھ مثقال
کھاوین ایضاً قرص نافع استسقا و یرقان و حمی مرکبہ نہایت مجرب صفتہ افسنتین عصارۂ غافث زعفران اقاقیا
ہر ایک جزو بلیلہ گل سرخ سنبل الطیب اسارون صمغ عربی کتیرا نشاستہ ہر سہ بریان شربت دینار یا سکنجبین بزوری یا شربت
حب الآس کے ساتھ دیوین ایضاً قرص نافع استسقا مع حرارت صفتہ کافور دانگ سعد قاح اذخر انیسون سنبل ریوند
بیخ کبر افیون ہر ایک آدھا درم طباشیر گل انار گل سرخ زرشک سماق مائین تخم حماض کاسنی تخم خرفہ تخم خشک ہر ایک درم
خوراک تین درم فائدہ نوان تدبیر غذا مین اطبا کہتے ہین کہ جس قدر غذا صحت مین کھائی ہے چھٹا بلکہ دسوان حصہ اوسکا
مرض مین کل لطیف کم فضول مانند چوجا اور دراج اور کنجشک اور آہو اور جدی اور گوشت بچہ کبوتر جنکے پر پیدا ہوئے ہون
اونمین دارچینی او مصطگی اور زنجبیل اور زعفران اور کشنیز اور فلفل ڈالکر کھلاوین اور مشہور یہ ہے کہ گوشت کھلاوین اور
شوربا نہ لیوین لیکن شفا مین عکس اسکا لکھا ہے اور حق یہی ہے اور روٹی گندم کی بسبب لزوجت سدد دواوسکی کے ممنوع
اور جو بہتر ہے اور اگر ضرور ہو تو خشکار جسمین وقت عدم حرارت کے زیرہ اجوائن اور بروقت حرارت کے آب زرشک اور
کاسنی سے خمیر کیا گیا ہو دیوین اور جوز اور بادام اور فندق اور پستہ اور مصری اور کھجور اور انجیر اور کشمش ان سب سے جو
خشک ہون نقل فرماوین اور انار بہت نافع ہے جہانتک میسر ہو کھلاوین اور اشیاے غلیظہ مانند ہریسہ اور کلہ اور پاچہ
اور حلویات اور اشیاے چرب اور میوجات تر بجز سیب کے کہ وہ بھی کم ہو ترک کرین فائدہ دسوان تدبیر پانی مین
محض پانی بغیر ملانے دوسری چیز کے دیکھنا تک بھی مضر ہے اور بہتر یہ ہے کہ بجاے اوسکے آب کاسنی اور زرشک اور بادیان
پیوین اور دودھ اونٹنی کا شکر تری کے ساتھ عمدہ چیز ہے ایضاً بروقت عدم حرارت کے ماء العسل او ساانجیر اور آب مین سرخ
بہتر ہے خصوص وقت تپ کے اور اگر ضرورت کمال ہو تو جو پانی کہ جسمین سرکہ کو جوش دیا ہو دیوین اور بہر حال انجو یہ
تھوڑا چوسین اور پانی سے صبر کرین فائدہ گیارھوان تدبیر پیاس مین تسکین اوسکی مین کوشش فرماوین اور ادویہ مسکنہ عطش کا استعمال کرین
اور جہانتک ہوسکے پیاس پر صبر فرماوین کیونکہ پانی خالص پینے سے تشنگی زیادہ ہوتی ہے اور جالینوس نے کہا ہے کہ سرکہ بہت نافع چیز ہے
اور ہاضون ادویہ سے اختیار کرین جو سرد ہین جیسے سکنجبینات اور عرق کاسنی و عنب الثعلب اور ہالی انار فصل پنجم
استسقا ہو جب مع حرارت اور تپ ہو اطبا نے اجماع کیا ہے کہ علاج استسقاے گرم کا مشکل ہے اور جب مع تپ ہو

ہر ایک ڈیڑھ جزو سنبل اسارون عصارہ غافث افسنتین ہر ایک دو جزو زرشک چار جزو گل سرخ چھ جزو خوراک ایک مثقال
عرق بادیان اور کرفس یا عرق کاسنی کے ساتھ ایضًا منجملہ مجربات انطاکی یکدرم سنبل مع تیس درم بول بز کے ایک ہفتہ
پیوین ایضًا قرنفل انیسون کمون کھلاوین اور ضماد کرین ایضًا خاکستر سرگین گاوی سے ضماد فرماوین ایضًا گوشت
قنفذ کا کھلانا صحت دیتا ہی ایضًا واغنی سے صفت ہلیلہ زرد غاریقون تربد ہر ایک دس زنجبیل چار نمک ہندی دو
شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک مثقال سے دو درم تک ایضًا ضماد وسیفہ ابن ماسویہ صفت گل انار تین درم شبت لوزہ
کندش کندر ہر ایک آٹھ عدد زعفران قردمانا ہر ایک دس اشق پندرہ صبر مقل ہر ایک بیس صمغیات کو سرکہ اور نبیذ ریحانی کے ساتھ
نقوع کرین اور ایک رطل موم گلے ہوئے روغن ناردین سے ملا کر ضماد فرماوین مقصد [illegible] طبلی مین مادہ اسکا نفخ و فضا،
شکم مین ہی جو بسبب تحلیل کرنے حرارت ضعیفہ کے اخلاط خام مین پیدا ہوتی ہی کیونکہ اعضا اخلاط خام کو قبول نہین کرتے اور
عروق مین بجانب امعا مندفع کرتے ہین اور وہ ریاح ہو جاتے ہین اور بڑے اسباب اسکے ضعف ہضم معدی اور کثرت تخمہ
اور تناول اشیاء سریع انگیز اور شراب بعد گوشت ہی علامت اسکی بزرگی شکم کی بلا ثقل مثل مشک تنفخ اور آواز طبل مثل بجنے کے
اور نہایت باہر نکلنا ناف کا اور لاغری اور منقطع ہونا ڈکار کا اور نکلنا ریاح کا اور منقبض رہنا متواتر ملاحت اور تمدد اسکے
جزو تشنج اور موجی مضمر بسبب انطاکی اور اکثر اوقات مغص رہتا ہی اور [illegible] تشنج اطراف کا بوجہ نہین ہوتا اور غالبًا پہلے
اسمین قبض اور کمی حاجت اور [illegible] ڈکار کی ہوتی ہی علاج جہان تک ممکن ہو [illegible] اور اسہال غیر جائز ہی بلکہ تجویز ہضم اور
کریاح کا حلتیت اور [illegible] جسکو شہد کے ساتھ مربا کیا ہوا اور [illegible] اور [illegible] اور اکلیل اور بابونہ اور [illegible] سعد
اور [illegible] انیسون بادیان [illegible] دارچینی کندر پلانے اور [illegible] کرنے اور تناول کرنے [illegible] فرماوین اور شکم کو پارچہ سخت سے مل کر
روغنات [illegible] اور [illegible] اور روغن [illegible] ریاح [illegible] اور یہ کاسنی زیرہ سداب سکنجبین
شیافہ فرماوین ایضًا نافع ارسطو قرص ریوند ہی صفت تخم کشوث [illegible] ہر ایک درم ریوند لک مغسول [illegible] دو درم
مغز تخم خربزہ تین درم بادیان گل سرخ ہر ایک پانچ درم تخم کاسنی سات درم خوراک ایک مثقال سوق کاسنی اور [illegible] کے ساتھ
اور اگر سرفہ ہو تو جوشاندہ زوفا اور آب کرفس و بادیان پیوین ایضًا سفوف کرفس مذکورہ ارزانی و بقائی نہایت مجرب
طبلی اور بزرگی شکم اور نفخ کے لیے صفت سنبل سعد ہر ایک ڈیڑھ درم کرفس بادیان انیسون اسارون قسط ریوند ہر ایک دو درم
زیرہ تین درم خوراک ایک مثقال اور کبھی آدھا درم عنبر اور وقت قبض کے سنا تیسرا حصہ کل کا زیادہ کیا جاتا ہی ایضًا جوارش
تارمشک نافع طبلی اور ضعف صفت ہیل خرد الاچی دو جزو تارمشک تین جزو دارچینی چار جزو دارفلفل پانچ جزو قند سفید
تیس جزو خوراک دو مثقال ایضًا نہایت نافع بقائی سے صفت سکنجبین ڈیڑھ درم تخم سداب سعد ہر ایک دو درم اسارون
سنبل الطیب مصطگی قسط مر سلیخہ حب بلسان عود بلسان ہر ایک اڑھائی درم جعدہ بیخ اذخر فقاح اذخر ہر ایک چار درم پوست
بیخ بادیان پوست بیخ کرفس دو دو تخم کرفس کوہی زیرہ کرمانی ہر ایک دس زبیب منقی بیس چار رطل پانی مین جوش دیوین
تا ایک رطل باقی رہے خوراک چار اوقیہ آدھا مثقال سنجر [illegible] کے ساتھ ایضًا ابو منصور نے کہا ہی تین درم اسطوخودوس
مع عرق بادیان ہر ایک ہفتہ مین کھانا بالخاصیہ مفید ہی مقصد چوتھا زلق مین مادہ اسکا مائیت ہی مضاعف [illegible]

حب البلسان ہر ایک درم فوہ بلیخہ بادیان ہر ایک تین درم تخم کشوث زرشک رب السوس ہر ایک پانچ ترید تین خوراک تین درم مع [illegible]
ایضاً مجربات قادری سے صفت عود قرنفل آملہ گل سرخ ہر ایک پانچدرم ریوند کشنیز طباشیر ہر ایک دو درم خوراک دو درم
عرق بادیان کے ساتھ ایضاً قرص مفید صفت قرنفل ڈیڑھ دانگ ریوند دو ثلث درم کتیرا نشاستہ صمغ ہر ایک درم کاسنی باغی
گل سرخ طباشیر ہر ایک دو درم قسط بحری و بری ہر دو ایک تین درم کشوث پانچ زرشک دس جوشاندہ کاسنی کے ساتھ قرص بناکر
ہر روز ایک درم مع پانچدرم عرق کاسنی اور سکنجبین کے جسکو ترشی زرشک اور سرکہ سے بنایا ہو دیوین ایضاً نافع طبلی جسکے ساتھ
تپ ہو صفت زعفران دو دانگ گل سرخ زوفا ہر ایک چار درم تخم خیارین تخم خربزہ ہر ایک پانچدرم آب شاخ انگور کے ساتھ
قرص بناکر ایک درم مع دس درم سکنجبین بزوری کے کھاوین مقصد دوسرا تدبیر خاص لحمی مین اور وہ متورم ہونا بدن کا
اور سست ہونا اوسکا ہی رطوبات خام سے جنکو جگر نے بسبب ضعف اور برودت کے غیر منہضم ارسال کیا ہی اور عروق اور
اعضا نے بسبب ردی ہونے اونکے ہضم نہین کیا یا خود ضعیف ہونے سے ہضم نہین کیا اور خلل بدن مین غیر ملتصق باقی رہے ہین
اور اعظم جوالب اسکے پینا پانی سرد کا ناشتا پر اور بعد ریاضت کے ہی گو کہ نفسی ہو جیسا غم اور غضب خصوص جاڑے مین علامات
اسکے سست ہونا بدن کا مانند خمیر اور ابدان مردگان اور حیوانات آبی کے اور سفیدی اور نیچے ہونا اوسکا باعث [illegible]
اور پھر رجوع کرنا بسبب لزوجت مادہ کے دلالت کے ساتھ بخار اور طبلی اور زقی کے کہ وہ ابتدا ہو [illegible]
طبع کی اور سفیدی بول کی اور بعض دقیق اور منقبض بحسب بیان تذکرہ کے اور موجی ہی بعض لیکن بحسب بیان قانون کے کبھی اور اکثر [illegible]
ورم پاؤن کا اور بعد اسکے شکم اور دونون خصیون کا بعد ازان مونھ اور بدن کا ہی اور غالباً قریب تابع [illegible] ہوتا ہی
علاج اسکا اور وہ مفید تینون قسمون کو ساتھ فصد اور اسہال و تفتیح کے ہی اور موافق زیادہ اسکے پہلے مسہل حب ریوند ہی
پس شیخ نے کہا ہی کہ وہ نہایت فائدہ مند ہی اور رازی نے فرمایا ہی کہ وہ مجرب ہی کئی بار [illegible] صفت ترید دو درم [illegible]
درم ریوند سنبل ہر ایک آدھا درم زراوند مدحرج دو دانگ انیسون ایک دانگ اور یہ ایک خوراک ہی اور فلفل [illegible]
مع ماء الاصول یا ایک مثقال تریاق الاربعہ ہی ایضاً جوشاندہ جوائن اور انیسون مجرب اور نہایت نافع ہی ایضاً شیخ نے
کہا ہی کہ جوشاندہ اہل کا تمام مفید ہی اور اگر اسکے ساتھ تین درم اوس سے سفوف بناوین تو اولی ہی ایضاً نافع نانخواہ
کمون تلخ طبرزد برابر ایضاً قرص لک بہ این نسخہ صفت لک شستہ ریوند ہر ایک تین سنبل مصطگی تخم کرفس انیسون اذخر
نانخواہ اہل بادام تلخ قسط دریائی فوہ افسنتین عصارہ غافث ریوند جنطیانا ہر ایک دو جزو فلفل زنجبیل ہر ایک جزو خوراک
دو مثقال ماء الاصول یا سکنجبین کے ساتھ ایضاً مجرب مذکورہ رازی آرد سپید اور شیر زر قوم سے اقراص بناکے آگ پر
روٹی پکاوین اور ساتھ دن ناشتا پر آب گرم کے ساتھ کھاتے رہین ایضاً جوشاندہ نافع بقائی سے صفت وار شیشعان
اشنہ بلیخہ مصطگی سنبل ہر ایک درم تخم کرفس انیسون بادیان ابرسا ہر ایک ڈیڑھ درم پوست بیخ کبر پوست بیخ کرفس پوست
بیخ بادیان توبال نحاس بریان مع روغن بادام زراوند ہر ایک دو درم گل سرخ تین درم فقاح اذخر بیخ اذخر ہر ایک سات
[illegible] بیس چار رطل پانی مین جوش دیوین لیکن توبال اور زراوند کو پارچہ مین باندھکر ڈالین جب ایک رطل باقی رہے خوراک
[illegible] دس دن تک ایضاً قرص مفید صفت زعفران جزو بیخ کرفس بادیان انیسون اذخر

اور اسمین تقویت دماغ کی بھی ہی گرم خشک دوسرے درجہ مین اور قوت اسکی سات سال تک ہی صفت گل سرخ دس ہمن سرخ پانچ
عود تین قرنفل سنبل مصطگی اسارون زرنب زعفران ہر ایک دو بسباسہ الاچی خرد و کلان جوز بوا ہر ایک جزو شہد کے ساتھ
معجون اور خوراک دو درم کرین ایضاً طبری نے کہا ہی کہ اڑھائی دانگ مصطگی اور ایک درم شکر تری ستر درم دودھ اونٹنی مین
حل کرکے پانچ چار روز پیتے رہین نکالنے پانی مین اسکا فعل عجیب ہی فائدہ تدبیر بزل یعنی چیرنے مین اور یہ باوجود خطرناک ہونے کے
علاج زقی کا ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ مین نے نہین دیکھا کہ کسی شخص کو نجات حاصل ہوئی ہو مگر ایک کو اور انطاکی نے حکایت
کی ہی کہ ایک قوم بخدمت حضرت رسول کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وصحبہ آئی اور کہا کہ ہمارے بھائی کو استسقا ہی اور ایک یہودی
علاج اسکا چیرنے شکم سے کرتا ہی پس حضرت علیہ السلام والصلوۃ نے اسکو مکروہ سمجھا فقط اور چیرنا شکم کا بجز قوی جوان کے
اور موسم ربیع کے غیر جائز ہی اور وہ بعد تقویت جگر اور نہ تیز ہونے بول کے ہو اور تدبیر اسکی یہ ہی کہ اگر مریض قدرت اوٹھنے کی
رکھتا ہی تو کھڑا ہووے یا برابر ہو کر بیٹھے اور معدے مین نیچے ناف کے بقدر تین انگشت مضموم کے اور جانب چپ اوسکے
کبد ہی مین اور جانب راست اوسکے طحال ہی مین چیرے اور اوسمین ایک نلی تانبے کی داخل کرکے دفعہ بدفعہ پانی نکالے کیونکہ بقراط نے
کہا ہی کہ ایک مرتبہ نکالنا اوسکا ضرور مہلک ہی اور بعد اسکے تدبیر پرہیز اور تقلیل غذا اور انعاش غریزیہ اور تفریح ہو دوا
فرماوین اور اگر مغص پیدا ہووے تو اوسپر روغن شبت اور بابونہ اور روغنات ملینہ ملین اور کبھی روغن اور آب گرم تنہا
اور حلبہ اور تخم کتان اور خطمی سے ضماد کیا جاتا ہی اور اگر بعد اسکے تپ لاحق ہووے تو بقراط نے کہا ہی کہ بد ہی اور اگر پانی سیاہ
نکلے تو موت ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ بعد تین دن کے بزل سے بستور نفخ ہو جاتا ہی اور وہ اکثر ریح سے ہوتا ہی پس اشیا کاسر
ریاح ضماد فرماوین اور کبھی بعد بزل کے معدہ اور طحال اور جگر اور نیچے ناف کے بغرض منع کرنے اوترنے پانی کے داغ دیا
جاتا ہی تمامت اوسمین بہت بحث ہو چکی ہی [illegible] اسکو مرادف استسقا یا مرادف حاصل اوسکے
کرتے ہین اور صحیح یہ ہی کہ وہ بقایا استسقا سے ہی اور وہ برآمدگی اور نرمی ناف اور شکم مین ہی باوجود سالم ہونے جگر اور ہضم کے
اور بڑا اسکے علاج مین اضمدہ محللہ یا مثل پشک بکری اور سرگین گاؤ اور حب الغار اور [illegible] اوس کی سکے ہی
ایضاً [illegible] سنبل مرزنجوش مصطگی زعفران ریوند آب [illegible]
فرماوین بحث دوسری ہی اس امر مین کہ ان تینون سے کونسا خطرناک زیادہ ہی مشہور یہ ہی کہ زقی ہی کیونکہ اکثر سبب
اسکا ورم جگر گرم یا صلب یا سوء مزاج باطل کرنے والے قوی سے ہوا کرتا ہی اور بعد اوسکے لحمی اور پھر طبلی ہی کیونکہ ریح کو شت
جلدی تحلیل پاجاتی ہی اور صاحب شفا نے اسکو اختیار کیا ہی اور ابن سرابیون اور راہرن اور سمرقندی نے کہا ہی کہ لحمی سالم
زیادہ ہی کیونکہ مائیت اسکی ایسی نہین جو بدن اوسکو جذب نکرے اور انطاکی نے نزہہ مین اسی کو اختیار کیا ہی اور شیخ نے
کہا ہی سب سے لحمی ہی زیادہ ہی کیونکہ عام مضعف تمام بدن ہوتا ہی اور انطاکی نے تذکرہ مین اسی طرف میل کیا ہی بعد اسکے
زقی بسبب خاص ہونے کے اور طبلی مین بہ نسبت پانی کے باد جلدی تحلیل ہو جاتی ہی اور جیلیشوع نے کہا ہی کہ طبلی بہت
زیادہ ہی حتی کہ زقی سے بھی سخت ہی بحث تیسری علامات نیک اور بد مین آہرن نے کہا ہی کہ استسقا اور اعیا کوئی شخص
اس سے نجات نہین پاتا بجز اسکے کہ طبیب ماہر اور علیل فرمانبردار اور خادم ہوشیار ہو اور جالینوس نے کہا ہی کہ وہ مزاج

اعنی شکم مین اور وہ غالباً مابین ثرب اور صفاق اور کبھی درمیان ثرب اور امعا کے ہوتا ہی اور یہ چند قسم ہی **پہلا** یہ ہی کہ بصورت ترشح جگر سے بجانب افضیہ یعنی میدانون کے پہونچے یا اوس رستے سے جو درمیان جگر اور ناف کے جو وقت جنین کے تھا اور بعد اوسکے بسبب عدم احتیاج کے مسدود ہوگیا تھا طبیعت اوسکو بغرض ضرورت دفع مائیت کے فراخ کرکے دفع کرے اور از انپس اوس رستہ سے مترشح ہوکر شامل افضیہ ہوجائے اور یہ عجب زیادہ اوس سے نہین جو قیح استخوان سینہ مین نفوذ کرتی ہی **دوسرا** یہ ہی کہ بسبب ممیزہ کے عروق مین نفوذ کرے اور اعضا اوسکو قبول نفرماوین اور اوسکو بسبب باہم پیوند ہونے شاخون عروق کے بجانب احشا دفع کرے **تیسرا** یہ ہی کہ اوس جگہ ابخرہ بند ہوکر مستحیل آب ہوجائین بعد اسکے مخفی نرہے کہ مانع سلوک مائیت کا اپنے رستہ معتادہ مین یا ورم ہی یا سدہ اوسمین یا محدب جگر مین یا ضعف دافعہ جگر اور جاذبہ گردہ کا ہی اور کبھی حالب یعنی جو رگ کہ مکتنف ناف کی ہی وہ پھٹ جاتی ہی اور یکبارہ زقی پیدا ہوتا ہی **علامات** اسکے گرانی شکم اور بیرنگی اوسکی اور شفاف ہونا اوسکے چمڑے کا جیسا کہ مشک پانی سے بھری ہوئی ہوتی ہی اور تحرک کرنا پانی کا وقت انتقال کے ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر اور باہر نکلنا ناف کا اور کمی بول کی اور لاغری اور بعض متواتر اور صعیہ صلب ابتدا مین اور بسبب کثرت رطوبت کے لین آخر مین اور کبھی آلہ متورم اور قبلہ حادث ہوتا ہی اور اکثر اوقات بسبب رطوبت پانی اور مزاحمت اوسکی کے کھانسی یا ضیق یا سل لاحق ہوتی ہی اور یہ ردی ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ جب خصیتین پھٹ جائین اور چمڑا اونکا مترشح اور اسہال الدم پیدا ہو تو مریض ہفتہ مین ضرور مرجائیگا اور لاغری اور موٹا ہونا اعضا کا اور غائر ہونا آنکھون کا اگر تپ نہو منذر بموت ہی اور اگر تپ ہو تو منذر بموت نہین اور کہا ہی کہ جس شہر کا عرض اوسکے طول پر زیادہ ہو اور اوسکی رطوبت زیادہ ہو تو زقی کثیر الوقوع ہی اور وہ بسبب منفتح ہونے مساموں کے حرارت سے زنگ اور حبشہ اور ہند مین واقع نہین ہوتا اور ابن سینا نے کہا ہی کہ جب بعد ورم صلب کے زقی پیدا ہو تو لاعلاج ہی اور اگر ایک مرتبہ پانی اوسکا نکالا جائے تو عود کرتا ہی **علاج** اس جگہ مین اسہالات قویہ جائز نہین اور مازریون کو بڑا دخل ہی مگر ہمکو دستیاب نہین ہوتی اور شیخ نے کہا ہی کہ جو قرص کہ شبرم اور ہلیلہ زرد مساوی الوزن سے بنایا ہو عجیب نافع ہی خوراک ڈیڑھ دانگ سے قریب درم تک درمیان اونکے تین چار روز قرص زرشک کھاتے رہیں اور کہا ہی کہ بروقت کثرت صفرا کے بلیلہ زرد اور وقت برودت کے سکنجبین اچھا مسہل ہی **ایضاً** شقاقل شیر انجیر مقوی شکر تری مسہل ہی ... ہی خوراک دو تخود اور بعد اسکے شربت حصرم یا لیمون واسطے توڑنے مضرت اوسکی کے پیوین اور بہترین مسہلات کا اوسکے مسہلات کے لیے سرکہ اور سفرجل اور انار دانہ ہی **ایضاً** نافع زقی ہی اور ار صفت زنجبیل فلفل سعد ہر ایک ... تخم جبل ڈیڑھ درم مصطگی تین درم مصری دو چند ہمہ خوراک دو درم سے تین تک **ایضاً** مفید صفت ایرسا روغن ہر ایک جز و انیسون تخم کرفس نوہ عود بلسان لک نقی ریوند ہر ایک چار ہلیلہ زرد چوہ خوراک تین درم دودھ اونٹنی کے ساتھ **ایضاً** علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ اسمین کھلانا خاکستر سرگین گاوی کا مع دار چینی اور تخم کرفس اور حنظل کے دودھ اور بول اونٹنی کے ساتھ اور طلا شکم کا زرمسا اور حنظل اور اشق اور سخال کبوتر اور سرکہ سے مفید ہی **ایضاً** منجملہ مجربات انطاکی کے ... اور ... اور معجون ... اور ... ہی **ایضاً** مفرح نہایت نافع آب ... زرد اور ... سعد اور ... اور ... البول ...

بادشمال مین یا ثولول یا گوشت زائد ہی اور یہ دونون لاعلاج ہین اور علاج باقی کا دفع کرنا اسباب کا ہی اور یہ قسم مع تپ اور درد
اور ہچلین اور ایسے قبض کے کہ گویا قولنج ہی ہوا کرتی ہی اور یہ جملہ اقسام سے دشوار زیادہ ہی اور جب جگر مین ورم سخت ہو تو نہایت مشکل ہی
ایضاً مجرب بقائی سے صفت کبریت آدھا مثقال افتیمون تخم کرفس کوہی ہلیلہ سیاہ کندر سفید ہر ایک دو درم مقر صمغ
تین درم ترتیب پانچ خوراک ڈیڑھ درم عرق بادیان کے ساتھ تیسر ابحران امراض تیز کا ہی اور اسکے ساتھ غشیان اور قے اور
تلخی مونھ کی اور صغیر ہونا سانس کا ہوتا ہی اور وہ پہلے ساتوین دن اور نضج کے روی اور دلیل اس امر کی ہی کہ طبیعت نے
تدبیر مین جلدی کی ہی اور مادہ کثیر ہی اور بعد بحران کے بھی اکثر سلامتی نہین ہوتی شاید اگر اوسکے بعد اسہال جید ہو جائے
جیسا کہ کہا گیا ہی یا عرق محمود مع صحت قوت ہو تو جائے امید ہی اور اگر ساتوین یا نوین یا چودھوین مین تغیر شخص جگر اور
ورم جگر کا مع علامات جیدہ ہو تو وہ محمود ہی اور اکثر اوقات تام ہوتا ہی علاج اسکا پسینا لانا اور حمام کرانا اور سکنجبین اور
پیشاب مدرہ **فصل تدبیر عامہ** اقسام کے لیے مدار علاج کا تین امور ہین تنقیہ اور تلطیفہ اور تفتیح پس ہم انکو اور دوسرے
امور کو فصل بتائید خداوند کریم کے آٹھ تدبیرون مین ذکر کرتے ہین **تدبیر پہلی** [illegible] طرف پہلی کی
ہوتی ہی اور وہ اوسکے ساتھ ہی جو اسہال صفرا اور تفتیح کرے جیسا کہ اوند مع عرق کاسنی یا جوشاندہ آلو بخارا اور املی اور ہلیلہ زرد اور
فلوس مع شربت دینار یا شربت بزوری یا شربت اصول پس اگر اسہال نفع نکرے تو معلوم ہوا کہ یا تو سدہ سخت ہی یا خلط غلیظ ہی پس
شربت ثلثہ مذکورہ بالا سے یا جوشاندہ برگ کاسنی اور بیخ کاسنی اور تخم کاسنی اور کاؤزبان اور خطمی اور اصل السوس اور زرشک سے
نضج کرکے بعد ازان اسہال فرماوین **ایضاً** نہایت نافع مذکورہ ابن ماسویہ صفت آلو بخارا بیس درم ہلیلہ زرد زبیب ہر ایک
پندرہ درم تمر کبر دس ہلیلہ سیاہ نو شاہترہ سات چھ رطل پانی مین جوش دیوین تاکہ ایک رطل باقی رہے اور آدھا اسکا مع
نمک ہندی دو دانگ افتیمون ایارج فیقرا ہر ایک درم ہلیلہ سیاہ دو درم ہلیلہ زرد تین [illegible] کے پیوین **ایضاً** دوا عمدہ قانون سے
صفت قرطم مدقوق ایک کف دست تین رطل دودھ بکری مین خوب ملاوین اور رات کو رکھ چھوڑین تاکہ منجمد ہو جائے اور
علی الصباح صاف کرکے دو درم نمک ہندی اور کچھ شہد اور شکر تری کے ساتھ کھاوین **ایضاً** نافع اوسکے جب جگر مین ورم گرم
یا تپ ہو صفت عصارہ برگ مولی ایک اوقیہ فلوس سات اسپغول درم مصبر زعفران ایک ایک دانگ **ایضاً** منجملہ مجربات شیخ
صفت صبر غاریقون فوہ ہر ایک آدھا درم سقمونیا دو دانگ نمک نفطی ربع درم **ایضاً** جید شفا سے صفت املی تیس درم آلو بخارا
دس دانہ تخم خیارین زرشک ہر ایک تین درم غاریقون درم ایک سو ستر درم عرق شاہترہ مین جوش دیوین تاکہ آدھا باقی رہے اور
صاف کرکے پندرہ درم فلوس اور آدھا آدھا درم روغن بادام اور ریوند کے ساتھ پیوین **تدبیر دوسری** قے مین اور وہ تمامی اقسام مین
نافع ہی تنقیہ و تفتیح پلانے اوسکے سے ہی پس سکنجبین مع آب گرم اور نمک پیوین اور اگر عصارہ مولی اور برگ اوسکے زیادہ کرلوین
تو اولی ہی **تدبیر تیسری** ادرار مین انطاکی نے کہا ہی کہ اگر علت جگر سے ہو تو تقویت جگر اور اگر مرارہ سے ہو تو ادرار [illegible] یہ
تجربہ سے فرماتے ہین اور افضل مدرات کا آب نعناع اور عنب الثعلب اور کاسنی مع سکنجبین ہی **ایضاً** عصارہ بادیان اور قثاء الحمار
تدبیر چوتھی تعریق مین ہی حمام اور حمامات اور [illegible] اور پسینہ لانے والی [illegible] اسکے مسام ہین اور پسینا حاصل کرنا بعد
[illegible] **ایضاً** نافع [illegible] عصارہ مولی [illegible] عصیر انگور کا جسکو جوش دیکر تیسرا حصہ باقی رکھا گیا ہو ایک

گرم وخشک مین خطرناک اور سرد تر مین بے خطر ہی اور کہا ہی اگر اسکے ساتھ کھانسی بلا نزلہ اور زکام پیدا ہو تو شر ہی کیونکہ حدوث
اوسکا بسبب مزاحم ہونے مادہ کے اعضاے تنفس کے ساتھ اور نافذ ہونے مادہ کے اعضاے تنفس مین ہی پس اگر منجر بہ ربو
اور ضیق النفس ہو تو غالبًا تین دن مین ویسی موت کی ہی اور انطاکی نے گمان کیا ہی کہ ساعد اور ضیق امراض جگر کے لیے لازم ہی
اور شاید کہ یہ نہایت علت مین ہوگا اور رازی نے کہا ہی کہ جب براز اسکا بحال طبیعی ہو تو سلیم ہی اور اگر بول سرخ ہو جاے
تو امید کم ہی اور بقراط نے کہا ہی قروح بدن مستسقی کے اچھے نہین ہوتے اور کہا ہی کہ جس شخص کو شروع استسقا کا خاصرہ اور پشت سے
ہووے وہ اچھا نہین ہوتا اور کہا ہی کہ وہ جب بعد مرض تیز کے لاحق ہووے تو ردی ہی اور ثابت نے کہا ہی کہ تیز بہت مرتبہ
عود کرتا ہی بعد اسکے کہ وہم شفا کا کیا جاتا ہی پس ہلاک کرتا ہی اور ابن سینا نے کہا ہی کہ آخر استسقا مین بسبب فساد بخار اور خون کے
مونھ اور لثہ اور بدن مین قروح پیدا ہوتے ہین اور کہا ہی کہ جب صاحب مالیخولیا کو استسقا لاحق ہووے تو تخفیف اوسکی
بسبب ترطیب استسقا کے عود کرتی ہی

کلام یرقان زرد مین

اور وہ زرد ہونا چمڑے کا اور ملتحمہ کا ہی بسبب نفوذ کرنے صفرا کے اور یہ مین کبھی ہو دی بہ پسینہ زرد ہوتا ہی اور بعض یرقانی کی
بسبب ضعف قوت کے صغیر اور بسبب یبس کے صلب اور اکثر مین شکم بند اور غالبًا براز سفید اور بول زرد اور سرخ
یا سیاہ ایسا کہ جس سے کپڑے کو رنگ ہو جاے ہوتا ہی اور وہ مانند زردی کف بول کے خواص یرقان سے ہی اور اسباب اسکے
تین قسم کی طرف راجع ہین **ایک** فاسد ہونا صفرا کا مقدار یا کیفیت یا دونون مین اور اکثر یہ ہی کہ قی صفراوی اور اسہال
صفراوی اور جلنا اور قلق اوسکے مصاحب ہین اور اکثر اوقات تپ ہوتی ہی اور مفسد اسکی یا تو حرارت جگر ہی اور وہ مع پیاس اور
تلخی مونھ اور ضعف اشتہا اور رنگینی بول و کمی اوسکے کے ہوا کرتی ہی یا حرارت تمام بدن کی ہی گو کہ آفتاب سے ہو کہ خون کو جانب
صفرا کے احالہ کرتی ہی اور وہ مع لاغری اور بثور اور خارش اور رنگینی بول و براز ہوتی ہی یا کھانے اشیا مولدہ صفرا سے
بسبب گرمی اونکی کے جیسا گوشت اور کھجور یا جلدی مستحیل ہونے اونکے بجانب صفرا ہی جیسا خربزہ اور دودھ یا زہر گرم ہی
مانند کاٹنے سانپ اور کھانے زرنیخ کے اور وہ غالبًا یکبارہ پڑتا ہی **علاج** تلطیف اور تنقیہ فرماوین اور یہ جوشاندہ مسہل
منقول کناش بقراطی سے ایک دن یا دو دن مین اوسکو اچھا کر دیتا ہی اور کہا ہی کہ مین نے دیکھا ہی کہ جس شخص نے اوسکو
پیا ہی تو اسہال شروع اور یرقان کم ہونا شروع ہوا ہی اور جب اسہال تمام ہوا ہی تو اوسکو یرقان نہ تھا اور بہت دوسری
دواے مستغنی کرتا ہی خصوص جب دوبارہ پیا جاوے **صفت** سوڑہ کشنیز خشک بنفشہ گل سرخ ہر ایک کف دست تمر ہندی
تیس درم آلو بخارا عناب ہر ایک تیس دانہ تخم کاسنی تخم کشوث ہر ایک تین درم جوش دیکر صاف فرماوین اور سو درم اس سے
سکنجبین سادہ اور ایک دانگ محمودہ اور زمی کے پیلے شربت تربا قات اور آب سیب ترش اور اترج اور لیمون اور انار اور
نرشک **ایضًا مجربات** قانون سے اوسکی ابتدا مین خصوص سیم شربہ مین پینا دہ دودھ کا مع روغن بادام غالبًا
دوسرا سدہ جگر یا مرارہ یا مجرا واقع مابین کبد اور مرارہ یا واقع مابین مرارہ اور معا یا مثانہ کے ہی اور وہ یا تو ورم ہی
[illegible] اسکی یا [illegible] مجاری کی ہی اور **علامت** اسکی لاغری ہی یا سردی کثیف مجاری کی [illegible]

روح بلح معدنی کی ایک ہفتہ کھانا مجرب بلا نظیر ہی ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ پستہ مع سرکہ مجرب ہی ایضاً کہربا اور لولو مع ترشی اترج اور
شونیز اور پودینا دودھ عورتون کا اور بہی کا اور جوشاندہ عدس کا ایضاً فوراً نجات دینے والا عرق ہی چینی عصارۂ توت برگ تب ہر ایک بمندرہ درم اگر تپ
نہو تو نہایت مفید ہی ایضاً تحفہ مین ہی کہ جب اوسکو زردی عارض ہووے اور سبب اوسکا معلوم نہووے تو گوشت مرغی
سفید کی روٹی کے ساتھ ہفتے تک مجرب ہی ایضاً منجملہ خواص کے یہ ہی کہ اشیاے زرد کو دیکھین اور لباس زرد پہنین اور
کبھی توجیہ اسکی اسطور کرتے ہین کہ وہ بسبب مناسبت کے جاذب مادہ کی بظاہر اور مفتح سدہ باطنہ ہوتی ہی ایضاً منجملہ مجربات
تحفہ کے تعلیق کہربا ہی ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ سعوط کرنا دو قیراط تریاق الذہب کا آب اترج سے ایک دن مین رنگ کو
خوب کرتا ہی **تدبیر آٹھوین** زائل کرنے زردی آنکھ مین کبھی تدبیرات مذکورہ مکتفی اور کبھی سعوط اور قطور کی حوامض سے
مانند ترشی اترج اور سرکہ اور لیمون کے حاجت پڑتی ہی ایضاً منجملہ مجربات تحفہ آب کشنیز سبز قطوراً ایضاً تحفہ سے کحل کرنا
عصارۂ گل کدو سے نہایت مفید ہی ایضاً شفاے عاجل مین ہی کہ کحل کرنا دار فلفل اور بلیلہ زرد کا سرکہ کے ساتھ گھسکر جلدی
نافع ہی ایضاً مجرب کدوے تلخ کے سر کو کاٹ کر پانی سے بھر کر دن کو آفتاب مین اور رات کو نیچے آسمان کے رکھین اور علی الصباح
آنکھ مین قطور کرین اور کف دست ہلیلہ اور شکر تری برابر سے بعد ایک گھنٹے کے بطور تقطیر استعمال کرین اور غذا چاول مع دوغ
[illegible] ایضاً منجملہ مجربات ہند کیرہ ہلدی دار ہلد تخم جوز القی برابر پانی کے ساتھ کحل کرین اور کبھی صرف جوز القی کفایت کرتا ہی
ایضاً جوشاندہ شحم حنظل سے سعوط اور مجیٹھ کو شہد کے ساتھ پلک پر طلا کرین **تدبیر نوین** اغذیہ صاحب یرقان مین اول
وہ بقولات سرد اور ماء الشعیر اور حصرم اور رمانیہ وغیرہ ہین اور بعد نضج اور استفراغات کے شوربا جات مخللہ ہین اور منجملہ خواص کے
مچھلی اور گوشت گاو اور گاومیش بطور اکال اور مصوص اور قریص ہی اور رمانی سرد مانع تحلیل مادہ کا ہی اور مولدات صفرا اور
سدہ کو اور غضب اور بیداری اور ریاضت کو مہجور فرماوین **فصل** بیان انذارات مین اطروش نے کہا ہی کہ جن کوئی چیز
مضر زیادہ یرقان سے نہین دیکھا جب علاج نکیا جاوے بس اکثر اوقات پیچھے اسکے موت اچانک واقع ہوتی ہی اور بقراط نے
کہا ہی کہ وہ مع سختی جگر بد ہی اور کہا ہی اگر یرقان مریض مین ظاہر ہووے اور حال اوسکا اچھا نہ معلوم ہووے بلکہ بد تو وہ قاتل ہی
اور جالینوس نے کہا ہی کہ یرقان بجز علیل ہونے جگر کے نہین ہوتا اور رازی نے سحرانی کو اس سے مستثنی فرمایا ہی اور کہا ہی کہ جب
بول وافر اور رنگدار ہو تو تمام سبب خطرہ ہی ورنہ ردی اور دلالت کرنے والا استسقا پر ہی اور شیخ نے بقراط سے نقل کیا ہی کہ ایک
نوع اس سے ردی جلدی ہلاک کرنے والا ہوتا ہی اور وہ بعد نفخ شکم اور تپ اور قشعریرہ مع ضعف کلام اور بول سرخ
کرنے سے ہوا کرتا ہی اور چودہ دن تک قاتل ہی اور ابن البیطار نے کہا ہی کہ جب بول سخت سرخ مائل بسیاہی ہو تو اگر کثیر المقدار رہو تو
منتظر البسبب تراکم صفرا و دفعۃً کے ہی اور اگر مقدار قلیل ہی تو وہ ردی احتراق صفرا سے ہی اور جب سرخی اور صفائی پر ہمیشہ
رہے تو منت بسبب سدہ سخت اور استسقا ہی **فصل** یرقان واسع مین یعنی جسمین آنسو بہتے رہین اور اسکو امراض آنکھ مین شمار کرتے ہین
اور شیخ نے اوسکو اس جگہ ذکر کیا ہی سبب اسکا جلب صفرا کا بجانب شبکیہ کے ہی پس شبکیہ اوسکو غذا کے ہمراہ جانب جلیدیہ دفع کرتی ہی
اور رنگ مع بہکین اور اونکی چیصین اور آنسو بہا ہوتے مین علاج اسکا قیفال اور اسہال کا صفرا کا اور اطفا کرنا ماء الشعیر اور سکنجبین اور قطور
شیاف [illegible] دودھ عورتون کے یا سفیدی بیضہ اور ضماد کرنا مع صندل اور آب کاسنی اور روغن گل و شحم انار اور وہ

اوقیہ اور شورہ آدھا درم آبزن مین مخرج صفرا کا بجلدی ہی **ایضاً** پوست انار نصف وزن اوسکے زرنیخ کے ساتھ موجب قوت
ایضاً چار درم پرسیاوشان مع جوشاندہ انیسون **ایضاً** حب الصنوبر ناخواہ مویز **ایضاً** عنزروت سگ سفید مع فلفل القدر ایک ملعقہ **ایضاً** کہا ہی کہ
مجرب سے یہ ہی کہ بیخ حماض پیوین اور آفتاب مین چلین تاکہ بدن گرم اور پیاس ظاہر ہووے اور بعد اسکے صرف جوشاندہ پرسیاوشان پیوین
اور اگر قوہ اور نعناع زیادہ کرین تو اقوی ہوگا پس فی الحال پسینا زرد لائیگا **تدبیر پانچوین** تفتیح مین اور وہ اصل معتبر ہی
پس اگر مجاری جملہ اقسام مین فراخ ہوان تو صفرا اون مجاری سے بجانب بول وبراز جاری ہو کر بدن مین متفرق ہوگا اور
اکثر ادویہ مفتحہ نافع بادرار و تعریق بھی ہین اور منجملہ تدابیر سدہ محکم کے انیس سے یہ ہی کہ آب کاسنی اور آب کرفس اور آب شبت اور
آب بادیان کو جوش دیکے صاف کرین اور تین درم روغن بادام اور آدھا آدھا درم مر او رفستق کے ساتھ شکر تری سے شیرین کرکے پیوین اور وقت
خواب کے سفوف تخم ترب تخم خربزہ انیسون ایک ایک درم شبت کرفس ہر ایک آدھا درم سے مع سکنجبین بزوری کام مین لاوین **ایضاً**
شیخ نے کہا ہی کہ عمدہ چیز سے اسارون بسفائج اور قرص مرکبہ افسنتین ناردیقون اسارون انیسون سے ہین **ایضاً** کہا ہی کہ یہ
دوا بارہا مجرب شافی سعافی ہی **صفتہ** زبیب منقی پانچ درم حب الصنوبر تمین افیتمون تخم کرفس کوہی نخود سیاہ کندر سفید
ہر ایک دو درم کبریت آدھا مثقال خوراک چند روز ایک مثقال عرق بادیان کے ساتھ **ایضاً** کہا ہی قطف یرقان مع اوسکے
کے لیے نہایت مفید ہی **ایضاً** قرص خوب موثر سدی کے لیے کناش القراطی سے **صفتہ** لوز مقشر پستہ ہر ایک پانچ درم
بیخ کرفس تخم کرفس ہر ایک ڈیڑھ درم گل سرخ طباشیر تخم کاسنی تخم کشوث ہر ایک درم کوکب الارض میعہ یابسہ زعفران ہر ایک
دو ثلث درم آب کرفس کے ساتھ خمیر کرکے ایک درم اور ایک ثلث درم بیس درم سکنجبین اصولی یا بزوری کے ساتھ استعمال
کرین اور بقائی مین ہی کہ کوئی چیز افضل اس سے سدہ اور یرقان کے لیے نہین جب تپ نہو اور وہ کہتا ہی کہ معمول مؤلف
اور اوسکے والد کا ہی مگر اوسنے طلق کو محلول اور کناش مین مطلق لکھا ہی **تدبیر چھٹی** تطفیہ یعنی فرو کرنا حرارت کا ہی سکنجبینات
اور عرق کاسنی اور تخم کاسنی اور عنب الثعلب اور بادیان اور تخم خیارین اور نقوع آلو اور املی اور شربت انار اور شربت
زرشک اور شربت نیلوفر اور لعابات سے اور اگر انکے ساتھ شربت دینار یا شربت اصول یا بزور زیادہ کیا جاے تو افضل ہی
ایضاً منجملہ ادویہ نافعہ **صفتہ** تخم خیار تخم کاسنی کاہو تخم کدو صندل طباشیر گل سرخ برابر خوراک دو درم مع دو قیراط کافور اور
جگر پر اودیہ مبردہ سے ضماد فرماوین **ایضاً** منجملہ مجربات قانون عصارات سرد کیے ہوے برف پر اور کافور سے ضماد کرین
تا کہ سردی اوسکی باطن بدن مین محسوس ہووے **تدبیر ساتوین** باقی ادویہ مرقانیہ مین جنکو اطبا نے ذیل تدابیر مجسمہ مین باوجودیکہ
[illegible] ذکر نہین کیا منجملہ مجربات تحفہ کے یہ ہی کہ ایک مثقال کا کنج ہر روز اور زبیب مع مسکہ **ایضاً** تحفہ سے خراطین مع شراب
ایک [illegible] کو بدل [illegible] ہین اور اطبا نے نہایت اوسکی تعریف کی ہی اور شیخ نے خراطین خشک کو بغیر شراب کے ذکر کیا ہی
ایضاً منجملہ مجربات [illegible] [illegible] یرقان [illegible] ہین [illegible] کہا ہی کہ ایک شخص نے حضرت علی ابن [illegible] رسول الله
صلی الله [illegible] یرقان سے شکایت کی پس فرمایا کہ پوست خیار اور بیخ کو پانی مین جوش دیکر ایک رطل [illegible] نہار [illegible]
[illegible] اچھا ہو گیا **ایضاً** [illegible] کہا ہی کہ [illegible] دن تک [illegible] اچھا ہوا **ایضاً** [illegible]
[illegible] **ایضاً** [illegible] لکھا ہی کہ

اور کتنے میں دو نیون یا تہون یا فصد بنات لہ تین روز کے کہونا سے

دستور علاج طحال مین

تمامی علامات اسکے مانند جگر کے ہین مگر علاج اسکا بسبب صلابت عضو اور بعید ہونے اوسکے اقوی ہو اور علامات حرارت [illegible]
پیاس اور سوزش محل اور سرخی بول مائل بسیاہی ہی علاج اسکا باسلیق یا اسیلم چپ اور تلیین باین طور ہی تمر ہندی آلو بخارا
املی ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ ہر ایک سات درم شاہترہ مائین ایک تین درم تخم کاسنی کشوث ہر ایک دو درم یا فلوس سے آب عنب الثعلب
کاسنی مین فرماوین اور اقراص کافور یا طباشیر مع آب ہر دو مذکورہ یا شربت بزوری یا سکنجبینات پلاوین اور آرد جو سے مع آب برگ طرفا
اور سرکہ یا نخالہ سے جو سرکہ مین جوش دیا گیا ہو ضماد کرین اور علامات برودت کے کمی اشتہا اور پیاس اور کثرت ڈکار اور قراقر اور رطوبت ہی
علاج اسکا پلانا افتیمون اور بسفائج اور بیخ کبر اور ایرسا اور بادام تلخ اور سداب اور ریوند اور زراوند اور افسنتین اور بزر الاثلق اور
عروق الصفر اور اسارون اور اشق اور وج کا مع سکنجبین ہی اور ضماد کرنا مع انجیر اور قسط اور سداب ہی اور علامات رطوبت کے کمی
پیاس اور گرانی محل اور سستی بدن مع اہربیت اوسکی کے ہی علاج اسکا مانند بارد اور قرص گل سرخ بیخ کبر ریوند لک [illegible]
جسکو آب طرفا سے بنایا ہو اور تلیین بہ حب ایارج اور افتیمون ہی اور علامات یبوست کے صلابت طحال اور غلظت خون اور
سیاہی بدن اور لاغری ہی علاج اسکا مادہ مین فصد اور جو شاندہ افتیمون اور غیر مادہ مین وہ ادویہ مین جنسے تر [illegible] ہیسا
شربت بنفشہ اور نیلوفر اور خشخاش اور آب تربز اور آب کدو اور ضماد کرنا تخم تربز اور تخم کدو اور خطمی اور خرفہ اور [illegible] اور
روغن گل و تنقیہ ہی اور لازم ہی کہ مزاج مرکب کا علاج بھی مرکب فرماوین اور علامات [illegible] ال [illegible] ادوتر [illegible] انحن [illegible]
مانند یرقان سیاہ اور قوابی اور دوالی اور داء الفیل اور وسواس اور مالیخولیا اور جذام ہی اور علامات [illegible] جاف [illegible] سیاہی
سفیدی چشم کی اور سیاہی بدن کی اور توسط اشتہا اور علامات ضعف ماسکہ کے قراقر اور [illegible] اسہال ہو وسوداوی اور ریاح کی
کثرت اشتہا اور اسہال سوداوی اور اورام سوداویہ اور دافعہ کے ورم طحال اور عظم طحال ہی علاج اسکا تقویت ہی حجامت کرنا
اور بغیر شرط کے اور محجمہ ناریہ یعنی آتشی سینگی قوی تر ہی اور ملنا اوسکا پارچہ ہاے سخت سے اور ضماد کرنا اوسکا افسنتین اور سنبل اور
مائین اور زوفا اور اذخر اور بیخ کبر اور گل سرخ اور صندل سے یا آب طرفا سے یا سداب سے مرکب ساتھ ہی اور جوادویہ کہ تقویات جگر کے

مثلاً اور ضماد اوسی [illegible] نافع ہین

کلام ورم طحال اور بزرگی طحال اور صلابت طحال مین

اور وہ محتوی بہ فصول ہی **فصل پہلی** مقدمات مین مخفی نرہے کہ غالبا ورم اسکا سوداوی اور بعد اسکے دموی ہوتا ہی اور صلب ہوتا
اسکا ہر خلط سے جلدی ہوتا ہی منجملہ اونکے مستدیر اور طویل اور عریض ہی اور ہزال بدن کا لازم اوسکے ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ عظم طحال کا
لاغر کرنے والا بدن کا اور لاغری اوسکی فربہ کرنے والی بدن کی ہی کیونکہ بزرگی طحال کی بسبب زحمت اور مخالفت مزاج کے مضعف
جگر ہی اور جو شخص کہ طحال اوسکا مریض ہوتا ہی رنگ اوسکا فاسد مائل بسیاہی یا امربیت یا سیاہی مع زردی اور ہاضمہ اوسکا ضعیف اور
نشاط اوسکی کم اور حرکت ہر دو شریان حلقوم اوسکے کی سخت اور ہر دو پا اور ہر دو زانو اوسکے گرم ہوتے ہین کیونکہ جب انصباب
سودا کا معدہ پر بکثرت ہوتا ہی تو غریزیہ بجانب اطراف بھاگتی ہی اور بسبب قلت خون کے اطراف ناک اور کان اوسکے سرد

اکا باب کرنا جوشاندہ برگ بابونہ اور شبازی اور بنفشہ اور تخالہ اور کشنیز سے ہی اور بعد اسکے یہ گل نافع اور صفت تولہ طباشیر ہر ایک دو درم تو تیا
بسد ہر ایک ڈیڑھ درم جمع ایکدم دودھ عورت اور سادہ ہاے خرکے ساتھ اور بعد اسکے آب انار میخوش سے بہت مرتبہ کہل فرماوین

کلام باقی امراض جگر مین

ایک اونمین سے صغیر ہونا جگر کا اصل خلقت مین ہی اور اوس سے اکثر اورام اور سدہ اور ریاح اور رو روہ ممدودہ یعنی کھینچنے والے جگر کے
پیدا ہوتے ہین اور اکثر اوقات ذرب حادث ہوتا ہی اور ہزال لازم اسکے ہی اور علامات اسکے سے کوتاہ ہونا اونگلیون کا اور
مہین ہونا اور ریدون کا ہی علاج عادت کرنا مفتحات اور مسہلات منقیہ جگر کا ہی اور غذا کرنا قلیل المقدار کثیر الغذا کا حسب
تفریق ہی دوسرا اونمین سے تفرق الاتصال ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ جس شخص کا جگر پھٹ جاتا ہی تو مرجاتا ہی اور شیخ نے
تفسیر اسکی یون فرمائی ہی کہ وہ پھٹنا ایسا ہو جو اوسکے جرم اور عروق کو شامل ہو اور کم اس سے مرجو النجاۃ ہی اور کبھی نفث الدم
یا اسہال خون لاحق ہوتا ہی علاج اسکا یہ ہی کہ او ... قابض اور ... اور تدبیر ... نفث الدم کام مین لاوین اور
... اور ... اناردانہ ... مندمل ...

کلام یرقان سیاہ مین

اور اسکو بوجہ سیاہی ساکنان سندھ یرقان سندھی کہتے ہین اور اسباب کلیہ اسکے چار ہین پہلا کثرت سودا کی ہی بسبب
تناول مولدات سودا کے اور اعانت فصل اور سن کے جیسا کہ خریف اور سن کہولت یا بسبب احتراق کے حرارت جگر سے
یا بدن سے جو اخلاط مستحیل بسودا ہون یا تواتر غم وسے اور سفر سے آفتاب مین دوسرا عدم انجذاب سودا کا جانب طحال کے
بسبب ضعف اوسکے جذب سے یا ضعیف ہونے جگر سے دفع سودا سے یا بسبب واقع ہونے سدہ کے مابین طحال اور جگر کے
تیسرا بحران امراض جگر و رحم یا سدہ سے ہی چوتھا سردی داخلہ یا خارجہ ہی جو بسبب تجمید کے اخلاط کو سیاہ کرے علامات
انکے مطلقا سیاہی چہرہ کی اور سیاہی بول و براز کی اور ... کی اگر مادہ مطیع اور کثیر ہوا ور غالبا قبض اور سوزش مراق اور
تیرہ بدی ہضم اور رقراقر اور غم اور وسواس ہی اور پہلی قسم غالبا مع عظم طحال اور تیسری بعد اسکے اور دو باقی بغیر عظم طحال کے
ہوتی ہین علاج ازالہ اسباب اور تقویت ہر دو عضو اور تنقیہ سودا کرین اور اسیلم اور باسلیق جانب چپ طحالی مین اور
راحت کبدی مین کھلاوین اور تفتیح سدہ اور تجلیہ بشرہ اون اشیا سے جو کتاب الزینۃ مین مذکور ہین فرماوین اور
تا فع اسکے ماء الجبن اور سکنجبین افتیمونی اور آب برگ طرفا اور ترب اور کبر اور عنب الثعلب ہین اور اکثر مرتبہ جوشاندہ افتیمون سے
جسمین پوست بیخ کبر جوش دیا گیا ہو یا حب مرکب ہلیلہ سیاہ اور افتیمون اور نمک ہندی اور غاریقون اور پوست بیخ کبر سے
یا اس سفوف سے صفت ہلیلہ زرد کابلی ہر ایک دو درم افتیمون درم ایارج فیقرا آدھا درم نمک ہندی دو دانگ سے
استفراغ اور بعد تنقیہ کے صرف دودھ اونٹنی کا یا تقویت ... اور یہ مذکورہ سے ... اور انطاکی نے کہا ہی کہ کشنیز
اور خولان اور ... اور معجون ... اور لولو اور مرجان سوختہ مجرب ہی ایضا جالینوس نے کہا ہی کہ ایک شخص کو
پانچ سال ... کر ... نے ... اچھا ہو گیا تتمہ کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ہر دو یرقان زرد اور سیاہ جمع ہوکر نام اونکا
... علاج اسکا مرکب ... استفراغ صفرا اور سودا کا ہی

طحال اوسکی غلیظ ہو گئی تھی اور بعد اسکے کندری سے چار یا پانچ درم افتیمون مع ایک اوقیہ سکنجبین پلایا اور سات یا آٹھ اجابت میٹھا
اور اچھا ہو گیا اور بدن اوسکا فربہ ہوا اور شیخ نے کہا ہی کہ ممکن ہی کہ افتیمون افضل مفردات سے ہو خصوص سکنجبین بزوری کے ساتھ
پس کبھی اورام خون غلیظ کے ساتھ اچھا ہو جاتا ہی **ایضاً** کہا ہی کہ دودھ اونٹنی کا اور بول اسکا نہایت نافع ہی باوصف اسکے
کہ دست آور بوجہ اسکے مضر ہی **ایضاً** اگر تپ نہو تو تریاق اربعہ جید ہی **ایضاً** منجملہ مجربات شیخ بسفائجہ تخم سرمق جزو فلفل سفید
سنبل اشق ہر ایک آدھا جزو خوراک دو درم تک سکنجبین کے ساتھ **ایضاً** مجربات شیخ سے یہ ہی کہ سات خفاش فربہ کو ذبح کرکے
احشا سے پاک کریں اور برتن سفالی میں رکھکر اوپر اسکے اسقدر سرکہ ڈالیں کہ اونکے اوپر ہو جاے اور گل حکمت کرکے تنور میں
رکھیں اور بعد اسکے خفاش کو اوسکے ساتھ اچھی طرح ملیں تاکہ یکذات ہو جائیں اور زان بعد سرکہ کو صاف کرکے دو درم ہر روز
پیتے رہیں اور اطبا نے طرفا کی تعریف کی ہی اور علی نے کہا ہی کہ کھانا اور پینا اوسکے کاسہ میں چالیس دن میں اچھا کر دیتا ہی اور
حکایت کی گئی ہی کہ اگر بزغالہ کے ساتھ ایسا کیا جاے تو بعد ذبح کے طحال اوسکی نپائی جائیگی اور یونس نے ذکر کیا ہی کہ نقوع چوب طرفا کا
ناشتا پر ایک ہفتہ میں مفید ہی **ایضاً** ارسطو نے سحیق شاخ گوزن کا لکھا ہی **ایضاً** ہرمس نے کعب گاو سوختہ سکنجبین کے ساتھ
کہا ہی **ایضاً** معمول رازی تنقیہ طحال کے لیے پوست بیخ کبر افتیمون مع شہد خوراک دو درم **ایضاً** ایرسا سداب ہر دو زراوند
افسنتین خوراک دو مثقال مع سکنجبین یا ماء الجبن **ایضاً** کہا ہی کہ نہایت نافع بعد تنقیہ کے قرص فنجنکشت اور قرص کبر ہیں اور
وہ دونوں کلام لاحق میں مذکور ہونگے **ایضاً** منجملہ مجربات انطاکی پوست بیخ کبر زراوند برابر بسد مرجان سوختہ تخم کرفس غاریقون
نمک ہندی ہر ایک نصف ایک کا آب زہر کے ساتھ گولی باندھیں خوراک ایک مثقال ماء العسل کے ساتھ **ایضاً** مجرب. لذان کی
ربع درم مرجان با آب زہر اور سکر ایک ہفتہ تک **ایضاً** مجرب. ازراق زجاج **ایضاً** حرف ایک وزن شونیز آدھا وزن شہد کے
ساتھ ملاکر تین درم مع سرکہ ممزوج **ایضاً** ایک ملعقہ زراوند مدحرج بول اشتر یا گاے کے ساتھ **ایضاً** بیخ کبر زبیب تخم شلغم
زوفا ایک شبانروز یعنی آٹھ پہر سرکہ میں نقوع کرکے پانی تیز کے ساتھ جوش دیں اور بزوری قوی کے ساتھ پیویں **ایضاً** فوہ جزو
بیخ کبر زراوند ایرسا ہر ایک چھٹا حصہ جزو کا سکنجبین ترش کے ساتھ قرص بنادیں اور ایک مثقال آب افسنتین اور کبیسہ جوش
دیے ہوئے کے کھاویں **ایضاً** اسقولوقندریون پوست کبر عذبہ فود پوست بید سادون وج سرکے کے ساتھ جوش دیکر سکنجبین بزوری کے ساتھ
پیویں کہ وہ عجیب ہی **ایضاً** تخم ترب ڈیڑھ درم سرکہ کے ساتھ **ایضاً** مجرب ورم کے لیے تخم کاسنی رجلہ تخم کدو سنبھالو برابر خوراک
ہر دن میں دو مثقال سکنجبین قوی یا عرق کاسنی کے ساتھ **ایضاً** مجربہ تحفہ انجیر با زبیب مخلل ہی **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ جب
انجیر کو سرکہ میں نو دن نقوع کرکے انجیر کو کھاویں اور سرکہ کو پیویں اور اوس سے ضماد فرماویں تو مجرب ہی **ایضاً** گز مخلل سعیدی ہی
ایضاً صعتر مخلل مجرب ہی **ایضاً** منجملہ مجربات دہلوی زوفا بیخ کبر عنب الثعلب پرسیاوشان تخم سداب فنجنکشت برابر خوراک دو درم
سکنجبین کے ساتھ **ایضاً** جابر بن حیان نے کہا ہی کہ اسکے ایک دوست کی طحال باوجود معالجات کے مزمن ہو گئی تھی پس
اوسنے دو طحال گوسفند کے بریان کرکے کھائے اور بعد دو گھنٹہ کے پسینا اور بعد اسکے بقدر تین رطل کے اوسکو بول آیا اور وہ اچھا
ہو گیا **ایضاً** منجملہ مجربات نقشبندی انجیر اور سرکہ انگوری ہر ایک جزو شکر تری چار برگ طرفا آٹھ برگ طرفا کو جوش دیکر صاف کریں
اور انجیر کو اوس میں نقوع اور مطبوخ فرماکے سرکہ اور مصری کے ساتھ سکنجبین بنا دیں **ایضاً** منجملہ مجربات کتاب الرحمۃ یہ ہی

ہوتے ہین اور یہ دونون عضو سب اعضا سے پہلے برودت کا اثر قبول کرتے ہین اور بسبب منجذب ہونے ثقل انکے جانب طحال کے خون آگے
نہین آ سکتا اور جگر اور معدہ اور ہضم ضعیف ہو جاتے ہین اور کبھی خواہش طعام کی بکثرت اور کبھی بوجہ بخارات ردیہ کے لثہ اور دانت فاسد ہو جاتے ہین
اور بحران اسکا یا تو بقروح پنڈلیون کے یا دار الفیل یا دوالی یا بواسیر یا ورم واقع پیچھے کان کے یا بہ رعاف خصوص چپ یا بہ ادرار
حیض غلیظ اور اسی وجہ سے اسکو اماض طحال مین بہتر شمار کرتے ہین یا با اسہال سوداوی یا خونی ہے اور بقراط نے کہا ہے کہ جب
طحال کو اختلاف خون کا لاحق ہو تو بہتر ہے پس اگر دیر تک رہے تو مہلک ہے زلق اور استسقا ہے **فصل دوسری** ورم گرم مین
علامت اسکی یہ ہے درد اور سوزش اور پیاس اور ایسی تپ ہے جو خون مین اشتداد بہ ربع اور صفرا مین بہ نوبت کرے اور
کبھی خونی مین جلد سرخ اور صفراوی مین منتشر ہوتی ہے **علاج** اسکا باسلیق چپ یا اسیلم چپ اور تلیین ہے عرق فلوس سے مع کاسنی
یا عنب الثعلب یا املی اور آلو بخارا اور تطفیہ بشیرہ تخم کدو اور خیارین اور خربزہ اور سکنجبینات اور اقراص طباشیر اور زرشک
شربا اور ستارہ جو اور صندل اور گل سرخ اور برگ طرفا اور عنب الثعلب اور کشنیز تر اور آب کاسنی مع ترب نمادا ہے **ایضا**
مفوفتلج ورم حار **صفتہ** تخم کاسنی چار درم زرشک تخم خرفہ تخم خیار تخم کدو تخم خربزہ ہر ایک تین درم گل سرخ دو درم صمغ درم صندل
طباشیر ہر ایک آدھا درم سات خوراک کرکے ایک ہفتہ مین آب کاسنی اور سکنجبین کام مین لاوین **ایضا** جید **صفتہ** تخم خربزہ
تخم خیارین تخم رجلہ برابر ریوند اسقولوقندریون نصف ایک جز و زعفران کافور ہر ایک چہارم حصہ جز و عرق بید مشک کے ساتھ
استعمال کرین **ایضا** منجملہ مجربات انطاکی شربت اصول و سکنجبین بزوری ہے اور شیخ نے کہا ہے کہ تدبیر اسکی مانند تدبیر ورم جگر کے ہے
ایضا ضماد مخصوص ورم گرم آب برگ طرفا اور بید اور رجلہ اور بید سیاوشان تر ہے **ایضا** زرشکیہ کے لیے مع شکر تری یا ترنجبین
خاصتہ ہے **فصل تیسری** ورم بارد مین اور اسکے ساتھ نہ تپ آتی ہے اور نہ درد بکثرت اور بلغمی اوس سے بہ تہیج اجفان یعنی اوبھرنے
پلکون کے اور سفیدی سونہ اور زبان اور نرمی ورم کے اور سوداوی مع صلابت سخت اور نکلنے اوسکا اپنے محل سے بکثرت ہے
اس حد تک کہ لمس سے محسوس ہوتی ہے اور یہ خواص اوسکے سے ہے اور بزرگی شکم اور فساد معدہ اور خبث نفس مین **علاج**
دونون خلطون کا تنقیہ فرماوین **ایضا** منجملہ مجربات انطاکی پہلے قے کرنا باب ترب اور شبت اور شہد اور بعد اسکے بلغمی کے لیے
ایارج سے اور سوداوی کے لیے جوشاندہ افتیمون سے ہے اور قریب ہے کہ ہم بفضلہ تعالی وتقدس **فصل** چہارم مین کلام دراز
اسکے ادویہ مین لکھین گے اور نافع بلغمی کی حب مرکب افتیمون اور اسقولوقندریون اور تربد اور غاریقون اور ایارج اور اشق سے ہے
ایضا مطبوخ ہلیلہ ہے جب اومین تربد یا غاریقون زیادہ کیا جاوے **فصل چوتھی** صلابت طحال اور بزرگی اوسکے مین
مخفی نہ رہے کہ صلابت اسمین جلدی واقع ہوتی ہے اور وہ یا تو ابتداءً ورم سوداوی سے یا انتقالاً دوسرے ورم سے پڑتی ہے
اور اکثر بعد حمیات خریف کے حادث ہوتی ہے اور بزرگی اوسکی ناف اور فم معدہ اور عانہ یعنی زیر ناف تک پہونچتی ہے
اور بروہ دیگر امراض طحال سے کثیر الوقوع ہے اور وہی اس جگہ مراد ہے اور نیز جب اوسکو مطلق ذکر کرین اور اکثر ادویہ اسکے لیے
مرکب کیے گئے ہین اور صاحب اسکے کو مطحول کہتے ہین **علاج** اسکا تین فائدون پر مشتمل ہے **فائدہ پہلا** تنقیہ اور
ادویہ مشہورہ مین اور وہ یہ ہے کہ فصد اسیلم چپ مع دبانے طحال کے اور اسہال ہو اکا ئع سفوف سوداوی جوشاندہ افتیمون
[illegible] مع کبر مع اسکے بہین فرماوین **ایضا** رازی نے کہا ہے کہ ایک دوست نے مجھے خبر دی تھی کہ

قوی الاثر ہین ایضاً صرف خردل ایضاً کہا ہی کہ سیاہی دیگچہ ہاے تانبہ کی اور آٹا جو کا سرکہ یا سکنجبین کے ساتھ بہت نافع ہی
ایضاً آلو بلوط مع نصف وزن لوزہ کے جوش دیا ہوا عمدہ ہی ایضاً منجملہ مجربات اہرن سداب پوست بیخ کبر افسنتین
پودینہ صعتر سرکہ تیز مین جوش دیکر گرما گرم جگر پر ضماد کرین جب سرد ہو جائے تو پھر گرم کرکے رکھین اسی طرح ایس مرتبہ
ناشتا پر ایضاً ابو منصور نے کہا ہی کہ آخر علت مین قوی یہ ہی چونہ آب نارسیدہ عاقرقرحا زاج ہر ایک جزو پوست بیخ کبر
اذخر شہد اور سرکہ کے ساتھ جس قدر ممکن ہو سکے رکھین ایضاً کہا ہی انجبار جاوشیر سکبینج حلتیت ہر ایک چار حلبہ دو جزو
بکری کا ہر ایک تین اشق صبر بادام تلخ ہر ایک جزو انجیر کو سرکہ مین جوش دیکر باقی ادویہ اوسکے ساتھ بہم کرین ایضاً
مجرب سرکہ مین سبوس گندم کو جوش دیکر اوسمین اشق حل کرین کیونکہ سبوس کو گلانے مین اثر قوی ہی اور اشق نہایت منضج ہی
پس تحلیل اور تلیین صلابات کے لیے کارآمد اور سرکہ بالخاصیۃ مفید طحال ہی ایضاً منجملہ محللات اوسکے سداب پودینہ بابونہ
شبت تخم کتان حلبہ برگ کبر ابہل طرفا اکلیل ہی ایضاً مجرب عجیب بزرگی ظاہر کے لیے یہ ہی کہ اسلم راست پر نزدیک خنصر کے
داغ دیکر اوسکو مدت تک مترشح کرین فائدہ تیسرا اغذیہ صلابت مین بھوک اور پیاس خصوص طعام پر لازم ہی
اور غذا لطیف زیرباجات گوشت مرغی اور بکری اور دراج سے کرین اور اغذیہ مین سرکہ کبر زعفران دارچینی ڈالین
اور کل اشیاء نفاخ اور غلیظ اور سوداوی مثل گوشت گاو اور گاومیش اور صید اور عدس اور کماۃ اور بادنجان کو ترک فرماوین

کلام بقیہ امراض طحال مین

اور وہ پانچ ہین ایک اونمین سے تفتیح یعنی گلنا ورم کا ہی اور وہ قلیل ہی کیونکہ غالبًا ورم اوسکا تحلیل یا صلب ہوتا ہی علامت
اسکی پہلے ہونا ورم کا اور درد ہو کدار اور ظاہر ہونا پیپ اور قشور کا بول یا قی یا پاخانہ مین ہی علاج اسکا نکالنا پیپ کا ہی
بادیان اور تخم کاسنی اور تخم کشوث اور خیارین سے مع دودھ اونٹنی یا گدھی یا ماء العسل کے اور اوس تدبیر کے جو دبیلۃ الکبد مین
مذکور ہی دوسرا انتفاخ طحال کا ہی سبب پیدا ہوتے ریاح کے اوسمین بسبب برودت اور ضعیف ہونے ہضم اور دفع
اوسکے اور کثرت سودا کی اوسمین علامت اسکی ورم نرم اور کشش اور قراقر اور ڈکار وقت ہلانے کے علاج اسکا شربت
اصول اور بزور اور سکنجبینات انکے اور سفوف اصول و رحاکمی اور تخم سداب اور اشق اور کمون اور نانخواہ ہی تنہا تنہا یا دین یا مجموع ایضاً
فنجکشت نہایت نافع نفخ اور درد مع الحرارت کی ہی ایضاً تخم فنجکشت کو ملا کر ہر ایک دس تخم کاسنی تخم خرفہ ہر ایک پانچ سکنجبین کے ساتھ
قرص بناوین ایضاً سفوف نافع جب حرارت نہو صفتہ تخم کراث تخم کتان زیرہ مدبر مصطکی ہلیلہ ہر ایک تین یہ تمام دو خوراک
دو مثقال تک سکنجبین کے ساتھ ایضاً حرف عمدہ چیز ہی ایضاً سرکہ انگوری مین پہلے آٹھ پہر حرف کو منقوع کرین اور آرد جو کی
روٹی اوس سے بنا کر تنور معتدل الحرارۃ مین پکاوین اور سحق کرکے اس سے چالیس درم اور تخم کراث تخم حماض ہر ایک چھ درم
تخم فنجکشت اور اسقولو اور پوست بیخ کبر اور عدس ہر ایک پانچ خوراک تین درم سے پانچ تک اور ادویہ لگانے کے اور بعد اسکے محجمہ استنی
مست نافع ہین اور مذکور کرتا جاوین اور نمک کے ساتھ اوپر ضماد کرنا سداب اور بابونہ اور اکلیل اور کبریت اور ثمرہ طرفا اور اشنہ اور
مقل اور برگ فنجکشت اور قسطین اور قسط کے ساتھ نافع ہی تیسرا سدہ ہی علامت اوسکی گرانی اور درد خفیف بغیر علامت
ورم کے ہو پس اگر یا مین جگر اور طحال کے ہو تو یرقان سیاہ اور اگر درمیان معدہ اور طحال کے ہو تو سقوط شہوت ہوتا ہی

کہ شونیز کو سرکہ تیز مین نقوع فرماکے ایک ہفتہ تک دونون کو کھاوین ہوین ایضاً شفاے عاجل سے صفتہ بیخ سوسن آسمانی
ایک جزو فلفل سفید سنبل سوت ہر ایک آدھا جزو قرص بناکے ایکدرم سکنجبین بزوری کے ساتھ کام مین لاوین کہ وہ عظم طحال اور درد اوسکے کے لیے عجیب ہی
دوا تین دن مین اور اوسنے گمان کیا ہی کہ اوسنے ایک خنزیر کو پلاکر شکم اوسکا چاک کیا تو طحال اوسکی نہ پائی تھی ایضاً رازی نے کہا ہی کہ کوئی چیز مثل
عرق کبریت کے نہین ہی راک ایک قیراط سے چار قیراط تک ایضاً تین جرعہ بول کے پینا ناشتا پر مجرب ہی ایضاً اجوائن صبح وشام مجرب ہی
ایضاً تنکار بریان مع سہ وزن خردل نافع ہی ایضاً مجرب نوشادر آدھا درم بہ آب ک ترب پیوین اور ترب اور کنجد سے تین دن تک ضماد فرماوین
ایضاً منجملہ اون ادویہ کے جو ایک دن مین یقیناً نافع ہین یہ ہی کہ حریرہ آرد گندم اور چوبیس درم روغن زرد اور اٹھارہ درم
قند سیاہ سے بناکر بعد ازان عصارہ لہسن سے چوبیس درم ہووین ایضاً مفید صفتہ عطسک آدھا جزو عاقرقرحا دو جزو
قرفہ چھ جزو زنجبیل بارہ جزو نانخواہ ساٹھ جزو نقوع کرکے عرق نکالین اور بارہ درم فجر اور شام کو کام مین لیوین کہ وہ نافع طحال اور نفخ اور
بزرگی شکم اور جمیع امراض باردہ شکم کے لیے مفید ہی ایضاً فلی مع قند سیاہ مفید ہی ایضاً مجرب نہایت نافع نوشادر تنکار
شورہ فلفل برابر آب کوار بوٹی سے سحق کرکے بقدر انگشت قطعات بناوین پہلے دن ایک قطعہ نگل لیوین اور دوسرے دن دو قطعہ اور
تیسرے دن تین قطعہ لیکن اس سے زیادہ نفرماوین ایک ہفتہ مین مفید ہوگا ایضاً مجرب صدف تکلس قند سیاہ مین گولی
بناکر کھاوین اور بعد ازان نان مع روغن کثیر کھاوین ایضاً نافع دار فلفل فلفل عروق زرد ملح اشعیر شیطرج قنبیل آب کوار بوٹی کے
ساتھ سحق کرکے گولی بقدر بیر خرد بناکے ایک ناشتا پر کھاتے رہین یہ سب نسخے ارزانی سے ہین ایضاً حب التنکار عمدہ ہی
ایضاً اسرار مخفیہ طحال اور حیض بند کے لیے جیسا کہ انھون نے طب کیمیائی مین ذکر فرمایا ہی اور وہ یہ ہی کہ طحال گاوی لیکر
شراب مصعد مین کہ جسمین مرکی چار دن نقوع کیا گیا ہو بھگو رکھین اور بعد اسکے مکان گرم مین خشک کرین تاکہ متعفن
ہوجائے اور سحق کرکے ایمین خمر مصعد ڈالین تاکہ قوت اوسکی نکل جائے اور خمر کو جوش دیوین تاکہ رُب ہوجاوے اور بعد
اوسکے تین درم پیوین دونون امرون مین بے نظیر ہی اور ابو منصور نے کہا ہی کہ جب کسی کو علاج طحال کا عاجز کرے
تو یہ گولی صفتہ ایارج فیقرا تربد ہلیلہ زرد ہر ایک دس غاریقون برگ طرفا ہر ایک پانچ انیسون اشق ہر ایک تین نمک ہندی
دو خوراک دو درم مع دودھ اونٹنی اور بول اوسکے کے دیوین ایضاً حب مرکب تنکار بریان اور مصبر برابر مع قند سیاہ
نافع طحال اور جمیع امراض شکم اور ضیق النفس ہی اور بہتر یہ ہی کہ اسکو رات کو بعد ایک گھنٹے کے طعام سے کھاوین کیونکہ مترجم نے
تجربہ کیا ہی کہ اگر دن کو کھاوین تو نہ قبض دفع ہوتا ہی نہ ریاح اور رات کے کھانے سے دونون فائدے حاصل ہوتے ہین
ایضاً معمول بقائی سے زنجبیل ہلیلہ شیطرج تنکار بریان قلمی شورہ ابہل کمون سفید اور سیاہ اور نمک طبرزد برابر
قند سیاہ کے ساتھ گولی بناکے آب گرم کے ساتھ کھاوین **فائدہ دوسرا** ضمادہاے صلابت مین آہرن نے کہا ہی
کہ جب طحال سخت ہوجاے تو اوسکو ادویہ مشروبہ کفایت نہین کرتے بلکہ ضرور ہی کہ ضماد بھی کرین اور کہا ہی کہ ابتدا مین
اضمدہ قابضہ کے ساتھ وہ ادویہ جو لطیف ہین مانند حلبہ اور انجیر اور خطمی اور موم اور روغنات کے ملاوین کیونکہ صرف خشک مجفف
اور زیادہ کرنے والے صلابت کے ہوتے ہین اور استعمال انکا بعد حمام اور ملنے کے اور نگور کرنے کے پانی گرم سے فرماوین
اور اصول اضمدہ سے پشک بکری اور سرگین گاو جنگلی اور خاکستر نباتات یعنی جھاڑیون کی ہین یہ چیزین سرکہ کے ساتھ

تنقیہ خلط غالب کا چند مرتبہ کرین اور اشیا توڑنے والی ریاح کی استعمال کراوین اور تمام ادویہ مین ماء الجبن کی عادت کرین ایضاً
جید حب تنکار ایضاً نافع باد گولہ اور طحال اور مغص کے لیے صفت چونہ ہلیلہ ترید جبہ تنکار بارہ گھنٹے آب کوار بوٹی کے ساتھ سحق
کرکے ایک مثقال کھاوین ایضاً فلفل دار فلفل شب نوشادر نانخواہ تنکار کٹائی نمک سیاہ نمک سنگ وار ملح الشعیر برابر
مثل سابق تیار کرکے ایک گولی بقدر بیر کھاوین ایضاً حلتیت تنکار صبر ملح الشعیر قلی سفید برابر مثل گولی بالا کے تیار فرماوین
ایضاً نمک سنگ نمک سیاہ قلی دارچینی خردل حلتیت ہلیلہ شیطرج زنجبیل فلفل دار فلفل برابر خوراک تین گولی بروغن گاوی

کلام در درد ناف مین

اوراسکو انحراف ناف کہتے ہین کیونکہ جو رگ جنندہ نیچے ناف کے ہے وہ اپنے موضع سے پھر جاتی ہے اور اوسکے ساتھ سقوط اشتہا
اور درد پنڈلی کا اور سستی اور ایک مرتبہ قبض اور دوسرے مرتبہ قرب ہوا کرتا ہے اور وقوع اسکا بعد کودنے اور حرکت قویہ اور
اوٹھانے بار گران کے ہے اور وہ علت مشہورہ سے ہے اور یونانیون نے اوسکو مفصلاً ذکر نہین کیا اور محتمل ہے کہ وہ قولنج التوائی ہو اور
جائز ہے کہ وہ ریح قولنج ہو جسکو مغنی ہندی سے حکایت کی ہے اور قریب تر یہ ہے کہ وہ قلندرہ ہے جسکو خضر بن علی نے شفا مین
ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ وہ مرض کثیر الوقوع سخت خطرناک ہے اور اسکو سقوط السرہ کہتے ہین اور وہ درد ناف اور حوالی ناف مین ہے
اور اکثر اوسمین اختلاج قوی اور ایسی پیاس جو پانی پینے سے نجاوے ہوتی ہے سبب اسکا پانی اور باد مندفعہ جگر سے
بجانب ناف اور بند ہونا اوسکا اسمین شرب اور صفاق ہے پس گویا کہ وہ ایک شعبہ استسقا سے ہے اور بعد مدت منجر باستسقا
ہوتا ہے علاج اسکا محلل باد و آب ہے مثل سفوف اصول اور حالکی اور فلاسفہ اور خلنجبین مع انیسون اور مصطگی اور عود
اور کمون اور بادیان اور شربت اصول اور شربت عود اور جوارش پوست اترج اور عود ہے اور اگر ایسا مادہ اسہال کیا جاے
تو جوارش اسقف اور سفرجلی مسہل یا غاریقون ایک مثقال اور ایک ایک درم تربد اور راوند اور آدھا درم غافث اور
ربع ربع درم کشوث زنجبیل مقل ربع اسوس انیسون لیکر شربت اصول کے ساتھ لعوق فرماوین اور کبھی لکڑی پر تکیہ
کیا جاتا ہے اور ماییت بجانب ہر دو ران متمدد ہوتی ہے اور کبھی محجمہ یعنی سینگی بزرگ آتشی کے لگانے سے ماییت تحلیل ہو جاتی ہے
اور نافع اسکا ضماد کرنا ادویہ گرم محلل اور ترک کرنا اشیاے نفاخ اور ریاحی کا ہے اور اغذیہ اشیاے خشک کرنے والے
سریع الہضم مانند گوشت پاے بریان ہین

کلام امراض شکم مین

پس ایک اونمین سے بزرگ ہونا شکم لڑکے کا ہے سبب اسکا ریاح اور رطوبات خام مین علاج اسکا ادویہ لطیفہ محللہ
ادویہ استسقا کے ہین اور مجرب حب تنکار مع شربت اصول اور شربت دینار ہے دوسرا باد قولنج ہے جسکو ابو منصور نے
ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ وہ باد غلیظ امعا مین ہے جو تند کار سے مستفرغ ہوتی ہے اور نہ نیچے سے اور موجب درد شکم جروہ
خاصرہ تک اور سودی بدوسرا اور باطل ہونے اشتہا اور تابع ہونے درد کے بعد طعام کے ہوتی ہے اور شاید کہ وہ
ریح البواسیر یا باد گولہ ہے علاج اسکا مانند مغص ریحی اور قولنج ریحی اور فلونیا اور شربتا اور ماء الاصول کے ہے جسمین فلفل
ڈالی گئی ہو ایضاً نافع ہے روغن ہر نوع مع ماء الاصول ہے ایضاً سفوف صفت خولنجان دارچینی شونیز زیرہ نانخواہ ہلیلہ

علاج اسکا مانند سدہ جگر کے ہی مگر اسمین قوی زیادہ چاہیے اور سکنجبین بزوری اور جلاب بادیان اور نانخواہ اور انیسون اور عنب الثعلب سے نافع ہی **چوتھا** سنگ ہی اور وہ نادر ہی **علامت** اسکی درد اور نکلنا ریت کا بول اور خون فصد اور بوسیدون مع سلامتی جگر اور مثانہ اور گردہ کے ہی **علاج** اسکا مانند سنگ گردہ اور مثانہ کے ہی ادویۂ مفتتہ اور مدرہ سے اور تخم کاسنی اور تخم کشوث اور بادیان اور کاکنج اور کرفس سے دین اور انجیر مخلل پلاوین اور ضماد فرماوین **پانچوان** درد و سکا ہی یا سوء مزاج یا ورم یا نفخہ یا سدہ یا سنگ سے اور یہ سب گذر چکے ہین اور یہ قرص درد کے لیے جسکے ساتھ حرارت ہو مفید ہی **صفتہ** کافور جزو زعفران دو جزو راوند اسقولوفندریون ہر ایک تین جزو طباشیر تخم خربزہ تخم خیارین تخم خرفہ ہر ایک چھ جزو گل سرخ آٹھ جزو عرق برگ بید اور کاسنی سے قرص باندھکر ایک درم تین اوقیہ عرق بید اور ڈیڑھ اوقیہ سکنجبین شکری کے ساتھ کام مین لاوین **ایضاً** قرص کافور دانگ زعفران ربع درم طباشیر تخم کدو تخم خرفہ تخم خربزہ ریوند ہر ایک دو درم گل سرخ تین درم خوراک درم سکنجبین کے ساتھ **ایضاً** سفوف غاریقون ثمرہ طرفا ہر ایک درم پوست بیخ کبر دو درم گل کبر مخلل جعفت گل سرخ اسبرابیین مقی متفوث گل ارمنی ہر ایک تین تخم کرفس بابہ خوراک دو مثقال تک **ایضاً** بقائی سے **صفتہ** جعدہ کوما ج حب البان کاکنج جاوشیر بلوط قسط تلخ ہر ایک دو جزو افسنتین تین اسقولوفندریون چار جاوشیر کو سرکہ کے ساتھ حل کرین اور باقی ادویہ ملا کر قرص باندھین خوراک ایک درم قوت اسکی چھ مہینے تک ہی **ایضاً** معجون درد طحال اور امراض سوداویہ کے لیے **صفتہ** افتیمون ہلیلہ ہلیلہ سیاہ بادرہ زبیب بیندہ شہد دو چند خوراک پانچ درم سے سات تک **ایضاً** قرص کبر نافع درد اور سدہ کے لیے **صفتہ** زراوند طویل جنطیانا پوست بیخ کبر اشق محلول بسرکہ ہر ایک دو جزو تخم فنجنکشت فلفل ہر ایک تین خوراک ایک مثقال آبکامہ کے ساتھ **ایضاً** قرص بنسخہ دیگر **صفتہ** زعفران جزو تخم فنجنکشت فلفل اسارون زراوند ہر ایک چار جزو پوست بیخ کبر آبکامہ سکنجبین کے ساتھ قرص بناکر سکنجبین کے ساتھ لعوق کرین اور بعضے شیعہ گمان کرتے ہین کہ ایک شخص نے بخدمت حضرت امام باقر رضی اللہ عنہ کے شکایت درد طحال کی اور کہا کہ علاج سے بجز ضرر کے کوئی چیز زیادہ نہین ہوتی پس حضرت نے فرمایا کہ کراث لیکر روغن کے ساتھ بریان کر کے تین دن تک کھائے وہ شخص اس تدبیر سے اچھا ہو گیا واللہ اعلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عَلَیْکَ اعْتَمِدُ وَبِکَ اعْتَصِدُ فَاَغْنِنِیْ بِخَیْرِکَ وَاکْفِنِیْ مِنْ غَیْرِکَ وَبَلِّغْ عَنِّیْ حَبِیْبَکَ اَلْفَ تَحِیَّةٍ وَّسَلَامٍ وَّکَذَا عَلٰی اٰلِہِ الْعِظَامِ وَاَصْحَابِہِ الْکِرَامِ پس یہ مقالہ دفتر تیسرے اکسیر اعظم سے ہو امراض امعا مین وَاللّٰہُ سُبْحَانَہُ النَّاصِرُ الْمُوَفِّقُ

کلام کرۃ ریاح مین

اور ہندی مین نام اسکا غلولہ باد اور تیز باد گولہ رکھتے ہین اور یونانیون نے ذکر اسکا نہین کیا اور اہل ہند نے اسکو شمار کیا ہی اور وہ انہین کثیر الوقوع ہی اور اوسکو پانچ قسم اور استسقا سے شمار فرما کے استسقا کو آٹھ قسم کرتے ہین اور وہ خلط غلیظ ہی کہ جسمین ریح غلیظ بند ہو جاتی ہی اور وہ دونون کرۃ یعنی غلولہ شکم مین منتقل اور بادسین درد کرتے ہین اور موجب ورم سینہ اور ضیق النفس اور گرانی بدن اور ضعف اشتہا اور قبض پاخانہ اور سیلان لعاب اور خارش کے ہوتے ہین اور اکثر حدوث اسکا سوداویہ اور بلغم اور انکے صفرا اور خون سے کم ہوتا ہی **علاج** اسکا یہ ہی کہ بعد نضج کامل کے شربت اصول مع غیرہ کے ساتھ

اور جوش دیوین تاکہ نمک اوسکا نکل جائے اور بعد اسکے بریان کرین پس ایک درم اوس سے عصارات قابضہ کے ساتھ کھاوین ہر چیز سے قوی تر ہی تاکہ انا فحت سے اور اوسنے سالم تر ہی اور ڈیڑھ درم عذرہ گٹے کا جسنے استخوان کھائے ہون قابض قوی ہی **ایضاً** صدف سوختہ گل ارمنی ہر ایک درم جالبس مفرط ہی **ایضاً** مجرب دانہ زبیب ناعم مسحوق استخوان سوختہ لب بلوط انفحہ کشنیز بریان سماق خرنوب کرفس کمون مخلل نان فطیری خشک کندر نانخواہ برابر با انفحہ کو آدھا جزو کرین اور ہر ایک گھنٹے مین کھاوین تاکہ ایک دن مین بیس درم کھاوین **ایضاً** سنبل گل انار دقاق کندر عفص جوش دیکر صفا کرین اور شک اور سک اور عود خام فرو کرکے پیوین **ایضاً** مجرب اجواین کرفس پوست انار ترش عفص اہل برابر افیون نصف ایک جزو مانند غبار کے سحق کرکے ایک مثقال کھاوین اور خضر بن علی نے کہا ہی کہ اوستاد اوسکا انواع اسہال کے لیے قرص طباشیر حامضی شربت سفرجل خام کے ساتھ دیتا تھا صفت زعفران جزو طباشیر حب الآس زرشک نشاستہ بریان تخم حماض صمغ عربی ہر ایک چھ گل سرخ بیس عرق گلاب کے ساتھ قرص بنا کر اڑھائی درم خوراک فرماوین **ایضاً** شربت ورد مع قرص مذکور و تخم لسان الحمل **ایضاً** شربت پوست بیخ کاسنی مع قرص لسان الحمل **ایضاً** شربت ورد مع قرص گل انار **ایضاً** ایک مثقال سفوف طین شربت انجبار کے ساتھ و صندل سرخ ورد و بار تنگ **ایضاً** نقوع زر الورد پوست بستہ برگ آس ہر ایک تین درم عود مصطگی صندل ہر ایک ایک درم **ایضاً** تدبیر مشترک عدہ کبدی اور معوی اور معدی اور بدنی کے لیے جب مع حرارت اور پیاس ہو شفا ہے اور وہ یہ ہی شیرہ تخم رجلہ مقشر شربت صندل سیب یا بہ رو کے ساتھ یا شربت انار یا رب آس اور امبر باریس کے ساتھ اور کبھی اسپغول مع ملتوت بروغن مقشر کے لیے زیادہ کیا جاتا ہی **ایضاً** مشترک اسہالات کے لیے صفت انار دانہ دس درم صندل بزر الورد زرشک حب الآس ہر ایک چار درم آب کرتین یا آب لسان الحمل یا کاسنی مین نقوع کرکے صاف کرین اور مع شیرہ تخم با قلا مقشر اور شربت سیب پیوین اور کبھی طباشیر یا کافور زیادہ کیا جاتا ہی **ایضاً** سفوف عظیم النفع اسہالات کے لیے دموی سے صفت صمغ و انک مصطگی انار دانہ کشنیز ہر ایک چار دانگ تخم بادروج دار فلفل ہر ایک ادھا مثقال پوست خشخاش ایک مثقال اور ایک دانگ سوائے مصطگی اور دار فلفل کے سب ادویہ بریان کرین خوراک ایک درم پانی سرد کے ساتھ **ایضاً** سفوف مجرب اقسام اسہال دموی لعابیہ کے لیے بقائی سے صفت نشاستہ صمغ تخم ریحان کمون یہ سب بریان کیے ہوئے گل ارمنی زر الورد فوفل شاخ گوزن سوختہ پوست بیضہ مکلس گل انار دم الاخوین تخم لسان الحمل جفت بلوط گل سرخ بسباسہ ہر ایک جزو پوست بالائے بیضہ عود طباشیر حب الآس کشنیز انجبار بیل ہندی ہر ایک دو جزو کہربا لوبان لوبسد شادنج انار دانہ بریان ہر ایک چار جزو **ایضاً** سفوف مجرب کثیر النفع اسہال خونی وغیرہ کے لیے بقائی سے صفت تخم لسان الحمل اسبغول تخم ریحان تخم کنوچہ حب الرشاد حماض زرشک یہ تمام بریان اور سالم شاخ گوزن لولو مرجان ودع جوز السرو پوست جوز خستہ بیر اور خستہ کھجور یہ تمام سوختہ کیے ہوئے کمون مخلل تخم رجلہ تخم خطمی تخم خبازی صمغ عربی نشاستہ کلھم بریان طباشیر گل ارمنی قرص مختوم حب الآس پوست انار شیرین و ترش شاہبلوط جفت بلوط خرنوب شامی نبطی سوبت بیر آرد نخود کزمازج قرظ گل انار اقاقیا سک رامک صندل سفید پوست خشخاش دم الاخوین انجبار تمامی ادویہ مساوی الوزن خستہ جامن بوختہ خستہ انبہ سوختہ ہر ایک دو جزو کافور حسب ضرورت خوراک مثقال پانی سرد کے ساتھ **ایضاً** مجربہ تذکرۃ الملک سماق **ایضاً** مجربہ تحفہ تخم حب ایک مثقال گو کہ نرمن ہو

آدھا درم قرنفل الاچی خرد صعتر ہر ایک درم کرادیا دو درم شکر تری پنج استار خوراک دو درم **ایضاً** معجون نہایت نافع صفت سداب
دس سپلیخ چار جاوشیر نانخواہ کون شونیز کاشم کرادیا صعتر اسالیون بادام تلخ فلفل دار فلفل جوز بیدہ زوفا حب الغار جند ہر ایک دو
شہد کے ساتھ معجون بنا کے خوراک بقدر بیر مع ایک اوقیہ شراب گرم فرماوین **ایضاً** نافع تکمید او رسینگی اور حقنی اور ملنا ہی

تیسرا قراقر ہی اور اسباب اور معالجات اسکے امراض معدہ مین مذکور ہو چکے ہین اور ہمنے اوسکو اس جگہ اس لیئے ذکر کیا ہی
کہ وہ معدہ مین بہ نسبت امعا کے اکثر پیدا ہوتا ہی اور کبھی وہ بسقوط قوت سے مانند آخر سل کے یا بسبب بحران کے ہوتا ہی اور وہ
منذر باسہال یا یرقان سدی ہی بسبب گم ہونے صفرا گرم کرنے والے معا کے یا بسبب ضعف جگر کے جس سے بوجہ ہمسائگی امعا سرد
ہو جاتی ہین ہوتے ہین اور جو آواز کہ امعائے اعلی مین ہوتی ہی سخت تر اور سفلی کی سخت گران اور وہ اکثر مع نرمی شکم ہوتی ہی
علاج اسکا تجوید ہضم اور توڑنا ریاح کا ہی **ایضاً** دوائے عمدہ کمونی اور فلافلی اور جوارش مربا اور وقت اسہال کے خوذی ہی
ایضاً کمون اجوائن کا شم کرادیا ہر ایک جزو انیسون دو جزو شکر تری کے ساتھ سفوف کرین اور منجملہ نکات کے جنکا یاد
رکھنا ضروری ہی یہ ہی کہ بند کرنا باد کا ضعف امعا کے لیے سخت مضر اور محدث قولنج اور درد سر اور دوار اور تاریکی چشم اور
امراض مفاصل ہی چوتھا چوٹ لگنا شکم پر ہی تدبیر اوسکی مثل دیگر چوٹ عام کے ہی اور اگر تقاضائے مصلحت ہو تو فصد
کیجاتی ہی اور کندر دم الاخوین گل ارمنی کہربا ہر ایک درم مع شلث رقیق پلاتے ہین اور وقت اسہال خونی کے
ایک قیراط افیون زیادہ کرتے ہین

کلام علاج انواع اسہالون مین

پس اسہال گرم کے لیے مفردات سے حب الآس اور اقسام گل اور صندل اور کافور اور عفص گل انار صمغ عربی عدس آملہ مربا کافور
کشنیز بریان نشاستہ انجبار اقاقیا تخم بارتنگ اسپغول تخم ریحان مرطباشیر اقسام سویق گندم اور جو اور بیر اور سیب اور انار اور
برنج اور جاورس ہین اور مرکبات سے شربت آس قرص صندل آنار قرص گل انار ہین صفت کتیرا دو جزو گل سرخ اقاقیا گل انار
ہر ایک تین سیلیخہ گل ارمنی صمغ عربی ہر ایک چار آب گلنار کے ساتھ قرص بنا کے ایک مثقال خوراک فرماوین **ایضاً** جوارش
طباشیر صفت زعفران افیون ہر ایک دو مثقال سماق سات حب الآس طباشیر گل سرخ تخم حماض صمغ عربی ہر ایک دس
شربت سیب یا جلاب کے ساتھ جوارش بنا کر خوراک چار درم کرین **ایضاً** قرص طباشیر افتیمونی اسہال کے لیے جسکے
ساتھ حرارت کثیرہ ہو قوی الاثر ہی صفت کافور دانگ افیون صندل گل انار ہر ایک آدھا درم طباشیر گل سرخ تخم کاہو
تخم خرفہ کاسنی سماق ہر ایک درم تخم حماض ڈیڑھ درم خوراک دو درم آب سویق کے ساتھ اور اطبا کہتے ہین کہ امر مقصود اسہال میں
یہ ہی کہ قوت کو منعشات کے ساتھ محفوظ رکھین اور شیخ نے کہا ہی کہ نیند کرنا نافع تر اشیا کا ہی اور حمام اور ملنا بسبب جذب کے نافع ہی
ایضاً سینگی لگانا شکم پر اسہال الرنج کے لیے مجرب ہی اور اسہال سرد کے لیے مفردات سے زیرہ بریان اور نانخواہ اور مصطگی اور کندر اور
حب الرشاد جوز بویا بسباسہ عود بلسان دار فلفل کبابہ ہی اور مرکبات سے جوارش خوزی جوارش عود دانوشدارو اور سفوف مقلیا ہی
اور قرص عود ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ انکی نفع مضرات قابض ہین اور طریق یہ ہی کہ ایک دانگ سے درم تک درجہ بدرجہ پہونچا دین جو زبہ
[illegible]

حل کرکے شکر تری کے ساتھ کھلاوین **ایضاً** ہلیلۂ زرد زنجبیل بادیان نیمبریان سحق کرکے کھاوین کہ نافع ہی اور اگر بجاے ہلیلۂ زرد کے
ہلیلۂ سیاہ زیادہ کرین تو قوی زیادہ ہوگا **فصل** تدبیر اسہالات فرمنہ مین رازی نے کہا ہی کہ کندر نانخواہ ہر ایک پندرہ درم مازو
ایک سحق کرکے عصارۂ برگ ترب کے ساتھ بقدر نخود باندھکر بنادرہ گولی کھاوین مجرب عجیب ہی **ایضاً** منجملہ مجربات تحفہ سفرجل کو
خالی کرکے اوسمین قطعہ ہاے جوزبویہ داخل کرکے بریان کرین اور کھاوین **ایضاً** ریاض سے عفص کو پانی پر ذرور کرکے
پیوین نافع ہی **ایضاً** منجملہ مجربات نقشبندی کے یہ ہی کہ پوست بیخ آک ایک جزو لیکر دھووین اور خشک کرین اور نہایت
مہین کرکے اوسکو آک کے دودھ مین ملاوین اور تھوڑا سا اوس سے برتن مین مفروش کرکے خبث الحدید مین فرش
کرین اور اوپر اوسکے قنب دو رطل اور اوپر اوسکے خبث اور بعد ثلث قشر مذکور اور اوسی پس برتن کو محکم کرکے اٹھ پہر آگ دیوین
خوراک اوسقدر کہ تین انگشت مین آجاوے **ایضاً** رازی نے کہا ہی کہ عجائب یہ ہی کہ دارفلفل اور نبات ہر ایک ساڑھے
تین درم سحق کرکے ہفتہ مین پیوین **ایضاً** کہا ہی سفوف عجیب بہت نافع اسہال مفرط فرمن کے لیے بقائی سے صمغ
گل انار خرد پوست انار شب سماق بلوط خرنوب سویق بیر حب الآس حب الرمان ترش قرظ بزر البنج کہربا رب حب آثیث طلوق
مخلوب کشنیز دانہ ہاے کشمش ہر دو بریان اثمد افیون عفص مساوی نخود بریان پانچ وزن کل دو **ایضاً** سفوف مقلیا ثاثا اسہال مزمن
اور زلق الامعا اور بواسیر اور ضعف عضلہ ہاے مقعد کے لیے صمغ ہلیلۂ کابلی ہلیلۂ ہندی بریان بروغن زرد مقل
ہر ایک تین درم کمون تخم کشوث بنطی ہر ایک پانچدرم تخم حرف بریان ڈیڑھ اوقیہ جو کوب کرکے پانچدرم تک کہ راک کہجھین
فصل علاج اسہالات مین مخدرات سے اور وہ تجربہ بہ از ہی بجز اسکے کہ دیگر ادویہ نفع نہ کرین اور نبض قوی ہو ورنہ
قاتل ہی اور شیخ نے اپنے مشاہدہ سے بیان کیا ہی کہ ایک شخص دینے شیافت افیون سے مرگیا تھا اور واجب ہی کہ اصلاح
اسکی مثل جند اور زعفران کے کیوین **مفرح** مقوی دل و معدہ و نافع اسہال معمول تھی الاہوری صمغ گلنار نیم ماشہ ورق طلا گل انار
حب الآس ہر ایک ڈیڑھ ماشہ بسد سرخ آدھا درم عود مشک گل ارمنی ہر ایک دو ماشہ بادرنجبویہ تخم بنارین ہر ایک اڑھائی ماشہ یاقوت رمانی لعل بدخشانی
ورق النقرہ ابریشم سماق گل سرخ تخم کاہو کشنیز ہر ایک تین ماشہ عنبر ساتین ماشہ لولوء کہربا بسّد سفید بنفشہ بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک دو درم زعفران گاوزبان
آملہ بسباسہ خرفہ ہر ایک چار ماشہ صندل سرخ صندل سفید طباشیر سفید ہر ایک ساڑھے سات ماشہ زرشک پندرہ ماشہ شربت انار شربت سیب
حماض ہر ایک تیس درم شہد ساٹھ درم مصری ایک سو بیس عرق گاوزبان عرق بید مشک عرق گلاب عرق کاسنی ہر ایک ایک شیشہ **ایضاً**
مفرح مجرب مقوی دل اور معدہ اور ہاضم اور حابس صمغ زعفران زرنباد ہر ایک جزو پوست اترج عود لعل ہر ایک دو جزو
مرجان کشنیز ہر ایک تین جزو عقیق عصارۂ زرشک تخم کاہو بری سرطان دریائی ہر ایک چار لولو کہربا بسد راوند تخم حماض ہر ایک چھ
بہمن سفید اور سرخ طباشیر گل مختوم آملہ برگ آس حب الآس ہر ایک دس رب سفرجل کے ساتھ معجون بناوین **فصل** اسہال
لڑکون مین اور وہ یا تو بسبب ضعف ہضم کے کثرت دودھ یا بسبب غذا کرنے کے غیر دودھ سے وقت دودھ چھڑانے کے ہوا
کرتا ہی اور اکثر وقت پیدا ہونے دانتون کے بسبب جوشِ سے یا اشتغال طبیعت کے پیدا کرنے دانتون مین ہضم سے
ہوتا ہی **علاج** اسکا سب مین تجوید ہضم کی مع تقلیل دودھ کے پہلے مین اور اعادہ کرنے دودھ کے دوسرے مین
اور آسان کرنے پیدائش دانتون کے تیسرے مین اور بعد اسکے قبض کرنا اطلیہ سے ہی پس اگر فائدہ نہ دیوین تو قابضہ

ایضاً مجربات اکبریہ و تحفہ سے اسہال حاری و دموی و مغص کے لیے تین مثقال صمغ عربی مسحوق اور اگر سدہ نہو تو پوست خشخاش مسحوق مانند غبار تنہا آدھا درم فجر اور شام کو آدھا درم آب سرد کے ساتھ کھاوین کہ وہ دموی اور خلطی کے لیے عجیب ہی اور جب حرارت اور جلن اور رقت اخلاط ہو تو تمام مجرب ہی **ایضاً** مجربہ بقائی و نقشبندی **صفت** پوست انار جزو سماق دو جزو عفص چار جزو حب بقدر نخود باندھکے خوراک دس سے بیس تک زردی بیضۂ نیمبرشت کے ساتھ **ایضاً** مجربہ عماد شیرازی خشخاش بریان **ایضاً** قاطع اسہال فی الوقت مذکورہ رازی **صفت** عفص کندر ہر ایک پانچدرم نانخواہ تخم ترب ہر ایک اڑھائی درم افیون مثقال خوراک دو درم تک **ایضاً** معجون اترج مجرب اسہال صفراوی و بلغمی اور ضعفی کے لیے آور شیعہ گمان کرتے ہین کہ وہ عرض کیا ہوا احمد طبیب کا بخدمت امام علی رضا قدس اللہ تعالی سرہ کا ہی **صفت** فلفل دار فلفل زنجبیل پوست اترج بسباسہ دارچینی ہر ایک چار کوٹ کر پھیتالیس جزو مسکہ صاف اور چھیالیس جزو شکر تری اور دو چند شہد کے ساتھ معجون بناکر خوراک تین مثقال کرین **ایضاً** ارزانی نے کہا ہی کہ اقسام اسہال مفرط خونی اور بلغمی کے لیے مجرب یہ ہی **صفت** افیون ایک جزو شنگرف آدھا جزو تنکار مشوی ربع جزو اگر رات کو زیادتی کرے تو شہد کے ساتھ گولی بقدر فلفل باندھین اور اگر دن کو زیادہ ہو تو لیمون کے ساتھ کہ حابس فی الحال ہی **ایضاً** مجرب قہوہ ریگ مین بریان کرکے حسب دستور کھاوین **ایضاً** تخم ترب بریان مسحوق بہموزن عسل نہایت نافع اور قوی الاثر اسہال اور مغص کے لیے ہی خوراک ساڑھے تین درم **ایضاً** فی الفور نافع اسہال خونی اور بلغمی کے لیے یہ ہی کہ لیمون سے تخم نکالکر پانچ دانہ املی مقشر ڈالکر آگ مین بریان کرکے چوسین **ایضاً** اسیر خون اور بلغم اور نفخ مع الحرارۃ کے لیے **صفت** نبات چوبیس ہلیلہ سیاہ بارہ زنجبیل بادیان ہر ایک پانچ کشنیز مقشر مورچھلی ہر ایک تین سوائے بیلی اور مورچھلی دواکے بریان کرکے خوراک بقدر دو درم یا تین درم لعاب تخم خطمی اور آب بارتنگ وغیرہ کے ساتھ **ایضاً** مجرب خون اور بلغم اور مغص کے لیے اسبغول مغز خستہ انبہ رال شکر تری برابر کف دست اوس سے فجر اور شام کو پانی کے ساتھ استعمال کرین اور کبھی اگر نفع ظاہر نہین ہوتا تو تخمون کو کوٹا جاتا ہی کیونکہ مجربین نے کوٹنا اسکے سے منع نہین فرمایا **ایضاً** نافع اوس اسہال کے لیے جو کسی دوا سے بند نہو یہ ہی کہ ہلیلہ اور نانخواہ اور زیرہ کو بریان کرکے پانچ درم اوس سے جغرات مقطر کے ساتھ ملاکر قدرے نمک سنگ ڈالکر کھاوین اور بعد اسکے تین لقمہ دلیہ اور جغرات سے کھاوین **ایضاً** مجرب اسہال خونی وغیرہ اور مغص کے لیے **صفت** ہلیلہ سیاہ بریان بروغن مع شکرتری برابر **اقتباس** من مشکوۃ النبوۃ حضرت ابی سعید خدری سے روایت ہی کہ ایک شخص آیا نزدیک حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ و آلہ واصحابہ وسلم کے اور کہا کہ بھائی میرے کا شکم جاری ہی پس فرمایا آنحضرت علیہ الصلوٰت والتحیات نے کہ پلا اوسکو شہد بعد اسکے آیا وہ شخص اور کہا کہ پلایا مین نے اوسکو شہد پس نہ زیادہ کیا اوسکو مگر اسہال پس فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وصحبہ وسلم نے تین مرتبہ بعد اسکے چوتھے مرتبہ آیا پس فرمایا پلا اوسکو شہد پس کہا کہ پلایا تھا اوسکو پس زیادہ نکیا اوسکو مگر اسہال پس فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ بکرمہ العمیم نے صادق ہی اللہ تعالی و تقدس اور جھوٹھا ہی شکم بھائی تیرے کا پس پھر پلایا اوسنے مریض کو اور اچھا ہوگیا راوی اسکا بخاری اور مسلم ہی **فصل** اسہال مع پیچش مین اور نام اس مرض کا فارسی مین پیچش ہی باعث اسکا تیزی صفرا و کا ہی یا تندی ریح کا نتیجہ مجربات سکے اسکے لیے یہ ہی کہ کہیرے کو پانی کے ساتھ

ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ روٹی بسکو سرکے کے ساتھ معجون کیا ہو نہایت مفید ہی ایضاً حریرہ سویق جو سے جو وہ ایک
جزو اور پوست خشخاش اور تخم خشخاش آدھا آدھا جزو ہو دوا اور غذا محمود ہی خصوص ترش کیا ہو ایضاً ادویہ مذکورہ سے
ایضاً جب باقلا کو سرکے کے ساتھ جوش دیا جاوے تو بہتر ہی لیکن اسہال روکنے کیلیے جوجہ اور بچہ کبوتر اور دراج
اور کنجشک بریان یا مطبوخ مصالح ڈالے ہوئے سماق اور زیرہ بریان اور عود اور انیسون اور زنجبیل بریان ہین اور معلوم
واجب ہی کہ پانی بہت نہ پیوے اور اگر پیاس زیادہ ہو تو اوسکے مسکنات کے ساتھ علاج کیسے اور پانی مروقا لبنہ اور تازہ
اور گرم منزلوت اور پانی بارش کا وکیا پانی ون سے موافق زیادہ ہی اور جسمین آہن یا طلا یا نقرہ گرم کو سرد کیا ہو جید ہی اور صبر کرنا
پیاس پر خصوص بعد طعام کے ضروری ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ حمام مین جانا بسبب جذب کرنے اوسکے مواد کو جانب خارج کے
نافع اقسام نرمی شکم کا ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ جب اسہال مانند آب ہو کر بعد اسکے مثل مرہم کے یا غسالہ گوشت کے ہو جاوے
تو ردی ہی اور کہا ہی کہ ہر خلفہ جو بعد مرض کے اچانک پیدا ہووے دلیل قرب موت کی ہی اور لائق ہی کہ اس خلفہ کو مقید بما سوے
بحران کے کیا جاوے اور خضر بن علی نے کہا ہی کہ جب بعض سہول کی بعد غذا کے زیادہ ہووے تو تم علاج اوسکا نکرو اور
جب خواہش طعام کی جاتی رہے تو مرض مشکل ہی اور اسی طرح جب خارج مین تعفن شدید ہو اور کہا گیا ہی کہ جب بعد استسقا کے
خصوص ورم جگر کے اسہال پیدا ہو تو وہ ردی ہی کیونکہ وہ نکالنے والا مادہ فاسدہ کا نہین بلکہ مادہ صالحہ کا ہی اور ابن سرابیون نے
کہا ہی کہ اسہال مرض مین آناقہ کا بہتر ہی اور جو شخص کہ اسہال اوسکا بند اور قوت اوسکی عود نکرے تو معلوم ہوا کہ وہ بسبب عدم قبول بدن کے
غذا کو ہی اور اکثر اوقات اسہال بسبب نکالنے رقیق کے اور باقی رکھنے غلیظ کے محدث قولنج سخت کا ہوتا ہی

کلام اسہال صفراوی اور بلغمی اور سوداوی مین

مخفی نرہے کہ جب ایک ان تینون سے معدہ مین یا امعا مین یا دونون مین پیدا ہووے اور قلیل المقدار یا ردی الکیفیۃ
ہو تو وہ موذی ان دونون کا اور مفسد اوس چیز کا ہی جو ان دونون مین طعام یا ثقل سے ہی پس طبیعت اوس خلط کو
اور اوس چیز کو جو فاسد ہوئی ہی دفع کرتی ہی پس اگر قریب فم معدہ کے ہو تو قے کے ساتھ ورنہ اسہال کے ساتھ اخراج کرتی ہی اور رنگ
اوس چیز کا جو باہر نکلتی ہی علامت خلط کی ہی واضح ہو کہ زیادتی اسہال سے تشنج اور قرحہ آنتون مین پڑ جاتا ہی
فصل اسہال صفراوی مین اور اسکے ساتھ لذع اور پیاس اور اکثر وہ مع حمیات صفراویہ اور بعد اونکے ہوتا ہی اور کبھی
بسبب کھانے اشیاے گرم اور شراب صرف کے پیدا ہوتا ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ پہلے اسکے لذع معا کی ضرور ہوتی ہی
اور طبری نے اچھا ہونا اسکا آسان سمجھا ہی **علاج** اگر ممکن ہو تو استفراغ صفرا کا قے کے ساتھ ورنہ اوس مسہل کے ساتھ
جسکے بعد قبض ہو کرین مانند ہلیلہ زرد اور آب انار مع شحم اور شربت ورد مکرر مع ہلیلہ زرد اور بعد تنقیہ کے مع شربت صندل
یا حب الآس یا دیاقوزا یا سماق کے ساتھ مع عرق گلاب یا طباشیر کے ساتھ مع آب سیب یا اقراص طباشیر قابضہ کے ساتھ مع
رائب جسمین آہن کو سرد کیا ہو یا پندرہ درم کعک سمین کے ساتھ مع رائب اور آب سویق جو قبض فرماوین اور آب غورہ
اور لیموں نافع ہین اور اگر تشنج ہو تو اشیاے ترش قدرے اور لعابات اور صموغ اور روغن بادام کثیر کام مین لاوین ایضاً
حمیات حادہ سے شروع ہو کر علامات انتقال ہی کہ اسہال صفراوی اور زلق اور بدی ہضم اور بطلان اشتہا اور دور سحر

پلاوین اور منجملہ مجربات صاحب تحفہ کے یہ ہی خشخاش حب الآس کندر برابر دودھ مرضعہ کے ساتھ اور کبھی سعد زیادہ کیا جاتا ہی
ایضاً منجملہ مجربات دہلوی صفت طباشیر انار دانہ مقشر صمغ کتیرا مصطگی حب الآس گل سرخ گل ارمنی خوراک آدھا
مثقال شربت سیب ترش کے ساتھ فجر اور شام مین **ایضاً** منجملہ مجربات اوسکے اقسام اسہال اطفال کے لیے **صفت** گل انار
خرد ایک عدد جوز افیون ہر ایک ماشہ تشمیرج حضض زرنباد زیرہ سفید مقشر عروق صفر مقشر شاخہاے نیب شاخہاے بکائن شاخہا ہے
لیکر اور ہمنے اوزان انکے دہلوی اور بقائی مین نہین دیکھے گولی بقدر ماش بناکے دو گولی کھلاوین **ایضاً** منجملہ مجربات
دہلوی زر الورد برگ آس کون کزبرہ کندر پوست انار ترش آب سماق کے ساتھ ضماد فرماوین اور کھلانا بھی اسکا مجرب ہی
ایضاً ارزانی نے کہا ہی کہ طلا کرنا زیرہ اور حب الآس اور عود ہموزن کا مع عرق گلاب اور قدرے سرکہ کے جلدی اثر
کرتا ہی **ایضاً** تکمید کرنا شکم کون ام رانیسون اور تخم کرفس اور زرالورد کے نافع اور سرکہ کے ساتھ نہایت نافع ہی **ایضاً** جاورس
مع سرکہ **ایضاً** کہا ہی کہ بینا فادزہر حیوانی کا وہی مین یا عصارۂ بارتنگ یا سیب ترش کا نافع ہی **ایضاً** اگر معدہ ضعیف ہو
تو لعابات دیوین **ایضاً** جبن تازہ بلا نمک یا گل ارمنی یا صمغ بریان مع زردی بیضہ نیمبرشت اور اگر سرفہ اور تپ ہو تو
لعوق کرنا شربت حب الآس نہایت نافع ہی **ایضاً** منجملہ مجربات ہند کے بیلگری شکر تری کے ساتھ اور وہ نافع تپ اور
مقوی احشا اور محلل ریاح ہی اور اگر تپ نہو تو مع جغرات متعطر سریع الاثر ہی اور جو غذا کہ سودا پر فاضل ہی وہ چاول جوش
دیا ہوا شوربا ے گوشت کے ساتھ ہی جیسا کہ معمول ہی کہ گرما گرم روغن گاوی کے ساتھ کھلاتے ہین اور بہت عمدہ گوشتون سے
گوشت مرغی اور تیہو ہی **ایضاً** کہا ہی کہ روٹی گندم اور بلوط کی نہایت نافع ہی **ایضاً** شفا سے **صفت** زرشک دو درم
آملہ درم گل سرخ آدھا درم صندل ربع درم عرق گلاب کے ساتھ نقوع کرکے شربت سیب یا انجبار کے ساتھ پیوین **ایضاً**
نقوع دیگر اوسی سے قاطع اسہال و پیاس اور محسن لون اور مقوی جگر اور نافع اطفال وغیرہ **صفت** زرشک پانچ درم
انجبار تخم کاسنی کوٹ کر پارچہ مین دو درم آملہ مثقال زرالورد درم طباشیر آدھا درم چھ درم شکر تری کے ساتھ فجر اور شام کو
پیوین اور کبھی اطفال کو اسہال سبز غالباً بسبب سدہ ماساریقا کے یا بسبب احتراق یا جمود کے لاحق ہوتا ہی اور پہلا
بے خطر اور دوسرا پچھلے نہایت خوفناک ہین علاج نہایت مجرب بقائی سے یہ ہی کہ برگ نیب اور زیرہ سفید فلفل پوست
بیخ ہر نولی پشنگ گرگ عصارۂ بقلۂ یمانیہ کے ساتھ گولی باندھکر اوسکے عصارہ کے ساتھ پیوین اور ارزانی نے کہا ہی کہ
شیاف عروق صفر اور برگ نیب کا نہایت نافع ہی **فصل اغذیۂ اسہال** مین اصل علاج مین نگہ رکھنا قوت کا غذا اسکے
ساتھ ہی جسمین غذائیت کثیرہ اور مقدار قلیل ہو اور وہ اون اغذیہ سے چاہیے کہ جسمین نہ لذع ہو اور نہ نمکینی اور نہ ترشی
اور نہ شیرینی غالب ہو لیکن اسہال گرم کے لیے سویق مع شربت ورد یا سیب یا صندل **ایضاً** حریرہ جو محض مع شربت
مذکورہ **ایضاً** مزورہ انار دانہ کوفتہ یا زرشک یا سماق اور وقت ضعف کے شوربا ہاے چوزہ جوش دیے ہوے صندل کے
ساتھ یا جو محض یا سماق یا حب الآس یا کشنیز یا زرشک کے ساتھ **ایضاً** حریرہ مرکب خشخاش بریان برنج جاورس اور حب انکو
بعض ادویہ مذکورہ سے ترش کیا جاے تو وہ محمود ہی **ایضاً** دودھ گاوی جوش دیا ہوا جسمین آہن گرم کو سرد کیا ہو
اور [illegible] دودھ کہ [illegible] مزاج کے لیے مناسب زیادہ ہو اور بہتر اوس سے ایک [illegible] برنج کا جاورس کا [illegible]

خوراک تین درم مع رب آس اور سفرجل وقت فجر ایضاً عذبہ مثقال کشنیز ندا اور و ہر ایک درم مصطگی انیسون کندر سنبل ہر ایک آدھا درم
طباشیر لک ہر ایک ربع درم خلنجبین کے استعمال کرین ایضاً اجنہ جز و عود سعد کندر ہر ایک تین مصطگی سنبل تخم کرفس گل سرخ
ہر ایک چھ کمون مدبر بریان دانہ ہائے کشمش ہر ایک چودہ حب الآس انار دانہ ہر ایک بیس خوراک ایک مثقال دو درم تک رب آس
یا شربت سیب کے ساتھ ایضاً جوارش مسک صفت کا فو فلفل عود بلسان اظفار الطیب دارچینی ہر ایک دو درم انیسون
بنجبین دوقو قرفہ ہر ایک تین قاقلہ سک ہر ایک چار تخم کرفس قصب الذریرہ نانخواہ سلیخہ زعفران بسباسہ صندل اشنہ ہر ایک پانچ
حب الآس سات گل سرخ دس شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک ایک مثقال اور سعد اور سنبل اور کرفس ہر ایک چار درم زعفران
مصطگی ہر ایک درم سے عرق گلاب کے ساتھ ضماد فرماوین اور نمک اور جاورس اور نخالہ اور آجر یعنی اینٹ گرم سے کماد کرین
اور فصل غذیہ کا گوشت پرندگان پاک کیے ہوئے چربی سے اور مصالحہ ڈالے ہوئے سماق اور کشنیز سے مین بشرطیکہ
تپ نہو اور قریب انکے سویوت گندم اور جو اور سیب ترش ہی ایضاً جاورس مقشر اور برنج سرخ بریان ناشتا مین اور
بھوکا رہنے اور پیاسا رہنے مین نفع بہت ہی **فصل** اسہال سوداوی مین اور وہ بسبب انصباب سودا کے طحال سے
ہوا کرتا ہی اور اوسکے ساتھ بھوک اور ترشی موہنہ اور لذع جگر بعد طعام چرب کے ہوتا ہی اور کبھی پھٹنے اسکے طحال بزرگ ہو کر آتا ہی
اور وہ سواے بحران مرض سوداوی کے ردی ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ وہ تپ تیز اور امراض مزمنہ مین دلیل موت کی ہی
اور شیخ نے کہا ہی کہ وہ بعد حمیات کے نہایت مہلک ہی اور جب صحت مین واقع ہو تو سخت ردی ہی اور زمین پر گرکے جوش کرے
اور اوس سے بو سے ترش نکلے یا نہ دا آب ہو تو نہایت خوفناک اوس سے ہی جسمین یہ امر ہون اور کبھی بسبب پھٹنے سرطان کے
خون سیاہ نکلتا ہی اور وہ مہلک ہی **علاج** اسکا باسلیق یا اسلیم جانب چپ ہی اور اگر خلط کثیر ہو تو جوشاندہ افتیمون پلاوین
اور کہا گیا ہی کہ دو درم افتیمون پر مداومت فرماوین اور اوسپر کوئی حریرہ مرغن استعمال کرین اور طحال پر نکور فرماوین اور جبہ
سخت سے ملین اور اوس پر اوسکے محجمہ آتشی لگاوین اور تقویت جگر اور فم معدہ کی کرین اور دہی مع شکر تری یا دودھ بادیہ
اور اونٹنی کا جسمین آہن اور طلا اور نقرہ گرم کرکے سرد کیا ہو پیوین ایضاً علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ منجملہ فوائد مخفیہ اور خواص مجربہ
یہ ہی کہ چار سو درم عرق گلاب مین سات درم نقرہ سات مرتبہ بعد اسکے پانچ درم طلا پانچ مرتبہ بعد ازان چالیس درم آہن نو مرتبہ
گرم کرکے سرد کرین اور پندرہ درم اوس سے پیوین کہ وہ مطلقا شافی اعضاے غذا کا ہی ایضاً منجملہ مجربات اوسکے یہ ہی
کہ مرجان مکلس درم صمغ آدھا درم انیسون برابر ہر دو سفوف کرین کہ وہ قاطع تھوک اور فساد ہضم کا سودا سے اور مقوی احشا ہی ایضاً
منجملہ مجربات انطاکی یہ ہی کہ لولو کو سحق کرکے ترشی اترج سے شیشہ مین جسکا سر موم کے ساتھ باندھا گیا ہو معمور کرین بعد ازان
سرکہ مین چھوڑین تاکہ حل ہو جاوے پس ایک درم اوس سے شہد کے ساتھ لعوق کرین کہ وہ مطلقاً مزیل امراض امعا ہی
ایضاً سفوف شیخ کے لیے صفت انار دانہ دس درم بہمن سرخ زرنباد ہر دو بریان کہربا تخم سداب تخم ریحان ہر ایک درم خوراک
تین درم اور انیسون پانچ درم تخم اترج زیادہ کیا ہی ایضاً نافع یہ ہی کہ دس استار انار دانہ اور زبیب سیاہ سرکہ اور پانی کے ساتھ
لوٹین اور صاف کرکے قدرے نمک اور صعتر کے ساتھ پیوین ایضاً تری تراس سے یہ ہی صفت کندر سعد جوز السرو سنگ
ہر ایک آدھا درم کف درم شراب کہنہ مین پیوین اور غذا مزورجات ترش مرکب نشاستہ روغن بادام سکنجبین تری سے

احتراق اور ردیع طعام کے لیے موثر نافع ہی صفت اوسکی یہ ہی کہ لیموں اور سیب برابر کو کوٹ کر عرق گلاب کے ساتھ خوب طور ملیں
اور آتش نرم پر تین حصہ آب نعناع اور چہارم حصہ آب کشنیز کے ساتھ جوش دیویں اور اوسمین صندل انیسون دارچینی
قرنفل دو دو درم کوٹکر ایک پارچہ مین باندھکر ڈالیں جب تیسرا حصہ پانی کا جل جائے تو اوس پارچے کو خوب ملیں اور بعد ازان
نکالکر تین حصہ شکر تری کے ساتھ قوام فرماکے ایک ملعقہ دیویں پس اس نسخہ کو محفوظ رکھیں **ایضاً** سفوف نشاستہ مجرب
معمول بقائی سے **صفت** نشاستہ صمغ عربی تخم کنوچہ تخم خرفہ ہرایک پانچ گل ارمنی سات اسپغول بارہ تخم ریحان تخم حماض [illegible]
ہرایک پندرہ بزور کو بریان کرکے روغن بادام کے ساتھ چرب کریں **ایضاً** حب حابس فرمن بقائی سے **صفت** انفحہ
خرگوش او بدل اوسکے جدی سے ہی عفص عذبہ ہرایک دو مثقال سماق حب الآس تخم لسان الحمل یہ سب متفوف
خستہ کیجو ریسہ کہربا تامی سوختہ جفت بلوط پوست انار شیرین پوست بیرونی پستہ ہرایک تین مثقال مغز خستہ جامن
متفوف پانچ مغز خستہ زیت سوختہ پردہ قانصہ مرغ ہرایک آٹھ دانہ ہاے کشمش مقل بریان بارہ رب سفرجل کے ساتھ
گولی باندھیں خوراک دس سے بیس تک **ایضاً** سفوف گل سرخ مجرب نہایت نافع مراری فرمن اور اسہال بواسیری اور
نواصیری کے لیے **صفت** مصطگی عود ہرایک مثقال طباشیر گل مختوم ہرایک دو مثقال سماق صمغ بریان ہرایک تین
گل ارمنی انار دانہ بریان تخم انگور بریان نکالے ہوئے سرکہ سے ہرایک پانچ خوراک دو مثقال رب لائقہ کے ساتھ **ایضاً**
حقنہ مجرب اسہال صفراوی اور کراثی مع تپ کے لیے بقائی سے **صفت** تخم خیارین دو درم عنب الثعلب اڑھائی درم
نیلوفر تین درم جو مقشر چار درم بنفشہ ہلیلہ زرد ہرایک پانچ درم تخم کدو سات درم لسوڑہ بیس دانہ جوش دیکر آٹھ درم روغن کدو اور نو درم
شیر خشت اور دس درم لعاب اسپغول کے ساتھ استعمال فرماویں لیکن اغذیہ اسکے لیس پاچہ ہا اور زرشکیہ اور سماقیہ اور رمانیہ اور
ماول و سویان ہیں **ایضاً** سویق جو مع صمغ اور طباشیر آب سیب اور آب انار میخوش مین گھول کر اور رائب جسمین آہن کو گرم کیا
ایضاً جاورس مقشر جوش دیا ہوا مع سماق اور بادام اور کہا گیا ہی کہ چوچہ مع ترشیہا بروقت ضعف کے اور کہا گیا ہی کہ زرشک
در انار [illegible] معدہ چیز صفرا کے لیے ہی جو جگر سے پڑتا ہی جیسا سماق اور سرکہ اوسکے لیے جو معدہ مین پیدا ہوتا ہی **ایضاً** [illegible] مجربات
حقنہ صفراوی لاذع کے لیے **صفت** بنفشہ کا سفوف چار درم تک آب سرد کے ساتھ **ایضاً** نافع ضماد کرنا جگر پر اشیاے سرد
ابض سے اور اطراف پر حنا اور عصفر اور عرق گلاب اور کدو سے **فصل** اسہال بلغمی مین کوئی چیز قے سے بہتر نہیں کہ بسبب
[illegible] اور ترب اور شہد اور مچھلی نمکین کے ساتھ کریں کیونکہ وہ اجود اشیا منقی معدہ سے ہی جیساکہ انطاکی نے فرمایا ہی
بعد اسکے جو چیز تسخین تحلیل اور قبض اور تنشیف کرے استعمال مین لاویں اور جوارش عود اور عنبر اور برشعثا اور شربت آس
شربت انجبار [illegible] قرنفل و سوار جوشی اور عود اور دار فلفل **ایضاً** جید ترمین عود اور شربت عود اور فنجنوش ہی
ایضاً تین درم جو بریان مع ایک درم اجوائن اور نیم وزن کندر **ایضاً** تخم بادیان بریان بروغن مع شکر سپید **ایضاً** نانخواہ
مگل انار [illegible] **ایضاً** [illegible] قرفہ افیون [illegible] فلفل خوراک طفل کے لیے [illegible] اور
[illegible] کے لیے چار [illegible] **ایضاً** [illegible]
[illegible] **ایضاً** [illegible]

او ر حلیم برآب کشنیز سبز یا گل سرخ اور اقاقیا اور آس اور صندل اور عدس مقشر اور روغن بنفشہ کے ساتھ ضماد کرین تدبیر
قروح سحج مطاریہ معوی کی اور وہ غالباً بجز درد اور خراش کے نہین ہوتا اور جب خون صرف بعد سحج صفراوی و رد کفند
اور خراطہ کے ہو تو وہ ردی ہی کیونکہ سحج نہایت معا کو پہونچ گئی ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ جلنجبین کو تمام حبوب و بکر
شربت اور مصطگی کے ساتھ پیوین تاکہ عفونت منقطع ہو جاوے اور بعد اسکے سفوف اقلیا تا اور آملہ ربا اور نیل ہند کے
ساتھ قبض فرماوین ایضاً بعد اسکے انطاکی نے فرمایا ہی کہ اگر یہ مرض عاجز کرے تو تم اوسکو اس دوا سے علاج کرو
کہ یہ دوا مجرب اور فوراً فائدہ مند ہی صفت بسد سوختہ تنددس کہربا پشم خرگوش ہر ایک جزو سحیقہ نعرد علاج دم الاخوین
ہر ایک آدھا جزو شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک ایک مثقال ایضاً مجرب بقائی سے یہ ضماد جگر پر کرے
صفت گل سرخ صندل گل انار لحیۃ التیس گل ارمنی حب الآس برابر مع عرق گلاب ضماد کرین بیان اون
ادویہ کا جو مطلقاً اسہال خونی کے لیے نافع ہین واجب ہی کہ اس امر کا خیال رکھین کہ بند کرنا
بغیر قطع سبب کے بستہ کرنے والا خون کا ہی اور وہ محدث سردی اطراف اور نفخ اور غشی ہوتا ہی اور قوابض
اور مغریات سے ساتھ جو اشیاء حابس خون ہین جمع فرماوین خصوصاً پھٹکری اور دم الاخوین اور کہربا اور بسد
اور لولو اور کبھی احتیاج مخدر کی بمانند افیون کے جسکی اصلاح بمثل جند اور زعفران کے کیگئی ہو ہوتی ہی ایضاً
دوائے عمدہ جیسا کہ شفا مین ہی اسہال خونی اور جاری ہونے موہنہ رگون کے لیے یہ ہی کہ آدھا درم قرص کہربا
اور ایک درم معجون خبث الحدید دو اوقیہ شربت انجبار مین حل کر کے پیوین اور ایک دن آب پوست خشخاش اور
ایک دن زرالورد اور ایک دن قرظ اور ایک دن خطمی کے ساتھ نطول فرماوین ایضاً قرص کہربا اسہال عرقی اور نزف الدم کے لیے
جس جگہ سے کہ ہو صفت گل ارمنی شادنج مغسول بزرالبنج صدف سوختہ ہر ایک تین کہربا بسد تخم خرفہ بریان ہر ایک
چار کشنیز خشخاش ہر ایک چھ عرق گلاب اور بارتنگ کے ساتھ قرص باندھین ایضاً نہایت نافع اسہال
خونی کے لیے اور نیز نافع خفقان اور غشی اور تپ محرقہ اور دق اور سوزش احشا کی بھی ہی صفت ابو صندل سفید
اور سرخ ہر ایک دس مثقال عرق گلاب ایک رطل مصری دو رطل سے اور ایک اوقیہ نقوع انار دانہ ترش سے شربت
بنا کر استعمال فرماوین اور اغذیہ اسہال خونی کے لیے وہ ہین کہ جو اغذیہ اسہال گرم کے ہین لیکن زیادہ عدس کے
ساتھ خصوصاً انار دانہ اور زرشک کے ساتھ ایضاً حضر بن علی نے کہا ہی کہ معجون خبث الحدید اور پوست خشخاش
مسحوق شربت بارتنگ مین نافع ہی ایضاً دم الاخوین دو خرنوبہ شربت خرنوب کے ساتھ لعوق فرماوین ایضاً
صندل طباشیر دم الاخوین مصطگی برابر مع جلنجبین شکر ہی ایضاً جوز بویہ مع سفیدی بیضہ ایضاً قرص مجرب خونی
اور صفراوی اور سحج اور بواسیر اور عفونۃ اور مغص کے لیے صاحب شفا سے صفت پوست خشخاش گل مختوم
گل ارمنی طباشیر صمغ عربی نشاستہ ہر ایک ربع درم دم الاخوین تین سرخ مصطگی دو خرنوبہ کافور ایک رتی زعفران
نیم رتی ایک خوراک فرماوین ایضاً مجملہ مجربات علاء الدین تخم ریحان بریان ہی ایضاً منجملہ مجربات شیخ کے دودھ
لڑکی کا جس مین پتھر کو گرم کر کے سرد کیا ہو ایضاً مطبوخ مبارک شفا سے اسہال خونی اور صفراوی اور زحیر کے لیے

ناشتا پہ قبل اشتہا کے نہ پین کہ وہ بہت خوب نافع ہے اور ماء حار پیتے ہوئے کے ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ بعض زرد ہی نیشہ کے او
دار چینی سکے نمد القند بناویں پس اگر ارادہ گوشت کھانے کا ہو تو پانی میں پکا کر نہ کھاویں بلکہ خشک بھون کر کھاویں

کلام اسہال کے بیان میں

اور وہ ترجمہ ذوسنطاریا کا ہی یونانیہ میں اور رازی نے بضم ذال معجمہ اور سکون واو اور فتح سین اور سکون نون اور فتح طائے مہملہ اور
کسر رائے مہملہ اور فتح یائے مثنات تحتانیہ ضبط کیا ہی اور انطاکی اسکو دال مہملہ میں لایا ہی اور وہ امراض خطرناک سے ہی بسبب نکلنے
اسکے افضل اخلاط کو سبب اسکا واقع ہونا تفرق اتصال کا جگر یا معدہ یا امعا یا دوسرے عضو میں امتلا سے یا تیزی اخلاط
یا دوا یا چوٹ یا پھٹنے ورم سے ہی اور منجملہ اسباب اسکے کمی فصد اور رکنا مولدات خون کا اور پڑے رہنا تخمہ کا اور جمع کرنا اون
اشیا کا جنکا جمع کرنا غیر جائز ہی خصوص برنج اور سرکہ اور سرکہ اور روغن اور کھانا اشیائے تیز کا ہی اور اسی طرح بند کرنا بول کا کبھی سبب
براز کا معوی میں اور کبھی وہ ذوبان بدن اور ضعف ماسکہ سے حادث ہوتا ہی جیسا کہ آخر دق اور سل میں اور قریب ہی کہ اسکے لیے
کلام علیحدہ آئیگا انشاء اللہ العزیز بعد اسکے تفرقہ مابین کبدی اور غیر کبدی کے ضروری ہی کیونکہ ترک کرنا رعایت جگر کا
پہلے میں مہلک ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ میں ایک قوم کو جانتا ہوں کہ بسبب عدم تمائیز اطبا کے دونوں قسموں میں
ذوسنطاریا سے ہلاک ہوئے ہیں اور علامت کبدی کی خون صرف خالص الحمرہ ہی بوبعد جاننے ورم کے کثیر المقدار اوقات
بعیدہ میں مع تب لازم بغیر درد کے بجز کبدی کے ہی شاید مگر بسبب مزمن ہونے کے ہیچ پیدا کرے اور وہ جلد ہی کرنے والی
بضعف و ہزال ہی اور علامت معوی کی خون قلیل مع خراطہ اور درد اور زحیر اور صحت شہوت اور نہ پایا ہونا تپ کا اور
نہ پیدا ہونا ضعف کا ہی گو کہ مدت گذرے بعد اسکے اگر وہ غلاظ سے ہو تو پاخانہ مع خون نکل کر بعد ازان بغیر خون آئیگا
آئیگا اور اگر دقاق سے ہو تو براز نکل کر بعد ازان خون کفدار رقیق مع قراقر آئیگا اور علامت معدی کی سالم ہونا
معا اور جگر کا ہی اور جب خراطہ بعد ہیچ امعا کے نکلے تو وہ یقیناً معدہ ہی سے ہی اور وہ باعتبار علاج کے مانند معوی کے ہی
تدبیر ذوسنطاریا کبدی کی اسباب اسکے سے ضعف جگر کا اور بند ہونا خون جاری معتاد کا ہی جیسا کہ حیض اور
باسور اور رعاف یا قطع ہو جانا کسی عضو کا ہی بعد ازان خون بجانب جگر رجوع کرکے بجانب امعا مندفع ہووے اور جب
پارچات گوشت کے ایسے نکلیں کہ آگ پر نہ گلیں بلکہ بریان اور سوختہ ہو جاویں تو وہ جوہر کبد سے ہی اور علامت موت کی ہی
علاج اسکا یہ ہی کہ قیفال جانب راست کھلاویں اور رالالہ باندھنے اطراف اور پستان اور خصیتین سے کرکے بعد اسکے قبض فرماویں اور
زنہار زنہار مبادرت بقبض نکرنی چاہیے کیونکہ وہ مہلک ہی اور نافع اسکے تمامی ادویہ نفث الدم اور بول الدم اور گل انار اور
تخم ریحان اور بارتنگ اور کہربا ہی **ایضاً** قرص کافور و قرص کہربا و قرص طباشیر کا فوری آب بارتنگ یا شربت عناب
یا حب الآس کے ساتھ **ایضاً** انطاکی نے فرمایا ہی کہ ایسے شخص آس کی ملازمت فرماویں صفت ترتیب میں اسکے قیصوم اسپغول
صندل سفید ایک ایک ماشہ اقیہ تخم ریحان بنسون کشنیز خشک سماق ہر ایک تین درم تمر ہندی طین ارمنی جو
[illegible]
[illegible]

پس وہ بعد کھانے کے ہوتا ہی اور ثفل اوسکا خام کثیر المقدار اور رنگ مریض کا سفید اور کبھی مائل بزردی یا بسیاہی ہوا کرتا ہی
لیکن معوی پس وہ غالبا مع درد سخت اور کبھی مع خراطہ اور بغیر درد رون کے ہی اور مریض بجز مزمن اور درد سخت ہونے کے
لاغر نہین ہوتا اور بجز مقرح ہو جانے کے بدبو سے سخت نہین ہوتی اور خلط پاخانے کے ساتھ ملی ہوئی نکلتی ہی
فائدہ دوسرا تدبیر اقسام اسہال مین ضبط انکا الوان کے ساتھ کرتے ہین پس ایک اونمین سے خونی ہی اور وہ
ذوسنطاریا کبدی ہی اور وہ گذر چکا ہی **دوسرا** غسالی بسبب ضعف ہاضمہ کے ہی اور علاج اسکا وقت حرارت کے
کاسنی اور کشنیز اور گل سرخ اور طباشیر اور قرص زرشک ہی اور وقت برودت کے سنبل سلیخہ سعد کبابہ دار چینی
انیسون تخم کرفس مصطگی الاچی خرد و کلان ہی کھاوین اور ضماد کرین اور نہیب نفی تجربہ کیا ہوا شیخ کا ہی اور روٹی
بالکل نہ کھاوین بلکہ کشکاب سویق جو یا جاورس مقشر سے کھلاوین **تیسرا** کیلوسی ہی بسبب ضعف جاذبہ یا ماسکہ کے
یا ورم اور سدہ کے جگر یا ماساریقا مین اور اسی قسم سے وہ اسہال بھی ہی جو بعد استفراغ خون کے واقع ہوتا ہی کیونکہ وہ مضعف
جگر کا ہی اور علامات اور علاج کل کے امراض کبد مین مرقوم ہو چکے ہین **چوتھا** صفراوی ہی اور وہ مع پیاس اور سوزش
ہوا کرتا ہی اور وہ بعد اشتہا کے بکثرت اور بعد کھانے کے بسبب بند ہو جانے رستہ خلط کے بند ہو جاتا ہی **علاج** اسکا
تنقیہ اور فرو کرنا اوسکا شربت انار اور عناب اور زرشک اور خصوصا ماء الشعیر کے ساتھ ہی اور بعد اسکے قرص کافور
مع شربت انجبار اور خشخاش ہی **پانچوان** صدیدی یعنی زرداب والا بسبب سوختہ ہو جانے اخلاط کے اور
گلنے اونکے یا بسبب مترشح ہونے ورم اور دبیلہ کے **علاج** قسم ثانی کا وہ ہی کہ جو ورم کے لیے ہی اور قسم اول کا
وہ ہی جو صفراوی کے لیے ہی اور اسپغول دست راست نہایت مفید ہی اور ضماد کرنا جگر کا صندل اور کافور اور عرق
گلاب کے ساتھ نافع ہی **چھٹا** خارجی ہی اور وہ یا تو غلیظ بدبو مشابہ سودا کے ہی یا رقیق بغیر بو کے ہوتا ہی اور وہ یا تو سدہ کی
جو کھل گیا ہی اور اوسکے ساتھ خلط نہین یا خلط سوختہ ہی اور فرق یہ ہی کہ دوسرے مین بدبو سخت اور پہلے مین جلن اور
پیاس ہوا کرتی ہی اور وہ فصل گرما مین اور صاحبان رنج کش مین بکثرت ہوتا ہی اور جب سیاہی سے بسبزی میل
کرے تو علاج اسکا بہتر ہی **علاج** اسکا مانند صفراوی کے ہی اور رازی نے کہا ہی کہ جگر پر نہایت مبردات کے ساتھ
ضماد کرین اور ماء الشعیر اور شربت خشخاش اور مخدرات پلاوین اور بدن بنرمی ملین اور اطراف کو سخت باندھین
کیونکہ وہ سرد کرنے والا جگر کا ہی اور بعد اسکے کہا ہی کہ یہ علاج غریب مجرب ہی **فائدہ تیسرا** از نہار خبردار بند کرنے
خلفہ جگریہ مین جلدی نکرین کیونکہ وہ بسبب بند کرنے خلط کے اوسمین مہلک ہی خصوص جب وہ خلط تیز یا سوختہ ہو
بلکہ ضرور اور واجب ہی کہ پہلے قطع سبب کا کرین اور اقسام گرم مین لابد ہی کہ مبردات سے ضماد فرماوین کہ وہ تدبیر ضروری ہی
ایضا سفوف حابس کبدی صفت زعفران درم ریوند ڈیڑھ درم فوہ طباشیر صمغ عربی نشاستہ صندل ہر ایک دو درم
تخم حماض زرشک لک مشستہ ہر ایک تین گل سرخ چھ خوراک دو درم دہی کے ساتھ جسمین آہن کو سرد کیا ہو **ایضا**
معمول مجرب بقائی ہے صفت زعفران ڈیڑھ دانگ تخم حماض بریان صمغ بریان نشاستہ صندل سفید طباشیر
فوہ ہر ایک آدھا درم لک مشستہ گل سرخ زرشک ہر ایک آدھا مثقال خوراک دو درم شربت تخم کاسنی اور آب [illegible] کے ساتھ

صفت پوست خشخاش تخم خطمی ہر ایک پانچ درم زرشک سماق ہر ایک تین انجبار مثقال حلبہ زرالو دحب الآس ہر ایک درم عود قاقلی صندل ہر ایک نصف درم مصطگی ربع درم جوش دیکر صاف کرین اور راوند چینی شیرہ رجلہ ممض تین درم ملاکے شربت وردا و سفرجل ہر ایک اوقیہ کے ساتھ پیوین اور راول اس مطبوخ کے سفوف تخم بارتنگ بریان اور تخم حماض بریان کا ہر ایک نصف درم پھانکین **ایضاً** نہایت مجرب اسہال خونی اور صفراوی اور نزف الدم ہر ایک جگہ اور سحج اور بواسیر کے لیے بقائی سے **صفت** زعفران افیون ہر ایک درم عفص تخم حماض دم الاخوین ہر ایک چار درم سویق بیر خرنوب نبطی گل ارمنی انجبار حب الآس ہر ایک تین طباشیر نشاستہ صمغ عربی گل انار گل سرخ کتیرا اشاخ گوزن سوختہ ہر ایک پانچ آب بارتنگ کے ساتھ قرص بنا کر خوراک ایک مثقال مع اشیا سے مناسب **ایضاً** قرص خشخاش مجرب امور مذکورہ اور دردمعا کے لیے بقائی سے **صفت** زعفران نیم رتی دم الاخوین تین رتی مصطگی دو خرنوبہ پوست خشخاش گل مختوم گل ارمنی طباشیر صمغ عربی نشاستہ ہر ایک ربع مثقال یہ ایک خوراک ہی **ایضاً** قرص مجرب خونی اور صفراوی اور سحج اور درد امعا اور انصباب مواد کے لیے بقائی سے **صفت** زعفران درم کتیرا دو درم نشاستہ تین طباشیر گل انار گل ارمنی صمغ عربی پوست خشخاش ہر ایک پانچ گل سرخ تخم خرفہ بریان ہر ایک دس شربت صندل یا آس یا سفرجل یا ورد مین لعوق کر کے کھاوین اور جب مع اسہال خونی کے قبض ہو تو خطمی اور تخم خطمی اور تخم خیارزہ اور عناب اور لسوڑہ اور زبیب اور انجبار کو جوش دیکر پیوین اور غذا حصرمیہ اور سماقیہ اور لیمونیہ کرین اور زنہار زنہار گوشت بجز وقت ضعف کے نکھاوین اور وقت ضعف بھی پاچہ اور گوشت پرندگان خفیف ترش کیے ہوئے اور کشنیز ڈالے ہوئے جائز ہین **ایضاً** منجملہ مجربات تحفہ کباب مجلی بآب حصرم اور سماق ہی **فائدہ** جب موسم سرما خشک سرد ہوا اور باد شمال چلتی رہی ہوا اور بعد اسکے ربیع مین بارش اور باد جنوب چلتی رہی ہو اور گرما مین باران برستا رہا ہو تو اسہال خونی بہت ہوگا خصوص عورات اور مرطوبی امزجہ مین اور شیخ نے کہا ہی کہ کبھی بادجود چلنے باد جنوب اور کثرت بارش کے بسبب سست کرنے اسکے مسام کو اور حرکت دینے اسکے مواد کو بہت واقع ہوتا ہی خصوص بعد نزلے نمکین کے اور بقراط نے کہا ہی کہ سقوط اشتہا کا اسہال خونی مزمن میں ردی ہی اور تپ کے ساتھ نہایت ردی ہی اور کہا ہی کہ جو شخص کہ اوسکو دوسنطاریا پیدا ہو کر بعد ازان پیچھے گوش است بے بثرہ سیاہ مانند کرسنہ کے مع پیاس سخت کے ظاہر ہو تو بیسوین دن مریگا نہ آگے پیچھے

کلام اسہال کبدی مین

اور اوسمین فائدون مین مذکور ہی **فائدہ** پہلا تمیز اوسکی مین معدی اور معوی سے مخفی نہ رہے کہ کبدی مین بجز اسکے کہ موضع درد میں سحج واقع ہو وے درد اور خراطہ نہین ہوتا اور نہ وہ ہمیشہ ہوا کرتا ہی بلکہ نبین دورہ اور نوبہ ہوتا ہی اور اگر رات کو طعام کھاوین تو رات کو بکثرت اور اگر رات کو کھاوین تو دن مین زیادہ ہوتا ہی کیونکہ یہ اسہال بعد کھانے کے ... مین ہوتا اور یہ جلدی پیدا کرنے والا لاغری اور ضعف کا ہی اور رنگ مریض کا زرد مع قدرے سفیدی کے ہوتا ہی اور کھانا جلد کا بعد ... [illegible] ... ہوتا ہی اور سبب صحیح ہونے ... [illegible]

[illegible] ... اطراف کا ... [illegible]

صفت کردیا تا نخواہ کمون کرمانی صعتر کرفس ہر ایک دو ثلث درم ہلیلہ سیاہ دو درم مصطگی صبر برابر آب برگ اُترج کے ساتھ
گولی بناوین ایضاً مجرب بقائی مین صفت سک عود بسباسہ قاقلہ ہر ایک درم قشور کندر عفص پوست انار قسط
طرائیث جفت بلوط گز مازج خرنوب نبطی ہر ایک دو درم خبث الحدید تین درم نقوع کیا ہوا شراب ریحانی مین اور خشک
کیا ہوا اسائے مین برابر کل ادویہ آب سماق کے ساتھ گولی بنا کے خوراک ایک مثقال فرماوین ایضاً اسکے لیے
ضمادات ادویہ سخنہ قویہ بمانند سنبل اور اشنہ اور عود و سعد زعفران اذخر کندر جوز بویہ مرباسہ کبابہ اور ادویہ قابضہ
بمثل حب الآس اور صندل اور سماق اور افیون اور رسوت اور بزر البنج اور شب سے مرکب فرماوین چوتھا لؤ
دماغیہ ہی جو معدہ اور سینہ پر پڑے اور مزاج اونکا اور غذا کو فاسد کرے اور مانع ہضم اور مزلق ہووے اور وہ بعد
خواب کے بکثرت ہوتا ہی کیونکہ بیداری مین جب دغدغہ حلق اور حنک مین ہوتا ہی تو تھوک اور تنخنخ سے دفع ہوتا ہی
اور فساد دماغ کا اور سوزش حلق اور تالو اور مری اور فم معدہ کی اور تقدم زکام کا اور نزلہ مطلقا مع پیاس اور تلخی
مونھ کے صفراوی مین اور غلیظ ہونا تھوک کا بلغمی مین اور ترشی اور بوے دخان کے سوداوی مین اور شیرینی
اور طعم حماۃ کا دموی مین لازم ہی اور جب خلط تینہ یا خلفہ مزمن ہو تو قیح اور خون پیدا ہوتا ہی علاج اسکا تنقیہ
بہ فصد قیفال اور اسہال بنقوع صبر اور ہلیلہ زرد اور گل سرخ اور کتیرا اور زعفران کے ہی اور کبھی احتیاج ایارج فیقرا
اور حب ایارج اور قوقایا اور پلانے جوشاندہ بنفشہ اور جو اور خشخاش کے پڑتی ہی اور خمیرہ خشخاش کا نافع ہی اور وہ
دستور دماغ مین مذکور ہوا ہی ایضاً برشعثا اور فلونیا کو اسمین نفع جید ہی اور اصلاح دماغ کی سونگھنے اشیائے خوشبو
اور سعوط اور عطوس سے فرماوین اور شونیز مخلل بسرکہ سے شموم اور عود اور قسط اور کندر سے بخور کرین اور ضروری
کہ سر کو پارچہ سخت سے ملین اور اوسپر خردل اور مشک ضماد فرماوین اور رازی نے نقل کیا ہی کہ اوسکے ایک دوست کے
یہ مرض لاحق ہوا تھا پس اوسنے بعد اسکے کہ کوئی دوا فائدہ نہ دیتی تھی سر مونڈا کر بمانند خردل اور فرفیون کے
ملا تو اچھا ہو گیا ایضاً جملہ محمرات ملین اور ادنسے تکمیل کرین اور کبھی اوسے داغ دیا جاتا ہی اور کھانا رات کا
متروک کرین اور قلت غذا اور پانی کی فرماوین اور پشت پر اور تکیہ بلند پر ہرگز نہ سووین اور اولیٰ یہ ہی کہ مونھ کے بل نیند
فرماوین یا سر کو بدن سے نیچے رکھین اور ہر فجر کو اور بعد نکل نیند دراز کے قی کرین غرض کہ تدبیر اسکی وہ ہی کہ جو نزلہ مین
مذکور ہی اور بعد اسکے تقویت معدہ کی اور ازان پس قبض ہی لیکن بمبادرت اوپر جلدی کرنے قبض کے خطرناک ہی
اور صاحب انیس نے گمان کیا ہی کہ پینا پانی سرد کا پیاس صادق پر نافع نزلہ ہی ایضاً سفوف معمول ابو ماہر استاد
طبری صفت آملہ مقشر تین ہر ایک اڑھائی درم ایارج ہلیلہ کابلی ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ ہر ایک تین قرص گل پانچ
شکر تری برابر خوراک دو درم ناشتا پر ایضاً نافع صفت انجبار کتیرا صمغ زعفران شربت خشخاش کے ساتھ اور لعوق کرنا
اوسنے اور عفص اور رب السوس اور نشاستہ اور تخم کاہو اور شب اور سماق اور اقاقیا سے ایضاً منجملہ مجربات انطاکی
معجون ہی یس ایضاً سفوف مذکورہ ارزانی مجرب حبس نزلہ گرم اور اسہال اور سرفہ اور سل اور دق کے لیے
صفت تخم خطمی گل انار اقاقیا ہر ایک دو درم بادام مقشر تین کتیرا نشاستہ صمغ عربی مغز تخم کدو مغز تخم خیار

ایضاً نافع کبدی گرم صفت زعفران کافور ہر ایک دو دانگ سنبل دو درم آملہ طباشیر ہر ایک تین درم کہربا گل سرخ ہر ایک پانچ درم
زرشک دس درم خوراک ایک مثقال شربت انار کے ساتھ ایضاً قرص گل انار زحیر اور اسہال خصوصاً کبدی کے لیے صفت
سنگ دو جسد و صمغ عربی گل انار قرط سماق بریان حب الآس بریان ہر ایک آٹھ ربع سفرجل کے ساتھ بناویں اور استعمال کریں

کلام ذرب اور زلق الامعاء مین

ذرب بفتح ذال اور را ہی یہ عبارت ہی طعام غیر منہضم کے نیچے اوترنے سے معدہ سے یا طعام قاصر الہضم یعنی کچھ منہضم اور کچھ غیر منہضم کے
اوترنے سے اور زلق الامعا عبارت ہی پھسل جانے طعام سے اور اون دونون کا خلفہ اور زلق نام رکھتے ہین اور کہا گیا ہی
کہ جب دیر کرنا طعام کا شکم مین کم از بارہ گھنٹے کے ہو تو وہ ذرب اور زلق ہی اور اگر بائیس گھنٹے سے زیادہ ہو تو قبض ہی اور
عادت اطبا کی جاری ہو چکی ہی کہ پہلے کو امراض معدہ مین اور دوسرے کو امراض امعا مین شمار کرتے ہین اور ہمنے
ان دونون کو ایک ہونے اسباب اور معالجات کے ایک ہی کلام مین ذکر کیا ہی اور ضعف ہاضمہ کو مستثنی کیا ہی کیونکہ
وہ سبب ذرب کا ہی زلق کا نہین اور میرے نزدیک اہین خلل ہی کیونکہ محقق ہو چکا ہی کہ امعا کے لیے ہضم ہی اور امعا مین بھی
طعام ٹھہرتا ہی اگرچہ معدہ مین بہ نسبت امعا کے زیادہ ٹھہرتا ہی اور اسباب انکے بارہ ہین پہلا فساد غذا کا ہی یا تو مقدار مین
کہ بسبب کثرت کے غیر منہضم ہین یا بسبب ثقل کے نیچے اوترے یا کیفیت مین بسبب جلدی متغیر ہونے اوسکے جیسا دودھ
اور مچھلی یا لذع اوسکے کے جیسا پیاز اور پیاز مشوی مین خاصیت مجربہ ہی یا سمیت اوسکی جیسا سماروغ یا پیدا کرنے اوسکے
نفخ کو جیسا مسور یا ترتیب مین ہی جیسا پہلے کھانا مزلق کا اور بعد ازان عاصر کا اور بہت پینا پانی کا اوسپر علاج منع
سبب کا ہی دوسرا ضعف معدے کا اور امعا کا ہی پس اگر ہاضمہ ضعیف ہو تو وہ قاصر الہضم کیلوس نکلے گا کیونکہ بسبب
فاسد ہونے اوسکے منجذب نہین ہوتا اور اگر ضعف ماسکہ کا ہو تو بعد کھانے کے جلدی نکلے گا اور اگر ضعف
دافعہ کا ہی تو دفعہ بدفعہ کم مقدار ہو گا اور اکثر ضعف ہاضمہ اور ماسکہ کا بسبب برودت اور رطوبت ساذجہ یا مادیہ کے اور ضعف
دافعہ کا یبوست سے ہوا کرتا ہی علاج دافعہ کے لیے مزلقات ہین اور وہ فی الحقیقۃ اسہال سے نہین اور دو پہلون کے لیے
وہ اشیا ہین جو اچھا کرنے والے ہضم کے اور قابض ہین ایضاً جوارشات قابضہ کو بڑا دخل ہی بلکہ ترکیب انکی
اسکے لیے ہوئی ہی ایضاً نافع اوسکے ہلیلہ بریان اور حرف بریان مساوی الوزن مین ایضاً نانخواہ کندر گل انار
مساوی زبیب کے ساتھ جسکا اوسکے دانے کے ساتھ کوٹا ہو ایضاً نافع زلق ضعف ہضم کے لیے قانون سے
صفت عود خام کمون مخلل بریان الایچی دانہ اسکے زبیب برابر خوراک تین درم تک اور اگر ریاح کثیر ہون تو تخم ریحان
اور سداب زیادہ کرین ایضاً قرص کثیر الفائدہ قانون سے صفت زنجبیل بادیان انیسون دار فلفل نانخواہ
کرفس ہر ایک دو درم قرنفل جوز الطیب اظفار الطیب ہر ایک تین درم اور چھٹا حصہ جزو کا سلیخہ قصب الذریرہ سعد
گل سرخ ہر ایک تین درم زعفران چار دانگ پانچ حب الآس مین تیسرا رطوبت مزلقہ نرم کرنے والی خمل کی ہی اور وہ بلغم شورہ
[illegible] ہی کیونکہ زجاجی صاف قولنج اور [illegible] بصورت حصر ہوتا ہی علاج تقطیع [illegible] کے ساتھ کرین جو اسہال
[illegible] کے لیے ہی اور [illegible] آتی ہین [illegible]

سنا فقیہ یا فلفید یا مقونیا نافع ہے سقمونیا افیون درم قرطم تودہ بلوطات بادیان اثیت ہر ایک ڈیڑھ درم تخم خشخاش سفید وسیاہ ہر ایک و بادیان
صمغ گل ارمنی نشاستہ ہر ایک دو درم تخم خرفہ تخم کاہو سویق بہی ہر ایک تین درم اسبغول بریان آدھا وزن کل کا
خوراک تین درم سپید یہ جزو رب سفرجل کے ساتھ اور غذا باقلا جوش دیا ہوا سرکہ کے ساتھ آٹھوان بیناسہلات کا ہی
بسبب ضعیف کرنے اوسکے احشا کو اور باقی رہنے اوسکے اثر کے علاج اسکا لعابیات اور مغریات ہین اور وہی سرد
کیا ہوا نافع زیادہ ہی اور جو تدبیر کہ ہم تھوڑی مین مذکور ہی مفید ہی ایضًا حب نافع اوسکی اور سحج کی صفت بزر البنج و حب
کندر پانچ جزو عفص پوست انار ہر ایک دس جزو کعک بیس جزو ایضًا اطبا نے غیر محرور مین اس دوا کی بہت تعریف
کی ہی کہ تین درم رشاد روغن بادام سے چرب کر کے آب سرد کے ساتھ پھانکین یا دہی مین پکا کے جب وہ بستہ ہو جائے
کھاوین کہ حابس فی الفور ہی ایضًا یہ بھی محرور کو یہ سفوف نفع دیتا ہی صفت اسپغول بریان صمغ گل ارمنی نشاستہ تخم حلبہ
تخم بارتنگ ہر ایک جزو تخم ریحان آدھا جزو خوراک دو مثقال تک ایضًا اسبغول بریان چرب کیا ہوا روغن گل کے
ساتھ نوان ہضم ہونا بدن کا ہی پس کیلوس کو جذب نہین کرتا ہی علامت اسکی کمی اشتہا اور کثرت جاضت یا نرم
غیر منہضم کی اور دوری زمانہ استفراغ اور ریاضت کی علاج اسکا عادت کرنا استفراغ اور ریاضت کا ہی اور پسینا لانا
اور بدن کا ملنا اور بھوکا رہنا دسوان کوئی مرض ما ساریقا یا جگر مین بسبب سدہ یا ضعف کے ہی پس علامات اوسکے
لاغری اور فاسد ہونا رنگ کا اور تہیج اور پاخانہ کیلوسی یا سبز ہی اور گرانی اور خفت میز ہ سدہ کی ضعف سے ہی
علاج سدہ کے لیے تنقیح ہی پس سکنجبین بزوری اور انار دانہ اور ہندبا اور سیب اور طباشیر اور بروت مین کیا یہ
اور سنبل اور مصطکی اور افسنتین یا نیم کوفتہ اور بادام چی خرد جو کاکلان اور شقوفیا یا سداطا لیا اور جوارش عود استعمال
کرین گیارھوان استرخا معدہ مین یا امعا مین یا آنتون مسبب استرخا یا سدہ یا مسطوطست ہو اوسکے سبب کے بچھے
علاج اسکا مانند فالج ہی بارھوان اسہال دوری ہی کہ بنوبت واسطے مقینہ ہوتا ہی بسبب بہت خلط کے جو
کسی عضو مین مجتمع ہی اور معدہ یا امعا پر واقع ہوتی ہی اور پہلے اس سے درد ایسی قئی کا ہوتا ہی اور نوبت اوسکی
مانند تپ کے ہوتی ہی پس جو تیسرے دن والا سوداوی اور دوسرے دن والا صفراوی اور ہر روز والا بلغمی اور ہمیشہ
رہنے والا دموی ہوتا ہی یہ اوقت ہی کہ غذا باعتبار مقدار اور زمانہ کے مختلف نہو علاج اسکا کا استفراغ مین
مذکور ہی اور باسلیق اصلاح غذا دموی کے لیے کافی ہی اور طبری نے صفراوی کے لیے شراب اہلی کا بہر کی
تعریف کی ہی اور کہا ہی کہ بہت لوگ اوسکے پینے سے اچھے ہوئے ہین صفتہ قرص تر سکنجبین ہر ایک پچاس درم
آلو بخارا پچاس دانہ سرکہ ایک رطل پانی پانچ رطل مصری کے ساتھ مانند سکنجبین کے قوام دیوین اور اوسپر مداومت
کرین ایضًا کہا ہی کہ یہ جو شاندہ دافع اوسکا ایک مرتبہ یا دو مرتبہ مین ہی صفتہ ہلیلہ زرد اہلی ہر ایک بیس درم آلو بخارا تین دانہ
جوش دیکر ہلیلہ یا پیمبر خیار شنبر دھوفا ملین اور اگر یہ گرم بیوین خاصتہ ان ادویہ مین جو کہ نافع عام ہی شیخ نے کہا ہی کہ مدرات
حاجب اور رافع قوی ہین اور دوا جو بہت زیادہ حو ابس کے سفرجل اور دوا نہانے زبیب ہین اور کشنیز کے لیے اثر قوی ہی
اور دوا اور غذا واسطے مصر ین ایضًا اور شربت اور سفرجل زبیب اور جبشا اور تفاح کے لیے عجیب ہی اور دوا جدا اسکے

مفرح تخم تیز بہدانہ طباشیر گل ارمنی مسارہ لحیۃ التیس ہر ایک چار چار ماشہ [illegible] ایک
درم شکر [illegible] دو مثقال سے تین مثقال تک اور مترجم نے اس نسخے کو تب [illegible]
پانچوان بثور یا قرحہ ہی داخل معدہ اور سعا مین کہ انکو طعام ضرر پہونچاوے **علامت** اسکی درد دینا [illegible] جب
گذرنے اوسکے اونمین ہی خصوص جب ترش اور نمکین ہو اور نکلنا پیپ رقیق بدبو کا مع قشور اور پیاس اور سوزش کہ ہی
جسکا صعود کرنا بجانب سر معلوم ہوتا ہی اور کبھی بسبب مشارکت کے مونہہ مین بثور اور بدبو ہوتی ہی یا خارج معدہ مین
علامت اسکی درد منتقل ہونا اوپر اور نیچے اور راست اور چپ بغیر نکلنے زرداب کے **علاج** فصد باسلیق کرین اور
پنڈلیون پر محجمہ لگاوین کہ وہ نافع زیادہ اور تدبیرون سے ہی اور جوشاندہ ہلیلہ یا ایارج سے اسہال فرماوین اور لعابات
اور مغزیات اور شربت خشخاش اور شربت انار شیرین اور شربت حب الآس پیوین اور عمدہ زیادہ ادویہ کے بزور
لعابیہ مثل اسبغول اور ثمر اور لسان الحمل اور ریحان بریان روغن گل سے چرب کرکے ہین اور طحلب اور گل نار اور آرد جو
اور جرادۂ کدو اور صندل اور پوست انار آب سیب ترش یا آس یا حی العالم سے شکم پر ضماد فرماوین اور غذا ماء الشعیر
روغن گل کے ساتھ یا برنج مع روغن گل یا مع رائب جسمین آہن کو سرد کیا ہو یا کعک مدقوق روغن بادام کے ساتھ
فرماوین اور سخت ترشیون سے بجز بثور خارجی کے احتراز کرین **چھٹا** جانا خمل کا خلط تیز سے ہی یا ورم یا بثور یا دوا کے
اکال یا زہر سے خصوص بیش سے کہ اوسکے لیے خاصیت ہی اور اسیطرح فرفیون بھی ہی **علامت** اسکی پاخانہ خام
بغیر درد اور زرداب اور بدبو مع کثرت قراقر ہی اور متاذی ہونا پانی سرد سے ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ جب اسکو مہمل
چھوڑا جاوے تو مہلک ہی **علاج** اسکا پیدا کرانا خمل کا ہی نزدیک اوس شخص کے جو خمل کو زوائد سے جانتا ہی مانند
بال اور ناخن کے اور پیدا کرانا اساریہ کا مشابہ خمل کے یا کسی چیز کا مانند اسفنج کے بنا بر قول اوس شخص کے جسنے انکو عمار
اصلیہ سے شمار کیا ہی پس قوابض سرد کے ساتھ مثل سماق اور فوفل اور صندل اور پوست انار اور حضض اور ورد اور
حب الآس کے آب سیب یا بہی اور عصارۂ برگ انگور کے ساتھ ضماد کرین اور کبھی عضو ماؤف کو دلک کرتے ہین یعنی
ملتے ہین اور محجمہ لگاتے ہین واسطے کھینچنے خون کے اور منع حرکت کا بعد طعام کے اور پہلوے راست پر نیند کرنے کا
حکم کرین اور غذا سویق جو اور سیب اور روغن بادام کراوین **ایضا** منجملہ اون اشیا کے جنکو پیدا کرنے خمل مین خاصیت ہی
جزء مرکبہ سمید اور دودھ سے ہی **ایضا** شیرازۂ خرمن بھی یہی خاصیت ہی اور موسی بن سیار امر کرتا تھا ڈیڑھ درم موم
اور روغن سے پانچ روز تک **ایضا** طبری نے کہا ہی کہ یہ سفوف مع شربت آس نافع مع برودت ہی **صفت سفوف**
حب الآس چار جزو زیرہ کرمانی مخلل تین جزو گل سرخ دو جزو کندر مصطگی ہر ایک ڈیڑھ جزو عود دو ثلث جزو کوب
کرین اور کہا ہی کہ مین نے اس مرض کا بجز دو شخص کے نہین دیکھا ایک کا تو علاج کیا اور اچھا ہو گیا اور دوسرے
شخص کو بسبب پینے دوا کے یہ مرض لاحق ہوا تھا پس کبھی دوا نے اوسکو فائدہ نہ کیا اور مر گیا **ساتوان** ذکی ہونا
حس معدہ کا ہی اور اسکو طعام [illegible] علاج اسکا [illegible]
[illegible]

اور تتمہ زلق امعا کے لیے صفت کمون کرمانی مخلل حب الرشاد سفوف ہر ایک ساتھ آملہ بلیلہ بریان بروغن بیت ہر ایک
پانچ تخم کرفس انیسون ہر دو مخلل اور سفوف ہر ایک چار سعد تین مصطگی قرنفل عود قاقلہ سنبل ہر ایک دو خوراک دو درم
فجر اور شام کو **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ عمدہ دوا اسکے لیے یہ ہی صفت تخم بارتنگ انیسون ہر ایک درم پوست انار
دم الاخوین ہر ایک آدھا درم یہ ایک خوراک ہی شربت عفص کے ساتھ اور اگر تپ ہو تو آب بارش کے ساتھ استعمال
کرین **ایضاً** نقشبندی نے کہا ہی کہ نانخواہ اور کندر اور گل انار اور پوست پستہ برابر زبیب منقی کے ساتھ ملا کر بقدر
ایک جوزہ کھاوین **ایضاً** اسماعیل نے کہا ہی کہ ایک صاحب ذرب نے حب سکین نواز کو روغن گاو کے ساتھ
تین دن استعمال کیا تھا پس پہلے دست آئے بعد اوسکے اچھا ہو گیا **ایضاً** بقراط نے کہا ہی کہ جب صاحب ذرب کو
زلق رطوبی ہووے تو مرض کو طول ہوگا اور کہا ہی کہ جب ڈکار ترش بعد اسکے کہ پہلے نہ تھی پیدا ہووے تو علامت
عمدہ ہی کیونکہ ڈکار دلالت کرتی ہی حرارت پر اور جب خود بخود قی لاحق ہووے تو مزمن اوس سے جاتا رہیگا اسی طرح
تقدمۃ المعرفہ مین ہی اور عجیب یہ ہی کہ شیخ نے اسکو ردی بتایا ہی اور اسکے سبب مین اشکال فرمائی ہی اور بقراط نے
کہا ہی کہ جب بول زیادہ ہو جاے تو مزلوق نجات پائیگا اور قریب اسکے قول جالینوس کا ہی کہ جس شخص کا
بول بہت ہو جائے تو براز اوسکا قلیل ہوگا اور بقراط نے کہا ہی کہ جس شخص کو خلفہ مع سرفہ ہو وہ یقیناً اچھا نہیں ہوتا
مگر اوسوقت کہ اوسکے دونون پانؤن مین ضربان شدید لاحق ہووے اور جس شخص کے دونون پانؤن مین ضربان
ہووے پس تحقیق وہ خلفہ کے ساتھ اچھا ہوتا ہی اور کہا گیا ہی کہ جب اوسکے پہلو پر بثرات سفید مانند نخود ظاہر
ہووین اور بول بہت ہو جاے تو وہ ایک گھنٹے مین مریگا اور غذا سویق جو یا قنب یا انار دانے سے کرین اور
پانی تھوڑا پیوین اور گرم پانی ہرگز نہ پینا چاہیے اور جالینوس نے کہا ہی کہ ایک مرتبہ طعام تھوڑا سا کھاوے
اور اطعمہ مختلفہ نہ کھاوے اور کئی مرتبہ بھی نہ کھاوے کیونکہ اس طرح کا کھانا مشوش ہضم ہی اور حرکات قویہ سے
احتراز کرے کہ وہ مزلق ہی اور جب زلق مزمن ہو جائے تو واجب ہی کہ ریاضت اور حمام اور دلک اور جوارشات
نفوذ کرنے والے جگر کے واسطے کھاوین

کلام اسہال بواسیری مین

کبھی ایسا ہوتا ہی کہ باسور مودّی باسہال خونی اور اخلاط اور زحیر ہوا کرتا ہی کیونکہ بسبب مجاورت کے امعا
ضعیف ہو جاتے ہین اور مواد بہ موضع درد منجذب ہوتا ہی اور کبھی اسہال برنگ سیاہ و سفید اور رقیق اور غلیظ
ہوتا ہی اور اسکے ساتھ گرانی اور کشش اسفل مین اور قطن مین ہوتی ہی **علاج** باوجود رعایت بواسیر کے قبض فرماوین
لیکن درجہ بدرجہ مبادا کہ مواد بجانب اعضاے رئیسہ عود کرے اور حابس اسکے تخم ریحان اور فوفل خشک اور
طباشیر اور صمغ بریان مع رب سفرجل اور انار ہی **ایضاً** اطریفل صغیر اور کشنیزی اور مقل جسکے اجزا بریان کیے گئے ہون
ایضاً سفوف مقلیاثا اور جوارش خوزی اور مربائے ہلیلہ اور مربائے آملہ نافع ہین **ایضاً** سفوف تخم ریحان ہر دو بریان
[illegible]

ماشند ساذج کے ہین مگر آملہ کو سفرجل کے ساتھ بدل کیا ہی ایضاً نافع اوسکے سفوف ارسطو ہی ایضاً منجملہ مجربات ارزانی
اور دہلوی ذرب کے لیے جلد قاقصہ ویک قرنفل ہر ایک آٹھ مثقال اسکو تین خوراک کرکے تین دن مین کھاوین
اور اگر حرارت کثیر ہو تو دو خوراک فرماوین ایضاً منجملہ مجربات ارزانی یہ ہی کہ سنگ بصری کو برگہاے انار پر بطور ضماد
لگاکر آگ پر گرم کرین تاکہ سرخ ہو جاے اور عرق گلاب مین اکیس مرتبہ سرد فرماوین اور اوس سے دو رتی مع تخم بارتنگ
سہ چند اوسکے کھاوین اور غذا کدو کی بغیر روغن کے یا برنج کے ساتھ فرماوین ایضاً کہا ہی کہ نافع ذرب مزمن
ہفت سالہ کے لیے یہ ہی کہ سنگ بصری اکیس جزو گرم کرکے اکیس مرتبہ دہی مین سرد کرکے پھر مع دس جزو نبات کے سحق کرکے ایک ماشہ اسمین سے
پانی کے ساتھ کھاوین اور اوپر اوسکے چند لقمہ مزعفر بغرض دفع ضرر سنگ کے کھاوین ایضاً منجملہ مجربات اوسکے ذرب کے لیے صفت تخم
کاسنی اسپغول سلگری مغز خستہ آنب مغز خستہ جامن نمک سونچر سعد پوست خشخاش زنجبیل ہموزن لیکر سواے
اسپغول کے کوٹ کر ایک کف دست پانی سرد کے ساتھ ناشتا کھاوین ایضاً کہا ہی نافع اسکے لیے یہ ہی صفت
حلوہ کشتہ پانچ جزو فلفل دار فلفل زنجبیل ہر ایک تین جزو کبریت ایک جزو تنکار آدھا جزو ناشتا پر شہد کے ساتھ
کھاوین ایضاً منجملہ مجربات ارزانی ذرب مزمن اور مغص کے لیے صفت لسان العصافیر تلخ موچرس گل دھاوا
زنجبیل برابر بھنگ بریان تیسرا حصہ گل کا خوراک اڑھائی ماشہ ایک ہفتے تک کھاوین اور غذا برنج خرفی کے ساتھ ایضاً
جیلانی نے شرح قانون مین کہا ہی کہ ذرب نہایت مشکل اور عاجز کرنے والی طبیبون کی اور سوداوی بدتر مہلک ہی
اور تحقیق مین الہام کیا گیا ہون سو طیرا کے ساتھ پس یہ سر عجیب نجات دہندہ کامل ہی خصوص ذرب کہنہ کے لیے
اور خوراک بقدر نخود بعرق گلاب ہی مگر جو شخص کہ عادی بافیون ہی اوسکو زیادہ اس سے دیوین اور غذا کم خفیف
کرین کہ اوس سے ایک ہفتہ مین شفا ہو جاتی ہی اور اگر رطوبت وافر ہو تو پہلے تنقیہ بایارج اور نقوع ہلیلہ کرین
اور اکثر اوقات تنقیہ اوسکا سو طیرا سے ادرار کے ساتھ کیا ہی ایضاً کہا ہی کہ ایک شخص علاج ذرب کا مشہور کرتا تھا
کہ کبک یا دراج کا شکم خالی کرکے سماق اور انار دانہ ہر دو سحق سے پر کرکے تنور مین لٹکاتا تھا جب وہ مثل کوئلہ ہو جاتا تھا
تو ہموزن اوسکے خبز خشکار محرق ملا کر سحق کرتا تھا اور مریض کو پانچ درم اسمین سے ناشتا پر کھلاتا تھا اور اوپر اسکے
رب سفرجل جسمین سنگ محلول ہوتا تھا کھلاتا تھا پس مریض کو ایک روز مین نفع ہو جاتا تھا ایضاً تریاق الذرب
اسماعیل نے کہا ہی کہ تقویت اعضاے رئیسہ اور معدہ اور امعا اور بند کرنے ذرب مین بے مثل ہی صفت ورق نقرہ
درم عود نیز الفنج ہر ایک دو درم لولو مرجان کہربا عقیق ابریشم طین طباشیر طراثیث کشنیز بریان صندل سفید بہمن سرخ
بہمن سفید قرنفل سعد کوفی کزمازج مصطگی کہربا عفص سپید گل ارمنی شادنج مغسول صمغ عربی سوختہ ہر اوسی رسنجد
حب الآس صندل بنفشہ بادامے عناب جلنار زرشک پوست بیرون پستہ ہر ایک تین درم تخم خرفہ بریان خشخاش ہر ایک
پانچ درم آب سفرجل شیرین اور رب آس ہر ایک بشکر تری و ... حب بنائیں ایضاً نافع جوارش کندر صفت عفص [illegible]
[illegible] ہر ایک پانچ حب الآس [illegible] ایضاً انطاکی نے [illegible] اسکے لیے [illegible]
[illegible] کے لیے [illegible] ایضاً منجملہ مجربات [illegible]

جانب بدن کے ہی یا اسوجہ سے کہ کوئی خلط ردی اسکے ساتھ ملی ہی اور اوسکو بدن قبول نہین کرتا اور اوسکو دفع کرتا ہی یا سدون سے اوسکے مجاری مین کہ وہ عروق مین محتبس ہوکر بعد ازان بطور قہقری بجانب جگر اور معدہ بعدہ اور امعا اور معاودہ کے ساتھ رجوع کرتے ہین اور اکثر وہ دو دن یا تین دن مین مع مغص مقعد موجب لاغری بدن ہوتے ہین جیسا دوسرا مرض بین ۲ دن مین اور اسکا نام دوری رکھتے ہین علاج اول کا یہ ہی کہ تنقیہ خلط کا بحسب و مقتضا مذکورہ بارھوین قسم ذرب کے یا بایارج فیقرا یا شربت افسنتین فرماوین اور اطریفل کشنیزی مع مفتحہ کھاوین اور زنہار زنہار قوابض نہ دیوین کہ وہ سدہ کو زیادہ کرتا ہی اور اکثر اوقات احتیاج مسہل قوی یا حقنہ قویہ کی پڑتی ہی اور جب قی خود بخود آوے تو بری ہوگا جیسا کہ بقراط نے کہا ہی کیونکہ بسبب از علاج کے سدہ تفتیح پا جاتا ہی اور غذا بتفریق دیوین اور ہر ایک مرتبہ پیچھے اوسکے جو چیز کہ اوسکو نافذ کرے کھلاتے رہین اور شراب کہنہ رقیق بہت نافع ہی ایضاً فودنجی بزوجالینوس سب سے افضل ہی کہ قبل از طعام اور بعد ازان کھاوین اور بدن کو خصوص پشت اور شکم کو قبل اوسکے اور پیچھے اوسکے پارجات سخت سے ملین اور کبھی ادویہ محمرہ اور جاذبہ طلا کیے جاتے ہین اور پیچھے ہضم کے اہتمام فرماوین اور چاہیے کہ لاغری مفرط سے خوف نکرین کیونکہ بعد تفتیح کے وہ جلدی زائل ہو جائیگی

کلام زحیر مین

اور اسکو علت دجاجیہ کہتے ہین اور وہ کھنچنا سفرہ اور امعاے مستقیم کا بجانب اسفل کے ہی واسطے دفع کرنے سودی کے گویا کہ طبیعت گمان کرتی ہی کہ وہ ثقل ہی پس ہر ایک ساعت مین مضطر بجانب دفع ہوتی ہی اور کوئی چیز بجز رطوبت قلیلہ مخاطیہ کے سطح امعا سے نہین نکلتی اور بعد اسکے قشور مخالطہ اوسکے اور زان بعد بسبب کھل جانے عروق کے بعد چند ایام کے خون نکلتا ہی مگر جب خون سے ہو تو ابتدا خون باہر آتا ہی اور زحیر ذوسنطاریا کے ساتھ یا بعد اوسکے علاج مشکل قبول کرتی ہی اور اسی طرح اگر وہ مع خروج مقعد ہو اور شیخ نے کہا ہی کہ جب صاحب اسہال خصوص صاحب زحیر کو قلق عارض ہو تو وہ بد ہی اور یہودی نے کہا ہی کہ ہچکی مفرط کا آنا صاحب اسہال کے لیے ردی ہی اور مع زحیر قاتل ہی اور ہم علاج اسکا چند فصول مین لاتے ہین فصل پہلی تدبیر مفصل مین مخفی نرہے کہ اسکے اسباب سے سحج اور قرحہ اور ناسور اور باسور اور تمدد اور کزاز اور ریح ممدد ہی اور یہ سب اپنے اپنے محل مین مذکور ہین اور جو اسباب کہ ہم یہان لائے ہین وہ پانچ ہین پہلا اون مین ایک اخلاط اربعہ سے ہی اور رنگ اوس چیز کا جو باہر نکلتی ہی وہ علامت کافی ہی علاج اسکا اگر ضعف نہو تو تنقیہ ہی اور اسہالات اخلاط مین جو ادویہ کہ تنقیہ اسکے ذکر ہو چکے ہین اور خونی کے لیے فصد باسلیق ہی اور بلغمی کے لیے مغز جوز مقلو دو مثقال ناخواہ درم کندر آدھا درم پانی تازہ کے ساتھ بلع کرین اور کندر اور زعفران اور شب برابر وزن سے حمول کرین اور صفراوی کے لیے اسپغول مقلو باجزائی مانند تمر ہندی وغیرہ گل کھلاوین اور روغن گل اور [illegible] اور مرداسنگ مغسول سے حمول فرماوین ایضاً [illegible] زعفران [illegible] افیون چوتھا حصہ ایک کا

جو ہر ایک ہم وزن گل کے ہون معجون بناکر خوراک دو مثقال فرماوین ایضاً حکیم علوی خان نے فرمایا ہی کہ مجکو اسہال دموی
بواسیری مع حرارت جگر اور خفقان اور تہیج اعضاے اسفل اور نفخ مراق لاحق ہوا تھا اور ادویہ مشہورہ سے کسی نے
مجھے نفع نہ دیا پس اس سفوف نے بہت فائدہ بخشا نقشبندی نے کہا ہی کہ مین نے اسکو ظاہر النفع دیکھا ہی صفت وہ
طلا عنبر ہر ایک ڈیڑھ دانگ مروارید ابریشم سبز زہر مہرہ زرشک سماق انار دانہ دار چینی ہر ایک مثقال کشنیز ہیل بادیان
یہ سب بریان آملہ سیاہ بریان بروغن گاو صندل سفید ابریشم مقرض طباشیر پوست بیرون پستہ ہر ایک ڈیڑھ مثقال
ایضاً معمول ممدوح بقائی کا یہ ہی کہ ریوند کو پانی کے ساتھ حل کرکے پارچہ سے بغیر نچوڑنے کے مقطر کرین اور غبار سے
محفوظ رکھین جب غلیظ ہو جاوے تو انگلیون کو روغن بادام یا روغن گاو سے چرب فرماکے گولیان اسکی بنالیوین مقدار
خوراک دو ماشے سے چار ماشے تک اور طعام مین روغن کثیر ڈالین

کلام اسہال بدنی مین

اور یہ وہ ہی کہ تمام بدن سے ہو بغیر خصوصیت کسی ایک عضو کے اور اسباب اسکے پانچ ہین ایک دفع کرنا بدن کا
اخلاط ردیہ کو علامت اسکی نہونا ضعف کا اور عرصہ گذرنا تنقیہ سے ہی اور بند کرنا اسکا غیر جائز ہی بلکہ اگر کم ہو تو اسکی
اعانت کرین اور جالینوس نے کہا ہی کہ جس شخص کے مواد مختلفہ نکلین اور ضعف نہ دیوین تو بند کرنا اوسکا محدث
امراض سخت اور اورام خبیثہ کا ہوتا ہی علاج اسکا قریب ہیضہ سے ہی لیکن بروقت حرارت سخت کے ماء اللحم بسبب اسکی
حرارت کے دینا غیر جائز ہی بلکہ حریرہ سویق جو اور سیب اور آب انار سے دیوین دوسرا ساقط ہونا ماسکہ کا ہی بسبب ضعف یا ضعف
بدن کے پس پہلا بزوال اوسکے زائل ہو جاتا ہی اور دوسرے کا علاج یہ تقویت اور مفرحات قابضہ فرماوین
تیسرا ذوبان ہی اور وہ بدبو چرب اور ابتدا اوسکا رقیق اور بعد ازان خاثر ہوتا ہی اور بھوک اور جلن اور جلدی لاغر
ہونا اور ساقط ہونا قوتون کا لازم اسکے ہی اور کبھی تپ اور غشیان اور مراق اور عسر البول اور خشکی مونھ کی
ہوتی ہی اور جو کہ آخر دق اور سل مین پیدا ہوتا ہی وہ لا علاج ہی اور دوسری قسم کا علاج جب وہ مع ہمراہ تپ
مانند دق اور سل کے مثل قرص طباشیر سرطانی اور کافوری کے فرماوین ایضاً قرص صفت طباشیر شاہبلوط
بزر الحماض امبرباریس گل سرخ صمغ عربی بریان سرطان سوختہ آب سفرجل کے ساتھ معجون کرین اور سینہ اور معدہ
اور جگر پر صندل اور کافور ضماد فرماوین اور رغذا کو شتہاے خفیف سے قریصا اور مصوصا اور حریرہ جات کہ
[illegible] اور صمغ اور بادام سے کرین ایضاً مجرب بقائی گل سرخ گل ارمنی طباشیر شاہبلوط تخم حماض بقدر صمغ
سرطان سوختہ برابر آب سفرجل کے ساتھ قرص بناوین چوتھا امتلا ہی سبب کہ اقراغ یا بند ہونے سیلانات
[illegible] کے ہو [illegible] کے پس اگر دفع مواد کا بے ضعف ہو تو وہ [illegible] ہی اور وہ معدہ مین [illegible]
[illegible] علاج اسکا [illegible] اور جالینوس نے کہا ہی کہ جو شخص [illegible] سبب اسہال
[illegible]
[illegible]

قشر سخت پیدا ہونا جیسا کہ سنگ سخت سے ہی علاج اسکا نرم کرنا روغنات سے ہی اور روغن گل بزوری بہت مفید ہی تکمیل تدبیر عام اقسام کے لیے اور وہ پانچ فائدون پر محتوی ہی **فائدہ** پہلا تنقیہ ہی اور وہ واجب ہی اگر زحیر خلط غالب سے ہو اور فضل ہی اسکے عکس ہین تاکہ جو چیز کہ بہت دفعہ نکلتی ہی وہ ایک ہی مرتبہ نکلے کیونکہ پے در پے واقع ہونا زحیر کا تحلیل کرنے والا قوی کا ہی اور بروقت ضعف کے تنقیہ سے احتراز فرماوین جوارش مقلیاثا زحیر اور ربو اسیر اور مغص کے لیے **صفت** تخم حرف بریان کمون مدبر ہر ایک جزو کابلی بریان بروغن گاؤ ڈیڑھ جزو مصطگی چھ جزو مصری مقوم سے معجون بناوین **ایضاً** مجربات انطاکی سے زحیر گرم کے لیے **صفت** گل سرخ خشک گل بنفشہ ہر ایک سات درم بھنگرہ خبازی خطمی حلبہ ہر ایک پانچ تخم کاسنی مقل ہر ایک تین عناب نصف وزن کل ادویہ کا جو کوب کرکے تین رطل پانی مین جوشدین تاکہ ایک رطل باقی رہے اور صفا کرکے اٹھارہ حصہ خیار شنبر اور دس حصہ شکر تری اور سات حصہ روغن گل ملا کر حقنہ کرین اور بروقت شدت سوزش کے عرق کاسنی تین حصہ اور بروقت زیادتی ورم کے شوربا پاچہ اور مرغی زیادہ فرماوین **ایضاً** مجربات انطاکی سے زحیر کے لیے **صفت** تخم ملوخیا سناء پشک موش برابر شکر تری اور مسکہ کے ساتھ ملا کر فتیلہ بناوین اور روغن گل کے ساتھ حمول فرماوین **ایضاً** منجملہ مجربات انطاکی زحیر سرد کے لیے **صفت** سداب قنطوریون ہر ایک دس اسارون خطمی حلبہ ہر ایک سات تخم کرنب تخم شلغم انیسون ہر ایک پانچ تربد بیار مثل پہلے کے جوش دیوین اور خیار شنبر اور زیت اور شہد ہر ایک دو اوقیہ ملا کر حقنہ کرین **ایضاً** مجربات انطاکی سے زحیر کے لیے **صفت** تربد غاریقون شحم حنظل سنا قسط برابر شہد اور آب کے ساتھ فتیلہ بنا کر روغن قسط کے ساتھ حمول کرین **فائدہ** دوسرا ادویہ مشروبہ قابضہ ہین حقنہ اور فتیلہ دونون اور تدبیرون سے نافع تر ہین اور واجب ہی کہ تقویت مقعد کی عناب اور سفرجل اور مصطگی اور مقل سے شربا اور رفادا فرماوین اور اگر خلط تیز ہو تو لعابات اور صموغ بہت دیوین کیونکہ اگر خلط تیز ہوگی تو ضرور ہی کہ سحج واقع ہوگا اور انطاکی نے کہا ہی کہ تمام احکام زحیر کے مانند سحج کے ہین اور کندر اور مقل اس جگہ زیادہ نفع کرتا ہی اور بروقت توسع کے اسہال کرین تاکہ جو چیز کہ بدفعات نکلتی ہی وہ یکبارہ نکلے کیونکہ متواتر ہونا زحیر کا تحلیل کرنے والا قوتون کا ہی اور بعد اسکے قوابض استعمال کرین اور ہلیلہ زرد کو پانی کے ساتھ پتھر پر گھس کر مع شہد پینا مجرب ہی **ایضاً** ہلیلہ سیاہ بریان بروغن اور شکر تری برابر سفوف کرکے پانی کے ساتھ کھاوین **ایضاً** نہایت مجرب زحیر صادق اور کاذب اور سحج اور اسہال بلغمی کے لیے **صفت** قرفہ جوزبویہ مرسافی جند افیون کندر برابر خوراک دو گولی بقدر نخود فجر اور شام کو **ایضاً** منجملہ مجربات کاظم بن روشن ضمیر کے اقسام زحیر اور اسہال کے لیے یہ ہی کہ دو رطل دودھ گاوی کو جوش دین تاکہ تیسرا حصہ یا چوتھا حصہ باقی رہے اور دو مثقال زنجبیل ڈالکر تین دن یا سات دن پیوین اور طعام ترک فرما کر اسی پر کفایت کرین **ایضاً** طبری نے اہل حران سے سفوف نقل کیا ہی کہ جب سحج اور حرارت نہو تو ایک دن مین تاثیر کرتا ہی **صفت** دقاق کندر دو ثلث درم عفص تخم کرفس افیون ہر ایک آدھا درم اور اگر سحج ہو تو سفیدہ بیضہ جھلکا انگ پر گرم کیا ہوا ورک کے کھاوین **ایضاً** امام اوسکے اسبغول حرف سفید گل ارمنی صمغ عربی گل ادویہ

نیاف کرکے دیوین اور سویق جو اور حریرہ کشک بریان یا روٹی دودھ مین بھگوئی ہوئی کھلاوین اور سوداوی
کے لیے دسومات گرم کیے ہوئے ہین دوسرا سبب ورم ہی اور انطاکی نے اوس شخص پر جسنے ورم کو سبب بتایا ہی انکار کیا ہی
اور کہا ہی کہ بلکہ ورم زحیر کا اور تمددا وسکا جالب مادہ ورم کنندہ کا ہی اور حق یہ ہی کہ دونون امر محتمل الوقوع ہین اور
علامت اسکی ضربان اور درد اور گرانی اور نہ نکلنا کسی چیز کا ہی اور اکثر اوقات تپ اور عسر البول ہوا کرتا ہی
علاج اسکا باسلیق اور حجامت قطن اور قی ہی اور جہانتک ممکن ہو غذا کو ترک کرین اور تدبیر ورم کی وضعیات سے
بھی لگانے سے اشیا کے شکم اور مقعد پر اور نطول کرنے اور بیٹھنے سے اونپر اور حمول اور حقنہ سے کرین منجملہ ادویہ وضعیہ
ہر دو صندل اور عرق کاسنی اور عنب الثعلب اور کافور ہی **ایضاً** اندکو آب آس اور گل سرخ اور قدرے حنا مین ترکرکے
باندھین **ایضاً** ماء الشعیر گل سرخ روغن گل اور سفیدی بیضہ اور منجملہ ادویہ منضجہ محللہ آرام دہندہ درد سے حلبہ اکلیل کرنب
تخم کتان خطمی خبازی بابونہ بنفشہ ہی اور اگر نضج کے لیے ارادہ ادویہ قوی تر کا کرین تو پیاز مطبوخ اور قدرے گوگل زیادہ کرین
اور بعد ازان منجرات اور زران بیم تلات کام مین لاوین **ایضاً** اہم مجرب قانون سے ورم سوزش دار کے لیے صفتہ
رصاص سوختہ مقتول سفیدہ قلعی مردار سنگ مرتب برابر زردی بیضہ اور روغن گل مکرر کے ساتھ تیار فرماوین
اور کبھی آب عنب الثعلب اور کشنیز زیادہ کیا جاتا ہی **ایضاً** منجملہ مجربات قانون ورم صلب کے لیے صفتہ مقل
زعفران حنا گل خیرو بلیلہ زرد سفیدہ چربی مرغی اور مغز ہڈی گاؤ اور زردی بیضہ اور روغن گل اور روغن خیری سے
تیار فرماوین **ایضاً** مجربات ارزانی سے درد کے لیے وہ حمول ہی جو صفراوی مین روغن اور بیضہ اور مرتک سے
مذکور ہوا ہی **ایضاً** طلا اوسکے ساتھ تیسرا ثفل خشک بند شدہ ہی اور راوسکو کاذب اور غیر اسکے کو صادق نام
رکھتے ہین کیونکہ اطبا زحیر کو اسہال معوی سے شمار کرتے ہین اور یہ قسم قبض سے ہی جو اسہال کے لیے
ضد ہی اور بند کرنا اسمین مہلک مؤدی بہ قولنج ہی **علامات** اسکے مانند ثقلی کے ہین جیسا کہ گرانی شکم اور
ہمیشہ درد اوسکا اور درد پشت مین بسبب مزاحمت اوسکے اور نکلنا ثفل کا مانند نخود کے اور پہلے اتفاق کھانے
غذا خشک کا اور جمہور نے اجماع کیا ہی کہ اگر بنادر رطوبات نکلین تو صادق ہی ورنہ کاذب ہی اور سدیدی نے پہلے کا
انکار کرکے کہا ہی کہ نکلنا بنادر کا سدے کے ساتھ جائز ہی اور رد خلاف تجربہ کا ہی اور دوسرون نے اس سے
انکار کیا ہی کیونکہ جائز ہی کہ رطوبات اوسکو بند کر رکھین اور نکلنے نہ دین **علاج** اسکا ازلاق بشربت بنفشہ اور خیارشنبر
اور روغن بادام یا لعاب خطمی اور بہدانہ ہی اور کبھی اگر سبب قلیل ہو تو پانی گرم کا پینا اور بیٹھنا اوسمین مکتفی ہوتا ہی چوتھا
[illegible] والی اور [illegible] والی ہی جو داخل یا خارج سے ہو جیسا پینا پانی سرد کا اور بیٹھنا
پانی سرد مین **علاج** اسکا [illegible] اشیا مقویہ آب گرم مین کرین اور مقعد اور عجز اور زیر ناف پر تحلیل اور حاروین
[illegible] [illegible] **ایضاً** [illegible] **ایضاً** [illegible]
ایضاً [illegible] عنب الثعلب اور اکلیل [illegible]
[illegible]

ساتھ مع قدرے شراب ہمیشہ تکمید کرین بس اگر فائدہ نہ بخشے تو شیرج مقطر کے ساتھ حقنہ کر کے ایک گھنٹہ بند رکھین
کہ شفاے کلی حاصل ہوگی **ایضاً** منجملہ مجربات تحفہ رطوبی اور بارد اور ریحی کے لیے یہ ہی کہ اینٹ گرم پر خصوص جس پر
روغن گل چھڑکا گیا ہو بیٹھین **ایضاً** منجملہ مجربات تحفہ بجہت سردی و رطوبی کے لیے یہ ہی کہ فتیلہ مر اور زعفران اور افیون
اور کندر سے آب کشنیز کے ساتھ بناوین **ایضاً** فتیلہ مبارکہ شفا ہے زحیر اور قروح امعا اور خون اور درد کے لیے
صفت اقاقیا مقل ازرق افیون حضض لوبان زعفران برابر سفیدی بیضہ یا زردی اوسکی سے یا صمغ کے ساتھ کھلاوین اور وہ
کبھی دم الاخوین اور جند زیادہ کیا جاتا ہی **ایضاً** مجرب جیسا کہ بقائی مین ہی زردی بیضہ روغن گل مرتک مغسول
صمغ سفید ہ پارچہ کے ساتھ حمول کرین **ایضاً** مجرب عجیب زحیر قوی اور درد سخت کے لیے بقائی سے شیاف کندر اور
عفص اور افیون ہر برابر بتے تیار کرین **ایضاً** شیاف زحیر غنی سے **صفت** زعفران کندر دم الاخوین ہر ایک جزو شدروسا
افیون ہر ایک آدھا جزو زردی بیضہ کے ساتھ تیار کرین **ایضاً** غنی سے چوبہاے خطمی اور شبت اور تخم کتان اور
حلبہ جوش دیکر اوسمین بیٹھین کہ نافع الانواع ہی **ایضاً** شیخ نے کہا ہی زردی بیضہ کے ساتھ لب سپید اور بابونہ اور
شبت اور خطمی اور لعاب اسپغول ملا کے شیاف بناوین **ایضاً** عمدہ کراث شامی مسلوق روغن گاوی اور روغن گل اور
موم سفید کے ساتھ ضماد فرماوین **ایضاً** حقنہ کناش ابن الطی سے مغنی ہر دوا سے ہی اور وہ یہ ہی **صفت** برنج فارسی
مغسول خشک بریان اور عدس مقشر اقاقیا دم الاخوین ہر ایک کو برابر لیکر خوب جوش دیوین اور ستر درم اوس سے صاف
کر کے پانچ درم روغن گل اور دس درم چربی بکری کی اور ایکدرم اقاقیا اور آدھا آدھا درم عصارہ لحیۃ التیس و دم الاخوین
ملا کر جوش دین اور اوسمین دو عدد زردی بیضہ جسکو ایک مرتبہ سرکہ مین جوش دیکر پانی مین کوٹا ہو ڈالکر حقنہ فرماوین
ایضاً منجملہ مسکنات درد کے یہ ہی کہ جوشاندہ پوست خشخاش اور خطمی اور زرد آلو سے نطول کرین یا جوشاندہ خبازی
شبت بابونہ خطمی کا ایل مین جلوس فرماوین یا روغن زرد یا جاورس سے تکمید کرین یا مقل اور لعاب خطمی اور موم اور
شیرج اور مغز پنڈلی گاو سے مرہم بنا کر لگاوین اور کبریت تنہا سے یا مع چربی گردہ کے بخور کرین کہ جب زحیر کثیر ہو
اور کوئی چیز نہ نکلے تو نافع ہی **فائدہ چوتھا** زحیر طفل مین اور وہ اکثر پہونچنے سردی سے ہوتی ہی **علاج** اسکا حرف
اور زیرہ ہر دو چرب کیے ہوئے روغن گاوی کے ساتھ ہین کہ مع پانی سرد و جو اور جاورس اور پشک بکری سے
تکمید اور اوسپر جلوس فرماوین **ایضاً** اینٹ گرم کی ہوئی پر جو بحد اعتدال گرم ہو بیٹھین یا لمس سے حمول کرین
ایضاً منجملہ اوس چیز کے جسکو نفع عام و تام ہی جلنجبین مع لعابات ہی کہ وہ نہایت مزلق مواد ہی اور زردی بیضہ
مع روغن گل عجیب الاثر ہی چاہین اس سے تکمید کرین اور چاہین اسپر بیٹھین **فصل** زحیر صفراوی کا علاج یہ ہی کہ اوسکے
انصباب کا منع تھوڑے سے ماء الحصرم اور انار اور سیب اور سفرجل سے کرین اور اگر انصباب کثیر ہو تو استفراغ اوسکا
ہلیلہ سے مع شربت ورد مکرر فرماوین اور اسکے بعد یہ سفوف استعمال کرین **صفت** اسپغول بہیں تخم ریحان کنوچہ
لسان الحمل صمغ گل ارمنی خشخاش ہر ایک پندرہ نشاستہ تخم حماض خرفہ ہر ایک سات محمص کرکے بجز بزور اربعہ کے
لوٹین مع پانی سرد کے ساتھ پھانکین زحیر بلغمی وقوع اوسکا غالباً بعد نزلہ کے بلغم مالح سے ہوتا ہی اور وہ مع قراقر اور

بریان مساوی الوزن ایضاً کندر مصطگی جوزبویہ زنجبیل سنبل الطیب ابہل ہرایک درم سعد بیخ اذخر ہرایک دو درم تخم کرفس
نانخواہ انیسون ہرایک تین درم جوز مشوی پانچدرم خوراک ایک مثقال آب تازہ کے ساتھ ایضاً نانخواہ اڑھائی جزو
افیون تین جزو بزرالبنج سفید شبت بادیان ہرایک پانچ تخم کرفس دس خوراک مثقال ایضاً منجملہ مجربات انطاکی پوست
خشخاش بزرالبنج سفید تخم رجلہ محمص برابر مصطگی گل مختوم حب الآس سویق عناب ہرایک آدھا جزو مرصافی صمغ ہرایک
چہارم حصہ جزو کا قرص یا گولی عرق گلاب کے ساتھ بناکر خوراک ایک مثقال کرین اور اگر خون ہو تو کہربا اور انجبار
ہرایک آدھا جزو زیادہ فرماوین ایضاً مجربات انطاکی سے اوسکے لیے صفت کعک خشک اقماع گل سرخ
برگ آس گل انار ہرایک دس پوست انار سات قرط اقاقیا ہرایک تین سیر کے ساتھ ناف اور شکم پر ضماد کرین لیکن
سرما مین گرم کرلیوین ایضاً منجملہ مجربات اوسکے صفت قسط سعد حب الغار ہرایک جزو سنبل مقل مصطگی ہرایک
آدھا جزو سداب کمون سندروس کہربا عود ہندی ہرایک چہارم حصہ جزو کا شہد کے ساتھ معجون کرکے تین درم
کھاوین کہ وہ قابض اور محلل ریاح اور مقوی عضلات ہی اور کہا ہی کہ جمیع احکام زحیر کے شل سچ کے ہین اور کندر
اور مقل کے لیے زیادہ خصوصیت ہی ایضاً منجملہ مجربات اوسکے فتیلہ ہاے حلتیت اور زرباد ہین ایضاً افیون پوست
لیموں مع زیت کھلاوین ایضاً آس مطلقاً ایضاً منجملہ مجربات کے وہ ہی جو گازرونی نے حاوی کبیر سے نقل کیا ہی
صفت حرف سفید بریان اسپغول مقل ازرق ابہل بریان ہرایک دو درم زیرہ کرمانی تخم کراث تخم کرفس بیخ خشخاش
انیسون ہرایک اڑھائی درم افیون تین درم اور ایک دانگ خوراک ایک درم خواہ مریض جوان ہو خواہ لڑکا اور سماعیل نے
کہا ہی کہ یہ عجیب الاثر ہی ایضاً رازی نے کہا ہی کہ ایک شیخ کو زحیر لاحق ہوئی اور باوجود علاج کے مدت دراز تک رہی
اور اطراف اوسکے متشنج ہوئے پس علاج کیا گیا منع کرنے اطعمہ دوانہ دار سے اور اکتفا کرنے کے کباب گوشت مقرض پہ
اور چابنے نانخواہ کے مع برگ تنبول اور پینے پانی بادنسہ کے پس اچھا ہو گیا ایضاً منجملہ مجربات یہودی صفت
حرف اسپغول ابہل یہ سب بریان کیے ہوئے اڑھائی اڑھائی درم افیون تین درم اور ایک دانگ خوراک دو درم گویا کہ
یہ نسخہ مختصر نسخہ مذکورہ بالا سے ہی ایضاً قرص دیاسقوناطون سریع الاثر زحیر اور اسہال مفرط اور قرحہ امعا اور فساد
ہضم کے لیے بقائی سے صفت تخم کرفس نانخواہ ہرایک مثقال افیون سلیخہ سنبل الطیب ہرایک دو مثقال انیسون بادیان
ہرایک چار مثقال شراب ریحانی یا کسی دوسری ایسی شی کے ساتھ قرص بناکر آدھا مثقال خوراک فرماوین ایضاً
قرص زحیر مجرب مع حرارت اور ریاح شفا سے صفت تخم کرفس دس تخم شبت بادیان ہرایک پانچ افیون تین نانخواہ
اڑھائی جزو زعفران دو جزو خوراک مثقال ایضاً منجملہ مجربات سنو عب مروارید محلول بہ شی اترج کھلاوین ایضاً
منجملہ مجربات اسکے زحیر اور دوسنطاریا کے لیے صفت سحالہ طلا اور لولو بہ شی اترج ایضاً منجملہ مجربات اوسکے
یہ ہی کہ ایک درم مصطگی کو ایک رطل پانی کے ساتھ برتن سفالی مین جوش دین تا کہ تیسرا حصہ باقی رہے اور پیوین
فائدہ تیسرا اور یہ غیر مشہور [illegible] اوسکے مجرب سریع النفع [illegible] کے لیے [illegible]
[illegible]

و دیگر اقسام گل کے اور تفریح کے لیے اشیاے مسہلہ و رمبصرہ مین نفع ظاہر ہی اور تقویت اعضاے رئیسہ اور
معدہ کی ضروری ہی **ایضاً** جب چار درم صمغ عربی کو پانی سرد مین حل کرکے پیوین تو سحج تنۓ کے لیے نہایت نافع ہی
اور شیخ نے کہا ہی کہ مجرب ہی اور کبھی تعدیل بمثل آب تربز اور رجلہ اور خس کے کافی ہوتی ہی **ایضاً** سفوف طباشیر
شفا سے سحج معاے علیا اور وسطی اور انصباب خون اور صفرا کے لیے جو اوسپر ٹپکتا ہی **صفت** اسپغول تخم ریحان
کنوچہ حماض بری رجلہ باریتنگ خشخاش نشاستہ گل ارمنی صمغ عربی محمص مع روغن گل طباشیر زرالورد برابر لیکر ادویہ
پیسکے کوٹکر ایک مثقال سے دو مثقال تک استعمال کرین **ایضاً** قرص گل مجرب سحج اور اسہال الدم کے لیے
بقائی سے **صفت** صمغ عربی کتیرا نشاستہ بریان ہر ایک جزو گل سرخ تخم حماض ہر ایک دو جزو لعاب اسپغول کے ساتھ
قرص بناکے ایک مثقال مع رب الآس کھاوین **ایضاً** منجملہ نافع ترین ادویہ کا سحج مع القبض کے لیے جیسا کہ
بقائی مین ہی یہ ہی **صفت** گل بنفشہ سحج خطمی ہر ایک دو درم عناب بیس دانہ جوش دیوین اور اوسمین وقت جوش اخیر
تین مثقال خمیرۂ بنفشہ ڈالکر صاف فرماوین اور دو درم تخم شاہسفرم باریتنگ کنوچہ اسپغول کے ساتھ جو برابر ہون پیوین
ایضاً غنی اور شفا سے دودھ مین آہن کو اسقدر سرد کرین کہ مائیت اوسکی جاتی رہے یہ واعدہ ہی **ایضاً** پوست
خشخاش نہایت نافع ہی شربت انجبار یا شربت آس یا سیب کے ساتھ لعوق کرین **ایضاً** جوشاندہ جو محمص
پوست خشخاش زرالورد خطمی حب الآس برگ آس تینون شربتون مذکورہ بالا سے حل کرکے پیوین کہ واعدہ ہی **ایضاً**
شیرۂ تخم رجلہ محمص مع نشاستہ و طباشیر و صمغ محمص مفید ہی **ایضاً** علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ مجرب سحج اور اسہال کے لیے
یہ دوا ہی **صفت** مروارید محلول ترشی اترج کہربا تخم حماض پوست انار خشخاش عفص صمغ بریان برابر شہد کے ساتھ ملاکر
یا زردی بیضہ نیمرو کرکے کھاوین **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ راوند بالخاصیہ نہایت مفید قروح اور خروج اغراس
کے لیے ہی خصوصاً آب لسان الحمل اور تھوڑی شراب کہنہ کے ساتھ **ایضاً** رازی نے کہا ہی کہ آدھا درم ریوند دہی کے
ساتھ جسمین آہن کو سرد کیا ہو دوا عمدہ ہی سحج اور اسہال خونی کے لیے **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ بزرالورد نہایت
عجیب ہی **ایضاً** گل مختوم نہایت نافع ہی حقنے کہ متآکل کے لیے **ایضاً** مارالجبن جسکو نمک سے پھاڑا ہو شدید النفع ہی
حقنے کہ متآکل کے لیے **ایضاً** عمدہ چیز سحج کے لیے دواے مشروب یہ ہی خاکستر کنجک جبنہ و عفص آدھا جزو فلفل سبع جزو
ایک درم اوس سے روٹی پر ذرور کرکے کھاوین بعد ازان آب سرد پیوین **ایضاً** نافع نہایت حقنہ کرنا اس دوا سے
اور وہ روغن گاوی تازہ تیس درم اور دم الاخوین ایک درم سے تین درم تک ہی **ایضاً** ابو منصور نے کہا ہی کہ جوشاندہ
خطمی کا تمام مفید سحج اور قرحہ کے لیے ہی **ایضاً** عصارہ توت خام مثل اوسکے ہی **ایضاً** منجملہ مجربات تحفہ سحج خوفناک
اور قرحہ امعا اور اسہال مزمن کے لیے یہ ہی **صفت** عفص پوست انار ترش برابر سرکہ کے ساتھ کھرل کرین تا گلبستہ ہو جاے
اور بندرہ گولی بقدر فلفل بناکے استعمال کرین **ایضاً** مذکورۂ عماد الدین محمود پانچ قیراط برشعثا لعاب بہدانہ اور صمغ کے ساتھ
ہر دن کھاوین اور اگر خون ہو تو دودھ گاوی مین حل کرکے پیوین **ایضاً** رازی نے کہا ہی کہ مجرب ہی حیر اور اسہال
خونی اور بلغمی کے لیے یہ ہی کہ افیون خالص اور جوز مساوی الوزن سے گولی بناکر حب بقدر ماش یا عدس بناکر صبح اور شام

گرانی ہوا کرتا ہی علاج اسکا تنقیہ اور بعد ازان تخم ریحان اور گلو چہ ہی اور جو ادویہ کہ اسہال بلغمی مین مذکور ہین اور سوداوی
مادہ اسکا زمین پر گرنے کے جوش کرتا ہی اور سیاہ مانند دُردی کے ہوتا ہی اور بعد الامراض واقع ہوتا ہی علاج اسکا تنقیہ ہی
اور تقویت طحال اون ادویہ سے کرین جو اسہال سوداوی مین ذکر کیے گئے ہین اور بعد ازان سفوف طین ہی ایضاً
مجرب گل مختوم ہی ثقل سخت یعنی سدہ جو بند ہو اور وہ باعتبار علامات اور علاج کے مانند زحیر کاذب کے ہی اور قبض
اوسمین مہلک ہی اگر دواے سمی تیز کسی شخص نے کھائی ہو تو علاج اوسکا تریاق ہی جو اوسکے ساتھ مخصوص ہو
اور ادویہ تازہ اور رفالودہ اور مانند چرب اور حریرجات مرغنہ ہین اور اگر حدت خلط کی یا دواے تیز کی تکلیف دے تو
مسہل سے علاج کیا جائے کہ تین روز مین فائدہ ہو جاتا ہی

کلام سحج اور قرحہ مین

سحج چھلا جانا سطح امعا کا ہی اور مزمن ہونا اوسکا مقرح ہی اور وہ اکثر بعد اسہالات خلطیہ کے ہوا کرتا ہی پس
اسہال صفرا کا دو ہفتہ مین قرحہ کرتا ہی اور وہ اکثر ہی اور بلغم شور ایک مہینے مین اور سودا چالیس دن مین اور اکثر اوقات
قرحہ سے معا مین سوراخ واقع ہو جاتا ہی اور ثقل افضیہ شکم مین جمع ہوتا ہی مانند استسقا کے اور غالبا اوسوقت مین
موت واقع ہوتی ہی اور حکایت کی گئی ہی کہ ایک شخص کے امعاء سفلے اور مراق اور شکم مین سوراخ پڑ گیا تھا اور
جاضر و راوسی سے نکلتا تھا اور جیتا تھا اور شیخ نے اس امر کو بعید تصور کیا ہی اور سحج امعاء غلاظ کا بے خطر ہی
علامت اسکی درد نیچے ناف کا اور نکلنا پاخانے کا بعد درد کے جلدی اور قشور غلاظ اور خون خراطہ براز کے
ساتھ ہی اور خراطہ مع چکناہٹ اور چربی کے خاص امعاے مستقیم ہی اور رطوبت لزجہ بلا چربی مختص امعاے
قولون اور اعور کے ہی اور دقاق بد ہی بسبب کثرت عروق اور رقیق ہونے جرم کے اور انصباب صفرا کے اوپر
اور قریب ہونے اوسکے جگر سے اور جلدی منزلق ہونے مشروب کے بجانب اوسکے خصوص امعاے صائم کے
اور نہ پہونچنے حقنہ کے اوس تک اور درد اسکا اوپر ناف کے سخت ہوا کرتا ہی اور قشور اوسکے رقیق اور خون اور
لزوجات براز کے ساتھ سخت چٹے ہوئے ہوتے ہین اور پیاس اور کرب اور بعد ایک گھنٹے کے درد سے
جاضر و را آتا ہی اور ادویہ مشروبہ غلاظ مین اور حقنہ دقاق مین نافع تر ہی اور اسکندر نے کہا ہی کہ سستی کرنا
علاج سحج مین مہلک بہ قروح عفنہ ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ وہ کبھی موّدی باستسقا ہوتا ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ
جب اختلاف مشابہ گوشت کے ہووے تو مر جاتا ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ پھٹ جانا معاے رقیق کا
مہلک ہی اور کہا ہی کہ علاج سحج صفراوی کا آسان اور سوداوی کا مشکل ہی اور کہا ہی کہ سحج بعد امراض اور
حمیات کے بسبب ضعیف ہونے مادہ سحج کرنے والے کے اور ضعیف ہونے قوت کے مشکل سے علاج پذیر ہی علاج
ازالہ اسباب کا کرین اور تنقیہ خلط کا اوس چیز کے ساتھ کرین جو اسہال مین مذکور ہی اور بعد اسکے کثرت لعابات
[illegible] اور مغریات کی کرین مانند اسپغول و تخم ریحان و بارتنگ و گلو چہ [illegible] کے [illegible]
[illegible]

جرادہ یعنی پوست منفصل امعا اور خراطہ یعنی رطوبت جرم معا کی ہی اور کبھی فضول جیبدار مع مغص نکلتے ہین اور گمان کیا جاتا ہی کہ وہ خراطہ ہی پس فرق یہ ہی کہ مدہ پانی مین تہ نشین اور ہلانے سے متفرق ہو جاتا ہی پس اگر خارج بدبو ہو تو قرحہ آکلہ ہی اور اگر سوداوی ہو تو سرطانیہ مہلک ہی **علاج** جلا قرحہ کی حقنہ ماء العسل اور شکر تری کرین اور قوی تران دونون سے آب نمک اور جوشاندہ مچھلی نمکین ہی اور ایارج فیقرا غاسل اور پیدا کرنے والی گوشت کی ہی اور اگر کفایت نکرے تو اشیاے ترش مانند حصرم اور سماق مستعمل فرماوین **ایضاً** منجملہ مجربات انطاکی شاخ گوزن سوختہ قرحہ اور اسہال کے لیئے ہی **ایضاً** گل نار زلق اور قرحہ اور سحج کے لیئے مجرب ہی **ایضاً** حقنہ جوشاندہ برنج سرخ مع شہد نافع قرحہ اور اسہال ہی اور بآخر چیلون کا حقنہ کرنا ادویہ گاویہ کے ساتھ ہی اور مدار اسکا زرنیخ پر ہی پس منجملہ اسکے قرطاس سوختہ دس اور ہر دو زرنیخ سوختہ اور پوست خشخاش اور عفص اور چونہ آب نارسیدہ ہر ایک بارہ آب بارتنگ کے ساتھ قرص بناوین اور ایک درم سے چار درم تک حقنہ فرماوین **ایضاً** قرطاس سوختہ اقاقیا ہر ایک ۰ جزو زرنیخ سرخ و زرد ہر ایک تین جزو چونہ آب نارسیدہ چھ درم آب بارتنگ کے ساتھ قرص بناکر آدھے درم سے دو درم تک حقنہ فرماوین **ایضاً** چونہ اشخار اقاقیا زرنیخ عفص ساوی ہر کرین مین پکے چند روز نقوع فرماوین **ایضاً** ہر دو زرنیخ چونہ عفص شب برابر سحق کیا ہوا سرکہ مین اور دھوپ مین رکھا ہوا **ایضاً** حقنہ عجیب التاثیر بغیر درد کے داغ دیتا ہی بقائی سے صفت افیون دم الاخوین کندر ہر ایک جزو زرنیخ زرد چونہ ہر ایک و جزو روغن گل کے ساتھ چرب کرین اور اوسکے ساتھ مع جوشاندہ خشخاش اور گل سرخ حقنہ فرماوین **ایضاً** حقنہ دیگر نہایت مفید ہی باوصف اسکے کہ اسمین زرنیخ نہین ہی منقول حاوی کبیر سے صفت عدس مقشر گل سرخ گل نار خشخاش جو مقشر جوش دیوین اور صاف کرکے اوس سے تین اوقیہ لیکر مع نصف اوقیہ روغن گل اور چار درم قرص دم الاخوین کندر سفیدہ قلعی اقاقیا سے جو صمغ کے ساتھ بنایا گیا ہو استعمال کرین

کلام قولنج مین

اور وہ قبض مع درد سخت ہی بسبب سدہ کے امعا مین اور وہ اکثر قولون مین بسبب سردی اوسکے یا بوجہ کثرت شحم کے جو اوسکے اوپر ہوتی ہی پیدا ہوتا ہی اور اسی وجہ سے اسکے ساتھ نام رکھا گیا ہی کیونکہ قولنج کے معنی یونانی مین مرض ہی اور شیخ اور رازی وغیرہ نے اسکو عظیم الشان سمجھکر رسائل مستقلہ بنائے ہین باوجودیکہ شیخ قولنج کے ساتھ مرا ہی اور چاہیے کہ ہم تفصیل اسکی چند فصول مین کرین **فصل پہلی** اسکے علامات اور اسباب وغیرہ مین پس **علامات** اسکے مشکل ہونا اجابت کا اور فائدہ مند ہونا اجابت سے اور ساقط ہونا اشتہا کا اور قے اور غثیان اور نفرت حلویات اور دسومات سے اور میل بجانب ترشی اور حریف اور نمکین اور ضعف اور نفخ شکم اور درد پشت اور درد ہر دو پنڈلیون کا اور کسل اور پیاس بسبب گرم ہونے جگر کے درد سے ہی اور ابتدا مین درد نیچے جانب راست سے ہو کر بعد ازان سوے اطراف دراز ہوتا ہی کیونکہ قولون اس طرف سے شروع ہو کر اطراف قطن یعنی میان ہر دو سرین مین پہونچتا ہی اور کبھی اشتداد درد موجب پسینہ سرد اور غشی اور سردی اطراف اور اختلاط کا ہوتا ہی اور بسا اکثر اوقات بسبب ذکی ہونے حس معی کے مہلک ہی اور کبھی قشعریرہ اور خفقان سخت ہوتا ہی

کھاوین تدبیر حمولات اور حقنون کی اور وہ سب غلاظ مین بہت نافع ہین ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ اصول شیاف کا
مُرکند رز عفران ستدروس ثبت کاغذ سوختہ دم الاخوین شاخ گوزن سوختہ اور تمامی گل اور مردارسنگ اور کُندر اور
افیون ہی ایضاً کہا ہی کہ چربی گردہ بکری کو تمامی مغریات حقنون پر فضیلت ہی کیونکہ وہ مبرد اور مسکن لذع ہی اس سبب سے
کہ محل ماؤف پر جلدی منجمد ہو جاتی ہی ایضاً کہا ہی کہ شیاف مرکبہ مُرکند رز عفران افیون سے سفیدی بیضہ کے
ساتھ فائدہ مند ہی ایضاً اوسی طرح افیون اور کندر اور صمغ سے عصارہ بارتنگ کے ساتھ ایضاً حقنہ عمدہ
شفا سے صفت جو برنج شستہ دُرّہ ہر سہ محمص بارتنگ پوست خشخاش گل انار زرا ورد خطمی حب الآس برگ آس
جوش دیکر صاف فرماوین اور اوسکے ساتھ زردی بیضہ بریان روغن گل یا چربی گردہ یا دونون کے ساتھ حل کرکے
ملاوین اور کبھی اسکو صمغ محمص اور دم الاخوین اور کہربا اور بُسد ہر ایک درم سے قوت دیجاتی ہی ایضاً نشاستہ بریان
بطور حقنہ نافع ہی ایضاً روغن مع چوبہاے انگور ایضاً منجملہ حقنون خفیفہ کے ماء الشعیر اور روغن بادام اور زردی بیضہ
اور آب برنج ہی جسکو چربی گردہ بکری سے مع گل مختوم جوش دیا ہو ایضاً بوقت حرارت سخت کے عصارہ کدو خرفہ
حب الآس اور روغن گل مع سفیدہ اور اقاقیا اور گل ارمنی کے حقنہ فرماوین ایضاً منجملہ مجربات تحریر کے حقنہ ہو مع
ساتھ مع روغن گل ہی ایضاً عجائب سے زردی بیضہ مرغ خام تین عدد اور روغن گل اوقیہ مردارسنگ سفیدہ
ہر ایک ڈیڑھ درم ہی تدبیر غذا کی اطبا نے کہا ہی کہ اصل علاج کا اس جگہ یہ ہی کہ طعام قلیل اور لطیف
فرماوین اور بار اللحم بسبب کثرت تغذیہ اور کمی گرانی کے نہایت اچھا ہی اور زردی بیضہ نیم برشت اوس سے
قریب ہی اور اگر فاقہ کرنا ممکن ہو تو اچھا ہی اور نافع اسکے ہر چیز لزج مانند برنج اور نشاستہ اور آب سویق جو مطبوخ
مع دودھ ہی ایضاً مغنی مین یہ ہی کہ نشاستہ بریان کیا ہوا سرکہ کے ساتھ نہایت نافع ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ وہ
اکثر اوقات سمک بریان گرم کے ساتھ بہت نفع کرتا ہی ایضاً پاچہ مطبوخ دودھ مین اور برنج بریان بہت نفع
دیتے ہین ایضاً جاورس اور ذرہ نافع ایضاً حریرہ بادام اور فندق اور نشاستہ اور سویق جو اور برنج بریان سے
مع قدرے دودھ اور چربی گردہ کے بنا کے پیوین اور گوشتون سے احتراز فرماوین اور اگر ناچاری ہو تو
گوشت خرگوش اور آہو اور پرندہ اور چندی ترشی ڈالے ہوئے سے کھاوین اور اسی طرح فواکہ سے بجز سفرجل
اور سیب اور انار اور سیب کے کل اشیاے شور اور تیز اور حریف اور سخت ترش سے محترز رہین اور کہا گیا ہی کہ مضرت دینے والی
چیزین ترش لطیف نفوذ کرنے والی ہین مانند سرکہ کے نہ کثیف مانند سماق ذکر علاج خاص قسم حج کا
تحقیق غریب کہ اسہال قرحہ والا سخت خطرناک ہی اور امعاے دقاق خصوص صائم مین مہلک ہی اور اسکو
ہندی مین آتیسار بفتحہ الف و تشدید تای فوقانیہ مکسورہ اور سکون یاے تحتانیہ مثناة و فتح سین مہملہ
اور جب تک قرحہ خفیف ہو تو علاج اوسکا اوس چیز کے ساتھ کرین جو اوپر ذکر ہو چکی ہی اور جب خبیث یا متعفن
ہو جاے تو کوئی چارہ نہی اور یہ جالیندہ اور مرہم قاسد کے نہین ہی اور ادویہ مغریہ لعابیہ کو سبب حائل ہونے
[illegible] عفا اور قرحہ کے مجرا [illegible] فرماوین علامت اسکی [illegible] اور [illegible]

کرنے والی ہی صفت ہلیلۂ زرد ریوند بادام ہرایک درم انزروت آدھا درم زعفران ربع درم ایضاً حول کرنا افیون کا
زعفران کے ساتھ مفید ہی اور جند کے ساتھ اوسی وقت اچھا کر دیتا ہی اور اگر تینون کے ساتھ مُر اور سکبینج ملاوین
تو افضل ہی ایضاً تکمید ارزن اور تخم کرفس اور نانخواہ اور حلبہ سے مفید ہی خصوص ریحی کے لیے اور جاننا چاہیے
کہ کماو کرنا اکثر اوقات درد کو اوبھارتا ہی کیونکہ مواد اس سے حرکت مین آتا ہی یا اسلیے کہ جذب اوسکا اکثر اوس چیز سے ہی
کہ تحلیل کرتی ہی پس اسوقت مین ضرور ہی کہ اوسکو ترک کرین یا مکرر مستعمل کرین تاکہ لاحق سے جو چیز کہ سابق اوبھری تھی
تحلیل پاوے اور لگانا مجمۂ فراخ کا نفعمت ہی ایضاً مسکن اوس درد کا جس سے خوف غشی کا ہو صفت زنجبیل
دارفلفل بزرالبنج میعۂ یابسہ برابر جند بیدستر افیون ہرایک آدھا جزو خوراک تین حب بقدر نخود ایضاً آبزن نہایت
نافع ہی کہ تحلیل اور ارخا کرتا ہی خصوص ادویۂ قولنجیہ سے آبزن کرنا اگر وہ مکرب ہی پس ارک اسکا نشوق نسیم اور سونگھنے خوشبو سے
کرین اور جب ایسے آبزن مین جلوس کرین تو پانی کو سینے سے نیچا رکھین تاکہ تنگی دل نہووے اور اگر اوسکو ایسے برتن مین
پر کرین کہ جسکے نیچے سوراخ تنگ ہو اور اوسکو شکم پر بلندی سے بقدر قد آدم کے قطور کرین تو وہ نہایت نافع ہی ایضاً
شیخ نے کہا ہی کہ بارو کے لیے کھانا لسان ارنبتین کا مساوی الوزن مسکن اور عجیب الخاصیۃ ہی ایضاً ریاض مین
یہ ہی کہ ایک مثقال صبر کا آدھی مثقال سکبینج کے ساتھ کھانا فوراً مسکن اور اطلاق کرنے والا اور توڑنے والا ریاح کا ہی
فائدہ دوسرا اسہلات مشروبہ مین پس جاد و یہ کہ قوی ہین اونکی طرف مبادرت نکرین پس اکثر اوقات استعمال انکا
فائدہ نہین کرتا ہی بلکہ جالب نقصان عظیم کا ہوتا ہی بلکہ ابتدا مزلقات اور ملینات مانند شوربا ے مرغ اور ماء الشعیر اور
روغن کے کرین اور جب تین درم فلوس کو پانی مین خواہ عرق گلاب خواہ بادیان مین حل کرکے چھ درم روغن
ہر قولی کے ساتھ دیوین تو بول اور براز کو نکالتا ہی اور اگر مسہل سے پہلے حقنہ اور شیافات کا استعمال کرین تو خطر
زیادہ ہی اور چاہیے کہ مسہل سریع العمل قلیل الحجم خوشبو ہو اور اسی وجہ سے عمدہ اوسکا سقمونیا اور ربورق مع افادیہ ہی
ایضاً ادویۂ مختارہ سے جوارشات مسہلہ ہین جیسا نارمشک اور قیصر اور رشیدی اور شہریاران اور سفرجلی اور سقف
اور کموفی ہی ایضاً معجون تربد دہلوی سے دافع قولنج سخت ہی صفت تخم کرفس سنبل زعفران مصطگی ہرایک آدھا
مثقال خیربوا قرفہ سافج فلفل دارفلفل زنجبیل ابہج مقشر قرنفل آملہ ہرایک مثقال تربد محمودہ ہرایک دس مثقال
شہد سہ چند خوراک دس درم ایضاً معجون سنا نہایت مفید تحفہ اور دہلوی سے صفت سنا بنفشہ ہرایک تین
رب السوس سقمونیا نشاستہ بسفائج گل سرخ ہرایک پانچ ہلیلۂ سیاہ ہلیلۂ کابلی بروغن بادام چرب کردہ تخم معصفر ہرایک بیس
دو چند شہد کے ساتھ معجون بنادین اور جوشاندہ سنا گل سرخ بنفشہ ہلیلۂ سیاہ ہرایک دس اور کابلی بیس کے ہمراہ خوراک
پانچ مثقال کرین اور وہ مخرج سودا بھی ہی ایضاً معجون الراحہ دہلوی سے سریع النفع صفت سقمونیا سات فلفل
دارفلفل زنجبیل زیرہ کرمانی سداب قرفہ ہرایک دس شہد ایک سو چالیس خوراک ایک مثقال ایضاً معجون نہایت
عظیم الفعل بقائی سے صفت سکبینج جزو قرطم پانچ جزو مصری سفید ہموزن کل ادویہ خوراک پانچ درم ایضاً شربت
مبارک نہایت نافع قولنج اور امراض باردہ کے لیے اور مقوی احشا اور اسکا تجربہ بھی ہوا ہی صفت عود القاقلی دو درم

اس حد تک کہ مریض بیتاب ہو کر سینے کو اپنے ہاتھ سے پکڑ لیتا ہی اور قی کراثی یا زنجاری یا سوداوی بسبب احتراق
خلط کے آتی ہی اور درد اور بیداری اور احتباس بول ایذا رسان ہوتے ہین اور بے خطر اس سے وہ ہی کہ احتباس
اوسکا سخت نہو اور درد اوسکا مع انتقال اور خفت اوسکی کے کسی وقت خصوص بعد نکلنے باد و یا پاخانہ کے ہو
اور ردی اوس سے بالعکس مع تواتر قی ہی اور سردی پسینا اور اطراف کی ہی اور منجملہ منذرات اوسکے سقوط
اشتہا کا اور قی اور نفخ اور درد اطراف کا ہی اور منجملہ اسباب اوسکے خصوص ریحی کے شراب کثیر المزج اور
بقول خصوص کدو اور فواکہ تر خصوص انگور اور خیار اور خربزہ خام اور پینا پانی کا اوسپر اور حرکت کرنا اوسپر
خصوص جماع اور مدافعت ریح اور حاضر رہنے کے ساتھ اور پہنچنا سردی کا بجانب امعا ہی اور ثقلی کے لیے سولون اور
جاورس اور سپید اور بطیخ اور سفرجل اور نباتات کثیر طعام غلیظ پیدا ہی **فصل دوسری** تمیز اوسکی مین اوس چیز سے
جو مشابہ اوسکے ہی مخفی نرہے کہ وہ کبھی مشتبہ بدرد رحم اور رکبہ اور طحال اور معدہ اور کیمہ کے ہوتا ہی اور فرق ظاہر ہی
اور مشتبہ بمغص ہوتا ہی اور وہ بعد مشکل ہونے اجابت کے اوسمین پہچانا جاتا ہی اور سخت مشابہ اسکے ساتھ درد گردہ کا
ہوا کرتا ہی کیونکہ قولون مشابہ اوسکے ہی پس کبھی قولنج سنگ گردہ یا ورم سے مانند سوء مزاج گردہ کے اور کبھی درد
گردہ کا قولنج سے پیدا ہوتا ہی اور فرق مشکل ہو جاتا ہی پس ہم کہتے ہین کہ لازم درد گردہ کا سن ہو جانا بیخ ران
مقابل کا اور عسر البول اور فائدہ حاصل کرنا قی کے ساتھ نہ مسہل کے ساتھ الا شاذ و نادر اور وہ مابین سرین کے بند ہو کر ایسا ہوتا ہی
کہ گویا اوسمین سوزن چبھی ہوئی ہی اور بجز ریاحی کے مائل بہ پشت ہوا کرتا ہی کیونکہ وہ اوسی سے ممتد ہوتا ہی بخلاف
قولنج کے کہ درد اوسکا مائل بہ قدام اور جانب شانہ ہوتا ہی اور ایک مکان صالح کو محتوی ہوتا ہی اور صاحب درد گردہ
منتفع بمدرات اور توڑنے والے سنگ اور قی کے ہوتا ہی نہ ساتھ اسہال اور نکلنے باد کے برعکس قولنج کے اور سختی درد
گردہ کی بھوک مین اور قولنج کی سیری مین ہوتی ہی اور درد گردہ کا قلیل درجہ بدرجہ شروع ہوتا ہی اور قولنج یکدفعہ
یا عرصۂ قلیل مین شدت پکڑتا ہی اور پہلے درد گردہ کے بول رقیق اور بعدہ غلیظ اور اون مین ریگ ملی ہوتا ہی اور قولنج مین
تخمہ اور قراقر اور مغص بسبب کھانے اغذیہ ردیہ کے ہوتا ہی اور اکثر صاحب درد گردہ کو درد پنڈلیون اور پشت کا
عارض ہوتا ہی اور سقوط اشتہا کا اور قی اور درد سخت منجر بہ غشی قولنج مین بہت ہوا کرتا ہی **فصل تیسری علاج**
عام اقسام قولنج کے لیے اور وہ ساکن کرنا درد کا اور تنقیہ کرنا امعا کا مع حقنہ اور مسہلات کے ہی اور ابھارنا قوتون کا
اور ترک غذا کا اور تلطیف اوسکی اور استعمال خواص کا ہی اور ہم اوسکو سات فائدون مین ذکر کرتے ہین **فائدہ پہلا**
تدبیر ساکن کرنے والی درد مین چاہیے کہ جب تک دوسری دوا سے ساکن کرنا درد کا ہو سکے مخدرات کی طرف
میل نکرین کیونکہ کثرت کرنا اوسکی قاتل ہی خصوص بارد مین اور ابن سرابیون نے اوسکو مطلقاً منع فرمایا ہی کیونکہ
مخدرات روکنے والے حرارت غریزیہ کے اور غلیظ کرنے والے مواد کے ہین اور یہ شعثا عجیب فائدہ مند ہی اور محلول
جالینوس کی ہی **ایضاً** فلونیا اور تریاق الاربعہ ہر دو نافع ہین **ایضاً** حب الشفا مجرب ازلی ہی **ایضاً**
[illegible] سکن قولنج سے ایک دم مین ہی **ایضاً** حب عجیب مسکن اور [illegible]

ودیعت رکھے گئے ہین اور امید ہی کہ وہ اس سبب سے ہونگے کہ اوسکو ہمیشہ ضرب رہتا ہی اور ضد اوسکی غیر منضم نکلتی ہی
ایضاً منجملہ مجربات عماد الدین کے تعلیق کرنا پوست گرگ کا ہی لیکن سرگین سفید اوسکا جو کھانے استخوان سے
ہوتا ہی پس وہ بالاجماع نافعترین اشیا کا ہی اور وہ عجیب النفع ہی شہد یا ماء العسل کے ساتھ لعوق فرماوین اور یہ مجرب
جالینوس کا ہی غیر ورمی مین اور رافع عود سے ہی **ایضاً** تحفہ سے سرگین گرگ مع فلفل اور نمک سریع الاثر ہی
اور جب سرگین مین استخوان مسلم نکلے تو وہ نہایت نافع ہی کہ اوسکو پوست شتر یا پوست گوسپند مین جسکو گرگ نے پکڑا ہو لپیٹ کے
موضع درد پر تعلیق کرین کہ وہ نجات دہندہ اوس سے ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ نقرہ مین ہو اور کہا گیا ہی
کہ تعلیق اسکی پینے سے زیادہ تر مفید ہی اور بیٹھنا اوسکے چمڑے پر یا چمڑہ بکری پر جسکو گرگ نے مارا ہو مفید ہی
ایضاً منجملہ مجربات انطاکی کے پشم یا چمڑہ بکری کا جسکو گرگ نے آخر مہینے مین مارا ہو جب اوسمین قج نون مین لیکر تعلیق
کرین تو مانع قولنج ہی **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ معا گرگ کی خشک اور سحق کی ہوئی اوسکے چمڑے سے فائق ہی **ایضاً**
کہا ہی کہ کژدم بریان نہایت فائدہ مند ہی **ایضاً** منجملہ مجربات تحفہ کے قولنج سخت اور ریاح غلیظ کے لیے تین عدد
صعتر سے دس عدد تک مع اوسی قدر فلفل کے کھاوین **ایضاً** منجملہ مجربات اوسکے سے قولنج کے لیے اور مغص کے لیے
سرگین مگس آب یا شہد مین پیوین **ایضاً** منجملہ مجربات اوسکے ثقلی اور ریحی اور بلغمی کے لیے صعتر تنہا ہی اور ریاست کے
ساتھ سوداوی کے لیے ہی **ایضاً** منجملہ مجربات عماد شیرازی تخم کنوچہ بریان مع روغن گاوی ہی کہ وہ نافع شقیقہ اور
اسہال الدم ہی **ایضاً** شفاے عاجل مین ہی کہ جگر خنزیر کا خشک کرکے پینا نہایت نافع ہی **ایضاً** مجربات غنی سے
قولنج سخت کے لیے نگلنا دھوان تنباکو کا ہی **ایضاً** خواص سے شوربا ہدہد کا خراطین خشک کے ساتھ **ایضاً**
نصف مثقال حنا **ایضاً** طب کیمیائی مین ہی کہ روح نمک معدنی کی علاج قوی ہی **ایضاً** بعض مجربین سے مین نے
سنا ہی کہ جو شانزدہ سات مثقال فلفل کا مجرب من الله ہی **ایضاً** ارسطاطالیس نے کہا ہی کہ جب قولنج سخت ہو تو
کتے کو مریض سے جگاکر مریض کو اوسکی جگہ پر بول کراوین کہ اچھا ہو جائیگا اور اکثر اوقات کتا مرجاتا ہی اور غیر ورمی مین
فصد جائز نہین کیونکہ وہ زیادہ کرنے والی ضعف اور قبض کی بسبب امالہ مواد کے ہی **فائدہ پانچوان** اون
ادویہ مین جو وقت صحت کے استعمال کرائے جاتے ہین **حب ماسرجویہ** کہ اس حکیم نے اپنے لیے اس حب کی
عادت کرلی تھی نافع قولنج اور اکثر علل اور مسہل بنرمی ہی **صفت** زنجبیل دارچینی قاقلہ وج سنبل زعفران بلیلہ ہر ایک
آدھا درم تخم کرفس بادیان کراویا نانخواہ صعتر شیطرج حرمل سورنجان نفطی مصطگی اشق ہر ایک ایکدرم شحم حنظل ڈیڑھ درم
سکبینج تین درم ہلیلہ سیاہ آملہ کوگل ہر ایک چار درم فانیذ تربد ہر ایک آٹھ درم ایلوا بارہ درم صموغ کو آب کرفس کے
ساتھ حل کرکے گولی بقدر فلفل باندھین اور دو مثقال کھاوین **ایضاً** منجملہ مجربات عجیبہ قولنج کے لیے خصوص
مزمن کے لیے مذکور ارزانی **صفت** زیرہ سیاہ انیسون بادیان ہر ایک مثقال ایک خوراک ہی ناشتا پر کھاوین بعد ازان
جلدی سے دودھ تازہ اونٹنی کا پیوین اور اسی پر التزام مع پرہیز اور تنقیہ کرین **ایضاً** مجربات اوسکے سے **صفت**
تخم حلبہ تخم شبت ہر ایک بقدر سات درم جوش دیکر صاف کرین اور بقدر نو درم روغن گرم کے ساتھ پیوین

ایضاً

نیم مقرض سات تربد دس سفائج پچاس جوش دیکر صفا کرین اور عرق گلاب اور گاؤزبان اور بادرنجبویہ ہر ایک
چار اور قند سفید تین سو درم سے قوام دیکر مشک اور عنبر ہر ایک ربع درم زیادہ فرماوین خوراک تیس درم سے ساٹھ درم تک
درم کے ساتھ ایضاً حب اسرائیل عجیب النفع بقائی سے صفت سقمونیا تیسرا حصہ جزو کا انزروت حنظل ہر ایک
آدھا جزو شبرم سکبینج ہر ایک جزو شہد کے ساتھ حب بقدر نخود بناوین خوراک پانچ گولی اور ہر ایک گولی کے پیچھے
اجابت ہی ایضاً ارجوزہ مجربہ ابن سینا سے یہ ہی کہ ایک درم صابون سے بلع کرین کہ قولنج غیر محکم سے نجات
ہی ایضاً معجون زبلی ایک گھنٹے مین دافع ہی ایضاً نقشبندی نے کہا ہی کہ نہایت نافع اوس سے یہ ہی صفت
انیسون ہر ایک تین بیشک گرگ چار تربد پانچ شہد کے ساتھ معجون بناکر خوراک چار درم تک کرین ایضاً جوارش
مس سے صفت دارفلفل تین تربد پانچ شکر تری چوبیس خوراک پانچدرم ایضاً دواء التربد صفت زنجبیل دو تربد
خوراک چار درم تک ایضاً مجربات تحفہ سے حب نارمشک فائدہ تکمیل الحقنہ اور شیاف اور ضمادات مین رازی نے
ہی کہ دو ثلث اوقیہ نطرون اور ایک ایک ثلث رطل کا آب گرم اور زیت سے حقنہ کرین کہ کوئی حقنہ اسکے برابر نہین ہی اور
یب اور کمال نافع ہی حقنے کہ ایلاوس کے لیے بھی اور مخرج ہر چیز کا ہی جو امعا مین ہو خلط یا ثفل ایضاً حقنہ مجربہ
ا کی صفت شبت تخم شبت ہر ایک دو اوقیہ کرادیا ایک اوقیہ قرطم آدھا اوقیہ بورق شحم حنظل تربد ہر ایک پانچدرم
رطل شوربائے مرغ مین جوش دیوین تاکہ ایک رطل باقی رہے بس صفا کرکے موسم سرما مین تیس درم زیت کے ساتھ
موسم گرما مین بیس درم شکر کے ساتھ اور موسم ربیع مین تیس درم شیرج کے ساتھ اور موسم خریف مین بیس درم شہد کے ساتھ
حقنہ کرین ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ حمولات قویہ سے ثفلی اور بلغمی کے لیے شیافہ نمک سنگ کا بدرازی چھ انگشت ہی
ایضاً شیاف حنظل دافع فوراً ہی یا فتیلہ بیشک موش سے یا فتیلہ آلودہ کیا ہوا شہد کے ساتھ یا شحم حنظل سے شہد کے
ساتھ یا انزروت اور فانیذ کے ساتھ ایضاً ریاض سے نمک منعقد کیا ہوا شحم حنظل اور آب پیاز اور لہسن کے ساتھ
اطلاق دینے والا ہی ایضاً حنین مترجم نے کہا ہی کہ ضماد کرنا ناف کا شونیز اور میویزج اور زہرہ گاوی کے ساتھ
اسکا ہی ایضاً شحم حنظل پانچدرم سقمونیا ڈیڑھ درم آب کراث کے ساتھ ایضاً حنظل مع زہرہ گاوی
فائدہ چوتھا ادویہ غیر مسہلہ مین جو نافع قولنج ہین پس خواص اونمین سے بہرحال نافع ہین اور غیر خواص کا
تنقیہ کے تریاق القولنج ہی اور وہ یہ ہی صفت فاونیا رومی فلونیا فارسی ہر ایک درم کلکلانج بیشک گرگ ہر ایک
ھ درم خوراک ڈیڑھ درم عرق گلاب کے ساتھ مسکن درد سخت ہی ایضاً منجملہ مجربات انطاکی بعد تنقیہ کے مثرودیطوس
معجون المسک اور دواء المر ہی ایضاً منجملہ مجربات اوسکے یہ ہی صفت بادام تلخ جزو زنجبیل خولنجان عاقرقرحا
فلفل سیاہ ہر ایک آدھا جزو زعفران عود بورق مصطکی ہر ایک ربع جزو شہد کے ساتھ معجون کرین خوراک دو مثقال
ایضاً منجملہ مجربات اوسکے پینا لید گدھے کا اور نرگس کا آب خالص کے ساتھ خواص سے ہی ایضاً منجملہ مجربات
اوسکے شتیا یعنی لوبان مصعد انیسون کے ساتھ بارد کے لیے مجرب ہی ایضاً کتاب الرحمۃ مین ہی کہ قاطع گرم کا کھانا
کا ہی ایضاً حب فلفل حب الرشاد زنجبیل برابر بارد کے لیے مجرب ہی ایضاً عجائب سے گرگ ہی کہ آئین ...

اور لاجورد اور پوست بیخ قوت ہو اور پودینہ سُداب صعتر شونیز حرمل کو جوش دیکر ٹکور اور اوسکے ساتھ ضماد کریں اور صحت مین
مداومت شوربا جات مرغنہ اور ترطیب اور قلت تعب پر کرین **قسم تیسری** ریحی ہی اور وہ بسبب بلغم غلیظہ کے طبقات
معا مین کھینچنے والا اور تنگ کرنے والا الطبقات کا ہوتا ہی **علامت** اسکی درد گران کھینچنے والا ایسا کہ گویا کوئی سوراخ
کرتا ہی اور قراقر اور نفخ اور منتفخ ہونا براز کا اور طافی ہونا اوسکا پانی پر اور پہلے اتفاق ہونا خواکہ تر اور بقول نفاخ کا
اور بہت پینا پانی کا ہی اور جب ٹکور کرین او موقت زیادتی قراقر اور درد اور بعد اوسکے تسکین پانا اوسکا ہی **علاج** اوسکا توڑنا
ریاح کا اور تنقیہ بلغم کا ہی اور بعد اسکے نافع ترین اشیا کمونی اور سنجرنیا اور تریاق الاربعہ ہین **ایضاً** نافع اوسکے
سفوف اصول اور حاکمی اور فلونیا اور کمون اور انیسون اور بادیان اور مصطگی اور کندر اور کرادیا فرداً فرداً یا مجموع شکر تری کے
ساتھ ہین اور جاورس اور نخالہ اور نمک کے ساتھ کماد فرماوین اور روغن سداب اور ہرنولی اور بابونہ ملین **ایضاً**
سینگی آتشی نہایت نافع ہین **ایضاً** نافع اوسکے حقنہ جات اور شیافات سداب صعتر ج ہرنولی تخم کرفس بادیان بعوینہ
چند سکنجبین متقل ست ہین اور اسی طرح پینا اوسکا ہی **تذییل** اون اشیا مین جو نافع اقسام سردکے ہین شیخ نے کہا ہی کہ نافع
اسکی تپ ہی خصوص ریحی کے لیے نہایت نافع ہی اور سردی اور پانی سرد نہایت مضر اشیا کا ہی اور کبھی نرم ملنا شکم کے لیے اور
سخت ملنا پنڈلیون کے لیے کفایت کرتا ہی اور جند مع پودینہ نہایت عجیب ہی **ایضاً** مجرب جہار ورم اصل السوس
مع جلاب اور ایک اوقیہ شیرج **ایضاً** روغن ہرنولی جسمین آب بزور نہایت ملا یا گیا ہو بعد تنقیہ کے نافع ترین
اشیا کا ہی اور تنقیہ بانند سکنجبین کے کرین کہ دو مثقال سے شروع کرکے ہر روز آدھا مثقال ایک ہفتہ تک زیادہ فرماوین
اور بعد ازان آدھا مثقال کم کرتے کرتے پھر دو مثقال پر آجاوین یا جب ہفتہ تک پہونچین اوسی وزن پر قائم رہین
اور بعد ازان استفراغ بہ ایارج فیقرا فرماوین اور بعد چھ گھنٹے کے دس گھنٹے تک اسفیدباجات استعمال کرین اور بعد
پینے اوسکے نمک سے جو روغن مین بریان کیا ہو دانتون پر ملین اور بعد ازان روغن گل دانتون پر ملین **قسم چوتھی**
ثفلی ہی بسبب ثفل محتبس کے بغیر بندش ورم یا خلط کے اور اسباب اسکے چار ہین **ایک** اونمین سے خشکی اوسکی آنتہ
کہ رطوبت کو خشک کرے **علامت** اسکی پیاس اور جلن اور لاغری مزاج کی ہی یا نکلنے رطوبت سے بادرار یا اسہال
یا تحلیل ہونے رطوبت سے بسبب ریاضت یا حرارت ہوا کے یا دیدان سے ہی جو رطوبت کو چوستے ہین **دوسرا**
سدہ ہی کہ صفرا کو معا پر نہ پڑنے دے **علامت** اسکی سفیدی پاخانے کی اور عوارض یرقان کے ہین **تیسرا**
سُستی ہونا امعا کا بسبب سوء مزاج کے یا پینے مخدر کے یا حمول کرنے مخدر کے ہی اور اسکے ساتھ درد نہین ہوتا
چوتھا ضعف قوت دافعہ امعا کا ہی کہ بدون شیاف یا حقنہ کے براز نہ نکلے اور صاحب اوسکا اوسکے دفع پر قادر
نہووے **علاج** پہلے مین ترطیب اور دوسرے مین تفتیح ہی اور دو باقی مین تقویت ہی اور دحمرثا اور سنجرنیا اور
مشرودیطوس اور فلاسفہ اور انقردیا اور جوشاندہ بلیلہ اور دارچینی اور بسباسہ اور جوزبویہ اور سنبل اور راسن اور
تدبیر فالج اور خدری کی اور روغن ہرنولی اور روغن قسط ہی پلاوین اور حقنہ کرین اور واجب ہی کہ سب مین ان لاق
شوربا جات مرغن اور ساجاصیا اور مخروت بنفشہ مع فلوس اور تمرہندی اور لعابات اور ترنجبین کرکے بعد ازان

منجملہ مجربات انقشبندی مرغ بلغمی اور ریحی کے یہ صفت آرد گندم پانچ درم ہلدی ایک درم روٹی پکا کر تین یا چار حالت صحت مین روغن زرد اور شکرتری کے ساتھ کھاوین فائدہ چھٹا غذا اور پانی مین تحرک کرنا غذا کا اور قلیل کرنا پانی کا واجب ہی حتے کہ آٹھ پہر بعد دفع ہونے درد کے بھی نہ کھاوین اور شوربا بے روغن مناسب زیادہ ہین اجزا سے اور فضل شوربا جات کا مرغ بوڑھے کا شوربا ہی کہ نہایت جوش دیا گیا ہو مع نمک اور قرطم اور بسفائج کے اور کبھی واطینی نخود سیاہ زنجبیل شونیز نانخواہ صعتر کراث لسن زیادہ کیا جاتا ہی اور جب مرغ کو اسقدر روڑا دین کہ وہ تھک کے گر پڑے پس ذبح کر کے استخوان اوسکے توڑ کر پکا دین تو شوربا اوسکا نافع ہی اور شوربا جات کنجشک اور حمان اور چوچہ جائز ہین ہوئیں یا شوربا جات نخالہ اور قرطم اور فانید اور حلبہ اور روغن تک پونچین اور بعد اسکے روٹی خشکا خمیری [illegible] اور ادویہ مذکورہ ڈالے گئے ہون کھلاوین اور نقل انجیر جوز بادام نارجیل صنوبر فانید کے ساتھ کھاوین اور پانی سرد نہایت مضر ہی کہ درد کو اوبھارتا ہی اور گرم مزلق اور مسکن اوسکا ہی اور ماء العسل مفلفل صحت مین موافق ہی

فائدہ ساتوان اشیاے مضرۂ قولنج مین اور وہ ہر طعام غلیظ لزج نفاخ ہی پس ضرور ہی کہ جانوران وحشی سے جیسے لاہو اور خرگوش اور گاو اور اونٹ اور مچھلی اور اجسام گوشتون سے اور نان سمید اور قطیر اور بط یعنی شیر برنج اور لوزینہ اور قطائف اور دودھ اور حبین اور بقول اور فواکہ بالخصوص کدو اور خیار اور سفرجل اور شلغم اور سیب اور بیر اور توت شامی اور حصرم اور انار ترش سے احتراز اور پرہیز کرین اور اسی طرح بندش باد اور پاخانہ اور طعام پر حرکت کرنے سے اور پینے پانی بہت کے اوسکے اوپر سے دور رہین اور فوراً اینند کرنا بعد طعام کے بسبب نکلنے اوس چیز کے جو معا مین ہی ممنوع ہی

فصل چوتھی علاج خاص مین ایک قسم قولنج سے قسم پہلی بلغمی ہی اور وہ کثیر الوقوع ہی اور سبب اوسکا بلغم غلیظ لزج جامد ملا ہوا ثفل کے ساتھ محتبس امعا مین یا قولون مین ہوتا ہی علامت اوسکی پہلے وقوع ہونا مولدات اوسکے کا اور نکلنا براز کے ساتھ اور سخت قبض اور سردی اسافل اور دیر تک رہنا درد کا اور خواہش چیز ترش اور نمکین کی ہی اور رنگ بول اور پیاس پر ہرگز اعتبار نکرین کیونکہ درد سے جگر مین حرارت عارضی ہوتی ہی علاج تقویت مسہلات کی شرابا یا احتقان ترید اور شحم حنظل اور غاریقون کے ساتھ کرین اور شیخ نے کہا ہی کہ حبوب قویۃ النفع سے حب کبیج شقاقل احمر کے ساتھ ہی ایضاً صبر شحم حنظل برابر سقمونیا تیسرا حصہ ایک کا شہد کے ساتھ گولی باندھین ایضاً یہ حب عمدہ ہی صفت عصارہ قثاء الحمار آدھا دانگ جند بیدستر شحم حنظل زنجبیل ہر ایک ایک دانگ ایارج فیقرا دو ثلث درم ترید ایک درم اور کبھی سقمونیا کے ساتھ تقویت دیجاتی ہی ایضاً اگر ایک تھیلی بنجال کبوتر اور ایک خرمہ بھر شبت کو سوختہ کر کے دوا و قیہ اوس سے پیوین تو نہایت نافع قوی ہی اور اغذیہ مین تو ابل گرم بہت ڈالین اور پانی سے عرق بادیان یا ماء العسل پر کفایت کرین قسم دوسری سوداوی مین رازی نے کہا ہی کہ مین نے اس قولنج کو دیکھا ہی اور حق یہ ہی کہ وہ سوداوی مزاجون مین بہت ہوتا ہی کیونکہ طبع اونکی ہمیشہ خشک رہتی ہی علامت اسکی ترشی ڈکارکی اور متنفخ ہونا شکم کا بغیر درد سخت کے اور نکلنا اخلاط کالا علاج اسکا جوشاندہ افتیمون اور حب لاجورد ہی اور حقنہ جات ہین جنمین بسفائج اور اسطوخودوس اور افتیمون

اور مذکورہ مین یا ادویہ سمیہ او ربعضے کہتے ہین کہ خاص ورم ہی اور وہ سوء مزاج سافج خصوص باسود سے واقع ہوتا ہی
اگرچہ پینے پانی سرد سے ہو **علامت** اسکی درد اوپر ناف کے اور بند ہونا بول اور پاخانے کا اور لازم ہونا تہوع
اور قی کا اور بدبوئی بدن کی اور غیر منتفع ہونا حقنون سے ہی اور مابین کرب اور غم او خفقان اور بیداری اور سردی اطراف کی
اور تہیج پلکون کا بہ نسبت قولنج کے اکثر ہوتا ہی اور بدتر علامات اسکے ذکر کرنا جاضرور کا مونھ سے اور بعد ازان بو پسینہ کی
اور پھر سانس کی بدبو اور اوسکے بعد بو ڈکار کی ہی اور جب قی خبیث اور کزاز اور فواق بہت ہو جائے تو قاتل ہی اور
بقراط نے کہا ہی کہ ہچکی اور قی اور اختلال عقل کا اور تشنج دلائل ردیہ سے ہین اور کہا ہی کہ تقطیر بول کی دلیل
موت کی ساتوین دن مین ہی مگر یہ کہ تب عارض ہو یا بول بہت جاری ہو اور جالینوس نے دلیل اسکی نہین پائی
اور کبھی مشتبہ بہ انقلاب معدہ ہوتا ہی اور فرق یہ ہی کہ اس جگہ نکلنے والا براز محض ہی اور ترشی کھانے سے درد
پیدا نہین ہوتا اور قشور قی مین برآمد نہین ہوتے **علاج** ازالہ اسباب کا ہی اون اشیا سے جو گذرے ہین اور فصد کرنا
ابتدا مین اچھا ہی خصوص ورم کے ساتھ اور خوف اسی مین ہی اور ادویہ مشروبہ اس جگہ بہ نسبت حقنہ کے موافق زیادہ ہین
اور جرعہ جرعہ پینا آب گرم کا درد کے لیے فائدہ مند ہی اور مزلقات گرم اور لعابات مع روغن ہرنولی غالباً نافع ہین
بشرطیکہ حرارت سخت نہو **قرص الیاوس** دافع اوجاع قی اور درد صفت سلیخہ مین تخم کرفس انیسون ہر ایک پندرہ
افسنتین وش فلفل جند بیدستر مصافی ہر ایک اڈھائی خوراک اڈھائی درم **ایضاً** حب دہلوی سے صفت سقمونیا
مقل برابر صبر ہموزن ہر دو خوراک سات حب بقدر نخود **ایضاً** معجون دہلوی سے صفت [illegible] زنجبیل قرنفل
فلفل دار فلفل جوزبویہ ساوی مجموعہ ہموزن گل شکر تری کے ساتھ معجون بناکر درہم سے دو مثقال تک کھاوین
ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ اقراص ماردیشی نافع قولنج اوسکے ہین **ایضاً** رازی اور یونس نے کہا ہی کہ اگر ورم نہو تو
پارہ خام نگلین اور بقراط نے کہا ہی کہ جسکی طبیعت نرم اور نیند اوسکی بہت اور جلد اوسکی نرم ہو تو عمر اوسکی دراز ہوتی ہی

کلام قبض مین

اور نام اسکا حصر ہی یعنی زسے کہ اجابت بغیر افراط کے بنیاد صحت کی ہی اور معنی استفراغات سے ہی اور قبض منجر بامراض کثیرہ
مانند قولنج اور حمیات اور اقسام درد اور اعیا اور قلت اشتہا ہی اور بعض امزجہ ایسے ہوتے ہین کہ وہ ہمیشہ دوا سے
بے احتیاج رہتے ہین اور اگر مسہلات کثیرہ لیوین تو بعد ازان ضعف اور قبض سخت ہوتا ہی اور اسباب اسکے
اسباب ضعیفہ قولنج سے ہین اور اکثر یبس امعا اور بواسیر سے ہوتا ہی **علاج** مزلقات بہت مفید ہین کہ غذا وہ
پیوین جیسا شربت بنفشہ مکرر اور روز مکرر اور لعاب بہدانہ اور اسپغول اور روغن بادام اور یہ دوا مذکورہ طب اکبر
ایک مرتبہ کھانے سے دو ہفتے تک مستغنی رکھتی ہی **صفت** انجیر زرد رب بنفشہ اصل السوس جوش دیکر روغن بادام او
فلوس کے ساتھ پیوین اور اگر بسفائج اور تربد زیادہ کرین تو قوی تر ہوگا **ایضاً** مجربات تحفہ سے جوز انجیر ہر ایک
دس مثقال ہی **ایضاً** جوشاندہ انجیر قوام دیا ہوا شکر تری یا شہد یا ترنجبین یا شیر خشت کے ساتھ نافع ہی اور اگر
خیار شنبر اور روغن بادام زیادہ کرین تو نافع تر ہی **ایضاً** حب مبارک مجرب معمول بقائی سے قصور عمل مسہلات

اسہال قوی دیوین ایضاً جوشاندہ زبیب سرخ خیارشنبر ایارج فیقرا روغن ہرنوبی کے ساتھ جید قوی ہی ایضاً
شفاے عاجل بین ہی کہ جوارش آملی مجرب ہی ایضاً معجون خیارشنبر مجرب ہی ایضاً ایک وانگ معجون نلوی کی ایکدم مین
نافع ہی قسم پانچوین ورمی ہی اور علامت اسکے ورم کی اور علاج اسکا جس خلط سے ہو وہ مثل اوسکے ہی جو معدہ مین
گذر چکا ہی لیکن ہمین حقنہ کرین اون ادویہ سے جو اوسمین سپید جاتے ہین ادہم کچھ اونسے حسب متابعت اطبا کے
ذکر کرتے ہین پس ہم کہتے ہین کہ اکثر یہ ورم خون سے یا صفرا سے اور نہایت قلیل بلغم اور سودا سے ہوا کرتا ہی علامت
خون کی تپ تیز اور پیاس اور جلن اور سرخی و ثابت اور ضربان اور پیدا ہونا قولنج کا درجہ بدرجہ ہی اور کبھی اطراف سرد
ہو جاتے ہین اور عوارض مذکورہ صفراوی مین سخت ہوتے ہین اور علامت بلغمی کی سست ہونا بدن کا اور
کثرت گرانی کی بغیر شدت تپ کے اور پیاس ہی اور علامت سوداوی کی سختی اوسکی اور کمی دردکی اور پہلے واقع ہونا
فساد طحال کا ہی علاج حارکا باسلیق یا ہفت اندام جانب راست سے ہی اور اگر بول بند ہو تو صافن بھی کرین
اور بعد ازان ازلاق بشربت بنفشہ فرماوین کہ وہ اچھا ہی اور آب آلو بخارا اور املی اور فلوس اور شیرخشت سے
اور آب عنب الثعلب اور کاسنی اور انار ترش اور شیرین اور ترنجبین اور عرق گلاب اور عصارہ برگ خطمی تنہا یا مع
فلوس اور روغن بادام دیوین ایضاً نافع اوسکے چار درم اسپغول ایک اوقیہ روغن گل دو اوقیہ پانی کے ساتھ ہی
اور ماء الشعیر اور فلوس اور شیرخشت سے حقنہ فرماوین اور شیخ نے دودھ گدھی کا خیارشنبر اور روغن گل کے ساتھ اختیار
کیا ہی اور پہلے ضماد رادع کا اور بعد ازان محللات کا جیسا کہ معدہ مین ہی کرین اور غذا مخروطیت جو مقشر ساتھ
فرماوین اور عرق بادیان پلاوین علاج بارد تنقیہ ہر دو خلط کا ہی قسم چھٹی التوائی ہی اور سبب اسکا پیچ کھانا
امعا کا اور گرہ پڑجانا اوسمین بسبب کودنے یا چوٹ یا اوٹھانے بار گران کی یا حرکت ریاح کے ہی اور کبھی منقطع
ہونے رباط یا پھٹ جانے صفاق اور اوترنے امعا سے خصیہ مین ہوتا ہی اور درد اوسکا بہت اور غالبا قے
اور اشتداد اوسکا بعد ہضم کے ہوتا ہی علاج سیدھا لیٹنا اور ملنا شکم اور پشت اور پنڈلیون کا اور باندھنا اونکا
اور ہلانا اونکا پکڑنے ہاتھ اور پیرون کے ساتھ اس طرح ہی کہ شکم قعر مین ہو جاے تاکہ امعا اپنے محل کو رجوع کرے
اور بعد اسکے کپڑے کی پٹیان سخت باندھین اور کبھی پارہ مغسول پلاکر شکم کو جانب اسفل ملتے ہین تاکہ بانحدار
برابر ہو جاے پس اگر وہ پارہ ایک ساعت مین نکل جائے تو اچھا ہی ورنہ اوبھارنے والا درد اور قلق کا ہوتا ہی پس
منکوس کرین تاکہ مونھ سے نکل آئے اور غذا قبل نکلنے پارہ کے اور بعد اسکے صرف شوربا ماء مرغ سے فرماوین
اور جو اشیا کہ مولدات ریاح کے ہین اور حرکات سخت کو ترک کرین قسم ساتوین قولنج عرضی ہین جو بسبب
ورم مثانہ یا گردہ یا جگر یا طحال یا رحم یا حجاب کے لاحق ہو علاج اوسکا ازالہ اونکا اور ازلاق ہی قسم
آٹھوین ایلاوس ہی اور بعضے اوسکے یہ ہین کہ اے رب میرے رحم کر اور بقراط نے نام اوسکا مستعاذ منہ یعنی
پناہ مانگی گئی ہی اس سے رکھا ہی اور وہ درد سخت ہی کہ مودی بدتر کرنے جا ضرور کے مونھ سے ہوتا ہی اور نجات
نہیں ہوتی مگر نادرا اور غالبا ساتوین روز مین قاتل ہی اور موضع اسکا معاے علیا ہی اور اسباب اسکے

پایا جاتا ہی کہ اوسکو استسقاے یابس یعنی طبلی حادث ہوگا اور مخفی نرہے کہ درد شکم اور معا کا آپس مین باعتبار سبب
اور علاج کے قریب ہی اور جو چیز کہ ایک کو نفع دیتی ہی غالبًا دوسرے کو بھی نافع ہوتی ہی لیکن عادت اونکی نے
اِس طرح تقاضا کیا ہی کہ دونون کو علیحدہ ذکر کرتے ہین اور شیخ نے کہا ہی کہ علاج مغص کا سواے مراری کے
مانند قولنج کے ہی کیونکہ علاج مراری کا علاج قولنج کے ساتھ نہین کیا جاتا کہ اوسمین خطرہ ہوتا ہی اور ہم تدبیر اسکی
دو فصل مین لائے ہین **فصل پہلی** علاج مغص مین مع اسباب اوسکے پس منجملہ اونکے پینا مسہلات کا ہی اور بند ہونا
ثفل کا جیسا کہ قولنج اور زحیر اور ورم معا اور دیدان مین اور یہ سب اپنی جگہ مین مذکور ہین لیکن وہ اسباب جو ہم
یہان لائے ہین پس **ایک** اونمین سے ریاح غلیظہ ہین دلیل انکی نفخ اور قراقر اور بمغص بند ہونا اوسکے نکلنے سے
اور رہونا ثفل کا ہی **علاج** اسکا تنقیہ کرنا خلط ریاح انگیز کا خصوص جوارشات مسہلہ کے ساتھ اور حب ایارج اور
حب منتن سے ہی اور بعد ازان توڑنا ریاح کا انیسون بادیان زیرہ و نعناع سداب تخم کرفس نانخواہ کمون خولنجان
مصطگی صعتر وغیرہ اور خاکستر ہرنولی اور معجون کمونی کے ساتھ ہی **ایضًا** شیخ نے کہا ہی کہ شتالنگ خنزیر کا جلا ہوا
عجیب النفع ہی **ایضًا** عجیب اخراج باد کثیر کے لیے اسفل سے جیسا کہ بقائی مین مذکور ہی حمول برگ سداب سبز اور
کمون اور نانخواہ اور نمک آرد برابر عسل سے ہی اور پینے آب سرد سے احتراز کرین اور غذا شوربائے مرغی اور کنجشک سے
فلفل دارچینی وغیرہ کے ساتھ فرماوین **دوسرا** حرارت ساذجہ یا صفرا لاذع ہی مگر پیاس اور جلن مع سوزش مقعد حرارت ساذجہ مین
اور زردی اوس چیز کی جو باہر نکلتی ہی صفرا مین لازم ہی **علاج** استفراغ خلط کا مع تمرہندی اور آلو بخارا اور
خیارشنبر اور شیرخشت سے جنکو پانی کاسنی یا مکو مین حل کیا ہو فرماوین **ایضًا** منجملہ مجربات انطاکی **صفت** سنا
انیسون تربد ہر ایک دس درم گل سرخ گل بنفشہ لسوڑہ جو مقشر ہر ایک سات سات چار سو درم پانی مین جوش دیوین تا کہ
ایک سو باقی رہے پس صاف کرکے اوسمین لعاب تخم کنوچہ حلبہ اسبغول ہر ایک پانچ درم کا نکالین اور رکھا فرماکے دس درم
خیارشنبر ملاوین اور شکرتری کے ساتھ پیوین اور دونون قسمون مین لعاب اسبغول اور کنوچہ تخم ریحان بالنگو مع
روغن بادام اور روغن گل یا عرق گلاب پلاوین **ایضًا** سکنجبین اور آب انار **ایضًا** سنا **صفت** تخم کاہو
خرفہ افیون برابر لعاب اسبغول کے ساتھ گولی بناوین کہ مفید ہی خوراک دو دانگ اور پلانا جوارش اور مسہلات قوی کا
خطا ہی کہ اس سے مرض اور زیادہ ہوتا ہی **تیسرا** بلغم بورقی ہی جو لذع کرے یا بلغم غلیظ متشبث یعنی چمٹا ہوا ہی اور
لازم اسکے گرانی کثیر اور درد غیر منتقل اور لذع اور پیاس مگر اول مین قلیل ہی **علاج** اسکا تنقیہ اوسکا ہی اور بعد ازان
جو کچھ کہ ریحی مین گذرا ہی اور فلفل دارچینی زنجبیل قرنفل سنجر پینا فلافلی ہی **چوتھا** سودا ہی اور وہ بعد
امراض طحال کے واقع ہوتا ہی اور دلیل اسپر رنگ خارج کا ہی جیسا کہ صفرا اور بلغم مین **علاج** اوسکا بعد تنقیہ
مانند صفراوی کے ہی **پانچوان** بحران اسہالی ہی اور جب مرض تیز ہو تو مقدار بول کا اور رنگ اوسکا کم ہوتا ہی
اور اگر دماغ صحیح اور عوض مغص کا ہو تو اسہال ضرور ہی **علاج** اسکا اعانت اوسپر ہی بموجب خصلت مرض
دینے والی کے **معجون انطاکی** مغص سرد اور قولنج اور تمامی درد شکم کے لیے **صفت** تخم شبت کہ دیا

پورا کرنے والی ہی جب اسکو دوسرے دن پینے والا اسہال کا ہووے اور موافق اوس شخص کے ہی جو سہل سے کراہت
کرے اور بہت نافع اشیا کی قبض دائم کے لیے ہی صفت قرنفل دو جزو بادیان انیسون ہر ایک تین گل بنفشہ
ہلیلہ کشمش سبز ہر ایک بارہ سنا جلجبین ترنجبین ہر ایک چوبیس خوراک قبض دائم کے لیے دو مثقال سے تین تک
اسہال کے لیے سات درم ایضاً معجون خیارشنبر قولنج گرم اور خشکی معا کے لیے صفت بادیان انیسون مصطگی ہر ایک پانچ
نمک ہندی ساڑھے سات درم رب السوس دو استار سقمونیا پندرہ درم بنفشہ تربد روغن بادام یا روغن گاو ہر ایک چالیس
خیارشنبر مصری عسل ہر ایک ایک سو درم خوراک پانچ درم سے دس تک ایضاً مخترعات ارزانی سے لیں امعا اور قبض
تب کے لیے صفت بہدانہ دو درم گاوزبان پانچ درم گل بنفشہ گل سرخ ہر ایک سات درم اسپغول نو درم عناب
لسوڑہ ساٹھ دانہ اسپغول اور بہدانہ کا لعاب نکالیں اور باقی ادویہ کو جوش کریں اور تمامی کو ایک رطل مصری یا ترنجبین
ساتھ قوام دیوین اور مع روغن بادام کھاوین ایضاً جید سے یہ ہی کہ بکری کے گوشت کو استخوان اور چربی سے پاک
صاف کرکے جوش دیوین پس شوربا اوسکا دس جزو اور تازہ دودھ گاو کا تین جزو اور روغن گاو دو جزو اور شکر تر
ایک جزو اور چند برگ تنبول کو جوش دیوین تاکہ روغن باقی رہے اور دو مثقال تک پیوین اور بعضے محققین نے
کہا ہی کہ اگر قبض بسبب خشکی کے ہو تو دودھ اور اگر بسبب حرارت اور خشکی کے ہو تو ماء الشعیر و ماء آلوبخارا اور ترنجبین
انجیر اور اگر بسبب خلط غلیظ لزج کے ہو تو شوربا مرغ ضعیف قرطم کے ساتھ اور سکنجبین پانی گرم کے ساتھ دیوین
لیکن تدبیر اعتقال اطفال یعنی بند ہونے اونکے شکم کی لگانا ادویہ کا بہ نسبت ادویہ مشروبہ کے افضل ہی پس
جب تپ نہو تو ناف پر زہرہ گاو سے طلا کریں اور مسکہ سے جسکو آگ پر پگھلایا ہو ملیں اور حمولات ہین اور سب سے افضل
اونکے پشک موش ثابت ہی اور صابون جلدی عمل کرتا ہی اور مصری نمک اوسکے ہی ایضاً شہد جسکو جوش کرکے
غلیظ کیا ہو نہایت نافع ہی اور اگر اوسمین پودینہ اور ایرسا سالم یا سوختہ زیادہ کریں تو قوی تر ہی اور اگر
حرارت ہو تو شافہ بنفشہ اور شکر تری سے بنا کر دیوین پس اگر کفایت نکرے تو نمک سنگ ایک درم گل بنفشہ
گل خطمی ہر ایک دو درم سنا پانچ درم شکر سرخ سات درم فلوس آٹھ درم سے شافہ بنا کے دیوین کہ وہ جلدی
عمل کرتا ہی ایضاً ضماد کرنا فلوس کے ساتھ مع عرق گلاب کے نافع ہی ایضاً شافہ نعناع تربد پشک موش
ہر ایک دو درم شہد فلوس سب کے ساتھ بنا کر مع روغن زیت کے چرب کرکے دیوین ایضاً معمولہ بقائی کثیر النفع
پشک موش نمک شور شکر سرخ برابر آگ پر شافہ مثل خستہ کنار بنا کر روغن بنفشہ کے ساتھ دیوین

کلام مغص یعنی پیچش مین

اور بعض نے مغص مین جملہ کہا ہی یعنی درد معا کا اور وہ درد شکم سے سبب خلط کے ہی اور یہی معنی قول بقراط کے ہین کہ اوسنے
کہا ہی کہ مغص سے بچے ناف کے آسمان [illegible] اور [illegible] سخت تر ہی اور کبھی [illegible] قولنج ہوتا ہی اور اگر مع [illegible]
اور اخلاط [illegible] بسبب اطراف کی [illegible]
[illegible]

تا ہی اور وہ باتفاق اکثر کے بلغم سے ہوتے ہین اور صفرا سے بسبب تلخی کے اور سودا سے بسبب عفوصت
رقلت اوسکی کے پیدا نہین ہوتے ہین اور خون سے اسواسطے پیدا نہین ہوتے کہ طبیعت اوسکے ساتھ بخل
یکے امعا کی طرف نہین جانے دیتی اور اگر جانب امعا جاتا بھی ہی تو فورًا منجمد ہوجاتا ہی اور دفع اس قول کا
س طور کیا گیا ہی کہ پڑنا خون کا امعا مین مشہور ہی اور دلیل اسپر یہ ہی کہ اطبا علاج جمود خون کا امعا مین
کرتے ہین اور اس طور کہ جمود مانع تخلق کا نہین جیسا گوشت مین اور کہا گیا ہی کہ وہ مجموع اخلاط اربعہ سے
وتے ہین گو کہ بلغم سے اکثر پیدا ہوتے ہین اور اوسمین یہ خلل ہی کہ وجوب اسکا اوسمین ہی کہ ترکیب
سکی کامل ہو اور اسباب سابقہ اس سے بہت کھانا مولدات بلغم کا اور اشیاے خام کا او[illegible] و انہ
ام گندم اور نخود کا اور فواکہ اور دودھ غیر مطبوخ اور اقسام ہریسہ کا اور جمع کرنا درمیان گوشت اور
دودھ کے اور پینا پانی کا قبل ہضم کے اور خلط اطعمہ کا اور امتلا اور جماع اور حرکات قویہ بعد اسکے
یر پے در پے ہونا تخمہ کا اور ترک کرنا استفراغات کا ہی اور قدمانے اسکے بیان مین اہتمام کیا ہی اور [illegible]
لب کناشہ اسکے علاج مین تالیف کیا ہی اور اسکو سات قسم فرمایا ہی مگر مشہور چار ہین طوال [illegible]
ر[illegible] یعنی گول اور عراض یعنی فراخ اور صغار یعنی خرد ہین اور قریب ہی کہ تفصیل انکی [illegible]
الی و تقدس آئیگی **فصل دوسری** علامات مشترکہ مابین اقسام مین اور وہ کراہت غضب اور بدبو [illegible]
لیسل اور تلوی یعنی پیچ ہونا اور غثیان طعام پر اور بھوک سخت اور پیاس بسبب کھانے اون [illegible]
ر رطوبات کو اور براق ہونا سفیدی آنکھون کا اور متغیر ہونا رنگ کا بلا سبب ہی اور نیند مین اضطراب
ر چونک [illegible] اٹھنا اور دانت کرکرانا اور [illegible] اور بہنا لعاب [illegible] اور غشی [illegible]
بدار کرے اور کثرت لعاب کی اور بیماریات [illegible] خشک ہونا [illegible]
بیٹھون پر ہوتی ہی اور بعض قدمانے کہا ہی کہ جب نیند مین آدمی بلا سبب چلا اوٹھے یا دانت پیسے تو [illegible]
سے تو معلوم ہوا کہ اسکے شکم مین کیڑے [illegible]
بی سر اور تشنج اور ہذیان اور عوارض قرانیطس بحر تقطیر بیر اور خفقان کے ہوتے ہین اور کبھی [illegible]
نفاخ شکم اور عرق سرد بدبو ہوتے ہین لیکن حال اجابت کا مختلف ہوتا ہی یعنی کبھی مانند قولنج اور
بھی مثل اسہال ہوتا ہی **فصل تیسری** علاج مشترک مابین اقسام مین مولدات بلغم کو بجورا اور مقطعات
سند ایارج اور مری اور صعتر کو مستعمل فرماوین اور قواتل دیدان کے پیوین اور عمل تلخ اور تیز کا
نسے بالکیفیۃ اور مسہل کا بقوت اور دوسرے ادویہ کا بالخاصیۃ ہی اور وہ تخم حنظل شیح افسنتین افتیمون
ب النیل تربد ابرنج قنبیل سلیخہ قسط تلخ بادام صعتر کمون بریان انیسون تخم کرفس شونیز حرف لہسن اسفاناج
نیز خشک برگ شفتالو پوست درخت انار تلخ انار سیاہ بذر البقلہ کبر مخالل ہین ایضًا حضرت امیر المومنین علی
ض اللہ عنہ سے روایت ہی کہ جو شخص سات کھجور عجوہ وقت سونے کے کھاوے تو وہ کرم جو اوسکے شکم مین ہین

سنون تو لنجان ہر ایک دس سداب نمام ہر ایک چھ عود ہندی پوست اترج جنت بید ستر آطریلال حب الرشاد
تخم ارمنی ہر ایک تین شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک ایک مثقال پانی گرم کے ساتھ ایضاً
انطاکی نے کہا ہے کہ مین نے پلانا سرگین گرگس کا مغص اور قولنج اور خفقان کے لیے پانی اور شہد کے ساتھ
کئی مرتبہ تجربہ کیا ہے ایضاً ریوند اور انیسون اور سنبل نافع مغص سخت کے ہین ایضاً منجملہ مجربات بقائی
قولنج اور درد شکم کے لیے حب ہندی ہے صفت طالیسفر قرنفل قاقلہ زنجبیل صندل تخم نیلوفر تخم کاہو
طباشیر سعد ناگوری کزبرہ عود کمون اسود سنبل تنتریک دارفلفل اسارون سب برابر ترید شکر تری ہر ایک برابر
کل ادویہ کے شہد کے ساتھ گولی باندھین خوراک بقدر جوز بویہ ایک ہفتہ کھاکر دوسرے ہفتے مین ترک کرین
اسی طرح چالیس دن تک کہ وہ دافع درد مزمن ہے ایضاً عماد الدین شیرازی نے ذکر کیا ہے کہ پانچ قیراط
برشعثا دو درم تخم لسان الحمل ایک درم تخم ریحان کے ساتھ مع عرق گلاب اور شکر تری پیوین کہ مفید ہے
ایضاً ریاض مین ہے کہ سداب اور فلفل برابر شہد کے ساتھ مع ایک مثقال آب گرم کے پیوین تو نافع
مغص شدید ہے ایضاً اوسی مین ہے کہ پوست اترج پانی گرم کے ساتھ پینا ایک ساعت مین اچھا کرتا ہے
ایضاً مجربات نقشبندی سے یہ ہے کہ تخم کرفس کو عرق تیز مین جو بورق سے مقطر کیا گیا ہو آدھا اسکا
شب یمانی اور چہارم حصہ زاج زرد دقوق کرین اور اوس سے تھوڑا سا پیوین ایضاً مجربات
اوسکے سے درد شکم بلکہ ہر درد کے لیے یہ ہے کہ اوس نان ماش سیاہ جسمین جوز القی اور حلتیت ڈال کر
ایک طرف خام رکھی گئی ہو روغن کنجد سے چرب کرکے باندھین ایضاً منجملہ مجربات انطاکی آرد جو سے
مع کمون اور خروع ضماد فرماوین ایضاً زنجبیل اور تخم حنظل شہد کے ساتھ پینا اور ملنا آب ہر لوکے
ساتھ مع روغن کنجد فوراً نافع غیر ورمی کے لیے ہے فصل دوسری علاج کلی مین اکثر اسکا وہ ہے جو بلغمی
اور ریحی اور بارد کے لیے ہے پس منجملہ اوسکے ماء العسل مع حب الرشاد اور انیسون اور زراوند ہے مفرد یا مجموع
ایضاً تخم کرفس انیسون بادیان نانخواہ برابر ایضاً فودنہ تخم شبت بریان افسنتین یوندا سطوخودوس
دارچینی تخم حصرم مصطگی قسط بادام تلخ انیسون اسارون ہے ایضاً رازی نے کہا ہے کہ حلتیت اور نمک سیاہ
ہر ایک ماشہ حب بناکر کھاوین اور ماء الشعیر جوشاندہ بیخ خروع اور زنجبیل ہر ایک چھ درم پیوین ایضاً اڑھائی
رنگ درخت ترش یعنی پیپل پیسکر قند کے ساتھ کھاوین ایضاً حب ہندی مجرب زنجبیل تنکار شوری کہربا
شب بریان فلفل دارفلفل کا کرا سنگی سہارنگی قرنفل ہلیلہ زرد نمک سیاہ شیطرج برابر آب لیمون کے ساتھ گولی بنا ...

کلام میدان مین

و در وہ چند فصول مین ہم ذکر کرتے ہین فصل پہلی اوسکے اسباب مین مادہ انکا رطوبات لزجہ ہین جو
... کے ساتھ چپکے رہتے ہین اور علامت ... کے واسطے قبول کرنے روح کے
[illegible] ... سبحانہ تعالی ... [illegible]

چیپدار ہوتا ہی کہ حرارت نے اوسکو قطع نہین کیا اور وہ کرم زیادہ تیز [illegible] اوقات جانب معدہ
صعود کرکے قی کے ساتھ نکلتے ہین [illegible] انکی لذع فم معدہ کا اور [illegible] اور غشی سے یعنی غش ہونا اور شہوۃ کلبی
یا بولیموس بسبب سوء مزاج معدہ اور ہری کے اور ضعف اوسکے جذب سے اور دفع کرنے کرم کے طعام کو اور غشیان اور فواق
اور سرفہ خشک اور خفقان اور اختلاف نبض کا ہی کہ یہ بسبب مشارکت معدہ اور ریہ اور دل کے ہوا کرتے ہین اور نیند اور
بیداری بحسب ترتیب طبعی نہین ہوتی اور کسل اس درجہ ہوتا ہی کہ کھولنے پلکون سے تکلیف معلوم ہوتی ہی اور سرخی آنکھ کی
اور سیاہی اونکی اور اکثر علامات مثل صرع کے ہین **علاج** انکا مثل شیح اور سلیخہ اور قسط تلخ اور افتیمون اور قرطم اور
قنبیل اور لہسن اور بادیان اور افسنتین اور کمون اور انیسون اور شونیز اور بسفائج اور حرف اور ایارج فیقرا سکا ہی
قسم دوسری عراض یعنی فراخ اور وہ مائل بسرخی ہوتے ہین کیونکہ انمین مادہ خون کا ہوا کرتا ہی جیسا کہ کہا گیا ہی
قسم تیسری مستدیر یا مانند کرم کدو کے ہین اور نام انکا حب القرع یعنی کرم کدو ہی اور مادہ ان دونون قسمون کا کم لزج یعنی
تھوڑا چیپدار اور انقسام انکا بسبب حرارت جگر کے اور محل ان دونون کا قولون اور اعور ہی بخلاف طبری کے کہ وہ کہتا ہی کہ عراض
جانب دقیق مین جو متصل صائم کے ہی ہوا کرتے ہین اور جو کہ وہ مستدیر ہی اسلیے وہ کرم بھی مستدیر ہوتا ہی کیونکہ مصنوع اوپر
شکل قالب اپنے کے ہوتا ہی اور دوسرا یعنی حب القرع امعاء مستقیم مین جو متصل قولون کے ہی ہوتے ہین بعد اسکے کبھی
ان دونون قسمون پر رطوبت مانند خریطہ کے لپٹی ہوتی ہی اور کبھی مادہ انکا بسبب ترشح کے پردۂ رقیق مین جو باطن معا پر مستتر
ہوتا ہی اور انمین کیڑا پیدا ہوتا ہی اور ہر دو صورت مین علاج مشکل ہی اور **علامت** ان دونون کی بسبب بعد انکے معدہ سے
اشتہاے صادق ہی کیونکہ وہ معدہ کو نقصان نہین پہونچاتی اور گرسنگی سے ایک حرکت درد دینے والی ساقط کرنے والی قوت کی
اور کرب پیدا کرنے والی متحرک ہوتی ہی اور بہت اوقات شکم اور خصیہ دراز مانند استسقا کے ہوجاتے ہین علاج انکا برنج اور ریوند
بیخ توت اور حنظل اور مصبر ہی **ایضاً** درہ مین مذکور ہی کہ نعناع دودھ تازہ کے ساتھ عمدہ زیادہ ادویہ سے ہی **ایضاً**
سفوف نافع **صفت** حب النیل پانچ ماشہ تربد دو ماشہ قنبیلہ ڈیڑھ ماشہ ابرنج ماشہ شکر سرخ آدھا ماشہ **ایضاً** حب مجرب عجیب
شفا سے مخرج خریطہ کے لیے **صفت** حب النیل قنبیل سرخس شیح ارمنی و خشیہ کدا انیسون تربد افسنتین برنج شفا لو بزرمس
ہر ایک تین درم مقل محمود ہر ایک آٹھوان حصہ درم کا مثل حب سابقہ کے جو پہلے ہم لکھ چکے ہین اسکو بھی استعمال کرین
قسم چوتھی صغار یعنی کیڑے خرد مثل کرم سرکہ کے مستقیم مین متصل سر مقعد کے ہوتے ہین اور بخرومی اونکی بسبب قطع
ہونے مادہ کے حرارت سے اور کھینچنے جداول کے ہی اور وہ کم خطر ہین کیونکہ اعضاے رئیسہ سے بعید ہین اور ثفل کے ساتھ قبل اسکے
کہ بڑے ہوین دفع ہوجاتے ہین پس اگر بڑے ہوین تو سب سے بد ہین **علامت** انکی خارش مقعد کی اور ہمیشہ نرمی
براز کی اور نکلنا اونکا براز کے ساتھ ہی اور جب بہت ہوین تو غشی اور گرانی محل کی حادث ہوتی ہی **علاج** ادویہ مستعملہ
اسفل بنسبت ادویہ مشروبہ کے نافع تر ہین پس نمک سنگ سے حمول و پانی گرم سے جسمین نمک ڈالا گیا ہو حقنہ فرماوین
تاکہ مادہ انکا قلع ہوجاوے اور قوی تر اشیے جوشاندۂ قرطم افسنتین شحم حنظل ہی اور کبھی گوشت فربہ پارچہ مین باندھ کر
اندر مقعد کے دے کے بعد ایک گھنٹے کے کھینچا جاتا ہی تاکہ جو کیڑے کہ اوسپر جمع ہووین وہ نکل جائین اور اسی طرح

قتل ہوتے ہین **ایضاً** حضرت صادق رضی اللہ عنہ سے مروی ہی کہ سرکہ شراب کا قاتل کرمہاے
شکم کا ہی **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ اگر نخود کو سرکے مین نقوع کرکے کھاوین اور اوپر اوسکے کوئی
چیز نہ کھاوین تو کرم اور حیات کو بیخ سے نکالتا ہی اور یہ مجرب ہی اور اگر اسکے بعد جوشاندہ بیخ انار
اور پوست انار ترش مع روغن زرد اور سرکہ اور روغن نارجیل کہنہ کے جو اسنے میسر ہوسکے پیوے تو قوی تر
ہوگا کہ وہ مجرب اور صحیح ہی **ایضاً** مثل اوسکے تخم حنظل دو درم مرشیح ہر ایک درم زعفران
آدھا درم سفوف کرکے آب نعناع کے ساتھ پیوین **ایضاً** مانند اوسکے جوشاندہ انجیر بیخ توت
برگ توت برگ شفتالو بھی فوراً مجرب ہی **ایضاً** مجرب نافع فوراً شونیز زعفران روغن نارجیل یا جوز
شامی ہی جو انمین سے میسر ہو **ایضاً** نعناع نہرین نمام دودھ کے ساتھ **ایضاً** سقمونیا مع ترید
ایضاً عصارہ پوست بیخ کبر یہ سب اور یہ انطاکی سے منقول ہین **ایضاً** تحفہ مین یہ ہی کہ آدھا درم
مرتک سفید کیا ہوا جلاب کے ساتھ مجرب اطبا کا بے مثل ہی **ایضاً** مجربات تحفہ سے ڈیڑھ درم پوست
نارنج آب گرم کے ساتھ پیوین **ایضاً** ایک درم سفوف پوست انار سے آب گرم کے ساتھ بے مثل کرم
شکم کے لیے ہی **ایضاً** جوشاندہ بیخ انار مجربات سے دیدان شکم اور حب القرع کے لیے ہی **ایضاً** معجون
ترید بہت فائدہ مند ہی **صفتہ** ترید مقل ہر ایک دو درم سرخس ابرنج مقشر ہر ایک درم سے بنا کر ایک خوراک
کرین شہد کے ساتھ بعد پینے دو اوقیہ دودھ کے اور قبل اسکے تین دن پرہیز کرین یہ سب تحفہ سے ہین
ایضاً مجرب جیسا کہ بقائی مین ہی **صفتہ** ابرنج مقشر کھجور بے خستہ مغز جوز ہر ایک دس درم یہ ایک خوراک ہی
رات کو کھاوین **ایضاً** حب مجرب شفا سے اقسام کرم کے لیے **صفتہ** شیح ارمنی قنبیل سرخس و خشیزک
حب النیل ترید چرب کیا ہوا روغن بادام کے ساتھ ابرنج افسنتین ترمس ہر ایک آدھا درم محمودہ ایک دانگ
شربت اصول کے ساتھ لعوق قرص کرین اور اوپر جوز سے نقل کرین اور بعد ازان جرعہ جرعہ
آب گرم مع شکر تری یا شربت ورد کے پیوین **ایضاً** کتاب الرحمۃ مین ہی کہ صبر اور حب الرشاد
شہد کے ساتھ کھانا ناشتا پر قاتل اور مخرج کرم ہی **ایضاً** پوست اتیج زرد دودھ مین
ایضاً نافع اوسکے لسن مع شہد **ایضاً** دواے قاتل و مخرج کرم **صفتہ** ایارج فیقرا
شیح افسنتین ہر ایک درم حنظل اڑھائی دانگ نمک ہندی ڈیڑھ دانگ یہ سب ایک خوراک ہی

فصل چوتھی تفصیل اقسام اربعہ اور اوسکے فائدے مین اور وہ فائدے یہ ہین کہ اودیہ
مستعملہ اسفل کے بہ نسبت عالی کے بسبب بعید ہونے اوسکے دواسے قوی تر ہین اور یہ کہ بعض اقسام
کرم کے لیے ایسے اودیہ ہین جو نفع اونکا اونکے لیے زیادہ ہی **قسم پہلی** طوال یعنی کرم دراز مین مانند حیات یعنی
سانپون کے اور مانند خراطین کے اور درازی سانپون کی بقدر ایک گز یا کم و زیادہ ہوتی ہی اور وہ امعاے
[illegible] ہوتے ہین کیونکہ تمام مادہ مین ماساریقا سے عمل کشش کا نہین کیا پس یہ نہایت لزج یعنی

قرص طباشیر اور دودھ بکری کا جسکو بقول سرد کھلائے گئے ہون ایضاً محیض نہایت فرو کرنے والی حرارت گردہ کی ہی
ایضاً آب سرد اور کافور واسطے دفع کرنے حرارت گردہ اور مثانہ کے نافع بہت ہی لیکن کافور کی بسبب کثرت سردی
اوسکے اور پیدا کرنے اوسکے سنگ کو افراط نفرماوین ایضاً صندل اور عرق گلاب سے ضماد کرین کیونکہ وہ نہایت نافع ہی
یا اقاقیا اور گل انار اور آب آس اور شاخہاے انگور کے ساتھ اور غذا بہ سفاناخ اور رجلہ فرماوین اور **علامت**
سردی ان دونون کی سفیدی بول اور رنگ جلد کی اور تھوڑا ہونا پیاس کا ہی اور خاص بسردی گردہ کمی شہوت اور
ضعف پشت اور خمیدہ ہونا اوسکا مانند مشائخ کے ہی اور منجملہ مبردات اوسکے پینا پانی سرد کا اور غذا سرد اور پہونچنا
سردی کا خصوص بعد حمام یا ریاضت کے یا ناشتا پر ہی **علاج** اسکا فلاسفہ اور زبادوری اور جلنجبین عسلی اور خولنجان
اور حرف اور اسارون اور انیسون اور جرجیر اور تخم کتان اور بادام اور پستہ اور فندق اور صنوبر اور جوز ہندی اور
جوز الطیب ہی ایضاً کمونی بہت نفع بڑا ہی اور روغن قرطم اور روغن قسط بالخاصیت مفید ہی اور روغن بابونہ اور روغن
بادام مین اور اونکے ساتھ حقنہ کرین اور غذا قلیہ گوشت گرم سے اور اسفیدباج اور آب نخود سے فرماوین اور ترشی اور
اون فواکہ سے جو سرد اور تر ہین احتراز رکھین **فوائد ضروریہ** بقراط نے کہا ہی کہ گردہ اور مثانہ کے امراض مشائخ مین
مشکل سے جاتے ہین خصوص خراج اور قرحہ اور کہا ہی کہ [illegible] دیکھا ہی ہمنے کہ جو شخص پنجاہ سال سے گذرا اور امراض
گردہ سے نجات حاصل کی ہو اور اکثر اوقات امراض گردہ کے [illegible] ضعف گردہ اور استسقا اور سوء مزاج دل اور
ضعف چشم اور قلت باہ اور بد بوے موہنہ کے ہوتے ہین اور اکثر اوقات بول بہت کدر یا رسوب شعری یا لحمی
یا کرسنی قلیل النضج گردہ کے اعتدال پر دلالت کرتے ہین [illegible] مدافعت بول کی
اور براز کی ہی کیونکہ وہ مضعف اور مقرح اونکا اور پیدا کرنے والا سنگ [illegible] کا اور ضعیف کرنے والا انکا ہی [illegible] نے
کہا ہی کہ جو چیز کہ ایک کو نفع دیتی ہی دوسرے مین بھی نافع ہی لیکن [illegible] گردہ و مثانہ کے قوی تر ہوتے ہین اور بیماریان
اور قطورات کو انمین نفع بڑا ہی اور رازی نے کہا ہی کہ قرص کاکنج کا تمامی امراض گردہ اور مثانہ مین مجرب ہی ایضاً رازی نے
کہا ہی کہ جوشاندہ شاخ انگور کا مع قدرے نمک نہایت نافع امراض گردہ کا ہی اگر [illegible] بعض کہتے ہین کہ افضل
اوس چیز کا جس سے انکے امراض کا اسہال کیا جاتا ہی ماء الجبن مع خیارشنبر ہی اور واجبات سے انکے حفظ صحت مین [illegible] معتدل کا ہی

کلام ضعف گردہ مین

علامت اسکی تھوڑا درد اوس جگہ وقت خمیدہ ہونے کے اور سیدھے ہونے کے اور پہلو پر سونے کے اور انتقال کرنے کے
ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر اور ضعف باہ کا اور کمی بول کی اور غلیظ ہونا اوسکا اور رائی ہونا اوسکا قبل ہضم جگر کے اور
غسالی ہونا بعد اسکے ہی اور اگر ایک ساعت رکھا جائے تو اوسکے اوپر کف اور نیچے اوسکے رسوب خونی ظاہر ہوتا ہی بشرط
سالم ہونے جگر اور رجوالب یعنی پنڈلیون کے اور ہونا امورات مذکورہ کا بروقت عدم سلامتی جگر اور رجوالب کے بسبب ضعف
نضج کے اور سبب اسکا سوء مزاج یا لاغری ہی اور ہر ایک اپنی جگہ مین مذکور ہی یا فراخ ہونا انکے مجاری کا اور سست ہونا اوسکے
جرم کا ہی یا بسبب کثرت ادرار اور جماع اور چلنے اور کھڑا رہنے کے یا چوٹ لگنے یا تعب سے اور ضعف اونکا موجب عدم امتیاز

عمل کمر فرماوین **ایضاً** جدوار کو سرکہ کمنہ کے ساتھ سحق کرکے اوپر پنبہ کے لگاکے حمول کرین مجرب ہی **فصل پانچوین**
فوائد متفرقہ مین اطبا نے کرمون کے لیے اطلیہ ذکر کیے ہین اوپر ہم انکو ضعیف دیکھتے ہین اور اصول اطلیہ کے وہ
ادویہ ہین جو قواتل ہین اور وہ مذکور ہوچکے ہین خصوص صبر تخم حنظل شونیز افسنتین زہرہ گاوی آب برگ شفتالو **فائدہ**
غذا کے لیے وہ چیز جو خشک ہوا اور اوسکا فضلہ کم ہو جیسا گوشت پرندے شکار اور گنجشک بریان کیے ہوے اور اونمین تیز مصالحہ
پڑا ہوا مانند خردل اور قرنفل اور فلفل کے اور سماقیہ اور رمانیہ اور دیگر مخللات اور کواخ استعمال کرین اور مولدات بلغم اور کل چیز خام
مانند دانہا اور مچھلی اور گوشت گاوی سے احتراز فرماوین **فائدہ** علاج کرم اطفال ہین اور وہ ادویہ خفیفہ مذکورہ سے پلانے
اور ضماد کرنے اور حمول کرنے سے ہین اور عوارض کم پیدا ہوتے ہین اور کرم دانہ کے لیے شیح پلاوین اور افسنتین مع زہرہ
گاوی حنظل ضماد فرماوین اور خروس کے لیے راسن عروق برابر شکر تری ہموزن شربا اور موم حمولا ہین اور بعد ازان مقعد کو
کھول کر جو کرم کہ ظاہر ہوومین انکو نکالین اور روغن گل اور موم اندرون اور بیرون مقعد کے واسطے دفع کرنے خراش کے
ملین مع مینا نارجیل یا جوزبویہ کا شکر تری کے ساتھ مطلقاً نافع عمدہ ہی **فائدہ** اگر موہنہ سے جانب معدہ کے سانپ داخل
ہووے العیاذ باللہ تعالی تو تریاقات قاتلہ اوسکے جیسا فاد زہر اور جرک آنکھون کو زن کا ہی اور کشندہ کرم کے پلاوین
اور بعد پیلے دودھ اور شراب کے قی کراوین پس اگر قی کے ساتھ نہ نکلے تو ریاضت کرلے اور بہت دوڑا کے اولٹا لٹکا کر
مقابل اوسکے موہنہ کے ادویہ جوشش کی ہوئی رکھین تاکہ وہ نکل آوے **ایضاً** حقنہ کرنا جوشاندہ خردل سے مع قدرے
نوشادر اور کبریت کے مخرج اوسکا جانب موہنہ سے خصوص قی کے ساتھ ہی **فائدہ** خضر بن علی نے کہا ہی کہ کرمون کے
علاج مین واجب ہی کہ مبادرت کرین کیونکہ جب یہ مرض مستحکم ہوجاتا ہی تو نہین جاتا اور پیدا ہوتا ہی تپ کا صاحب
کرم دراز اور کدودانہ مین ردی ہی کیونکہ غذا علیل کی قلیل ہی اور حرکت کرنے کرمون سے واسطے طلب غذا کے
اشتہا معلوم ہوگی پس ابخرہ ردیہ محدثہ قلق سخت اور تہوع پیدا ہوتے ہین اور اگر تپ تیز مین کرم زندہ نکلے تو دلیل
اس امر کی ہی کہ طبیعت دفع کرنے پر قادر ہی اور اگر مردہ نکلے تو دلیل کثرت مواد ردیہ کی ہی

مقالہ دسوان فقرہ تیسرے سے امراض گردہ اور مثانہ اور مقعد اور مراق مین

دستور علاج گردہ اور مثانہ کا

ان دونون مین ہر چار اقسام سوء مزاج کے لاحق ہوتے ہین لیکن اکثر اور معتبر تر اونکا گرم اور سرد ہی پس **علامت حرارت**
ان دونون کی رنگینی بول کی اور سوزش اور بدبوئی اوسکی ہی اور مختص بحرارت گردہ بہت مرتبہ آنا اوسکا اور نہ بند ہونا
اوسکا اور نکلنا چربی کی ہونی کا بعد بول کے ہی اور بسا اوقات تپ اور ذیابیطس حادث ہوتا ہی اور اسباب اوسکے سے
طعامہاے گرم کھانا اور بستر گرم پر لیٹنا اور تعب اوٹھانا اور باندھنا ہمیانی کا کمر پر ہی **علاج** یہ ہی کہ التزام آرام کا
کرین اور تعدیل اون [illegible] فرماوین جیسا شربت انار اور نیلوفر اور صندل اور خشخاش اور [illegible]
[illegible] تخم خیار [illegible] اور لعاب بہدانہ اور اسپغول [illegible]

وہ دلائل محمودہ ہون تو ورم متقیح ہوگا اور بول پہلے سفید اور بعد اوسکے زرد غیر ممتزج اور بعد ازان سرخ ہوتا ہی اور کبھی رسوب
مانند جو سرخ کے بقدر ایک بالشت کے ہوتے ہین اور ہمیشہ ہونا سفیدی اور رقت او صفائی کا مفند رہ صلابت اور وہ پہلے کے ہی
اور چیپدار سفید ہونا ردی ہی اور رسوب محمود علامت نضج ورم کی ہی اور یہ ضرور نہین کہ تپ غیر مفارق اور بغیر ہی جلن کے ہو
کیونکہ گردہ دل سے بعید اور شرائین اوسکے کم ہین اور اکثر اوقات وہ بطور غب اور ربع اور خمس اور سدس کے دورہ کرتی ہی
اور منجملہ اسباب اوسکے امتلا اور سنگ اور چوٹ اور بندش بول اور باندھنا ہمیانی کا کس کے کمر پر ہی اور وہ تین قسم ہی قسم اول
گرم ہی اور وہ مع تپ لازم مضطربۃ الفترات اور درد سر اور بیداری اور پیاس اور تیزی اور مراری بسبب مشارکت جگر اور معدہ کے
اور قشعریرہ مع جلن اور سردی اطراف خصوص ہتھیلیون اور شدت درد کے ہوتا ہی پس اکثر اوقات وہ مونھ اور آنکھ تک
پہونچتا ہی اور اکثر اوقات چربی گردہ کی نکلتی ہی اور غثیان مین ثقل بہت اور پیاس اور زردی بول اور رقت اوسکی
صفرا مین ہوتی ہی علاج اسکا تلیین ہی اور بعد ازان صاف یا بضرورت اوسکے بعد اسہال ہی اور ماء الجبن اور خیار شنبر
گردہ اور مثانہ کے لیے افضل ہی ایضاً قریب اسکے فلوس مع روغن بادام یا جوشاندہ ہلیلہ اور عناب اور بنفشہ سے ہی ایضاً شربت
اور لعابات اور دودھون اور سکنجبین سے اطفاے حرارت کرین ایضاً ماء الشعیر مخصوص ہی ایضاً مدوحہ شیخ ماء العسل اور
شکر تری ہی جسمین پانی بہت ملا ہوا ہو پس اکثر اوقات بسبب جلا اور تقطیع اور تلطیف کے اگر درد زیادہ نہو تو کفایت
کرتے ہین اور قبل نضج کے مدرات اور بزور نہ پلاوین اور بہت پلانے مائعات سے اگرچہ دوا ہو منع کرین اور ابتدا مین
صندل اور خطمی اور ہرا کدو اور آرد جو اور باقلا اور آب عنب الثعلب اور کاسنی سے ضماد فرماوین اور بعد ازان محللات
مانند بابونہ اور حلبہ اور اکلیل کے زیادہ فرماوین اور تبرید مین افراط نہ کرین کیونکہ ورم کو سخت کرتی ہی قسم دوسری بلغمی ہی
اور وہ مع گرانی کثیر اور درد قلیل اور سفیدی بول اور ترہل یعنی ڈھیلا پن خصوص مونھ اور خاصرہ کے اور تپ کمی اور بہت
رطوبت اور سردی اوسکی کے ہوا کرتا ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ قی کرین اور جوشاندہ کرفس اور انیسون اور پرسیاوشان مع
جلنجبین عسلی پلاوین ایضاً العوق صفتہ عسل خیارشنبر ایک حصہ اور شربت انجیر ایک حصہ تیار کرکے دیوین ایضاً
روغن قسط اور بھنگرہ اور بابونہ ملین کہ وہ تمام نافع ہی قسم تیسری سوداوی ہی اور وہ مع گرانی اسکے جو بلغمی سے کم ہی
اور رقت بول اور سیاہی اوسکی کے اور سُن ہونے ہر دو حقو کے یعنی جس جگہ ازار باندھی جاتی ہی اور ہر دو رگ کے
یعنی جو چیز کہ اوپر ران کے ہی اور لاغر ہونے ہر دو رگ کے اور لاغری ہر دو الیہ اور ضعف ہر دو پنڈلیون کے
اور کبھی سُن ہونے اونکے بلکہ لاغر ہونے تمامی اعضا سافلہ کے ہوا کرتا ہی اور یا تو ابتداءً واقع ہوتا ہی یا قسم اول و دوم
خصوص گرم سے اور خاصۃً دموی سے منتقل ہوتا ہی اور تحلیل اسکی دشوار ہی اور منجر باستسقا ہوا کرتا ہی علاج اسکا
وہ ہی جو سختی جگر کے لیے ہی اور باسلیق ہی اور جوشاندہ افتیمون کا فلوس کے ساتھ اور ماء الجبن سکنجبین افتیمونی کے ساتھ
نہایت نافع ہی ایضاً تخم حلبہ تخم کتان خطمی خیارین خربزہ قرطم شربت خشخاش اور بنفشہ پلاوین بغیر اسکے کہ ادرار مین
قبل نضج افراط کرین کیونکہ اسمین مادہ متحجر ہو جانے کا خوف ہی ایضاً اطریفل کبیر نافع ہی ایضاً اسکا مع شہد نہایت
نافع ہی ایضاً بابونہ اکلیل تخم کتان تخم حلبہ تخالہ خطمی چربیات و مغز پنڈلی گاو سے ضماد فرماوین ایضاً روغن بابونہ

خون کا مائیت سے اور رفع خواہش طعام کا ہوا کرتا ہی **علاج** سازج مین تعدیل و رمادی مین تنقیہ ہی اور فصد اوسکا اگر خون غالب ہو تو باسلیق ورنہ قی ہی نہ اسہال اور ادرار اور بعد اسکے ادویہ مقویہ ہین اور کوئی چیز منجملہ ادویہ مقویہ کے مانند دودھ کو مفید کے نہین ہی اور بعد اسکے دودھ اونٹنی کا ہی خصوص گل ارمنی کے ساتھ **ایضاً** فلونیا رومی یا فارسی دودھ اونٹنی کے ساتھ نہایت نافع ہی **ایضاً** گردہ بریان کیا ہوا جسمین مصالحہ ڈالا گیا ہو نہایت مفید ہی **ایضاً** معجون لُبوب تمام نافع ہی **ایضاً** مقوی آنکا و مغیر ہی جسمین فقہ پیستہ اور قوت باہ یا تقویت جگر ہو **ایضاً** محکم کرنے والا اوسکے اکتناز یعنی اوسکی ہڈی کا ہر مغزی او قابض ہی جیسا چاول اور دودھ اور روٹی موٹی جسمین تخم کدو اور خیار اور خشخاش ڈالا گیا ہو اور گوشت گوسالہ اور دراج اور یاچہ اور رمانیہ اور قسب اور سفرجل اور شربت آس اور شربت ورد اور تفاح خصوصاً مع صمغ اور ارمنی اور قرص طباشیر کے ہی **ایضاً** لت شستہ اور رازیانہ اور سماق اور قرص گل انار ہی اور گل سرخ اور طباشیر اور صندل و آس اور سویق اور آب سیب اور سفرجل اور پوست انار اور قسب سے ضماد فرماوین اور کل اشیاے نمکین اور تیز اور تلخ اور جماع اور ریاضت سے احتراز کرین

کلام لاغری گردہ مین

اور وہ کم ہونا اوسکی چربی کا غالباً بسبب حرارت کے یا کثرت جماع یا اسہال یا ادرار یا تعب کے ہی **علامت** اسکی سفیدی بول کی اور جاری ہونا اوسکا اور کم بند ہونا اوسکا اور لاغری اور ضعف باہ اور چشم اور رو نرم نشیب اور قمحدوہ مین اور سردی میان و سرین ہی **علاج** اسکا دفع کرنا سبب کا ہی اور بعد ازان وہ چیز کہ بدن کو فربہ کرے خصوص لُبوب دہنیہ مانند جوز اور بادام اور پستہ اور فندق اور خشخاش اور نارجیل مع شکر تری کے **ایضاً** کشمش انجیر منقو بر حب البطم محلب لب قلفل کنجد باقلا لوبیا جار طلع گاجر شلغم **ایضاً** چربی مرغی اور کبک کی مع نان گندم نافع ہی **ایضاً** قریب اسکے نفع مین گردہ بکری کا اور حبین شحم گرم اور یاچہ اور بیضہ نیم برشت اور مہلبیہ اور ترنجبین اور دودھ گاوی ہی اور اولی یہ ہی کہ اوسکے ساتھ ادویہ مدرہ ملادیا کرین تا کہ گردہ تک پہونچ جاوین اور کبھی بجہت تقویت گوشت کے نمک زیادہ کیجاتی ہی اور ہم اوسکو پسند نہین کرتے کیونکہ نمک لاغر کرتی ہی اور شوربا جات حملان اور یاچہ اور کلّہ اور روغنات خوشبوے لُبوب سے حقنہ فرماوین **ایضاً** الیہ مختصر ہی **ایضاً** مدوحہ شیخ دودھ گرم ہی **ایضاً** کندی نے کہا ہی کہ کوئی چیز مانند روغن گردہ کے نہین

کلام ورم گردہ مین

اور وہ یا تو شامل ہر دو گردہ ہوتا ہی یا خاص بایک گردہ اور پہچان اسکی بآسانی مضطجع ہونا اوسیر ہی اور معلوم کرنا کسی شی ثقلی ہوئی کا اضطجاع سے دوسری طرف پر اور درازی درد کی جانب جگر کے راست مین اور مثانہ کے چپ مین ہی اور اکثر اوقات خلیل تک پہونچتا ہی پس اگر ورم اوسکے جرم مین ہو تو درد قلیل ہوگا اور اگر اوسکے پردہ مین ہو تو بہت ہوگا خصوصاً نزدیک علاقہ کے اور باوقت کھڑا ہونا نہین ہو سکتا اور نہ مریض چت لیٹ سکتا ہی کیونکہ گردہ کے دبنے سے بڑی تکلیف ہوتی ہی اور کھانسی اور چھینک سے درد ہوتا ہی اور کبھی بسبب دبنے کے پاخانہ بند اور کبھی ورد شدت ہوتا ہی اور بسبب مشارکت سے حجاب کے عقل مختلط ہوتی ہی اور وہ گرم مین علامت سوءِ مزاج کی ہی اگر گردہ مین دلائل و علامت و دلائل اجتماع کے ہوا اور اگر

الاچی چار ماشہ سفوف بناکر پھانکین اور اوپر اوسکے شیرہ بھنگرہ اور تخم کاسنی اور اجوائن ہر ایک دو ماشہ اور زیرہ سفید ایک ماشہ کا پیوین **ایضاً** مجربات دہلوی سے درد گردہ کی کے لیے یہ ہی کہ زردی بیضہ سے جسمین آگ پر ہلدی اور تھوڑا سا پانی ملا یا گیا ہو ضماد کرکے اور اوپر اوسکے برگ پان باندھین کہ تین دن مین اچھا ہو جائیگا **ایضاً** ارزانی نے کہا ہی کہ ظرف مسی قلعی کی ہوئی مین عرق بیدمشک بھرکر آگ پر خوب گرم کرین بعدہ پارچہ اوسمین ترکرکے تکمید کرین کہ فوراً نافع ہی اور لگانا جونک کا اور بعد ازان لگانا سینگی کا نہایت نافع ہی

کلام سنگ گردہ او رمثانہ اور ریت اوسکی مین

مادہ ان دونون کا غالباً اخلاط چسپدار ہی اور نادراً خون یا پیپ ہی کہ اوسمین محتبس ہوتے ہین یا بسبب تنگی مجری اوسکے فربہی سے یا سدہ یا ورم سے یا بسبب ضعف دافعہ کے یہ امراض پیدا ہوتے ہین کیونکہ غالباً حرارت قویہ اور نادراً برودت مادہ کو متحجر کرتی ہی لیکن نہایت چسپدار مادہ سے سنگ اور غیر اسکے سے ریگ پیدا ہوتی ہی اور چھوٹا سنگ مدد مادہ سے بڑا ہوجاتا ہی پس تحقیق نقل کیا گیا ہی کہ سنگ مانند بیضہ مرغی کے ہوا کرتا ہی اور یہ کہ نکالے گئے ہین نو سنگ ہر ایک مانند بندق کے اور مترجم نے بچشم خود دیکھا ہی کہ ایک شخص کے دو تین پتھری بقدر بیر پیوندی کے نکلی تھی اور کبھی اوسکے تولد او رنکلنے اور دوران سنگ کے لیے نوائب ہوتے ہین اور یہ نوائب کبھی کبھی مقرر اور کبھی غیر مقرر ہوتے ہین اور نقل کی گئی ہی کہ تولد اوسکا رئیہ اور جگر اور مرارہ اور طحال اور امعا اور خاصرہ اور مفاصل اور راوس مجاری مین جو مابین جگر اور گردہ کے ہی اور خنازیر اور سلعہ مین ہوتا ہی اور سنگ گردہ شیخ اور عورت اور فربہ مین بکثرت ہوتا ہی بسبب وسعت مزاج اونکی کے اور غلیظ ہونے اونکی اخلاط کے کہ بسبب ضعف دافعہ کے شیخ اور عورت مین اور ضیق مجاری کے فربہ مین خلط منحدر نہین ہوتی اور سنگ مثانہ طفل اور جوان اور لاغر مین ہوتا ہی بسبب عکس ان امور کے جو مذکور ہوئے ہین اور عورتون مین کم ہوتا ہی کیونکہ گردن اونکے مثانہ کی فراخ اور کوتاہ ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ مثانہ عورت اور خصی مین سنگ نہین ہوتا اور اگر پیدا ہووے تو لاعلاج ہی اور یہودی نے کہا ہی کہ پیدائش سنگ کی بول بہت گاڑھے سے ہوتی ہی اور رازی نے کہا ہی کہ مین نے از روے تجربہ کرنے کے بول طفل کا زیادہ گندلا پایا ہی **ذکر اون اشیا کا جو پیدا کرنے والی سنگ کی ہین** اور وہ اغذیہ غلیظہ اور لزجہ مانند جبن اور دودھ اور لبا یعنی ہوسے اور پاچہ اور ہریسہ اور گوشت گاو اور گاومیش اور گوشت اوس جانور کے جسکا جثہ بڑا ہو اور مچھلی اور بیضہ مطنجن اور نبیذ غلیظ اور چاول اور نان جواری اور فطیر اور حلویات لزجہ اور فواکہ تر اور سیب اور شفتالو اور بادنجان اور آب مکدر کے ہی اور منذرات اوسکے سے رقت بول اور صفائی اوسکی اور قلت رسوب اوسکے کی ہی اور ریگ منذر بہ سنگ ہی **ذکر علامات کا** پس سنگ گردہ کی سرخی رنگ سنگ کی اور گرانی قطن کی اور درد اوسکا خصوص وقت سیری اور پہلو پر سونے کے اور غثیان اور ضعف ہضم کا اور مشکل سے آنا بول و براز کا اور امتداد درد کا بجانب خصیہ مقابل کے ہی یا وجود سن ہونے ران کے بسبب مشارکت اوسکی کے گردہ کو اعصاب اور شرائین مین اور روفس نے کہا ہی کہ بول سیاہ بغیر مرض کے منذر بہ سنگ گردہ ہی خصوص شیخ مین اور **علامات** سنگ مثانہ کے سیاہی اور شکل خاکستر ہونا سنگ کا اور صفائی بول کی اور تقاضا اوسکا بعد فراغ کے

قرطم قسط زنبق شبت ملیں اور اوسنے حقنہ کرین اور بورہ کدو اور خبازی اور املتاس جنکو بلاون شرب مین و غن گل کے ساتھ لوٹا ہو لگاوین قسم چوتھی دبیلہ ہی جب ورم گرم دبیلہ ہو جائے تو گرانی اور درد شکم مین اور سختی اور تمامی عوارض زیادہ ہو جاتے ہین اور مغابن منتفخ اور متورم اور پر ہر دو خصیہ کے ظاہر ہوتا ہی اور جب پختہ ہو جاوے تو تپ خفیف ہو جاتی ہی اور قشعریرہ اور غلظت بول اور رسوب جید ہوتے ہین اور جب منفجر ہو جائے تو لرزہ موجود اور تپ زائل مگر قدرے گاہے ہوتی ہی پس اگر پیپ سفید املس بغیر بدبوئی کے بول مین آوے تو بہتر ہی اور اسیطرح ورم اور پیپ سفید اچھی ہی لیکن خون اور پیپ ملا ہوا ردی ہی اور کبھی وہ جا ضرور مین نکلتی ہی بسبب مندفع ہونے پانی کے جانب معا کے یا رجوع کرنے اوسکے جانب جگر کے اور بعد ازان ما ساریقا کے اور وہ ردی ہی جیسا کہ مجتمع ہونا اوسکا فضیہ مین جسکے لیے احتیاج شگاف کرنے کی پڑتی ہی اچھا نہین ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ تسکین درد کے لیے فطول نخالہ خطمی اکلیل بابونہ سے کرین کہ وہ عمدہ ہی یا ان ادویہ کو روغن گرم مین جوش کرکے پشم اسمین تر کرکے تکمید کرین اور کبھی احتیاج اسکی تسکین کی بجانب فصد اور سینگی مابین قطن اور نشست کے ہوتی ہی اور پینا فلونیا کا فائدہ ہی ایضاً ضمادات عمدہ سے پختہ کرنے کے لیے انجیر بریان کی ہوئی مع ماء العسل ہی اور کبھی تقویت اسکی ایرسا اور افسنتین اور انجرہ کے ساتھ کیجاتی ہی اور جب حرارت مفرط ہو تو پختگی بدیر ہوتی ہی کیونکہ پختہ ہونا حرارت معتدلہ کے ساتھ ہوتا ہی پس پینے دودھ اور کرنے ضماد سے تعدیل فرماوین ایضاً مجربات یعنی ادویہ پھاڑنے والی حقنہ ہاے تیز اور مدرات قویہ خصوص فوج اور فنجنکشت ہی ایضاً نافع جید سے دارچینی اور حرف ہی جب منفجر ہو جاوے تو علاج اسکا بمانند قروح فرماوین

کلام درد گردہ مین

اور وہ سوء مزاج اور ورم اور قرحہ اور سنگ اور جرب اور ریح اور ضعف سے ہوا کرتا ہی اور نوائب اسکے سخت ہوتے ہین اور غشیان اور سقوط اشتہا اور ہیضم اسکے ساتھ ہوتا ہی علاج اسکا دفع کرنا سبب کا ہی اور اقسام آبزن نہایت فائدہ مند ہین خصوص اگر انمین ادویہ مرخیہ جوش دیے گئے ہون اور تکمید کرنا اونکے ساتھ قریب نفع آبزن کے ہی اور آخر حیلون کا تخدیر مع فلونیا اور برشعثا کے ہی ایضاً نافع اوسکے اثرادیا اور مثرودیطوس اور اثاناسیا ہی ایضاً سفوف قادری سے درد گردہ اور درد مثانہ کے لیے صفت افیون قیراط بزر البنج ایک دانگ تخم کاہو تخم خرفہ ہر ایک درم تخم خیارین تین درم یہ ایک خوراک ہی شربت خشخاش کے ساتھ ایضاً لک نانخواہ اصل السوس جدوار دارچینی قسط بادیان صعتر کاکنج راوند سلیخہ فوج حب الصنوبر روغن بادام شیرین اور شربت بنفشہ اور بنادق بزور اور قرص کاکنج مفید ہی بحسب مزاج مریض پلاوین ایضاً مجربات ابن ماسویہ سے جیسا کہ ہادی مین ہی صفت حلبہ نانخواہ تخم کرفس سداب برابر جوشاندہ کرکے پیوین ایضاً نافع درد گردہ اور حبس البول کے لیے صفت کاکنج تخم خیارین ہر ایک دو درم کو فتنین اصل السوس تخم خربزہ ہر ایک چار درم پانی کے ساتھ جوش دیوین تاکہ آدھا باقی رہے اور صاف کرکے پیوین ایضاً مجربات سلوات تشبید سے صفت لعاب [illegible] اور شربت [illegible] اصل السوس [illegible] فائدہ اسکی بہت تعریف کرتے ہین اور کوئی چیز برابر اسکے نہین جانتے ایضاً [illegible] ایضاً فائدہ حضرت شیخ بزرگ جمال الحق والدین سے [illegible]

کہ ان سفنج میں پائے جاتے ہیں نہایت قوی ہیں ایضاً علامہ انطاکی نے کہا ہے کہ مجربات سے جسکی صحت پر اطبا نے اجماع کیا
ہے یہ ہے کہ جو بکرا وقت تادین انگور کے پیدا ہو کر چار برس پورے کا ہوا ہو اوسکو ذبح کر کے تمام خون اوسکا لیوین آور شیخ نے کہا ہے کہ پہلا او
پچھلا خون پہو ور میانی خون برتن لطیف میں لیوین اور اگر ظرف سنگی یا شیشہ کا ہو تو افضل ہے اور پارچہ اوپر اوسکے باندھ کر دھوپ
رکھیں اور ہر دم او میں سوزن سے سوراخ کرتے رہیں تاکہ مائیت اوس خون کی بالکل ٹپک جائے پس جب خشک ہو جائے
دھوپ سے دور رکھے خوراک ایک درہم ماء الکرفس یا شراب شیرین کے ساتھ لعوق کریں کہ اس سے فوراً پتھر ساقط ہو جاتا ہے اور
جالینوس نے اسکا نام بسبب اسکی بزرگی نفع کے ید اللہ رکھا ہے مگر ہمیں بے ادبی ہے آور نسبت اس دوا کے ظاہر کرنے کی
بجانب بقراط کی گئی ہے ایضاً انطاکی نے کہا ہے کہ حب سودا مع شہد بڑی موثر ہے جب اوپر التزام کیا جائے ایضاً
دودھ عورتوں کا اور عصارہ قثاء الحمار مطلق سنگ میں نافع ہیں ایضاً مقل مر محلب ایضاً انطاکی نے کہا ہے کہ
خنزیر اور بول وسکا مجرب ہے ایضاً انطاکی نے کہا ہے کہ ہمارے مجربات ناجیہ سے یہ ہے صفتہ پوست بیضہ جس سے اوس میں
بچہ نکلا ہو زجاج نانخواہ سوختہ برابر صمغ آلو بخارا آدھا وزن ایک جزو کا خوراک ایک مثقال سکنجبین بزوری کے ساتھ
ایضاً انطاکی نے کہا ہے کہ مجرب سے یہ ہے کہ مولی کو خالی کر کے تخم شلغم سے پر کریں اور آٹا اوسپر لگا کے بریان کریں تاکہ
پختہ ہو جاوے اور بعد ازاں شہد کے ساتھ کھاویں ایضاً کہا ہے کہ اسی طرح کھانا شونیز کا بشکل موش اور شہد اور غار [illegible] کے
ساتھ مفید ہے ایضاً پچکاری احلیل میں دودھ عورتوں سے جسمیں حلتیت اور زباد حل کیا گیا ہو نافع ہے ایضاً کہا ہے کہ تخم شلغم
اور گاجر اور تر تخموں کے ہیں جاوید پر التزام کیا جائے ایضاً کہا ہے کہ کبوتر کو شیرج میں بغیر نمک اور پانی کے جوش دیکر
کھانا فوراً مفتت ہے ایضاً حباحب یعنی کرمک شب تاب جسکا سر قطع کیا گیا ہو مع قوت حلتیت مجرب ہیں ایضاً ابن
بن علی نے کہا ہے کہ مجرب ہی الفور ہے نانخواہ تخم کرفس ہر ایک دس جزو تخم جرجیر دو جزو خوراک دو درم با آب [illegible]
ایضاً کہا ہے کہ جوشاندہ خولالطیف کا عجیب ہے بہت لوگ سنگ اور عسر البول سے اچھے ہوئے ہیں ترکیب اوسکی یہ ہے
کہ بچھو اور خیار اوسکا روغن بادام شیرین اور پیاز اور نخود نیم کوفتہ اور نمک کے ساتھ جوش دیوین تاکہ پختہ ہو جاوے اور بعد ازان
اوسپر آب کرفس زیادہ کریں اور مصالحہ کشنیز دار چینی خولنجان سے ڈالیں ایضاً معجون عقرب نہایت نافع ہے صفتہ
زنجبیل و سعد جنطیانا ڈیڑھ درم فلفل دار فلفل ہر ایک دو درم عقرب سوختہ تین درم جند بیدستر چار درم کا گنج چھ درم
شہد کے ساتھ معجون بنا کے ایک دانگ آب کرفس کے ساتھ کھاویں لیکن کہا گیا ہے کہ بعد چھ مہینے کے استعمال فرماویں
ایضاً نسخہ دیگر صفتہ زنجبیل جنطیانا ہر ایک چھ فلفل دار فلفل ہر ایک پانچ خاکستر عقرب سات شہد دو چند خوراک
دو دانگ سے آدھے درم تک ایضاً عجیب غنی ہنی اور رد ہوی سے مطلقاً نافع ہے صفتہ زجاج سوختہ پشک کبوتر کندش
برابر خوراک ایک درم عصارہ مولی کے ساتھ ایضاً مجربات دہلوی سے تخم خربزہ قرطم زعفران حب القلت برابر ایضاً
دوا قوی مجرب شیخ صفتہ زجاج عقرب پیچ کرنب ارنب پوست بیضہ جس سے بچہ نکلا ہو یہ سب سوختہ سنگ اسفنج
وزن یہ خشک سنگ یہود صمغ جوز روح برابر تخم کرفس کوہی دوقو شطر اشیح صمغ عربی تخم خطمی فلفل ہر ایک ڈیڑھ جزو
شہد کے ساتھ معجون بنا کر خوراک دو مثقال تک با آب بھنگرہ جسمیں نخود سیاہ کو جوش دیا ہو کریں ایضاً کہا ہے تخم خربزہ

بول سے اور کھجلانا بیخ آلت کا اور انتشار کا ذب اور کھیلنا آلت کے ساتھ خصوص طفلی مین اور لاغری اوسکی آخر مین ہی
اور سبب فراخی محل کے درد اسکے لیے نہیں ہوتا مگر جب مونھ مثانہ مین پڑے اور بول بند ہو جائے تو سخت درد مقعد تک ہوتا ہی
اور اکثر اوقات مقعد نکل آتی ہی **علاج** اسکا فصول مین ہی **فصل پہلی** قطع مادہ مین اور وہ یا تو باسلیق کے ساتھ ہی اگر خون
اور دور غالب ہو یا قی کے ساتھ اور عمدہ ترین علاج کا باعتبار امالہ او تنقیہ کے ہی یا مدرات معتدلہ کے ساتھ بلا کثرت ہی اور وہ
آبزن اور حمام مین نہایت نافع ہین اور یا تو اسہال کے ساتھ ہی بغیر مبالغہ کے اور جوشاندہ لسوڑہ اور انجیر اور اصل السوس
اور خطمی کا فلوس اور ترنجبین کے ساتھ بہت مفید ہی اور یا تو حقنہ کے ساتھ ہی اور ابن سرابیون نے اسکو مسہل پر تفضیل دی ہی
اور واجب ہی کہ تجوید ہضم کی کرین اور ریاضت معتدلہ بھوک پر کرین اور مداومت تلیین پر اور عادت قی کی فرماوین
فصل دوسری تفتیت یعنی توڑنے سنگ مین اور وہ باودیہ گرم تلخ قطع کرنے والی کے ہوتا ہی یا اودیہ صاحب خاصیت سے
تفتیت کرین اور طریق اوسکا یہ ہی کہ اوسنے قلیل الحرارت استعمال کرین ورنہ پتھر سخت ہو جائیگا اور اوسکے ساتھ چار قسم کے
ادویہ ملاوین **قسم پہلی** اون ادویہ سے مدرات ہین تاکہ اونکو جلدی پہونچاوین مانند تخم کرفس و رفوہ اور اسارون اور جلبہ
اور روج اور نانخواہ کے **قسم دوسری** وہ ادویہ ہین جنمین یہ اثر ہو کہ دوا کو عضو مین ٹھیرائے رکھین تاکہ قبل عمل کے ادویہ
مدرہ اوسکو نہ نکالین جیسا صمغ اور کتیرہ اور کندر اور دسومات ہین **قسم تیسری** وہ ادویہ ہین جو آرام دینے والے درد کے
بالخاصیۃ یا بتخدیر ہین مانند خطمی اور تخم کرفس و افیون اور بزر البنج اور خشخاش اور کتان کے **قسم چوتھی** ادویہ مقویہ ہین
تاکہ مواد کو عضو قبول نہ کرے اور ادرار سے ضعیف نہو جائے جیسے فادزہر سنبل سلیخہ بہمن سرخ و سفید زرنباد گل سرخ صندل
گل انار ہین پس اس قانون جامع کو یاد رکھین لیکن ادویہ مفتتہ پس وہ بادام تلخ افسنتین سداب شونیز قسط تخم خربزہ تخم خیار
تخم کاجر تخم مولی تخم عصفر بریان بہمن سعد پرسیاوشان نقل سکبینج عناب ہین **ایضاً** مجربات تحفہ سے تین مثقال اجوائن کو
دو رطل دودھ مین جوش دیوین تاکہ نصف باقی رہے اور اوسمین ایک اوقیہ شکر تری ڈال کر ناشتا پیوین **ایضاً**
حب القلت کی اطبا نے بہت تعریف کی ہی اور حنید اعتقاد کرتا ہی کہ اگر اسکے ساتھ پتھر کو طلا کیا جائے تو ممکن ہی کہ وہ
قطع ہو جائے **ایضاً** عقرب مین خاصیت مخالفت سنگ کے لیے ہی اور پینا اوسکی خاکستر کا خندیقون کے ساتھ اثر قوی
رکھتا ہی اور ملنا اوسکے روغن کا جلدی مفید ہی **ایضاً** مجربات مشہورہ اطبا سے سنگ یہود ہی اور جالینوس اور شیخ نے
اسکے نفع کا مثانہ مین انکار کیا ہی اور انطاکی نے اوسکو رد فرمایا ہی **ایضاً** زجاج مسحوق یا مکلس ہی اور عمدہ زیادہ این
مفید اور صاف ہی اور مختار یہ ہی کہ اوسکو غربال آہنی مین گرم کرکے آب اشجار مین سرد کرین تاکہ ریزہ مکلس و سکے ساقط
ہو جاوین اور اسیطرح مراتب کرین خوراک ایک مثقال سے بارہ مثقال تک آب گرم کے ساتھ **ایضاً** تحفہ مین ہی کہ وہ
مع ملح الحجیہ نہایت سریع الاثر مثانہ کے لیے ہی **ایضاً** تذکرہ مین ہی کہ خاکستر زجاج کی مع خاکستر شبت کے سنگ اور
حبس البول کے لیے مجرب ہی **ایضاً** قوی ہے خاکستر پوست بیضہ کی ہی جس سے بچہ نکلا ہو **ایضاً** نہایت قوی اور افضل
ہے گوشت اطراف خرگوش کا ... حمام ... یا ... **ایضاً** ابو منصور نے کہا ہی کہ زہرہ ناف پر حمام مین ...
... نفع کرتا ہی **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ ... خاکستر خرگوش ذبح کیے ہوئے سے قوی ہی **ایضاً**

پانی گرم کافی ہی اور فصل اوس سے جوشاندہ اکلیل حلبہ خسک بابونہ پرسیاوشان خطمی شبت قرطم بنفشہ کرفس بیخ کبر حلبہ برگ کرنب برگ اسبغول نخالہ کا ہی اور انھین ادویہ کو جوش کرکے پیسین اور ضماد کرین اور بعد آبزن کے روغن شبت یا بنفشہ ملین اور بعد ازان متوکی ہوکر زور بان سے پایہ بپایہ اوترین تاکہ پتھری منزلق ہو جاے **ایضاً** مزلقات سے بینار روغن بادام اور فلوس او شربت بنفشہ اور لعاب بہدانہ اور اسبغول کا ہی اور پچکاری کرنا روغنات اور لعابات کے ساتھ اور لگانا سینگیون کا اسفل پر اور ملنا بنرمی ہی اور کبھی اعضاء پاس سوراخ ذکر کے لیے احتیاج شق کرنے کی پڑتی ہی **فصل چوتھی** تدبیر شق مین اور وہ سنگ مثانہ کے لیے آخر حیلون کا ہی اور اسمین خطر شدید ہی اور جب تک گردن مثانہ مین پتھر نہ اوترے شق کرنا جائز نہین کیونکہ شق اوسکا بسبب عصبیت اوسکی کے بجز گردن مثانہ کے ملتحم نہین ہوتا اور خلاصی بجز اون لڑکون کے جنکی عمر دس برس سے بیس برس تک ہی یا کہول کے اور کو نہین ہوتی کیونکہ طفل درد سے اور جوان ورم سے اور شیخ غیر ملتحم ہونے سے ہلاک ہو جاتا ہی اور صورت اوسکی یہ ہی کہ انگشت میانہ مقعد مرد اور فرج زن مین داخل کرین تاکہ پتھری تک پہونچے اور اسفل شکم کو نیچے کی طرف ملین تاکہ ملتقی ہر دو گردن تک اوترے گو کہ بقدر جوکے ہو پس اگر اس عمل سے تشنج گردن اور پلک اور آنکھ مین پڑے اور قوت ساقط ہو اور کلام اور حرکات باطل ہو جائین تو شق کرنا فوراً مہلک ہی ورنہ تھوڑا سا شق جہان تک ممکن ہو بطور اریب مع حفاظت عصبہ کرین پس اگر جریان خون کا افراط کرے تو کندر اور پھٹکری ذرور کرین اور آبہاے قابضہ مین جلوس فرماوین اور اگر خون جاری ہو اور وہ جگہ سرخ ہو جاے تو نطول اور طلا بسرکہ و نمک پختہ سے منع ورم اور فساد کرین اور ورم خوفناک ہی پس علاج کیا جاے کہ ورم ہونے پاوے اور اگر پیدا ہووے تو زائل ہو جاوے اور علاج اوسکا فصد اور تقلیل طعام اور شراب اور آبزن ہی جوشاندہ تخم کتان حلبہ تخم خطمی نخالہ سے جسمین روغن ملا یا گیا ہو اور ملنا روغن گل اور بابونہ اور شبت کے ساتھ ہی اور نگور کرنا روغن شیر گرم کے ساتھ ہی اور روغن گل اور قدرے سرکہ مین پنبہ تر کرکے اوسپر رکھنا ہی اور روغن سداب کی مداومت فرماوین کیونکہ تسخین صالح ہی اور جب درد اور تپ سخت اور لرزہ اور سردی اطراف اور فواق حادث اور شکم تمام متحرک ہو تو موت ہی اور اگر عقل اور رشتہ اور پیشاب صحیح ہو تو امید صحت ہی **فصل پانچوین** ریگ مین اور اوسکے لیے مدرات قویہ اور ادویہ خفیفہ ادویہ سنگ سے کافی ہین **ایضاً** مجربات عماد شیرازی سے کرفس مع شہد ہی **ایضاً** نقوع نخود سیاہ مع روغن بادام تلخ ہی **ایضاً** مدرات اسکے سے صعفتہ تخم خربزہ تخم خیارین تخم خبازی کرفس بادیان بادام ہر ایک جزو دو قوا و خر نانخواہ سداب فلفل گل سرخ سعد ہر ایک آدھا جزو خوراک تین درم جوشاندہ پرسیاوشان کے ساتھ **ایضاً** رازی نے کہا ہی جو چیز کہ سنگ مثانہ کو توڑتی ہی سنگ گردہ کو بھی توڑتی ہی اور بالعکس نہین کیونکہ سنگ مثانہ کا بسبب دور ہونے اوسکے دوا سے ادویہ قویہ کا محتاج ہوتا ہی اور واجب ہی کہ اوسمین پچکاری ادویہ مفتتہ سے کرین اور جب بول بند ہو تو حیلہ یہ ہی کہ پشت پر لیٹ کر ورک یعنی اوس جگہ کو جو ران کے اوپر ہی اونچا کرین اور ہلاوین تاکہ فم مثانہ سے پتھر رجوع کرے اور بعد ازان بول کرے **ایضاً** جالینوس نے کہا ہی کہ انگوٹھی لوہے کی پہننا اور جوتے مین میخ لوہے کی لگانا توڑنے والی سنگ کی اور مانع پیدایش اوسکی ہی اور اشیاے عضو سے باندھنا کمر بند کا کسکے اور بہت دیر تک کھڑا رہنا فائدہ اغذیہ مفتتہ سنگ اور ریگ مین اور روغن فطیری اور خشکار اور نخود خصوص سیاہ اور زیرباج اور شوربا ہاے چوزہ اور دراج اور خربزہ اور مولی اور شلغم

باج سوختہ حب القلت برابر آب نخود قوی جامع ہی ایضاً کماہی پشنگ کبوتر پشنگ مرغ آب مولی کے یا آب گرم کے ساتھ
مع النفع ہی ایضاً کندش پشنگ کبوتر ہر ایک درم خنافس آدھا دانگ شراب کے ساتھ دوا قوی ہی ایضاً مجربات
رانی سے مثانہ کے لیے جوشاندہ حب القلت تین درم اور دس درم بادیان مع ایک درم نمک سنگ اور دو درم روغن
وی کے ایضاً مجربات نقشبندی سے مطلق سنگ کے لیے تخم گاجر ایک جزو شورہ قلمی آدھا جزو خوراک ایک مثقال
ی گاوی کے ساتھ وقت فجر کے ایضاً مجربات اوسکے سلے یہ ہی صفتہ برگ نیشکر چار رطل بیس رطل پانی مین جوشاندہ
ین تاکہ آدھا رطل باقی رہے پس صاف کرکے جوش کے ساتھ غلیظ فرماوین تاکہ بحد رُب پہونچے پس خوراک بقدر
شیرہ تخمہاے مناسبہ کے ساتھ ایضاً مجرب سے معجون زردہی اور وہ جلیل القدر اور اسرار مخفیہ سے ہی مستفاد امیر معظم
ب مظفر الدین حاج الحرمین الشریفین والی ملتان سے ہی اور ایک شخص نے مجھے حکایت کی تھی کہ وہ دو خوراک کھانے سے
د گردہ سے بالکل اچھا ہو گیا تھا صفتہ مشک جزو فادزہر حیوانی خاکستر عقرب ورق نقرہ دارچینی ہر ایک دو جزو
تہ زعفران عنبر تخم خربزہ تخم خیار ہر ایک تین جزو الاچی چار جزو تخم کدو تخم تربزہ ہر ایک چھ جزو پوست خربزہ شیرین
جزو روغن بادام بارہ جزو بادام مقشر حب القلت زردی ہاے بیضۂ بریان بروغن بادام ہر ایک اڑتالیس جزو عرق
ب ایک سو اسی جزو حب القلت کو جوش دے کر مصری مین قوام دیوین اور ادویہ ملا کر ایک مثقال تک خوراک
اوین ایضاً مجربات نقشبندی سے بلا اختلاف صفتہ فلفل دار فلفل ہر ایک دو مثقال نوشادر شورہ جو کھار
م مولی جنطیانا (اور اگر یہ نہو تو بجاے اسکے بیخ کبر) تخم خربزہ پوست خربزہ خار خسک ہر ایک تین مثقال کاکنج سنگ یہود
ایک پانچ مثقال شہد تین وزن مین معجون بنا کے بعد ازان ڈیڑھ مثقال ریوند زیادہ کرین اور کبھی بقدر آدھے
ثقال کے فادزہر حیوانی بڑھاتے ہین ایضاً شربت مجرب محکیۂ بقائی ابن ہبل سے صفتہ پوست بیخ کبر بادیان
ست بیستہ باد آورد بیخ کرفس مرزنجوش فطراسالیون اسارون بیخ حماض گل سرخ پرسیاوشان اسقولوقندریون عنب الثعلب
سوس نانخواہ بیخ خطمی پوست خشخاش سنبل الطیب دارچینی سعد ہر ایک دو تولہ انجیر تیس دانہ دو روز نقوع کرکے
ف دیوین اور مصری اور دس مثقال سرکۂ انگوری کے ساتھ قوام بطور شربت کرین اور جب سرد ہو جاے تو بورہ
نی اور تخم مولی ہر ایک پانچ تولہ سنگ یہود ریوند ہر ایک دو تولہ ڈالین خوراک تین تولہ اس جوشاندہ کے
اتھ صفتہ سنا اصل السوس بیخ کبر بیخ بادیان باد آورد پرسیاوشان خار خسک قصب الذریرہ قیصوم ایرسا فراسیون
ب الثعلب انجیر کشمش ہر ایک تولہ صاف کرکے چار تولہ گلنجبین داخل فرماوین اور غذا آب نخود مع شیرۂ قرطم کرین ایضاً
یب سے جیسا کہ بقائی مین ہی صفتہ تخم مولی دو فطراسالیون حب بلسان پوست بیخ کبر پوست بیخ بادیان جاوشیر
ام مقشر حب الغار اذخر سعد سنبل سلیخہ اسقولوقندریون حجر ال[illegible] جنطیانا اسارون قردمانا مراشق بیخ
ل فلفل وج گولی بنا کر خوراک بقدر درم جوشاندہ بزور کے ساتھ ایضاً مجربات حکیم جیلانی شارح قانون سے پشنگ کبوتر
[illegible] دو درم دارچینی تین درم اور اگر کبوتر کو تخم کتان کھلایا جاے تو افضل ہو فصل تیسری آبزن اور نطول مین
[illegible]

افیون زراوند مدحرج ہر ایک دو دانگ تخم خرفہ آدھا مثقال طباشیر دو درم کبریت اڑھائی درم جو مقشر تین مثقال تخم خیارین
چار درم شکر تری ہموزن ایضاً سفوف ماہیران حکیم گیلانی شارح قانون سے عجیب التاثیر جلیل المنفعت نہایت عمدہ علاج
قروح کے لیے ہی اگرچہ درد سخت ہوا اور نکلنے اجزاے لحمیہ مع پیپ کے لیے بھی کثیر النفع ہی صفت ماہیران چینی ریوند ہر ایک
جزو گل انار افیون صمغ ہر ایک دو جزو تخم خرفہ پانچ جزو کتیرا مقشر چھ جزو زرشک منقی طباشیر کبریت تخم انجبار ہر ایک سات جزو
شکر تری بیس جزو خوراک تین درم فجر کے وقت دس درم شربت حمرموج کے ساتھ اور دو درم رات کو پانی خالص کے ساتھ ایضاً
سفوف نافع صفت دم الاخوین نشاستہ کندر گل مختوم تخم خربزہ تخم خیارین تخم کرفس تخم کدو بزرالبنج رب السوس الک ریوند
صنوبر خشخاش برابر خوراک دو درم مفرح کے ساتھ ایضاً سفوف دوسرا صفت مومیا دو دانگ دم الاخوین شادنہ مغسول
تخم کرفس ہر ایک آدھا درم صمغ درم کا کنج دو درم خوراک ڈیڑھ درم شربت خشخاش کے ساتھ ایضاً سفوف قروح مزمنہ چرکدار
سلسل البول اور سیلان منی کے لیے اور اسکا صاحب تحفہ نے کئی مرتبہ تجربہ کیا ہی صفت گل ارمنی کشنیز خشک صمغ عربی
تخم حماض سفوف کندر ہر ایک دو درم بلوط سفوف پانچ درم خوراک اڑھائی مثقال آب سرد کے ساتھ ایضاً بنادق مدر حدہ اقراط
صفت تخم خطمی خیارین ہر ایک جزو تخم خربزہ خشخاش تخم خرفہ ہر ایک آدھا جزو لعاب اسپغول کے ساتھ تیار کرکے ایک
مثقال بوقت فجر کھاتے رہیں ایضاً قرص کاکنج مجرب قروح اور تقطیر بول اور بول الدم کے لیے بقائی سے صفت
افیون تخم کرفس بزرالبنج شہدانج ہر ایک مثقال بادیان دو مثقال زعفران تخم حماض صنوبر بادام تلخ ہر ایک تین مثقال
تخم خیارین بارہ مثقال کاکنج کوہی پچیس عدد مفرح کے ساتھ قرص بناویں ایضاً حافظ ابو علی ابن سینا نے قروح کلیہ میں کہا ہی
کہ جب درد سخت ہو تو اس دوا کو کھاویں صفت افیون کتیرا بزرالبنج دانگ تخم کاہو تخم رجلہ ہر ایک درم تخم خیارین دو درم
کہ یہ آرام دینے والی فی الحال ہی ایضاً کہا ہی کہ پینا دودھ کا بجاے پانی کے اور شربت بنفشہ آرام دینے والا اور تخفیف کا ہی
ایضاً تریاق المثانہ مولفہ ابو ماہر نہایت مجرب جیسا کہ بقائی میں ہی قروح گردہ و مثانہ و سوزش مزمنہ و احتباس البول کے
اور بہت نافع اکثر امراض رحم کے لیے مقوی اعصاب اور مانع ابخرہ اور آرام دینے والا درد اعضاے تناسل کا صفت ودع سوختہ
شلغم گوزن سوختہ بسد لولو ہر ایک ڈیڑھ مثقال افیون رب السوس ہر ایک دو مثقال سماق حصرم خشک گل فارسی ریوند
راماک طلوق محلوب خشخاش سفید و سیاہ بزرالبنج ہر ایک تین مثقال عصارہ لحیۃ التیس زوفا صعتر تخم کرفس انیسون ہر ایک
چار مثقال تخم خطمی تخم خبازی تخم خرفہ تخم خیارین تخم خربزہ تخم کدو شیرین گل مختوم دم الاخوین ہر ایک پانچ مثقال صمغ آلو بالو انشاستہ
کتیرا حب القلت حب الصنوبر خرنوب نبطی بادام کوہی (اور امید ہی کہ وہ تلخ ہوگا) بادام شیرین مقشر ہر ایک سات مثقال
گل ارمنی مغسول دس مثقال طین قبرسی پندرہ مثقال کاکنج چالیس عدد شہد پانچسو ستر مثقال اور یہ چند او دیہ کا ہی خوراک
اول مرض میں تین او قیہ دودھ مادہ خر او رسات درم شہد کے ساتھ اور درمیان مرض کے دو مثقال سات درم جوشاندہ
برگ لسان الحمل او ر پانچ درم ماءالعسل کے ساتھ اور آخر مرض میں جب قرحہ چرک سے پاک ہو جاے تو ایک مثقال او
ربع مثقال شربت آس یا رب حصرم کے ساتھ **فصل** تیسری مخصوص قرحہ مثانہ او ر ماتحت اوسکے کے لیے ادویہ غاسلہ او
مدملہ کا استعمال بہ قطور اور پچکاری کے ادویہ عورتوں کے کیا ہی کیونکہ دوا مشروبہ اوسکو نہیں پہونچتی بلکہ قوت او سکی

اور برگ مولی اور برگ شلغم اور بادام اور جوز اور پستہ اور صنوبر ہی اور مصالحہ انکا ادویۂ مدرہ سے کرین اور جو اشیا کہ پیدا
کرنیوالے انکے مذکور ہین اونسے احتراز کرین اور پینا پانی کا درمیان طعام کے اور ناشتا پر نافع ہی

کلام قرحۂ گردہ اور مثانہ مین

اور وہ اگر نیا ہی تو آسان ہی اور اگر مزمن ہی تو مشکل ہی خصوص کہول مین اور خاصۃً مثانہ مین بسبب عصبیت اوسکی اور سبب
اسکا یا خلط تیز ہی یا سنگ ہی یا منفجر ہونا ورم کا یا واقع ہونا تفرق کا چوٹ سے ہی اور کبھی وہ انزال ناقص اور جماع حائضہ سے
یا بالائے پشت اور پہلو پر جماع کرنے سے حادث ہوتا ہی اور وہ سانج ہوا کرتا ہی علامت اسکی مطلقاً درد اوس موضع کا
اور نکلنا خون کا پہلے اور پیپ کا پیچھے اور قشور اور بدبو ہی پس اگر درد اور بدبو سخت اور جلدی سے ضعف حاصل ہوا اور
خون بعد پیپ کے نکلے تو آکلہ ہی اور علامت قرحۂ گردہ والے کی قشور سرخ غلیظ اور رسوب مثل بال کے اور نہایت
آمیزش خون اور پیپ کی بول کے ساتھ اور سلس البول یعنی بول جلد جلد بے اختیار آنا اور بدی ہضم کی اور متغیر ہونا
مزاج دل کا ہی اور پھٹ جانا گردہ کا مہلک ہی اور علامت مثانہ والے کی قشور سفید باریک اور علحدہ ہونا خون
اور پیپ کا بول سے اور مشکل سے آنا اوسکا ہی اور کبھی تقطیر البول ہوتا ہی اور درد اسکا بہ نسبت گردہ والے کے
سخت اور خون کم ہوتا ہی اور علامات قرحۂ برابخ کے (یعنی اون ورید کے جو گردہ سے عنق مثانہ کے ساتھ متصل ہی اور
وہ مائیت جو بدرقہ غذا کا ہوکر باقی رہتی ہی اور مشکم اس ورید مین ہوکر مثانہ مین منحدر ہوتی ہی اور وہ دو ہین) مرکب
علامات مذکورہ سے ہوتے ہین علاج گردہ والے مین باسلیق اور اوسکے نیچے والے ہین صافن اور تلیین مثل فلوس
اور شربت بنفشہ ہی نہ اسہال لیکن قی کرنا بلا رنج کشتی کے بپانی سکنجبین اور آب خربزہ اور بیخ خربزہ کے نہایت نافع ہی
اور پرہیز کرنا اوسکا مغنی دوسری دوا سے گردہ والے مین ہی اور تعدیل خلط کی شربت بزور بارد سے فرماوین اور بعد ازان
غسل یعنی دھونا قرحہ کا اور پھر اندمال قرحہ کا کرین لیکن غسل کرنے والے اسکے ادویہ مدرہ معتدلہ مانند ماء العسل شکر تری
تخم خیارین تخم خربزہ خطمی کا کنج بادیان اصل السوس ہین اور اطبانے کہا ہی کہ دودھ افضل اشیا کا ہی خصوص دودھ خر اور
بکری کا مع شہد یا شکر تری یا شیرۂ بزور کے اور چار اوقیہ سے شروع کرکے نو اوقیہ تک پہونچاوین اور بعضے کہتے ہین
اگر حرک بہت ہو تو شیر مادہ خر ورنہ شیر گاوی خصوص بروقت ضعف کے دیوین اور دودھ بکری کا مطلقاً
موافق ہی اور اگر کفایت نکرے تو مدرات قویہ مانند تخم کرفس انیسون انجرہ پرسیاوشان زوفا کے استعمال فرماوین
اور مدملات وہ ہین جو خشک کرین بلا تکلیف کے اور وہ بعد پاک ہونے اور صفائی بول کے پیپ سے استعمال کرین
اور وہ مانند قرص کہربا اور قرص کا کنج اور مثل مرہم الاخوین اور کندر اور خاکستر قرطاس سوختہ اور شاذنج اور شاخ گوزن
سوختہ اور گل ارمنی کے ہین مگر بہتر ترکیب دیئے ہوئے مدرات کے ساتھ ہون تاکہ دوا کو پہونچاوین اور مغریات کا بھی
استعمال کرین تاکہ دوا کو چسپیدگی ہو اور وہ مثل نشاستہ اور صمغیات کے ہین ایضاً سفوف مدمل مجرب واہدی صفتہ [illegible]
[illegible] دم الاخوین گل ارمنی طباشیر رب السوس جلنار کا کنج خشخاش ہر ایک [illegible] تخم خیارین کدو خربزہ [illegible] ہر ایک
[illegible] ایضاً سفوف مدمل [illegible] صفتہ [illegible]

فصل جرب گردہ اور مثانہ مین اور وہ باعتبار علامت اور علاج کے قریب قرحہ سے ہی اور ماہیت اوسکی یہ ہی کہ پھنسیان قرح کرنے والیان ہوتی ہین صفراسے یا بلغم نمکین سے جنسے نخالی رخارش اور درد سخت اور رسوب نخالی اور لاغری ہوتی ہی پس جرب گردہ مع سردی اطراف ہوا کرتا ہی اور اگر بثور ظاہر گردہ مین ہون تو ہر وقت درد سخت ہوتا ہی اور اگر باطن مین ہون تو صرف وقت بول کے اور جرب مثانہ مع سوزش بول اور بدبوئی اوسکی کے ہوتا ہی اور کبھی رطوبات یا خون یا پیپ مانند تقطیر البول کے مترشح ہوتی ہی **علاج** اسکا باسلیق ہی اور نافع تر اوس سے صافن ہی اور گردہ والے کے لیے گردہ پر حجامت کرین اور مثانہ والے کے واسطے فصد اور اسہال سے فائدہ نہین ہوتا اور قی کرنا سب مین نفعمند ہی اور جوشاندہ شاہترہ لسوڑہ آلو بخارا سے مع ترنجبین کے اسہال کرین بعد ازان مغزیات اور دودھون اور صمغ عربی اور روغنون اور لعابات لوبیا بنادق ہیرو دوگیرہ تدابیر قرحہ کا استعمال کرین اور حقنہ کرنا دودھ تازہ کے ساتھ نجات دینے والا ہی **ایضاً** جرب گردہ کے لیے صمغ عربی السوس چار دانگ نشاستہ کتیرا صمغ خشخاش بزر البنج ہر ایک دو درم تخم خیارین تخم خربزہ ہر ایک پانچ درم تخم خرفہ اسپغول ہر ایک دس درم خوراک تین درم آب شاہترہ اور شربت انجیر اور غذا پایچہ اور ہریسہ اور بیضہ اور چاول مع دودھ اور شکر اور نخود آب اور بقلہ یمانیہ اور اسفاناخ سے کرین اور حریرہ شکر تری اور کنجد اور نشاستہ اور روغن بادام سے اور طلا مین پانی آہن تاب مین

کلام حرقة البول

اور فارسی مین نام اسکا سوزاک ہی اور اوسکے لیے اسباب بہت ہین منجملہ اونکے جرب مجاری اور قروح مجاری اور ورم مجاری اور سنگ ہی اور یہ سب اپنے محل مین مذکور ہین اور منجملہ اونکے گرم ہونا رطوبات مجاری کا ہی بسبب پینے مدر قوی یا جماع کثیر کے اور علامت اوسکی خشکی اور نہونا حرارت کا اور قرحہ کا ہی اور اکثر اوقات نافع اسکا بول بعد الجماع ہوتا ہی **علاج** اسکا پینا اور پچکاری کرنا لعابات اور مغزیات اور روغنات اور اقسام دودھ سے ہی اور منجملہ اونکے تیزی بول کی بسبب حرارت کے ہی پس وہ رنگدار اور گرم بغیر پیپ اور قشور کے بسبب ہونے پیپ مین میٹھے یا پھیر تنگے یا کھانے چیز گرم کے گو کہ حار بالفعل ہو نکلتا ہی خصوصاً جب وہ چیز مدر ہو جیسا شلغم بریان **علاج** اسکا لعابات اور شیرہ تخم خشخاش کا ہو کشنیز کدو خرفہ خیارین خربزہ کتان کاسنی کا کچھ شربت بنفشہ نیلوفر روغن بادام خطمی خبازی رب السوس کتیرا صمغ نشاستہ ہین اور ضماد کرنا جگر اور مثانہ کا اوپر سرد سے ہی **ایضاً** جلد ہی نفع کرنے والا جلوس کرنا پانی سرد مین **ایضاً** مجربات نزہت سے تربزاور کیلا اور جوشاندہ لسوڑہ اور مسکہ اور بیضہ نیم برشت اور شوربا ماء الشعیر مع کشنیز ہی اور کبھی احتیاج فصد اور قی اور تلیین کی پڑتی ہی **فصل** تدبیر کلی سوزاک کے لیے واجب ہی کہ رعایت غذا اور پرہیز کی جیسا کہ قرحہ مین مذکور ہی فرماوین اور جب سوزاک کہنہ ہو جاوے تو وہ قرحہ سے ہی پس اس بات کو یاد رکھین اور مجربات قرحہ اور سوزاک سے بہت سے نسخہ قرحہ مین مذکور ہوے ہین اوس طرف رجوع فرماوین **ایضاً** قرص عمدہ قانون سے سوزاک و قرحہ کے لیے صمغ عربی تخم خربزہ تخم خیار تخم کدو ہر ایک بیس دم الاخوین ہر ایک دس افیون تین تخم کرفس ایک خوراک دو درم شربت خشخاش کے ساتھ **ایضاً** رازی نے کہا ہی کہ ایک شخص کو سوزاک سخت تھا اور کسی چیز نے نفع نہ کیا پس مین نے کتیرا اور شکر تری کا دودھ کے ساتھ التزام کرایا تو اچھا ہو گیا **ایضاً** مجربات محمد خانی سے حرقت اور بول الدم کے لیے یہ ہی کہ تخم کبستان افروزہ دودھ مین نقوع کر کے روشنی چاند مین رکھین اور تین دن

م ہو جاتی ہی اور پچکاری کرنا نقوع اطریفل سے نافع ہی اور پچکاری وقت بہت ہونے پیپ کے آب مقطر خاکستر درخت
بجیر وغیرہ کے ساتھ استعمال فرماوین ایضاً پچکاری نئے مظہر قرحہ اور سوزش کے لیے دہلوی سے صفت سفیدۂ کندر
انزروت صمغ نشاستہ برگ نیب دم الاخوین عصارۂ نیب کے ساتھ گولی بناکر دودھ عورت یا دودھ مادۂ خر یا بکری کے ساتھ
حل کرکے دن مین چار مرتبہ پچکاری فرماوین ایضاً پچکاری معمولہ دہلوی نے اپنے چچا سے نقل کی ہی صفت شبت بریان
جزو نیلہ توتیا بریان آدھا جزو پانی مین نقوع کرکے دن مین پانچ مرتبہ یا چھ مرتبہ لیوین ایضاً پچکاری معمولہ اندمال کے لیے
دہلوی سے صفت گل انار فارسی گل ارمنی موے آدمی سوختہ پوست کدو سوختہ انزروت شب نشاستہ صمغ مرداسنگ
سنگ جراحت دم الاخوین سفیدۂ قلعی برابر مع دودھ عورتون کے ایضاً پچکاری مجرب معمولہ سوزاک اور قرحہ کے لیے
بقائی سے صفت صمغ کتیرا النشاستہ اقلیمیا سے نقرہ ہر ایک جزو سفیدہ تخم خیارین ہر ایک دو جزو شیر خشت چھ جزو مع دودھ
عورتون کے ایضاً مجربات تذکرہ سے جونک سوختہ روغن بنفشہ مین قطور کرین ایضاً پچکاری مجربہ بلرابت معمولہ
سید نقشبندی حرقت اور قرحہ کے لیے صفت رسوت بارہ اطریفل خنا ہر ایک تین عدد دو شب جزو نقوع
ور صاف کرکے اوپر نیلہ توتیا چہارم حصہ جزو کا اور افیون آٹھوان حصہ جزو کا ذرور کرین اور اگر مزمن ہو جاوے تو
سفیدہ ایک جزو پارہ آدھا جزو کافور آٹھوان حصہ زیادہ کرین ایضاً فتیلہ مجربہ اسرار سے قرحہ اور حرقت اور
ناصورات کے لیے جس جگہ ہووین تحفہ سے صفت کندر افیون ہر ایک جزو صبر موے سوختہ گل انار خاکستر پوست کدو
ہر ایک دو جزو گل ارمنی مرتک شستہ قلعی ہر ایک چار جزو توتیا شستہ چودہ جزو آب کیترا کے ساتھ شیاف بناکے دیوین
اور پچکاری کرنا اولی ہی ایضاً پچکاری عمدہ گوشت پیدا کنندہ قانون سے صفت مرہم سفیدہ تین جزو انزروت
ڈیڑھ جزو خاکستر شاخ گوزن گل مختوم گل قیمولیا ہر ایک جزو مرکندر ہر ایک دو ثلث جزو افیون آدھا جزو شادنج
شب ہر ایک تیسرا حصہ جزو کا روغن گل اور موم کے ساتھ بناوین ایضاً مجرب سے جیساکہ بقائی مین ہی صفت تخم
خیارین تخم خرفہ تخم کتان بادیان بہدانہ ہر ایک دو جزو مرزعفران ہر ایک جزو خشخاش چھ جزو حب الصنوبر وسن و
کتیرا صمغ نشاستہ بادام تلخ ہر ایک بیس جزو میفختج کے ساتھ قرص بناکے کھلاوین ایضاً قرص مثانہ کے لیے قانون سے
صفت تخم سیاہ وس رب السوس آٹھ زعفران تخم قثا یعنی ککڑی تخم قثد یعنی کھیرا تخم خربزہ تخم کدو ہر ایک پانچ بادام
بندق بریان نشاستہ ہر ایک چار تخم رجلہ تخم حماض صنوبر ہر ایک ساڑھے تین بادام مقشر کتیرا صمغ بادام بزر البنج افیون
ہر ایک تین تخم کرفس تخم جرجیر تخم گاجر بزری محلب ہر ایک اڑھائی جزو میفختج کے ساتھ قرص بناکے دو درم آب کرفس اور
مولی اور تخم سیاہ کھاوین خصوصاً بعد پاک ہونے قرحہ کے **فصل اغذیہ** مین اور رجلہ یعنی پھیکی ہی مانند رجلہ اور
قلبیا سیاہ اور پالک اور کدو اور ماش اور خربزہ جات اور جو اور نشاستہ اور روغن اور دودھ اور سویان اور پاچہ اور
ماول مع دودھ مین اور عمدہ ترا و [illegible] ماء الشعیر شیر [illegible] بنفشہ ہی اور گوشت کی تقلیل فرماوین اور بروقت ضعف کے
[illegible] کے ساتھ [illegible] خربزہ خیار انار شیرین بادام [illegible]
[illegible]

رقیق ہوا اور وہ غُسالی غیر قانی ہوتا ہی پس گردہ والا مائل بسفیدی اور غلظت اور جگر والا مائل بسرخی اور رقت کے ہوتا ہی
علاج اسکا تقویت ہی دوسرا ذوبان گوشت یعنی گلنا اوسکا ہی اور وہ رقیق بدبو چرب مع سوزش بدن اور لاغری کے
ہوا کرتا ہی اور علاج اوسکا مانند دق کے ہی تیسرا منقطع ہونا کسی رگ کا اعضاے بول میں یا غیر اوسکے میں ہی یا قرحہ
آکلہ سے اور وہ قلیل مع بدبوئی اور سیاہی اور دردکے اور کبھی مع پیپ ہوا کرتا ہی اور علاج اوسکا مانند قرحہ کے ہی یا امتلاے
سخت سے بسبب بند ہونے جریان معتاد کے یا قطع ہونا عضو بڑے کا ہی اور اکثر اوقات ان دونوں کے سبب ادوار ہوتے ہیں
یا بحران سے ہی اور سوہ روز بحران کے شدید اور بعد ازان خفیف ہوتا ہی اور اوسکو بسبب افراط کے بند نہ کریں یا خراش
پتھری سے ہی کہ اوسکو خراش کرے یا لگنے چوٹ سے ہی یا اوٹھانے بار گران سے یا اخلاط تیز یا طعام تیز سے یا تشنج یا سردی
کثیف کرنے والی سے ہی اور وہ خون صاف بغیر درد کثیر اور پیپ کے ہوا کرتا ہی اور پہچان جگہ آفت رسیدہ کی پہلے واقع
ہونے آفت سے کیجاتی ہی اور جسقدر کہ وہ اوپر ہوگا اوسی قدر خون بول کے ساتھ نہایت ملا ہوا ہوگا اور جسقدر نیچے
ہوگا اوسی قدر آمیزش خون کی مع بول کم ہوگی یا خون بعد بول کے آئیگا بعد ازان گردہ والا بنسبت مثانہ والے کے اکثر ہی
اور کہا گیا ہی کہ مثانہ سے نہیں ہوتا کیونکہ اومین ماسواے رگہاے مہین مخوفہ کے جنکو قدر رسے خون پہونچتا ہی اور کچھ نہین آتا
اور گردہ والا غشیان سے خالی نہیں ہوتا اور کبھی دورہ کرتا ہی پس ہر وقت بند ہونے اوسکے تعلق مین درد معلوم ہوتا ہی
علاج اسکا بلیغ ہی اور صافی اوس سے زیادہ مفید ہی اور بعد ازان جو کچھ نفث الدم مین اور رفع بطیس گرم مین مذکور ہی
کام مین لاوین اور قرص کہربا قوی تر ادویہ سے ہی ایضاً شربت عناب یا خشخاش یا کشنیز اور ضماد کرنا گل ارمنی اور صندل
اور گل انار اور اقاقیا اور صبر اور سماق اور عصارہ گل سرخ اور حی العالم اور عفص اور قرطاس سوختہ اور زاج اور عفص اور
نطول کرنا آب سرد مفید ہی اور کہانا خیار شوری کا مجرب ابس کا ہی فصل تمام مین اقسام کے لیے سبادت تحلیل کرین
سبادا کہ منجمد ہو جاے اور آبزنات قابضہ مثل پوست انار عدس گل انار مین جلوس کرین اور اطعمہ شیرین اور شکمین اور جلانا
حمام کا اور حرکات رنج دہندہ اور سواری کرنا اور جماع اور بند بول کی ترک کرین اور کل اشیاے مغلظہ خون اور رقیق اور
اور مبرد مع مدرات چھوڑین تا اونکو وہان پہونچا وے اور منجملہ حابسات اوسکے شربت آس انجبار یا انسکے برگ ارمنی
قرص گل انار قرص طباشیر قابض ہی ایضاً کثیرا دو درم شب و دم الاخوین گل انار ہر ایک قیراط درم آب ریبابہ کیساتھ قرص
بناوین ایضاً تخم کدی نشاستہ کثیرا ہر ایک جزو گل انار آدھا جزو سک چہارم حصہ جزو لعاب لسان الحمل کے ساتھ قرص بناوین
ایضاً شاخ گوزن سوختہ کثیرا ہمراہ رب الآس کے ساتھ نہایت نافع ہی ایضاً کہربا گل ارمنی گل انار کندر اقاقیا ہر ایک افیون
چہارم حصہ ایک کا خوراک مثقال ایضاً مجربات دہلوی سے ایسی انہ تشمیز ح کے نہایت مہین کیے ہوے آب صندل کے
ساتھ ایضاً مجربات ارزانی سے صمغ ریوند خطائی دو دو درم شکر تری حل کی ہوئی پانی کے ساتھ گولی باندھ کر پانی کے ہمراہ
تین دن نگلیں ایضاً قرص حل الدم نشاستہ کثیرا گل انار سک دم الاخوین صمغ عربی ہر ایک جزو تخم خیار چار جزو آب خرفہ
یا بارتنگ کے ساتھ قرص تیار کرکے ایک قرص کہاتے رہیں ایضاً قرص نسیم لیدوس قانون سے قروح اور بول الدم
اور عسر البول کے لیے صمغ کا کنج کوکنار حب الصنوبر بزر البنج شہدانج ہر ایک چھ درم زعفران

یا نیا دو پیوین ایضاً تحفہ مجربات تحفہ حرقت اور درد کے لیے صفت تخم خرفہ تخم خیار تخم کدو تخم خرفہ خشخاش بذرالبنج سفید
نشاستہ کتیرا برابر شکر تری ہموزن خوراک دو مثقال آب سرد یا شربت بنفشہ کے ساتھ ایضاً مجربات نقشبندی حرقت بول کے
لیے صفت تب بریان چھ قیراط قند آٹھ قیراط قند سیاہ بارہ قیراط گولی باندہ کر نگلین ایضاً مجربات اوسکے سے صرف مروارید کا
گولی بناکر نگلین ایضاً ارزانی نے کہا ہے کہ شب بریان اٹھارہ جزو شکر تری نصف وقت بول کے کھاکر بعد ازان دودھ پانی ملا ہوا
پانچ دن یا ایک ہفتہ تک کھاوین سوزاک مایوسہ اور سیلان منی کے لیے مجرب ہی ایضاً نقوع بیج کاسنی تر مجرب ہی ایضاً
بیاسنا روغن گاوی معطر کا ایک درم کبابہ چینی کے ساتھ دو ہفتہ مین مجرب ہی ایضاً مجرب تخم خیارین پانچ ماشہ پکھان
بید کبھوت ہر ایک تین ماشہ ست سلاجیت چار ماشہ جوش دیکر شہد کے ساتھ پیوین ایضاً مجرب عود صفر چھ ماشہ
آملہ بارہ ماشہ رات کو نقوع کرکے علی الصباح مع دو تولہ شہد پیوین اور جو شخص ان دونون کو برابر اور شکر تری ہموزن ان
دونون کے ملاکر ایک تولہ اس سے پانی کے ساتھ پیوے سوزاک مزمنہ سے دو مہینے مین اور جدید سے ایک ہفتہ مین اچھا
ہوجائیگا مجرب ہی ایضاً مجرب عجیب بلا تخلف سوزاک اور سیلان چرک اور منی کے لیے یہ ہی صفت شورہ اور الاچی کلان
ہر ایک چھ درم تین جز بنا کر صبح و شام پانی کے ساتھ کھاکر بعد ازان برنج سحق اور نقوع کیے ہوے تین دن دیگر ہمیون اور ان
چھ دنون مین نمک اور ترشی سے پرہیز کرین ایضاً مجرب نہایت نافع صفت صندل سرخ و زرد و سفید ہر ایک دو سرخ
کاسنی کافور ہر ایک چار سرخ نبات دو تولہ پانی کے ساتھ پیوین ایضاً مجرب سوزاک اور سیلان منی کے لیے صفت
کشنیز بادیان ہر ایک دو مثقال پوست خشخاش ایک یا آدھا مثقال رات کو سفال نو مین نقوع کرکے فجر کے وقت
بغیر ملنے کے فقط زلال اوسکا پیوین ایک شخص کو جو سخت درد تھا بارہ دنون مین بغیر پرہیز کے اچھا ہو گیا تھا یہ سب
کلام ارزانی سے ہی ایضاً مجربات دہلوی سے عصارہ شاہنہاے کیکر شکر تری کے ساتھ یا بغیر اوسکے دو ہفتہ تک اور
اسی طرح حقیقہ اور نکاح کو کھرو اور شکر تری سفوف کیے ہوے کے دودھ گاوی کے ساتھ ایضاً مجربات اوسکے سے
قلعی مکلس الاچی خرد کبابہ چینی برابر خوراک ایک ماشہ اور ہر روز آدھا ماشہ مع اشیاے مناسبہ زیادہ کرتے رہین ایضاً
مجربات دہلوی سے معمولہ سوزاک اور قرحہ کے لیے صفت طباشیر چار ماشہ سلاجیت آفتابی ست گلو الاچی خرد کبابہ
ہر ایک دو ماشہ قلعی مقتول آدھا ماشہ یہ ایک خوراک ہی شیرہ تخم خیارین کے ساتھ ایک ہفتہ تک ایضاً سفوف کثیر النفع
مجرب معمول بقائی اور دہلوی سے سیلان منی اور سوزاک جدید اور مزمن کے لیے اور اجزا اس نسخہ کے اوویہ بیان
ہوئین کبابہ کے اور زیادہ اصل السوس پکھان بید تال کھانا مساوی کے شکر تری برابر خوراک بقدر تین درم ایضاً مجربات
صاحب تحفہ سے سوزاک مزمن کے لیے جب اوسکے ساتھ سلس البول و تقطیر اور چرک ہو اور سیلان منی کے لیے صفت
گل دہنی کاسنی [illegible] تخم حماض مقشر کندر ہر ایک دو جز و بلوط مقشر پندرہ خوراک دو مثقال آب سرد کے ساتھ
ایضاً تحفہ سے فتیلہ سفیدی بیضا و افیون کا درد کے لیے بے مثل ہے

کلام بول الدم یعنی بول خون مین

اور [illegible] سلسلہ مین [illegible] ایک [illegible] ضعف [illegible] جگر کا [illegible] خون بول سے [illegible]

اور اگر نیچے اوسکے ہی تو مثانہ مین گرانی اور درد سخت ہوگا علاج اسکا باوجود مشکل ہونے کے آبزن ہی اور ضماد کرنا مرخیات کے ساتھ مانند روغن گل و موم اور چربی کے اور دوسری مین علاج بہ قاثاطیر ہی پانچوان خشک ہونا مجری کا ہی جیسا کہ تپون تیز اور زوبان مین ہوا کرتا ہی پس بول قلیل نہین نکلتا اور کبھی مع سوزش خارج ہوتا ہی علاج اسکا ترطیب ہی بلا پونا اور پچکاری کرین روغنات اور اقسام دودھ کے ساتھ **فصل** ذکر تدبیرات بول کے آنے والی مین اور وہ آبزن اور مدرات اور قاثاطیر اور عملیات ہین اور ہم اوسکو فوائد مین ذکر کرتے ہین **فائدہ پہلا** آبزن مین افضل اوسکا ادویہ طلیعہ مرخیہ سے ہی جیسا بنفشہ خطمی حلبہ تخم کتان نخالہ اکلیل الملک بابونہ پرسیاوشان خارخسک برگ شلغم شبت تخم شبت تخم قرطم ہی اور کبھی آب تازہ کفایت کرتا ہی **فائدہ دوسرا** مدرات مشروبہ مین اور وہ ادویہ سنگ والے ہین جلی حسب المزاج کام مین لاوین پس وقت حرارت کے ماء الشعیر تخم رجلہ تخم خیارین آب کاسنی عنب الثعلب اور جلاب ہی اور وقت برودت کے تخم کرفس انیسون کتان بادیان زیرہ فو شبت تخم شبت تخم مولی جرجیر کرویا نانخواہ جدوار دانہ ہیل خطمی سعد سلیخہ دارچینی بادام تلخ روغن ہر نوع کی آب گرم ہی **ایضاً** شفا مین ہی کہ مولی قوی الاثر ہی آسان کرنے اور ادرار مین **ایضاً** آب نخود سیاہ اور حب شکر تری کے ساتھ روغن ملاکے پیوین تو بندش کے لیے عمدہ دوا ہی اور صاحب تحفہ نے ایک اوقیہ روغن اور نصف اوقیہ شکر تری سے تجربہ کیا ہی **ایضاً** تحفہ سے یہ ہی کہ سنگ یہود آدھ مثقال تک نہایت نافع ہی **ایضاً** مجربات تحفہ سے بعد ناامیدی کے پینا ربع درم شورہ کا ہی دو مثقال تک شکر تری کے ساتھ **ایضاً** مجربات دہلوی سے شورہ خردل ہر ایک تین درم سحق کرکے پانی کے ساتھ ناشتا پیوین **ایضاً** عجائب سے یہ ہی کہ اکبر بادشاہ ہند کا بول بند ہوگیا تھا اور کسی علاج سے فائدہ نہ دیا بس ساڑھے دس درم شورہ پانی کے ساتھ پی کر بعد ایک ساعت کے سات درم اور پیا تو اچھا ہوگیا **ایضاً** مجربات خارنخل اور گربہ ہار پر شاخ نخل شیرہا مین **ایضاً** تین درم روغن ہر نوع کا آب گرم قوی النفع ہی **ایضاً** نہایت نافع عسر کے لیے جیسا کہ بقائی مین ہی یہ ہی کہ چار مثقال زنجبیل اور دس مثقال خارخسک جوش دیکر صاف کرکے روغن کنجد کے ساتھ جوش دیوین تاکہ روغن باقی رہے اور پیوین **فائدہ تیسرا** مدرات لگانے والے مین شفا سے حاصل مین ہی کہ داخل کرنا ایک شعیرہ زعفران کا یا قمل کا یا پشہ کا سوراخ آلت مین فی الحال ادرار کرتا ہی **ایضاً** مجربات قانون سے نمک سنگ سے حمول فرماوین کہ اطلاق اور ادرار کرتا ہی **ایضاً** مجرب اقسام مین فوراً بقائی سے یہ ہی کہ ایک سوخنفساء لیکر پوست اوسکا سر کے نیچے سے اوتار کر چربی ظاہر اوسکی چھری سے دور کرین اور فتیلہ بناکے سوراخ آلت مین رکھین باقی زیر ناف و خصیہ اور حالب پر طلا فرماوین **فائدہ چوتھا** قاثاطیر مین اور وہ ایک سلائی مہین نرم قلعی یا سیسے سے ہوا کرتی ہی اور کبھی واسطے ازدیاد نرمی کے رانگہ کو پگھلا کر اوسمین پارہ تھوڑا یا سیندور یا درم التیس [illegible] ملاتے ہین اور اوس سے سلائی بناتے ہین اور کبھی چاندی سے بنائی جاتی ہی اور سرا اوسکا مخروط اور گول بہت سوراخدار بنایا جاتا ہی کیونکہ ایک سوراخ کبھی بسبب ریگ یا ریم کے بند ہوجاتا ہی پس اس سوراخ مین پشم یا ابریشم ہو یا رشتہ محکم کے ساتھ لگا جاتی ہی پس مریض کو حمام مین بٹھاوین اور نطول اور ضماد مرخیات سے کرکے مریض کو [illegible] ایک اسطرح بٹھلاوین کہ دونون زانو اوسکے بلند رہین اور قضیب کو مائل بناف ہاتھ سے اوٹھا کر سیدھا کرین

صنوبر تخم خیار اخس افیون بادام تلخ مقشر ہر ایک تین باؤ دیان دو درم **ایضاً** شیخ نے کہا ہی اوسیقے خارخسک اودہ چوب بیر ہی **ایضاً** معجون کا کنج قانون سے نافع قروح اور بول الدم مجرب صفت کا کنج کو ہی بجلیس وانہ بزر البنج تخم کرفس باؤدیان ہر ایک سات درم تخم کلکڑی بالپنج کثیرا چار صنوبر فندق بادام تلخ یہ سب بریان کیے ہوے زعفران تخم خیار اخس افیون شوکران ہر ایک تین درم میفخنج کے ساتھ معجون بنا کے ایک درم بماء العسل بعد چھ مہینے کے استعمال فرماوین **ایضاً** مجربات بقائی سے شافج مغسول دم الاخوین بُسد کہربا گل اچار شب تخم خرفہ گل ارمنی گل قبرسی برابر خوراک دو درم آب سماق اور تدبیرات مخصوصہ مثانہ سے لگا نا سینگیون کا خاصرہ اور زیر ناف پر ہی اور چاہیے کہ قوابض اور مدرات قویہ سبب وہی موضع کے استعمال فرماوین **ایضاً** مجرب قوی سے مثانہ والے کے لیے جیسا کہ قانون مین ہی صفت صمغ آدھا درم گل اچار دم الاخوین ہر ایک ایکدرم کثیرا دو درم شراب عفص شیرین یا عصارہ رجلہ مین پیوین **تتمہ** بول قیح اور پیپ مین اور وہ پھٹنا ورم سینہ اور ریہ اور جگر اور دیگر اعضاے عالیہ کا ہی اور رانین مرد مثانہ اور گردہ مین بہت ہوتا ہی بجز اسکے کہ قیح بکثرت اور کہنہ ہو جاے کہ ہو قت بیرون درد نہین ہوتا یا پھٹنا ورم مجاری بول کا ہی یا پیدا ہونا قروح کا مجاری بول مین ہی اور رومی بہ نسبت قرحی کے اکثر ہی اور عجیب ہے جیسا کہ بقائی مین ہی یہ ہی صفت افیون تین تخم کرفس گل ارمنی صمغ عربی کندر دم الاخوین ہر ایک دس تخم خربزہ تخم خیار تخم کدو ہر ایک بیس قرص باندھ کر خوراک دو درم ایک اوقیہ شربت خشخاش کے ساتھ کھاوین اور غذا روٹی بھگوئی ہوئی وہی مین اور رمانیہ اور سماقیہ اور رجلہ اور پالک فرماوین اور بروقت ضعف کے شوربا پرندہ لطیف اور جدی کے لین

کلام عسر بول اور احتباس یعنی مشکل سے نکلنے بول کے اور بند ہونے اوسکے مین

پہلا بوجہ ضعف سبب اور دوسرا بوجہ قوت اوسکی کے ہی اور وہ دونون ورم گردہ اور مثانہ اور مجاری اور سنگ گردہ و مثانہ سے وابستہ ہو جاے خون یا پیپ سے ہوتے ہین اور ابن سرابیون نے کہا ہی کہ جمود خون اور پیپ سے ہوتا ہی وہ مشکل سے علاج پذیر ہوتا ہی یا اوسکے ہو جانے خصیے یا تشنج مجاری سے یا نکلنے مثانہ سے یا زائل ہونے فقرات اوسکے سے ہوتے ہین یا بسبب قرحہ کے ہوتے ہین کیونکہ جب اوسکو بول سے ایذا پہونچتی ہی تو طبیعت بسبب خوف درد کے دفع نہین کرسکتی یا بسبب ورم دبانے والے موجودہ رحم اور مقعد اور معا اور ناف کے ہوتے ہین اور شیخ نے کہا ہی کہ جسوقت تپ دائمیہ مین حبس بول ہو جائے اور درد سر شدید ہو اور پسینا بکثرت نکلے تو محدث کزاز ہی اور تدبیر کی اپنی جگہہ مین مذکور ہی لیکن باقی اسباب اوسکے پس ایک اونمین سے سدہ چیپدار ہی اور علامت اوسکی گرانی زیر ناف کی اور نکلنا بلغم کا ہی علاج اوسکا تنقیہ بلغم کا ہی خصوص حقنہ اور مدرات قویہ کے ساتھ **دوسرا** اونمین سے سست ہونا عضلہ کا ہی جو پچھلے ٹوٹنے والا مثانہ کا ہی **علامت** اوسکی یہ ہی کہ بدون دبانے کے بول نہ آئیگا **علاج** اسکا مثل فالج ہی شربا وضماداً اور نافع اسکا فلافلی اور جوشاندہ وار چینی سنبل سعد [illegible] کا ہی کہ پلاوین اور نطول کرین اور روغن ہیر بول [illegible] و زعفران [illegible] تیسرا مرجانا قوت مثانہ کا بسبب زیادہ حبس کرنے کے ہی **علاج** اسکا مانند استرخا کے ہی اور [illegible] قیلوت جماع کے [illegible] اور مثانہ [illegible] اور [illegible] کرتے مین جو [illegible]

[illegible] علامت اوسکی [illegible] مثانہ کا [illegible]

غمرات کا ہی لیکن علاج رطوبی کا مانند فالج کے ہی شربا و وضعًا ایس سعد کند رتخم فنجنکشت تخم سداب حاو شیر شترو لطوس
سنجر سنا مروسیا فو و نجی دوا الکرم اطریفل کبیر پلاوین اور روغن قسط سداب ناروین زنبق مفتوقہ بہ جند جلیتیت قنہ جاوشیر سے
پچکاری کرین اور سعد وار چینی سنبل بسباسہ سے مع بابونہ او رشیح او رشہد کے ضماد کرین اور حنظل او رہر تولی سے مع بعضے
روغنات گرم مذکورہ کے حقنہ فرماوین اور ان چیزون سے جسپر تنبیہ کرنا واجب ہی یہ ہی کہ اگر سلس البول ہو تو ماسکات بول کی
ان ادویہ مذکورہ کے ساتھ استعمال کرین شربا و وضعًا اور اگر عسر البول ہو تو مدرات و ادویہ بول بے آنے والا ادویہ ونکے ساتھ پلاوین

فصل تیسری خلع مثانہ مین یعنی زائل ہونے مثانہ مین اپنی جگہ سے بسبب چوٹ لگنے کے اوسپر یا قفار یا بسبب رطوبت کے
اور سلس البول اور عسر البول تابع اسکے ہی علاج جیسا کہ استرخا مین ہی فرماوین اور منجملہ خواص کے حنجرہ سوختہ مرغ کا ہی شربًا
ایضًا خصیہ خرگوش خشک کیا ہوا شراب ریحانی کے ساتھ **فصل چوتھی** ریح مثانہ مین اور وہ بسبب اغذیہ نفخ کرنے والے کے
یا رطوبت کے جسکو حرارت ضعیفہ ریاح بنادے ہوتا ہی **علامت** اسکی کشش بلا گرانی کے ہی **علاج** بہتر یہ ہی کہ روغن ہر تولی
مع ماء الاصول او رادویہ قولنج والے کے پیوین اور مثانہ پر سداب شبت فودنہ جلیتیت جند گرفس انیسون صعتر فلفل سکبینج
ضماد کرین اور روغن قسط و زنبق پلین اور ادویہ مع سحق کیے ہوے سک اور جند اور جلیتیت کے پچکاری فرماوین **فصل**
پانچوین درد مثانہ مین اور وہ بسبب سوء مزاج اور سنگ اور جرب اور ریح اور بستہ ہونے خون کے اور قرحہ سے ہوا کرتا ہی
اور یہ سب گذر چکے ہین اور وقت چلنے باد شمال کے بہت ہوتا ہی اور منجملہ خرافات کے یہ ہی کہ جب اوسکو مانند مقدار ہی کے ورم
نیچے بغل چپ کے سات دن پیدا ہووے تو پندرہ دن مین مریگا خصوصًا اگر سبات عارض ہو **علاج** مشترک اقسام
درد مثانہ کے لیے یہ ہی کہ ساتھ ضماد اور نطولات کے اور ادویہ جو درد گردہ مین مذکور ہوے ہین ارخا کرین او رکہا گیا ہی
کہ الکلیل اور بابونہ او رآس الماء پیر مین اور دوا پلاوین اور طلا کرین **ایضًا** نافع درد گرم کے لیے صمغ جلیتیت
تخم خرفہ تخم خیارین تخم خس کاسنی شربت بنفشہ شربت خشخاش ماء الشعیر مع روغن بادام پلاوین اور صندل اور جو اور
عنب الثعلب اور روغن کدو و بنفشہ کا ضماد کرین اور جوشاندہ بنفشہ اور عنب الثعلب مین جلوس کرین اور درد سرد کے لیے
تخم کرفس تخم جزر فودنہ سداب سکنجبین عسلی مجربنا پلاوین اور شبت اور اکلیل اور سداب اور پودنہ اور جلیتیت ضماد فرماوین

کلام ذیابیطس مین

انطاکی نے اسکو بہ دال مہملہ اور زا زائی بفتح دال معجمہ اور کسر یاے موحدہ و ضم طا مذکور فرمایا ہی اور وہ یونانی ہی دولاب کو
کہتے ہین اور دوار اور دولابیہ اور زلق الکلی نام رکہتے ہین اور وہ پی در پی پانی پینا اور بول کرنا ہی اور بول کرنے اسمین
اور استسقا مین فرق کیا جاتا ہی کیونکہ استسقا مین بول اتنا نہین آتا سبب اسکا قوت جاذبہ گردہ کی بسبب حرارت کے
اور ضعف ماسکہ اوسکے کا بسبب ضعف اور تحلل کے ہی اور کبہی وہ برودت سے حادث ہوتا ہی لیکن یہ نہایت نادر ہی بلکہ رازی
اور انطاکی نے اسکو ذکر نہین کیا اور کبہی جگر یا تمام بدن سبب مین مشارک اسکا ہوتا ہی اور کہنہ ہونا اسکا مجر بدق ہی بوجہ بول کے
بسبب مستفرغ ہونے رطوبات صالحہ کے اور نیز بسبب قسر کے یا استسقا کے بسبب ضعف کرنے اوسکے جگر کو بوجہ گذر کرنے
پانی کے اور خاص علامات اسکے شدت پیاس خصوصًا گرمی مین اور جلدی آنا بول کا اور کثرت اوسکی بغیر تغیر اور سوزش کے

رقا ثاطیر کو قیروطی اور روغنات کے ساتھ چرب کر کے آلت کے سوراخ مین داخل کرین پس جب اندر مثانہ کے داخل
ہو جاتا ہی اوسوقت درد کم ہو جاتا ہی پس قضیب کو بجانب اسفل نیچا کرین اور رشتہ کو کھینچ لیوین کہ بول متابعت صوف کی
کیا ہی اور بندہونا آلہٴ تناسل کا شانہ او پر مشغول کرنے خلا کے اسی طرح جاری ہوئی ہی اور حکیم کہتا ہی کہ خلا محال ہی اور جو کچھ کہ
کہا ہی وہ مذہب مسلمانون کے ساتھ اقرب ہی **فائدہ پانچوان** متفرقات مین ہی پس کہا فن نافع بقوت ہی اور بقراط نے
کہا ہی کہ عسر البول کو شراب صرف اور فصد دافع ہی اور بعضے شراب کو بہ خام اور فصد کو بہ ورم مخصوص کرتے ہین اور
جالینوس نے کہا ہی کہ علاج عسر البول کا آبزن اور حمام اور ضمادات ہین اور رازی نے کہا ہی کہ جب بول بند ہو اور
مثانہ فارغ ہو تو سبب گردہ اور مجاری مین ہی اور نافع اسکا اگر ورم نہو تو جوش لگانا قطن پر ہی اور کہا ہی کہ اکثر اوقات
ہو نکلنا احلیل مین اور رونا مثانہ پر نفع کرتا ہی اور کہا ہی کہ آخر حیلون کا مانند سنگ کے شق ہی اور رکھنا انبوبہ کا اوسمین ہی
فائدہ چھٹا اعمال مین حضرت شاہ کلیم اللہ جہان آبادی رحمہ اللہ فرماتے ہین کہ آیہ وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ
فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا لکھ کر پلاوین **ایضاً** کلمات نبوی صلی اللہ
تعالی علی صاحبہا وآلہ وصحبہ و کہ احتباس بول و سنگ کے لیے یہ رقیہ پڑھین رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ
تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْاَرْضِ
اغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ

عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ راوی اسکا نسائی اور ابو داؤد اور حاکم مستدرک مین ہی

کلام امراض متفرقہ مثانہ مین

اس مین کئی فصلین ہین **فصل پہلی** بستہ ہو جانا خون اور ریم کا ہی سبب اسکا پہونچنا صدمہ کا اوسپر ہی یا جلدی کرنی
سبب بند کرنے بول اور خون اور ریم کے قبل انقطاع کرنے سبب کے اور علامت اسکی مانند علامات جمود اوس چیز کی ہی
معدہ مین ہی یعنی کرب اور سردی اطراف اور پسینہ سرد اور غشیان اور زردی رنگ اور صغیر ہونا نبض اور بیانس کا
انتفاخ مثانہ کا اور بند ہونا بول کا ازانہ سکے ہی اور اکثر اوقات غشی اور لرزہ ہوتا ہی **علاج** اسکا سکنجبین پلاوین
ملتیت اور زراوند طویل بالخصوصیت اور ناخن پریان اور رغادانیا اور قردمانا اور غاریقون اور بسفائج اور قرطم اور
کستر حوب انجیر اور انگور اور پنیرمایہ خرگوش ہین کہ یہ سب آب گرم یا سکنجبین یا آب نخود سیاہ مین **ایضاً** مرکبات سے
حلتیت اشق فوہ برابر خوراک چار ماشہ آب مار الاصول کے ساتھ اور مدرات قویہ اور توڑنے والی پتھر کے ساتھ پلاوین
ایضاً عجیب ہے جیسا کہ غنا مین ہی صفت قردمانا مرکی فوہ اصبغ ابہل اشق حلتیت مساوی خوراک چار درم جو شاندہ بزور
در مہین مین پیوین اور پچکاری کرنا ان ادویہ کا انکے پلانے سے نفع زیادہ ہی اور پچکاری کرنا آب نمک کے ساتھ
یا آبزن پانی گرم سے نافع ہی اور آخر حیلون کا شق ہی **فصل دوسری** سستی ہونا مثانہ مین بسبب رطوبت
میلا کرنے والی کے یا پہونچنا صدمہ کا ہی جس سے قوت حیثیت وضع مثانہ سے زائل ہو جائین اور کبھی سلس البول
[illegible] ہوتا ہی تو مشکل سے جاتا ہی اور حیلہ اسمین کرنا

دو درم شہد کے ساتھ معجون بنا کے پانچ مثقال کہاوین تو وہ صابر او نہین سے حرارت مثانہ کی ہی کہ اسقدر جذب کر تے
ہین سبب بندش بول نہو سکے اور اوسمین بول مع قدرے سوزش رنگین ہوا کرتا ہی مگر یہ مرض نادر ہوتا ہی **علاج** اسکا
ل یہ لعابات ہین اور اوس چیزکے ساتھ جو قرحہ مین مذکور ہی اور ادویہ بند کرنے والے سرد ہین اور وہ ادویہ جو پانے بلیس گرم مین
ہین **فصل** دوسری بیچ **تقطیر البول** مین اور وہ نکلنا بول قلیل کا ہر وقت مع ارادہ ہی اور وہ اسباب سلس البول سے ہوتا ہی
لہ قوی نہون پس بالکل بندش معدوم نہین ہوتی یا اسباب سوزش سے ہوتا ہی کیونکہ مثانہ کو بول سے تکلیف ہوتی ہی اور وہ
کرتا ہی اوس پانی کو جو اوسمین آجاتا ہی گو کہ قلیل ہو یا اسباب عسر البول سے ہوتا ہی کہ یکبارہ بول کی شیر دفع نہو سکے
ایچ بندون کا اپنے محل مین مذکور ہی اور جب پہونچے چوٹ سے ہوکہ فقرات کو پہونچکر خلع اونکا کرے تو امر خوفناک ہی خصوص اگر
نہ اور ران کی بحال ہو جائے اور بعضے اطبا نے حکایت کی ہی کہ وہ ایک شخص کو حادثہ ہوا تھا اوسنے عرق ایدیان پی لیا
ہی دن مر گیا اور دوسرے شخص کو لاحق ہوا تھا اوسنے پانی مثانہ کا قاثاطیر سے اور پاخانہ کو حقنہ سے نکالا تو چالیس
ل جیتا رہا اور ایک شخص علاج سے اچھا ہو گیا تھا لیکن سلس البول ور استرخا قدم کا اوسکو ہمیشہ رہا مخفی نرہے کہ اکثر
بہ برودت مرخیہ اور رطوبت مرخیہ سے حادث ہوتی ہی پس تدبیر اوسکی پلانا اور ضماد و پچکاری و حقنہ کا ادویہ گرم قابض ہی
یب انکالے ہوے اور پیسے ہوے فلفل سیاہ سے سردی گردہ اور تقطیر البول اور سردی مثانہ اور سنگ گردہ کے لیے
ہی **ایضاً** نافع اسکے فلاسفہ پلا دی سنجرینا فلافلی اطریفل کبیر مع بلوط اور حب الآس ہی **ایضاً** نافع زیادہ اوس سے
ل بغیر مع نصف درم سنجر بنا کے ہی **ایضاً** مجربات شیخ سے حب المحلب رامن ہر ایک تین جزو شہد حسب آنکے ساتھ
ن بناوین **ایضاً** معجون قوی قانون سے صفت کندر محلب ہر ایک دس ... ہلیلہ سیاہ و کابلی سک ہر ایک پانچ کہربا
ہر ایک اڑھائی مرکی بسبند ہر ایک ڈیڑھ شہد کے ساتھ معجون بنا کے ایک مثقال ہمیشہ کہاتے رہین **ایضاً** قانون سے
ت کابلی ہلیلہ آملہ بریان ہر ایک سات قشار کندر پانچ جیند بیدستر پانی کے ساتھ جسمین آہن کو گرم کرکے سرد کیا ہو گرد وہ
ب الاس کے ساتھ معجون بناوین **ایضاً** معجون مجرب قانون سے تقطیر البول قراقش کے لیے صفت کابلی ہلیلہ آملہ ہر ایک دس بلوط مختلل
در سعد رامن میعہ پابسہ بسبند ہر ایک پانچ مر تین جند شہد کے ساتھ **ایضاً** دوا قوی قانون سے صفت جند قسط مر ماشا جفت بلوط
پا برابر آب برگ آس سبز کے ساتھ معجون کرکے رات کو ایک درم کہاوین **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ تقطیر البول تھ خفیف مین ولیل معاف کہا
ین بسبب تجربہ کے ہی کہ دماغ کو سو جھتے ہین **فصل** تیسری بول بیچ بستر کے اور وہ بسبب ضعف عضلہ کے ہی کہ ان کو بند نہین
ا اور اطفال مین بسبب رطوبت مرخیہ اونکی کے بکثرت اور غالباً بلوغ کے ساتھ زائل ہوتا ہی کیونکہ بسبب حرارت کے رطوبت تحلیل ہو جاتی ہی **علاج**
کات کم منجملہ مذکورہ تقطیر البول اور سلس البول مین اور حیلہ عمدہ یہ ہی کہ رات کو کہانے اور پینے سے روکین اور قبل سونے کے اور درمیان خواب کے
کے بول کراوین **ایضاً** مجربات قانون سے صفت بلوط کندر مر برابر تین اوقیہ شراب مین جوش دین جب ایک اوقیہ
جائے اوسوقت ایک درم روغن آس کے ساتھ پلاوین **ایضاً** دوا نہایت نافع قانون سے صفت گردہ خرگوش کا
لیا ہوا تخم کرفس عاقرقرحا ہر ایک ایک تخم شبت دو جز و خوراک ڈھائی اوقیہ آب سرد کے ساتھ **ایضاً** قانون سے سوختہ
جمین تھوڑا سا پتہ گیدڑ کا ڈالا گیا ہو پانی سرد کے ساتھ نہایت مفید ہی **ایضاً** چلغوزہ بین عسل سو د مثانہ

خصوصًا موسم سرما مین ہی علاج گرم کا اطلیق اور پسینا لانا ہی پس یہ اصل مالہ کے لیے تر اور لطافت ہو اوس چیز کے ساتھ جو بہت اورار
اند کرے مانند لعابات اور قرص طباشیر و کافور و شربت انار و ماء الشعیر مع سکنجبین سادہ کے اور ضماد کرنا سرکہ اور آب کشنیز اور عرق
گلاب اور صندل و گل انار اور اقاقیا اور سویق جو کے ساتھ ہی اور فرش ریاحین سرد کا ہی اور آبزن سرد اور جائے سکونت سرد
کرین اور کافور اور نیلوفر سونگھاوین ایضًا شفا مین یہ ہی کہ قرص صندل کا آب سماق کے ساتھ عجیب ہی ایضًا گل سرخ
کشنیز خشک عرق گلاب کے ساتھ ایضًا کھانا تین عدد بیضہ مرغ کا جنکو سرکہ مین آٹھ پہر نقوع کیا ہو نافع ہی ایضًا اوسنے
اپنے استاد سے نقل کی ہی کہ وہ امر کرتا تھا مریض کو کھانے بیضہ خام کے لیے ہر فجر کو اور بنادق بزوریہ کے لیے جنکا شیرہ آب خطمی
مقشر سے لیا گیا ہو اور ڈیڑھ اوقیہ خمیرۂ انار کے لیے فجر اور شام کو اور پنچ درم جلنجبین کے لیے ایضًا نافع صفت گل انار
چار درم گل سرخ تین درم اقاقیا دو درم صمغ درم کتیرا آدھا درم لعاب اسپغول کے ساتھ قرص بناکر آب سرد کے ساتھ کھاوین
ایضًا شیخ نے کہا ہی کہ رب نعناع نہایت مفید ہی ایضًا عرق گلاب اور عصارۂ گلاب تازہ کا مفید ہی ایضًا دہی ترش
سرد کیا ہوا نافع ہی ایضًا ماء القرع مشوی اور ماء الخیار اور آلو بخارا ایضًا مجربات اوسکے سے قطاع ہی کہ جو اور دہی ترش سے
بنا ہو ایضًا قرص طباشیر بہ ماء القرع یا بہ ماء الخیار یا بہ آب انار ترش کھاوین ایضًا حقنہ دہی اور عصارات سرد قابضہ کے ساتھ
نہایت نافع ہی ایضًا حقنہ دودھ تازہ اور روغن گل کے ساتھ تمام مفید ہی ایضًا قرص ذیابیطس صفت تخم خرفہ تخم کاہو ہر ایک
بندسہ طباشیر رب السوس ہر ایک پانچ کشنیز تخم حماض گل ارمنی ہر ایک تین صندل سفید گل انار سماق صمغ ہر ایک دو کافور آدھا
رب خرفہ یا انار ترش کے ساتھ قرص بناوین ایضًا بنسخہ دیگر صفت طباشیر تخم کاہو تخم خرفہ گل سرخ گل انار گل ارمنی برابر ایضًا
نافع گل انار چار گل سرخ تین اقاقیا دو صمغ ایک کتیرا نصف جزو لعاب اسپغول کے ساتھ قرص بناکے آب الہی کے ساتھ پیوین
علاج سرد کا اور تحقیق تمنے معلوم کیا ہی کہ وہ کم وقع ہوتا ہی پس ضرور ہی کہ اوسکی تحقیق مین مبالغہ کرین کیونکہ گرم چیز پینا
مزاج مین محدث دق ہی اور نافع اسکے فلاسفہ اور ربوب اور بند کرنے والے بول گرم کے ہین اور کبھی اسہال بہ حب صبر کیا جاتا ہی
اور قی کرنا اوس سے افضل ہی اور گرم کیا جاوے گردہ سینگیون اور کماوات اور روغن قسط اور محلب اور سعد کے ساتھ ایضًا
یہ معجون مفید ہی صفت سعد کندر شاہ بلوط خولنجان قرفہ وج شہد کے ساتھ معجون بنا کے دو مثقال کھلاوین

کلام سلس البول اور تقطیر البول اور بول الفراش مین

اور اسکا بیان پانچ فصلون مین ہی فصل پہلی سلس البول مین اور وہ نکلنا بول کا بغیر ارادہ کے ہی حتی کہ قدرت روکنے کی
نہین رہتی اور وہ یا بسبب انقباض مثانہ کے ورم رحم اور سدہ اور ثقل کثیر اور حمل سے ہوا کرتا ہی علاج اسکا ازالہ
سبب کا ہی اور یا اخطا کرنے مثق سے ہی جس سے عضلہ کٹ جاتا ہی اور یہ اچھا نہین ہوتا اور باقی دو سبب اور رہین ایک
مین سے ضعف مثانہ اور ضعف عضلہ مثانہ کا ہی بسبب سردی یا رطوبت کے اور یہ مرض اکثر ہوتا ہی اور غالبًا مشائخ مین
[illegible] علاج اسکا [illegible] کرنے والے گرم ہین اور کندر سعد ہر ایک [illegible] درم مجرب ہی خصوص مع زبیب ایضًا نخود
[illegible] ایضًا معجون بلوط مجرب سلس البول اور تقطیر البول کے لیے بقائی سے صفت [illegible] تخم [illegible] ہر ایک
[illegible]

ایضاً معجون مذکورہ شیخ صفت تخم کاہو رجلہ ہر ایک پندرہ طباشیر دس کشنیز گل سرخ گل ارمنی ہر ایک پانچ صمغ دو کافور ایک
آب انار ترش کے ساتھ معجون کرین ایضاً کہربا گل ارمنی ہلیلہ سیاہ عدس مقشر ہر ایک جزو کشنیز بریان دو جزو خوراک تین درم ایضاً
نافع طباشیر کشنیز تخم حماض گل ارمنی صندل گل انار صمغ برابر آب کاہو کے ساتھ اور غذا حصرمیہ اور سماقیہ اور عدسیہ اور سویق
اور خندروس اور باجہ اور ہلام یعنی گوشت کا جوش دیا ہوا سرکہ مین اور مصوص یعنی شوربا سے جوزہ کبوتر جس مین پیاز اور
لہسن نہ ڈالا گیا ہو اور مچھلی اور دودھ جوش دیا ہوا کرین آب چاہیے کہ ہم ختم اس فصل کا معجون مجرب حکیم علوی خان پر کرین کہ وہ
نافع سلسل البول و بول الفراش اور سیلان منی اور ودی اور مذی بعد الیاس من العلاج ہی صفت بلوط قشار کندر
ہر ایک آدھا مثقال خصیۃ الثعلب ایک مثقال کہربا ایک مثقال چار دانگ ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی ہر دو بریان بروغن ہر ایک
دو مثقال حب الآس چار مثقال زبیب منقی جوش دیا ہوا عرق گلاب مین ساٹھ مثقال معجون بناوین اور دو درم کھا کر
بعد ازان شربت صندل و عرق گلاب ہر ایک دس درم اور تخم بالنگو دو درم پیوین

کلام ورم مثانہ مین

اور وہ مانند ورم گردہ کے ہی باعتبار اقسام اور معالجات کے مگر ہم اس جگہ ان ادویہ کو ذکر کرتے ہین جنکو اسکے ساتھ زیادہ خصوصیت ہے
لیکن گرم پس علامت اسکی تپ محرقہ اور تشنج ہونا پیرناف کا اور درد اور خفقان اور بندش بول کی ہی اگر ورم عظیم ہو اور
مشکل سے آتا بول کا اور تقطیر ہوگی اگر ورم صغیر ہو اور نکلنا بول کا وقت کھڑے ہونے کے بہ نسبت بیٹھنے کے آسان ہوگا اور کبھی
بندش حاجت ہو [illegible] اور لاحق ہو پیاس سخت کا اور قی صفراوی اور [illegible] نہایت سرخی اور اختلاط عقل اور سیاہی زبان لاحق
ہوتی ہی اور جب [illegible] سخت [illegible] اور [illegible] اور حاجت و رمیہ [illegible] اور بول مین تشنج ہو تو موت ہی اور بشرط تشنج بول اور سوب
[illegible] اور اگر حرارت سخت ہو تو ادویہ بلا دعہ
بلا اثر [illegible] خوف [illegible] استعمال مین [illegible] بلکہ ابتدا بہ ملینات اور مدرات کرین اس سبب اونکے آب گرم
اور روغن بنفشہ [illegible] اور [illegible] کے قطور [illegible] اور روغن [illegible] میدہ گندم
[illegible] اور [illegible] روغن بنفشہ [illegible] ضماد کرین اور جوشاندہ تخم کتان اور حلبہ و رحسک مین
چلوس فرماوین اور جب [illegible] سیاہ ہو [illegible] کفایت نہ کرے تو روغن بنفشہ مع افیون اور زعفران ہمراہ قطورا طلا احلیل مین
لگاوین اور جب بول مشکل سے آوے تو خشخاش سفید مع جوشاندہ سنبل وافر پلاوین اور بلغمی پس علامت اسکی گرانی اور مشکل سے
نکلنا بول و براز کا اور [illegible] کا ہی اور سوداوی علامت اوسکی [illegible] کا ہونا اور نکاہی اور وہ منجر
باستسقا ہوتا ہی علاج ان دونون کا محللات اور ملینات [illegible] مین لیکن وہ جو علامت اسکی احوال علیکا اور علاج
اوسکا جیسا کلا [illegible]

کلام بواسیر مین

اور وہ [illegible] جو غدود یعنی بالجن [illegible] ہوتی ہین جیسا مقعد اور ناک اور رحم اور [illegible] حلق او سکے [illegible] ان [illegible] مقعد کی [illegible]
اور سبب اسکا [illegible] خون [illegible] اسکے سبب اسامی اون اشیا کے مشابہ اسکے [illegible]

ایضاً زیرہ کندر حب الآس ہر ایک پانچ شہد چالیس معجون کرکے دو مثقال استعمال فرماوین ایضاً ایک مثقال خولنجان
سفید عجیب ہی ایضاً مجربات تحفہ سے شُم بکری سوختہ مع شہد ایضاً مجربات انیس سے ایک استار تخم ریحان مع ایک مازو
ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ پشک بکری اور بھیڑی اور مرغی اور سنگ انہاے پرندون مین زیادہ فائدہ ہی جب سوختہ کرکے
پیوین ایضاً ضماد کرنا بہ آس اور عفص اور بخور بہ حلتیت اور پوست عدس نہایت نافع ہی ایضاً پلانا آنتِ مرغ کا مجرب ہی
ایضاً رازی نے کہا ہی کہ امراض اطفال مین سفوف مصطگی اور بلوط اور سعد اور ہلیلہ سیاہ برابر اور قند ہموزن کو اثر کلی ہی
ایضاً کہا ہی کندر سعد خولنجان بلوط حب الآس گلنار برابر نافع ہی ایضاً کہا ہی قدرے جوزبویہ پر مداومت فرماوین
کہ وہ بہت نافع ہی ایضاً پنج درم مرصافی ایضاً نافع اوسکے نارجیل جوز شہدانج مع شکر تری ہی **فصل** بہت آنے بول مین
اگر وہ مع پیاس ہو تو ذیابیطس ہی ورنہ سردی داخلی یا خارجی سے ہی جیسا کہ موسم سرد مین بسبب قلت تحلیل اور کھانے اشیاے
مائیہ کے ہوا کرتا ہی جیسا خیار اور خربزہ اور وہی یا کھانے اشیاے مدرہ سے ہوتا ہی **علاج** ازالہ اسباب کا کرین اور بعدہ
استعمال ماسکات کا کرین ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ ادویہ عمدہ سے مُحلب کندر خولنجان خبث الحدید ہی جو انسے میسر ہو ایضاً
نافع اوسکے حب الآس اور غنچہ خرما خشک اور بیضہ نیم برشت ہی ایضاً حلبہ شستہ خشک شدہ معجون کیا ہوا شہد کے ساتھ
دو درم کھلاوین ایضاً معجون دہلوی جس سے وہ شخص اچھا ہوا ہی جو دن مین پچاس مرتبہ بول کرتا تھا اور بول بستر کے لیے بھی
نافع ہی صفت فلفل دو جزو زنجبیل تین کندر قسط شیرین سعد کوفی بلوط دار فلفل ہر ایک پانچ شہد تین وزن ایضاً
ریاض المناظر سے صفت دقاق کندر صعتر شونیز خولنجان ہر ایک جزو حلبہ چار جزو شہد کے ساتھ معجون بنا کے دو مثقال
کھاوین ایضاً مجربات اوسکے سے مُر کندر بلوط سعد برابر دو درم لیوین ایضاً نافع اوسکے لیے جو بسبب حرارت کے ہو
صفت ہلیلہ آملہ بلوط گلنار گل سرخ برابر روغن بادام کے ساتھ چرب کرکے شکر تری کے ساتھ معجون بنا کے آب انار کے ساتھ کھاوین
فصل پانچوین ادویہ بند کرنے والے بول مین اور وہ ادویہ نافعہ ذیابیطس اور سلسل البول و تقطیر البول اور بول الفراش اور
کثرۃ البول کے تین پس بند کرنے والے گرم دارچینی مقل ازرق کندر کمون سنبل اسبانہ ہمینس صنوبر بلیلجہ حبۃ الخضرا بادام بستہ
نارجیل موج کنجد سفوف الاچی زبیب عود قرنفل مسن حصوص مشائخ کے لیے نارمشک حلتیت زعفران حنجرہ مرغ سوختہ ہین
ایضاً حب محلب کے لیے تاثیر عظیم ہی ایضاً خولنجان عمدہ ہی ایضاً سفوف شفا سے صفت سعد سنبل اسطوخودوس
کندر بلوط برابر شکر تری دو چند خوراک چار درم ایضاً سفوف دم شفا سے بہت نافع صفت بلوط مرداسنج صمغ اللبان
سعد اسطوخودوس برابر شکر تری ہموزن خوراک ایک مثقال تک اور کبھی کشنیز گل ارمنی صمغ ہر ایک جزو زیادہ کیجاتے ہین
اور حرارت کم ہو جاتی ہی اور مثانہ کو روغن قسط زنبق سداب بابونہ سے جسمین مشک اور جند کو حل کیا ہو ملین اور غذا
اشیاے [illegible] اور ادویہ بند کرنے والے سرد طباشیر گلنار گل ارمنی تخم خس تخم خرفہ خشخاش سماق عدس
[illegible] حب الآس [illegible] بلوط [illegible] صندل شربت حصرم [illegible] ایضاً [illegible]
[illegible] سفوف [illegible] روغن [illegible] ایک مثقال کشنیز [illegible] درم
[illegible] حب الآس ہر ایک [illegible] ایک دو درم [illegible] کے ساتھ

ناشتا پیوے ایضاً نسخہ دو درم تقاقیا سے صمغ کتیرا پانچ درم مقل دس درم کابلی بیس درم انجیر تیس عدد انجیر کو جوش دیکر خوب گلائیں اور اوس پانی سے دونون ادویہ اولی کو حل کرین اور ہلیلہ ملا کے معجون تیار کرین خوراک دو درم ایضاً نسخہ تقاقیا سے صمغ کابلی عربی ہلیلہ سیاہ ہر ایک دو درم سکبینج پانچ درم تربد مجوف دس درم مقل پانچ درم بہ جب آب گندنا کے حل کرکے معجون بناوین خوراک تین درم آب گرم سے فصل دموی بند ہونے خون کا جب بواسیر کا خون سیاہ ہو اوسکو بند نہ کرین کیونکہ وہ بمرض سوداوی مانند جنون جذام و سرطان و دوالی و جرب و قوبا عفونت و داء الثعلب و ذات الریہ و سل و صرع و سرسام اکلہ و جاورسیہ و جمرہ سے امان ہے اور جب اوسکو قبل از وقت بند کیا جاوے تو عود ہونا امراض مذکورہ کا نہین ہے لیکن اگر خون سرخ ناصع نکلنے لگے اور ضعف زائد پیدا کرے تو قطع کرنا ضروری ہے تاکہ استسقا اور سقوط قوت کا واقع ہووے اور بند کرنے والے ادویہ مشروبہ اور موضوعہ یعنی پینے اور کھلانے اور لگانے کے ہین لیکن مشروبہ پس ادویہ کل ہال خون کے اور شربت صندل اور شربت آس اور آملہ اور معجون خبث اور قرص کہربا اور شربت انجبار عجیب ہے بغیر تخمہ کے ایضاً مجربات تحفہ سے ایک مثقال جوز سوختہ مع پوست بشربت حب الآس ہے ایضاً ایک درم اوس سے مع دو درم حب رمان مجرب ہے اور اگر ایک درم زردی بیضہ سوختہ زیادہ کرین تو مجرب عجیب التاثیر مع شربت سیب اور حب الآس ہے ایضاً مجربات تحفہ سے نخود بریان کرکے ہمراہ ایضاً تحفہ سے طلق محلوب مع لسان الحمل کے مثل ہے ایضاً مجرب ہے افیون قاجیمونیا ہر ایک صمغ ہلیلہ سیاہ کابلی ہلیلہ آملہ مقل گوش ماہی سوختہ کہربا ہر ایک پانچ ناخواہ چھ مقل ازرق بیس مقل کو آب کراث کے ساتھ حل کرکے باقی ادویہ ملا کے تین درم ناشتا آب گرم سے پیوین ایضاً نسخہ دیگر صمغ عربی کہربا سوختہ ہر ایک اڑھائی جزو تخم کراث تین ہلیلہ سیاہ ہلیلہ آملہ ہر ایک پانچ مقل دس رائتہ سیاہ ملا کے بناوین اور پانی کے ساتھ جبکہ آب گرم کو سرد کیا ہو پیوین اور دیگر نسخہ میں کہربا دس مثقال کابلی بریان بروغن تیس درم اور مقل ہموزن ان دونون کا ہے خوراک دو درم ایضاً مجرب حب المقل تقاقیا سے بواسیر خونی اور ریحی اور بندش خون اوسکے کیلیے بابن صفت ہے صمغ جوز بویہ مصطگی سنبل قرنفل ہر ایک درم حضض بالواسطہ اثیث گل انار مقل خبث الحدید ہر ایک دو درم تخم کراث تین درم ہلیلہ سیاہ آملہ حب الآس ہر ایک چار درم ہلیلہ اور تخم کراث کو زیت مین بریان کرین اور مقل کو آب برگ سرو مین حل کرکے ادویہ ملا کے حب بناوین خوراک دو مثقال آب گرم کے ساتھ ایضاً محمد اکبر ارزانی رحمہ اللہ نے شاخ کو کھر و سبز کو مع خار جوش دیکر روغن اور قدرے نمک کے ساتھ مجرب کہا ہے ایضاً کہا ہے کہ مجرب ہے یہ صفت ناگیسر بارہ درم شبت یمانی سولہ شکر تری ہموزن جو ۱۲ ماشہ خوراک فجر اور شام کو ہفتہ مین آب برنج سرخ کے ساتھ دیوین لیکن ریہ کے مریض کو نہ دیوین کیونکہ شبت اوسکو ضرر دیتی ہے ایضاً مجرب ہے گل پھٹکری ایک درم اوس سے روغن اور شکر تری ایک ایک تولہ کے ساتھ کھلاوین ایضاً کہا ہے مجرب ہے پوست آم ہندی ہے گولی بقدر نخود بنا کے تین دن یا زیادہ کھاوین ایضاً کہا ہے کہ بیضہ نیمبرشت مع پودینہ دوائے مقرر ہے ایضاً نہایت مجرب ہے صفت رسوت جزو تخم زیب دو جزو شکر تری ہموزن ہر دو خوراک دو درم آب گرم کے ساتھ لیکن ادویہ لگانے کے پس ادویہ ہین جو نزف جرح اور رعاف کے لیے ہین بغیر فرق کے اور کبھی احتیاج ادویہ کا دیہ یعنی کھانے والے زوائد کی پڑتی ہے جیسا پھٹکری ہے یا صمغ خطر ناک ہونے اوسکے کے اور مجربات تحفہ سے اقاقیا یعنی غلاف بادنجان کا اور با امع برابر ہین ایضاً مجرب ہے اوسکے سے فتیلہ پشم سے ہر کہ تین دن کرین

پس منجملہ اونکے ثالیلیہ یعنی مانند مسّہ کے ہین اور وہ سخت اور گول اور صغیر بقدر مسور کے سودا سے ہوتے ہین اور منجملہ اونکے عنبیہ یعنی مانند انگور کے اور وہ گول نرم اور ملتفخ ارغوانی رنگ سبز اطراف کے خون سوداوی سے ہوتے ہین اور منجملہ اونکے توتیہ یعنی مانند توت سرخ اور وہ نرم اور از خون غالب سے ہوتے ہین اور منجملہ اونکے مانند نفاخات یعنی آبلون شکم مچھلی کے ہین اور وہ فراخ خالی بغیر درد کے بلغم سے ہوتے ہین اور منجملہ اونکے تخلیہ یعنی مانند کھجور کے صاحب گون کے ہین اور زردی زیادہ سب سے قسم پہلی اور پچھلی ہی اور یہ یا تو سیال یعنی بہنے والے ہین جنسے جریان خون کا بادوار مقررہ مانند حیض اور تپ کے یا ادوار غیر مقررہ کے ہوا کرتا ہی اور یا صم یعنی بہرے اور یا عمی یعنی نابینا ہین جنسے خون وغیرہ جاری نہو اور درد سخت کرین اور سب حال ہین یا تو وہ ظاہر ہین اور یہ بے خطر ہین یا غائرہ یعنی باطن مین ہین اور یہ خطرناک ہین خصوص اوس جگہ مین جو متصل قضیب کے ہی کیونکہ بسبب ورم کے بول اوسمین بند ہو جاتا ہی پس یہ بیس اقسام ہین اور علامت انکی رنگ مابین سبزی اور زردی اور سفیدی کے بسبب تو ریخ کے اور تشنّج یعنی سختی اوسکے چمڑے کی اور سیاہی زبان کی اور خفقان اور نبض بھی غائر سیال مین اور غلیظ مشرف صم مین اور ضعف قوتون کا اور پہلے ہونا انتفاخ عروق کا اور گرانی مقعد کی اور خارش اوسکی ہی اور کبھی رنگ بالون کا متغیر اور خارش منبت یعنی جاے پیدا ہونے بالون مین حادث ہوتی ہی اور منجملہ مولدات اونکے وہ اشیا ہین جو سودا پیدا کرنے والے ہین اور بحران اور امراض طحال کا اور استنجاے غائط باب گرم اور آبدست بہ سر انگشتان کرنا اور زیادہ تر بھرنا جاذب ورزش اور بجا ضرور کرنا اوس جگہ جہان صاحب بواسیر نے جا ضرور کیا ہو اور بند ہونا جریان معتاد کا خصوص حیض کا ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ جو شخص کو اسہال اوسکا مزمن اور بول اوسکا بشکل آوے تو اوسکو بواسیر غائرہ یعنی اندرون مقعد کے پیدا ہوتی ہی علاج استفراغات فصلون مین مذکور ہی فصل پہلی تنقیہ مین حکما نے مطلق کہا ہی کہ تنقیہ باسلیق یا صافن یا مابض سے کرین اور حجامت قطن یعنی مابین ہر دو سُرین کے کرین اور انطاکی نے نہایت سرور سے کہا ہی کہ اسکا خون فوراً بند کرنا نہ چاہیے پس اوسنے حکم کیا ہی کہ صم مین واسطے نکالنے خون فاسد کے باسلیق کھولین ایک مرتبہ یا چند مرتبہ اور غیر صم مین جب خون سرخ نہایت خوشرنگ جاری ہو تو واسطے جذب کے قیفال کھولین اور واسطے امالہ کے سینگیان بلا شرط لگائین اور خون جاری ہونے والے سیاہ مین قطع کرنے سے فصد یا غیر فصد کے ساتھ منع کیا ہی کیونکہ وہ امراض کثیرہ سے امان ہی اور کبھی احتباس اور احتباس حیض کی پڑتی ہی اور رعاف آنے سے نفع ہوتا ہی اور اسہال سودا کی عادت ڈالین تحفہ مین ہی کہ جوشاندہ بسفائج اور عناب کا واسطے ساقط کرنے اوسکے نہایت مفید ہی ایضاً جوشاندہ افتیمون کا عمدہ ہی ایضاً انطاکی نے دو مثقال سفوف سودا کا اس منضج کے ساتھ ہر روز امر فرمایا ہی صفت عناب لسوڑہ ہر ایک اوقیہ اسطوخودوس افتیمون گل سرخ گل بنفشہ انیسون ہر ایک اوقیہ چار رطل پانی مین جوش دیوین تا کہ ایک رطل باقی رہے پس اگر ثالیلیہ ہو تو ایک اوقیہ بسفائج زیادہ کرین اور اگر توتیہ ہو تو بجاے اسطوخودوس اسارون داخل کرین ورنہ سبکو جمع کرین اور وہ جسپر بعض کو رعشہ [illegible] اور [illegible] اور اطریفل صغیر [illegible] اور شربت بنفشہ اور دیگر اشیاے مزلقہ کے ساتھ ایضاً [illegible] بواسیر اور بعض کے لیے حب المقل [illegible] صفت مقل چار [illegible] ہلیلہ زرد سیاہ [illegible]
[illegible]

اوسپر قدرے اودیہ ساقط کرنے والیون سے لگاوین تاکہ اوسکو خشک اور سست کرے اور بعد ازان آہن سے قطع کرکے باقی
پوست انار اور عفص اور آس اور مدس اور گل سرخ اور گل انار اور عنب الثعلب مین پیسین کہ مانع ورم اور خون ہی اور طلا کرنا کچھ
سوختہ سحق کیے ہوے سے روغن گل کے ساتھ آرام دینے والا درد کا ہی ایضاً پیاز اور کراث جوش دیے ہوے روغن کے
ساتھ ایضاً مجربات انطاکی سے واسطے سوکنے ضرر کے داغ دینا بچربی خنزیر بعد قطع کے ہی اور علاج قرحہ کا مرہم سفیدہ
یا مرہم مردارسنگ سے فرماوین لیکن ساقط کرنا مسون کا اودیہ گرم کے ساتھ خطرناک ہی کہ اکثر اوقات درد سخت کے ساتھ ہلاک کرتا ہی
تا حکماے اودیہ مجربہ تا مجرا اسکے لیے ذکر فرمائے ہین اور سہل الاولیٰ یہ ہی کہ ایک مسہ بعد دوسرے کے قطع کرین اور اکثر اوقات
بسبب درد کے ترک کرنے دوا کی احتیاج ایک وزیادہ روز اور طلا کرنے کی مسکنات کے ساتھ حاجت پڑتی ہی اور مفرحات
اور اودیہ مقویہ دل کا [illegible] اور اغذیہ لطیفہ مقویہ اور آرام لازم پکڑین اور منجملہ اوس چیز کے کہ عمدہ مجرب نہایت
نافع ہی یہ ہی کہ حنظل تر کو شق کرکے دن بھر دھوپ مین خشک کرین پھر بول مین رات بھر بھگوئین پھر دھوپ مین خشک
[illegible] کرین کہ وہ لاجواب [illegible] ایضاً مجربات مجیب بقائی مین یہ ہی کہ سم الفار کو باریک پیس کے شیر ماد مخرین
جوش دیوین اور [illegible] پھر بعد ازان [illegible] مدس اوسپر صبح و شام [illegible] فرماتے ہین کہ وہ قالع مسو کا بلا [illegible]
اور اکثر اوقات بقدر ایک بالشت [illegible] بعد ازان [illegible] ہو جاتے ہین ایضاً مجربات [illegible] واسطے ساقط کرنے [illegible]
بلا خطر یہ ہی کہ گبریت اور زرنیخ [illegible] کے ساتھ آگ نرم پر سحق کرین اور [illegible] عرق اوسکا ٹپکا کر لگا دین
ایضاً مجربات اوسکے سے تجربہ کرنا ہی کہ [illegible] مجربات سے جیسا کہ [illegible] گبریت بلا اور اصل السوس
کبریت کہ آس روغن [illegible] آب آس مین [illegible] اور بکرار فرماوین ایضاً انطاکی نے
کہا [illegible] اوسکا یہ ہی کہ سانپ [illegible] حشا اوسکے پیا مین
اور بعد ازان [illegible] کے ساتھ [illegible] تاکہ روغن باقی رہے [illegible] کہا ہی کہ روغن بیضہ کا مجرب ہی
[illegible] کہا ہی کہ خاکستر [illegible] آب کراث کے [illegible] شیاف بنا کر حمول کرین کہ ساقط کرتا ہی ایضاً علاج کہ [illegible]
پوست بیخ کبر بلا [illegible] ایضاً [illegible] کاغذ مین لپیٹ کر آتش سرگین مین رکھین اور روغن گاوی
دوچند کے ساتھ [illegible] کہ شفتہ تک [illegible] کے ساتھ لگا دین اور صبح و شام تازہ کرتے رہین کہ وہ تحلیل کرنے والی
مسہ کی ہی اور اگر دو دن [illegible] تو نہایت جلد نفع کریگا مجرب ہی ایضاً
کہا ہی کہ نہایت مجرب یہ ہی کہ موش [illegible] کا بخور کرین ایضاً کہا ہی مجرب ہی طلا کرنا شورہ اور بعد ازان سینکنا
دم [illegible] آگ کے ساتھ ہی ایضاً مجربات [illegible] بلا خوف ذرور کرنا خبث الحدید اور پینا آب تار سیدہ کا ہی ایضاً
مجرب ہی [illegible] سے طلا کرنا [illegible] کا ہی [illegible] بخور کرنا بلادر کے ساتھ ساقط کرنے والا ہی اور اسی طرح شہد کے ساتھ مع زرنیخ
ایضاً [illegible] کتان پارچہ کا جسکو شہد کے ساتھ آلودہ کرکے اوسپر خفسا کو ذرور کیا ہو مفید ہی [illegible] ساکن کرنے درد مین
اور وہ سبب ہوتے خون کے پالکانے اودیہ گرم منفجر یا مسقط کے ہوا کرتا ہی علاج اسکا زائل کرنا سبب کا ہی اور زخم
[illegible] اور زعفران اور تخم کتان اور [illegible] بیضہ و چربی مرغی اور روغن گاو کے ساتھ ہی ایضاً انطاکی نے

اوسکو بھگوئین بعدازان قنب یعنی بنگ اوسپر ذرور کر کے حمول فرماوین **ایضًا** مجربات اوسکے سے خون مقعد کے لیے بواسیر
یا اسہال سے شافہ مراقاقیا ابریشم متفوف اور صمغ اور بزر البنج سے ہی کہ آب آس کے ساتھ ملاوین **ایضًا** استنجا کرنا جوشاندہ
قوابض کے ساتھ اور بیٹھنا اوسمین نافع ہی اور وہ مانند پوست انار آس اقاقیا عفص گل انار کندر اسود دم الاخوین ہین ایسا
بخور لینا از راقی کے ساتھ بند کرنے والا اور آرام دینے والا درد کا ہی اور طلا کرنا مصبر کے ساتھ مع آب کراث بند کرنے والا اور سیاہ
کرنے والا اسکا ہی **ایضًا** فتیلہ پشم خرگوش اور جالہ عنکبوت سے بنا کر قوابض اوسپر ذرور کرین اور حمول فرماکے پٹی سے
باندھین فی الفور بند کریگا **تذنیل** اکثر اوقات مقعد سے خون بلا مسہ جاری ہوتا ہی اور نام اوسکا فوہات العروق رکھتے ہیں
یعنی کھل جانا رگون کا اور وہ بسبب کثرت خون یا تیزی اوسکی کے بسبب کسی خلط کے واقع ہوتا ہی اور پہچان اوس خلط کی رنگ
خون سے ہوتی ہی اور کبھی اوقات سبب تیزی کا کھانا حریف کا مثل لہسن اور خردل اور جبن عتیق کے ہوا کرتا ہی اور جب
جریان اوسکا دوری مانند حیض کے ہو تو علاج مشکل ہی اور اکثر اوقات جلدی کرنا اوسکے قطع مین مہلک ہوتا ہی اور اگر دوری
تو آسان ہی **علاج** امالہ بہ سیکنے اور فصد اعضاے عالیہ کے فرماوین اور مولدات خون کے متروک کرین اور بعد اوسکے قوابض کے
ساتھ قطع کرین اور علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ افضل قوابض کا قرص کہربا ہی **ایضًا** تریاق الذہب جامع سب کا ہی **ایضًا**
نجنوش نافع ہی **ایضًا** مجرب سے لوٹو محلول ہی **ایضًا** نہایت نافع صمغہ سنگ یہود دم الاخوین شمع مقلی برابر مقل کندر
افسنتین ہر ایک آدھا جزو سندروس ربع جزو کندر آٹھوان حصہ جزو کا سفوف کرین یا بیضہ نیمبرشت کے ساتھ کھاوین **ایضًا**
گل مختوم مع چہارم حصہ شب نافع ہی **ایضًا** مجرب سے فتیلہ ہاے افیون ہین **ایضًا** کافور نہایت نافع ہی بیان تک عبارت
انطاکی کی تمام ہوئی اور میرے نزدیک یہ دو یہ قاطع جریان بواسیر کے بھی ہین اور جو چیز کہ ان دونون مین سے ایک کو نفع کرتی ہی
دوسرے کو بھی نفع دیتی ہی چیوین اور حمول فرماوین **فصل تیسری** جاری کرنے خون مین جب احتباس خون کا مضر ہو اور صحت
یا سوء القنیہ ہوجاے تو احتیاج اجراے خون کی فصد باسلیق یا صافن کے ساتھ پڑتی ہی کہ اکثر اوقات وہ کفایت کرتی ہی اور آرام
بہ حمام کرین اور چربی کوہان شتر یا روغن خستہ مشمش یا شفتالو یا مرہم سفید ملین اور بعد ازان حمول فرماوین بفتحات مانند
تخم حنظل اور بادام تلخ اور زہرہ گاوی اور قنہ اور پیاز اور پیخال کبوتر اور برگ سداب کے اور تین درم حنظل اور چار درم
بادام تلخ سے شیاف بنا کر پانچ شیاف پانچ گھنٹے مین فرماوین اور اگر درد ہووے تو شیاف نکال کر بعد آرام کرنے درد کے
اعادہ کرین **فصل چوتھی** قطع اوسکے مین اور وہ باوجود خطرناک ہونے کے آخر حیلون کا ہی اور اطباے ہند نے بلاخطر
اسپر اعتماد کیا ہی اور بقراط نے قطع کرنا سب کا منع فرمایا ہی اور کہا ہی کہ ایک مسہ بجہت خوف عود اور پیدا ہونے استسقا اور سل کے
چھوڑدین اور انطاکی نے بتخصیص منع کی بواسیر نزاف یعنی جاریہ سے کی ہی اور بشدت گرمی اور قبض طبع مین بسبب
خوف ورم کے قطع کرنا غیر جائز ہی اور اگر پہلے باسلیق کہاجاے تو احتیاط زیادہ ہی اور غائرہ مین واسطے ظاہر کرنے کے احتیاج
[illegible] کی [illegible] اور اگر خوف اوسکے اندر پھیر جانے کا ہو تو سینگی کو اوسوقت تک رکھین کہ وہ محل متورم ہوجاے
[illegible] کھاجاتے [illegible] طلا اور حمول اشیاے لازعہ [illegible] اور [illegible] کیا جاتا ہی
[illegible]

بواسیر اور سردی معدہ کے لیے نہایت نافع ہو ایضاً پیا اور طلا کرنا روغن اترج کا نہایت فائدہ مند ہو ایضاً سلخ الحیہ
ایک درم آرد جو دو درم روئی پکا کر کھاوین کہ وہ بواسیر ظاہرہ اور باطنہ کے لیے مجرب ہو ایضاً سرطان نہایت نافع ہو سوختہ
اسکا پیتے ہین اور سوختہ اسکا کھاتے ہین یہ سب تحفہ سے منقول ہین ایضاً مجرب استفادہ بواسیر کے لیے تین دن مین جیساکہ
نقشبندی نے حکایت کی ہو یہ ہو صفت نسخہ گل عباسی اور پوست درخت کچنال ہر ایک اٹھارہ درم رسوت چھ درم
یہ تین خوراک ہو آب نخود مین نقوع کرکے رات کو جو مین دفن کرین اور صبح کو ہاتھ سے مل کر پیوین اور بعد دو یا تین گھنٹے کے
پانی کو جسمین برنج آدھا رطل نقوع کیا ہو اور خوب ہاتھ سے ملا ہوا ہو اوپر کھیان بید دور کرکے پیوین اور ان دنون مین
غذا دلیہ گندم سے جسکو دودھ اور روغن کے ساتھ جوشدیا ہو کرین اور بعد ازان ایک ہفتہ تک نخود مع گوشت اور روغن گوسفند
کھاوین ایضاً اطریفل مقل بڑا سود مند بقائی سے صفت ہلیلہ آملہ ہر ایک دس درم مقل حل کیا ہوا آب کراث سے کھرل
تیس درم شہد ساٹھ مثقال خوراک تین مثقال ایضاً ابو ذر غفاری نے نقل کی ہو کہ فرمایا ہو رسول خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے کہ انجیر قاطع بواسیر اور نافع نقرس ہو روایت اسکا ثعلبی اور ابو نعیم ہو اسناد مجہول کے ساتھ ایضاً مجربات
ہند سے رسوت مع مسکہ ہو اور چند زبیب منقی کے ساتھ گولی باندھین اور ایک ہفتے تک ایک گولی فجر اور ایک شام کو کھاوین
فائدہ دوسرا ادویہ لگانے والی مین اور نفع اونکا سست کرنے اور تحلیل اور کمی خطے کے ساتھ ہو اور اکثر اوقات مسے ساقط
کر دیتی ہین پس منجملہ ادویات کے قشور مس تنہا یا مع رصاص سوختہ ہو ایضاً زنجار و ذراریح و نوشادر ہو ایضاً خاکستر سوختہ کھجور
اور سر مچھلی نمکین اور دم اوسکا ہو ایضاً عجیب ہے شونیز ہو ایضاً بخورات سے بلادر زرنیخ ہین اور وہ دونون عمدہ ہین اور بیخ دفلی
بیخ کبر حنظل قلی تخم کراث خردل پشک شتر انزروت سلخ الحیہ برگ طرفا ہین ایضاً اطلیہ سے علامہ انطاکی نے کہا ہو کہ طلا روغن
بادنجان کا مجرب ہو ایضاً نہایت عمدہ اوس سے روغن بیضہ ہو اور طریق اوسکا یہ ہو کہ زردی قرع مین ڈال کر مقطر کرین
بعد ازان آگ پر سے اوتار کر اور زردی اوسکے ساتھ سحق کرکے پھر تقطیر فرماوین کہ اسرار غریبہ سے ہو ایضاً کہا ہو کہ مداومت کرنا
طلا کا پیہ مرغی یا روغن نارجیل اور روغن زرد اور چربی کوہان شتر اور پیاز بریان سے اعظم مجربات سے ہو ایضاً کہا ہو کہ خاکستر سگ
مجرب بواسیر اور خون اور شقاق کے لیے ہو ایضاً قریب اسکے خاکستر سر مچھلی ہو ایضاً کہا ہو کہ حمول کرنا انزروت اور مصبر اور زعفران
اور خاکستر چیپا گھورا اور شونیز اور شبت سے معجون کرکے چربی سانپ اور عصارہ کراث کے ساتھ مجرب ہو ایضاً جالینوس نے
کہا ہو کہ روغن نارجیل اور روغن خستہ مشمش اور مصبر اور آب کراث تریاق البواسیر ہو ایضاً خضر بن علی نے کہا ہو کہ برگ
نعناع کا ناجح ترین ادویہ کا ہو ایضاً مجرب جیساکہ بقائی مین ہو مرال جوز سوم سفید شیرج برابر ہو ایضاً مجربات تحفہ سے
روغن ضفدع ہو جس سے احشا اور اطراف دور کرکے چربی [illegible] کے ساتھ گلایا ہو ایضاً مجربات شفا اور [illegible]
اقماع بادنجان اور بادام تلخ برابر مع روغن بنفشہ ہو اور شفا مین تفسیر اقماع کی پوست زرد اوسکے سے جو نزدیک دم بادنجان
ہوتی ہو کی ہو ایضاً مجرب نافع ہونا بعد ایلاس مذکورہ ادرانی یہ ہو کہ جب ایک مہینے اس مرض کو گذر جاوین تو چہار شنبہ کے
روز [illegible] پوست جیب سے نکالیں دوری پانچ اونگلیون مضمومہ کے بیچ ابہام سے داغ دیکر اوس پر مرہم مغز تین دن
لگاوین اور بعد ازان پنبہ لعاب دہن مین تر کرکے رکھتے ہین اسی طرح دو یا تین مہینے تک اور زمان پس ازان مال پنبہ سے

کوہا ہی کہ میٹھنا جوشاندہ سیاری اور خشخاش اور اکلیل مین جلدی نافع ہی ایضاً مطبوخ کرناز عفران اور افیون اور
اشق محلول بہ آب کراث کے ساتھ فائدہ دہندہ ہی ایضاً نافع اوسکے لطوخ مسکہ اور کافور کا ہی اور میٹھنا جوشاندہ خطمی اور
اکلیل بمع روغن کنجد مین ایضاً خضر بن علی نے کہا ہی کہ ضماد کرنا پوست بیضہ مقلی کا عمدہ ہی ایضاً اسی طرح ضماد کیوے
مقل اور چربی کوہان شتر یا مغز سینڈلی گاؤ کا ہی ایضاً مجربات سے صفحہ سورنجان دو درم مقل دم الاخوین ہر ایک
ایک درم مسکہ تازہ اور روغن بنفشہ ہر ایک ایک اوقیہ مین حل کر کے اوسپر لگاوین اور بعد ازان پانی تازہ یا جوشاندہ خطمی کے ساتھ
دھوئین ایضاً مجرب ہی یہ ہی صفحہ حلبہ تخم کتانی ہر ایک تین گل خطمی بابونہ اکلیل ہر ایک چار عدس مقشر دس جوش دیکر زردی
بیضہ اور روغن بنفشہ کے ساتھ لگاوین ایضاً مجرب بلا نظیر سے یہ ہی کہ عروق زرد مع دو چند عصارہ برگ درخت پنبہ سحق کر کے
بعد استنجا کے طلا فرماوین ایضاً پیاز بریان بروغن گاؤ نافع ہی ایضاً زردی بیضہ کی روغن گل کے ساتھ نافع زیادہ ہی
ایضاً چربی کوہان شتر کی اور مرہم سفیدہ اور روغن خستہ مشمش عمدہ ہی ایضاً دخلیون مجرب ہی ایضاً اگر کراث کو دیگچی میں
بغیر پانی کے سرپوش سے بند کر کے گلاوین اور بعد ازان روغن گاوی کے ساتھ جوش دیکر شیر گرم لگاوین تو نافع تر ہی ایضاً
مجرب عمل نادر سے درد اصم اور خارش اور سست کرنے ظاہرہ کے لیے جیسا کہ بقائی مین ہی یہ ہی صفحہ سلخ الحیہ چرک گوش فیل
مقل ازرق پوست بیج کبر پوست بیضۂ اقماع بادنجان فرفیون شاخ گوزن کرکند شورہ ساکھ اطین مجھے لسان حمار حسک
حب القطن برابر تین درم لیکر کوفتہ سرگین شتر پر بخور کرین اور ہوا سے احتراز کرین اور اگر بواسیر ظاہر ہو تو پہلے بخور کرنے سے جونک
لگاوین فصل چھٹی اون ادویہ مین جو نافع بواسیر بہر حال ہین اور ہم اونکو دو فائدون مین ذکر کرتے ہین فائدہ پہلا
مشروبات مین بقائی مین ہی کہ اطریفل صغیر نافع ترین اشیا سے ہی ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ مجرب سے جوارش ملوک
حب مقل ممسک اطریفل کبیر اور تریاق الذہب آب عناب ہی ایضاً حب مجرب مخترعہ انطاکی مسقط بواسیر اور
آرام دینے والی اوسکے درد کی اور دافع ریاح البواسیر اور نافع صداع اور صرع اور اکثر امراض احشاے سرد خشک کی ہی
صفحہ مقل تربد غاریقون مصبر ہر ایک جزو مصطگی عفص اتیاج انیسون تخم سرد حصی اللبان عقمونیا ہر ایک نصف کا جو ورد
سرمع جزو آب کراث کے ساتھ گولی باندھین خوراک ایک مثقال آب زبیب ایضاً تحقیق مشہور ہی کہ استنجا کرنا آب سرد کے
ساتھ نافع ہی اور خضر بن علی اپنے استاد سے روایت کرتا ہی کہ وہ مضر مولد ریاح بواسیر ہی بسر اولی یہ ہی کہ معتدل البرودۃ ہو
ایضاً نافع اوسکی ریاضت بحد اعتدال اور ملنا اور حمام اور اوٹھانا بارگران کا ہی اور واجب ہی کہ اصلاح جگر اور طحال کی
کرین اور شرح موجز سے نقل کیا گیا ہی کہ یہ حب عجائب سے ہی صفحہ خبث الحدید چار سندروس چار سعت بیضہ شیطرج
تخم کراث ہر ایک جزو نوشادر آدھا جزو خوراک ایک چھو بندقہ ایضاً مجرب جیسا کہ قانون مین ہی تو بال آہن تخم کراث نانخواہ
ہر ایک جزو مقل خشک تین خوراک ایک کف بست با آب کراث ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ قنہ خشک دو درم مختار و مجرب ہی
اور اگر تین مرتبہ کھاوین تو مرض اعادہ نکریگا ایضاً منجملہ مذکورات قانون ہلیلہ سیاہ بریان بروغن گاو با دیان ہمراہ
[illegible] ایضاً حرف سفید روغن جوز ہر ایک دو درم خبث الحدید تین درم ماء الکراث
[illegible] ایضاً [illegible]

پہنچانے کے **ایضاً** عمدہ ماراکحبین بافتیمون ہی اورکبھی فصد باسلیق کی کیجاتی ہی اور جوارشیا کہ اسکے محلل ہین بانت تخم کرفس اور انیسون اور رقردمانا جوش دیے ہوے کی مع شہد حادث ہوالین **ایضاً** حلتیت اور چند اور سکنجبین اور جوارش جالینوس اور رموز ہلیلہ نافع ہی **ایضاً** حب نہایت نافع ہی **صفت** ہلیلہ سیاہ ہلیلہ زرد وبیخ شیطرج فلفل دار فلفل عقرقرحا تخم کراث مقل رق یا برنوشادر ہر ایک کا آب کراث اور زیت کے ساتھ گولی بناوین خوراک ایک درم سے دو درم تک **ایضاً** نافع بواسیر اور درد ہر قسم کے لیئے **صفت** سنبل قرنفل دارچینی حب بلسان فلفل دارفلفل اسارون سلیخہ سعد قصب الذریرہ حب الآس زنجبیل قاقلہ قرفہ برابر شہد کے ساتھ معجون کرکے خوراک ایک مثقال تک فرماوین **ایضاً** مجرب لسان العصافیر کوٹی ہوئی اور پانی کے ساتھ حبوب بنائی ہوئی نہایت توڑنے والی نفخ اور ریح بواسیر اور درد اعضا کی ہی اور ہمنے مراقی مین ادویہ نافعہ بواسیر ریحی کے ذکر کیے ہین **ایضاً** تجربہ اسکے کہ اطبائے اوسپر اجماع کیا ہی پوست بیخ کبر مع نصف وزن صعتر فارسی ہی خوراک مانند سابق **ایضاً** بقائی مین ہی کہ اطریفل کبیر بہت نافع ہی **ایضاً** حب خبث الحدید بواسیر اور ریاح بواسیر کے لیئے نہایت نافع ہی **صفت** تخم کراث تخم کرفس تخم جرجیر تخم حلبہ پیاز فلفل ہر ایک پچیس درم خبث الحدید نقوع کیا ہوا آب کراث مین مگر شرط یہ ہی کہ ایک ہفتہ تک نقوع کیا جائے اور آب کرفس ہر روز بدلا جائے ایک سو مثقال حب الرشاد دو سو درم آب کراث کے ساتھ گولی بناکے دو درم خوراک کرین **ایضاً** حب مسکن درد ومسہل بقائی سے **صفت** انیسون تخم کرفس بادیان زیرہ کرمانی انگشتور صعتر سورنجان اشق حرمل شیطرج نانخواہ ہلیلہ مصطگی رسن ہر ایک ڈیڑھ درم سکبینج دو درم غاریقون تربد ہر ایک تین درم ہلیلہ ہندی بلیلہ آملہ مقل ہر ایک چار مصبر بنفشہ صموغ کو آب کراث مین حل کرکے گولی باندھین دو درم سے تین درم تک تین رات متواتر خوراک فرماوین **ایضاً** سفوف نافع **صفت** ہلیلہ سیاہ بلیلہ آملہ بریان کیے ہوے روغن زرد گاوی مین نانخواہ ہر ایک پندرہ حلبہ حرمل ہر ایک سات اہلیل سنگ بسد خشخاش ہر ایک پانچ مصطگی جوز بوا ہر ایک جزو خوراک تین درم وقت فجر کے آب گرم یا کراث کے ساتھ **ایضاً** جوارش ہلیلہ نافع ریاح بواسیر اور معدہ اور خفقان کے لیئے **صفت** زرشک الائچی دارچینی زنجبیل سنبل الطیب بسفائج ہر ایک دو جزو ہلیلہ سیاہ تین فلفل دارفلفل زبیب ہر ایک چار ہلیلہ کابلی پانچ فلفلمویہ سات شکر تری تین وزن **ایضاً** نافع اوسکے حقنہ کرنا باب شبت ساٹھ درم اور آب کراث تیس فانیذ بیس شہد شیرج روغن حبۃ الخضرا ہر ایک پانچ درم

کلام اورام مقعد مین

اور وہ اکثر بسبب احتباس خون بواسیر یا قطع اوسکے کے آہن یا دوائے تیز سے ہوتے ہین یا بسبب شقاق اور حکہ کے ہوتے ہین اور سابقاً اکثر کم عارض ہوتے ہین اور وہ تین قسم ہین ایک گرم ہی اور وہ اکثر ہی اور پہچان اوسکی درد مع سوزش اور نفخ ملنا اور یہ بروئے ہی اور بعضے کہتے ہین کہ تقطیر البول سے بھی نفخ ہوتا ہی اور ظاہر یہ ہی سبب درم عام ہی جو اس جگہ ہوتا ہی ہوا کرتا ہی **علاج** اسکا فصد باسلیق اور بعد ازان صافن یا مابض ہی اور قطن یعنی مابین سرین مین حجامت کرین اور معجون خیارشنبر یا خود خیارشنبر سے مع شربت بنفشہ یا حب اصل سوس مع شربت نذر تلیین فرماوین **ایضاً** مداومت آبزن کی کرین کہ وہ بہت مفید ہی اور رجوع بہ مرہم کا فوریا اس مرہم کرین **صفت** سفیدہ دو درم مردار سنگ پانچ درم نشاستہ آٹھ درم شحم بط ایک اوقیہ روغن دو اوقیہ موم تین اوقیہ شیرج بقدر کفایت بطرز معروف مرہم بناوین اور اگر سفیدی بیضہ کو مع روغن گل برتن رانگ یا سیسے مین اسقدر سحق کرین کہ سیاہ ہوجائے

کرین جسکو روغن یاسمین مین ترکیا ہو اور سا لہا سال مجھلی اور دودھ اور بادنجان اور اشیا سے پرہیز کرے
ایضاً مجربات اوسکی سے بواسیر و نزف اوسکا اور خروج مقعد کے لیے داغ دینا ایسلم ہے نزدیک خنصر کے اور رکھنا
اوسپر تا کہ اچھا ہو جاے۔ ایضاً خضر بن علی نے کہا ہے کہ دھوان دینا برگ آس اور اقماع بادنجان اور جوز السرو اور
سلخ الحیہ اور شحم حنظل اور مر اور مقل سے دافع اور ساقط کرنے والا مسون کا ہے مگر مدت مین **فصل ساتوین خواص**
کہ جو شخص درخت کبر کے پاس ہر روز پیش از طلوع اور بعد از غروب آفتاب کے آکر کہے کہ تم باسور فلان بیٹے فلان کے
زائل اور ساقط ہو جائیگا اور باسور مریض کا بھی گر جائیگا ایضاً مواظبت کرنا سورہ الم نشرح اور فیل پر بوقت
واقع بواسیر اور دمامیل کا ہے ایضاً مجربات صحیحہ سے جو شمس الدین حنفی سے نقل کیا گیا ہے یہ ہے کہ ایک شاخ سبز
ایک کرے قبل از طلوع آفتاب روز یکشنبہ لیکن کہے کہ جیسا میں نے اس شاخ کو قطع کیا ہے اسی طرح بواسیر فلان بن فلان کا
قبل از طلوع آفتاب کے آیت بسم اللہ الرحمن الرحیم و یسئلونک عن الجبال فقل ینسفہا ربی نسفا
فیذرہا قاعا صفصفا لا تری فیہا عوجا ولا امتا صنع اللہ صنع اللہ صنع اللہ فلما تجلی ربہ للجبل جعلہ دکا و
خر موسی صعقا صنع اللہ صنع اللہ صنع اللہ [illegible] اس شاخ پر لکھ کر سایہ مین
پس جس طرح وہ شاخ خشک ہو گی باسور بھی خشک ہو جائیگا انشاء اللہ **آٹھوین** غذائین اور وہ ہر چیز
جید الکیموس ہے مانند پالک اور شوربا ے گوشت بکری اور بلوان کے سفید اور چوزہ مرغ اور بیضہ نیمبرشت او
اور کنجد ہے اور روغنات سے روغن گاؤ کو نفع کبیر ہے اور روغن بہ زنجبیل اور روغن بادام چربی خصوص کوہان شتر
اور بیان اور مرغ ضعیف مین خاصیت نافع ہے اور وقت اسہال اور نزف الدم کے چاول کھاوین اور مولدات
جلانے والی خون سے احتراز کرین اور وہ مانند گوشت گاو اور قدید اور پرندہ آبی اور کھجور اور توابل گرم کے ہیں اور
شیرین اور ترش اور نمکین اور تیز سے دور رہین

کلام در بیان علاج داء السرطان [illegible]

حکماے یونان نے تصریح کی ہے کہ وہ امراض متعدی سے نہین ہے اور بیان اسکا بواسیر مین صرف بسبب مشارکت اسمیہ آیا
بلکہ تولد اوسکا گردہ مین خلط سوداوی سے ہوتا ہے اور انڈا کی اسلئے بجہت موافقت ہند کے ذکر کیا ہے کہ تولد اوسکا
ہوا کرتا ہے اور علاج اوسی طرح ہے مع زیادتی ادویہ کاسر ریاح کے اور مجمل کلام کا یہ ہے کہ وہ ریاح غلیظہ ہین جو تشکل
پاتے ہین اور وقت سے نکلتے ہین اور پیدا کرنے والے قراقر اور دردکے ہین مانند قولنج کے اور کبھی بجانب پشت
اور مہرہ و مونڈھون اور دماغ کے اور کبھی بجانب خصیہ اور قضیب اور زیر ناف اور مقعد اور مثانہ اور رانین
اور مہرہ و ہاتھ اور مہرہ و پانون کے انتقال کرتے ہین اور موجب قلق اور کرب اور درد مفاصل کے وقت اوٹھنے
ہوتے ہین اور باعث زحیر اور اسہال خون اور کبھی سبب قبض اور سدر اور صداع اور غثیان اور نفخ شکم اور مہرہ
ہوتے ہین اور کبھی اسیوجہ سے مشابہ بمالیخولیاے مراقی اور ضعف باہ اور مورث قلت لذت جماع کے ہو
علاج سوداکا استفراغ بحبوب شاہترہ افتیمون اور اوس چیز کے کرین جو بواسیر مین گذری ہے مدرات کے

اقلیمیا سے نقرہ نشاستہ غبار سنگ آسیا لعاب اسبغول بہدانہ خطمی کے جو انڈے کی سفیدی مین ہو ایضاً اشگرف گل انار سفیدہ مردار سنگ مع روغن گل ایضاً مرہم مرکب سفیدہ سوختہ ایک دانگ سے مع روغن گل و سفیدی بیضہ مرغ ایضاً مغز پنڈلی گاوی اور نشاستہ ایضاً مجربات قانون سے مغز پنڈلی گاو اور خمیر جو برابر ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ مین کوئی چیز نافع زیادہ اسکے لیے چربی خنزیر سے نہین دیکھتا اور ترکیب اسکی یہ ہی کہ اوسکو پگھلا کر فتیلہ بنا وین اور گرم کرکے رکھین اور اگر اچھا نہو وے تو مکرر کیا جاوے ایضاً کہا ہی کہ مجربات ہمارے سے خاکستر سر سانپ تمام اور عصبر برابر ہی کہ وہ عجیب ہی ایضاً چربی مرغی روغن بنفشہ موم اقیموان اگر لگاوین ایضاً خاکستر صعتر مع عصبر کیونکہ یعنی اوسپر اسقدر زور کرین کہ بہہ جاوے یا مع زردی بیضہ استعمال کرین اور بہ روغن کہ جسمین رصاص کو حک یعنی گھسا ہو مرہم کرکے لگاوین اور اگر خون مفرط ہو تو جو کچھ کہ بواسیر مین اور فوہات عروق مین گذرا ہی کام مین لاوین اور پانی سرد اور اشیاے ترش اور قابض شکم اسکو مضر ہین ایضاً خاکستر سلحفات مع سفیدہ ایضاً روغن جسمین ملح الحیہ کو جوش دیا ہو

کلام قروح مقعد اور اوسکے نواسیر مین

اور وہ بواسیر متقرحہ اور شقاق اور اورام منفجرہ سے ہوتا ہی لیکن قرحہ پس نافع اوسکا دوا سخت خشک کرنیوالے مثل مرداسنگ اور مرہم سیاہ اور مرہم سفیدہ ہی لیکن ناصور پس بعض اس سے داخل مقعد ہوتا ہو اور اسمین بہت خطر نہین اور بعض اسمین سے خارج مقعد بسبب منفجر ہونے خراج کے ہوتا ہی جب اوسکے شگاف دینے مین دیر واقع ہو اور وہ سخت خوفناک ہی کیونکہ وہ بار بار عضلہ حابسہ کو کھا جاتا ہی یا علاج سے کاٹا جاتا ہی پس اسوقت مین روکنا جاضرورہ کا ممکن نہین ہوتا اور اکثر زیادہ ناصور ایسے ہوتے جو مستقیم تک پہونچتا ہی اور اوس سے باد اور جاضرور نکلتا ہی اور جب اسمین [illegible] مل جاتی ہین اور کبھی ہڈی مین تاثیر کرتا ہی یا اوسکے لیے سوراخ کثیر ہوتے ہین [illegible] اگر بیمار اور بیٹھنے سے ایذا نہ دیوے تو اوسکو چھوڑدین کہ کچھ خوف نہین جیسا کہ شیخ نے فرمایا ہی [illegible] ناصور رکھین اور اگر نفع نہ دیوین تو گوشت فاسد کو دوائے کھانے والے سے [illegible] روغن گل سے بہتے رہین اور بعد اندمال مرہم سیاہ یا مرہم رسل فرماوین ایضاً [illegible] نے کہا ہی کہ ایک [illegible] لپیٹ کر اندر ناصور کے خراش کرین تاکہ خون سے بھر جاوے اور اسی طرح تین دن تک کرین پس جب پاک ہو جاوے تو مرہم [illegible] لند اور مرداسنگ اور ریتا [illegible] اور کرسنہ اور دم الاخوین اور بیخ جاوشیر سے پر کرین کہ نئے گوشت پیدا ہوتا ہی ایضاً بقائی مین یہ ہی کہ آتش سرگین شتر پر تخم گاجر کو ڈال کر اوسکا بخور لیوین کہ نہایت نافع نواسیر کے لیے ہی ایضاً مرتک گل انار [illegible] خیرو نیب اشمد شاخ گوزن سوختہ موم ہر ایک جزو زیت چار جزو نافع ہی لیکن نفوذ کرنے والے کے لیے پس اطباء نے قطع کی تجویز کی ہی اور عمدہ زیادہ اس سے بال بافتہ گرہ دیے ہوے سے ہی اسطرح کہ ناصور مین ڈالکر مقعد سے نکالین اور [illegible] حرکت دین باندھین پس اگر سوزش بہ درد سخت ہوا اور خوف تشنج پیدا ہووے تو دور کرین الا جب درد جاتا رہے تو پھر اعادہ کرین لیکن [illegible] کاٹنے سے عضلہ پر خطر ہی اور پاک کرنا دوا کھانے والی سے بہ نسبت قطع کے بے خوف ہی اور افضل یہ ہی کہ [illegible]

تو بہت نافع ہوگا اور اگر درد قوی ہو تو افیون زیادہ فرماوین ایضاً نافع اوسکے ضماد عدس مقشر خطمی سفید اکلیل مع
اور زردی بیضہ سے ہی ایضاً عدس اور گل سرخ ہر دو مطبوخ مسحوق بآب عنب الثعلب اور روغن گل سے مرہم بناوین کہ نافع ہی
کہا ہی کہ چربی بط کی بہت نافع ہی ایضاً روٹی جوش دی ہوئی پانی کے ساتھ مع زردی بیضہ اور روغن گل مفید ہی ایضاً
گندم خالص کی ایک رطل زعفران افیون ہر ایک اوقیہ میفختج کے ساتھ تیار کرین ایضاً ضماد کرنا کان گنج کے ساتھ عمدہ ہی
درد کے لیے ادویہ مذکورہ نافع ہین اور بواسیر مین بقدر کفایت مذکور ہو چکے ہین ایضاً نافع اوسکے یہ مرہم ہی صفت
بابونہ ہی دو مہر التخم کتان تخم خطمی حلبہ ہر ایک جز و زردی بیضہ آدھا جز و افیون مقل ہر ایک ربع جز و زعفران آٹھوان حصہ جز
مع روغن کنجد اور چربی بکری کے بدستور معلوم تیار کرین لیکن تدبیر ورم کی بعد ابتدا کے پس ادویہ محللہ کے ساتھ ہی مانند
مرہم سفیدہ مع اشق اور مانند داخلیون مع روغن گل اور مانند باسلیقون مع زردی بیضہ نیم برشت اور مانند میا پیرا
بر روغن خصوصاً جب زردی بیضہ زیادہ کیجاوے اور وہ درد کے لیے بھی نافع ہی دوسرا بلغمی ہی علامت اوسکی
نرمی اور کم ہونا درد کا اور نفع حاصل کرنا گرم کے ساتھ ہی علاج اسکا مثل گرم کے ہی اور جب ابتدا سے تجاوز کرے تو پہلے
روادع مع اول پلاوین اور بعد ازان محللات صرف کام مین لاوین ایضاً قی کرنا عمدہ چیز ہی تیسرا صلب یعنی سخت ہی اور
وہ لمس سے معلوم ہوتا ہی علاج اسکا ملینات محللہ ہین مانند ضماد چربی پرندہ اور زردی بیضہ اور روغن گل کے ایضاً
داخلیون مع زردی بیضہ ایضاً یہ مرہم نافع ہی صفت زعفران ڈیڑھ درم مرتک مردار سنگ سفیدہ قلعی چربی بط چربی پرندہ ہر ایک
چار درم زردی بیضہ دو عدد اور شیرج سے بنا کر استعمال فرماوین خاتمہ جلیلہ تدبیر مشترک اورام کے لیے انطاکی نے کہا ہی
روغن زردی بیضہ اور لادن اور زعفران کے لیے فائدہ عظیم ہی ایضاً مجربات انطاکی سے یہ ہی کہ برگ بنگ اور پوست خشخاش
اور حلبہ کو اس حد تک جوش دیوین کہ گل جاوے بعدہ اسکے پانی سے تطول کرین اور اسکے ثفل کا ضماد لیکن گرم مین تنہا اور
بارد مین مع شہد ضماد فرماوین ایضاً کہا ہی کہ برگ بنگ سحق کیے ہوے اور پوست خشخاش اور گل سرخ جوش دیے ہوے
شراب مین گرم و بارد دونون کے لیے بہت مفید ہین ایضاً خاکستر درخت حنظل سے ذرور کرنا اور چربی مرغی سے طلا کرنا
ایضاً پیاز اور کراث بریان سے مع روغن طلا کرین ایضاً حلبہ اور بابونہ سے طلا کرین ایضاً اقسام خبازی خصوصاً
خطمی نافع ہی ایضاً کہا ہی پیاز بریان مع چربی خنزیر اور روغن ایضاً کوہان شتر نرم کرنے والا ورم کا اور دفع کرنے والا
شقاق اور بواسیر اور زحیر کا مجرب ہی

کلام شقاق مقعد یعنی پھٹنے اوسکے مین

سبب اسکا حرارت اور خشکی بغیر مادہ یا مع مادہ ہی یا خلط اکال یعنی خورندہ یا امتلا سے خون کی یا ثفل کثیر خشک یا [illegible] بہت
اور اکثر [illegible] وغیرہ کے ہی جب افواہ عروق مین جریان کثیر واقع ہووے اور اکثر اوقات کہا جاتا ہی کہ [illegible]
[illegible] عارض ہوتا ہی کیونکہ سردی ہوا کی اسکو [illegible] کرتی ہی علاج اسکا [illegible] نرم کرنا ثفل کا [illegible]
[illegible]
[illegible]

خلط صفراوی یا بلغم مالح ہی مع ترحر یعنی بیچپش اور نکلنے اون دونون خلطون کے جا ضرور مین **علاج** اسکا مانند زحیر کے ہی اور رگڑی لینا نہایت نافع ہی اور پینا جوشاندہ لسوڑہ اور عناب کا مفید ہی **ایضاً** منجملہ ان اشیا کے جو نافع اقسام کی ہی جمجمہ یعنی سینگی لگانا اوپر محل کے اور لگانا سرکہ کا بروغن گل ہی **ایضاً** اجزاے انار **ایضاً** انار روانہ بروغن خستہ شفتالو **ایضاً** سسبہ مع شکر اوپر رسوم **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ سرکہ خمر کا نہایت نافع ہی **ایضاً** حجامت عصعص

کلام غدلطہ مین

او وہ نکلنا جا ضرور کا بروقت انزال منی کے بسبب شدت لذت محللہ روح کے اور ضعف عضلہ مقعد کے ہی **علاج** اسکا نا اوسکے استرخا کے ہی اور تقویت دماغ اور دل کی بدوا المسک اور شربت ابریشم کرین اور جماع بعد پاخانہ کے کیا کرین اور حمول شیاف اقاقیا گل انار صمغ کندر سے اور ملنا روغن آس اور سرو سے جسمین اقاقیا حل کیا گیا ہو فرماوین اور یہ قبل جماع کے ہی اور سواے اسوقت کے اور سائر اوقات مین روغنات مقویہ عصب خصوص نار دین کام مین لاوین **ایضاً** جید مجرب ہے جیسا کہ قانون مین ہی مرہم روغن سفرجل روغن حنا کہربا اقاقیا سوسن خشک حنا سے بنا کے استعمال کرین اور تیزی منی کو شربتہا و ضمادات سرد کم کرین

کلام ابنہ یعنی مفعولیت مین

اسکے ذکر سے حیا آتی ہی اور اسباب اسکے پانچ ہین **ایک** مزاج زنانہ اور صاحب اسکا بسبب نزاکت بدن اور نرمی اعضا اور آواز اور حرکات اور اخلاق اور دوست رکھنے زینت کے جو بزنان منسوب ہی مانند حنا اور زیور اور لباس عصفری او زعفرانی مشابہ زنان ہوتا ہی اور قضیب اور ہر دو خصیہ اوسکے کوتاہ اور باہ اوسکی ضعیف ہوتی ہی کیونکہ منی اوسکی اور حرارت شہوت اوسکی مائل باعتدال ہی **دوسرا** عادت مکنہ درجہ بدرجہ ہی اور بعضے لوگ وہ ہین جنکی قوت استاو کی آلت ضعیف ہوتی ہی پس محتاج بہ دیکھنے جماع حیوانات کے اور دیکھنے جماع اپنے ہمجنسون کے ہوتے ہین اسلیے کہ اس دیکھنے کی لذت سے باہ اونکی متحرک ہوتی ہی **تیسرا** ہونا کرم کا معاے مستقیم مین ہی جو دغدغہ کرتے ہین اور اوس سے خارش معلوم ہوتی ہی پس جب منی اونکو پہونچتی ہی تو وہ اوس سے مشغول ہوکر اوسکو کہاتے ہین پس خارش موقوف ہو جاتی ہی اور اوس شخص کو آرام ہو جاتا ہی **علاج** مارنا کیڑون کا ہی اور دویہ قاتلہ دیدان سے اور حقنہ کرنا روغن گل اور روغن بنفشہ اور لعابات سے واسطے دفع کرنے لذع کیڑون کے ہی **چوتھا** موروثی ہی اور یہ امر مجمع علیہ ہی اور اسی وجہ سے کہا گیا ہی کہ جو شخص اپنی عورت سے دبر مین جماع کریگا اوس شخص کا فرزند علت ابنہ مین مبتلا ہوگا علاج ایسے شخص کو مارین اور ملامت کرین پس یہ دونون اصل علاج ہین اور ایسے امر مین مشغول کرین جو اوس حرکت سے اوسے باز رکھے اور ادویہ توڑنے والے باہ کے دیوین **پانچوان** بلغم شور خارش کرنے والا مستقیم مین ہی **علاج** اسکا تنقیہ بہ لاجورد اور غاریقون اور صبر اور مصطگی اور قرنفل مع حلتیت کے ہی اور بعد اتان حقنہ کرنا اوس چیز کے ساتھ ہی جو کرم کے لیے ہی **تذنیبل** شیخ نے اس علت کے لیے کوئی علاج ذکر نہین کیا اور کہا ہی کہ بڑے جاہل لوگ وہ ہین جو ارادہ اسکے علاج کا کرتے ہین کیونکہ مرض انکا وہمی ہی نہ طبعی اور اگر انکو علاج نفع کریگا تو وہ ادویہ توڑنے والے باہ کے ساتھ ہوگا اور وہ بھوک اور غم اور بیداری اور قید رکھنا اور مارنا ہی تمام ہوا کلام قانون کا لیکن یہ تدابیر مخصوص بہ قسم اول و دوم و چہارم ہین اور سابقا کی نے کہا ہی کہ مجرب ابنہ کے لیے یہ معجون ہی صفت غاریقون عاقرقرحا سعد ہر ایک جز و سنا

کلام استرخاے مقعد یعنی ڈھیلے ہونے مقعد مین

اور کبھی عنوان اسکا بخروج ریح اور ثفل بلا اختیار کے کیا جاتا ہی کیونکہ وہ لازم اسکا ہی اور سبب اسکا واقع ہونا کسی آفت کا عضلہ قابضہ اوسکے پر ہی پس اگر وہ آفت کاٹے جانے زخم ناصوریا بواسیر یا چوٹ یا سقطہ سے اور قطن کے ہو تو علامت اوسکی بیمارہ حادث ہونا اوسکا ہی اور وہ لاعلاج ہی اور اگر استرخا بوجہ رطوبت کے ہو تو علامت اسکی ورجہ بدرجہ حادث ہونا اوسکا اور کم ہونا حس مقعد کا اور نکلنا مقعد کا ہی اور شیخ نے ذکر کیا ہی کہ سبب اسکا ڈھیلا ہونا مستقیم اور صائم کا ہی اور فرق تھوڑا ہونا حس مقعد کا یا نکلنا اوسکا پہلے مین ہی علاج اسکا مانند فالج کے ہی پلاوین اطریفل اور بلادری اور مثرو دیطوس اور روغن کا کلانج کھلاوین اور روغن قسط اور جوز سے حقنہ فرماوین اور جوشاندہ مالے اور دیگر گرم کرنے والے اور قابضہ مانند سنبل و قسط و دار چینی مین بٹھلاوین اور دونون قسمون مین واجب ہی کہ مولدات ریاح کو ترک کرین جیسا بقول اور فواکہ تر ہین اور کسیر ریاح کی بمثل جوارش کمون اور فلافلی و زنجبیل کے کرین اور یہ سفوف خروج ریح کے لیے نہایت مجرب ہوا ہی منقول ہی صفتہ زیرہ و نانخواہ کا شم کر دیا ہر ایک جزو انیسون دو جزو شکر تری ہموزن خوراک پانچدرم ایضا سفوف نکلنے ہوا ضرور کے لیے بعد تنقیہ حقنہ کے استعمال کرین صفتہ کزمازج افسنتین ہر سا ہر ایک درم نانخواہ کمون کرمانی گل سرخ تودری نارمشک بوزیدان ہر ایک دو درم مصطگی طالیسفر زوفا ہر ایک تین درم ہلیلہ سیاہ مساوی کل اور یہ شکر تری ہموزن خوراک یکدرم فجر اور شام مع پرہیز از حمام آب گرم

کلام خروج مقعد یعنی نکلنے اوسکے مین

اور وہ یا تو بسبب ورم سقلب یعنی پھیرنے والے اور باہر لانے والے مقعد کے ہی یا بسبب حیر قاسر یعنی زور سے باہر آنے والی کے ہی اور یا بسبب رطوبت نرم کرنے والی عضلہ کے ہی جو اوٹھانے والی مقعد کی ہی یا بسبب مرض ضعیف کرنے والے قوت کے ہی علاج اسکا دور کرنا اسباب کا اور نرم کرنا قطن کا ہی رطوبی ہین روغنات فالج کے ساتھ اور بعد فراغت کے جا ضرور سے سب مین مقعد کو اپنی جگہ پر دکرین اور قوابض کے ساتھ لطوخ یعنی ملنا کرین اور بعد ازان اونکے جوشاندہ مین بٹھین اور اوسکے ثفل سے ضماد فرماوین اور پٹی سے باندھین پس اگر بسبب ورم کے مقعد اپنی جگہ نہ آوے تو تدبیر اوسکی بیٹھنا جوشاندہ مرخیات مین ہی بنفشہ بابونہ تخم کتان تخم خطمی شلغم عنب الثعلب اور ملنا بروغن گل اور روغن شبت اور روغن بابونہ اور اونکے قیروطیات کی اور جو واسطے جید کے روغن کدو ہی پس یہ سب داخل ہونے مقعد کو آسان کرتے ہین لیکن جو قوابض کہ اوسپر ضرور کیے جاتے ہین اور اوسمین بٹھایا جاتا ہی اون سب مین افضل آس ہی اور یہ مجرب عماد الدین کا ہی اور عفص اور گل نار شاہ بلوط ازدر الور دپوست انار پوست کیکر عدس سماق ہی ایضا منجملہ ذرورات کے سفیدہ قلعی شبت اثمد عدس اقاقیا کلس صدف شاخ گوزن کا غذ بال آدمی مثلہ کو سفند یہ سب سوختہ ہین ایضا ارزانی نے کہا ہی کہ بعد جا ضرور کے اپنے بول سے استنجا کرین اور بعد ازان آب طاہر سے پاک کرین تین روز مین نافع و مجرب ہی ایضا ورد کرنا چمڑے غربال کہنہ سوختہ سے مانع نکلنے مقعد کا ہی

کلام خارش مقعد مین

اور اوسکے لیے اسباب ہین پہلا کرم ہی اور کوئی چیز اوسکے لیے نافع زیادہ مانند تربد اور صبر کے نہین دوسرا خون ہی … علاج … [illegible] … کے ساتھ اور حجامت قطن کی اور جوشاندہ مین بیٹھین تیسرا

ہلاتے رہین اور عنبر ملاوین کہ وہ مجرب ہی **ایضاً** کہا ہی کہ تمامی اقسام مرہم عفص صبر و صبر اقاقیا سعد اقسام گل سرخ آس باقلا برنا ب
اسبغول کو مقشر نافع ہین انسے جو میسر ہو لیا جاوے اور بعد اسکے کہ مریض کو لٹا کر شرب کو اپنے محل مین رد کرین اور اوسے
چند روز چٹاوین تو اثر صالح پیدا کریگا **ایضاً** مجربات سے ضماد کرنا خراطین کا روغن بادام کے ساتھ ہی **ایضاً** جوارش
کندر نافع اقسام قیلہ اور فتق اور ریاح سرد ابن سینا سے **صفت** کندر نبات ہر ایک چھ زنجبیل خولنجان ہر ایک بارہ فلفل دار فلفل
ہر ایک دس قرنفل الاچی ہر ایک پانچ مسک نصف شہد تین وزن خوراک دو درم **ایضاً** کمونی اور سجرینا اور اطریفل کبیر اور جوارش ملوکی
اور فنجنوش نافع ہین **ایضاً** دستور یہی کہ فلاسفہ اقسام اسکے کے لیے تمام مفید ہی **ایضاً** معجون نافع **صفت** نانخواہ سداب فلفل
زنجبیل ہر ایک دس وج کمون کرمانی قرفہ دارچینی ہر ایک پانچ بورہ ارمنی تین شہد سہ چند **تدبیر معوی اور ثربی کی** او
جالینوس نے کہا ہی کہ یہ دونون مشکل ہین اگرچہ حجم صغیر ہو اور رہائی آسان ہی اگرچہ حجم بڑا ہو اور **علامت** ان دونون کی واقع
ہونا درجہ بدرجہ اور کثرت درد اور گرانی ہی بعد اسکے معوی کے لیے صلابت اور قرقرہ اور قولنج ہی اور چت لیٹنے مین چھپ جانا
باسانی ہی پس اگر اوپر ناف کے پاؤ مین ہو اور وہ یعنی برآمدگی معلوم کیجاتی ہی تو وہ سخت ردی اور موذی بہ قلق اور کرب
اور قے کرنا مونھ سے جا ضرور ہوگا اور علامت اس ہی کہ حجم اوسکا خرد ہو کیونکہ نکلی ہوئی امعا دقاق ہی اور وہ امعا مین قرنے والی ہی اور
راستے اوسکے تنگ ہین اور دوسری یعنی ثربی کے لیے نرم ہونا اوسکا اور عدم قرقرہ اور غالب کوتاہی حجم کی ہی اور کبھی بہ جہد
عظیم ہوتی ہی بسبب نکلنے اوسکے تمامہ اور بہر حال وہ بسبب نرمی اپنی کے مستوی الوضع ہوگی **علاج** اسکا بٹھانا اور دبانا اوسکا
گو کہ گرم پانی مین بیٹھ کر ہو اور تکمید ملینات کے ساتھ کرین اور بعد اسکے قوابض اور ملحمات سے ضماد کرین اور پٹی باندھین اور
پشت پر سووین اور تین دن تک یہ تدبیر نہ چھوڑین اور مانند ابہل جوز السرو مقل کتیرا صمغ گل سرخ مع اقلیمیا انزروت گلنار
کندر اقاقیا عفص مصطگی [illegible] صبر کماہ خشک اور مغزی یعنی سرشیم اور گیہون کے استعمال کرین
ایضاً مجربات قانون سے **صفت** اشق کندر صبر موبزج عسلی ہر ایک تین تل دو درم اقاقیا انزروت ہر ایک ایک درم
جو کوب کرکے سرکہ مین رات کو بھگوئین اور وقت فجر کے مع قدرے ابہل سحق کرکے پنبہ کو اوسمین آلودہ کرین اور باندھین **ایضاً**
مجربات ویسکے سے **صفت** جوز السرو کندر دقاق اقاقیا گلنار انزروت دم الاخوین عفص ابہل برابر اوس موضع پر لگاوین
تا خود بخود ساقط ہو جائے **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ خیند ہی مصطگی قشار کندر جوز السرو مر انزروت غری السمک برابر دوا
اخیر کو سرکہ انگوری مین حل کرکے پانی ملا کے ضماد فرماوین [illegible] **مخصوص اطفال کے لیے** یہ ہی کہ ایک کیسہ شستہ کو کمون سیاہ
بادیان ہر دو کوفتہ سے پر کرکے فتق [illegible] مین باندھین اور یا نانخواہ مع سفیدی بیضہ فتق شکم کے لیے ضماد کرین اور نافع دونون
قسمون کے لیے مصطگی انزروت کندر اقاقیا دم الاخوین گلنار مر شبیت ابہل صبر عفص ہی جو انسب میسر ہوسکے غری السمک
جو پانی عنب الثعلب مین حل کیا گیا ہو ملاوین **ایضاً** اینسان موش کے لیے بہت نافع ہی **تدبیر مائی کی** اور وہ غالبا
خصیتین مین اوترتا ہی اور پہچان اسکی نرمی اور براقی اور گرانی اور کمی بول اور عدم رجوع ہی **علاج** اسکا مانند
زقی کے ہی ملینے اور ضماد کرنے مین اور ملازمت اس جوشاندہ پر **صفت** اصل السوس انیسون بادیان کمون کرمانی ہر ایک
دو دو درم عسلی کے ساتھ جوش دیکر پیوین اور اس سفوف پر التزام فرماوین **صفت** سعد سنبل ہر ایک ایک درم

گل سرخ ہر ایک آدھا جز و بادام تلخ چوتھا حصہ جز و کا شہد کے ساتھ معجون کرکے خوراک چار درم آب عناب و نعناع فرماوین ایضاً
کہا ہی کہ نافع اوسکا حقنہ آب مچھلی نمکین بسیار تہ ہی ایضاً شراب انگوری اور حمول کرنا برف کا ایضاً یہ دوا نافع بہ خشک کرنے
منی کے ہی صفت نیلوفر دو درم کشنیز ڈھائی درم تخم کاسنی تخم خرفہ ہر ایک تین درم گل سرخ پانچ درم اسبغول سی درم خوراک
تین درم نصف اوقیہ سرکہ کے ساتھ جسمین پانی ملا ہو ایضاً اسماعیل نے کہا ہی کہ جدوار حق کی ہوئی سرکہ کہنہ کے ساتھ پنبہ پر
لگاکے حمول فرماوین ایضاً خواص مین ہی کہ خاکستر موے ران راست نر روغن زیت کے ساتھ حمول و رطلا کرین اور اگر صحیح
آدمی بال کھنار یا وہ کے اسی طرح استعمال کرے تو اوسکو یہ علت پیدا ہو گی اور دمیری نے کہا ہی کہ یہ مجرب عجیب بمراتب ہی

کلام فتق مین

تخمی نرہے کہ مستور ہونا احشا کا تین اجسام کے ساتھ ہی ایک اونمین سے چمڑہ ہی اور نیچے اوسکے صفاق ہی جسکو باریطون
کہتے ہین اور یہ تمام شکم پر شامل ہی اور اوسپر دونون خصیون کے جمع ہوکر اندر صفن کے گیا ہی اور بعد ازان فراخ ہوکر اوپر اون
دونون کے محیط ہو گیا ہی اور نیچے اسکے ثرب ہی اور یہ پردہ غلیظ چربی دار احشا کو ملا ہوا ہی پس فتق یہ ہی کہ صفاق پھٹنے یا او
دو خصیے کے مجری فراخ ہو جائے اور پہلی قسم زنان مین اور دوسری قسم اطفال مین کثیر الوقوع ہی اور بعد اوسکے ان دونون سے
معا یا ثرب یا پانی یا باد یا رطوبت جو بستہ ہوکر گوشت ہو جائے نکلے پس اگر اترنا ان پانچون کا کیسہ خصیتین مین ہو تو اسکا نام
ادرہ اور قیلہ و بقرہ او فتق الاربیہ رکھتے ہین اور اگر انمین نہ اترے اور رہ جانہ یعنی زیر ناف مین یا اوپر کی طرف شکم مین ہو کر
ایک نتو یعنی برآمدگی حاصل ہو تو اوسکو مطلق فتق کہتے ہین نہ فتق مراق او شکم اور یہ نیچے ناف کے بہت واقع ہوتا ہی اور سبب
اسکے کہ ناف عضلات سے خالی ہی جلد فراخ ہو جاتا ہی بخلاف اوپر ناف کے کہ وہ قلیل الوقوع اور تھوڑا فراخ ہونے والا ہی
کیونکہ وہ جگہ عضلات سے مستور ہی اور جب اوپر ناف کے یا ناف مین ہو اور وہ ہاتھ سے معلوم ہو سکتا ہی پس وہ سخت ہوتی ہی
اور مراق او شکم یہ دونون مفتوق نہین ہوتے اور اسباب اسکے وثبہ یعنی کودنا یا صدمہ سہنا او اٹھانا بار گران کا اور حبس و
او ثقل اور سانس کا ہی اور حرکات عنیفہ یعنی رنج دہندہ والی جماع مین اور بند رکھنا منی متحرک کا اور اوپر ہونا عورت کا
مرد پر خصوص جب اتفاق ان اسباب کا امتلا طعام یا شراب یا کثرت رطوبات مرخیہ کے ہو علاج عام فتق کے لیے
یہ ہی کہ سیری اور بہت پینے پانی اور حرکات عنیفہ اور جماع سے خصوصاً امتلا کے وقت اور اغذیہ بادانگیز اور شوربا جات و حریرہ جات
اور مرطبات سے احتراز کرین اور جو چیز کہ باہر نکلی ہو اوسکو اوسی جگہ پہ لا کر بعد ازان وہ دوا [illegible] جنمین قبض او تغریہ و تقویت ہو
[illegible] تازہ کے جو تھوڑا سا [illegible] ہو اور اوسکے واسطے تنگ [illegible] کے کام مین لاوین [illegible] ایک
[illegible] فراخ کرنے والی ہی [illegible] فرماوین اور کسی وقت [illegible] حرکت چلنے کی [illegible]
[illegible] ایک [illegible] جاتے ہین [illegible] والا فتق کا ہوتا ہی اور یہ نہایت عمدہ
[illegible] ایضاً [illegible] نے کہا ہی کہ [illegible] بعد ازان [illegible]
[illegible] ایضاً کہا ہی کہ [illegible] جلدی [illegible]
[illegible] کیا ہی

اگر عام ہو تو فصد باسلیق کریں اور کبھی تثنیہ فصد کا بہ صافن کریں یا حجامت پنڈلی اور پشت کی کیجاتی ہی اور تلیین اون دویہ سے
فرماوین جو اور ادر نہین کرتین خصوص حمولات سے کہ وہ بہت نافع ہین اور ضماد روادع سے مانند کشنیز سبز اور فی سبز اور عنب الثعلب آب
اور کاسنی اور پارچات کے جو تر کیے ہوے سرکہ اور عرق گلاب مین ہون فرماوین **ایضاً** علامۂ انطاکی نے کہا ہی کہ اجود روادع کا
اسوقت اور لعابات ہین اور اگر درد سخت ہو تو برگ خشخاش و کاہو و بنج زیادہ کیا جاے اور بر وقت زیادتی ورم کے محللات
مانند آرد جو اور آرد نخود اور زعفران کے اضافہ فرماوین **ایضاً** مجربات شیخ سے کا کنج باقلا بنفشہ مسحوق برابر ہی اور انتہا مین
تحلیل سے بابونہ اکلیل تخم کتان حلبہ خطمی باقلا مع زردی بیضہ اور روغن گل کے کرین **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ مجربات جیدہ سے
زبیب منقی کمون ہر دو سحق کیے ہوے یا آٹا جو کا مع سرگین ہی اور جب بیلہ ہو تو ضماد بہ برنج فرماوین تاکہ اوسکو منفجر ہونے دے
پس اگر حاجت شق کی پڑے تو صفن سے شق کرین نہ بجانب اوس جگہ کے جو متصل بہ مقعد ہی ورنہ ناصور ہو جائیگا **دوسرا**
بلغمی ہی اور وہ استسقا مین بہت ہوتا ہی **علامت** اسکی نرمی اور رکم ہونا درد کا ہی **علاج** اسکا قے اور نضج بہ جوشاندہ بادیان
اصل السوس جا بنجبین اور اسہال بہ قوقایا ہی اور ضماد بہ ادویہ مفتحہ محللہ مثل حلبہ باقلا مقل بابونہ صعتر کمون کے فرماوین
ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ محللہ قویہ سے نخود باقلا اکلیل کمون چربی گردہ موم بابونہ کا مرہم ہی **ایضاً** کہا ہی کہ گوگل سے پچکاری کرنا
احلیل مین بہت مرتبہ عجیبہ ہی **ایضاً** روغن بید انجیر کا اثر قوی ہی اور جب مشک کو روغن زنبق مین حل کر کے
احلیل مین قطور کرین تو نہایت مفید ہی اور اخیر مرض گرم مین علاج کافی ہی **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ اجود ضعیات کا
بارد کے لیے مقل زعفران اقسام چربی حلبہ [illegible] اور ورم صلب ہی پس وہ سودا اور انتقال قسم اول و ثانی سے
ہوتا ہی اور درد نہین ہوتا [illegible] اسکا تنقیہ کرنا سودا کا ہی اور محللات لینہ مانند مقل بابونہ اکلیل اشق ایرسا مغز پنڈلی
گاو انجیر موم کا استعمال کرین **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ [illegible] بھوسی گندم کو پیس کر چھلنی مین چھان کر مع اشق
و سکنجبین ضماد کرین کہ وہ نافع کل صلابت کے لیے ہی اور تحلیل اسکا بابونہ و حلبہ و قلیا باقلا و روغن و دو شاب انگور
و انجیر سائیدہ ہی **ایضاً** خستہ کھجور مع نصف وزن خطمی **ایضاً** بہرہ کا دمع شہد اور حلبہ **چوتھا** ورم ریحی ہی اور وہ
خفت اور نفخ اور نمونے سرخی اور گرمی سے معلوم کیا جاتا ہی اور وہ کیسہ مین ہوتا ہی **علاج** اسکا کھلانا کمونی کا اور ٹکور کرنا
نمک اور جاورس اور اوس چیز سے ہی جو قیلۂ ریحی مین مذکور ہو چکا **تدبیر عام ورم کے لیے** رازی نے کہا ہی کہ مین نے
کوئی چیز نافع زیادہ قے سے نہین دیکھی اور دہلوی نے کہا ہی کہ فصد کرنا اوس رگ کا جو ابہام دست مخالف پر ہی اور سوراخ کرنا
کان مخالف مین فائدہ مند ہی اور اگر ورم ہو تو ہر دو طرف سے کرین **ایضاً** صدر الدین نے کہا ہی کہ داغ دینا قریب
مفصل رسغ کے ابہام محاذی سے وافع اوس ورم کا ہی جسکے علاج مین اطبا عاجز ہو گئے ہون اور اگر عود کرے تو مکرر
فرماوین لیکن دو مرتبہ سے تجاوز نہ کرین اور کہا گیا ہی کہ داغ دینا اوپر ابہام پاؤن مخالف کے مجرب معمول ہی **ایضاً** مجربات
علاء الدین شیرازی سے طلا کرنا بہ ریحان ہی **ایضاً** ارزانی نے کہا ہی کہ مجرب فوراً سے ورم و درد و صلابت کے لیے
یہ ہی کہ رشتہ کو شہد بلادر کے ساتھ آلودہ کر کے وسط ساعد مخالف پر ایک مرتبہ لپیٹین اور پنڈلی مخالفہ پر اور بستا لنگ کے
بقدر چار انگشت کے بھی لپیٹین چند ان بعد انکو دور کر کے اوس جگہ پر واسطے زخم کرنے کے نورہ یعنی چونہ کو ذرور کرین

ن تخم شلغم ہر ایک دو درم بادیان شاہ بلوط ہر ایک تین درم شکر تری دو چند خوراک تین مثقال آور خشک کرنے والے
یہ سے مانند سعد عفص پوست انار جفت بلوط آرد جو آرد باقلا فلفل اشق ہیچال کہو تر شک بکری بورہ ارمنی اور گون سے
ولگ ین اور جب پانی بکثرت ہو اور اسکو دوا خشک نکرین تو علاج اسکا نشتر سے نکالنا اور داغ دینا ہی آور ابو منصور نے
بیان کیا ہی کہ وہ اچھی طرح زائل ہو جاتا ہی بخلاف دوسرے اقسام کے کہ اچھی طرح نہین جاتے اور طریق اوسکا یہ ہی کہ دونون خصیون کو
بلا دیتھاوین تاکہ صفن اونسے خالی ہو جاوے پس نشتر فصد سے بزل کرین او پانی کو اگر بہت ہو تو دفعہ مع تقویت
غذیہ اور مفرحات نکالین تاکہ غشی واقع نہووے اور اگر ارادہ داغ کا کیا جائے اور وہ مفید زیادہ ہی خصوص بعد بزل کے
جیسن آلہ داغ دینے والا مہین داخل کرکے نواحی صفن مین پھیرا کرین تاکہ وہ منقبض اور متشنج ہو کے پانی کو قبول نکرے علامہ
باکی نے گمان کیا ہی کہ اگر وہ پانی بسبیل ترشح آیا ہو تو صحیح یہ ہی کہ لا علاج ہی مگر بسبب تیزی کے امزجہ گرم مین صفن سے
ترشح ہووے تو اوسوقت آسان ہی تدبیر ریحی کی علامت اسکی خفت اور قرقرہ ہی اور جلدی رجوع اور عود کرتا ہی
اختلاف نشست پر سونے وغیرہ کے بخلاف معوی کے کہ وہ بروقت استلقا کے بہت آسان رجوع کرتا ہی علاج اوسکا
یہ کہ جوشاندہ کرفس بریان نانخواہ ہر ایک تین درم جلغوزہ تخمین ہر سم پر مداومت فرماوین ایضاً نافع اسکے حب پودینہ ہی
مصطگی پودینہ فقاح اذخر قسط زرنباد تخم کرفس کوہی دو روغج اسارون ہر ایک آدھا درم تخم کرفس انیسون ہزار اسفند
مصطگی زعفران ہر ایک درم سکبینج مقل ہر ایک ڈیڑھ درم کابلی ہلیلہ آملہ ہر ایک دو درم خوراک ایک مثقال ایضاً یہ سفوف
سداب تخم گزر گراث بادیان انیسون ہر ایک تین درم فرنجمشک دو درم خوراک تین درم اور غذا مین زیرہ بادیان اجمینی
ڈالین بہت ڈالین اور سداب اور فرنجمشک پودینہ وج سے ضماد کرین اور روغنات قسط زنبق شبت بابونہ ملین متو لسرۃ
سی باہر نکلنا ناف کا اور وہ اقسام ہی ایک خطا کرنا دایہ کا ہی اوسکے کاٹنے مین علاج اسکے مین مبادرت کرین اور نانخواہ
سفید بعینہ مجرب تحفہ کا ہی دوسرا پھٹ جانا اوسکا اور اوتر نا معا کا اوسمین ہی اور یہ دبانے سے کم ہو جاتا ہی اور
اکثر اوقات درد اور قرقرہ اور حمام اور حرکت سے زیادہ ہوتا ہی تیسرا خون ہی جو ورید یا شریان سے جاری ہو اور یہ دبانے سے
کم نہین ہوتا اور رنگ اوسکا سرخ یا سیاہ اور ملمس اوسکا گرم ہوا کرتا ہی چوتھا رطوبت منشحہ ہی جیسا استسقا مین مع باوجود
کم ہونے کے دبانے سے کم نہین ہوتا پانچوان باد ہی اور وہ نرم قلیل الحجم دفعہ مع آواز مثل طبل کے ہوتا ہی چھٹا ورم سخت
یا گوشت زائد ہی اور وہ ایسا سخت ہوتا ہی کہ دبانے سے غائب نہین ہوتا

مقالہ بارھوان امراض اعضاے تناسل مین

کلام ورم خصیتین

ورم کیسہ مین جو پوست ہی اور ام ظاہرہ کے بے خوف ہی اور اگر جرم خصیہ مین ہی تو وہ بسبب اتصال اوسکے دل سے
بیجا الاعراض ہی اور بعض اوقات منتقل بہ سرفہ جانب سینہ ہو کر قتل کرتا ہی جیسا کہ سرفہ مزمن کبھی بسبب ورم خصیہ کے
[illegible] اقسام ہوا ایک ان مین سے گرم جو صفرا خون سے ہو یا صفرا سے یا منی سے جو متحرک ہو کر استفراغ
[illegible] اور [illegible] علاج اسکا یہ ہی کہ جانب [illegible] سے [illegible]

ایک قرحہ داخل قضیب یعنی واقع ہونا زخم کا اندرون قضیب کے اور پہچان اسکی درد اور سوزش وقت خروج بول کے اور
نکلنے پیپ سے ہوتی ہی پس علاج اسکا مانند قرحہ مثانہ کے ہی خصوص پچکاریون کے ساتھ اور استعمال شیاف ابیض اور روغن گل
اور دودھ عورتون کا اور تقطیر اسکی بعد انفجار کے او تسکین درد کی اوس شیاف سے افیون کو ہی او سدہ مجری یعنی بند ہونا مجری بول کا
اور مشکل سے نکلنا بول کا لازم اسکے ہی پس اگر بند کرنے والا مجری کا بثرہ ہی تو پیپ مع درد نکلیگی او اگر خلط غلیظ ہی تو نہ پیپ
نکلیگی اور نہ درد ہوگا اور اگر تو دوا یعنی مسہ ہی تو درد نہ ہوگا بغیر پیپ کے علاج پہلے کا مذکور ہو چکا ہی او دوسرے کا مدرات قوی ہین
مانند نیسون اور تخم گاجر اور تخم قرطم کے او تیسرے کا صاف او قطور کرنا ہی علامات روغن گل و سفیدہ ہی دوسرا اونمین سے
ورم آلت کا ہی پس علامت او علاج اسکا بلا فرق مانند خصیہ کے ہی لیکن گرم اوس سے بیشتر ہی اسکا علاج روغن گل کے
ساتھ ہوتا ہی اور پوست انار اور گل سرخ اور عدس گلے ہوئے اور سحق کیے ہوئے روغن گل کے ساتھ مخصوص اسکے ساتھ ہین
ایضاً قیمولیا آب عنب الثعلب ایضاً مجربات قانون سے بارد کے لیے خستہ کچھوا او خطمی نعنع و بکنی سرکے کے ساتھ تیسرا
اونمین سے درد آلت او خصیہ کا او اوسکے پانچ اسباب ہین ایک حرارت شعلہ مارنے والی علاج اسکا طلا کرنا آب کشنیز
اور کدو او کاسنی او عنب الثعلب تر اور درد سخت کے لیے افیون او سوزاک کے لیے کافور زیادہ کرنا ہی دوسرا سردی مع
تخدیر ہی علاج اسکا زنجبیل و دار چینی او زنجبیل پلانا او روغن تخم انجرہ مع فرفیون ملنا ہی تیسرا ریح ممدد منتقل
بلا گرانی ہی علاج اسکا توڑنا اوسکا ہی اوس چیز کے ساتھ جو قیلہ ریحیہ کے لیے ہی چوتھا چوٹ ہی علاج اسکا فصد
اور رادع بعینہ بلا قبض کے تر ہون چنانچہ بنفشہ اور نیلوفر او بعد ازان خطمی اور بابونہ ہی پانچوان ورم ہی او وہ مذکور ہو چکا ہی
او کبھی درد آلت کا بسبب بند ہونے بول کے ہوتا ہی او نافع اوسکے درد کے لیے مطلقاً حقنہ ہائے لینہ ہین او نطول کرنا
آب نیم گرم ہی او طلا کرنا مع بنفشہ ہی اور مدرات نہ پلاوین کیونکہ وہ مواد کو جذب کرتے ہین چوتھا اونمین سے متقلص ہونا
ان دونون کا یعنی سکڑ جانا اور کوتاہ ہونا اون دونون کا ہی او کبھی خصیہ بنفسہ خرد ہو جاتا ہی او کبھی جانب مراق صعود
کرکے غائب ہو جاتا ہی او بعد ازان عسر البول او تقاطر او درد پیدا ہوتا ہی او منی بسبب انضغاط مجاری کے نازل
نہین ہوتی او اسی طرح آلت کبھی متقلص یعنی سکڑ جاتا ہی او سبب کل اقسام مین سردی ہی علاج اسکا معجون فلاسفہ
او بلادری ہی او حمام مین بیٹھ کر روغنہائے گرم جاذب خون کا ملنا او علاج مفصل اسکا مبہیات مین ذکر ہو چکا ہی او کبھی امراض
تیز مین متقلص ہوتا ہی او وہ ردی ہی او کبھی ہاتھ کے زلق لگانے سے آلت لاغر ہو جاتا ہی اور علاج اوسکا قریب اسکا ہی
پانچوان اونمین سے خارش آلت او قضیب کی ہی او کبھی خارش قضیب بسبب سنگ کے ہوا کرتی ہی او غالباً خارش ان دونون
بسبب خلط شور او پسینہ تیز کے ہوتی ہی او اکثر اوقات منذر بقروح ہوا کرتی ہی علاج استفراغ بفصد اور جونک کے
اوس چیز پر جو متصل اوسکے ہی کنج ران یعنی ران کی جڑ مین او اسہال او بعد ازان طلا بسرکہ او روغن گل و شربت یا مع باقلا
او سفیدہ بیضہ فرماوین ایضاً مجربات سے زعفران آدھا دانگ نوشادر صبر ہر ایک ایک دانگ اقاقیا شیاف مامیثا ہر ایک
آدھا درم اشنان ساوی روغن یاسمین کے ساتھ استعمال فرماوین چھٹا اونمین سے شقاق ہی اور علاج اسکا مانند مقعد کے ہی
اور مرہم قیمولیا او تیا خاکستر ابریشم مع موم و زردی بیضہ و روغن بیضہ بنا کے استعمال فرماوین ایضاً انزروت کف دریا

اور تدارک سوزش کا مع روغن نارجیل فرماوین **ایضاً** مجرب ہے درد اور ورم کے لیے داغ دینا اسپلم پر ہاتھ مخالف سے ہی **ایضاً** مجرب ہے جسکا نفع تمام ہی ورم اور رقیلہ ریح کے لیے یہ ضماد ہی **صفتہ** مغز تخم انڈ کو سحق کرکے ظرف نقرہ مین رکھ کر آگ پر گرم کرین اور دن بھر مین کئی مرتبہ ضماد کرین **ایضاً** زنجبیل کنجد حب القطن جوش دیا ہوا بول گاو مین دافع ورم تین دن مین ہی **ایضاً** نافع ورم اور رد صندل سرخ شاخ گوزن آب کشنیز کے ساتھ **ایضاً** نافع ورم اطفال مقل حل کیا ہوا روغن زنبق کے ساتھ **ایضاً** باقلا حلبہ بابونہ روغن گاو کے ساتھ **تذییل** کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بزرگی خصیہ کی بسبب فربہی کے ہو جاتی ہی نہ بسبب ورم اور رقیلہ کے جیسا کہ پستان فربہ ہو جاتی ہی **علاج** اوسکا ضماد کرنا بمخدرات ہی تاکہ جاذبہ اور غاذیہ کو ضعیف کرے اور وہ مانند بنگ اور پوست خشخاش آب کشنیز ہی اور اگر گل ارمنی اور سرکہ زیادہ کیا جاے تو بہت اچھا ہی **ایضاً** سحیقہ اسرب کا نافع ہی **ایضاً** پشک بکری مع مغز البیخ نافع ہی **ایضاً** روغن زنبق قطور کرنا نافع بے مثل ہی

کلام اون چند امراض خصیہ اور آلت مین جو متعلق جماع کے نہین ہین

ایک اونمین سے قروح مذاکیر ہین اور وہ ردی امادہ سعایت اور عفونت کے بسبب حرارت محل اور رطوبت کے اور نہ لگنے ہوا کے ہوتے ہین اور اکثر اوقات اون دونون کے قطع کی احتیاج پڑتی ہی اور زیادہ ردی ان قروح کا وہ ہی کہ جو عضلہ اسفل آلت مین ہو **علاج** یہ ہی کہ استفراغ اور غسل اور نظافت قروح کی کرکے بعد ازان ادویہ لگاوین **لیکن قرحہ تازہ کے لیے** شیخ نے کہا ہی کہ کوئی چیز عمدہ زیادہ اوسکے لیے صبر اور مردار سنگ اور اقلیمیا مغسول بشراب اور توتیا کے نہین **ایضاً** قریب اوسکے مرواریدہین **ایضاً** کدوے سوختہ عجیب ہی **لیکن** **منتنہ اور رکیشہ الرطوبتہ کے لیے** پس خبث الحدید اور مرتک دم الاخوین کاغذ سوختہ شب سوختہ ہی کہ مراہم بروغن گل کرین **ایضاً** یہ دوا کہ جو شادنج اور زاج سوختہ دقاق کندر انزروت گلنار مع قدرے زنگار سے بنائی جاتی ہی **لیکن آکلہ کے لیے** پس وہ چیز ہی جو فاسد کو کھا کر التحام کرے جیسا فلافیون اور بعد اسکے خاکستر موے انسان اور صبر کندر دم الاخوین انزروت **تدبیر کلی** اکثر یہ قروح باد فرنگ سے ہوا کرتے ہین پس جو ادویہ کہ اوسمین شربا و اکلا مرہماً مذکور ہین پس وہ نافع ہین اور تحفہ مین ہی کہ زرونباے سبز سوختہ بہت اچھی چیز قروح مذاکیر اور اعضاے عصبیہ کے لیے ہی **ایضاً** اثمد نہایت فائدہ مند ہی **ایضاً** دار شیشعان قروح مابین آلہ اور مقعد کے لیے تمام سودمند ہی **ایضاً** صبر نہایت مجفف اور مدمل ہی **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ بہت اچھی دوا یہ ہی کہ پشم قطران اور زفت مین تر کرکے جلاوین اور اوسکو اور سندروس اور صبر کو برابر لیکر قرحہ تر پر تنہا اور خشک پر مع دودھ عورتون کے طلا فرماوین **ایضاً** قریب اوسکے شب اور کدو بھی دو سوختہ ہین **ایضاً** جو چیز کہ موم اور چربی اور افیون اور سفیدی بیضہ سے مرکب کیجاتی ہی عجیب ہی **ایضاً** مردار سنگ **ایضاً** نہایت نافع **قرحہ قضیب کے لیے** جیسا کہ بقائی مین ہی **صفتہ** سنگ بصری ایک درم سنگ جراحت کات ہندی گل انار شنگرف ہر ایک دو درم مرتک چار درم مراہم بروغن گل یا شیرج یا روغن گاو کے بناوین پس اگر قروح مع ورم ہو وین تو ابتدا بتحلیل فرماوین اور انطاکی نے کہا ہی کہ نعناع اور بادآورد فول یعنی جرجیر اور نخود اور زبیب سرخ اور روغن گل محلل کا ہی **ایضاً** خستہ کھجور دو درم تخم خطمی پانچ درم **ایضاً** کثیرا محلل ورم اور قرحہ کا ہی

دیگر فضلات کے واجب الدفع ہی بلکہ مراد یہ ہی کہ کیموس تام پختہ ہضم کیا ہوا عروق مین جب اعضا کے جزو ہوتا ہی تو اوسکے لیے ایک
بقیہ بطور خمیرہ پڑا رہتا ہی پس وہی منی ہی پس وہ غذا بالفعل ہی کیونکہ بدن کو اوسکے التصاق کرنے مین حاجت استحالہ کثیر کی
نہین پڑتی اور اسی وجہ سے مستفرغ ہونا تھوڑی منی کا مضعف جسم اور بہت پیدا ہونا اوسکا مقوی بدن کا ہی جب تک کہ
متعفن نہو جائے اور پیدایش اوسکی غذا کھانے کے بہتر گھنٹے کے بعد ہوتی ہی **بحث دوسری** اوسکے رنگ مین اور وہ
اصل مین سرخ ہوا کرتی ہی لیکن جب خصیتین مین جا رہتی ہی تو سفید ہو جاتی ہی جیسا کہ دودھ پستانون مین اور یہی وجہ ہی
کہ جو شخص جماع بکثرت کرے تو بسبب ضعیف ہو جانے خصیتین کے احالہ سے انزال خون کا ہوتا ہی اور منی مرد کی نہایت
سفید ہوا کرتی ہی بسبب قوت اونکی اور منی عورت کی مائل بزردی اور سرخی ہی بوجہ ضعف خصیتین اوسکے **بحث تیسری**
منی مولد مین یعنی پیدا کرنے والی فرزند مین اور وہ مرد مین سفید براق اور زن مین مائل بحمرت چسپدار معتدل القوام
خوش مزہ خوشبو مانند بوے طلع یعنی شگوفہ خرما اور یاسمین یعنی چنبیلی کے ہوتی ہی جسپر مکھی بیٹھے اور اوسے کھالے اور اغذیہ
عمدہ سے مرد جوان تندرست مین پیدا ہوتی ہی اور جو منی کہ مخالف اوصاف مذکورہ کے ہو اوس سے بچہ نہین ہوتا
مگر تاور **بحث چوتھی** اطبا نے کلام کیا ہی اس باب مین کہ اجزا منی کے متشابہ ہین یا مخالف مشہور جمہور یہی سر الامر ہی
اور پھر کلام کیا ہی اس باب مین کہ وہ تمام بدن سے جذب ہوتی ہی یا نہین [illegible] قول اول کی طرف گئی ہی اور جمہور نے
دوسرے امر پر دلیل لی ہی کہ بدن تمام لذت حاصل کرتا ہی [illegible] اسکی قوت اور ضعف سے شہوانی مین
اور عارضا اوسکا [illegible] ہوا کرتا ہی اور [illegible] ہوا کرتی ہی اور لذت دینے والا
خاص ہوتا ہی جیسا [illegible] اسباب مین
جیسا تخیل وقت انزال کے [illegible] انزال اوسکا
ہر عضو سے سبب ہوتا تو جس شخص کا کوئی عضو کٹا ہوا [illegible] اور بال
اور ناخن مین جو عدم انفصال کے اون دونون سے [illegible] متشابہ پر امور واہیہ کے ساتھ دلیل
لاتے ہین جیسا قول افلاطون کا کہ اگر اجزا اسکے مختلف ہوتے تو بوقت فساد مزاج کے صحیح المزاج نہ قرار پاتا اور اختلاف
منی کا بسبب اختلاف اغذیہ کے نہوتا کیونکہ اعضا احوال مین موجود ہین اور واضح ہو کہ ملازمت اسپر موقوف ہی کہ منی
اعضا سے جزو ہو اور وہ اس طرح نہین ہی بلکہ وہ فضلات اغذیہ سے بنتی ہی **بحث پانچوین** بقراط نے کہا ہی کہ عمدہ
منی اور خمیر اوسکا دماغ سے اون دو رگون مین کہ پیچھے کان کے واقع ہین نازل ہوتا ہی اور اسی وجہ سے قطع ہونا اون دونون
رگونکا قاطع نسل کا ہی اور بعد ازان وہ دونون نخاع مین اوترتی ہین اور اونکے ساتھ ایک رگ جسمین ایک حصہ منی سے
فرود آتا ہی ہر عضو سے اتصال پایا ہی اوسکے پس وہ دونون گردہ اور دونون خصیہ کو پہونچتی ہین اور بعضے کہتے ہین کہ منی
اور وہ ہین ہر عضو سے جانب جگر منجذب ہو کر بعد ازان بجانب گردہ اور بواسطہ خصیہ نازل ہوتی ہی **بحث چھٹی** تحقیق
واقع ہوا ہی اختلاف عظیم درمیان حکما اور اطبا کے پس حکما اسپر ہین کہ قوت عاقدہ منی مرد مین اور منعقدہ منی عورت مین ہی
پس وہ دونکا عورت مین ہی اور منی مرد کی صرف بستہ کرنے والی اوسکی ہی جیسا پنیر مایہ دودھ کو بستہ کر دیتا ہی اور اطبا مانند

کات نوفل سوختہ **ساتوان** اونمین سے ثولول ہی اور پرو زکے علاج اسکا مانند ثولول عام کے ہی اور اگر وہ مشابہ توت کے ہو تو اوپر
شورہ محرق اور خاکستر چوب انگور بانی مین ملاکر ضماد کرین اور آخر حیلونکا قطع کرنا ہی اور بعد ازان لگانا زنگار اور زاج کا ہی
اور کبھی احتیاج داغ دینے کی پڑتی ہی **آٹھوان** اونمین سے کج ہونا آلت کا ہی اور وہ اکثر زلق سے ہوا کرتا ہی **علاج** اسکا روغنات
مبہیہ کے ساتھ کرین یا بسبب عصب کے ہی علاج اسکا شیرج اور روغن نرگس اور چربی مرغی اور مغز پنڈلی گاو اور موم سے ہی
طلا کرین اور پچکاری فرماوین **نوان** استرخاء الصفن یعنی سست ہونا کیسۂ خصیہ کا ہی اور کبھی حد سے اسقدر تجاوز
ہو جاتے ہین کہ بیٹھنے مین پانون کو لگتے ہین اور کھڑے ہونے مین دراز ہو کر زانو تک لٹکتے ہین اور درد سخت دیتے ہین **علاج** اسکا
مبردات قابضہ سے ہی ضماد یا نطول کرین اور عفص و رقرط اور گل انار اور بلوط اور عدس اور گل سرخ اور کزمازج اسکے لیے
بہت مناسب ہین اور کبھی زائد کو قطع اور باقی کو سیا جاتا ہی اور زیادہ احتیاط یہ ہی کہ پہلے سیا جائے اور بعد ازان قطع
کیا جائے **دسوان** دوالی الصفن ہی اور وہ عروق ممتلیہ ملتویہ ہوتے ہین یعنی خصیون کے چمڑے پر اور اوسکے حوالی مین
رگین پیچیدہ دوالی کے مانند ظاہر ہون اور اکثر اوقات انکے ساتھ اختلاج متواتر بسبب بند ہونے ریح کے اوسمین
ہوا کرتا ہی **علاج** اسکا مانند دوالی قدم کے ہی

کلام ختان یعنی ختنہ کرنے مین

اور وہ مردون مین سنت اور عورتون مین موجب لذت ہی اور پہلے اسکے حضرت ابراہیم علی نبینا و علیہ افضل التحیۃ
والسلام نے فرمایا ہی اور امام ہمارے ابو حنیفہ رحمۃ اللہ سے جب اسکے وقت سے سوال کیا تو آپ نے سکوت کیا ہی اور مین نے
اسکو کسی کتاب طب مین سوائے نزہۃ العلاتہ کے نہین دیکھا ہی اور کہا ہی کہ بہت خوب وقت ختنہ کا گرما مین اول دن کا
اور خریف مین آخر دن کا اور شتا مین درمیان دن کا ہی اور ربیع مین سوائے طفل کے ختنہ نہ کیا جاوے اور واجب ہی
کہ قلفہ کی حد کو علامت کرکے کھینچین اور بعد ازان آہن تیز مصقل کاٹین لیکن حشفہ کا خیال رکھین خصوص اوسکے
نیچے کا کیونکہ یہ جگہ بسبب کوتاہی قلفہ کے اس جگہ مین محل خطا ہی اور قطع اوسکا مہلک ہی اور اسی وجہ سے قطع اسکی بصورت
اریب کیجاتی ہی اور قلفہ سے تجاوز نہ کرین ورنہ عضو لاغر پڑ جائیگا اور زخم پر خاکستر شتالنگ بکری یا پشم بھیڑی
زرفت کے ساتھ مع روغن زیت ملاکر ذرور کرین اور باندھین اور دوسرے روز اور بابعد اوسکے تجدید فرماوین اور
اگر زخم خشک ہو جائے تو روغن گل اور موم لگاوین ورنہ پانچوین دن تک سندروس رکھین اور اگر سیاہی اور عفونت
ہو تو حضین مع خاکستر شتالنگ بکری ذرور کرین ورنہ کافور مع سفیدی بیضہ اور شیرج ذرور کرین اور صاحب ہلو ہتنے
ایک ذرور عجیب ذکر کیا ہی اور کہا ہی کہ ایک مرتبہ ذرور کرکے باندھ دین اور تین دن تک نہ کھولین کہ یہی کفایت کریگا
اور وہ کات و رنگ بلیلہ مرصبر [illegible] ہی لیکن ختنہ کرنا عورتون کا بس موجب لذت کا ہی جیسا کہ ہمنے ذکر کیا ہی
اور [illegible] خاکستر [illegible] مذکور مع سندروس لگاوین

کلام ختنی اور خنوثت مین

[illegible] مین مخنث [illegible] ہی لیکن [illegible] سے کہ [illegible]

کہ اسباب اسکے بہت ہین ایک اونمین سے ضعیف ہونا قوتون کا اور قلت منی کی ہی پس اگر یہ شیخوخت سے ہی تو لا علاج ہی یا بسبب
امراض اور بھوک اور استفراغات اور استعمال کرنے اشیاے مجففہ کے اغذیہ سے ہی یا لباس سخت اور نیند کرنا او پر پتھر کے ہی
علاج ازالہ اسکا ہی اور بعد ازان آسودگی اور تنعم کہانے اور پوشاک مین اور لذت حاصل کرنا سماع وسرود کے ساتھ
اور کہانا گوشتونکا اور لبوبکا اور سونگھنا خوشبوئیونکا ہی دوسرا امر خلقی ہی اور وہ بنرمی اعضا اور ضعف حرکات اور مزاج
زنانہ اور دوستی زینت سے شناخت کیا جاتا ہی اور یہ لا علاج ہی اور اکثر اوقات صاحب اسکا مایوس ہوا کرتا ہی تیسرا ضعف دماغ کا ہی
پس لذع منی کا اور لذت کم معلوم ہوتی ہی اور وہ علما ہین بسبب خوض کرنے مضامین دقیق کے بکثرت واقع ہوتا ہی اور
شناخت اسکی تکدر حواس کا اور خیالات وقت جماع کے آنا اور کمی لذت کی بلکہ مکروہ سمجھنا جماع کا ہی چوتھا ضعف دل کا ہی
پس پیدائش روح اور غریزیہ کی قلیل ہوتی ہی اور علامت اسکی قلت انتشار ہی اور بسا اوقات انزال بغیر امتنا کے ہو جاتا ہی اور
حیا اور خفقان اور رعشہ اور خوف وقت جماع کرنے کے واقع ہوتا ہی پانچوان ضعف جگر کا ہی پس خون عمدہ اور ریح جو باعث
نعوظ ہین پیدا نہین ہوتے اور پہچان اسکی قلت منی اور استرخا بیش از انزال ہی اور اکثر اوقات نعوظ بغیر خواہش نفس ہو کر
فوراً زائل ہو جاتا ہی چھٹا ضعف گردہ کا ہی پس ل ضعیف ہو جائے یا منی کو دونون رگون سے بجانب اوعیہ پہونچائے
اور علامت اسکا بہ قلت منی اور انزال بغیر شہوت کے ہوتا ہی ساتوان ضعف معدہ کا ہی پس نہ خون صالح پیدا ہووے
اور نہ روح کثیر علاج اسکا مفصلاً اعضا کے امراض مین مع اسباب اور علامات انکے مذکور ہو چکا ہی پس ان ادویہ
جو مفصلاً وہین ہین انکا استعمال فرماوین اور مفرحات اور مقویات کے لیے نفع ظاہر ہی اور نوشدارو مجرب ہی آٹھوان سوء مزاج
بدن کا یا اوعیہ کا ہی اور سوء مزاج اوعیہ چار طرح پر ہی ایک گرم پس منی کو پتلا اور روح اور ریح کو تحلیل کرتا ہی اور
منی اسکے ساتھ زرد لذاع جلدی نکلنے والی ہوتی ہی علاج اسکا دودھ اور روغن شیرین اور آب خرفہ پلانا ہی اور کبھی
احتیاج کافور کی پڑتی ہی اور وہ عجیب اور مجرب ہی دوسرا سرد پس مانع پیدائش باہ کا اور ضعف غریزیہ ہوتا ہی اور منی
اسکے ساتھ غلیظ اور بستہ بہت مشکل سے نکلنے والی اور نعوظ کامل بعد داخل کرنے کے ہوتا ہی اور بسبب غائر ہونے حرارت کے
موسم سرما اسکو نافع ہی علاج اسکا فلافلی اور معجون لبوب اور زرعونی اور زنجبیل مربا کھلانا اور لگانا روغنات گرم مثل
قسط عاقرقرحا زنبق کا اور غذا کرنا اقسام قلیہ سے جسمین دارچینی قرنفل کبابہ داخل کیا گیا ہو تیسرا خشک پس تجفیف کرتی
او منی اور تغلیظ منی بدرجہ غایت کرتا ہی اور نکلنا منی کا دشوار ہوتا ہی علاج اسکا اقسام دودھ اور ماء اللحم او سفیدیاجات
اور لبوب اور دواء الترنجبین بالخصوصیت ہین اور کھلانا بیضہ نیمبرشت کا اور ملنا روغن کدو اور بنفشہ کا ہی چوتھا تر پس
وہ سست کرتا ہی اور منی اسکے ساتھ پتلا اور جلدی نازل ہونے والی اور قضیب مسترخی اور بول سفید غلیظ ہوتا ہی
علاج اسکا اطریفل کبیر معجون خبث الحدید بلادری ہی اور کھلانا گوشت پرندہ کا جسمین توابل حارہ ڈالے گئے ہون اور
ملنا روغن عاقرقرحا اور قسط کا ہی جسمین فرفیون سعد زہرہ گاؤ ملایا گیا ہو نوان بہت پینا مخدرات کا ہی کیونکہ وہ مطفی
حرارت غریزیہ اور خشک کرنے والی منی کی اور منع کرنے والی احساس کی اوسکے لذع سے ہی علاج مخدرات کے
مضرت کے بعد ازان جو ادویہ کہ سرد اور خشک ہین مذکور ہین کام مین لاوین دسوان ترک کرنا جماع کا ہی پس

جالینوس اور توابع اوسکے اسپر ہین کہ ہر دونون مین قوت عاقدہ اور منعقدہ موجود ہی اور مجموع مادہ ولد کا ہوتے ہین مگر قوت عاقدہ مرد کے پانی مین اور منعقدہ عورت کے پانی مین زیادہ ہی اور سوا اسکے مابین حکما اور اطبا کے بہت سے معارضات ہین جنکے ذکر سے کوئی فائدہ نہین **بحث ساتوین** ماہیت نعوظ مین اور وہ دراز ہونا آلت کا ہی طول و در عرض مین بسبب پُر ہوجانے تجاویف رباطاوسکے کے ریح سے اور اوروہ اوسکے کے خون سے اور شرائین اوسکے کے روح سے اور سبب انصباب تینون کا جانب اسکے یا وہم اور خیال ہی جو طبیعت کو اوپر بھیجنے اونکے متنبہ کرتا ہی یا لذع ادعیہ مین ہی تیزی منی سے یا تمدد اونہین ہی بسبب مقدار منی سے اور یہ دونون جاذب ہوا ہین اور اسی وجہ سے درد سنگ مثانہ کا موجب انتشار کا ذب ہوا کرتا ہی یا گرمی جاذبہ کی ہی اوعیہ مین جیسا کہ نیند مین خصوصاً پشت پر بسبب رجوع کرنے حرارت کے بجانب باطن کے اور گرم ہونے عصب عجز کے مبادی مین نعوظ عارض ہوتا ہی **بحث آٹھوین** سبب لذت اور انزال مین حس کرنا عضو نرم و گرم کا اپنے مماثل سے موجب لذت ہوتا ہی اور حشفہ نہایت قوی الحس ہی اور واسطے مساس اسکے رحم کے ساتھ لذت زیادہ تمامی مساسات سے ہی اور بسبب حرارت جماع اور لذت اوسکی کے ریاح اور ارواح متوجہ آلت کے ہو کر زیادہ کرنے والے نعوظ کے اور محرک منی کے ہوتے ہین اور بعد اسکے آلہ ہی قوت کے ساتھ مانند پچکاری کے منی کو دفع کرتا ہی پس اسی کا نام انزال ہی اور اسوقت نعوظ ٹوٹ جاتا ہی بسبب زوال اسباب اوسکے استفراغ اور تحلیل اور رجوع سے اور مخفی نرہے کہ مشہور یہ ہی کہ عورت بہ نسبت مرد کے شہوت مین نو حصہ زیادہ ہی لیکن حق سبحانہ و تعالی نے اونکو پردہ حیا سے مستور فرمایا ہی اور اسی سبب سے مرد مبادرت جماع پر کرتا ہی اور عورت نہین کرسکتی اور حکایت کی گئی ہی کہ ایاس مین محکم شیبانی جو اکابر بغداد سے تھا بروز عید اپنی جاریہ سے بہ الحاح کہنے لگا کہ جس چیز کی تجھے خواہش ہو وے اوس سے اعلام کر تا کہ تجکو وہ چیز دیجائے وہ جاریہ چپ ہو رہی اور کچھ نہ کہا بعد ازان اوسنے اوسکو تہدید بہ شمشیر کی اوسوقت اوسنے کہا کہ تمہارا جماع کی ہی پس اوسنے اوسکے وقار اور حسن عقل سے متعجب ہو کر ایک سو مرتبہ اقسام اشکال سے جماع کی اور وہ اوسمین مزید کہتی تھی اور اگر کوئی کتاب رجوع الشیخ الی صباہ دیکھے تو البتہ انکے فواحش پر جنکا ذکر کرنا منع ہی مطلع ہووے اور میرے نزدیک یہ ہی کہ حقیقت حال اس طرح نہین جیسا کہ مشہور ہی اور فضائح انکے جو جمع ہونے سے جانورون کے ساتھ نقل کیے جاتے ہین پس اس امر مین انکے نظائر مردون مین بھی بہت ہین حالانکہ مرد باہ مین انکی نسبت بہت کم ہین پس اکثر عورات جماع کو مکروہ رکھتی ہین چہ جاے کہ طلب کرین پس زنہار زنہار گمان بد طرف کل کے نفرماوین اور برابری مابین محصنات و متعددات الاخدان کے نہ کرین اور ذخیرہ مین کہا ہی کہ کثرت جماع کی مہیج شہوت اونکی اور ترک اوسکا ساکن کرنے والا اونکی شہوت کا ہی اور جس قدر عورت سن رسیدہ ہوتی ہی اوسی قدر باہ اوسکی زیادہ ہوتی ہی بخلاف مرد کے اور یہ بھی لکھا ہی کہ یہ امر تجربہ سے پایا گیا ہی کہ وہ لذت کثیرہ بعد ولادت کے حاصل کرتی ہین

کلام کمی شہوت جماع مین

اطبائے متاخرین نے بہ سبب کثرت رغبت لوگون کے کتابون مین بہت ذکر کیے ہین اور عام لوگ استعمال انکے بغیر لحاظ [illegible] کے [illegible] کرتے ہین پس نفع حاصل نہین کرتے اور اطبائے [illegible] انکے [illegible] حالانکہ [illegible] ہی کہ [illegible] مین [illegible]

اگر کسی عورت کے نام سے گرہ دیوے تو کل مرد اوس سے بستہ ہو جائینگے تا اینکہ اوس گرہ کو کھولا جائے اور جو شخص کہ آنکھ اوسکی نرگس پر وقت جماع کے پڑے تو بستہ ہو جائیگا ایسا ہی اطبا نے کہا ہی اور علم نزد اللہ سبحانہ و تعالی کے ہی اور علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ زہرہ شیر کا پلانا معقود کو چھوڑا دیتا ہی اور جب عورت کے سر پر حمام میں گھوسے کے سر کی ہڈی میں پانی بھر کے اوسی ہڈی سے پانی ڈالا جائے تو بستگی سے چھوٹ جائیگی **ایضاً** عز ائمہ سے ہی کہ یہ آیات لکھیں اور معقود پر لٹکاوین خلاصی پائیگا اول سورہ فاتحہ و اخلاص و معوذتین لکھیں بعد ازان یہ آیات لکھیں ویسئلونك عن الجبال فقل ينسفها ربي نسفا فيذرها قاعا صفصفا لا ترى فيها عوجا ولا امتا ان السموات والارض كانتا رتقا ففتقناهما وجعلنا من الماء كل شئ حى افلا يؤمنون وننزل من القران ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين فلما تجلى ربه للجبل جعله دكا وخر موسى صعقا مرج البحرين يلتقيان وقلنا اضرب بعصاك الحجر فانفلق فكان كل فرق كالطود العظيم وهو الذي خلق من الماء بشرا فجعله نسبا وصهرا وكان ربك قديرا وعنت الوجوه للحي القيوم وقد خاب من حمل ظلما ومن يتوكل على الله فهو حسبه ان الله على كل شئ قدير اللهم انى اسألك ان تجمع بين فلان بن فلانة وفلانة بنت فلانة بحق هذه الاسماء والآيات انك على كل شئ قدير اهيا اشراهيا اصباوت انك سيدنا ولا حول ولا قوة الا بالله العلى العظيم فى فى فى فى **ایضاً** جو شخص یا قاهر ذا البطش الشديد انت الذى لا يطاق انتقامه يا قاهر چینی کے برتن پر مشک اور زعفران اور عرق گلاب سے لکھے اور معقود کو پلاوے تو فی الحال چھوٹ جائیگا **ایضاً** اور عورت باندھنے کے لیے یہی عزیمت کو عود یا مشک پر ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھے اور نیچے دامن اوسکے بخور کرے **ایضاً** اسرار عظیمہ سے یہ ہی کہ مرد اور عورت کی فصد کرکے بعد ازان یہی عزیمت اوپر برتن شیشہ کے لکھ کر آب نبات کے ساتھ دھو کر جرعہ جرعہ دیوین

کلام ادویہ مبہیہ مین

اور اسکے بیان کے لیے فصول ہین **فصل پہلی** مفردات مبہیہ مین **فادزہر** انطاکی نے کہا ہی کہ وہ باہ کے لیے اسرار سے ہی **عنبر** تذکرہ اور تحفہ مین ہی کہ وہ ماء العسل کے ساتھ مبہی باہ یوس کا ہی **خولنجان** شیخ نے کہا ہی کہ عجب اوس شخص سے ہی کہ جسکی باہ ضعیف ہو اور اوسکے شہر مین خولنجان ہو اور وہ ساتھ دودھ کے مجرب جمہور کا ہی اور شفا مین ہی کہ نقوع اوسکا دودھ گاوی مین نہایت مجرب صحیح ہی اور علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ بہتے اسکو بھیڑی کے دودھ کے ساتھ تجربہ کیا ہی اور چاہیے کہ وہ ایک درم ہو اور دودھ آدھا رطل **حمص** یعنی نخود کتابین اطبا کی اوسکی تعریف کے ساتھ مملو ہین اور وہ افضل مفردات کا ہی کیونکہ جامع حرارت اور رطوبت اور نفخ کا ہی اور تحفہ مین ہی کہ مربا اوسکا آب جرجیر کے ساتھ پیدا کرنے والا منی کا بلا شک ہی اور جب اسکو نقوع کرکے کھاوین اور اوسپر پانی منقوع کا شہد کے ساتھ پیوین تو منعظ مایوس کا بلا نظیر ہی اور تحقیق اطبا نے اسکے تعریف مین افراط کی ہی پس انطاکی نے ذکر کیا ہی کہ وہ اسرار سے ہی جسکو اطبا نے بلکہ حکما نے مخفی رکھا ہی اور عمل اوسکا یہ ہی کہ گیہون اوسکو منقوع رکھین مین ہی لکوس مین مقطر کرین **تخم فرنجمشک** تذکرہ اور مغنی مین ہی کہ وہ دودھ بھیڑ کے

ترکِ جماع بھی باعث قلت شہوت ہی کہ اس سے پیدائش منی کی موقوف ہوجاتی ہی جیسا کہ دودھ بعد شیر چھوڑنے بچے کے پیدا نہین ہوتا
اور اسی واسطے بقراط نے کہا ہی کہ منی مانند دودھ کے ہی کہ اگر نکالی جاتی ہی تو نکلتی ہی اور اگر اوسکو نہ نکالین تو موقوف ہوجاتی ہی
اور قضیب بھی ضعیف ہوجاتا ہی کیونکہ استعمال مقوی اوسکا اور معطل رکھنا لاغر کنندہ اوسکا ہی **علاج** اسکا نظر کرنا اوپر عضو حسین مع
مطبوع عورت کے ہی اور حکایات شہوت انگیز باہم کرنا اور مطالعہ کرنا کتب کا مانند رجوع الشیخ الی صباہ اور لذت النسا خصوص
مصورہ کا اور دیکھنا جماع حیوانات کا ہی **بارھوان** وہم اور خیال ہی اور وہ کثیر الوقوع مشکل سے جانے والا ہی اور کہا گیا ہی
کہ مرض وہم بمنزلہ سلطان جابر کے ہی کہ وہ عقل اور حواس پر غالب ہوجاتا ہی پس یہ تابع خیال کے ہوجاتے ہین اور وہ
تابع انکا نہین ہوتا جیسا وہم کرنا اس بات کا کہ وہ سحر کیا گیا ہی یا شہوت اوسکی باندھی گئی ہی یا یہ کہ عورت صاحب احتشام ہو
اور اکثر جوان قوی باہ ایک عورت مخصوصہ پر قادر نہین ہوتا اور دوسری پر قدرت حاصل کرتا ہی پس جب ارادہ اوس خاص
عورت کا کرتا ہی تو اس امر سے ڈرتا ہی کہ شاید قدرت نہ پاوے پس نعوظ اوسکا زائل اور اعضا اوسکے مرتعش اور اوسکے دل مین
خفقان پیدا ہوتا ہی **علاج** اسکا رفع کرنا وہم کا ہی جہانتک ممکن ہو اور تقویت دماغ اور دل کی مع مفرحات اور تریاقات
اور دواء المسک اور وہ مرکبات کہ جنمین سکر ہو خصوص روغن بنگ کا **ایضاً** مجربات الاطبا سے یہ ہی **صفت** تخم خرفہ
تین درم گاؤزبان گل سرخ ہر ایک پانچ بہمن سرخ و سفید ثعلب شقاقل خولنجان تخم خربزہ تخم گاجر تخم شلغم ہر ایک
سات شہد مصری ہر ایک سو خوراک تین درم **بارھوان** مکروہ ہونا عورت کا ہی یا اس سبب سے کہ وہ قبیحہ ہی یا بسبب
کثرت جماع اوسکے طبیعت ملال پذیر ہوجاوے گو کہ حسینہ ہو جیسا کہ طعام لذیذ جب اوس پر مداومت کیجاتی ہی تو طبیعت
اوس سے بیزار ہوجاتی ہی **علاج** تبدیل ہی یعنی دوسری عورت کرین اور اطبا نے اجماع کیا ہی کہ کوئی چیز نافع زیادہ
باہ کے لیے کثرت تبدیل سے نہین **تیرھوان** کمی نفخ کی ہی یا بسبب حرارت تحلیل کرنے والی کے یا بسبب برودت خام
کرنے والی کے اور نافع اسکے تخم اور اغذیہ نفخہ ہین **علاج** ازالہ اوسکا ہی اور بعدہ کھانا امرود کا اور پینا دودھ کا
اور کھانا توت کا پہلے مین اور باقلا لوبیا نخود پیاز کا دوسرے مین **چودھوان** مشغول ہونا نفس کا ہی ہموم کے ساتھ
اور وہ سخت تر مضر ہی اور پیاز ہی اور احوال آخرت کے ساتھ مغموم رہنا ہی **علاج** اسکا مفرحات ہین کھلاوین اور پلاوین
اور سناوین اور پہناوین اور سونگھاوین **پندرھوان** مسترخی ہونا قضیب کا ہی بسبب انصباب رطوبت کے
پس اگر پہنچے پانی سر سے متقلص ہوجائے تو علاج مانند فالج کرین شرباً وضماداً وہروقاً اور اگر متقلص نہووے
[illegible] العلاج ہی **سولھوان** زلق ہی اور وہ استمنا بالید یعنی مشت زنی ہی اور کثیر الوقوع سخت
مضر [illegible] تشنج اور ہزال ورعشہ اور لاغری او[illegible] کا ہی اور سبب انصباب مواد کا اور نہ تحلیل
ہونا [illegible] اعصاب [illegible] وقت ہوتا ہی **علاج** اسکا [illegible] اطلیا اور روغنات مقویہ اعصاب کے ہی
[illegible] ان شاء اللہ العزیز کلام شیخ مین **سترھوان** خوف سحر وغیرہ سے ہی اور کہا گیا ہی
[illegible]
[illegible]

قرنفل جوزبوا بادام پستہ صنوبر حبۃ الخضر لسان العصافیر بہمن خصوص سرخ زرنباد قسط شیرین شقاقل زنجبیل خصوص ہر دو مربا
سعد بوزیدان عاقرقرحا ہی **ایضاً** علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ مجرب ہے جوز اور مربا اوسکا اور ترنجبین اور خولنجان مع دودھ
ایضاً کہا ہی کہ شونیز اور روغن اوسکا عجیب ہی خصوص مع زیت اور شہد **ایضاً** ادویہ ہندسے موسلی سفید و سیاہ موچرس
اسکندھ مالکنگنی اونٹکٹارہ سمندر سوک تالمکھانا گوکھرو ہی **فصل دوسری** مرکبات مبہیہ مین مخفی نہ رہے کہ مرکبات مبہیہ بسیار ہین
مگر ہم اونسے وہ لاتے ہین جو مجرب اور ممدوح اطباکے ہین اور تمامی مفرحات جب حسب مزاج کے استعمال کیے جاوین تو نعوظ
لاتے ہین اور دوا المسک کے لیے نفع عجیب ہی اور جوارش جالینوس مجرب ہی اور انوشدارو سادہ عجیب الاثر ہی اور
حب جدوار مجرب ہی اور معجون لبسن مبرودین کے لیے سقنقور سے اعظم ہی **ایضاً** جرجیر نارجیل برابر عاقرقرحا نصف ایک کا
شہد کے ساتھ صبح و شام نہایت مقوی ہی **ایضاً** معجون الاسرار نزہۃ الاذہان علامہ انطاکی سے اور کہا ہی کہ لازم ہی
پوشیدہ کرنا اسکا کیونکہ یہ اسرار سے ہی پس قسم بخدا کہ کسی کتاب مین ایسی دوا نہ ملیگی صفۃ تین سو درم شیر گوسفند اور چھ سو
درم شہد کو آگ نرم پر جوش دے کر ترنجبین کے ساتھ قوام دیوین اور اوسمین نخود فول یعنی جرجیر لوبیا فندق ہر ایک
دس درم دارفلفل دارچینی شیطرج زنجبیل انجرہ تخم ترب کبخد خبث الحدید صنوبر راوند مدحرج ہر ایک سات درم شقاقل
حبۃ الخضر تخم گزر ہر ایک پانچ درم عود ہندی چار درم ڈالین بعد ازان عرق گلاب بیس درم زعفران تین درم مشک
عنبر فاد زہر جدوار ہر ایک آٹھ قیراط حل کرکے ڈالین اور ظرف چینی مین رکھکر ایک مثقال کھایا کرین **ایضاً** معجون
انطاکی نے کہا ہی کہ مین نے اسکو اون ادویہ سے جمع کیا ہی جو ہر ایک علیحدہ علیحدہ عمل کرتی ہی پس وہ معتدل اور صالح
تمامی امزجہ کے لیے ہی اور عجیب الاثر انعاظ اور پیدا کرنے باہ کے لیے ہی گو کہ بعد عرصہ کے ہو اور فربہ کنندہ اور پیدا
کرنے والی خون صحیح کی ہی اور جو شخص کہ استعمال اسکا کرتا ہی اوسکو جماع سے تکلیف معلوم نہین ہوتی صفۃ نخود سفید نقوع
کیے ہوے تین مرتبہ آب جرجیر مین تین اوقیہ بھنگرہ حق اور پرورہ کیا ہوا اسہ چند آب بھنگرہ سبز مین تین اوقیہ ترنجبین
دس درم دارچینی خولنجان ہر ایک چھ درم شہد ایک رطل آب پیاز سفید آدھا رطل آگ نرم پر رکھین اور اوسمین تخم ترب تخم گزر
تخم انجرہ شقاقل ہر ایک ایک اوقیہ عاقرقرحا زنجبیل ہر ایک آدھا اوقیہ ملاوین پس جب مخلوط ہو جاوے تو فاد زہر آٹھ قیراط
مشک چھ قیراط زعفران آدھا درم ایک اوقیہ عرق گلاب کے ساتھ حل کرکے زیادہ فرماوین اور دو درم کھلاوین اور تاثیر اسکی
بسبب زیادہ کرنے جوز صنوبر نارجیل تخم شلغم حبۃ الخضر احلبہ کتان ہر دو بہمن ہر ایک اوقیہ قسط انیسون قرنفل فلفل ناف سقنقور
ہر ایک چار درم زردی بیضہ مغز کنجشک ہر ایک دس عدد کے بہت زیادہ ہو جاتی ہی اور اوس امر سے کہ یقین کرنا اوسکا
واجب ہی یہ ہی کہ ایک رطل شہد کا سب کو کفایت نہین کرتا پس مناسب زیادہ میرے نزدیک یہ ہی کہ شہد دو چند ادویہ کا ہو
اور آب بصل آدھا وزن شہد کا **ایضاً** معجون مجرب اختراع کی ہوئی انطاکی کی بہی اور ممسک اور مولد منی اور فربہ کرنے والی
بدن کی صفۃ عصارہ بھنگرہ عصارۂ پیاز سفید ہر ایک رطل آدھا شیر گاو ایک رات ترکرین اور صاف کرکے اونکے ساتھ
پھیندا اونکا دودھ گوسفند اور تین اوقیہ ترنجبین زیادہ فرماوین اور نرم آگ پر شہد ملاوین اور اوتار کر اوسمین آٹا گندم کا
جو و حلبہ کنجد بادام فندق خشخاش ہر ایک اوقیہ زنجبیل قرنفل دارچینی تخم جرجیر تخم شلغم جوز جو ہر ایک چھ درم پوست

ساتھ نہایت منعظ ہی بلاادر علامۂ انطاکی نے کہا ہی کہ پوست اوسکا مع روغن بطم انعاظ اور امساک کے لیے مجرب ہی صنوبر
ابھارنے والا شہوت طعام اور باہ کا ہی اور مجرب ہی **عین الدیک** یعنی گھونگھچی کہا ہی کہ چبانا اور پلانا اوسکا شکر تری کے
ساتھ پیدا کرنے والا منی کا اور نعوظ دینے والا بغیر ساقط کرنے قوت کے ہی اور وہ سرخ ہی جسکو اہل ہند جانتے ہین
حب القطن یعنی تخم پنبہ تذکرہ مین کہا ہی کہ وہ محرورین سکنجبین کے ساتھ اور مبرودین آرچینی کے ساتھ مفید ہی **حلتیت**
قانون مین ہی کہ ایک مثقال شراب کے ساتھ مبرود کے لیے نہایت نافع ہی **مایۂ شتر بچہ اعرابی** قانون مین ہی کہ وہ شی
عجیب ہی بقدر نخود کے تین رطل پانی مین پیس کر بارہ گھنٹے قبل احتیاج کے پیوین پس اگر نعوظ سخ دیوے تو پانی سرد کے
ساتھ دھو ڈالین **آساروں** تحفہ مین ہی کہ وہ دودھ اونٹنی یا بھیڑی کے ساتھ بلغمی کے لیے قوی ہی پلاوین اور طلا کرین
قرنفل تحفہ مین ہی کہ آدھا درم اوس سے حلتیت کے ساتھ نہایت مجرب ہی جب اوسپر مداومت کیجاے **بزر الانجرہ**
والکرفس تحفہ مین ہی کہ وہ دودھ بھیڑی کے ساتھ نہایت مجرب ہی **تمر** تحفہ مین ہی کہ جب اسکو دودھ مین نقوع کر کے
کھاوین اور اوسپر دودھ پیوین تو نہایت مفید ہی **دقیق النخل** تحفہ اور مغنی مین ہی کہ وہ نہایت نافع ہی **خصیۃ الثعلب**
نفع اسکا مشہور النفع ہی اور فرولیوس نے ذکر کیا ہی کہ خشک اوسکا کچھ نفع نہین کرتا **کندر** تذکرہ مین ہی کہ وہ بیضۂ نیمبرشت کے
ساتھ مجرب ہی **ثوم** تحفہ مین ہی کہ جب اوسکو پہلے دودھ بھیڑی مین جوش دیکر بعد ازان روغن کے ساتھ مطبوخ کرین
اور بعد وشہد کے ساتھ ملا کر کھاوین تو باہ اور مفاصل اور عرق النسا کے لیے بے عدیل ہی **شونیز** تحفہ مین ہی کہ روغن
اوسکا شہد کے ساتھ مجرب ہی **تخم کتان** تحفہ مین ہی کہ وہ مع قدرے فلفل وشہد کے مایوس کے لیے مجرب ہی **تخم مولی**
جوشاندہ اسکا مجرب عماد الدین محمود کا ہی بھی اور مقوی معدہ اور دافع نفخ ہی اور وہ جید ہی اگرچہ مسہل وہ ہی **زرنباد**
بعض حکماء نے قصیدہ اوسکی مدح مین کہا ہی اور اوسکو بجانب بعضے شاہان فارس کے بھیجا ہی منجملہ اوسکے یہ اشعار ہین اشعار

ایا ملکا قد حاز فہما وخبرة + واضحی لہ فضل من الفضلاء + اذا کنت فی وطی الکواعب لاغبا
محبا لہا فی شدة ارخاء + فخذ نبتا زاء وراء باسمہ + ونون ویاء فیہ کل شفاء + فلولا الحیاء لخاتنی
لہ الحربہ + وکنت من الخل البخلاء + سنا ہی مین نے کہ بعض حکماء سندھ کے امرا کو وہ پانی پلاتے تھے جسمین ہلیلہ تین روز
جوش دیا جاتا تھا پس وہ بلاشک نہایت فائدہ دیتا تھا اور اگر پانی ہلیلہ کا زیادہ کرین تو نہایت خطر ہوگا اور مغنی مین
ہلیلہ کو گندھک آملسار کے ساتھ اس حد تک سحق کرین کہ مانند سرمہ ہو جائے اور دو رتی اوس سے ایک رطل دودھ گاوین مین
جوش دیوین تاکہ آدھا باقی رہے اور شکر تری کے ساتھ شیرین کر کے پیوین کہ وہ ابھارنے والا باہ عظیم کا ہی
اگرچہ عنین ہوا اور سرخ کرنے والا رنگ کا ہی **دود المطر** ہندی مین اسکو بیربہوٹی کہتے ہین ارزانی نے کہا ہی کہ سات
[illegible] سیاہ مین لپیٹ کر نگل جاوین کہ وہ حافظ قوت ہین اگرچہ شیخوخت مین ہو اور لائق ہی
کہ ہر سال [illegible] کھاوین [illegible] بسبب کثرت حرارت اسکی کے ضرر ہوگا [illegible]
تحفہ مین ہی کہ آدھا درم اوس سے [illegible] اور [illegible] مقوی [illegible] **بصل** [illegible] بعضے کہتے ہین کہ [illegible]
[illegible] تخم [illegible] تخم شلغم [illegible] تخم [illegible] [illegible]

دس مثقال ڈالین بعد ازان اودیہ جو کوٹ کر علیحدہ رکھے گئے تھے ملاوین اور اوسکے بعد زعفران مشک عنبر عرق گلاب مین حل
کرکے ڈالین اور بعضے کہتے ہین کہ نصف ہر دو اخیر کا پہلے اور نصف پیچھے ملاوین لیکن اسکی کوئی وجہ نہین اور اگر برگ بنگ کا
روغن حسب دستور بناوین تو الطف ہوگا اور اسی طرح اگر جوشاندہ اوسکا مقویات مین داخل کیا جاوے تو پاکیزہ زیادہ تر
ایضاً دوا جید عمدہ بے نظیر مولد منی اور قدرت دینے والی اور پیر توڑنے دس بکر کے اور مانع ضعف کی جماع سے اور
فربہ کرنے والی جسم کی اور سرخ کرنے والی مونھ کی صفتہ ایک بیضہ مرغی سیاہ کا لیکر شہد اور آب زنجبیل تر اور آب پیاز
ہر ایک بمقدار پری پوست بیضہ آگ پر نرم کرکے شیر گرم بوقت ناشتا چالیس روز کھاوین اور ترشی سے احتراز کرین اور
غذا قلیہ اور نخود اور باقلا اور حلواے گزر اور مزورہ ماش اور چاول مع شوربا ے گوشت فرماوین اور کبھی تقویت اسکی
سفوف ثعلب مع شکر تری سے کیجاتی ہی پس نہایت نافع ہوتا ہی **ایضاً** معجون مجرب منسوب بہ ابن سینا صفتہ مشک ایک
درم کبابہ دارچینی خولنجان الاچی کلان جوز بوا بہمن سرخ و سفید تودری سرخ و زرد صندل سرخ و سفید عود ماہی شتر اعرابی مثقال
بسباسہ قرنفہ گل سرخ کندر ہر ایک تین درم سعد ثعلب مصطگی زعفران پستہ صنوبر فندق نارجیل جوز ہر ایک پانچ درم
عرق گلاب ایک شیشہ مصری مساوی ادویہ عسل و چند مخفی نرہے کہ اکبر ارزانی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب مجربات اکبری مین
ذکر ادویہ مشروبہ اور اطلیہ کا بہت کیا ہی اور انکی تعریف مین مبالغہ فرمایا ہی پس ہمکو چاہیے کہ اون ادویہ سے جسقدر کہ
اللہ تعالیٰ چاہے مذکور کرین دوا بہت نافع صفتہ ثعلب مصطگی دارچینی ہر ایک تین ماشہ نبات دو تولہ دودھ مین
پیوین **ایضاً** عجیب صفتہ صمغ عربی بریان بروغن قندسیاہ کہنہ روغن گاو ہر ایک ڈیڑھ جزو خسک تا الکھانا ہر ایک
ربع جزو زنجبیل آٹھوان حصہ جزو کا مصری کو قوام دیکر ادویہ کو روغن کے ساتھ چرب کرکے معجون بناوین اور اگر بادام
اور جوز اور حبتہ الخضرا زیادہ کیا جاے تو قوی تر ہوگا خوراک ربع رطل مع نان مرغن وقت فجر ایک مہینے تک اور قوت
اسکی چھ ماہ تک رہتی ہی **ایضاً** وہ دوا جو باہ کے لیے مانند اکسیر کے ہی یہ ہی کہ ایک بچہ کبوتر جب اوسکی کلیان نکلین لیکر
اوسکے مونھ مین چھ درم پارہ ڈالین دوسرے دن بارہ درم تیسرے دن اٹھارہ درم چوتھے دن چوبیس ۲۴ درم پانچوین دن
تیس ۳۰ درم پس بلا فرصت ذبح کرین اور حلق اور دبر اوسکی سیوین تا کہ پارہ نہ نکلے پھر پانی مین جوش دیوین تا کہ پیچ پرون کی
نکل جاوے پس جمع فرماکے قرع منکوس مین مقطر کرین خوراک ایک قطرہ مع برگ تنبول **ایضاً** شراب مبہی جو شخص اسکو
ایک ہفتہ پیے گا اوسپر قدرت خدا ظاہر ہوگی اور جو خاصیت کہ عقاقیر مین ہی وہ اس دوا سے معلوم ہوگی صفتہ
زنجبیل دارفلفل عروق صفر فوفل بنگ خولنجان فلفلمویہ دار ہلد سعد ناگوری زرنباد ابرنج بزرالبنج پوست خشخاش
ہر ایک رطل فلفل آدھا رطل دارچینی عاقرقرحا ہر ایک ربع رطل الاچی خرد بارہ درم ناخن پریان کافور ہر ایک پانچ درم قندسیاہ
ستر جند قندسیاہ کو پانی مین حل کرکے اودیہ پیسکر کے اوسمین داخل کرین اور سہ تن سفالی مین ڈالکر سر گل کرین اسیا اوپر اور نیچے
اوسکے دیکر دفن کرین و ہفتہ سرما مین اور دس روز گرما مین پس صاف کرکے شیشہ مین رکھین خوراک ہر روز آدھا رطل بڑھ ہر رطل تک
تین دفعہ کرکے دن بھر مین پیوین اور غذا کباب اور قلیہ و نان جواری سے فرماوین اور نقل دعا کو اگر تین مرتبہ سرگین اسپ مین
دفن کرین اور پھر استعمال مین لاوین تو بھی خالی از نفع نہوگا **ایضاً** حب مجرب نہایت مقوی مانع فتور شہوت اگرچہ انزال

بیضہ برادہ شاخ گاو حلیل گاو خشک کیا ہوا ہر ایک چار درم عاقرقرحا زرنباد قسط ہر ایک تین درم ملاوین خوراک تین درم
ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ بڑی عمدہ ترکیب اور جلیلہ باعتبار صحت کے یہ ہی کہ خشک اولیسن اور نخود کو علیحدہ علیحدہ کوٹین
اور جوش دیوین اور روغن مین جوش دیوین تاکہ صورت اونکی زائل ہو جاوے اور اونکے ساتھ تین وزن شہد اور ایک وزن آب
بصل سفید اور ترنجبین ملا کر استعمال کرین اور اوسکو مادہ مفردات بہیہ کا تصور کرین ایضاً نہایت مقوی قانون سے صفتہ
بوزیدان تین جزو حلتیت تخم جرجیر تخم گزر لسان العصافیر قردمانا قاقلہ ہر ایک جزو مشک چھٹا حصہ جزو کا روغن چلغوزہ سے
چرب کرکے شہد کے ساتھ معجون بناوین ایضاً دوائے دیگر نہایت قوی عجیب ابن سینا سے صفتہ عسل البلادر عسل کرس روغن گاو برابر آگ پر
بقوام شربت لاکر شراب کے ساتھ پیوین ایضاً معجون عمدہ قانون سے صفتہ بادام فندق پستہ نارجیل صنوبر حب فلفل
حب الزلم حبۃ الخضرا برابر نارمشک دار فلفل زنجبیل ہر ایک دس جزو فانیذ کے ساتھ معجون بنا کے بقدر بیضہ کھلاوین
ایضاً معجون شیخ کے لیے مجرب صفتہ حب الفلفل بادام فندق ہر ایک پانچ نارجیل جوز ہر ایک سات دو چند فانیذ کے
ساتھ جسکے قوام مین کستوری ایک رتی زعفران نصف دانگ حل کی گئی ہو معجون بناوین خوراک پانچدرم وقت فجر کے
ایضاً معجون جید مجرب شفا سے تخم گزر تخم جرجیر تخم پیاز تخم قرطم تخم شلغم تخم مولی تخم انجرہ حب القطن حب الصنوبر بہمن ہر دو
شقاقل کندر برابر مصری ہموزن ایضاً حب فادزہر علوی خانی المجرب صفتہ فادزہر معدنی فادزہر حیوانی عود
قرنفل دارچینی جوزبوا بسباسہ سنبل شقاقل ہر دو بہمن ثعلب ہر ایک آدھا مثقال زعفران ڈیڑھ دانگ عنبر آدھا دانگ
خوراک دو دانہ بقدر نخود اوراق طلا کے ساتھ لپیٹے ہوے ایضاً حب منعظ ممسک قوی الاثر دہلوی سے صفتہ عود مقل
کبابہ قرنفل فلفل قرفہ ہر ایک تین درم بالنگو دو درم دار فلفل تخم بابونہ لؤلؤ ہر ایک درم زعفران آدھا درم خوراک دو دانگ
ایضاً معجون مجرب عماد الدین شیرازی سے بہی مقوی معدہ دافع بلغم و بدبو و لعاب و ریاح و کرم و ضعف گردہ و سنگ مثانہ
و بواسیر ریحی اور جو شخص اسپر ایک ہفتہ ہر سال مداومت کرے کسی علاج کا محتاج نہین ہوتا اور دس عورتون کو راضی
کرتا ہی اسی طرح بقراط سے بہی نقل کیا گیا ہی صفتہ افیسون تخم کرفس تخم گزر تخم شبت ہر ایک دس درم قرنفل مصطگی عاقرقرحا
عود ہر ایک درم شہد کے ساتھ معجون بنا کے خوراک تین درم کرین ایضاً معجون چوب چینی مجرب بہت نافع مولفہ عماد
شیرازی ہی مقوی اعضاے رئیسہ و معدہ و گردہ و مثانہ و بہی اور سرخ اور خوشبو کرنے والی موہنہ کی اسی طرح قادری اور بقائی مین ہی
صفتہ مصطگی الفنجہ الابل عود زعفران مشک عنبر بوزیدان سعد رنجان ہر ایک دو درم لاجورد جوزبوا بسباسہ دارچینی قسط قرنفل
فلفل زنجبیل ہر ایک دو مثقال بہمن افیتمون خولنجان ہر ایک تین درم ماہی صیدا ماہی روبیان بیخ عاقرقرحا زرنباد
تخم گزر تخم شلغم تخم مولی رطبہ بہمن ہر دو تودری ہر دو خشک مرزنجوش ہر ایک تین مثقال ثعلب پانچ مثقال شقاقل دس درم
چوب چینی [illegible] مثقال [illegible] ان سب کو کوٹ کر نکالہ رکھین اور گاوزبان اشنہ گل سرخ بادرنجبویہ
ہر ایک [illegible] مثقال [illegible] پانی مین [illegible] جب چہارم پانی جل جائے تو صاف کرکے [illegible] تخم خرفہ تخم کاسنی
[illegible] تخم خرفہ [illegible] مثقال اور [illegible] آب سیب آب انار شیرین عصارہ گل گلاب ہر ایک سو مثقال جمع کر کے
[illegible]

بیسنبل عود قرفہ دار چینی مصطگی اشنہ ہر ایک دو مثقال لسان العصافیر جوز بویہ ہر ایک تین مثقال نفخہ شتر اخلب ...
ل پوست خشخاش ماغ کنجشک ہر ایک پانچ مثقال شکر تری دس مثقال حب النیل سفید چار سو دانہ شہد سہ چند
بر قدر سے روغن بنفشہ اضافہ کریں اور خوراک دو مثقال تک اور غذا قلیہ فرماوین ایضاً معجون نقشبندی
ب اور جو شخص کہ تین ہفتہ کھاوے اوسکا اثر ایک برس کامل پاتا ہی صفتہ ریگ ماہی ایک عدد ثعلب دو تولہ
تخم گزر خار خسک تخم اوٹنگن تالمکھانا ہر ایک پانچ تولہ شکر تری دو رطل اور خوراک یک تولہ مع دودھ گاو بی
ون فادزہر جنیل النفع بقائی سے مفید باہ مشائخ اور مبرودین اور مقوی دماغ اور دل ہے مثل صفتہ فادزہر حیوانی
تره مشک ہر ایک درم سافج مورنجان زرنباد بہرو تودری زعفران یاقوت ہر ایک دو مثقال جدوار زرنب
چینی زنجبیل فلفل قاقلہ صغار وکبار ورونج گل گاوزبان نیلوفر تخم کرفس انیسون سعد خولنجان اسارون سنبل
افیر دار فلفل صندل سرخ زراوند مدحرج ابریشم مقرض بوزیدان پوست اترج گل مختوم قضیب گاو سطوخودوس
مثقال لاجورد مغسول مومیائی مہ ی ہر ایک چار مثقال شقاقل دارچینی قرص افعی طباشیر خشخاش تخم خربزہ
ان حب ابل عود جوز بویہ آملہ بادام جوز حب القلقل فندق گل سرخ ہلیلہ زرد و سیاہ کشنیز لعل فیروزہ مروارید ناسفتہ مرجان
مصطگی چھ مثقال ثعلب پندرہ مثقال دماغ کنجشک چالیس عدد شہد کے ساتھ معجون بناوین ایضاً
سرور منقولہ بقائی مجرب حکمائے ہند بہی دافع امراض سرد اور اسہال اور قروح مزمنہ اور باد فرنگ اور بواسیر
ل دار فلفل قرفہ قرنفل عود بسباسہ مصطگی جوز بویہ زعفران لادن عاقرقرحا تخم حرمل زنجبیل ہر ایک پانچ چوب چینی
چند خوراک دو مثقال سے تین تک ایضاً معجون کثیر المنافع نہایت مجرب بقائی سے صفتہ زنجبیل شقاقل
ثعلب ہر ایک چار انگوزہ عمدہ چھ تخم جرجیر مغز صنوبر روغن نارجیل ہر ایک دس شکر تری شہد ہر ایک
دو مثقال اور غذا بیضہ نیم برشت اور گاجر مطبوخ وغیرہ ایضاً معجون نہایت عمدہ امراض میں مقوی عریضہ اور
ردوا عضا مؤلفات عماد شیرازی سے اور اسمین پرہیز بھی نہیں ہی صفتہ جدوار خولنجان ساذج زرنباد
عاقرقرحا مشک ہر ایک دو جزو بہرو بہمن تودری سفید تخم مولی دارچینی مصطگی قرنفل حبل جوز بویہ بسباسہ
زعفران ہر ایک تین بادام مقشر تخم خربزہ فندق لسان العصافیر ہر ایک چھ پستہ نارجیل ہر ایک دس چوب چینی
دو مثقال سے تین تک اور بقائی نے اوس چیز کو جس سے معجون بنائی جاتی ہی ذکر نہیں کیا اور ظاہر یہ ہی کہ وہ
شہد ہی ایضاً معجون مجرب صاحب عین الحیوۃ تقویت باہ اور قوی اور رفع دردون کے لیے صفتہ حبل
قرنفل خولنجان بوزیدان زنجبیل سنبل الطیب زرنباد اسارون ساذج دار فلفل کباب چینی مشک عنبر جدوار
مثقال دارچینی سورنجان شقاقل ثعلب لسان العصافیر عود مصطگی زعفران ہر ایک تین حب السمنہ حب الفلفل
صنوبر نارجیل ہر ایک دس چوب چینی ایک سو پچاس چوب چینی کو آٹھ رطل پانی میں نقوع کریں اور جوشدین تاکہ دو رطل
صاف کرکے شہد اور ترنجبین ہر ایک ایک سو پچاس مثقال کے ساتھ قوام کریں اور پہلے اسمین عنبر و اسمین اور
زعفران لیکن یہ دونوں عرق گلاب میں حل کیے ہوں اور آخر میں لسبوب اور سب کے بعد کستوری سحق کی ہوئی

ہو جاوے صفۃ خشخاش کنجد ہر ایک تیس درم روغن گاو شہد ہر ایک چوبیس درم بالنگنی عاقرقرحا تخم گاجر ہر ایک چھ درم قرنفل زعفران ہر ایک تین درم اسفند ایک درم زردی بیضہ پانچ عدد خوراک بقدر جوز قبل از جماع **ایضًا** حب نہایت عجیب صفۃ دماغ گنجشک نر جسکو وقت جفت کرنے کے صید کیا ہو روغن میں بریان کیا ہوا ایک جزو دارچینی قرنفل ہر ایک آدھا جزو خوراک ساڑھے تین درم بعد تین گھنٹے کے شہوت کو اوبھاریگا **ایضًا** دوا نہایت نافع ہلیلہ زنجبیل بنگ برابر خوراک تین ماشہ **ایضًا** حلوائے مجرب صفۃ عنبر دو ماشہ مشک سات ماشہ جوز بویہ قرنفل ثعلب عاقرقرحا موچرس اسفند کو پنچ اوٹنگن ہر ایک تین درم نشاستہ آٹھ درم مصری بیالیس۴۲ درم زردی بیضہ ستر عدد روغن گاو آدھا رطل پہلے زردی کو بریان کریں اور سبکو معجون کرکے سات خوراک کریں ایک ہفتہ تک ملا میں اور پرہیز ترشی اور اشیائے ریاح انگیز اور جماع سے کریں **ایضًا** دوا نہایت عجیب یہ ہی کہ نارجیل کو مقشر کرکے اوسکے مغز میں سوراخ کرکے پارہ اور کبریت مسحوق ہر ایک دس درم داخل فرماویں اور اوس سوراخ کو اوسی مغز سے بند کریں بعد ازان تین سیر شیر مادہ گاو میں ایک رات ایک دن جوش دیکر اوسکے مغز سے ہر روز کھاویں اور اوس ادویہ پھینک دیویں اس دوا سے اسقدر قوت ہوگی کہ سوائے عورت قویہ کے اور عورت متحمل نہوگی **ایضًا** نہایت مغلظ کثیر الاثر یہ ہی کہ تخم مولی تخم گزر تخم شلجم شہد کے ساتھ معجون بناکے ایک جوز کے برابر دودھ گاوی کے ساتھ کھاویں اور غذا قلیہ و حلوا اور نان مرغن فرماویں **ایضًا** دوائے ممسک بے نظیر اوسکے لیے صفۃ کمون سیاہ ثعلب دورونج اکلیل کبریت مصفی ہر ایک نو مثقال بہمن سفید جنطیانا بسباسہ عطش جوز بویہ قرنفل موصلی سیاہ اسگند کونجستا ودر موچرس دارچینی عاقرقرحا ہر ایک ساڑھے چار مثقال افیون تین درم سقنقور دو عدد شہد اور زردی بیضہ نیمبرشت کے ساتھ معجون کریکے ساڑھے تین درم کھاویں اور اوپر اوسکے دودھ تازہ تناول کرکے برگ تنبول کھاویں اور ترشیون اور اشیائے ریاح انگیز اور نمک کثیر سے پرہیز فرماویں **ایضًا** معجون کثیر النفع صفۃ خولنجان کبابہ خیربوا مصطگی زنجبیل دارچینی قرنفل ہر ایک دو جزو عاقرقرحا عود ہر ایک جزو مشک چار جزو شہد سہ وزن خوراک دو درم سے تین تک اور مشہور ہی کہ یہ نسخہ حضرت جبرئیل علیہ السلام از جانب پروردگار بطریق تحفہ واسطے طاہر مطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کے لائے تھے اور مذاق ہمارا گواہی اسپر دیتا ہی کہ وہ کذب ہی اور یہ ذوق اوس قبیل سے ہی جسکے ساتھ خدام صحاح ستہ کے خاص ہین والحمد للہ علی نعمہ **ایضًا** منجملہ اون دواسکے جو عجیب و غریب ہی اور کوئی چیز جسکے برابر نہیں ہی یہ ہی صفۃ دودھ گاوی دو رطل شہد مقل ہر ایک سوا سو تولہ قرنفل قاقلہ کلان دارچینی مصطگی بادہ درم کبریت زیبق زنجفر ریگ ماہی ثعلب ہر ایک چھ درم پارہ اور گندھک کو ایک جا سحق کریں تاکہ مانند سرمہ ہوجاوے اور شنگرف کو علیحدہ سحق کریں اور اسی طرح سوائے مقل کے باقی ادویہ کو یکجا سحق کریں اور مقل کو دودھ میں جوشدیں تاکہ حل ہوجاوے پس سحق ادویہ کا اس دودھ کے ساتھ اعادہ فرماویں اور گولی بقدر چار ماشہ باندھکے ایک گولی وقت فجر کے روغن گاو کے ساتھ اور ایک شام کو اوسکے دودھ کے ساتھ بغیر اسکے کہ دانتون کو مس کریں نگلیں اور ریاح انگیز اور [illegible] سے احتراز رکھیں تمام ہوئے دوا اور یہ جو مجربات اکبر یہ سے ہمنے لیے تھے **ایضًا** حب ممسک ممدوح صفۃ ثعلب دو جزو [illegible] ایک جزو مصطگی آدھا جزو مصری برابر خوراک بقدر چار درم دودھ کے ساتھ **ایضًا** معجون مذکورہ [illegible] نہایت [illegible] ممسک [illegible] مشک [illegible] عنبر مثقال زعفران کیا ہے

اور اقی باہ اور امساک کے لیے مجرب ہی پانی مین نقوع کر کے بہت مرتبہ دھووین اور بعد از ان تخم او ر مقرض مانند وانک کے
کرین بعدہ سولہ وزن شیر مادہ گاو مین جوش دیکر ایک ماشہ اس سے ہمراہ پانی کے کھاوین اور تیل اوسکے یہہ کہ برگ آک کو
کپڑے سے صاف کر کے روغن گاوی مین بریان کرین ہر ایک رطل روغن کے لیے پچاس برگ آک کا لیوین پس تین درہم
اس روغن صفا شدہ سے چھ درم تک روٹی کے ساتھ عجیب مجرب نہایت ہی اور وہ بہت نافع برودت اور ریاح
کے لیے ہی اور موسم سرما مین مناسب زیادہ ہی **ایضاً** ادسی سے یہہ کہ زیبق اور بباسہ ہر ایک نصف فلوس حق کرکے تین رتی عنبر اور
ایک رتی کستوری اور پینتیس ۳۵ برگ پان زیادہ فرملکے گولی بقدر نخود باندھکے ایک گولی ہمراہ دودھ دو روز اور بعدہ
دو گولی تین روز اور ازان بعد تین گولی کھاوین کہ وہ مجرب نوادر سے ہی **ایضاً** سفوف موسومہ کیمیاء الحشرت دہلوی
صفتہ مصطکی تین سرخ ورق طلا و ارشیشعان ہر ایک چار ورق نقرہ سات مشک سماک الرمل ہر ایک آٹھ افیون چھ
برنج سفوف بنا کر ایک پیالہ دودھ کے ساتھ پیوین اور جماع کرین جب پیٹ مین سوزش پاوین تو دودھ پیوین پس دودھ
مقدار کثیر ہضم ہوگا اور فتور جماع سے نہوگا **ایضاً** معجون مخترعہ حکیم غلام مرتضی قریشی ملتانی صفتہ حبۃ الخضرا
آدھا رطل لوبان نر ساتھ درم پوست بلادر تیس ۳۰ خولنجان چوبیس ۲۴ زنجبیل پستہ بادام کنجد روغن بنگ ہر ایک اکھارہ
نارجیل بارہ شہد چھ زعفران تین درم سقمونیا دو ماشہ شہد و شکر تری ہر ایک ڈیڑھ رطل سے قوام دیکر ایک تولہ کھلاوین
ایضاً معجون مجربہ بعض اعزہ ہمارے کی صفتہ مشک دو ماشہ ثعلب شقاقل دار چینی مصطکی الاچی خرد تودری سرخ
وسفید بسباسہ کوزنج اوٹنگن ہر ایک درم بہمن سرخ وسفید لسان العصافیر سمندر سوکہ سنبل الطیب بالنگو گل سرخ خسک بادام
پستہ حب القطن فستق ہر ایک دو درم شکر تری ہموزن شہد دو وزن روغن بنگ بقدر حاجت **ایضاً** معجون موسومہ مذکورہ
نقشبندی نہایت مفرح بے مثل تقویت قوائے ثلثہ کے لیے مبہی مقوی اعضاے رئیسہ صفتہ ورق نقرہ ورق طلا افاویہ
حیوانی ہر ایک درم لعل یاقوت کہربا یشب جدوار تودری سفید وسرخ تخم شلغم تخم گاجر جند بیدستر فرفیون انیسون گل سرخ
ہلیلہ سیاہ ابریشم اشنہ ہر ایک دو درم مروارید بسد خولنجان زرنباد درونج اسارون موج لسان سنبل سعد سادج بہمن سرخ
وسفید شقاقل تخم بالیون تخم انجرہ انفخہ ابل قسط اسالیون تخم کرفس عود صندل سفید ہلیلہ کابلی پوست اترج بادریان مرمکی
ہر ایک تین درم مصطکی چار درم مشک عنبر فلفل سفید و سیاہ دار فلفل قرنفل کباب چینی دار چینی الایچی خرد بسباسہ جوز بوا
قرفہ زنجبیل ثعلب لسان العصافیر شیرین حب الصنوبر نارجیل عود القرح فلفلمویہ زعفران ہر ایک پانچ درم مغز کنجشک تیس عدد
شہد سہ چند اوسے خوراک دو درم **ایضاً** معجون اسرار الاطبا مخترعہ شمس الدین اردبیلی عجیب باہ مین مقوی دل و دماغ و نشاط آور
سرخ کنندہ لون دافع امراض عصب اور ہم گمان کرتے ہین کہ یہ نسخہ اعلی لبوب سے ہی صفتہ مشک ڈیڑھ دانگ دار چینی قرنفل
سنبل اسارون بسباسہ کباب چینی قرفہ سعد دار فلفل جوز بویہ نارمشک عود عنبر زعفران ہر ایک مثقال زنجبیل بوزیدان
قسط شیرین حب الزلم درونج حب بلسان حب البان فلفل سفید خسک مرباتخم خربزہ تخم خیارین تخم جرجیر تخم گاجر تخم پیاز
تخم شلغم رطبہ خشخاش خسک ہلیون تخم عصفر دوقو ہر ایک دو درم شقاقل خولنجان ثعلب بہمن سرخ وسفید ونج ترکی ہر دو
تودری لسان العصافیر مغز کنجشک ہر ایک [illegible]

مصری کے ساتھ داخل کرین خوراک مثل سابق ایضاً دواء البزور مجرب کثیر الاثر باہ کے لیے جیسا کہ بقائی مین ہی صفت انگوزہ
سنبل الطیب حرف فلفل تخم جرجیر ہر ایک پانچدرم تخم گزر تخم شلغم تخم پیاز تخم مولی ہلیون حب الصنوبر حب الفلفل حب الزلم
شقاقل بوزیدان ہر دو بہمن ہر دو تودری لسان العصافیر ہر ایک دس زنجبیل قرفہ دار فلفل ہر ایک پندرہ روغن نارجیل
او بطم ہر ایک برابر سے چرب کرکے شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک پانچدرم صبح وشام دودھ اور شکر تری ہر ایک اوقیہ کے
ساتھ ایضاً دواء العسل عزیز لذیذ جیسا کہ بقائی مین ہی صفت زنجبیل شقاقل ہلیون خولنجان تخم جرجیر تخم انجرہ تخم گاجر
برابر شہد اور آب پیاز ہر ایک دو مثل ادویہ کے ساتھ قوام دین خوراک دو مثقال تک وقت عصر کے ایضاً لبان علکی اسرار
مخفیہ باہ اور امساک کے لیے اور تحقیق اطبا نے اسکی تعریف مین بہت مبالغہ کیا ہی اور قریب ہی کہ بسبب کثرت تعریف کرنے
والون کے یہ دوا متفق علیہ ہو مگر ہم اسکو مخصوص مبرود اور مرطوب کے لیے دیکھتے ہین صفت پوست بلادر مقرض مانند کنجد
ایک اوقیہ لبان نر مسحوق بیس درم ان دونون کو روغن بطم مین تر کرکے آتش نرم پر رکھین تا کہ مانند علک ہو جائے
اور اوسمین واسطے ہر ایک اوقیہ کے آدھا دانگ سقمونیا ڈالین اور برتن شیشہ مین رکھکر ایک درم اوس سے مونھ مین رکھین
اور لعاب اوسکا پیوین کہ ایک دم مین منعظ اور مانع انزال ہی جب تک کہ مونھ مین رہے اور جائز ہی کہ ایک درم کو تین مرتبہ
استعمال کرین اور کبھی اسمین واسطے توڑنے نعوظ کے احتیاج اس لبان کی پڑتی ہی صفت روغن گاوی قند سفید ہر ایک
تیس لبان دس کافور واسطے ہر ایک اوقیہ کے ایک رتی آگ پر بستہ کرکے ایک درم اوس سے مضغ کرین ایضاً معجون مجرب وجہ
ارزانی نقشبندی اور صاحب الرجوع الی الصبا نے کہا ہی کہ وہ ذخائر بادشاہان سے ہی اور اسکے استعمال مین احتیاج کافوری
آب خس ہوتی ہی صفت زنجبیل قرنفل ہر ایک اوقیہ زردی بیضہ نیمبرشت بیس عدد شہد ایک سو بیس ۱۲۰ درم خوراک تین مثقال
ایضاً حب عجیب نعوظ اوسکے لیے دہلوی سے صفت کبابہ زعفران دارچینی عاقرقرحا ریگ ماہی خولنجان شہد کے ساتھ
گولی بقدر بیر بناکر ایک گولی کھاوین ایضاً جوارش زعفران مجرب ہند مفرح بہی ممسک دہلوی سے صفت بادام چار
زعفران عنبر قرنفل بسباسہ عاقرقرحا خولنجان دارچینی زنجبیل ہیل مصطگی ہر ایک چھ شکر تری پینتیس ۳۵ ایضاً جوارش ملکی
مجرب نہایت دہلوی سے صفت مشک ڈیڑھ دانگ قاقلہ لبان نر ہر ایک مثقال قرنفل جوز بویہ بسباسہ لسان العصافیر
بیخ اذخر زنجبیل دارچینی مصطگی عود زعفران ہر ایک تین درم اشنہ تین مثقال شکر تری عرق گلاب ہر ایک رطل شہد
سہ چند خوراک مثقال ایضاً حب نہایت نافع مجرب مانع ماندگی جماع دہلوی سے صفت خشخاش دو درم اسپند نیم بریان پانچدرم
قند سیاہ کہنہ تین درم سات گولی بنا کے ایک گولی کھاوین ایضاً حب مجرب جالینوس صفت دماغ کنجشک شقاقل تخم پیاز
آرد نخود برابر خوراک ایک درم مع ماء العسل مخفی نہ رہے کہ بعض اطبا نے ایک کتاب بنا کر نام اوسکا لذۃ العمر فی النکاح رکھا ہی
اور اوسمین اکثر ادویہ کی تعریف کی ہی منجملہ اونکے نخود بریان مقشر خشک برابر شکر تری دو چند عجیب قوی مانند سقنقور کے ہی اور
منجملہ اونکے تخم مشمش یعنی خوبانی مقشر مع شکر تری عجیب مجرب سیاحان ہی خوراک نصف تولہ اور منجملہ اونکے پوست خشخاش
جزو نصف آدھا جزو ہی کہ جوش دیکر صاف کرین اور لیکن دو دودھ گاوی دس جزو کے ساتھ غلیظ کرین اور بعد ازان قند کہنہ
آدھا جزو شہد زنجبیل ہر ایک جزو مثال کر قوام مانند [illegible] خوراک ایک پانچدرم [illegible] عجیب [illegible] اور منجملہ اونکے

جالینوس نے کہا ہے کہ جو شخص ازالہ بکارت سے بسبب زلق یا ضعف عصب یا غیر اسکے کے عاجز ہو تو اس دوا کے کھانے کے بعد پہلی یا دوسری یا تیسری میں اوسپر قدرت حاصل کرتا ہے اور بقائی میں ہے کہ وہ مجرب ہے صفت دماغ کنجشک پانچ مثقال قل تخم پیاز سفید تخم جرجیر تخم کراث دقیق مطلع ماہی حصید برابر مشک ماشہ شہد کو آب جرجیر کے ساتھ قوام دیکر ادویہ کو ملاویں اور گولی بقدر نخود باندھیں خوراک ایک مثقال سے ڈیڑھ درم تک شراب یا آب انگور شیریں یا نخود کے ساتھ **فصل تیسری**

اغذیہ باہیہ میں اور وہ گرم تر پیدا کرنے والی خون کی اور مقوی بدن کی ہیں اور عمدہ انمیں سے اقسام گوشت خصوص مع پیاز اور نخود ہیں اور جید تر انمیں سے کنجشک اور مرغ اور جدی اور ضان اور مچھلی بریان گرماگرم اور بعد ازان بیضہ نیم برشت اور دماغہاے عصافیر و گلیان اور دودھ ہیں خصوص بھیڑی کا دودھ اور حلوی نخن گوشت اور ہریسہ اور گاجر اور پیاز اور شلغم خصوص بالوں گندنا اور بادام اور پستہ اور جوز ہیں **ایضاً** حلواے عجیب مجرب کتاب لذت العمر سے صفت نخود بریان مقشر مطحون پانچ جزو شکر تری سفید تین جزو حب الصنوبر ایک جزو نارجیل آدھا جزو روغن گاو کے ساتھ بناویں اور دارچینی قرنفل عاقرقرحا سے مصالحہ ڈالیں خوراک چھ درم **ایضاً** مجربات تحفہ سے پیدا کرنے منی کے لیے آب جو ثاندہ برنج اور دودھ تازہ برابر دس ان **ایضاً** مجربات حافظ شیخ حافظ ابن سینا سے صفت دماغہاے عصفور و دماغہاے کبوتر تیس عدد زردی بیضہ یا بالحم آب گوشت ضان آب پیاز ہر ایک تین اوقیہ گاجر پانچ اوقیہ روغن پچاس درم توابل گرم کے ساتھ تیار کرکے کھلاویں **ایضاً** حلوا عمدہ قانون سے صفت حب الصنوبر دو جزو تخم خربزہ تخم جرجیر ایک جزو روغن کے ساتھ بریان کریں اور مصالحہ فلفل دارفلفل دارچینی ڈالکر قوام شہد کا فرماویں **ایضاً** غذاے عجیب قانون سے ترنجبین اور رطب کوفتہ برابر ایک جزو کو تین جزو دودھ تازہ میں جوش دیکر چھانکے خولنجان کے ساتھ پیویں **ایضاً** نخود مربا آب جرجیر سایہ میں خشک کرکے فانیذ کے ساتھ معجون کریں **ایضاً** ایک رطل دودھ جوش دیا ہوا چالیس درم ترنجبین کے ساتھ محرور کے لیے اور دس درم دارچینی کے ساتھ مبرود کے لیے **ایضاً** شفا میں ہے کہ آب بصل قوام دیا ہوا چند شہد کے ساتھ نہایت منعظ ہے اور خوراک ایک ملعقہ رات کو **ایضاً** نافع تر اوس سے صفت آب پیاز فانیذ ہر ایک جزو دودھ گاو ساٹھ جزو جوش دیکر قوام فرماویں خوراک اوقیہ اور قانون میں برابر لکھا ہے **ایضاً** حلوا جید صفت ایک سو زردہ بیضہ نیم برشت کو پانچ آثار سمید یا آرد نخود میں خوب ملاکر پانچ آثار روغن گاو میں بریان فرماکے اوسپر مصری ایک چند قوام دی ہوئی دو دماغ مرغ دس عدد جوز بویہ پانچ عدد کبابہ قرنفل بسباسہ کونجے ہر ایک تین درم اضافہ کریں خوراک نو درم تک دودھ گاو تازہ کے ساتھ **ایضاً** حلواے دیگر صفت شکر سمید گندم روغن گاو ہر ایک آثار ثعلب آثار زنجبیل نصف آثار اطریفل بادام جوزبویہ سعد الاچی دارچینی سنبل ہر ایک چھ درم قرنفل تین درم خوراک مثل سابق **ایضاً** حلواے گاجر مؤلفہ ازانی مجرب صفت گردہ اور مثانہ اور درد قطن کے لیے اور بے مثل تقویت باہ اور پیدائش منی اور فربہی کے لیے جیسا کہ بقائی میں ہے صفت گاجر مقشر مجوف دو رطل کھجور عمدہ پاک کی ہوئی ایک رطل دودھ تازہ گاو میں خوب بھگا کے کوٹیں تاکہ مثل مرہم ہو جاے اوسپر آرد نخود اور سمید گندم بریان بروغن کیے ہر ایک دس شکر تری دو رطل اور شہد ایک رطل حل کیے ہوے پانی کے ساتھ ڈالیں اور قوام دیکر زردہ بیضہ نیم برشت میں مغز فندق بادام پستہ چلغوزہ صنوبر نارجیل ہر ایک [illegible] درم

کنجد مقشر لیستہ ہر ایک سات درم شہد سہ چند خوراک دو مثقال سے تین تک آور بقائی مین ہو کہ وہ مجرب نہایت آزمائش کی ہوئی ہو
اور مداومت کرنی اسپر قبل از جماع اور بعد ازان عرق النسا اور نقرس سے امان وہتی ہو **ایضًا** یا قوتی مقوی اعضاے رئیسہ
مبہی ممسک کہ حکیم غلام مرتضی قریشی ملتانی اس سے امرا کو تحفہ دیا کرتا تھا صفت اُشنہ دار فلفل ہر ایک دو جزو تخم گزر تخم شلغم
تخم ترب رطبہ سنبل سعد قرنفل حب الفلفل ہلیون لسان العصافیر درونج زرنباد جوز بویہ بسباسہ مصطکی کبابہ ہر ایک تین سورنجان
بوزیدان بہمن زعفران ستا ور ہر ایک چار فستق فندق بادام جوز حبۃ الخضرا صنوبر حب الزلم کنجد مقشر خولنجان شقاقل بہمن
سرخ و سفید ہر دو تودری ہر دو موصلی زنجبیل دار چینی تخم پیاز ہر ایک پانچ ورق طلا ورق نقرہ مشک ہر ایک چھ ماشہ
ماہی روبیان مالنگنی ہر دو نارجیل مروارید کہربا مرجان عقیق یاقوت زمرد فیروزہ یشب انجرہ چوب چینی حب القطن ہر دو والاچی
ہر ایک تو ختشخاش شمع ہر ایک دس دماغ کنجشک دماغ مرغ عنبر انفحۃ نخیل قضیب گاو کشتہ فولاد خصی اللبان شتر سمک تارین
ہر ایک بارہ زردی بیضہ ثعلب ہموزن کل ادویہ شکر تری سہ چند عرق انجرہ یا کیوڑہ مین قوام دیکر خوراک ڈیڑھ درم کرین
اور محرور المزاج بعد اسکے دودھ جسمین زنجبیل کو حل کیا ہو پیوے اور کبھی ادویہ کو قبل از قوام روغن بنگ کے ساتھ قوام
دیا جاتا ہو پس قوی تر ہوتی ہو اور خوراک اسوقت ڈیڑھ مثقال فرماوین **ایضًا** معجون حب القطن اعادہ کرنے والی باہ مایوس کی
اور نافع سوزش بول اور سنگ ہی صفت حب القطن بیس شقاقل زنجبیل ہر ایک دس دار شیشعا سات دار چینی انجرہ
صنوبر ہر ایک پانچ قسط شیرین تخم کتان بریان مصطکی ہر ایک چار شہد تین وزن **ایضًا** معجون جعفری قوی التہییج
اور موافق اکثر امزجہ کے انفحۃ الفصیل دو مثقال حب الصنوبر حب القطن کنجد ہلیون طلع خرما ہر ایک دس درم ثعلب بارہ درم
دماغ کنجشک بیس عدد شہد ہموزن ادویہ ترنجبین سہ چند لیکن اسکو دودھ گاو مین حل کر لیوین خوراک چار مثقال تک
ایضًا جوارش زرعونی بھی بے مثل نہایت ہاضم مدر ریگ مثانہ صفت عقرقرحا قرفہ مصطکی زعفران عود ہر ایک دو درم
بسباسہ قرنفل کبابہ چینی فلفل ہر ایک تین درم بیخ کرفس تخم گزر تخم رطبہ تخم خربزہ تخم خیارین بادیان تانخواہ رطبہ ہر ایک
پانچ مثقال **ایضًا** معجون لبوب کبیر بے نظیر کھانے والا اسکا جماع سے سیر نہین ہوتا اور مقوی دل و دماغ اور گردہ اور پشت
اور فربہ کنندہ و نشاط آورندہ صفت مشک آدھا درم ورق طلا ورق نقرہ ہر ایک درم عنبر زرنباد قسط شیرین تخم انجرہ
تخم کرفس اسارون عود انفحۃ فصیل فستق فندق جوز حبۃ الخضرا بادام صنوبر حب الفلفل حب القطن محلب نارجیل انجلک حب الزلم
تخم خربزہ کنجد خشخاش ثعلب ہر ایک دو درم تخم ہلیون تخم پیاز تخم گرات بوزیدان مغات فلفل زنجبیل دار فلفل جوز بویہ اُشنہ
مار مشک کنجشک ہر ایک تین سورنجان نعناع مشک دماغ کنجشک ہر ایک چار کبابہ چینی قرفہ خولنجان دار چینی قرنفل
شقاقل ہر ایک پانچ مصطکی بسباسہ لسان العصافیر سنبل زعفران سمک روبیان ہر دو بہمن ہر دو تودری درونج قضیب
گاو تخم گاجر تخم شلغم رطبہ دو تو ہر ایک چھ شہد سہ چند خوراک دو مثقال **ایضًا** مجربات کاملہ سے یہ ہو کہ سات عدد بیضہ مرغ کی
زردی نکالین اور امکے بیست مین ہر ایک روغن گاو آب پیاز شہد شکر عمدہ صمغ عربی چینی نخود بریان مقشر علحدہ علحدہ
[illegible] ان ادویہ کے وزن کا پیا[illegible] بعد ازان بارہ گھنٹے سحق فرماکے
[illegible] ساتھ کھلاوین نہایت مجرب ہو اور بہت [illegible] **ایضًا**

آگ مین اتوع کرکے سایہ مین خشک فرماوین بعدازان مقطر کرکے ملین کہ وہ نہایت سخت کرنے والا ہی لرکا اور منعظ ہی ایضاً
کہا ہی کہ پشک موش مع شہد عجیب ہی ایضاً مجربات اوسکے سے زلق کے لیے صفت پوست بیخ دفلی مفید اور گل اوسکا اسگند
ہر ایک برابر کافور افیون ہر ایک نصف ایک جزو کا گولی آب کماٴی بقدر نخود باندھ کر تین گولی پانی مین حل کرکے طلا
فرماوین ایضاً مجربات اوسکے سے انعاظ اور برابر کرنے کجی کے لیے صفت پوست بیخ دفلی عاقرقرحا دارچینی کبابچینی
برابر نقوع کرکے جوش دیوین اور بعدہ روغن کنجد مین تیار فرماوین ایضاً کہا ہی کہ یہ طلا تمام نافع اور مسمی بہ اسم
سلطان الاطلیہ ہی صفت زنجبیل جزو ریوند دو جزو پوست بیخ جو زمائل سیاہ تین جزو پانی کے ساتھ جسمین صمغ
حل کیا ہو پیس کر طلا فرماوین ایضاً کہا ہی سیماب کون سیاہ عروق فر ہر کیا شخ سلیمانی دو ماشہ خشت خام پختہ یعنی
سیوری تین ماشہ بارہ گھنٹہ سحق کرکے بعدازان اوس سے سیماب نکال لیوین اور ایک نلی آرد گندم یا آرد جو کی بقدر
درازی چہار انگشت بنا کے ایک رتی سیماب کو اوس نلی مین رکھ کر ایک طرف اوسکی احلیل مین رکھین اور دوسری طرف
آگ لگاوین تاکہ پارہ صعود کرکے قضیب مین داخل ہو جائے اور زان بعد عضو مذکور کو آدھے رطل دودھ تازہ مین رکھ کر
سانس کو صعود فرماوین تاکہ تمام دودھ احلیل مین چڑھ جاوے پس عنین کو نعوظ پیدا ہوگا اور ضعیف شیخ طرفہ بکارت
ایک دن مین قادر ہو جائیگا اور یہ عمل وقت عصر کے فرماوین تاکہ نفع اسکارات تک ہو جائے ایضاً کہا ہی کہ جب ایک
دانگ مشک اور ایک درم فرفیون تیس درم روغن یاسمین مین حل کرین تو سخت کرنے عضو مین نادر ہوگا ایضاً کہا ہی زفت
اور خراطین کو جنکا سر اور دم قطع کرکے سایہ مین خشک کیا ہو روغن زیت مین سحق کرکے بعد تین دن کے چودہ دن تک استعمال
فرماوین مگر قبل مالش کے عضو کو پارچہ سخت سے مل لیا کرین اور جماع سے احتراز فرماوین پس یہ نہایت مجرب ہی ایضاً
کہا ہی کہ چیونٹی بزرگ کو ایک برتن فراخ مین پانی بھر کر رکھین اور چالیس وزن اونکو خراطین کھلاوین بعدازان آگ پر
پکا کر مہرا کرین پس بعد سرد ہونے کے جو روغن کہ پانی پر منجمد ہو جائے اوسکو لیکر کہین پس فربہ کرنے اور تقویت کرنے مین
طلا اسکا بے نظیر ہی ایضاً کہا ہی کہ کبریت کو سرکہ مین پیس کر تین مرتبہ پانی سے دھو کر بعدازان زرنیخ اور مورچہ سیاہ
برابر سحق کرکے گولی بناوین اور قرع منکوس مین مقطر فرماوین پس وہ عجیب ہی ایضاً نقشبندی نے فرمایا ہی کہ یہ نسخہ
مجرب معمول بمراتب سے ہی صفت زرنیخ سرخ تنکار کبریت ہر ایک پانچ ماشہ زرنیخ زرد سات ماشہ کو امین سے دمی بیضہ مین
ملا کر گولی بناوین اور مقطر کرکے ایک سرخ اوس سے اور ایک سرخ پارہ دونون کو کف دست پر خوب مزج کرکے بعدازان عضو
معلوم پر طلا کرکے برگ تنبول گرم کیا ہوا باندھین چودہ دن تک ایضاً کہا ہی کہ مجرب ہے یہ ہی صفت سم الفار سفید زرنیخ
کبریت قرنفل جوز بویہ دارچینی زنجفر دودالمطر یعنی بیربہوٹی ہر ایک دو مثقال بیس گھونگچی سفید گل بابونہ مالکنگنی رام تری
عاقرقرحا فلفلمویہ دار فلفل ہر ایک چار مثقال تین ربع یعنی پون رطل دودھ گاو اور سوا رطل دودھ بچھیڑی مین سحق کرکے
گولی بنا کے مقطر فرماوین ایضاً کہا ہی کہ مجرب معمول سے ضعف باہ اور زلق کے لیے یہ ہی صفت تخم ترب خردل ہر ایک
چھ درم کو چھیاسٹھ درم روغن کنجد مین بریان کرین بعدازان روغن صاف فرما کے اوسمین شنگرف سم الفار سلیمانی عاقرقرحا
[illegible] ہر ایک تین ماشہ ملاوین [illegible] دودالمطر چار ماشہ چربی ننگ بچہ ماشہ چربی شیر نو ماشہ چربی سانڈہ جو ماشہ

ثعلب قیمتی طلع خشک مرباء دارچینی زنجبیل خولنجان ہر ایک تین درم زعفران مشک ہر ایک درم ملاوین خوراک ہر صبح دس درم
تتمہ تحقیق اطبانے ذکر کیا ہی کہ جو چیز باہ پیدا کرنے والی ہی غذا یا دوا وہ محتاج جمع کرنے تین امور کی ہی اول حرارت
تاکہ حرارت غریزیہ کو قوت دیوے دوم رطوبت تاکہ پیدائش منی مین اعانت کرے سوم نفخ تاکہ جو باد کہ نعوظ پیدا کرنے والی ہی وہ
بہت پیدا ہووے اور اطبا گمان کرتے ہین کہ یہ اوصاف بجز نخود کے جمع نہین ہوتے اور انطاکی نے قلقاس یعنی اروی اور
کھجور کو زیادہ کیا ہی اور ادویہ سے زنجبیل ہی اور ابو منصور نے گاجر اور شلغم کو زیادہ فرمایا ہی **فصل چوتھی** اطلیہ باہ پیدا کرنے والے مین
عمدہ عناصر اسکے مسخنات لذع کرنے والے ہین اور نفع انکا یہ ہی کہ عصب کو گرم اور مواد ضعیف کرنے والے اوسکے کو تحلیل
اور مجاری باد کو اوسمین فراخ کرین جیسے عاقرقرحا قرنفل شونیز ہین اور کبھی احتیاج مفرحات کے استعمال کی پڑتی ہی اور جب ہی
ہمیز آلت اور رگ اسفل یعنی پائین کو طلا سے محفوظ رکھین اور تمام ادویہ جو فالج اور خدر اور رعشہ مین گذرے ہین وہ سب
اس جگہ نافع ہین شیخ نے کہا ہی کہ جید مجرب سے پیاز نرگس مع روغن زنبق ہی **ایضاً** حب النیل عاقرقرحا برابر مع روغن گرم
ایضاً کہا ہی کہ اطلیہ عجیب سے روغن حب القطن اور سعد بالخاصیۃ ہی اور چربی شیر نہایت مقوی ہی **ایضاً** تحفہ مین ہی کہ
اب بیخ نرگس کو دودھ مین ایک رات اور ایک دن منقوع کرکے سحق کرین اور سوائے حشفہ کے طلا کرین تو عنین مین عجائب اثر ہی
اور اگر سورنجان اور مُر اوسکے ساتھ زیادہ فرماوین تو بارہا مجرب ہی **ایضاً** تحفہ سے روغن شونیز جسکو قرع کے ساتھ
کشید کیا ہو انعاظ مین بے مثل ہی **ایضاً** تحفہ مین ہی کہ خردل مع روغن منعظ اور مجرب ہی **ایضاً** مجربات تحفہ وغیرہ سے
فربہ کرنے اور انعاظ کے لیے بعد یاس بلکہ عنین کے واسطے بھی یہ طلا مجرب ہی **صفت** روغن زنبق نصف اوقیہ مین مورچہ
قابر سو عدد ڈال کر ایک ہفتہ آفتاب مین رکھین بعدہ استعمال کرین اور اسی حساب سے جسقدر چاہین تیار کرین
ایضاً علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ مورچہ پردار بارہ سو ایک عدد ایک رطل روغن مین دو ہفتہ تک آفتاب مین رکھین اور لگاوین تو
نہایت منعظ اور معظم ہی **ایضاً** کہا ہی کہ حنظل کو روغن زنبق مین بھرا کرکے وقت عشا کے ہر دو پاؤن پر مع تلوون کے ملین
اور فجر تک زمین پر نہ دھرین ایک ہفتہ تک یہی علاج کرین کہ مبہی مایوس کا ہی **ایضاً** مجربات عمادالدین محمود سے روغن تازہ ہی
جسمین تخم فجال یعنی مولی جوش دی گئی ہو **ایضاً** طلا قوی جو مستعمل متوکل خلیفہ عباسی **صفت** فرفیون جند بیدستر عاقرقرحا
ہر ایک آدھا درم مشک ربع درم ایک اوقیہ روغن زنبق مین حل کرکے استعمال کرین **ایضاً** مجربات علامہ انطاکی سے
صفت فرفیون قسط عاقرقرحا ہر ایک جزو حب الغار فلفل پیاز نرگس ہر ایک آدھا جزو دہ چند روغن زیت مین جوش
دوین تاکہ آدھا باقی رہے **ایضاً** مجربات تامہ بلا تخلف سے یہ ہی کہ اگر آلت کسی مقام سے پتلا ہو گیا ہو اور اس وجہ سے
ضعف قوت ہو تو اوس جگہ پر تین جونک جانب راست اور تین جونک جانب چپ لگا کر خون کو قطع نہ فرماوین جب از خود خون
بند ہو جاوے اور زخم اچھے ہو کر کھرنڈ چھوٹ جائین تو خون مرغ اور شہد [illegible] و نمک ملین **ایضاً** ادویہ سے جو بعض
[illegible] محکم تجربہ [illegible] اور استفادہ اسکا بعضے سیاحان سے فرمایا ہی یہ ہی کہ سات عدد [illegible] کالی اور سات عدد [illegible]
[illegible] اور ایک جونک [illegible] روغن [illegible] مین جوش دیوین اور روغن کو صاف کرکے [illegible]
[illegible] ایک عدد [illegible] **ایضاً** [illegible]

کلہ اور پاچہ اور خصیۂ گوسفند اور چربی سوسمار اور مرغی اور الیہ مفوبہ بہ بیاضات. مانند جرجیر و شلغم و انجرہ و کتان و پیاز و کراث
و قسط و شقاقل و زنجبیل و جند بید ستر و مشک و حب الملوک و قرنفل و خشخاش و تمر و نخود و انجیر خشک تقویت دیتے ہوئے ہین بمروغن لطیف و بادام
و جوز و نارجیل و زنبق و دودھ تازہ و شہد ہین پس جو انسے بہتر ہوا لیکن میرا وقیہ پانچ اوقیہ یا چھ اوقیہ تک تین دن یا اکثر حقنہ فرماوین اور
کبھی ایک دن مین دو مرتبہ مکرر کیا جاتا ہی اور اگر پہلے غسل و بورہ اور شہادت واسطے تنقیہ امعاء کے حقنہ کرلیوین تو احسن ہی اور جماع
اور ریاضت اور پینے پانی بہت سے بارہ دن تک احتراز رکھین فصل چھٹی حمولات مین افرادہ ادویہ سے ہین جنکا
طلا قوت باہ پیدا کرتا ہی مگر جلد و یہ کہ اونسے نہایت تیز بوجہ و کا حس کے ہون اونکا بہت استعمال نفع ماوین اور منجملہ اونکے
چربی سوسمار حب القطن […] معرقنہ ہی ایضاً مشک
[…] جند بید ستر
سداب ہر ایک تین جز و مقل […] جز و آب کراث کے ساتھ شیاف بناوین ایضاً مقل نمک اندرانی سکبینج مر ہر ایک نصف استار
ابہل اشق تخم جرجیر تخم کراث تخم کرفس تخم مولی تخم ہرنڈ قنہ انزروت ہر ایک […] استار تخم حنظل […] قند یلیخ استار آب کراث
اور سفیدی بیضہ کے ساتھ شیاف بناوین فصل ساتوین فوائد متفرقہ مین نظر کرنا مجامعت حیوانات مین بھی ہی ایضاً
کتب اہل ظرافت مثل رجوع الشیخ الی صباہ اور لذت النساء […] تصویر کے ہین ایضاً تجدید عورتون کی نہایت بھی ہی
اور البستہ […] اور عطر لگانا اور بعد جماع کے غسل کرنا اور کمسن کنیزون سے ہاتھ پاؤن دبوانا اور رگانا انکا سننا
یہ سب نافع ہین اور ضرور ہی کہ ہمراہ سونے عورت سے لطف رو دوام اور بے تکلف مباشرت کرنے سے احتراز فرماوین ضعف الباہ
تدبیر اسکی گرم مزاج مین مشکل ہی کیونکہ ادویہ باہ گرم ہین اور اسکو ضرر دیتی ہین اور مدار علاج اسمین اوپر حقنون اور
طلاؤن کے ہی ایضاً جیدہ سے […] قوام دیا ہوا ترنجبین کے ساتھ ہی اور کبھی وہی شیرین نفع دیتا ہی ایضاً آب
خسک تر اور آب انار ترش ہر ایک رطل فانیذ آدھا رطل […] درم تخم رطبہ کے ساتھ قوام دیوین خوراک ایک ملعقہ ایضاً ترنجبین ایک رطل فانیذ آدھا
رطل دودھ تازہ و رطل آب بھنگرہ سبز کے ساتھ قوام دیوین ایضاً معجون […] مؤلفہ بقائی مؤلف اسکا کہتا ہی کہ بنظر حرارت اقلیم اور ضعیف
ہونے قوی اہل اقلیم کے مین نے اسکی تالیف کی ہی اور مین نے اسکو نافع تر باہ اور نشاط اور دفع درد مفاصل کے لیے پایا ہی صفتہ زعفران مشک ہر ایک
آدھا مثقال الاجو بہ مغسول مروارید عنبر صندل سرخ سورنجان کبابہ قسط شیرین بوزیدان سنبل الطیب ایک مثقال تودری سرخ و سفید ہر ایک
[…] مثقال بسباسہ دو مثقال آملہ گل گاوزبان گل سرخ تخم خرفہ زرد خیارین تخم کدو خرفہ ہر ایک پانچ مثقال عرق گلاب
یا […] حب چینی شتر مثقال شہد ہموزن ادویہ قند دو چند اور بقراط نے کہا ہی کہ لحیم و شحیم آدمی ہمیشہ ضعیف الباہ
ہوتا ہی اور کثرت جماع کی قدرت نہین رکھتا اور مقعد یعنی جو شخص چل نہین سکتا بسبب قلت تعب اور چلنے کے
کثیر الجماع ہوا کرتا ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ ہمیشہ سواری کرنا گھوڑے پر مقوی باہ ہی

کلام سرعت انزال مین

مقصود اسکے علاج مین صرف لذت شہوانیہ نہین تا کہ عیب کیا جاوے کہ وہ طریقہ بہائم کا ہی بلکہ مطلب یہ ہی
کہ اگر انزال مرد کا قبل انزال عورت کے ہو جاوے تو نسل نہین ہوتی ہی اور نہ عورت کو لذت پس وہ مرد کو دشمن سمجھتی ہی

غدہ زرد کے نیچے اوسکے جگر کے ہوا کرتی ہی آٹھ عدد اکیس ساعت حل کر کے طلا فرماوین ایضاً کہا ہی کہ معمول مجرب سے یہ ہی صفت
وزبویہ مشک بسباسہ دارچینی زعفران قرنفل مرافلفل تخم پیاز سفیدی انڈا کبوتر ہر ایک ماشہ زرنیخ پارہ کبریت چشم مرغ
سفید دودالمطر ہر ایک تین ماشہ زہرہ پرندہ دس عدد روغن گاوی کے ساتھ آٹھ گھنٹہ کھرل فرما کے طلا کرین ایضاً کہا ہی
یہ جید مجرب معمول مخکیا فرنج سے یہ ہی صفت موبیزج عاقرقرحا دارچینی قرنفل خراطین فرفیون جندبیدستر مالکنگنی ہر ایک
پانچ ماشہ پیاز نرگس ریزہ ریزہ کی ہوئی ایک عدد ایک رطل دودھ گاوی مین کھرل کر کے بعد ازان پانچ عدد پیاز
سفید کے پانی مین سحق کرین پھر دوبارہ زہرہ گاو نرجوان مین سحق کر کے طلا فرماوین اور اوپر اوسکے برگ تنبول باندھ دین
اسی طرح تین ہفتہ تک استعمال فرماوین اور جماع سے پرہیز رکھین ایضاً مجرب معمول کامل نہایت موثر صفت کندش قسط
عاقرقرحا زنجبیل قرنفل مالکنگنی کنجد سیاہ دودالمطر مامیران دارچینی قفر الیہود برادہ عاج ہر ایک ماشہ تین حصہ کر کے
ایک حصہ سے تین دن تک مع روغن کنجد ٹکور کرتے رہین کہ مزلوق بالکل اچھا ہو جائیگا اور وہ اسرار عجیبہ سے ہی
ایضاً روغن زیت اعادہ کرنے والا باہ مایوس کا ہی اور مجرب ہر مرض سرد کے لیے صفت فلفل سداب ہر ایک ربع جزو
فرفیون عاقرقرحا ہر ایک ثلث جزو اسن مقشر ایک جزو زیت نو جزو ایضاً روغن ہندی مجرب صاحب بقائی اور
والد اوسکے کا صفت سلیمانی تین درم عین الدیک افیون قسط اذاراقی سم الفار بسباسہ جوزبویہ دفلی اشراسگند وج
دارچینی عاقرقرحا تنکار تالمکھانا تخم اوٹنگن جندبیدستر اسفند تخم پیاز مصطگی خولنجان شونیز تخم حرف مالون حلبہ
حب القطن زعفران موصلی سیاہ قرنفل مشک سحیقہ سم اسپ کہ ٹائی صغیر اور کبیر حبۃ الخضرا کنجد صنوبر دیودار عود غرقی
شیطرج بیخ سنبولۃ الابل ہر ایک چھ درم مالکنگنی تخم جوزماثل بیخ دفلی سفید ہر ایک بارہ زردی بیضہ بیس عدد روغن کنجد بقدر
حاجت مقطر فرماوین ایضاً روغن نظام مجرب منعظ ایکدن مین اور سمن اور دراز کنندہ اور برابر کرنے والا کجی قضیب کا اور یہ بھی
شیخوخت مین ہی مجربات اکبری سے صفت جندبیدستر مشک ہر ایک دو ماشہ فرفیون ہر ایک چھ ماشہ عاقرقرحا دودالمطر بسباسہ
موبیزج جوزبویہ قرنفل ہر ایک تولہ بادام مقشر ربع رطل گل نرگس مع شلغ ایک سو عدد قرع منکوس مین مقطر اور مستعمل مع
تنبول فرماوین اکلاً وطلائً ایضاً مذکورہ ارزانی مجربہ مثل ماء الحیواۃ مزلوق کے لیے اور نہایت موثر اور برابر کرنے والا کجی قضیب کا ہی
صفت پچاس یا ساٹھ عدد دار فلفل یعنی پیپل کو ایک بادنجان مین چبھووین اور خشک کر کے ایک رطل روغن کنجد مین
مع پچیس عدد خراطین جوش دیکر اوسمین قدرے اسن مقشر داخل فرماوین اور بعد دو ہفتے کے
اوس سے طلا کر کے اوپر برگ لسوڑہ یا تھوہڑ باندھین کہ قدرت حق عزوجل کی ظاہر ہوگی ایضاً مجربات ارزانی سے
مزلوق کے لیے بہت مقوی اور فربہ کرنے والا اور قادر کرنے والا اوپر بکر کے ہی صفت بیش تلیہ ہلدیہ سم الفار
سفید وسیاہ ہر ایک آدھا جزو عین الدیک سفید لسان العصافیر تلخ عقرب سیاہ دودالمطر بسباسہ جوزبویہ قرنفل
ہر ایک جزو پوست بیخ دفلی سفید پانچ جزو مالکنگنی شیر گوسفند ہر ایک دس جزو معقطر کر کے طلا فرماوین اور اوپر اوسکے پارچہ
لپیٹ کر بعد ازان برگ تنبول باندھین تین ہفتہ تک اور پرہیز جماع اور ترشی سے کرین اور [illegible]
[illegible] اور شام بھی دودھ گاوی یا آب پیتے رہین اصل پانچ جوین [illegible]

[illegible] لوگون نے اسی پر اعتماد کیا ہے کیونکہ خاصیت انکی سے تجفیف یعنی خشک کرنا او رقبض مجاری کا [illegible]
منع لذع کا او ر [illegible] سبب [illegible] حس [illegible] بہتری [illegible] کیونکہ [illegible] بدن کے اور ضعیف
[illegible] بہ سبب [illegible] اور عطریات سے [illegible] تو شفا [illegible] القوہ [illegible] ہو جاتی ہے ایضاً
مجربات اطباء [illegible] کیا ہے [illegible] بہتر شی ہوتی ہے صفت [illegible] افیون [illegible]
[illegible] مشک [illegible] عنبر [illegible] وقت [illegible]
[illegible] ہو کہ مجرب ہے [illegible] صفت [illegible] ہر ایک [illegible] جز و افیون ایک جز [illegible]
بقدر [illegible] مجرب [illegible] صفت [illegible] مشک جز و [illegible] افیون [illegible]
[illegible] ایضاً
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرین اگر [illegible] اور عنبر داخل فرماوین
خوراک [illegible] ایضاً صاحب بیضہ مجرب ہے صفت افیون زعفران جوز بویہ [illegible] ہر ایک [illegible] بعد [illegible] سفیدی
بیضہ میں داخل کرکے آٹا او پر لپیٹین اور روغن گاوی مین بریان کرکے سرخ فرماوین اور بعد ازان آٹا اور روغن کی
تجدید و و تین بار اسی طرح فرماکر او وی بیضہ سے نکال کر حسب بقدر بیر باندھ کر ایک گولی وقت عصر کے کھاوین بعد اسکے کہ قلیل
پینے پانی بعد زوال کے فرماوین اور بجاے طعام نخود مقشر بریان مع شکر تری غذا کرین قبل ظہر کے اور بعد ازان سفوف
قدرے از سنگ گل سفید مع آرد نخود بریان کھاوین اور قبل غذاے نخود کے سفوف مذکور نہ کھاوین پس اثر معلوم کرینگے
ایضاً صاحب [illegible] مجرب ہے صفت مشک جز و عنبر [illegible] ہر ایک [illegible] جز و یاقوت [illegible]
[illegible] لسان [illegible] کباب چینی [illegible] اسارون [illegible]

یا طالب دوسرے کی ہوتی ہی اور رغبت لوگون کی آپسمین بکثرت اور نفع ادویہ کا بہ قلت ہوا ہی کیونکہ وہ ازالہ سبب
اعضاے رئیسہ سے غافل ہو کر مشغول بعلاج ہوتے ہین اور ہم علاج اسکا فصول مین ذکر کرتے ہین **فصل پہلی**
مع علاج اوسکے اور وہ سات ہین **ایک** اوسمین خلقی یعنی پیدایشی ہی اور وہ لا علاج ہی جیسا کہ علامہ انطاکی
دوسرا قوت جاذبہ اندام نہانی عورت کی ہی بموجب تحقیق بقراط کے اور اکثر وہ فرج تنگ اور گرم اور خشک مین
اور علامہ انطاکی نے تفصیل اسکی بحسب اقالیم فرمائی ہی پس کہا ہی کہ اعدل عورات کی باعتبار جذب کے زنان
ساکنات اقلیم رابع اور سرد و تر عورات کی باعتبار جذب کے زنان ساکنات خط استوا کی ہین مثل زنگیہ و نوبہ
انکی تحلیل پاکر باطن کو سرد کر دیتی ہی جیسا کہ فصل گرما مین سردی داخل مین ہوتی ہی اور اسی طرح ساکنات حجاز کا
کم ہوتی ہین اور گرم زیادہ اور جاذب زیادہ عورات کی ساکنات اقلیم سادس و سابع ہین کیونکہ بوجہ کثیف ہونے خا
باطن مین جمع ہوتی ہی جیسا فصل سرما مین گرمی باطن مین ہوتی ہی اور سردی تر عورات کی ساکنات چین اور ہند
احوال انکے ایک برس مین آٹھ مرتبہ تبدیل پاتے ہین **تیسرا** کثرت لذت ہی یا بسبب اطلیہ لذت دہندہ کے علاو
اونکا ہی یا عورت محبوبہ ہی کیونکہ متوجہ ہونا طبع کا جانب لذت کے انزال بسرعت لاتا ہی اور علاج اوسکا کو
تبدیل سکے اور یہ مشکل ہی **چوتھا** ضعیف ہونا ایک عضو کا اعضاے رئیسہ سے ہی جیسا دماغ ہی اگر لذت قلیل
اگر خوف اور خفقان ہو اور گردہ اور اوعیہ مین اگر منی قلیل یا رقیق ہو اور یہ ضعف سے خالی نہین ہوتا علاج
اور انوشدارو جید ہی **پانچوان** کثرت منی کی بسبب افراط مولدات اوسکے کے اور ترک جماع کے ہی اور وہ
بغیر اسکے کہ بعد انزال کے ضعف حاصل ہو بہت نکلتی ہی مگر جب خلقت مین بدن ضعیف اور جذب او
تو بعد انزال ضعف ہوتا ہی علاج اسکا فصد اور گرسنگی اور تجفیف اور ترشی اور دیگر اشیا کم کرنیوالی منی کی اور توڑنے والی با
چھٹا تیزی منی کی ہی کہ اوعیہ کو لذع کرے اور وہ اوسکو زود رقیق لاذع دفع کرے علاج اسکا ادویہ مرطبہ ہے
جیسا شربت خشخاش اور عناب اور تخم خرفہ اور تخم خس اور تخم حماض ہی اور یہ سفوف دہلوی سے بے نظیر ا
صفت کشنیز جزو اسبغول دو جزو تخم خرفہ تین جزو خوراک ایک مثقال **ایضاً** گل انار تخم کاہو تخم خرفہ اسبغول
نہایت نافع ہین **ساتوان** سردی اور تری اوعیہ کی ہی جو ماسکہ کو ضعیف کرے پس منی کثیر رقیق سفید
البتہ اوقات بخیال ملابست یا دیکھنے اعضاے شرمناک عورت کے انزال ہو جاتا ہی اور وہ اکثر ہی اور راسی
مرکب کیے گئے ہین علاج اسکا تنقیہ کرنا بلغم کا ایارجات کے ساتھ اور قی کرنا سخت نافع ہی اور ملنا مثانہ
سخت اوسکے کا روغن قسط زنبق زعفران عاقرقرحا اور دیگر ادویہ مذکورہ اطلیہ باہ کے ساتھ مفید ہی اور ک
حب الحدید اور [illegible] اور [illegible] بسباسہ اور قرنفل وغیرہ کا نافع ہی اور منجملہ اوس امر کے جسپر تنبیہ واجب ہی
محرورین مین واقع ہوتی ہی پس استعمال کرنا ادویہ گرم کا مضر ہی اور استعمال سرد اور مرطب کا مخالف اوعیہ
[illegible] علاج [illegible] مرطبات کے ساتھ کرین اور [illegible] کو نگاہ رکھین **ایضاً**
[illegible] روغن [illegible] اور مشک کے ساتھ [illegible] روغن [illegible] اور نرگس کے [illegible]

حب الآس افیون جوز بوا اقاقیا ... تخم شبت سعد خبث الحدید ہر ایک پنج مثقال تخم مولی ... شہد و چیت
خوراک دو درم مع دودھ تازہ ایضاً مجربات دہلوی بقائی سے بلانظیر ہے ... دو مثقال
قرنفل تین مثقال جوز بویہ پوست خشخاش ہر ایک چار ... بھنگ بیس مثقال حب الغیل ... روغن بادام کے ساتھ
چرب کرکے تین حصہ شہد کے ساتھ معجون کریں ایک درم سے ایک مثقال تک کھاوین ایضاً عجیب ہے اور ...
بقائی میں ہے صفت ... چار قیراط زعفران طباشیر مصطگی عود سعد صندل سفید دار چینی الائچی خرد لونگ ... اسگندھ ...
تالمکھانا زیرہ سیاہ اکلیل الملک کشنیز سمندر سوکھ ... بیخ پیل فلفل کنکول پیل ... عرق موصلی سفید و سیاہ زنجبیل فلفل ...
ہلیلہ زرد خولنجان موچرس بیخ بندیل بیخ بزر البنج تخم نیلوفر ... کباب چینی صمغ پلاس تخم کونچ بریان بروغن تخم ...
شیطرج ہر ایک تولہ بسباسہ ... **فصل تیسری** طلاہاے ممسکہ مین اسماعیل نے کہا ہے کہ طلا کرنا دونون پانون کا روغن
جوز ماثل کے ساتھ بلانظیر ہے اور طریق اوسکا یہ ہے کہ اوسکے تخم کو کوٹ کر قرع منکوس مین تقطیر فرماوین یا جوشاندہ اوسکے تخم
روغن کنجد کے ساتھ تیار کریں یا اوسکے گل سے مع روغن کنجد کے مانند روغن گل بناوین یا روغن مین اوسکے تخم کو جوش دیکر
اوس سے دہی بناکر ممسک لیوین ایضاً ارزانی نے کہا ہے کہ طلا ممسک یہ ہے کہ تخم ... سفید کو سحق کرکے اوس پوست خشخاش کے
پانی کے ساتھ جس سے افیون نکالی نہ گئی ہو گولی باندھین اور اوسکو پانی مین حل کرکے قضیب پر طلا فرماوین ایضاً کہا ہے کہ
مجرب ہے یہ ہے کہ سات نکس جنکے ... کھائے گئے ہوں اور کات اور کافور ہر ایک ... قیراط عنبر ... طلا فرماوین **فصل چوتھی** ممسکات
بلا سکر مین علامہ انطاکی نے کہا ہے کہ فنجنوش اور تریاق الذہب مجربات سے مطلق ... کے لیے ہین ایضاً بسباسہ
کندر قرنفل نہایت ممسک ہے ایضاً بسباسہ اور کندر ... جوزبویہ منی کے بند کرنے کے لیے ایک سر ہی ایضاً نافع یہ حب ہے
صفت پوست بلادر ایک ... کندر پانچ درم ... شیرہ ... ایک ... آدھا روغن ... مین فتیلہ کی آگ پر ایک ہفتہ جوش دیوین
اور گولی بناکے آدھا درم نگلین ایضاً شربت فنجنوش یعنی ... انگور ... رقت کا ہے ... کیونکہ ...
قبض کرتا ہے صفت انگور کو مع نصف عفص ... چند پانی مین جوش دیوین تاکہ تہائی حصہ باقی رہے پس اوس سے تین رطل لیکر
اوسمین ایک پوٹلی جسمین خبث الحدید تین مثقال عفص اقماع ورد سماق گل انار کندر سعد کشنیز ... ہر ایک دس درم
زعفران ... ہر ایک تین درم باندھا گیا ہو جوش دیوین تاکہ چہارم حصہ باقی رہے بعد ازان پوٹلی کو نچوڑ کر شربت مع شکر
تیار کرکے تین مثقال استعمال کریں یہ سب علامہ انطاکی سے ہین ایضاً مغز ... مجرب ہے جیساکہ تحفہ مین ہے مگر اسمین ...
زیادہ ہے اور تجربہ سے معلوم ہوا کہ یہ مضر ... ہے پس واجب ہے کہ اصلاح اسکی مثل کستوری ... زہر اور ... فرماوین
اگر میسر ہو سکیں ورنہ مع بسباسہ اور جوزبویہ اور زعفران کے ایضاً اطریفل شمشی مجرب سرعت اور رفع ... مجری بول او
منی کے لیے جیساکہ بقائی میں ہے صفت ہلیلہ زرد و سیاہ بلیلہ آملہ ہر ایک دو جزو روغن بادام کے ساتھ چرب کرکے چھ وزن
کشمش ... وزن شکر تری کے ساتھ معجون بناوین خوراک تین درم ایضاً مجرب ممسک سرخ کنندہ رنگ صفت مشک
کافور ہر ایک جزو شنگرف ... جوار نبات ہر ایک ... جزو عصارہ برگ تنبول کے ساتھ گولی بقدر ... بناکے ایک گولی
کھاوین ایضاً مجرب مذکورہ ارزانی صفت قرنفل جوزبویہ فلفل مصطگی زعفران بسباسہ دارچینی زنجبیل ہر ایک جزو ...

عود قماری پوست پستہ صمغ دار فلفل ہر ایک چھ عقرقرحا درونج ہر ایک آٹھ زعفران جوز بویہ بسباسہ حب الزلم شقاقل ریوند
ثعلب ہر ایک بارہ ورق طلا پچاس عدد ورق نقرہ ایک سو روغن پستہ کے ساتھ چرب کرکے گولی بقدر نخود باندھکے دو گولی
کھاوین ایضاً مجرب سے یہ ہی کہ جوز بویہ اندرون سے خالی کرکے اوسمین سیماب افیون سحق کرکے ڈالین اور اوسکو جوز مائل مین
داخل کرکے آرد لپیٹین اور روغن گاو مین بریان کرکے بعدہ جوز بویہ کو مع ادویہ مذکولہ اور قرنفل دار چینی زنجبیل عقرقرحا
جدوار زعفران بوزیدان ثعلب برابر اور قدرے کستوری سحق کرکے گولی بآب صمغ بقدر نخود باندھین اور ایک گولی نگل کر دوسری
گولی موںھ مین رکھین ایضاً حب بے نظیر امساک کے لیے باوجود اسکے یہ مقوی ہر دو شہوت اور جانبین کو بھی ہی صفت
لسان الثور جند بیدستر ہر ایک آدھا مثقال پوست اترج فرنجمشک سنبل کبابہ قرنفل بسباسہ سعد زرنباد کشنیز جوز مائل بزرالبنج
مشک عنبر ہر ایک مثقال مصطگی صندل سرخ وج ہر ایک دو مثقال جوز بویہ بیخ لفاح جدوار زعفران ہر ایک تین مثقال ورق
نقرہ ورق طلا ہر ایک پچاس عدد عرق گلاب کے ساتھ حب بقدر نخود باندھکے پانچ گولی گیارہ تک کھاوین ایضاً حب
افیون مجرب بقائی سے صفت مشک جز و عقرقرحا رب السوس زرنباد جند بیدستر جدوار درونج مصطگی عود حب بلسان
مرصافی ہر ایک دو جزو قرفہ تخم کرفس قرنفل دار فلفل جنطیانا ہر ایک تین دار چینی فلفل زنجبیل کتیرا صمغ عربی زعفران بسباسہ
ہر ایک پانچ افیون دس نبات پندرہ حب بقدر نخود بعرق گلاب ایضاً حب بہت نافع بلا مضرت بقائی سے صفت زعفران
نو جزو مشک بارہ اسارون پندرہ جند بیدستر کتیرا ہر ایک اٹھارہ ۱۸ دار چینی فلفل عود غرقی مصطگی ہر ایک چھبیس صندل سفید
جدوار قصب الذریرہ ثعلب ہر ایک بتیس ۳۲ بسباسہ انتیس ۲۹ عنبر اشہب چھیالیس ۴۶ پوست پستہ پوست اترج ہر ایک چونتیس تباشیر
چھپن ۵۶ افیون ستاسی ایضاً حب بقائی سے بھی ممسک لائق امرا و ملوک صفت تودری زرد و سرخ و سفید کزمازج
زعفران قرنفل سورنجان ہر ایک جزو جوز بویہ بسباسہ مصطگی انیسون حب النیل سفید پوست خشخاش الائچی خرد طباشیر گل سرخ
صندل سفید سنبل الطیب عود درونج بوزیدان صمغ عربی تخم انجرہ ہر ایک دو جزو دار چینی شقاقل بہمن سفید خشخاش بزرالبنج
سفید انفحہ الایل ہر ایک چار تخم بھنگ پانچ ثعلب غبار طلع روغن بادام ہر ایک دس نبات بادام مقشر ہر ایک بیس ۲۰
دماغ کنجشک تیس ۳۰ دماغ کو غبار طلع کے ساتھ ملاکے خشک کرین اور کوٹ کر عرق گلاب کے ساتھ حل کرکے نبات اوسمین
داخل فرماوین اور اوسکے ساتھ دیگر ادویہ ملاکے حب بقدر نخود باندھین ایضاً حب بقائی سے بے مثل امساک کے لیے
صفت جند کافور ہر ایک آدھا مثقال پوست اترج فرنجمشک سنبل قرنفل سعد بسباسہ زرنباد جوز مائل بزرالبنج مشک
کشنیز عنبر ہر ایک مثقال مصطگی گل سرخ صندل عود الفرج ہر ایک دو مثقال جوز بویہ بیخ لفاح جدوار زعفران ہر ایک
تین مثقال ورق نقرہ ورق طلا ہر ایک پچیس ۲۵ عدد ایضاً قرص بہی ممسک مولفہ نقشبندی اور کہا ہی کہ وہ مجرب
اسرار سے ہی صفت مروارید دار فلفل مصطگی بہمن سفید عقرقرحا ہر ایک ماشہ بالنگو جوز بویہ ہر ایک دو ماشہ عود قرنفل
بہمن الہدیہ زنجفر جدوار نقرہ مکلس برنج مکلس ہر ایک تین ماشہ زعفران چار ماشہ افیون چھ ماشہ شکر تری قوام دیکے
عرق گلاب کے ساتھ چوالیس ۴۴ قرص بنا کے ایک قرص قبل از وقت جماع ایک ساعت و دو ساعت کھاوین ایضاً مجربات
سے صفت خولنجان جفت بلوط عقرقرحا ہر ایک دو درم شہد انکشہ بزر انفحہ الایل ہر ایک تین درم بہمن سرخ و سفید

منی سفید خالص مزہ ون مین اور بائل بزردی عورتون مین غلیظ و مانند ریٹ سخت کے صاحب جرم ہوا کرتی ہی اور حالت
صحت مین ہیون لذت اور دفق کے نہین نکلتی اور ودی بہت رقیق ہمراہ بول یا قبل یا بعد اوسکے باہر آتی ہی اور ہندی اوسکو
منی گمان فرماتے ہین اور جو ودی بعد بول کے نکلتی ہی وہ مشکل سے علاج پذیر ہی اور مذی وقت نعوظ اور ملاعبت کے نکلتی ہی اور
وہ عورتون مین اکثر ہوتی ہی اور شاید کہ حکمت اسکی پیدائش مین آسان کرنا ادخال کا ہی اور علامہ انطاکی نے ذکر کیا ہی کہ
ودی بذال معجمہ ہی اور وہ منی سے رقیق زیادہ اور مذی سے غلیظ بہت اور بعد جماع کے نکلتی ہی اور ہم گمان کرتے ہین کہ وہ مذی ہی
جو بقایا منی کے ساتھ مخالط ہو کر غلیظ ہو گئی ہی اور بعضے اطبا نے تفسیر ودی اور ودی مین عکس کیا ہی اور مصاحب سبب کی
غالباً سرعت انزال ہی اور علاج کل کا ایک دوسرے کے قریب ہی اور انکے کئی سبب ہین پہلا اسباب سے کثرت اونکی ہی بسبب افراط
خوراک و ترک ریاضت اور جماع کے دوسرا سبب تیزی اونکی ہی اور وہ سوزش اور زردی معلوم ہوتی ہی تیسرا سبب استرخا
اوعیہ کا ہی بسبب برودت اور رطوبت کے اور سرعت انزال لازم اسکے ہی اور یہ سبب اوسکے علاج مین مذکور ہین اور کھوئی
اسکے لیے نہایت نافع ہی چوتھا سبب تشنج نچوڑنے والا اوعیہ کا ہی اور اسکو نعوظ کاذب لازم ہی علاج اسکا تشنج عام کے مانند ہی
خصوصاً مرخات سے پانچوان سبب فکر حرکت کرنے والی واسطے طبیعت کے ہی اور یہ دفع اوسکے کے پس اگر حرکت ضعیف اور باسکے
قوی ہو تو صرف مذی نکلے گی ورنہ منی **تنبیہ** ارکاجانس نے کہا ہی کہ حجامت کاہل اور قطن کی اور ملنا اوس جگہ کا بعد حجامت کے
نافع سیلان منی کا ہی **ایضاً** مجربات قادری سے تیتون کے سیلان کے لیے یہ ہی کہ ایک کف سفوف تخم املی بریان مقشر کا
شکرتری سفید برابر سے دودھ کے ساتھ پھانکین **ایضاً** مجربات دہلوی سے کندر اور بلوط برابر ہی **ایضاً** یہ سفوف بہت نافع ہی
دہلوی سے واسطے جریان منی اور سوزش کے گوکہ مزمن ہو صفتہ رُبّ گلو رُبّ سلاجیت الائچی خرد پکھان بید اصل السوس
تالمکھانا قلعی کلس طباشیر برابر شکرتری ہموزن کل ادویہ خوراک دو مثقال **ایضاً** جوارش طباشیر نافع واسطے تیتون کے جبکہ
حرارت سے ہون صفتہ قصب الذریرہ ہر دو صندل ابہر بابیس ہر ایک تین صمغ عربی تخم حماض طباشیر زعفران ہر ایک
پانچ گل سرخ بیس شہد اور شکرتری کے ساتھ معجون بناوین خوراک دو درم آب ابہر بابیس **ایضاً** سفوف حابس سیلان منی
اور بول کے لیے صفتہ شکرتری درم بزرالبنج دو درم بلوط تخم کاہو سعد ہر ایک تین کابلی ہلیلہ آملہ ہر ایک آٹھ تخم خرفہ
دس خوراک پانچ درم **ایضاً** حب مشکل کشا دہلوی سے مجرب اطبا مذی اور ودی کے لیے صفتہ جوز بویہ عقرقرحا بسباسہ
دار چینی قرنفل اسفند گنجد افیون برابر شہد کے ساتھ بناکے خوراک دو درم مع دودھ گاو تازہ آٹھ پہر مین تین مرتبہ تین روز
اور بعد ازان فجر اور شام کو کھاوین **ایضاً** سفوف مبارک معمول مخترع والد صاحب بقائی صفتہ بیجبند ہلیلہ سیاہ تخم لعل
ہر ایک جزو بھنگرہ تالمکھانا لسان العصافیر شیرین ہر ایک دو جزو لسوڑہ آٹھ جزو شکرتری ہموزن خوراک مساوی تین درم
آب سرد کے ساتھ **ایضاً** حلوا بقائی سے نہایت نافع جریان تیتون کے لیے صفتہ عروق جزو آرد گندم فانید روغن گاو
ہر ایک تین جزو خوراک چار مثقال تین ورنا **ایضاً** سفوف مجرب دہلوی معمول غنی تیتون کے لیے صفتہ اسپاد و جزو
تخم کاہو تین گل انار چار گل سرخ تخم سداب تخم فنجنگشت ہر ایک پانچ درم خوراک آدھا درم دوسرے دن اور ثلث اوسکا
پہلے دن **ایضاً** مجرب تخم تیتون کے لیے صفتہ تخم سداب تخم خس تخم انگل ہر ایک تین سعد شہد انج ہر ایک دو جز

کافور ہر ایک آدھا جزو و دو چند شہد کے ساتھ معجون بناکے خوراک بقدر نخود فرمائیں ایضاً اوسکے مجربات سے ہے [illegible]
برگ موٹھا یا کیکر سے ترکرکے سات مرتبہ خشک کریں اور تھوڑا اوس سے دودھیا پانی میں دھوکر پیویں اور اگر حصول کریں [illegible]
ہوگا ایضاً نافع صفت شگرف دار البدست گلو برابر صمغ کے ساتھ گولی بقدر بیر خورد بناکے شکم حب کا خالی کرکے اوس [illegible]
بقدر قیراط ڈالیں اور سوراخ کو ایسی واسطے جو لیموں سے نکالی گئی تھی بند کرکے ایک گولی بوقت احتیاج یا پہلے اوسکے نگلیں اس سے
نعوظ اور امساک پیدا ہوتا ہے اور اگر امساک توڑنے کی احتیاج پڑے تو نمک کے ساتھ دفع کریں یہ سب اوزانی سے ہیں ایضاً
معجون ممسک حافظ شباب نافع ورد پشت صفت گل سرخ سعد عقرقرحا فرنفل سنبل مصطگی زرنباد زعفران ہر دو الایچی
جوز بویہ برابر شہد اور شکر یا ملنا مفید سے قوام ساتھ عصارہ گل سرخ کے کریں ایضاً مجربات دہلوی سے یہ معجون ہے صفت جوز بویہ
[illegible] آملہ [illegible] خشک ہلیلہ بسباسہ قرنفل قاقلہ خولنجان حب السلاطین [illegible] ہر ایک تین جزو
شہد [illegible] خوراک ایک ماشہ وقت نہار و شام کے ایضاً مجربات اوسکے سے [illegible] ہر ایک آدھا جزو
[illegible] ایک [illegible] بسباسہ ہر ایک [illegible] آملہ [illegible]
[illegible] معجون [illegible] ایضاً مجربات دہلوی سے صفت ہلیلہ سیاہ [illegible]
[illegible] ہر ایک [illegible] ہر ایک [illegible] مصطگی [illegible] ہر ایک [illegible] شہد
[illegible] ایضاً [illegible] نہایت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] فصل پانچویں [illegible]
[illegible] انزال کے [illegible]
[illegible] کے باندھیں کہ جب تک وہ بستہ رہیگے انزال نہ ہوگا اور [illegible]
[illegible] کیا تھا پس ایک رات کامل میں منزل نہوا پس مجکو یقین ہوا کہ منی کو جمع [illegible] کیا ہی اور صحیح مجرب ہے [illegible]
کلا انزال [illegible] پس جب معلوم ہو کہ انزال ہوتا ہے تو ٹھہر جائیں اور اگر آلت کو باہر نکال کے [illegible] سے پاک
[illegible] اور قبض کرنا مقعد کا بھی امساک پر اعانت کرتا ہے جب منی کم ہو ورنہ اعانت انزال کی کرنی چاہیے
پس جب [illegible] وہ [illegible] خرافت سے ذکر کیا ہے اور محققوں نے منع کیا ہے کیونکہ منی کے حبس کرنے سے مفاسد
[illegible] حادث ہوتے ہیں اور جو شخص کہ متوجہ بجانب لذت ہوتا ہے منی اوسکی جلد نکلتی ہے اور اگر حکایات کے ساتھ اوس سے
[illegible] کرے [illegible] طرف خیال ہو تو انزال دیر ہوتا ہے اور حالت جماع میں حرکات سخت سے احتراز فرماویں کیونکہ
اس سے طبیعت کو عدم امساک کی عادت ہو جاتی ہے

کثرت منی اور دودی اور [illegible] منی میں جماع جاری ہونے [illegible]

[illegible] ساتھ [illegible] ایضاً [illegible]

عمر رضی اللہ تعالی عنہ کا لکھے تو احتلام نہین ہوتا اور یہ وجہ ہی بسبب اسکے کہ احادیث صحیحہ نبویہ علی صاحبہا الف التحیۃ والسلام سے تحقیق ہوا ہی کہ شیطان خوف کھاتا ہی عمر رضی اللہ عنہ سے اور فرار کرتا ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ نیند کرنا اوپر پہلوے راست کے نافع ہی اور دوسری طرح مضر ہی خصوصاً پشت کی جانب

کلام ادویہ توڑنے والی باہ مین

جو شخص طالب باہ کا ہو ضرور ہی کہ وہ ان ادویہ سے احتراز کرے بلکہ کبھی احتیاج انکی اوس شخص کو پڑتی ہی جسکا دروغ نہو مرد ہو یا عورت اور اسی طرح جس شخص کو باوجود کثرت نعوظ کے جماع ضرر دیوے اور ادویہ کاسرہ کئی طرح پہ ہین **اول** وہ شیا ہین جنسے خون کم اور بدن ضعیف ہوتا ہی مانند بھوک اور تخمہ اور غم اور ہم کے اور عارض ہونا امراض کا اور کثرت استفراغ کی خصوصاً فصد **دوم** ادویہ مخدرہ ہین پس بعضے انمین سے گو کہ بسبب تبخیر کے مانند بنگ اور تخم بنگ کے اول محرک نعوظ ہین لیکن مآل انکا بجانب فرو کرنے باہ کے ہی **سوم** ادویہ مبردہ قویہ ہین مانند کاہو اور تخم اوسکا اور کہا گیا ہی کہ وہ ایک دوائے سخت ہی واسطے قطع باہ کے جیسا نیلوفر کدو اسبغول صندل طباشیر کشنیز ہین پس نقوع انکا قاطع نعوظ سخت کا ہی اور اسیطرح سفوف پانچ درم کا انسے مع شکر کے اور جیسا خرفہ تخم خرفہ خشخاش ہین اور جیسا پینا پانی نہایت سرد کا اور استنجا کرنا اوس سے اور کافور سب سے قوی تر ہی پلایا جاوین یا سونگھا وین یا حمول کرین **چہارم** وہ اشیا ہین جو منی خشک کرتے ہین جیسا تخم حرمل اور تیزاور عدس اور شونیز خصوصاً بریان اور تخم آملو اور رزفیون اور تخم سداب پشت برباں ہین **پنجم** وہ اشیا ہین جو نفخ کو توڑتے ہین جیسا نعناع اور سداب تخم سداب کمون نانخواہ حرمل خشک کیونکہ تر بسبب رطوبت فضلیہ اکے کبھی نعوظ پیدا کرتا ہی اور یہ خشک کرنے والا منی کا بھی ہی اور معجون کمونی توڑنے اور خشک کرنے منی مین نہایت موثر ہی **ششم** اشیا ہین جو عصب کو ضرر دیتے ہین خصوصاً ترشی جیسا سرکہ وحصرم واترج ورأسبا اور شیرین اس سبب سے کبھی گرم مزاج اسمین نعوظ لاتا ہی **ہفتم** اشیا از روے خواص کے ہین جیسا استعمال کرنا گل سرخ کا مطلقاً اور باندھنا رصاص کا پشت پر اور تپند کرنا پوست حیوان پر اور پہننا چیز قتل شدہ کا اور چلنا بلا نعلین کے یہ سب تجربہ سے ہین **تنبیہ** مخفی نرہے کہ باہ کے لیے اسباب ہین ایک اونمین سے افراط منی کی ہی اور وہ قوی ہونے شہوت اور نہ ضرر حاصل کرنے جماع سے معلوم ہوتی ہی اور وہ مطلوب ہی علاج اسکا جائز نہین اور جس شخص کو ضرورت پڑے پس فصد اور اسہال اور تقلیل غذا اور کثرت حوامض اور خشک کنندہ کی کرے **دوسرا** تیزی منی کی ہی اور وہ بسرعت انزال مع سوزش معلوم ہوتی ہی اور کبھی بعد اسکے حرقت بول حادث ہوتی ہی علاج اسکا تبرید بہ تخم رجلہ اور خس اور کافور اور غسل کرنا آب سرد ہی **تیسرا** خارش اوعیہ کی بسبب خلط یا بخور کے ہی اور اسکو جماع ساکن نہین کرتی علاج اسکا فصد اور اسہال اور نشست کرنا آب سرد مین اور ضماد ات سرد ہین **چوتھا** کثرت ریاح کی ہی جو کھانے اغذیہ نفاخہ سے پیدا ہوتی ہو یا گرنا سوداکا معدہ پر کہ اس سے حرارت کم ہوجاتی ہو علاج اسکا رفع سبب کا ہی ساتھ استعمال سداب اور پودینہ اور کمونی وغیرہا کے **پانچوان** فراخ ہونا مجاری اوعیہ کا ہی حرارت سے یا کمر باندھنے سے پس اونمین خون کثیر اور ریاح وافر منجمد رہوتے ہین علاج اسکا تنگ کرنا اونکا بقوابض اور افیونیات کے ہی **فصل** مرکبات مطفیہ باہ مین شیخ نے ایک سفوف تخم کاہو تخم بنگ

گل انار ایک جزو خوراک تین درم پانی سرد کے ساتھ **ایضاً** ارزانی نے کہا ہی کہ مجرب عجیب ہی منی کے لیے یہ ہی صفت ثعلب تخم سرس مقشر لک شستہ ہر ایک دو تولہ آدھے رطل دودھ تھوہڑ کے ساتھ سحق کرکے گولی بقدر کنار جنگلی بنا کے ایک گولی وقت فجر کے ہفتہ تک کھاوین اور اگر ورق نقرہ ورق طلا یاقوت مروارید ہر ایک آدھا تولہ زیادہ کرین تو قوی تر ہوگا **ایضاً** کہا ہی کہ مجرب ہے تخم خیار ربِ السلاجیت الاچی خرد طباشیر کپہان سپید شکر تری برابر شہد کے ساتھ گولی بنا کر نصف درم کھاوین **ایضاً** کہا ہی کہ مجرب ہے یہ حلوا ہی صفت تخم املی کرکس نشاستہ ہر ایک تولہ شکر تری تین تولہ روغن چار تولہ حلوا بنا کر کھاوین کہ سخت کرنے والا پشت کا اور دافع درد گردہ اور قطرات و مغلظ منی ہی **ایضاً** کہا ہی کہ گل کیکر او رنخود بریان اور شکر تری ہر ایک تین درم نافع ہین **ایضاً** ایک کف تخم کتان بریان سے کھاوین **ایضاً** تنہا کیکر اور دار چینی برابر نافع سیلان منی اور سوزاک مزمن کی ہی **ایضاً** دودھ تھوہڑ ایک درم سے ایک مثقال تک شکر تری کے ساتھ ہفتہ تک کھانا مبہی اور ممسک ہی **ایضاً** سفوف بیضۂ مرغ سے درد پشت اور درد منی کے لیے اور مقوی ان دونون اعضا کا اور بدن کا مجرب صاحب تحفہ ہی صفت سات مثقال سپاری کو کوٹ کر ایک سفال مین بریان فرماوین اور دار چینی سات مثقال و زردی بیضہ پانچ عدد اور پستہ او شکر تری ہر ایک اڑہائی مثقال زیادہ کرکے اس جملہ کو ایک خوراک کرین **ایضاً** منجملہ جوارش مردی یہ مرکب ہی صفت تخم سداب پوست ببول گل انار برابر خوراک دو درم مع سکنجبین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ چربی گردہ کی گل کر نکلتی ہی اور گمان کیا جاتا ہی کہ وہ منی ہی اور لازم اسکے بہت نکلنا خارج کا وقت انزال کے اور وقت بول کرنے کے اور بعد بول کے ہی اور وہ ردی ہی و ضعف علاج اسکا لاغری گردہ اور ضعف اوسکے مین مذکور ہی اور معجون لبوب جید ہی اور ترشیون اور مولدات باد اور پاپیادہ چلنے سے احتراز فرماوین **معرفة البکر** پہچان بکر کی انطاکی نے کہا ہی کہ اترج سحوق کی اوس عورت کو ناس دیوین اگر چھینک نہ آوے تو وہ بکر نہین ہی اور ریوندی نے کہا ہی کہ خون باکرہ کا نمک و ترشی اترج سے دھویا نہین جاتا بخلاف دوسرے خونون کے اور ابو منصور نے کہا ہی کہ علامت معلوم کرنے بکر کی قبل حیض کے درد مراق اور پشت اور درد سر اور درد آنکھ کا اور رعشیان او قشعریرہ ہی

کلام کثرت احتلام مین

اور وہ باعتبار سبب اور علاج کے مانند سرعت انزال او درد و رمنی کے ہی پس اون دونون کی طرف رجوع کرین اور منجملہ جوالب اسکے نیند کرنا اوپر پشت کے اور فکر کرنا جماع مین اور ترک کرنا اوسکا زمانہ دراز تک اور کھانا مائعات اور لبنیات کا ہی کیونکہ یہ دونون ماسکہ کو ضعیف کرتے ہین اور پہونچنا سردی کا ہی بسبب بند کرنے اسکے حرارت کو جو حرکت دینے والی منی کی ہی اور وہ بات جو السنۂ فقہائے کرام رضی اللہ عنہم پر مشہور ہی کہ وہ وساوس شیطانیہ سے ہی مخالف حکمت کے نہین ہی اور اسکے بیان کے لیے دوسرا مقام ہی اور علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ اوسکے منع کے لیے فرش کرنا ... [illegible] ... کا اور ... [illegible] ... کا مطلقاً مجرب ہی **ایضاً** باندھنا پانچ درم رصاص کا اوپر رگ کے جانب پشت اور بخور کرنا ... [illegible] ... اور ... [illegible] ... پوست صدف ... [illegible] ... استخوان ... [illegible] ... کا مفید ہی **ایضاً** ارزانی نے کہا ہی کہ کھانا کشنیز و شکر تری ہر ایک ... [illegible] ... علاج احتلام کا ہی اور تحقیق مشہور ہی کہ جو شخص وقت نیند کرنے کے اوسکو ... [illegible] ...

تمدد اور تشنج اوعیہ منی کا ہی اور اکثر اوقات منزلق ہوجاتے ہین اور بسبب اسکا فساد منی کا اور کثرت اوسکی ہی اور یہ علت نادرہ ہی خصوص عورت مین لیکن عورات مین سخت خطرناک ہی اور جب مودی بہ تشنج اطراف اور پسینہ سرد ہو تو موت ہی علاج مبادرت بہ باسلیق فرماوین اور ترنجبین اور شیر خشت اور التماس اور عرق عنب الثعلب اور نیلوفر سے چند مرتبہ نرمی طبیعت کرین اور کبھی حقنہ بہ لسوڑہ آلو بخارا خطمی نیلوفر شیر خشت کرکے بعد ازان حجامت اور لگانا جونک کا اوپر ذکر اور حوالی اوسکے بعد تنقیہ عام کے کیا جاتا ہی اور ضماد اون ادویہ سے کرین جنمین سردی بہت ہی جیسا اسفیداج صندل گل ارمنی افیون آب کشنیز اور کاہو ہرا اور گلاب خشک کرنے والے منی کے اور توڑنے والے باہ کے کھلاوین پلاوین اور غذا رجلہ اور پالک اور ماء الشعیر سے کرین فریامیوس اور وہ نعوظ دائمی ہی اور نام اسکا بنام اوس تصویر کے رکھا گیا ہی جسکا ذکر استادہ بناتے ہین اور عورات فاحشہ اوسکے ساتھ کھیلتی ہین

کلام جماع مین

اسکے لیے عرب مین سو سے زیادہ نام ہین اور وہ اشہر اسما کا ہی اور نیک افحش ہی اور باقی کنایات ہین جیسا لمس قربان اتیان نکاح وطی اور تحقیق ہم یہ چیز کہ تعلق اسکے ہی ابحاث مین لائے ہین بحث پہلی منافع اور مضار جماع مین کچھ شک نہین کہ منی خون پختہ ہی اور آنجا کہ متعلق ہونا اوسکا اعضاء کے ساتھ قریب ہی پس افراط اوسکے انتزاع کا مضر ہی اور عدم انتزاع کا اوسکا موجب فساد بدن اور مفسد مزاج ہی پس واجب ہی کہ اعتدال مین رہے لیکن منافع جماع معتدل کے یہ ہین کہ وہ اگر بسبب حرص نفس کے آتا ہو تو فضول ریاضات کی ہی بخلاف اوسکے کی ریاضات کے اور رسائل اور جاری کرنے والی مواد زائدہ اور محترقہ کی ہی اور بوجھ اٹھانے والی قوتون کی اور احسن کرنے والی رنگ کی اور دافع جنون وسواس اور عشق اور صرع اور کدورت حواس اور کندی ذہن اور گرانی بدن اور اختناق الرحم کی اور مفتح سدد اور محلل اخلاط غلیظہ اور دافع امراض بلغمی ہی اور روفس نے گمان کیا ہی کہ کوئی چیز بند کنندہ کی جماع سے زیادہ نہین ہی لیکن ترک جماع کا پس وہ جالب امراض کو کا ہی خصوص جب منی جانب اوعیہ متحرک ہو وے خیال یا حکایات شہوت انگیز یا لمس یا احتلام ناقص سے بلکہ بقراط نے اس صورت مین جماع کرنا بعد احتلام کے بھی واجب کہا ہی اور جب منی فاسد ہوجاتی ہی تو موجب تپ اور ضعف چشم اور خفقان اور ربو اور سدر اور دوار اور مالیخولیا اور وسواس اور غضب اور غم اور ضعف اشتہا اور ضعف ہضم اور رقت اور کسل اور گرانی سر اور ارعیا اور سیلان اور کثرت احتلام اور جاقونا اور ورم خصیہ اور قضیب اور دردالت اور تشنج اور فساد رنگ کی ہوتی ہی لیکن مضرات کثرت جماع کے پس وہ مضعف بدن اور دل اور معدہ اور جگر اور سینا اور ریہ اور گردہ اور عصب اور دماغ اور خشک کرنے والی دماغ کی اور پیدا کرنے والی درد سر اور بعد ازان سکتہ اور صرع اور فالج اور لقوہ اور سہر کی اور جالب غشی کی خصوص جبکہ خشکی بدن اور گرسنگی اور حمام مین واقع ہو اور محدث خفقان اور غشی اور صلابت طحال اور قولنج اور مفسد رنگ اور موے ابرو اور سر اور پلک اور جالب صلعہ کی ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ وہ مورث کثرت موے باقی بدن سواے مذکورات کے ہی اور بغو کرنے والی غریزہ اور پیدا کرنے والی حمیات کی اور جالب سل اور لاغری اور خشکی کی خصوص دماغ مین اور جلدی لانے والی بڑھاپے کی اور پیدا کرنے والی درد مفاصل اور عرق النسا اور نقرس کی اور مفسد قولنج ریحی اور رقت اور قرح کی بسبب ضعیف کرنے اوسکے ہضم کو اور

تخم خیارین کاسنی کشنیز گل نیلوفر سے مذکور کیا ہی ایضاً مرکب صفت تخم سداب تخم بنگ جند بیدستر برابر خوراک ایکدرم شراب
ممزوج کے ساتھ ایضاً مرکب صفت تخم سداب انیسون ہر ایک درم جند بیدستر بنگ سفید ہر ایک دو درم گل سرخ گل انار
ہر ایک تین خوراک دو درم آب سرو کے ساتھ ایضاً مرکب صفت ایرسا دو درم تخم سداب تین گل انار پانچ خوراک دو درم سکنجبین کے ساتھ
ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ مجرب نہایت نافع یہ ہی صفت صنوبر بریان مقل ہر ایک دس تخم سداب سات تخم بنگشت گل انار
گل سرخ ہر ایک پانچ اور غرض صنوبر سے پھوچپانا ادویہ کا ہی اور بریان کرنے اوسکے سے توڑنا اوسکی قوت کا ہی
ایضاً منجملہ اون ادویہ کے جو قاطع باہ مردوزن کے ہین جیسا تحفہ مین ہی صفت نیلوفر جزو بزرالبنج تخم خرفہ تخم شبت
تخم کاہو ہر ایک آدھا جزو خوراک تین درم آب تخم خرفہ **تذییل** عورتون کی باہ توڑنے مین بہ نسبت مردون کے
زیادہ تر حاجت پڑتی ہی کیونکہ شہوت زنان بکثرت اور انزال ونکا بہ شکل ہوتا ہی پس اس حالت مین اعانت اونکی عفت پر
اور معصوم ہونے فجور سے اور محفوظ ہونے مالیخولیا اور اختناق الرحم سے کرنی چاہیے اور جو اشیا کہ ہمنے ذکر کیے ہین اونمین
کفایت ہی پس یہ ادویہ مضعف باہ مرد اور زن دونون کے ہین اور وہ ادویہ جنکو خصوصیت زیادہ عورتون کے ساتھ ہی
سونگھنا نیلوفر کا اور کثرت استحمام آب گرم اور رکھنا ادویہ خشک کرنے والی کا اور زمین ترکرنا او برگ کھجور کے او رپہننا ابریشم کا ہی
اور اسی لیے عورات ہند کی جب رہبانیت اختیار کرتی ہین تو پشم کا لباس پہنتی ہین اور جب آدھا دانگ ہر کفتار سے
اونکو پلایا جاوے تو جماع کو دشمن رکھتی ہین ایضاً دیمغاریوس نے کہا ہی کہ موے شارب کفتار کہنہ سال او راجفان مع ریش
اوسکی جلاکے بغیر والنست اگر عورت کو پلاوین تو وہ حریصہ عصمت کی ہوگی اور مرد طالب اوسکے نہونگے اور اگر آلت خشک کفتار کا
سحق کرکے بغیر اسکے کہ وہ عورت جانے پلاوین تو باہ اوسکی باطل ہوجائیگی ایضاً ارسطاطالیس نے کہا ہی کہ جب خصیہ راست
گرگ کا خشک کرکے روغن بید مین سحق کرکے پشم کے ساتھ حمول کرین تو یہی تاثیر کریگا ایضاً رازی نے کہا ہی کہ کافور درم سنگار
آدھا درم مع تنبول نافع باہ کل کا ہی ایضاً تخم کاہو سداب برابر نافع ہی خصوص آب خرفہ ایضاً برگ نیلوفر بیخ نیلوفر
برگ بید گل سرخ بزرالبنج اسبغول ایضاً بیخ نیلوفر دس درم گل سرخ پانچ درم صندل سفید دو درم کافور آدھا دانگ دس
خوراک کرین اور کبھی عورتون کو آبنۃ الرحم حادث ہوتا ہی اور وہ امراض رحم مین مذکور ہوگا **فائدہ ضروریہ** کبھی ایسا
ہوا کرتا ہی کہ عورت کم شہوت ہوتی ہی پس جماع کو مکروہ اور مرد اپنے کو دشمن جانتی ہی اور اطبا نے اوسکے لیے یہ ذکر کیا ہی
کہ زنگار اور نوشادر اوسکے آب استنجا مین مع الین ایضاً اسماعیل نے ایک فرزجہ تجویز کیا ہی کہ ہفتہ تک حمول کراوین پس اشتہا
اسکا ظاہر نہین ہوتا مگر بعد حرکت کے اور وہ ایسا محدث خارش اور اختلاج ہوتا ہی جس سے آرام اوس عورت کا جاتا رہتا ہی
اور تمنا اسکا بہت بڑھ جاتا ہی اور وہ یہ ہی صفت اقحوان اکلیل شنہ انجدان اشنان سبز بزر بنجوش مر احمر محروث برکوٹ
یکسان کرکے روغن کے ساتھ حمول کرین اور اگر اسلئے یہ میسر نہووین تو جو ادویہ اسکے موجود ہو سکین کام مین لاوین
ایضاً جوشاندہ [illegible] کا ہی [illegible] اور معلوم رہے کہ کبھی عورت کو خارش رحم حادث ہوتی ہی اور اوسکو [illegible] ایضاً
[illegible] اور [illegible] امراض الرحم مین مذکور ہوگی انشاءاللہ تعالی اور [illegible] اسکا [illegible] صفت [illegible]
[illegible] گلاب مین جوش [illegible] سے [illegible] حمول [illegible]

ریاضات لذیذہ ہین یس انعاش یعنی قائم کرنا حرکت کا تحلیل سے زیادہ ہی سوم قیہ ہی کیونکہ طبیعت اسکی طرف متوجہ
نہین ہوتی چہارم متروکہ زیادہ برس سے ہی بسبب جانے اور سرد ہو جانے شہوت اوسکی کے اور واجب ہی کہ پہلے حمولات
اور بخورات گرم کنندہ اور خوشبو سے اوسکی اصلاح فرماوین پنجم ہرمہ یعنی بوڑھی ہی اور حد اسکی چالیس برس کرتے ہین بوجہ
سرد ہونے اور انحلال جذب اوسکے کے یس اقراطی نے کہا ہی کہ یہ شر محض ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ جب پچاس سے تجاوز کرے تو سم ہی
اور ارسطاطالیس نے کہا ہی کہ جو شخص اپنے سے کم سن عورت کو جماع کرے تو نشاط زیادہ ہوگا اور اگر برابر عمر کو تو ضرر پائیگا اگر افراط کرے اور اگر
اپنے سے بڑی کو تو موجب موت ہی اور بعض قدما سے ہی کہ آنسہ تعجیل کرنے والی بوڑھاپے کی اور قطع کرنے والی عمر کی ہی
ششم حائضہ بسبب سوء مزاج رحم کے اور سردی اوسکی کے بوجہ استفراغ خون کے جیسا کہ اونھون نے کہا ہی اور اسیوجہ سے
شارع نے اوس سے منع کیا ہی اور میرے نزدیک بسبب حرارت قویہ اوسکی کے ہی خون سوختہ سے بدلیل اس امر کے کہ وہ
پیدا کرنے والا امراض احتراقیہ کا ہی مانند باد فرنگ اور قروح ردیہ اور خارش اور آکلہ کے مگر جب احلیل مین تھوڑا خون سے
داخل ہووے اور وہ مضعف باہ اور بدن کا ہی بسبب سمیت اپنی کی اور مفسد رنگ اور ترکیب ولد کا ہی اگر اس حالت مین
حمل رہ جاوے جیسا کہ ارسطو سے حکایت کی گئی ہی اور اوسکو مجذوم بناتا ہی جیسا کہ حدیث مین ہی اور تحقیق اوسمین وعید عظیم
وارد ہوئی ہی ہفتم نفساء ہی اور وہ موجب قروح اور طب کے مانند حائضہ کے ہی بلکہ بسبب تعفن فساد خون کے جو کثرت مدت
بند رہنے سے ہی زیادہ مضر ہی ہشتم مریضہ ہی اور سزاوار ہی کہ مرض کو اوس مرض سے تخصیص کرین جو متعدی ہو جیسے
تمام اور مخصوص بہ عورات ہو مثل بواسیر الرحم اور قروح الرحم کے اور بعضے اطبا نے عاقرہ کا جماع بھی منع فرمایا ہی اور
ہمین کوئی وجہ منع کی نہین دیکھتا سواے اسکے کہ تضییع منی ہی ہان اگر عقر بسبب فساد رحم کے ہو تو البتہ وجہ قوی ہی نہم
عمل قوم لوط علیہ السلام کا ہی اور وہ لواطت ہی اور وہ سخت مضر ہی کیونکہ جذب بسطلق نہین ہوتا اور ایلاج یعنی دخول
بمشکل ہوتا ہی اور لواطت کرنا عورت کے ساتھ مقام خوف ابنہ ہونے ولد کا ہی اور اوسکی وعید مین بقدر بیس حدیث کے
وارد ہین منجملہ اونکے حدیث مخرجہ ابن حبان اور نسائی اور ابن ابی شیبہ اور ترمذی کی ہی جسکو حسن کہا ہی ابن عباس نے فرمایا ہی
کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہین نظر فرماتا اللہ تعالی طرف اوس شخص کے جو آتا ہی مرد یا عورت کو دُبر مین اور منجملہ اونکے
حدیث مرویہ احمد و ابوداود و نسائی ابوہریرہ سے مرفوعًا ہی کہ لعنت کیا گیا ہی وہ شخص جو آتا ہی عورت اپنی کو دُبر مین اور منجملہ
اونکے حدیث مرویہ ابن ابی شیبہ اور نسائی اور بیہقی کی اوسی سے موقوف علیہ ہی کہ آنا مردون اور عورتون کو اونکی دُبرون مین
کفر ہی اور سواے اسکے دیگر احادیث ہین بعد اسکے موقوف ان احادیث سے وہ صحیح ہی اور مرفوع ضعیف ہی جیسا کہ اوسکے
ساتھ بخاری اور نسائی وغیرہما نے تصریح فرمائی ہی مگر وہ بسبب کثرت طرق کے متاکد اور بوجہ اجماع مسلمین کے متعاضد ہو گئی ہی
دہم استمنا بالید یعنی مشت زنی کرنا ہی اور وہ جالب غم اور قاطع انعاظ ہی بسبب انہاک آلت کے اور مفلوج کرنے اوسکے
اور لاغر کرنے اوسکے کے یا اس وجہ سے کہ مواد اوس طرف متوجہ ہو کر مستفرغ نہین ہوتا اور سدہ اعصاب مین پیدا ہوتا ہی
یا اسوجہ سے کہ کیفیت قبض ہاتھ سے مجاری تنگ ہو جاتے ہین لیکن حکم شرعی اوسکا پس بعضے کہتے ہین کہ حرام ہی اور صاحب جلالین
دلیل قول تعالی فمن ابتغی وراء ذلک فاولئک ہم العادون کی جو بعد ذکر زوجہ اور جاریہ کے مذکور ہوئی ہی

محدث امراض دماغ اور دل کی اور ضرر دینے والی حاملہ کو اول حمل مین اور اوس شخص کو جو ارادہ فربہی کا کرے اور وہ دشمن بلکہ ہلاک کرنیوالی ضعیفون اور صاحبان خشکی اور صاحبان نقاہت کی ہی **بحث دوسری** حد اعتدال جماع مین اور علامت اوسکی حاجت ہی یعنی نعوظ صادق ہونا از خود بلا واسطہ فکر و نظر و سختی میل نفس بطرف جماع کے اور اگر اس خواہش کے ساتھ سرخی رنگ کی اور منتفخ ہونا رگون کا اور کوئی سبب منجملہ اسباب مفرات ترک جماع کے مثل گرانی سر اور تکدر حواس کے پایا جاوے تو اوسوقت جماع کرنا ضرور ہی پس جب تک کہ بعد اسکے نشاط اور خفت اور گرسنگی صادق باقی رہے تو حاجت باقی ہی ورنہ ترک کرنا واجب ہی پس یہ طریق مختار جمہور ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ ایک مرتبہ برس مین کافی ہی اور جالینوس نے کہا ہی چھ مہینے مین ایک مرتبہ اور اندروماخس نے کہا ہی کہ ہر فصل مین سوائے خریف کے ایک مرتبہ اور بعضے کہتے ہین کہ ایک مہینا واسطے قوی کے اور چھ مہینے واسطے ضعیف کے مقرر ہین اور حکایت کی گئی ہی کہ بعضے حکما نے ایک مرتبہ جماع کیا تھا اسکے بعد ایک بیٹا اوسکا پیدا ہوا تو دوسری مرتبہ اوسنے اعادہ جماع کا نہ کیا پس عورت نے اپنے بیٹے کو سکھایا کہ اپنے باپ سے کہے کہ مین چاہتا ہون کہ ایک بھائی میرا اور ہوتا کہ مین اوس سے کھیلون جب لڑکے نے باپ سے کہا تو اوسنے جواب دیا کہ ایک مرتبہ مین نے جماع کی تھی تو آدھی عقل میری جاتی رہی پس اب تو ارادہ کرتا ہی کہ آدھی دوسری بھی جاتی رہے اور میرے نزدیک یہ کہ نفرت حکما کی جماع سے بسبب ضعف دماغ اونکے کے ہی بسبب کثرت تخیلات دقیقہ کے اور ارتفاع قوی اونکے کے بسبب لذات افکار کے لذات ابکار سے پس دوسرے شخص کو اونپر قیاس نہ کرنا چاہیے کیونکہ ہم بہت لوگون کو دیکھتے ہین کہ اس حد تک کثرت اسکی کرتے ہین کہ ایک رات بھی ناغہ نہین کرتے اور کچھ اونکو ضرر نہین پہونچتا اور اگر ترک کرین تو ضرر ہوتا ہی اور لائق ہی کہ تقلیل اسکی وہ شخص کرے جسکو خفقان اور ضیق النفس اور ضعف شہوت طعام یا حرکات لاحق ہو **بحث تیسری** مشاۃ اجماع مین تحقیق محقق ہو چکا ہی کہ جماع موجب صحت وہ ہی جس سے تمام منی متحرک مستفرغ ہو جاوے پس اگر کچھ اوس سے باقی رہے تو وہ متعفن ہو کر مفسد دماغ اور محدث غم اور وسواس اور آزردہ ہوتی ہی اور وہ دو امر پر موقوف ہی ایک مرد مین اور وہ سخت لذت اوسکی اور توجہ طبع اوسکا ہی اور یقین ہی کہ حکما نے جو مذمت جماع کی بحد افراط کی ہی تو یہ سبب ہو کہ وہ جماع سے لذت نہین پاتے تھے اور ضرریاب ہوتے تھے دوسرا عورت مین اور وہ بموجب تحقیق بقراط کے قوت جاذبہ مقناطیسیہ فرج مین جاذب منی اور معین قوت دافعہ مرد کی ہی اور وہ فرج گرم و خشک و خوشبو مین اکثر ہوتی ہی پس جب یہ دو امر معدوم ہو وین تو جماع ضرر دیتا ہی پس متفرع اسپر ممانعت دو چیزون سے اول ... جسکی شہوت سخت نہو اور حد اوسکی تیرہ برس تک ہی اور جو مضار راجع بجانب عورت ہین بنسبت مضار راجعہ مرد کے اکثر ہین پس اکثر اوقات وہ منفعات یا استحاضہ ہو جاتی ہی یا بول اوسکا سلس یا رحم متورم یا منشق ہو جاتا ہی یا حاملہ ہو جاتی ہی اور ... سے مر جاتی ہی ... کیونکہ ... ضعف ... اور ... بسبب ضعف جذب اوسکے اور محتاج ہونے اوسکے کے بجانب حرکات عنیفہ کے ہی جیسا کہ اسکو جالینوس نے کہا ہی اور انطاکی نے مبالغہ کیا ہی ... [illegible] ... علی الاطلاق نہین پس وہ ... [illegible] ...

[illegible]

اور اضداد انکا مضر ہی کیونکہ جماع حرارت کے ساتھ جالب تپ و احتراق کی اور برودت کے ساتھ جالب جمود اور رعشہ کی اور بھوک اور پیاس کے ساتھ مورث ذوبان اور دق اور ضعف بصر و لاغری بدن اور سوء ہضم اور یرقان کی اور سیری اور امتلا کے ساتھ باعث سدون اور درد مفاصل اور نقرس اور سیلان اور قولنج اور [illegible] کی [illegible] سیری مین جماع کرنا بہ نسبت گرسنگی کے ضرر کم رکھتا ہی اور [illegible] کے ساتھ ضعف [illegible] اور [illegible] کے ساتھ اوس خلط کی زیادتی کی اور غم کے ساتھ ضعف حواس کی اور تہم کے ساتھ ضعیفی کی اور خوف کے ساتھ خفقان اور رعشہ کی اور بعد غضب اور فرح اور تعب اور حمام کے ضعف کی اور [illegible] کے ساتھ بواسیر کی اور [illegible] کے ساتھ [illegible] کی باعث ہی اور حبس بول و براز مین جماع نہ کرنا بموجب قول جالینوس اور ہم موجب روایت انس بن [illegible] رضی اللہ عنہ کے ہی اور بعد کھانے ترشیون کے ضعف عصب اور رعشہ اور [illegible] کا اور بعد کھانے [illegible] اور بعد دودھ کے فالج کی اور بعد گوشت گاو اور عدس اور رگاجر کے دوالی اور نقرس اور مفاصل کی اور بعد بادنجان کے احتراق کی اور شہد اور بعد کھانے کدو اور فواکہ کے مضر عورت کی ہی نہ مرد کی بسبب سرد ہونے پانی مرد کے اور سیر بحث چھٹی اشکال جماع مین افضل اشکال کا یہ ہی کہ عورت چت لیٹی ہو اور مرد اوسکی پنڈلیون کو اوٹھائے اور داخل کرے پس یہ شکل طبیعی و معمول و مشہور ہی اور موجب حمل اور استفراغ منی بتمامہ کی ہی اور [illegible] اطبا نے اشکال کثیرہ پیدا کیے ہین اور اونکو صاحب رجوع الشیخ الی صباہ وغیرہ نے ذکر کیا ہی اور سبکا نام باسم خاص لکھا ہی اور وہ سب ردی اور مفسد رنگ کے بسبب نقص استفراغ منی کے ہین خصوص جب عورت اوپر مرد کے ہو پس وہ سب سے بد ہی اور مورث قروح اور ادرہ کی ہی البتہ اس شکل مین عورت جاذب منی مرد کی بالکل ہی اور وہ مرد انقباض سے خلاصی حاصل کرتی ہی لیکن اوپر پہلو کے پس موجب درد گردہ اور مثانہ اور پہلو اور ورک اور مفرح اور ورم خصیہ و ذکر ہی لیکن کھڑے ہو کر پس وہ مضعف گردہ اور زانو اور ورک اور مورث رعشہ ہی اور اگر عورت مرد باہم مقابل بیٹھے ہوے ہون تو محدث درد اور قروح ہی اور جو شخص کہ ان وضعون سے حرکت کریگا قوت دوسرے کی ساقط کریگا اور اگر عورت بوضع رکوع یا سجدہ کے ہو اور مرد اوسکے پیچھے سے آوے تو ولد بد خلق اور بدصورت ہوگا بحث ساتوین آداب جماع مین پہلے حکایات شہوت انگیز اور مس اور کھیل اور گدگدی بیچ ران سے تحریک شہوت کی کرین اور بعد ازان سر ذکر کو فم فرج پر رگڑین پس جب خواہش عورت کی معلوم ہو اور وہ سرخی منھ اور خواب آلودہ ہونے چشم اور اختلاج لب سے معلوم ہوتی ہی پس وہ وقت دخول کا ہی اور آداب محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ ہی کہ جب ارادہ جماع کا کرے تو یہ کہے اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا راوی اسکا بخاری و مسلم اور ابو داود اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ ہی اور مفتریات روافض سے ایک حدیث مرفوع دراز وصیت علی کرم اللہ وجہہ جماع مین ہی اللہ تعالی اوسکے واضع کو کیا کم ہوئی حیا اوسکی اور جائز نہین کہ عورت وقت ارادہ کرنے مرد کے جماع کو مدافعت کرے کیونکہ تاخیر اوسکی مضر ہی اور چاہیے کہ ادخال بہ نرمی اور اخراج بہ نرمی کرے اصلح یہ کہ ہر دو حالت مین سطح اعلی کو مس کرے اور جب انزال محسوس ہو تو اوسکے روکنے کا قصد نہ کرے کہ وہ سخت مضر اور مفسد مزاج اور باعث اوجاع ہی پس جب فارغ ہووے تو جلدی نکال لے کیونکہ دیر کرنا ضعف بدن اور آلت کا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ اگر

ئے ہین اور کبھی حدیث تارکہ الصید ملعون روایت کی گئی ہی مگر وہ صحیح نہین آور بعضے کہتے ہین کہ وقت اضطرار کے مباح ہی
وقت ارادہ پناہ کے زنا سے ثواب ہی اور سحاق عورتون کا اسکے حکم مین ہی نکتہ قیافۂ عورت مین آور ہم اسکو بحث مبایعت
باکے اور واسطے نصیحت شخص خرید کنندۂ کنیزکون کے لائے ہین کہ گو کہ اوسپر اعتماد قلیل اور حیا مانع اوس سے ہی کیونکہ ہشتک
راہی اطبا نے کہا ہی نہایت دوست ار نکاح اور زیر شہوت وہ عورت ہی جسکا رنگ زرد مائل بسفیدی اور آنکھ شہلا اور رخسار صغیر
سینہ فراخ اور پاشنہ مدور اور ہر دو کف پا گوشت دار ہون اور اکثر اوقات اوسپر وقت جماع کے بسبب افراط لذت
غشی طاری ہوتی ہی آور سمراء یعنی گندم گون اوس سے بھی زیادہ دوست رکھنے والی نکاح کی ہی اور تنگی منھ کی دلیل تنگی
کی ہی اور فراخی دلیل فراخی کی اور سرخی زبان کی دلیل خشکی فرج کی ہی اور نوک زبان کی چوڑی ہی دلیل رطوبت فرج کی ہی
غلیظ ہونا لبون کا دلیل غلظت حواشی فرج کی اور بالعکس دلیل عکس کی ہی اور غلیظ ہونا پانون اور ہاتھ اور گردن اور نتھ
مونڈھون کا دلیل بزرگی محل مخصوص اور اوسکی برآمدگی کی ہی اور پیوستہ ہونا دونون مونڈھون کا جانب قفا کے دلیل فراخی
مخصوص کی ہی اور سرخی رنگ کی اور رگ چشمی دلیل سخت شوق جماع کی ہی اور پتلا ہونا لبون کا دلیل کمی شوق جماع کی ہی
علامۂ انطاکی نے کہا ہی کہ جس عورت کا موضع مخصوص اونچا ہو اور بال وسیع بہت ہون اور گوشت اوسکا سخت ہو تو وہ
فضل ہی اور اگر محل مخصوص لاغر اور گوشت اوسکا قلیل اور دونون پہلو اوسکے پتلے ہون تو اوس مین بہتری نہین ہی بحث
بہی افضل اوقات جماع مین لیکن فصول سے پس ربیع ہی بسبب وافر ہونے مواد کے اور بعد ازان شتا ہی بسبب
ق کے بوجہ غائر ہونے حرارت کے اور عکس اوسکا خریف ہی بوجہ سردی اور خشکی اوسکے اور زمان پس صیف ہی بسبب کمی
وت کے تحلیل سے لیکن مہینون سے پس وہ زمانے تزاید نور کے مانند ربیع کے ہین اور محاق نسبت ہلال کے مضر زیادہ ہی
لیکن شب و روز سے پس بعضے کہتے ہین کہ نصف شب اخیر بہتر ہی کیونکہ طعام منہضم اور رحم بسبب بند ہونے حرارت کے گرم
ہی آور بعضے کہتے ہین کہ دن بہتر ہی کیونکہ چلنا پھرنا دن کا باعث حرارت گرم کنندۂ موضع مخصوص کا ہی اور خشکی کے زیادہ
کا بسبب رگ کے چلنے پھرنے کے اور نیز رحم جانب اسفل متوجہ ہوتا ہی اور حال اوسکا رات مین مانند منھ بند کیے ہوئے کے
و اور متغیر ہوتا ہی آور کہا گیا ہی کہ لذیذ زیادہ جماع بعد سواری عورت کے اوپر چارپایہ کے ہی اور بپیادہ چلنا قریب اوسکے
بعضے اطبا گمان کیا ہی کہ جماع کرنا وقت سحر کے اکثر اوقات مورث موت مفاجات کا ہی لیکن اتصالات کو کب سے
پس شرف قمر ہی اور اتصال اوسکا زہرہ کے ساتھ ہی اور اگر برج ہوائیہ مین ہو تو لذت اور نفع بہت ہوگا خصوص
ان مین اور قریب اسکے بروج ناریہ ہین اور اگر قمر آبیہ مین ہو یا تحت الشعاع ہو یا متصل بزحل یا مریخ ہو تو جماع
جائز ہی اور شب خسوف اور روز کسوف مین بھی ممنوع ہی اور انطاکی [illegible] مین سعادت اوسکے طالع کی اختیار کی
بسبب [illegible] اوس جماع کے واسطے [illegible] تولید فرزند کہا گیا اور اگر ہر حال مین ان امور کی رعایت
[illegible] صحت کے لیے بہت [illegible] بحث [illegible] موانع جماع مین واجب ہی کہ جماع وقت اعتدال بدن [illegible]
[illegible] حرارت اور [illegible] خشکی [illegible] اور وقت خالی ہونے بدن کے [illegible]
[illegible]

اور سفید ثفا نہایت ہی اور یہ مجرب ہی پس لگاہ رکھا اسکو اور روغن گل یا روغن کچلہ کے ساتھ مجرب ہی ایضاً اگر مارچیل کی جسمین پانی ہو اس حد تک رکھین کہ پانی جذب اور خشک ہو جائے تو وہ مجرب صاحب تحفہ کا ہی اور کوئی چیز قضیب کے لیے بہ از اسکے نہیں اور اگر اوسمین پانی نہو تو اوسمین دودھ تازہ داخل کرین ایضاً مجربات دہلوی سے تغلیظ اور تطویل کے لیے سفید تخم کتائی کبیر شت سفید قسط تلخ اسگند برابر آب اور شہد کے ساتھ اور پرپارچہ کے ضماد کیجے باندھین ایضاً علاء الدولہ کی نے کہا ہی کہ کوئی چیز مغلظات سے صحیح نہین مگر وہ کہ جسمین آلت خر ہی اسطرح کہ کھایا جائے یا اوسکے ساتھ گندم کو جوش دے کر مرغی کو کھلاوین اور بعد ہ اوس مرغی کو آپ کھاوین یا اوسکے آلت کو جھرا کرکے کھاوین اور ملین اور اسی طرح ہی جونک اور سپٹا نا زفت اور مومکا ملے ہوے دم الاخوین اور بورق اور انزروت کے ساتھ ایضاً کہا ہی کہ جوشاندہ خراطین کا قضیب پر نطول کے ساتھ فربہ کرنے آلت کے لیے مجرب اکلاً و ضماداً بلاشک ہی ایضاً شفاء سین ہی کہ تخم انجرہ مع شہد دراز کرنے کے لیے مجرب اطبا کا ہی ایضاً فاضل رزانی نے کہا ہی کہ لسان العصافیر مع دودھ تازہ گوسفند کے نہایت نافع ہی ایضاً کہا ہی کہ سنبل اور شکوفہ مرو شکوفہ روغن مالکنگنی جب جمع کیے جاوین تو نہایت بزرگ کرینگے چند ایام مین اور استرخا کے لیے اسکا استعمال نت کر یاد اکہ مانند اجلیل خر ہو جائے ایضاً کہا ہی کہ دار فلفل اور اسگند اور چربی مار ماہی نہایت موثر و مجرب ہے اور سنظلم مانند پتلی کے ایضاً کہا ہی مجرب ہے ایضاً مقشر اور زہرہ ریگ ماہی اور ریاحین اور کا تور یاسی اور خراطین جو ریمہ تملاہ ہو برابر سب کو اکئی خوردہ کے ساتھ سحق کرکے شیاف تھانے خورد بنا کر ایک اوسمین سے احلیل مین بعد تقطیر روغن بادام کے رکھین اور بعد ازان آلت کو روغن یا دہی مین واسطے اصلاح تیزی دوا کے رکھین پس جب سوزش دوا کی اور حرکت اوسکی محسوس ہو دوا نکالین اور بلا فرصت جماع کرین کہ وہ عظیم بافراط ہی اور وہ مانند آب حیات ہی امرجہ تو یہ مین لیکن امرجہ لطیفہ سے پس جلد نکالو اور جلدی نکالنا اوسکا احلیل سے بسبب حدت اوسکی کے واجب ہی ایضاً کتاب جوامع الشیخ الی صالحین ہی کہ چربی فیل کی آلت پر ملنا دراز سی اور سطبری کے لیے مجرب ہی ایضاً خولنجان جہین کی ہو کی بس روغن کے ساتھ طلا کیجائے تو بعد ایام وہ مغلظ ہی اور نہایت ہی مجرب ہی ایضاً حب القطن مع دودھ خر مانند اوسکے ہی ایضاً عقرقرحا زنجبیل مع شہد مغلظ اور مانند وہی ہی ایضاً بورق نہایت سفید شہد اور قدرے آب عنب الثعلب کے ساتھ ضماد کرنے اور انعاظ اور لذت مین عجیب ہی ایضاً اطبا نے کہا ہی کہ مغلظات سے آلت کا دھونا آب گرم اور بہت ملنا اوسکا دودھ تازہ گوسپند سے اور روغن بیخ نرگس سے اور نطول کرنا آب گرم سے قبل اطلا کے اور بہت حلق کرنا عانہ کا اور بہت کرنا جماع کا ہی کیونکہ محقق
ان امور کو سمجھو ۱۲

ہو چکا ہی کہ جس عضو سے کام لیا جائیگا وہ گندہ رہیگا اور جس سے کام نہ لیا جائیگا وہ لاغر اور بیکار ہو جائیگا ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

کلام اصلاح فرج مین

اور عورتون کو واسطے کھینچنے دل خاوندون کے اور لذت دینے اونکے رغبت عظیمہ ہی اور وہ امر ضروری ہی کیونکہ ہو جب استفراغ منی بتمامہ باعث صحت ہی اور عدم استفراغ مریض کرنے والا ہی جیسا کہ جماع مین ذکر کیا گیا ہی اور اصلاح اسکی چار امرون سے رہے پہلا خشک کرنا فرج کا اور وہ ہو ا سے خشک کنندہ کے ساتھ ہی مانند شونیز و قرنفل گل انار عفص شب سنبل کے اور علامہ نے کہا ہی کہ جو اونکا استعمال آب آس ہی اور تنگ کرنے والے فرج کے تمامی اور خشک کنندہ ہین ایضاً نہایت تنگ کرنے والے سے

کو... انزال نکیا ہو تو بہتر ہے تاکہ حاجت اوسکی قطع ہو جاے اور بعد ازان غسل کرے کیونکہ وہ نشاط آرندہ ہو اور دافع تعب
او رمقوی عصب ہی اور اگر غسل نکیا تو آلت کو دھو ڈالے لیکن عورت پس علامہ انطاکی نے ذکر کیا ہی کہ پانی اوس وقت اوسکو
نہایت مضر ہی خصوصاً کہ بچے بھی نہیں خصوص سرد کیونکہ وہ مضر عزیزیہ کا ہی بحث آٹھوین تدارک مضرات جماع مین
لیکن اجمال پس چاہیے کہ مداومت اغذیہ مولدہ منی کی کرین اور حمام اور خوشبو لگانا اور خواب اور آرام اور پوشش لباس نرم
اور سرود اور راگ سننا اور دیکھنا گلون کا اور مفرحات یاقوتیہ اور بنفشا اور دواء المسک اور شربت ابریشم اور شراب ریحانی کا
استعمال کرین ایضاً عنبر چار رتی شربت عود ہی ایضاً مومیائی مع ربع اوسکے صمغ ہی کہ گولی بعرق گلاب بناوین اور آدھ مثقال
مع ماء العسل مجرب ہی ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ شیرگاؤ اور گوسفند کا ناشتا بہ نہایت نافع ہی اور قبل سونے کے بھی بقدر ہضم
نوش کرین اور ترنجبین قوام دی ہوئی شیرگاو کے ساتھ نافع ہی ایضاً معجون لبوب ہی ایضاً یہ سفوف بھی دافع مضرت
جماع ہی صفت زعفران آدھا جزو عنبر ایک جزو قرنفل مصطگی ہر ایک چھ جزو آٹھ جزو بوزیدان ثعلب ہر ایک بارہ دار چینی
چھتیس بادام مقشر بہتر زبیب منقی ایک سو لحم السقنقور مصری دو سو چھپن اور بعضے کہتے ہین کہ مصطگی اور روغن مقطر
عود ہندی سے جسکو چو دا کہتے ہین ہر ایک تین درم تخم بادنجان ایک درم لیکر اوسکے حب بقدر فلفل بناوین خوراک
دو گولی ہے حالت بعد جماع کے کہ وہ اعادہ کرنے والی قوت کی ایسی ہوتی ہی کہ گویا جماع نہین کیا اور اسکے لیے تقویت معدہ کی
از بس ہی لیکن تفصیل پس وہ یہ ہی کہ مضرات اسکے کثیر ہین ایک رعشہ ہی بسبب ضعف دماغ اور پٹھون کے علاج اسکا ملنا روغن قسط
اور ناردین اور سوسن اور سعد اور محلب کا ہی جسمین مشک عنبر جندبیدستر حل کیا گیا ہو اور اگر رطوبت زیادہ ہو تو پہلے اسہال شحم
حنظل سے فرماوین دوسرا ضعف بصر کا ہی علاج اسکا بروغن بنفشہ و بادام و مسکہ کرین کان اور ناک مین ٹپکاوین اور
سر مین ملین اور آنکھون کو کھولین پانی شیر مین اوس وقت فجر کے تیسرا درد سر اور وہ اوسکے معالجات مین گذرا ہی

کلام ادویہ درازکنندہ آلت مین

مخفی نہ ہے کہ مقصود جماع سے روا ہونا حاجت مرد اور عورت کا اور طلب کرنا نسل کا ہی پس حصول نسل کا آسان ہی لیکن روا ہونا
خواہش مرد و عورت کا پس اوسمین احتیاج لذت پیدا کرانے عورت کی اور انزال کرانے اوسکے کی ہوتی ہی اور وہ بدون درازی آلت اور
دیر کرنے انزال کے اگرچہ باستعمال ادویہ کے ہو میسر نہین ہوتی پس طبیب کے لیے ضروری ہی کہ اوسکے تدبیرات کو ذکر کرے گو کہ یہ اوس
قبیل سے ہی جسکے ذکر کرنے سے شرم آتی ہی اور محققین نے تصریح کی ہی کہ فربہ کرنا آلت کا ہر سن مین ممکن ہی لیکن دراز کرنا اوسکا
پس خاص سن ہی اور تدابیر ان دونون کی ایک ہی اور وہ مبت ملنا کسی چیز سخت سے ہی تاکہ سرخ ہو جاے اور بعد ازان طلا کرنا
آلت کو اوس چیز کا جو نگہ رکھنے والی بزرگی کی ہو بسبب خون منجذب کے اور زان مین دھونا اوسکا وقت فجر کے آب گرم ہی
اور سبب محتاج ہی حرارت اور مواظبت ہی پس اس امر کے لیے زفت مشہور النفع ہی اور اگر وہ نہو تو ادویہ محمرہ مانند
عاقرقرحا اور میویزج اور جندبیدستر اور دیگر روغنات جیسے کام مین لاوین ایضاً روغن موریہ مجرب ہی ایضاً [illegible]
[illegible]
[illegible]

مروّی ہی اور وہ نکالنے اخلاط فاسدہ اور کہانے ادویہ مستعملہ کے بعد بغل اور حمول ادویہ خوشبو سے مرقوم ہوتی ہی ایضاً علامہ
انطاکی نے کہا ہی کہ مجرب ہی بعد تنقیہ کے مر اور گل خیرو بعصارہ برگ پودینہ اور برگ آس کے حمولاً ہین ایضاً عشر ... حمل ...
مشترک چارون مین مخفی نرہے کہ اگر مزاج صحیح ہو تو فرزجہ ہاے مذکورہ کافی ہین ورنہ عادت کرنے استفراغ کی ضرورت ہوگی
ایضاً دوا جلیل القدر شفا سے مضیق اور سخن اور مجفف لیکن استعمال اسکا قلیل کرین ورنہ نہایت تنگی اور خشکی پیدا کریگی
صفت ... حسن بلال قاقلہ کباب چینی قرنفل جوزبویہ دارچینی فلفل قاقیا قرو ... ہر ایک درم سک مشک ... قال
ایرسا دو درم عفص سبز خرد تین درم سب کو مہین مثل سرمہ کرکے بعد غسل حیض کے حمول کرین مگر اول فرج کو عرق گلاب اور عرق قرنفل سے
خوشبو فرمالین اور اگر عود اور مشک زیادہ کیا جاوے تو قوی تر ہوگا ایضاً ... نے ذکر کیا ہی کہ بار بچہ جننے ... جیسے
جوشاندہ پوست انار مین تر کرکے خشک کرین بیس مرتبہ چار ان علتون کو دفع کریگا اور میرے نزدیک تشخیص مین بے نظیر ہی
اور شاید کہ وہ خشک کرنے رطوبت مبردہ کے لیے ہی اور علامہ انطاکی نے ذکر کیا ہی کہ اطبا ادویہ اس باب کے شراب عفص کے
ساتھ معجون کرتے ہین اور آب اس سے عمدہ ہی استغفر اللہ العظیم

کلام ادویہ لذت دہندہ مین

اور وہ ایسے ادویہ ہین جنکے لیے کچھ لذع ہی تاکہ اعصاب حس کو ذکی کرین یا خاصیت ہی اور وہ اکثر لذت طرفین کے
واسطے ہین اور بعضے مرد سے اور بعضے عورت سے خاص ہین اور دستور اونکا یہ ہی کہ پیسا ادویہ اور لعاب دہن کے ساتھ
بیچ ذکر سے نصف آلت پر طلا کرین کیونکہ یہ نصف ذکی الحس ہی یا اسلیے کہ اطلیہ اعصاب کے جسقدر کہ جانب اصول قریب
زیادہ ہوتے ہین اوسی قدر سبب ابلاغ کرنے مجاری روح کے نفع زیادہ کرتے ہین اور عمدہ اونکے عاقرقرحا زنجبیل دارچینی قرنفل
کبابہ وغیرہ ہین اور فاضل ارزانی نے کہا ہی کہ انمین سے تین دوائے اول برابر مسیغ کے ساتھ نہایت نافع و مجرب ہین
ایضاً کہا ہی کہ پتال ... اور ملک سنگ جاذب دل عورت کا ہی ایضاً صندل مع فلفل بہت لذت دیتا ہی ایضاً نافع شہد کے ساتھ
سقمونیا اور فلفل اور زنجبیل کو ملاوین ایضاً شہد مربای زنجبیل ایضاً شفا ہین ہی انگوزہ روغن زنبق کے ساتھ عجیب ہی
ایضاً نقشبندی نے ذکر کیا ہی کہ زرنیخ ورقی سحق کی ہوئی مسکہ گاؤ یا روغن گاؤ کے ساتھ نہایت لذت دیتی ہی ایضاً
مجربات علامہ انطاکی سے زہرہ مرغ سیاہ مع قدرے قرنفل ہی اور صرف زہرہ اوسکا بہت لذت دینے والا عورت کا ہی جیسا کہ تحفہ
مین ہی اور کتاب رجوع الشیخ الی صباہ مین بہت ادویہ ملذذہ ہین جنکی تعریف مین اونھونے مبالغہ کیا ہی جیسا کہ عادت اونکی ہی پس چاہیے
کہ ہم وہ ذکر کرین جو عمدہ ہین انشاء اللہ تعالی پس منجملہ اونکے فلفل سفید ہی کہ اسکو مہین کرکے قدرے شہد اور روغن زنبق مین اسقدر
جسمین وہ ڈوب جاوے ایک ہفتہ تک رکھین اور استعمال کرین کہ نہایت منعظ اور ملذذ اور راسرار سے ہی اور منجملہ اونکے قرنفل جوزبوا عاقرقرحا
زنجبیل سنبل مشک خولنجان برابر شہد مربای زنجبیل کے ساتھ استعمال کرین کہ نہایت منعظ ہی اور لذت عجیب دیتا ہی اور منجملہ اونکے
زنجبیل عاقرقرحا دارچینی شکر تری آب بادیان سبز کے ساتھ حبوب بناوین اور روغن زرافی کے ساتھ طلا فرماوین کہ نہایت عجیب ہی اور
منجملہ اونکے عاقرقرحا ... مزول ہی کہ عجیب العجائب دونون امرون مین ہی اور منجملہ اونکے عاقرقرحا مویز مع شہد عجیب ہی ایضاً ... سو بار کی تجارب
... ایضاً تحفہ مین ہی کہ عنبر ملذذ دونون کا بالا فراط ہی ایضاً ... اسرار مخزونہ سے علامہ انطاکی نے ذکر کیا ہی کہ مین نے

تخم حماض پوست آزاد درخت ہی اور لازم کرنا قی کا اور اسہال بلغم کا اور ترک کرنا مرطبات کا جیسا دودھ اور خربزہ ہی اور کبھی رطوبت کثرت صحبت اور توجہ بہ جماع سے ہوتی ہی اور حیلوں سے ایسی جلدی کرنا جماع مین قبل مساس کے اور ترک کرنا عورت کا فکر جماع کی ہی دوسرا تنگ کرنا فرج کا ہی اور وہ ہر قابض سے ہوتا ہی جیسا عفص گلنار شب رامک سعد مفتاح اذخر پوست انار اقاقیا بلوط تخم آملی اثمد مردار سنگ ہین ایضًا علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ اجود اوسکا خاکستر انگور اور استخوان مرغی ہی ایضًا کا پنج خام اور چرک خانۂ زنبور عسل باہم خمیر کیا ہوا اسرار مخفیہ سے ہی ایضًا دوسری جگہ کہا ہی کا استخوان مرغی سیاہ سوختہ مع خاکستر چوب انگور وچرک خانۂ زنبور عسل کے ساتھ اعادہ کرنے والا بکارت کا اور یہ مجرب ہی ایضًا قریب اسکے عفص اشربا و بنجان ہی اوسکے جوشاندہ مین جلوس کرین ایضًا ہی کا حمول ایضًا پارچہ تر کیا ہوا جوشاندہ عفص میں ایسا چند مرتبہ کے حمول مین نہایت نافع ہی ایضًا استخوان کبوتر کے جلے ہوئے فرجہ بکارت کا ہی ایضًا شیخ نے کہا ہی عفص ورنصف اوسکا مفتاح اذخر جب نہایت سحق کرین اور پارچہ تر کیے ہوئے شراب کو آلودہ کرکے رکھین تو اعادہ کرنے والا بکارت کا ہی ایضًا کہا ہی قشور صنوبر چار جزو شب دو سعد ایک شراب ریحانی کے ساتھ جوش دیوین اور برتن سر باندھے ہوئے مین محفوظ رکھین اور خرقۂ کتان کے ساتھ حمول کرین کہ وہ تنگ کرنے مین نہایت مجرب بلا تب اور جید ہی ایضًا فاضل رزانی نے کہا ہی کہ جب بعد بول کے ہر حیض مین جوشاندہ پوست کیکر سے استنجا کرے تو ہمیشہ بکر رہیگی ایضًا طلا کرنا باطن فرج کا عفص اور کافور سے شہد کے ساتھ عجوزہ کو باکرہ بناتا ہی ایضًا دو والمطر مع روغن نہایت تنگ کرنے والا ہی ایضًا پارچہ مہین کو دودھ گھوڑی مین جو پہلی مرتبہ جنی ہو تر کرکے خشک کرین اور حمول کرین اس حد تک کہ وہ تر ہو جاوے تو وہ بکارت لانے والا اور مضیق ہی اور بقائی مین ہی کہ وہ مجرب ہی ایضًا کف دریا مغز خستہ ہلیلہ نہایت نافع ہین ایضًا لکھا ہی کہ معاء وقاق کبوتر کا اوسکے خون سے پر کرکے بعد ازان شب اور سعد اور سنبل اور سک اور مشک ہر ایک جزو قرنفل آدھے جزو سے آلودہ کرکے حمول کرین کہ وہ مضیق ہی اور خون مانند باکرہ کے باہر لاتا ہی اور وہ اوس عورت کے لیے ہی جسکی بکارت قبل از جماع یعنی نکاح کے زائل ہوئی ہو جید ہی ایضًا عجیب ہی جیسا کہ بقائی مین ہی صفتہ سوتخج عفص ہر ایک جزو آملہ خبث الحدید ہر ایک تین جزو ہلیلۂ زرد ہلیلہ مازو قیشیشا ہر ایک پانچ جزو مروارید دس جزو سحق کرکے حمول کرین اور مناسب ہی کہ رطوبات کے تنقیہ کا عورت التزام کرے یا اشیاے مجففہ اور قابضہ کھاتی رہی ایضًا فاضل رزانی نے کہا ہی کہ اگر درخت ڈھاک کی پتی کو لیکر سایہ مین خشک کرے اور ہموزن اوسکے شکر تری ملا کے ایک دانگ خوراک کرے تو چالیس روز مین زن شوہر رسیدہ باکرہ ہو جائے ایضًا کہا ہی کہ انار اور میوۂ درخت جھوبر اور آبنب اور قرظان سبکو بحالت خردی و خامی درخت سے توڑکر سایہ مین خشک کرکے کھلاوین اور [illegible] اوسکے [illegible] اور روغن [illegible] اور [illegible] گوشت [illegible] سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شاید کہ اونھون نے تلذذات پر کفایت کی ہی کیونکہ او ویہ تلذذ خود جلدی انزال کراتے ہین اور داؤدی نے ذکر کیا ہی کہ سہاگہ ایک جزو کافور ہر ایک دو جزو پانی کے ساتھ سحق کرکے قضیب پر طلا کرین فی الفور عورت منزل ہو جائیگی ایضاً کہا ہی تنکار کافور برابر شہد چہ جزو سحق کرکے گولی بقدر نخود باندھین اور وقت حاجت سر قضیب چھوڑ کر طلا کرین کہ وہ جالب انزال عورت دوا ہین او خال کے ساتھ ہی ایضاً فاضل ارزانی نے ذکر کیا ہی کہ شدت شہوت مفید ہی ایضاً نمک سنگ اور پیحال کبوتر مع شہد ایضاً زہرہ کنجشک مع شہد ایضاً زہرہ مرغی مع مویز ایضاً اسرار سے یہ ہی کہ جب آلت کو نرمی کے ساتھ موضع نکلنے منی زن پر مس کرین تو عورت فوراً منزل ہو اور عظم اور صغر رحم کا اسرار ہی بسبب حصول غرض کے اور بموجب حکایت الطاکی کے فرج کے اسفل مین مائل بجانب چپ ہوتا ہی اور اس جگہ ایک حکایت خرافت آمیز ہم ذکر کرتے ہین جسکو حکماے ہند نے ذکر کیا ہی اور وہ یہ ہی کہ منی عورت کی اوسکے بدن مین بموجب حرکت قمر کے ہی پس جب جماع کرنے والا اوسکے محل کو نرمی کے ساتھ مس کرے یا اوسکو چوسے اگر وہ عضو چوسنے کے قابل ہو تو لذت اوسکی عظیم اور انزال اوسکا بسرعت ہوگا پس پہلی تاریخ ماہ ہلالی مین ابہام قدم چپ مین اور دوسری کو تمام قدم چپ مین اور تیسری کو کعب مین اور چوتھی کو زانوے چپ مین اور پانچوین کو قطن یعنی استخوان میان ہر دو سرین مین اور چھٹی کو ناف مین اور ساتوین کو سینہ اور پستان مین اور آٹھوین کو مثل اوسکے اور نوین کو بغل چپ مین اور دسوین کو جانب چپ گردن مین اور گیارھوین کو زنخدان مین اور بارھوین کو اصول دندان مین اور تیرھوین کو لب مین اور چودھوین کو ابروے چپ مین اور پندرھوین کو جانب چپ پیشانی مین اور سولھوین کو جانب راست پیشانی مین اور سترھوین کو ابروے راست مین اور اٹھارھوین کو جانب راست سر مین اور انیسوین کو جانب راست گردن مین اور بیسوین کو بغل راست مین اور اکیسوین کو جانب راست ناف مین اور بائیسوین کو جانب راست قطن مین اور تئیسوین کو ران راست مین اور چوبیسوین کو زانوے راست مین اور پچیسوین کو کعب راست مین اور چھبیسوین کو کف قدم راست مین اور ستائیسوین کو تمام پاے راست مین اور اٹھائیسوین کو ابہام قدم راست مین اور انتیسوین اور تیسوین مین جماع جائز نہین کہ قمر محترق اور محاق مین ہوتا ہی یہ سب بموجب بیان حکماے ہند کے ہی اور جو ابدہی اسکے راست دروغ ہونے کی اونھین پر ہی

کلام دستور علاج رحم مین

تدبیر حرارت کی علامات اسکے کمی حیض کی اور سوزش اسکی اور سرخی یا زردی یا سیاہی خون حیض کی مع عفونت اور کثرت بالون کی فرج پر اور حادث ہونا قروح اور بثور حوالی فرج کا اور سرعت نبض کی اور خفقان اور کرب علاج فصد صافن کرین اور ماء الشعیر اور ماء الشعیر اور کاسنی اور خرفہ اور عنب الثعلب اور لعابات پلاوین اور اونکے ساتھ اور روغن بنفشہ کے ساتھ حقنہ فرماوین تدبیر برودت کی علامات اسکے بستہ ہونا حیض کا یا قلت اسکی ہی اور ابو منصور نے کہا کہ کثرت اسکی اور کم رنگی یا سیاہی اوسکی بلا عفونت اور کمی بالون کی اور تحدید پنجے شکم کے اور درازی حمل کی اور اکثر اوقات جماع کمتر ہوا کرتا ہی علاج روغن بید انجیر ماء الاصول اور روغن حرمل اور زیت اور سواد المسک پلاوین [illegible]

اسکو خزائن بعض خلفا مین پایا ہی اوسپر لکھا تھا کہ قسم خدا کی اوسکے کانون پر جو اس نسخہ کو سُنے اور قسم خدا کی اُسکی آنکھون پر جو اس
نسخہ کو دیکھے اور قسم ہی کہ اِس نسخہ کو ضائع نکرے اور نااہل سے اسکی ذکر نکرے کیونکہ جو شخص اسکے ساتھ تدہین کریگا جماع کریگا عورت اوس سے
صبر نکریگی اور دوسرے کی قبولیت سے انکار کریگی اور یہ دوا تہییج شہوت دونون طرف سے ہی کرتی ہے کہ لذت شدید حاصل
کرینگی اور وہ دوا یہ ہی **صفت** لاوین تنبول کبابہ مرزعفران قرنفل تقر الیہو دبرابر ہمہین کرکے عرق بیدمشک کے ساتھ خوب پیوین
تین دن اور روغن بان کے ساتھ چار دن پیس اُسمین عنبر و مشک اور سنک زہرہ یا مرغی مین حل کرکے ڈالین و شیشہ مین
چالیس دن رکھیں اور بعد ازان استعمال فرماوین اور گمان کرتا ہون اس بات کا کہ اگر بجاے تقر عنبر اور بجاے روغن بان
روغن زنبق داخل کیا جاوے تو جید ہوگا **ایضاً** حکایت کی گئی ہی کہ بعضے اُمراے بجانب ایک حکیم کے لکھا تھا کہ مین ایک
جاریہ کے ساتھ مشغوف ہون اور وہ جماع سے انکار کرتی ہی پس اُسنے اوسکی طرف لکھا **اشعار** اذا اشئت وصلا
من حبیب تحبہ + جب تو چاہے ملاقات دوست کی جسکو دوست رکھتا ہی تو لیبقی اسیرا مثل عبدك فی المالك +
تاکہ باقی رہے قیدی مثل بندے تیرے کے مالک مین تیری فخذ عقر قرحا ففیہ منافع + پس لے تو عقر قرحا پس اسمین
منافع ہین لطالبہا منہ وضف الی المسك + واسطے طالب اُس عورت کے اور زیادہ کر تو مشک کو وسعدا ملیحا
والکبابۃ کی تفز + اور سعد ملیح اور کبابہ تاکہ پہونچے تو مقصود کو تحب من الفید الملاح بلاشك + دوست
رکھیگی خرامیدن سے ملیحون کو بلاشک ولا تنس الصمغ البیاض فانہا + فراموش نکر تو صمغ سفید کو کیونکہ وہ تصیر
فی المحل اقوی من العلك + ہوگا اسکے ساتھ حل مین قوی تر علک سے وتنقعہا فی خمرۃ ازلیۃ + اور نقوع کر تو اوسکو
شراب کہنہ مین حکلے لونہا القطران من کثرۃ الترك + حکایت کرے رنگ اوسکا قطران کی بسبب کثرت ترک کرنے کے
وتجعل ماء الورد بعد جفافہا + اور ڈال تو عرق گلاب کو بعد خشک ہونے اوسکے علیہا ولا تفجر بذالك من
المعك + اوپر اوسکے اور دل تنگ کر تو ہاتھون اپنے کو ملنے سے وتجعلہا حبا وتلقی بحبۃ + اور بنا تو اوسکی گولی اور
زیادہ کر تو بقدر ایک سرخ کے علیہا بوزن کان من خالص لمسك + اوپر اوسکے وزن کے جو ہو خالص مشک سے
اذا حل منہ الریق مقدار حبۃ + جب حل کرے تو اس دوا سے بقدر ایک سرخ کے لعاب دہن سے اور ضماد کرے علی الثمرۃ
لاحلیل فی لیلۃ الملك + اوپر احلیل کے شب جماع مین یجد کل شخص منکما عظیم لذۃ + پائیگا ہر شخص تمسے لذت
بہت زیادہ یقصر عن ادراکہا کل من یحکی + قاصر ہی اوسکے ادراک سے جو شخص کہ حکایت کرے وفیہا معان یا اخی
تدہش الودی + اور اسمین معانی ہین اے بھائی میرے حیرت دیتے ہین لوگون کو من الروم والاعجام والعرب
والترك + روم اور عجم اور عرب اور ترک سے فائدہ ضرور ہی احتیاط کرنا او دویہ ملذذہ تیز سے واجب ہی تاکہ فرج متقرح
نہو جاے پس استعمال اُنکے بقدر قلیل کیا جاے اور بعد فراغت کے حصول مروغن اور مسکہ اور روغن گل اور بنفشہ کرے
واسطے رفع تیزی دواکے اور ہر لذت دینے والی تہییج شہوت حرارت کا لدغ اور دو مدغدغہ سے خالی نہین ہی پس تم ارک اوسکا
ضرور [illegible] نزال عورت مین جیسا کہ مرد محتاج تاخیر انزال کا ہی پس اسی طرح عورت سرعت انزال کی
[illegible] بہت مدد [illegible] کیونکہ وہ موجب محبت اور نسل ہی اور بعضا [illegible] سے [illegible] کلام [illegible] کیا [illegible]

اور فاضل رازی نے کہا ہی کہ جگر ہی واسطے احتیاج تغذیہ کے اور ہر دو قول ضعیف ہین کیونکہ کچھ احتیاج حس
اور حرکت اور غذا کی اسوقت مین نہین اور قیاس انسان کا اور بیضہ کے نہ کیا جاوے اور جواب اسطور ہو سکتا ہی
کہ سابق ہونا ان دونون مین دل کا جائز ہو سکتا ہی اور بسبب صغیر ہونے کے بقراط پر ظاہر نہ ہوا ہوگا پس بقراط
اس مغالطہ سے جلیل تر ہی **دوسرا** طور نطفہ کا ہی اور وہ مائل بسرخی ہوتا ہی بسبب نفخ حرارت کے اور محتوی ہونے
پردہ کے اسپر جسکا نام مشیمہ ہی اور یہ بتدبیر مشتری کے چار دن مین ہوتا ہی پس یہ سب گیارہ روز ہوے اور کبھی تقدم
اور تاخر ایکدن کا ہوتا ہی اور ارتسام خطوط عروق کا تین یا چار دن مین ہوتا ہی اور پیدائش ناف کی اسمین ہوتی ہی اور
اطبا نے ذکر کیا ہی کہ پہلا عضو جسکی خلقت تام ہوتی ہی وہ ناف ہی کیونکہ وہ منفذ غذا کا ہی پس وہ از روے ابتدا کے
رئیسہ سے موخر اور از روے تمامیت کے اسپر مقدم ہی اور پیدائش آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مقطوع السرہ
یعنے کٹی ہوئی ناف اسلیے ہوئی ہی تاکہ غذا انکی محرمات جاہلیہ سے نہو مثل ذبائح بنام اصنام وغیرہ سے **تیسرا** طور علقہ کا ہی
اور وہ منجمد ہونا مانند خون بستہ کے بتدبیر مریخ کے چھ دن مین ہی پس یہ سولہ[16] ہوے اور کبھی ایکروز زیادہ روز تقدم
ہوتے ہین **چوتھا** طور مضغہ کا ہی اور وہ سخت ہونا اسی منجمد کا مانند قطعہ گوشت کے ہی تاکہ تصویر کو قبول اور اشکال کی
حفاظت کرے اور کچھ حیض اسپر منصب ہوتا ہی تاکہ امداد اسکی کرے اور یہ مرتبہ میانہ مابین سیلان اور سخت صلابت کے ہی
اور اسی جہسے وہ متعلق سورج سے ہی اور مدت اسکی بارہ دن ہی پس یہ انتیس ہوے اور کبھی دو یا تین روز موخر یا مقدم
ہو جاتے ہین **پانچوان** طور استخوانون کا ہی اور وہ زیادہ سخت ہونا بعض اجزاء مضغہ کا ہی پس اسمین استخوان اور مشابہ
انکے اعضاے منویہ سے پیدا ہوتے ہین اور ظہور ظاہر اسمین تینون اعضاے رئیسہ کا اور نخاع کا اور تمائز اعضا کا
شروع ہوتا ہی جیسا سر کا امتیاز ہر دو مونڈھون سے اور اطراف کا سینہ اور شکم سے اور اسمین امتیاز مذکر کا مونث سے
بتدبیر زہرہ کے تین دن مین ہوتا ہی اور یہ سب بطور معدن کے ہین اور مجموع انکا بتیس[32] دن ہین اور کبھی دو روز
کی کمی یا پچاس روز تک کی بیشی ہو جاتی ہی **چھٹا** طور گوشت کا ہی اور وہ متصل ہونا اسکے عروق کا رشتہ ناف سے
عروق رحم کے ساتھ ہی جو چیرنے والا غشیہ کا ہی اور یہ پانچ دن مین ہوتا ہی پس خون غذا کرنے والا منجذب
اور گوشت متولد ہوتا ہی اور یہ اٹھائیس دن مین بتدبیر عطارد ہوتا ہی پس وہ سریع التقدم اور تاخر ہی جیسا کہ گوشت
سریع الحصول اور سریع الزوال ہی اور یہ طور نبات کے ہین پس سب پینسٹھ[65] روز ہوے **ساتوان** طور خلقت تامہ کا ہی
اور وہ ہونا اسکا حیوان بتدبیر قمر کے ہی پس پیدائش روح طبعی کی بعد اسکے اور حیوانی کی بعد نوے[90] روز کے اور
نفسانی کی بعد سو[100] روز کے ہوتی ہی پس وہ ایکسو دن تک ہی گویا کہ وہ مابین خواب اور بیداری کے ہی اور ایکسو
بیس[120] روز مین حیوان ہوتا ہی اور بعد اسکے ہمیشہ تام الخلقت رہتا ہی حتی کہ بارادہ حق سبحانہ وتعالی متولد ہووے
تحقیق ضروری تحقیق بہت اختلاف ان اطوار کے ایام مین واقع ہوا ہی جیسا کہ ہمنے اشارہ اسکی طرف
کیا ہی اور سب اقوال اسمین تخمینی ہین اور ہر ایک نے اس امر سے خبر دی ہی جسکا اسکو اتفاق مشاہدہ کا پڑا ہی اور یقین کرنا
غیر واجب ہی لیکن جو شخص کہ اسمین ضبط کلی کا قصد کرتا ہی وہ خطا پر ہی اور رجم بالغیب کرتا ہی اور بعضے محققین نے ذکر کیا ہی

ملاوین اور تبخیر شونیز اور حرمل اور قسط اور عود اور کندر اور حقنہ بماء العسل اور حمول اظفار الطیب شونیز وسعد و قرنفل
بلیلہ وجند بیدستر ملاوین فرماوین جو اونمین سے میسر ہووے بروغن زردیا روغن بادام اور شہد اور جلوس جوشاندہ سعد
ہونیمین تدبیر رطوبت کی علامات اسکے کثرت حیض اور جلدی رہنا حمل کا اور پھر اسقاط اور جاری ہونا رطوبات کا ہی
علاج تنقیہ بلغم کا کرین اور جو کچھ کہ برودت مین مذکور ہی استعمال کرین تدبیر خشکی مین علامات اسکے عکس علامات رطوبت کے ہین
علاج وہ ہی کہ جو حرارت مین گذرا ہی اور حقنہ شوربا جات مرغی اور پاچہ اور روغن بادام اور دودھ تازہ سے ایضا
علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ منجملہ اون ادویہ کے جنکو مین نے تمامی امراض رحم کے لیے تجربہ کیا اشق جندبیدستر ہر ایک درم زعفران
ارجینی ہر ایک نصف درم عنبر نصف قیراط آب سداب سے بارہ گولیان بنا کے حمول فرماوین اور ما بعد بغول سے گرم مین
ایضا کہا ہی کہ مار الذہب جب اوسمین عنبر حل کریکے پشم سے حمول فرماوین تو اصلاح رحم کے لیے بے مثل ہی اور گل خیرو ہی حمول
بہت نافع ہی کل امراض رحم کے واسطے ایضا مجربات اسکے سے واسطے تنقیہ رحم کے اور اصلاح اوسکی کے اور حقنہ مین نہایت
صلاح ہی کہ آب لسان الحمل اور روغن بنفشہ سے حقنہ کرین اور بعد عطر کرنا اوسکا مشک اور عنبر سے اور تبخیر لادن اور
صندل اور خاکستر ہو کی سے ہی فائدہ ہوتا ہی بقراط نے کہا ہی کہ رحم بوے خوش کو دوست رکھتا ہی اور بوے بد کو دشمن
اسیواسطے اختناق والی اور دردزہ والی کو امر کیا گیا ہی کہ بوے بد کو سونگھے اور چیز خوشبو سے حمول کرے تاکہ رحم بجانب اسفل
متوجہ ہو اور منہ اوسکا کھلے اور حاملہ کو سونگھنے عطریات کا حکم ہی تاکہ رحم بجانب اعلی متوجہ رہے اور عاقرہ یعنی بانجھ کو اسواسطے
حکم ہی کہ قبل کو وقت جماع کے معطر کرے اور اکثر مسہلات یعنی آسان کرنیوالے ولادت کے اور ساقط کرنیوالے جنین اور مشیمہ کے بدبو ہین کیونکہ
رحم اون سے ایذا پاکر جو چیز کہ اوسمین ہی دفع کر دیتا ہی جیسا فسدہ کے لیے اور امراض رحم مین جو اقراص قویہ اور مدرات حیض کا مشروبات
مثلا استعمال کرین اور اگر ایسی ہی ضرورت شدید ہو تو جسمین حرارت اور برودت ضعیف ہو اوسکا استعمال کرین اور بھی کم اور قلیل المقدار

کلام کیفیت حمل مین

ورامین ابحاث ہین بحث پہلی اطوار سبعہ مین تحقیق جاننا ہی تو نے کہ رحم جاذب منی کا بشوق تمام ہی اور اوسپر مشتمل
ہو جاتا ہی پس جب اوسمین دو منیان جمع ہو جاتی ہین تو اونمین فعل و انفعال واقع ہوتا ہی اور اگر کوئی مانع نہوا تو تخلیق
شروع ہو جاتا ہی اور تمام ہونا تخلیق کا سات اطوار سے ہی اور حسب زعم اطبا کے مدبر اوسکے سات ستارہ ہین فعل علوی اور
انفعال سفلی سے باذن مسبب الاسباب جل شانہ کے پہلا طور منی کا ہی اور وہ جوش کھانا منی کا اور کفدار ہونا اوسکا ہی واسطے
تحریک صورت کے اوس چیز کو جو منی مین ارواح ثلثہ سے ہی بجانب محل مناسب اوسکے کہ بغیر جا ملنے کے رحم سے اور
[illegible] اوسکا حاصل ہو اور اسی وجہ سے مناسب ایام مین کھانا اور پینا ہمیشہ گرم اور خشک کا ہی تاکہ منی کو قبض اور جمع کرے اور مدد
[illegible] بات بھی ہو اور کبھی جھاگ ہوتی ہی اور تیسرے دن حمل ہونے کے ایک نقطہ درمیان منی مین ظاہر ہوتا ہی اور
[illegible] دوسرا اور [illegible] اور چھٹے دن [illegible] ہیں پہلا دل ہی اور دوسرا دماغ اور تیسرا جگر اسی طرح
[illegible] ارسطاطالیس نے [illegible] اور بقراط کا مذہب یہ ہی کہ پہلا پیدا ہونے والا دماغ ہی [illegible] کیونکہ آنکھ
[illegible] اسواسطے کہ وہ مقام پیدا ہونے حس اور حرکت کے ہین [illegible]

عمل اُسکا اور اجل اُسکی اور رزق اُسکا اور شقی یا سعید ہونا اُسکا اور بعد ازان اُسمین نفخ روح کیجاتی ہی اور تعارض دو امر و مین ہی
ایک امر یہ ہی کہ نفخ روح حدیث مین شروع چار مہینہ پر ہی اور فلسفہ کے نزدیک ستر دن مین ہی اور جمع بین القولین
اسطور ہی کہ حکمانے ارادہ روح طبعی کا کیا ہی اور صاحب شرع نے اُس روح کا ارادہ فرمایا ہی جس سے انسان کامل ہو
دوسرا تعارض یہ ہی کہ مدت ہر طور کی حدیث مین چالیس روز ہی اور ظاہر یہ ہی کہ حکمانے تعیین مدت کی نہین کی مگر مشاہدہ سے اسقاط سے
پس یا تو جواب اسطرح دیا جائیگا کہ مراد وہ اطوار ہین جو مغائر مقولہ حکما کے ہین کیونکہ شارع نے سات کو مین بتایا ہی اور
اصطلاحات مین کچھ مضائقہ نہین یا اسطرح کہ مراد تعیین کرنا چالیس دن کا نہین بلکہ ایام کثیرہ سے مراد ہی اور مثل اسکے احادیث میں
بہت ہی کیونکہ حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مبعوث بجانب اُمیین ہوے ہین اور اُن پر تدقیق علوم کے ظاہر نہین فرمائے
اور دلیل اسپر وہ حدیث ہی جسکے راوی حذیفہ ہین حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے کہ تحقیق فرمایا ہی حضرت نے
کہ داخل ہوتا ہی فرشتہ اوپر نطفہ کے بعد استقرار اُسکے رحم مین چالیس۴۰ یا پینتالیس۴۵ روز کے بعد پس کہتا ہی ای رب میرے
آیا یہ مولود مذکر ہی یا مؤنث اور شقی ہی یا سعید ہی پس جیسا حکم ہوتا ہی اُس طرح وہ لکھتا ہی الی آخر الحدیث اور اُسی سے
مرفوعاً یہ حدیث ہی کہ جب نطفہ پر بیالیس۴۲ راتین گذرتی ہین تو حق سبحانہ تعالی ایک فرشتہ کو بھیجتا ہی پس تصویر کرتا ہی وہ فرشتہ
اُس نطفہ کو اور پیدا کرتا ہی اُسکی سمع اور بصر اور جلد اور گوشت اور استخوان کو اور بعد ازان کہتا ہی ای رب میرے
آیا مذکر ہی یا مونث ہی آخر حدیث تک راوی اسکا مسلم ہی پس یہ مدت محمول اپنے ظاہر پر ہی کیونکہ تصویر اور تذکیر اور تانیث
جیسا کہ اُسکو حکمانے مشاہدہ کیا ہی وہ حدود چالیس روز مین ہوا کرتے ہین اور مقدم ہونا اور موخر ہونا بموجب حرارت
اور رطوبت کے ہی جیسا کہ پہلے گذر چکا ہی **بحث دوسری وضع جنین مین** وضع اُسکی رحم مین اس طرح ہی
کہ مُنھ اُسکا جانب پشت مادر ہی اور دونون رانین اُسکی ملاصق اُسکے شکم کے ساتھ ہین اور دونون ہتھیلیان اُسکی دونون گھٹنون کے
اوپر اور دونون زانو اُسکے اور ناک اُسکی درمیان اُنکے ہی پس جب حق سبحانہ تعالی ارادہ اُنکے خروج کا فرماتا ہی تو وہ
متحرک ہو کر پردون کو پھاڑتا ہی اور سر اُسکا بسبب گرانی اُسکی کے نیچے ہو جاتا ہی اور پہلے وہی سر نکلتا ہی اور کہا گیا ہی کہ مُنھ
عورت کا بجانب شکم مادر ہوا کرتا ہی اور اکثر اطبا نے کہا ہی کہ رحم مس کرنے والا جنین کا تمامی حالات مین ہی اور بموجب
افزائش جنین کے فراخ ہوتا جاتا ہی اور مُنھ رحم کا اسقدر منضغط ہوتا ہی کہ اُسمین میل یعنی سلائی تک نہین جا سکتی اور بعضے
اطبا نے ذکر کیا ہی کہ نطفہ مرکز رحم مین استقرار پکڑتا ہی اور وہ رحم کے ساتھ ملاصق نہین اور یہ قول باعتبار نقل اور عقل کے
فاسد ہی اور عجب رازی سے ہی کہ اُسنے اس قول کی اسطرح تائید کی ہی کہ مرکز اصل دائرہ کا ہی اور وہ وسط رحم مین ہوا کرتا ہی اور
اسی طرح نطفہ اصل خلقت کا ہی اور وہ رحم مین مانند مرکز کے دائرہ مین ہوتا ہی اور کبھی تائید اسکی اس طور کیجاتی ہی کہ رحم
بمانند مقناطیس کے جاذب ہی پس نطفہ اُسمین مانند آہن کے درمیان دو مقناطیس کے ہوتا ہی **فائدہ** جنین پر تین پردہ محتوی
ہوتے ہین اظہر اُنکا مشیمہ وہ صفاق رقیق سے ہی جسمین عروق بافتہ ہوتے ہین اور بعد اسکے لفافی ہی اور وہ جاے
انصباب بول اُسکے کی ہی اُسکی ناف سے طرف احلیل کے اور بعد اسکے نفس ہی اور وہ مس کرنے والا بدن جنین کا ہی
اور اُسمین عروق اُسکا منسج ہوتا ہی اور یہ سب پردون سے رقیق زیادہ ہی کیونکہ اگر رقیق نہوتا تو بسبب سختی اُسکی کے

کہ حرارت باعتبار فعل کے اور رطوبت باعتبار انفعال کے اسرع ہین پس جب دونون جمع ہو دین تو تخلق جلدی ہوتا ہی اور اگر منتفی ہو وین تو برعکس ہی پس جب عورت و مرد دونون جوان ہون اور سن نمو ہو اور منی ان دونون مین غذاے چوجہاے مرغ اور بیضہ ہاے نیمبرشت سے پیدا ہوئی ہو اور حالت صحت اور فصل ربیع اور شہر جنوبی مین جماع واقع ہوئی ہو اور عورت کا رحم گرم و تر ہو اور مولود ذکر اور صاحب طالع حار رطب ہو تو سرعت نہایت ہوگی اور اگر سب منتفی ہو وین تو تاخیر اسی طرح اگر بعضے پائے جائین اور بعضے پائے جائین تو اوسی حساب کے ساتھ سرعت و تاخیر ہوگی اور یہ زمانے جو ہمنے ذکر کیے ہین فقط بخیال اعتدال حرارت و برودت کے ورنہ اکثر اسمین کمی و بیشی ہوتی ہی اور تحقیق اطبا نے ذکر کیا ہی کہ ظاہر ہونا علامات ذکور و اناث کا جیسا کہ طور پانچوین مین ہی مابین تیس اور بچاس کے ہوا کرتا ہی پس اگر افراط حرارت اور رطوبت کی ہوگی تو تیس دن سے کم نہوگا اور اگر حرارت اور رطوبت کی کمی ہوگی تو پچاس روز سے زیادہ عرصہ نہ کھینچیگا اور ذکور مین قبل تیس روز کے اور بعد چالیس روز کے اور عورات مین قبل چالیس روز اور بعد پچاس روز کے نہین ہوتا اور معتدل مردون مین سینتیس ۳۷ روز اور عورتون مین چالیس ۴۰ روز مین اور اطبا نے کہا ہی کہ تحرک جنین کا دو چند مدت تمام خلقت اوسکی مین ہوتا ہی اور وضع حمل سہ چند مدت مذکورہ مین ہوتا ہی پس قیاس کر تو اسی طرح باقی اطوار کا تفسیر تحقیق حق سبحانہ تعالی نے بجانب ان اطوار کے اشارہ فرمایا ہی پس فرمایا حق سبحانہ تعالی عز شانہ و عم برہانہ نے لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ہر آئنہ تحقیق پیدا کیا ہی ہمنے انسان کو خلاصہ سے گل کے اور وہ طور اول ہی کیونکہ منی وہ خلاصہ ہی جو نکلی ہی اغذیہ سے اور اکثر اغذیہ کا نبات ہی ثُمَّ جَعَلْنَاهُ بعد اسکے کیا ہمنے یانی کو یا انسان کو نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ نطفہ قرار گاہ استوار یعنی رحم مین اور وہ طور دوسرا ہی ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً بعد اسکے کیا ہمنے نطفہ کو خون بستہ اور وہ طور تیسرا ہی فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً پھر کیا ہمنے علقہ کو مضغہ اور وہ طور چوتھا ہی فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا پھر کیا ہمنے مضغہ کو استخوانات اور وہ طور پانچوان ہی فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا پھر پہنایا ہمنے استخوانات کو گوشت اور وہ طور چھٹا ہی اور اسمین اشارہ ہی اس طرف کہ گوشت اعضاے اصلیہ سے نہین ہی بلکہ مانند لباس کے ہی جو پہنایا جاتا ہی اور اوتارا جاتا ہی ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ بعد اسکے پیدا کیا ہمنے اوسکو پیدائش دوسری اور وہ طور ساتوان ہی کیونکہ حیات ایک ایسا طور ہی جو تمام ماقبل اپنے سے مغایرت کلی رکھتا ہی اور اسی وجہ سے ہمارے امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہی کہ جو شخص بیضہ کو غصب کرے اور اوسکے نزدیک اوس سے بچہ پیدا ہووے تو غاصب کو ضامن بیضہ کا قرار دیا جاتا ہی بچہ کا کیونکہ وہ پیدائش دوسری ہی فائدہ محفوظہ حسن اسلام کے ساتھ شرح ہوئے ہین سینہ ہمارے اسکا مقتضی ہی کہ ہم فلسفہ کو دیوار پر ماریں جب مخالف حق کے ہون اور تحقیق فلسفہ متعارض ہمارے ہوتے ہین ان احوال مین عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے کہا ہی کہ فرمایا ہی رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ تحقیق ایک کی خلقت جمع ہوتی ہی بیچ ماں کے شکم مین چالیس دن اور بعد اوسکے علقہ ہوتا ہی مثل اوسکے اور [illegible] کی طرح اور اون مین بھیجتا ہی اللہ تعالی اوسکی طرف فرشتہ کو چار کلمات کے ساتھ [illegible]

نوان مشتری کے لیے ہی اور وہ نہایت سعادت مین ہی **بحث چوتھی زمانہ حمل مین** اقل مدت حمل کی چھ مہینے ہین
بالاتفاق ولیکن اکثر زمانہ حمل کا پس ارسطاطالیس نے کہا ہی کہ نو مہینے ہین کیونکہ دسوان بیت الملک ہی پس اگر دسوین تک
باقی رہے تو لازم ہوگا خلود اُسکا رحم مین اور اس لیے کہ وہ مریخ سے منسوب ہی اور نہایت حار ہی اور رحم تنگ اور ولد
محتاج تنفس کثیر کا ہی پس ہلاک ہوگا اور ابقراط نے کہا ہی کہ جائز ہی کہ دسوین مہینے تک باقی رہے اور امام اعظم رحمۃ اللہ
علیہ نے فرمایا ہی کہ دو برس تک مدت ہی جیسا کہ عائشہ ام المومنین رضی اللہ عنہا سے روایت کی گئی ہی اور ظاہر یہ ہی
کہ بی بی صاحبہ نے یہ بات نہین کہی مگر بعد استفادہ کے جناب رسالتمآب سے اور لیث بن سعد کے نزدیک
کہ وہ ائمہ حدیث اور فقہ سے ہی تین برس ہین اور امام شافعی کے نزدیک چار برس اور محمد بن مسلم زہری کے نزدیک
کہ وہ امام محدثین ہین سات برس ہین پس قصہ کوتاہ قدرت الٰہیہ سے کوئی چیز بعید نہین اور براہات نجومیہ ان جگہ
خانہ عنکبوت سے بھی سست تر ہین پس احکام نجوم نہین ہین مگر امور ظنونہ **بحث پانچوین توام ہونے
مولود مین** جان تو کہ تعدد بچون کا یا تو بسبب کثرت منی کے اور منقسم ہونے اُسکے رحم مین بوجہ اختلاج اُسکے وقت
جذب کے ہی یا بوجہ تخلل ہوا کے یا بوجہ نفوذ منی کے زوایاے رحم مین وقت سخت اشتمال کے ہی یا اس سبب سے
کہ رحم منی کو قدرے قدرے مثل لقمہ ہاے متواترہ کے بلع کرتا ہی پس اگر منی سب جمع ہوگئی تو جنین ایک ہوا اور اگر رحم
سب قطرات منی پر علیحدہ علیحدہ مشتمل ہوا تو مولود متعدد ہونگے اور کبھی اتفاق ان اسباب کا بعد پیدا ہونے غشا کے ہوا کرتا ہی
پس بہت جنین ایک تھیلی مین جمع ہو جاتے ہین لیکن وہ زندگانی نہین کرتے اور کہا گیا ہی کہ کبھی تعدد دو جماعون یا زیادہ سے
ہوتا ہی اور فرق یہ ہی کہ اس صورت مین مابین تولد اُن دونون کے ایام ہوتے ہین بخلاف سابق کے اور رازی نے
حکایت کی ہی کہ ایک عورت ساتوین مہینے مین بچہ جنی تھی بعد ازان نوین مہینے مین دوسرا بچہ جنی تھی اور وہ نادر ہی
کیونکہ مُنہ رحم کا منضم ہو جاتا ہی پس لینے منی کے لیے فراخ نہین ہوتا اور انطاکی نے تجربہ کیا ہی کہ دوسرا علوق چھ دن تک
علوق پہلے سے ممکن ہی اور بعد ازان غیر ممکن اور واجب نہین کہ تفاوت مابین ہر دو ولادت کے مانند مدت
مابین العلوقین کے ہو کیونکہ وہ اثر فلکیہ غیر منضبط ہین اور ابقراط نے کہا ہی کہ کبھی حمل پر حمل ہو جاتا ہی جب انسداد فم رحم کا نہو
اور حیض متقاطر رہے پس اگر دوسرے کا قبل تصویر بننے اول کے ہوا تو ایک نطفہ اُن دونون مین سے متعفن ہو جائیگا
پس حاملہ کا مُنہ متشنج ہوگا اور بعد چڑھنے بخار کے ساقط ہو جائیگا اور اکثر اوقات امراض ردیہ بانجھ ہوتے ہین **بحث چھٹی
متفرقات مین** حیض حاملہ کا تین جزو ہوا کرتا ہی ایک غذا جنین کی دوسرا صاعد بجانب پستان ہوتا ہی تاکہ دودھ
ہو جاے اور یہ استحالہ وقت تحرک جنین کے ہوا کرتا ہی تیسرا محتبس رہتا ہی وضع حمل تک اور بعدہ سائل بہ نفاس
ہوتا ہی اور مین نے چوتھا حصہ زائد کیا ہی اور وہ متفرق بہ احشا ہو کر محدث ناگواری طبع مولود ہوتا ہی اور پھر پانچوان حصہ
زائد کیا ہی اور وہ مائل بجانب جلد ہو کر پیدا کرنے والا کلف اور فساد رنگ کا ہی اور جب سائل ہوتا ہی تو دلالت اوپر ضعف جنین کے
کرتا ہی یا اسلیے کہ وہ غذا مین لیتا اسلیے کہ اور وہ [illegible] کے زیادہ متصل [illegible] نہین ہین **فائدہ ضروریہ** غرائب
[illegible] ساتھ ہوتا ہی جسکو مان اور باپ یا ایک اُنمین سے تخیل کرتا ہی

جنین کو ایذا پہونچتی اور جنین کے لیے پاخانہ نہین تاکہ محتاج وجا کا ہو فائدہ ضروریہ اندرون رحم کے نقرات ہین کہ
وہان عروق رحم کے ہین اور وہ اوردہ اور شرائین سے اور حق سبحانہ تعالی نے مشیمہ مین گلا جنین کا عروق سے پیدا فرمایا
اور وصل فرماتا ہی اُسکے اطراف کو نقرات کے ساتھ لیکن اوردہ پس وہ دو وریدین ہین کہ بحیثیت مجموعی ایک ہو کر داخل ناف
ہوئی ہین اور وہ اسنے واسطے پہونچانے حیض غذا ہونے والے کے جگر مین پہونچتی ہین لیکن شرائین پس وہ دو شریان ہین
کہ جمع ہو کے ناف مین نافذ ہو کر شرائین بزرگ کی طرف جو پشت پر ہی واسطے پہونچانے روح اور ترویح کے پہونچتی ہین
اور بسبب دوری مسافت کے دل تک نہین پہونچتین اور اس جگہ تنفس نہین ہی اور اسی وجہ سے ریہ بسبب نہونے ہو
سفید کرنے والی کے سرخ ہوتا ہی **بحث تیسری سبب ولادت مین** وقت ولادت کا وہ ہی کہ جب
خلقت جنین کی تمام ہوجاے اور کفایت نکرے اُسکو وہ چیز جو اُسے مشیمہ عطا کرتا ہی غذا اور نسیم سے پس اُسوقت
جنین متحرک ہوتا ہی بامر حق سبحانہ تعالی درحالیکہ بھاگنے والا ہی جاے تنگ اور مکان ضیق سے اور پھاڑنے والا
مشیمہ کا ہی اور پھسلنے والا ہی بدو رطوبات محتبسہ مشیمہ کے پس اُسوقت منہ رحم کا بہت فراخ ہوجاتا ہی اور [illegible]
اعضا اُسکے نرم اور متابعت کرنے والے نفوذ کے مجاری تنگ سے ہین پس اگر قدرت انقلاب کی رکھتا ہی تو منکوس
یعنی سر کے بل نکلتا ہی ورنہ پانو کے بل پیدا ہوتا ہی اور وہ غالبًا زندگی نہین کرتا اور مذکر بہ نسبت مونث کے آسانی سے
پیدا ہوتا ہی کیونکہ وہ حرکت پر اور چیرنے پر [illegible] زیادہ ہوتا ہی **نکتہ** اطبا نے گمان کیا ہی کہ تحرک جنین کا شکم مین
بعد دو چند مدت تمام صورت کے ہوتا ہی اور تولد اُسکا بعد دو حصہ مدت صورت اور حرکت کے ہوا کرتا ہی پس اگر تیس دن مین
صورت حاصل کرے تو حرکت اُسکی دو مہینہ مین ہوگی اور تولد چھ ماہ پر ہوگا اور اگر تصویر پینتیس ۳۵ دن مین درست
ہوئی ہی تو حرکت ستر دن پر اور ولادت دو سو دس روز یعنی سات مہینے پر ہوگی اور وہ معتدل ہی اور اگر تصویر
پچاس روز مین بنی ہی تو حرکت سو دن پر اور ولادت تین سو دن پر یعنی دس مہینے پر ہوگی اور اسی پر قیاس کرین
تحقیق ضروری عجائب قدرت الٰہی سے یہ ہی کہ سات ماہہ اور نو ماہہ مولود زندگی کرتا ہی اور آٹھ ماہہ
جیتا نہین رہتا اور اسمین وجوہ ہین **ایک** یہ ہی کہ وہ ساتوین مہینے مین خروج کے لیے حرکت کرتا ہی پس اگر
کوئی مانع اُسکو منع کرے تو بسبب مقاسات حرکت کے اور عدم حصول مقصود کے قوی اُسکے ضعیف اور بدن
اُسکا لاغر اور کمزور ہوجاتا ہی پس وہ آٹھوین مہینے مین بسبب علیل ہونے کے قدرت خروج کی نہین رکھتا بجز اسکے
کہ کوئی سبب مدد دہندہ اُسکو نکالے پس ضعف اُسکا زیادہ ہوجاتا ہی اور طاقت ہواے خارجی کی نہین رکھتا اور قبل
پانچ روز کے مرجاتا ہی اور اگر رحم مین باقی رہے تو قوت اُسکی نوین مہینے مین اعادہ کرتی ہی اور وہ عند الاطبا پیدایش
طبعی ہی **دوسرا** یہ ہی کہ جیسا کہ اطوار جنین کے متعلق بکواکب ہین ایسا ہی شہور متعلق بکواکب ہین اور تحقیق
محقق ہوچکا ہی احکام مین کہ تعلق ہوتا ایک امر کا دو کوکب یا اکثر کے ساتھ جائز ہی اور یہ محل اُسکے بیان کا نہین ہی
[illegible] حل کے لیے [illegible] کے لیے ہی اور [illegible] حرکات ہی پس [illegible] مولود [illegible]
[illegible] کے لیے ہی [illegible] کرنے والا [illegible]

بحث تحرک جنین

منھ مین پایا جاے تو حمل نہین ہی **فصل** بول حاملہ مین پس وہ اول مین زرد نزرقہ اور اُسمین رسوب مثل پنبہ منقوش کے ہوا کرتا ہی اور کبھی صاف اور اوپر اُسکے رسوب مانند ابر کے اور اُسمین ایسے دانے جو صعود اور ہبوط کرین ہوتے ہین اور آخر مین بجاے زُرقت سرخی ہوا کرتی ہی اور ہلانے سے بول مکدر ہوجاتا ہی **فصل** اعراض فاسدۂ حاملہ مذکر کے بہ نسبت حاملہ مؤنث کے کم ہوا کرتے ہین اور وہ مثل فساد رنگ اور شہوت اور کسل کے ہین اور عوارض حمل کے پہلے اُسکی جانب راست مین ظاہر ہوتے ہین کیونکہ مذکر جانب راست رحم کے پیدا ہوتا ہی پس گرانی جانب راست کی اور متحرک ہونا جنین کا اور زیادہ ہونا پستان کا اور متغیر ہونا رنگ سر پستان کا اور ظاہر ہونا دودھ کا پستان جانب راست مین پہلے اور اکثر اور جانب چپ مین پیچھے اور کمتر اور بعض عورت کی راست سے متلی یا متواتر سخت اور راست سینے کا گران تر چپ سے ہوتا ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ حاملہ مذکر کی وقت اُٹھنے اور بیٹھنے کے تکیہ بدست راست کرتی ہی اور حاملہ مونث کی برعکس سب عوارض مذکورہ مین حاملہ مذکر سے ہوتی ہی اور عوارض فاسدہ اُسمین بہت ہوتے ہین اور علامات حمل جانب چپ اکثر اور پہلے ہونگے اور اُسمین تہیج اور قروح ہردو پاؤن اور پنڈلیون کا کثیر ہوگا اور فاضل راضی نے کہا ہی کہ مین نے تین مرتبہ تجربہ کیا ہی اور صحیح ہوا ہی کہ جب عورت کھڑے ہو کر بول کرے پس اگر پاے راست پر پڑے تو بچہ نر ہی اور اگر چپ پر تو لڑکی ہی اور کہا ہی کہ سر پستان اور عروق پاؤن کے اگر سرخ ہون تو لڑکا ہی اور اگر سیاہ ہون تو لڑکی ہی اور کہا ہی کہ اگر دودھ پستان راست کا رقیق زیادہ ہو تو مذکر ہی اور اگر چپ کا تو مونث ہی اور کہا گیا ہی کہ جب حاملہ کھڑی ہو کر چلے پس اگر پہلے پاے راست کو حرکت دیوے تو مذکر ہی کیونکہ وہ خفیف تر اور حرکت مین سریع تر ہی مگر یہ خلاف قیاس ہی مثل قول اُنکے کہ چشم راست اُسکی باعتبار حرکت کے خفیف تر ہی اور مذکر بعد تین مہینے کے حرکت کرتا ہی اور مونث بعد چار مہینے کے اور بعضے کہتے ہین کہ حمول زراوند کا مع شہد پشم سبز مین لپیٹ کر کے صبح سے دوپہر تک رکھا وین پس اگر لعاب دہن اُسکا میٹھا ہو تو مذکر ہی اور اگر تلخ ہو تو مونث ہی اور اگر متغیر نہووے تو غیر حاملہ ہی اور کہا گیا ہی کہ جب دودھ کا اگر دودھ اُسکا پانی پر طافی یعنی قائم ہو تو مذکر ہی اور اگر نیچے بیٹھ جاوے تو مونث ہی اور گمان کیا گیا ہی کہ اگر حاملہ کے ابتدا میں جون کو رکھ کر اُسپر دودھ دوہا جاے پس اگر وہ چلے تو مذکر ہی ورنہ مونث ہی اور علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ اگر جون بسبب دوہنے اُسکے دودھ کے مرجاے تو تجربہ سے ثابت ہی کہ وہ مونث ہی **فصل** بقراط نے کہا ہی کہ جب حاملہ کو مرض تیز یا خراج رحم مین لاحق ہووے تو وہ مرنے والی ہی اور کہا ہی کہ جب اُسکو تپ ہووے پیچھے اور بعد اُسکے بہت گرانی پاوے تو ولادت اُسکی نہایت مشکل ہوگی یا حمل اسقاط ہو جائیگا اور وہ مرجائیگی —

کلام تدبیر حوامل مین

حرکات قویہ بدنیہ سے حتی کہ آواز اور چڑھنے نردبان اور حرکات نفسانیہ مانند غضب اور خوف اور غم اور اُٹھانے بار گران اور استفراغات خصوص فصد سے احتراز کرے اور جسقدر کہ جنین بڑا ہوتا ہی پس فصد مضر زیادہ ہی اور اگر سخت ضرورت پڑے تو قدرے خون نکالین اور حجامت اور جونک بے خطر ہی اور کبھی واسطے نکالنے خون فاسد غذاے جنین کے فصد واجب ہو جاتی ہی پس تحقیق ارزانی نے حکایت کی ہی کہ ایک عورت کو پانچوین مہینے مین ثوران خون ہو کر بعد ازان بچہ صاحب بثور اور دمامیل اُسکے پیدا ہو کر ایک برس مین مرجاتا تھا پس مین نے امر کیا اُسکو پانچوین مہینے مین واسطے نکالنے خون کے فصد سے

وقت انزال کے اور اسی وجہ سے کہا گیا ہی کہ اُسپر واجب ہی کہ وقت انزال کے خیال جوان خوبصورت کا کرین اور اسی سبب سے
جو شخص کہ اپنی زوجہ وغیرہا کے ساتھ اُسکی دُبر مین جماع کرتا ہی تو ولد اُبون یعنی صاحب اُبنہ ہوتا ہی کیونکہ یہی خیال اُن دونون کو
وقت جماع کے متمکن ہوتا ہی گو کہ فرج کی طرف سے دخول فی الدبر کرین اور بعضے محققین نے ذکر کیا ہی کہ ایک دختر بعض علمائے
اعلام نے ایک ایسا بچہ جنا تھا کہ جسکا سر مانند انسان کے اور باقی دھڑ اُسکا مانند سانپ کے تھا اور جب دودھ پی چکتا تھا تو پانی کے
حوض مین غوطہ لگاتا تھا اور وہ اسی طرح زندہ تھا تا کہ فقہا نے اُسکے قتل کا فتویٰ دیا اور اُس عورت سے جو پوچھا گیا تو اُسنے کہا
مین وقت انزال کے سانپ سے ڈری تھی تحقیق متحیر ہوتی ہین عقلین وجہ مشابہت اولاد مین آبا اور امہات اور اجداد سے
اور صحیح بخاری وغیرہ مین ہی کہ عبد اللہ بن سلام نے سوال کیا تھا حضرت نبی علیہ السلام والصلوۃ سے تین امرون کا جنکو بجز
پیغمبر علیہ السلام کے اور کوئی نہ جانتا تھا اور تیسرا سوال اُنمین سے یہ تھا کہ کیا حال ہی اُس ولد کا جو اپنے والدین مین سے
ایک کی صورت پر ہوتا ہی حضرت نے فرمایا کہ ابھی جبرئیل علیہ السلام نے اُن تینون سوالون سے خبر دی ہی پس جب سبقت
کرتا ہی پانی مرد کا عورت کے پانی پر تو ولد نزع کر لیتا ہی اور جب پانی عورت کا مرد کے پانی پر سبقت کرتا ہی تو عورت
نزع کر لیتی ہی پس نہین لائق ہی واسطے مومن کے کہ شک کرے بعد اس حدیث صحیح کے

کلام علامات حمل مین

جب عورت حاملہ ہو جاتی ہی تو حشفہ بہت رطوبت کے ساتھ نہین نکلتا بسبب چوس لینے رحم کے اُسکو اور عورت جب
انزال کرتی ہی تو سست ہو جاتی ہی اور مُنہ رحم کا تمام منضم اور مرتفع بجانب فوق یا قدام ہوتا ہی اور اسی سبب سے کبھی بول
مشکل سے آتا ہی اور فرج خشک اور حیض بند اور زیر ناف اور پشت اور زانو مین قدرے درد اور پستان مین ضربان
عارض ہوا کرتا ہی اور جماع کو مکروہ جانتی ہی خصوصاً اگر حاملہ بذکر ہو اور اگر جماع کیجاوے تو غثیان اور قشعریرہ ۔ درد رحم
حادث ہوتا ہی اور منزل نہین ہوتی اور بعدہ بسبب احتباس حیض کے کسل اور درد سر اور دوار اور ضعف بصر اور گرانی
سماعت اور بلادت اور غثیان اور خفقان اور ضعف اشتہا اور ہضم اور ڈکار ترش اور بعد ایک مہینے یا دو مہینے کے
ناگواری طبع اور فساد رنگ اور کلف حادث ہوتا ہی اور عروق پستانون کے سبز ہوتے ہین اور بقراط نے کہا ہی کہ جب
حیض بالکل زرہ اور تپ منقطع ہو جاوے اور بعد ازان ناگواری طبع ظاہر ہووے تو معلوم ہوا کہ عورت حاملہ ہی مخفی نہ رہے
کہ اطبا کے لیے حمل مین آزمائشات عجیبہ ہین ایک اُنمین سے وہ ہی جو بقراط سے نقل کیا ہی اور وہ یہ ہی کہ بر وقت خواب کے
ماء العسل پلایا جاوے بغیر تعشی یعنی بغیر کھانا کھلانے رات کے پس اگر مغص پاوے تو حاملہ ہی ایضاً شیخ نے ذکر کیا ہی
ماء العسل مع آب باران ہر ایک سے ایک اوقیہ پلاوین اور کہا ہی کہ یہ مجرب صحیح ہی مگر اُس عورت کے لیے جو معتادہ اُسکے
پینے کی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ عسل ایک اوقیہ اور آب باران دو چند ہو اور ابن سرابیون نے کہا ہی کہ شہد کو
آب تازہ حل کرکے پلاوین اور جوش نہ دیوین اور بعد پینے کے عورت حرکت نکرے دوسرا یہ ہی کہ ایک دن عورت
روزہ رکھے اور شام کو ظرف سفال مین .... دیکھا جاوے پس اگر اُسکے منہہ اور ناک مین
[illegible]

کلام اُس چیز مین جو حافظ جنین کی سقوط سے ہی

منجملہ سقطات کے وہ ہین جو مضرات حاملہ سے مذکور ہو چکے ہین اور منجملہ اُنکے سوء مزاج رحم کا خصوص رطوبت ہی
اور ریاح اور اورام اور قروح اُسکے ہین اور منجملہ اُنکے مقاسات یعنی تکلیف کشی امراض سے بسبب ضعیف ہونے بچہ کے
اور قلت غذا اُسکی کے ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ زن لاغر جب حاملہ ہوتی ہی تو اسقاط کرتی ہی قبل اسکے کہ فربہ ہو اور جالینوس نے کہا ہی
کہ اسقاط حمل کا درد سخت اور تخمہ قوی اور جاری ہونے حیض سے اور پینے مسہل سے اور حمول کرنے دوا سے ہوتا ہی
اور شیخ نے کہا ہی کہ کثرت اسقاط کی فصول سرد اور جبال اور بلاد جنوبیہ مین ہوا کرتی ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ اگر اسکو
اسہال کثیر عارض ہو تو کوشش فرما دین کہ اسقاط نہ کرے اور کہا ہی کہ زحیر مسقط ہی اور کہا ہی کہ جب اسکو درد سخت پستانون
یا ہر دو زانو یا ہر دو آنکھون یا درگ مین عارض ہو تو بچہ اُسکا ساقط نہین ہوتا اور کہا ہی کہ سیلان دودھ کثیر کا اُسکی پستانون سے
بسبب سقم ولد کے ہی اور اگر اُسکو حیض آوے تو ممکن نہین کہ بچہ اُسکا صحیح ہو اور رازی نے کہا ہی کہ اگر اُسکی پستانون سے
پہلے مہینے مین دودھ اگرچہ بالعصر نکلے تو بچہ ضعیف ہی لیکن علامات سقوط پس جالینوس نے کہا ہی کہ جب تپ اور
سرخی مُنھ کی اور اعیا کی اور گرانی سر کی اور درد قعر عین مین ہو تو اسقاط کریگی اور بقراط نے کہا ہی کہ لاغر ہونا پستانون کا
علامت سقوط کی ہی اور لاغر ہونا ایک پستان کا حمل توام مین دلیل سقوط ایک کی ہی پس اگر پستان راست لاغر ہو جائے
تو مذکر ساقط ہوگا ورنہ مونث علاج دفع اسقاط کا ازالہ اسباب مسقط کا ہی اور تقویت دل کی زرنباد اور درونج اور بہمن
اور مفرحات یاقوتیہ سے ہی **ایضاً** یہ معجون ہی کہ جب اسکو وہ عورت کھائے جسکی عادت اسقاط کی ہی قبل اسکے کہ مہینہ
ثالث ہو تو بچہ کو نگاہ رکھے جیسا کہ بقائی مین ہی **صفت** برادہ عاج فوفل شاخ گوزن سوختہ گل انار ابریشم ہر ایک جزو
مروارید مرجان بسد یشب سفید گل سرخ گل ارمنی کشنیز مقشر عود مصطگی زرنباد کباب چینی ہر ایک دو جزو کافور بقدر احتیاج
تیس جزو جلنجبین اور شہد آملہ مربے کے ساتھ معجون بنا دین **ایضاً** جوارش مروارید نہایت مجرب تحفہ سے اسقاط حمل کے لیے
اور اُس عورت کے لیے جسکا بچہ بعد ولادت بیمار رہتا ہو اور کاسر ریاح مقوی اعضاے رئیسہ اور معدہ **صفت** مروارید
عاقرقرحا ہر ایک ایک درم زرنباد درونج کرفس شیطرج الائچی جوز بویہ بسباسہ قرفہ ہر ایک دو درم ہر دو بہمن فلفل دارفلفل ہر ایک
تین زنجبیل مصطگی ہر ایک چار دارچینی پانچ شکر تری بقدر حاجت کے ساتھ معجون بنا وین خوراک ایک ملعقہ **ایضاً**
جوارش دیگر حافظ حمل جب ایک مثقال اُس سے ہر فجر کھائی جائے **صفت** زرنباد درونج مروارید کہربا عود ہر ایک درم
اشنہ سنبل ہر ایک پانچ شہد سہ چند **ایضاً** دواغنی منی سے حافظ حمل اور مقوی معدہ اور جگر ہی جب اسکو بعد مین مہینے کے
ہر روز کھاتے رہین **صفت** کمون کرفس مدبر ہر ایک اوقیہ شکر تری دس درم نانخواہ زنجبیل ہر ایک چار شہد کے ساتھ
معجون بنا دین خوراک ایک مثقال آب تازہ کے ساتھ **ایضاً** دواے جید قانون سے **صفت** درونج زرنباد جند حلتیت
ہیل عفص طباشیر ہر ایک درم زنجبیل دس درم مشک دانگ شہد تین وزن خوراک ایک مثقال آب سرد ہر روز **ایضاً**
علامہ انطاکی نے فرمایا ہی کہ جگر گون مرجان لولو گل مختوم کے لیے بہت بڑا اثر ہی شربا اور تعلیقاً **ایضاً** خواص سے
عقرب مقتول اور سر مرجان تعلیقاً ہی **ایضاً** مجربات و تردست سنگ آسیاے اعلیٰ تعلیقاً ہی لیکن قبل درد زہ کے بخوف

اور اصلاح کی اُسکے خون کی تو اولاد اُسکی بعدہ صحیح پیدا ہوئی اور نیز پرہیز لازم ہی حمام سے کیونکہ وہ مزلق اور مرخی اور
محتاج کرنے والا اولاد کا بجانب نسیم ہوتا ہی اور نیز ہوا سے گرم یا سرد بافراط سے اور کثرت لگانے روغن سے سر کیں واسطے
لہ وہ مہیج سر فہ سخت ہی مگر روغن مدبر بانند دارچینی اور اُسطوخودوس کی اجازت ہی اور نیز افراط گرسنگی اور سیری اور سوء ہضم
اور نیز ہر مزلق مرطب مدر حیض اور نیز او مسہل اور ترش سے سوائے سکنجبین کے وقت کسل اور گرانی کے اور نیز جماع کثیر سے
خصوص اگر آلت دراز اور انزال بطی ہو اور نیز سونگھنے بوے چراغ گل کیے ہوے سے اور مس کرنے آذریون اور بخور مریم سے
اور پینے مدرات بول اور حیض سے مانند نخود اور لوبیا اور تخم سداب کے اور سونگھنے گل بوے بد سے احتراز کرے بلکہ التزام
خوشبوئیون کا کرے جان تو کہ بہ تحقیق یہ مضرات اگر پہلے تین مہینے سے یا بعد سات مہینے کے واقع ہون تو نہایت
مضر ہین اسواسطے کہ بچہ کو سقوط پر مستعد کرتے ہین کیونکہ بچہ تین مہینہ سے اول مانند گل کے ہی اور ساتوین مہینے کے بعد مثل
ثمرۂ پختہ کے ہی اور مخفی نرہے کہ جب قبض سخت ہو تو دفع اُسکا شوربا جات روغن دار سے فرماوین پس اگر کفایت نہو
تو شیر خشت اور بعد ازان فلوس بروغن بادام دیوین **ایضاً** تمر ہندی مع جلنجبین یا ترنجبین اور عرق گلاب **ایضاً**
جید سے یہ ہی کہ گل سرخ کو عرق گلاب مین نقوع کر کے مصری ڈال کر پلاوین کہ وہ ملین اور حافظ بچہ ہی اور حاملہ کو بنفشہ
اور خطمی بسبب ازلاق اُنکے مضر ہی اور تقویت معدہ کی جلنجبین اور عود اور مصطگی کے ساتھ اور اضمدۂ خوشبو سے اور تقویت
دل کی یاقوتیات سے فرماوین اور التزام ریاضت معتدلہ کا اور چلنا بآرام اور لہو و طرب کا کرین اور غذا یا دویہ لطیفہ
جید الکیموس مانند روٹی بہ شوربا ہاے مرغ اور دراج اور جدی اور برنج فرماوین اور یہی تدبیر ماہ ولادت تک کرین
اور بعد ازان وہ ادویہ جو علاج عسر الولادت مین مذکور ہونگے استعمال کرین **فصل** تدبیر عوارض حمل مین اور وہ اپنے
محل مین مذکور ہین اور اس جگہ وہ ذکر کیے جاتے ہین جو نہایت مناسب تھے پس منجملہ اُنکے سقوط اشتہا کا ہی اور
نافع اسکا چلنا معتدل اور ترک کرنا طعام شیرین کا اور پینا خمر ریحانی کہنہ زرد کا ہی اور خردل نہایت مناسب ہی
ایضاً بمقدار قلیل پیاز مفید ہی **ایضاً** کندر مصطگی انار اترج بھی نافع ہین اور منجملہ اُنکے غثیان ہی علاج یہ ہی کہ عادت
اس قرص کی کرین **صفتہ** قرنفل قسط شیرین جوزبویا مصطگی مشک عود الایچی کبابہ برابر آب سیب یا سفرجل سے بناوین
پس یہ ساکن کنندۂ غثیان اور ناگواری طبع ہی اور منجملہ اُنکے ناگواری طبع اور کسلمندی ہی اسکے لیے جلنجبین نافع ہی
ایضاً شراب حصرم جید ہی **ایضاً** خردل مفید ہی **ایضاً** نشاستہ نخود باقلا بریان **ایضاً** مصطگی زیرۂ کرمانی نانخواہ ہر دو
الایچی برابر شکر تری ہموزن **ایضاً** زرنباد تخم کرفس نانخواہ کمون کرمانی ہر ایک دو جز کندر تین جز کعبہ مقشر دس جز
شکر تری نوشتے جز خوراک دو درم اور تحقیق امراض معدہ مین ادویہ کافیہ مذکور ہو چکے ہین اور منجملہ اُنکے ریاح معدہ کے
اور [illegible] اسکا [illegible] محلل ریاح اور کندر صعتر برابر جیسے ثلث ایک کا سفوف بنا کر ایک مثقال تک کھلاوین
اور ضماد تخم کرفس انیسون بادیان فرماوین اور منجملہ اُنکے حیض ہی اور نافع اسکا چلنا بآرام اور [illegible] پینا پانی گرم کا
اور [illegible] اسکا [illegible] کرے ہی اور منجملہ اُنکے ورم پانون کا ہی [illegible] اور ادویہ [illegible]
اور نمک [illegible] ملی [illegible]

مانند بیضہ اور ماء اللحم اور شراب ریحانی کے کرے اور حمام مین جائے اور پانی شیر گرم مین یعنی آبزن فاتر مین بیٹھے خصوص جوشاندہ
بابونہ شبت اکلیل مین اور روغنات گرم اور برگ خطمی مطبوخ مع روغن اور شہد کے اسکی پشت اور شکم پر ملین اور تمام جسد پر
طلا کرین اور ہوا جاے سکونت کی معتدل مائل بجانب گرمی فرماوین اور چیز خوشبو سے حمول اور بخور کرکے نرمی کے ساتھ چلے
اور ایک کرسی پر پیچھے کو تکیہ کرکے بیٹھے پانون کو دراز اور رانون کو کشادہ کرکے اور درد پر صبر کرے اور رونے سے احتراز کرے
اور قبل کشادہ ہونے فم رحم کے کو نتھے نہین اور کبھی دونون پانون پر یعنی اکڑون بٹھا کے فم رحم کو بروغن شیر گرم تدہین کیجاتی ہو
اور ریسکہ کو پارچۂ ابریشم مین آلودہ کرکے حمول کرین اور رحم مین العبہ اور روغنات اور اقسام دودھ سے پچکاری کرین اور جند
گندش شونیز سے ناس دے کے عطسہ کراوین اور وقت چھینک کے ناک کو بند کرلین اور حاملہ وقت درد زہ کے سانس عظیم
نہ لے اور کروٹ مین بہت نہ بدلے اور اگر تدبیرات مذکورہ کفایت نہ کرین تو یہ بسبب چند امور کے ہو ایک تنگی مخرج کی بسبب خلقت
یا فربہی کے یا سردی کثیف کرنے والی داخلی یا خارجی کے یا بسبب قلت جماع کے علاج اسکا حمام اور آبزن اور تحمیل فرج کا
روغنات سے ہو اور علامہ رازی نے فرمایا ہو کہ فربہ اوپر رانون کے بیٹھے اور سر کو نیچے کرے پس ولادت آسان ہوگی دوسرا
کمی رطوبات مزلقہ کی بسبب خشکی کے یا نکلنے ان رطوبات کے بوجہ پھٹ جانے مشیمہ کے قبل پیدا ہونے ولد کے ہو علاج اسکا
ترطیب بہ شیر اور العبہ اور روغنات سے ہو خمیر باد حمولاً اور پیٹھنا روغن کنجد مین تیسرا سخت ہونا مشیمہ کا ہو کہ وہ نہین پھٹتا
علاج اسکا پھاڑنا اسکا ناخن اور آہن سے ہو مع لحاظ حفاظت بچہ اور رحم کے چوتھا کوئی علت بچہ مین ہو بسبب کبیر ہونے
اسکے جسم یا سر کے یا سختی ان دونون کی یا تقدد بچون کا خصوص ایک مشیمہ مین یا موت بچہ کی ہو پس اسکے لیے حرکت نہین ہوتی
یا بدی وضع اسکے کی ہو علاج اسکا ازلاق ہو اور آخر حیلون کا قطع کرنا بچہ کا ہو پانچوان ضعف دافعہ کا ہو بسبب تقدم
دردون اور امراض اور بھوک یا کبر سن کے علاج اسکا انعاش بہ معجونات مفرحہ قویہ ہو چھٹا کوئی مرض رحم مین ہو جو اسکو
حرکت دافعہ سے منع کرتا ہو جیسا ورم اور قرحہ ساتوان کوئی سبب مجاور مین ہو جیسا ورم مثانہ کا اور قولنج اور
بواسیر علاج ان ہر دو سبب کا رفع سبب کا ہو آٹھوان کثرت استعمال عطریات کی ہو پس ہمیشہ رحم متعلق بہ اعلیٰ رہتا ہو
علاج اسکا سونگھانا مخالف انکے کا ہو اور معطر کرنا فرج کا حمولاً و بخوراً فصل ادویۂ مسہلہ ولادت مین شیخ نے کہا ہو
کہ یہ وہ ادویہ ہین جو کرم شکم کو نکالتی ہین اور حلتیت اور جند بیدستر تمام ہو ایضاً دارچینی نہایت جید ہو ایضاً
برسیاوشان شراب اور قدرے روغن کے ساتھ مجرب اور نہایت نافع ہو ایضاً جوشاندہ برگ خطمی باآب اور شہد
بی التسہیل ہو ایضاً یہ حب عمدہ ہو صفت دارچینی ابہل ہر ایک دس جزو سلیخہ سات جزو قرفہ مر زراوند مدحرج قسط تلخ ہر ایک
پانچ جزو میعہ سائلہ دو جزو افیون جزو مشک ربع جزو خوراک تین مثقال دو اوقیہ شراب کہنہ کے ساتھ ایضاً حب دیگر جید
صفت ابہل دس جزو سداب پانچ حرمل چار حلتیت اشق فوہ ہر ایک تین خوراک تین درم ان اشیا کے ساتھ جو ادرار
حیض کرنے والی ہین جیسا جوشاندہ ابہل اور فوہ اور سداب ایضاً حب دیگر قوی صفت ابہل دو درم حلتیت اشق
ایک آدھا درم پیہ ایک خوراک ہو ایضاً معجون جید کہا گیا ہو کہ وہ بے مثل ہو صفت مر جندبیدستر ہر ایک ایک مثقال
چینی ابہل ہر ایک آدھا مثقال شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک دو مثقال شراب کے ساتھ ایضاً تدخین کرنا

عسر الولادت سے علیحدہ کرین ایضاً آبزن قوی العمل دہلوی سے صفتہ پوست انار عفص ہر ایک تین درم برگ آس چار
گل انار مائین ہر ایک پانچ گل سرخ سات دس من پانی مین جوش دیوین جب نصف پانی رہجاوے تو طشت مین ڈال کے
اسمین جلوس فرماوین ایضاً فاضل آرزانی نے کہا ہی کہ جب خوف سقوط کا ہو تو اصل السوس بادام آملہ ہر ایک دس درم اٹھارہ درم
دودھ بکری اور تین درم شہد مین جوش کرکے پیوین کہ نافع ہی ایضاً کہا ہی کہ جب خوف سقوط ہو تو نافع اسکا یہ ہی کہ سوت کا تاہوا
عورت بکر کے ہاتھ کا تین مثل قد حاملہ کے لیکر اسمین سات قطعہ بیخ جوز ماثل سیاہ کے باندھین اور کمر پر رکھین ایضاً جب
عقرب زندہ کو طالع عقرب مین لیکر پارچہ مین باندھ کے تعلیق کرین تو حمل ساقط نہین ہوتا تنبیہ بعض حکما نے کہا ہی
کہ اکثر اسقاط بسبب رطوبت یا ریح کے ہی اور علامہ آنطاکی نے کہا ہی کہ اسقاط قبل نفخ کے بسبب رطوبت کے اور
بعد ازان بسبب ضعف اربطہ کے ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ اکثر اسقاط مہینے دوسرے مین یا تیسرے مین ان دونون سے
ہوتا ہی اور بعدہ چھٹے مہینہ تک بسبب ضعف بچہ کے ہوا کرتا ہی اور اسکے بعد رطوبت سے پس لازم ہی کہ تنقیہ ان دونون کا
کرین اور جید ہے پلانا ماء الاصول کا مع روغن بید انجیر کے ہی یا جوشاندہ حسک اور حلبہ کا اسکے روغن کے ساتھ ہی
ایضاً روغن رینڈی مناسب علت کے لیے ہی صفتہ تخم ارنڈ کوفتہ دو رطل تخم کرفس بادیان انیسون ہر ایک جفنہ بیخ کرفس
بادیان ہر ایک بقدر قبضہ حلبہ حسک ہر ایک بقدر کف دست پانی کے ساتھ جوش دیکر روغن اسکا لیوین خوراک دو درم
تین درم تک اور بعد ازان ہر عشرہ مین حب منتن کا استعمال کرین یا یہ حب کھاوین صفتہ جند بیدستر فرزہرا وند مدحرج دینہ
جوزبویہ قاقلہ قرنفل نانخواہ زنجبیل تخم کرفس ہر ایک چار کون مخلل بریان چار حنظل تربد قنطوریون سکبینج دس غ راک
دو درم تین درم تک اور سنبل زعفران مصطگی جند مقل سے معمول فرماوین ایضاً عجیب زلق رطب کے لیے
حنظل کو اندر سے خالی کرکے روغن سوسن سے پر فرماوین اور بعد گذرنے آٹھ پہر کے خاکستر گرم پر بریان کرین اور
اسکے پانی تازہ سے قبل مین حقنہ کراوین ایضاً افادات ہمارے مشائخ دام فیضہم سے یہ ہی کہ آیت وَإِذْ قَالَتِ امْرَأَةُ عِمْرَانَ
رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ ورپوست آہو کے عرق گلاب اور زعفران سے لکھکر اسکے خاصرہ پر لٹکا وین کہ بچہ
آفت سے محفوظ رہیگا اور اگر بچہ پر تعلیق کرین تو جید عظیم ہوگا

کلام تسہیل ولادت مین

آٹھوین مہینے مین دودھ اور نوین مین روغن بادام پلاوین اور ابو منصور نے کہا ہی کہ ایک عورت کو مین نے ہر روز
تین درم روغن بادام سے ناشتا پلا کر سواے طعام چرب و نرم کے اور کل پرہیز کرایا تھا پس بغیر درد زہ و کشیدگی کے
بچہ پیدا ہوا اور دایہ کہتی تھی کہ میں نے اسطرح نہین دیکھا اور بچہ نہایت نظیف تھا اور نوین مہینے مین بھی کل قابض
ترش غلیظ سے پرہیز کرے اور مرطبات اور مزلقات اور حریرجات روغن بادام شکر تری کا استعمال کرے اور مرق
اور [illegible] اور [illegible] انیسون [illegible] مع شہد کھاوے اور [illegible] اور عطریات کو ترک کرے پس جب
[illegible] اور [illegible] اور [illegible] اور رطوبت
[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم اور مشہور لکھنا اسکا ارقام ہندیہ کے ساتھ ہی لیکن درۃ الخواص مین ہی کہ او قاف کو بسبب جب اول

د	ط	ب
ج	ه	ز
ح	ا	و

تقویمات اور زیجات کے حروف کے ساتھ کیا جائے اور بعد ازان استعمال اسکے پلانے اور لٹکانے اور دکھلانے سے کرین اور بعضے کہتے ہین کہ اوپر سفال نئے کے قبل طلوع آفتاب کے لکھ کر اوپر اسکے حاملہ کو بٹھاوین تاکہ حاملہ کی گرانی سے وہ ظرف ٹوٹ جائے یہ وضع حمل کو مجرب ہی

ایضاً علامہ دمیری شافعی نے کہا ہی کہ مجرب سے یہ ہی کہ لکھ کر پلاوین سورۂ فاتحہ و اخلاص و فلق و الناس و اذا السماء انشقت تا تخلت یہ سب شروع کیے ہوے بسم اللہ کے ساتھ اور بعد ازان اللھم یا مخلص النفس من النفس و یا مخرج النفس من النفس یا علیم یا قدیر خلص فلانۃ عما فی بطنھا خلاصا فی عافیۃ انک ارحم الراحمین اور فلانۃ کی جگہ نام حاملہ کا لکھے **ایضاً** احمد بن دینار مالکی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اخراج کیا ہی کہ جب عسر الولادت ہو تو چاہیے کہ لکھیں بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا اللہ الحلیم الکریم سبحان اللہ رب العرش العظیم الحمد للہ رب العالمین کانھم یوم یرون ما یوعدون لم یلبثوا الا ساعۃ من نھار بلاغ فھل یھلک الا القوم الفاسقون **ایضاً** بعض نے اخراج کیا کہ گذرے حضرت عیسیٰ ایک گاؤن پر اور وہ درد زہ مین گرفتار تھی اور بچہ پیدا نہ ہوتا تھا پس کہا گاؤن نے کہ ای مسیح اللہ دعا مانگو میرے لیے تاکہ خلاص کرے اللہ مجھے پس کہا یا خالق النفس من النفس خلصھا پس پھینکا اسنے اس چیز کو جو اسکے پیٹ مین تھی اور کہا ہی کہ جب ولادت اسکی مشکل ہو تو اسکو لکھے **ایضاً** روایت ہی کہ حضرت عیسیٰ اور یحییٰ علیہما السلام نے گذر فرمایا ایک بکری وحشیہ پر جسکو درد زہ کا تھا پس فرمایا حضرت عیسیٰ نے واسطے حضرت یحییٰ کے کہ یہ کلمات کہین حنۃ ولدت یحییٰ و مریم ولدت عیسیٰ الارض تدعوک یا ولد اخرج یا ولد حماد بن زید نے کہا ہی کہ ہوتی تھی قبیلہ مین کوئی عورت درد زہ والی اگر کہے جاتے تھے اسکے نزدیک یہ کلمات پس وضع کرتی تھی

فصل فوائد شتی مین شیخ نے کہا ہی کہ فی الجملہ مؤنث باعتبار ولادت کے مذکر سے مشکل تر ہی اور روفس نے کہا ہی کہ عورت تنگ فرج اور کم سن جسکی پہلی ولادت ہو اور لاغر ہو تو اسکو درد زہ سے خوف ہی اور کہا ہی کہ سختی گرمی اور سردی کی اور سننا اس چیز کا جو غمناک کرے مشکل کرنے والی ولادت کی ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ اسی طرح پینا پانی سرد کا مضر ہی اور کہا ہی کہ متحرک ہونا ولد کا قبل وقت کے علامت عسر کی ہی اور رازی نے کہا ہی کہ درد زیر ناف اور شکم کا اوپر سہولت کے اور درد پشت کا اوپر عسر کے دلالت کرتا ہی اور علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ جب قبل پندرہ سال کے حاملہ ہو جائے تو اسپر خوف شدت درد زہ کا ہی اور کہا ہی کہ ہمیشہ سونگھنا خوشبو کا موجب عسر ولادت کا ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ آنا چھینک کا درد زہ مین دلیل خیر کی ہی اور جاری ہونا خون کا قبل خروج بچہ کے علامت عسر کی اور منذر بموت ہی اور کہا ہی کہ بہت جماع کرانا حاملہ کا مسہل ولادت ہی اور علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ جب درد زہ کا ابتدا مہینے ساتوین کے سے متواتر ہو تو بچہ جیتا نہین نکلتا اور مخفی نرہے کہ ہرگاہ درد زہ والی کو بیہوشی یا بالکل بیداری اور نسیان اور استرخا اور خلع اور تشنج اور صغر نبض اور نفس کا اور تواتر ان دونون کا لاحق ہو یا پکارنے سے جواب ضعیف دیوے تو وہ مرنے والی ہی علاج اسکا نہ کیا جائے

فصل علامات موت بچہ مین اور وہ سرد ہونا ناف کا اور معلوم کرنا گرانی کا مانند سنگ کے ہی جو وقت کروٹ بدلنے کے

مُر کے ساتھ نہایت نافع ہی **ایضاً** جنین بہ پچاں باز جید ہی **ایضاً** طلا کرنا خاکستر سم خر کے ساتھ نہایت مفید ہی یہ سب قانون سے ہین **ایضاً** مجربات تحفہ سے نقوع پوست نارنج اور گل اُسکا شربًا ہی **ایضاً** ایک مثقال زعفران سے شربًا اور علامہ انطاکی نے قدرے عرق گلاب اور شکر تری زیادہ کی ہی **ایضاً** رازی نے کہا ہی کہ دو درم زعفران بارہا مجرب ہوئی ہی **ایضاً** مجربات تحفہ اور تذکرہ سے عسر ولادت اور عسر اخراج مشیمہ کے لیے تعلیق کرنا خرزہ یعنی مُہرۂ مدوّر اور زعفران ہر ایک دس درم کی نافع ہی اور اگر قبل حمل کے تعلیق کرین تو مانع حمل ہی **ایضاً** مجرب ہر دو کتاب مذکورہ سے زہرۂ خفاش ہی کہ اُسکے ساتھ فرج کو مسح کرین **ایضاً** مجربات اُنکے سے پوست خیار شنبر مع زعفران اور شکر تری اور عرق گلاب شربًا ہی **ایضاً** فاضل ارزانی نے کہا ہی کہ پوست خیار شنبر چار مثقال نہایت باریک کر کے شربت بنفشہ یا آب نخود کے ساتھ پیوین کہ یہ مخرج جنین اور مشیمہ فی الحال ہی اور مجرب ہی **ایضاً** جوشاندہ اُسکا ہی **ایضاً** دمیری شافعی نے گمان کیا ہی کہ پوست بیضہ کا جب سحق کر کے پانی کے ساتھ پیوین تو مسہل بہ تجربہ صحیحہ بمراتب عدیدہ ہی **ایضاً** تریاق الاربعہ مخرج سریعًا ہی **ایضاً** کہا ہی کہ اگر وضع حمل مشکل ہو تو حاملہ اوپر پشت کے یعنی چت لیٹ کر دونون رانون کو اپنی طرف کھینچے اور اُسکے فم رحم مین انبوبہ پچکاری کا جسکا سر مہین ہو داخل کر کے آدھا رطل آب سداب یا جوشاندہ ابہل یا روغن رینڈی سے پچکاری کرین **ایضاً** اطبّا نے کہا ہی کہ تعلیق سلخ الحیہ کی اوپر ران چپ کے آسان کرنے والی وضع حمل کی ہی اور بخور اُسکا مجرب ہی بچہ مردہ اور مشیمہ کے اخراج کے لیے لیکن زندہ کو مار ڈالتی ہی **ایضاً** علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ منجملہ مسہلات کے وہ ادویہ ہین جو اُسکو پہلے سے آمادہ کرین جیسا مینا آب صعتر اور حلبہ کا **ایضاً** پانچ درم پوست خیار شنبر اور دو درم زعفران سے شربًا **ایضاً** موے سر زن بخورًا **ایضاً** مقناطیس حملًا اور بعضے کہتے ہین کہ دست چپ مین پکڑے اور منجملہ مسہلات کے وہ ادویہ ہین جنکا وقت مشکل ہونے وضع حمل کے استعمال کیا جاتا ہی جیسا پلانا ایک مثقال مقل کا اور حمول کرنا سلخ الحیہ کا **ایضاً** کہا ہی کہ مجرب سے ہی کہ جب عورت بکر اُسکے کان مین کہے أَنَا بِكْرٌ وَقَدْ وَلَدْتُ وَأَنْتِ لَمْ تَلِدِي ہے تو وضع کریگی

فصل ذکر اعمال آسان کرنے والے ولادت مین تحقیق اہل تکسیر نے خاتم غزالی رضی اللہ عنہ کی تعریف کی ہی اور وہ وقف مثلث طبعی منسوب بزحل ہی اور اُسکے لیے اشکال بہت ہین جنکو منسوب بہ عناصر اور فصول کیا جاتا ہی اور مجمل کلام کا یہ ہی کہ وہ نافع ہی جسطرح کہ لکھا جائے اور بعضے اہل تکسیر نے یہ اشعار نظم کیے ہین **نظم** اعجب بسبعة ابیات مسطرة + عجب کرتا ہون واسطے نو خانہ لکھے ہوئے کے۔ قد سطرت لمعانیہا العلماء تحقیق لکھا ہی ان نے واسطے معانی کے جنکا ستر عدد ہی۔ اثنان یتلوہما التسع واربعۃ دو ہین جنکے پیچھے آتے ہین نو اور چار وسبعۃ ثم خمس فیہا مدد × اور سات بعدہ پانچ این جنمین مدد ہی + وبعدہ الثلاثۃ ثم ستتہا + پیچھے اسکے تین ہین پھر چھ ہین۔ وواحد ثمان یکمل العدد + اور ایک اور آٹھ کامل کرتے ہین عدد کو۔ وقد کساہا اللہ عرش منفعۃ اور تحقیق پہنایا ہی اُسکو خداوند عرش نے منفعت سے حامل قد توی نطنہا الولد واسطے حاملہ کے جسکے شکم مین آرام کیا ہی بچہ نے ۔ یکتبہا صحاف بعد بسملۃ لکھا جاوے اُسکے لیے صحیفہ بعد بسم اللہ شریف کے تاتی بہا سالما ان شاء الصمد آئیگی اُسکے ساتھ سالم اگر چاہیگا اُسکو خداوند تعالے شانہ عزّ اسمہ وجل برہانہ اور الحمد ان اشعار کا یہ نقش ہی

تریاق الاربعہ بچہ زندہ اور مردہ نکالنے کے لیے ارزانی نے کہا ہی کہ مجرب ہی **ایضاً** دوا ابن ماسویہ جو تسہیل الولادت مین مذکور ہی اُن دونون کے لیے قوی ہی اور کہا گیا ہی کہ طلا کرنا آلت کا مُر یا صبر یا شحم حنظل حل کردہ بہ آب سداب سے اور بعدہ ادویۂ امساک کہا کے جماع کرنا اور عورت کا آرام کرنا بعد جماع کے مسقط ہی **ایضاً** طلا کرنا سقمونیا سے جسکو آب سداب سے حل کیا ہو اُس سے قوی تر ہی **ایضاً** فرزجہ کرنا نوقیراطعصارۂ قثاء الحمار سے زہرۂ گاو کے ساتھ آمیزش کر کے اخراج زندہ اور مردہ مین قوی ہی **ایضاً** جب دس درم نوشادر اور تین درم اُشق سے سُرین کو تکیہ پر بلند کر کے تمام رات حمول رکہین تو وہ نہایت قوی ہی **ایضاً** جید سے داخل کرنا کاغذ فتیلہ کیے ہوے کا ہی یا حمول چوب سداب کا یا اشنان کا فم رحم مین خصوص آلودہ کر کے مثل شحم حنظل اور قطران سے **ایضاً** قوی نہایت بخور مریم شربا اور حمولاً ہی پس کہا گیا ہی کہ اگر اسکے حمول کے بعد جماع کرا دے تو فوراً اسقاط ہوتا ہی **ایضاً** فاضل ارزانی نے کہا ہی کہ مجرب ہی واسطے نکالنے بچہ زندہ اور مردہ اور رطوبات کے یہ ہی کہ پھٹکری کو تشویہ کر کے اوپر اسکے زرنباد کو غوطہ دے کر ین اور شافہ بنا کے فم رحم مین تین دن رکہین پس اگر ورم ہو جائے تو کچھ خوف نہین **ایضاً** علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ اشک بازکی مجرب ہی واسطے اعانت اسقاط حمل کے اور اسقاط جنین کے بخوراً یا فرزجۃً اور بقراط نے کہا ہی کہ درد اسقاط کے درد ولادت سے سخت تر ہین اور بخور کرنا مقل اور حرمل اور صعتر اور خردل سفید کا نافع با دراے خون ہی **فصل** تدبیر قطع مین جب تدبیرات مذکورہ سے جنین نہ نکلے تو عورت کے حال پر نظر فرماوین پس اگر اسکو غشی اور تمدد اور تشنج اور استرخا اور دیگر علامات ہلاک کے جنکو جینے ذکر کیا ہی عارض ہو وین تو علاج نہ کرین ورنہ واجب ہی کہ اسکو پشت پر لٹا کر سر اسکا نیچے کرا دین اور پنڈلیان اُسکی بلند کر کے اُسکے رحم مین فرزجات سے پچکاری دیوین اور دیگر تدبیرات مزلقہ کام مین لاوین اور صنارہ یعنی زنبور سے جنین کو پکڑین پس اگر وہ سر پر نازل ہو تو اُسکی آنکھ یا مُنھ یا فقرات یا حنک یعنی تالو یا ترقوہ یعنی حلقہ گردن زنبور سے پکڑ کے کہینچین اور اگر وہ دونون پانون پر نازل ہو تو اُسکے استخوان عانہ اور اضلاع کو پکڑ کے جوانب کی طرف سے ہلا کے اور متحرک کر کے کہینچین جیسا کہ دانتون کو اکھاڑا جاتا ہی تا کہ جوانب رحم سے منفصل ہو جائین اور اگر دونون طرفون سے زنبور لگا دین تا کہ کہینچنا برابر غیر مائل ہو تو احسن ہی پس اگر ہاتھ یا پیر نکلے اور اسکو اندر رد نہ کر سکین تو قطع کیا جائے اور اگر سر پہنس جائے تو اُسکو چیر کر جو چیز اُسمین ہی نکال لیوین تا کہ خرد ہو جائے اور اسی طرح کبھی احتیاج چیرنے سینہ اور نکالنے اُس چیز کی جو اُسمین ہی پڑتی ہی اور ضرور ہی کہ یہ سب کام نہایت نرمی سے کرین اور بعد ازان جو تدبیر کہ مانع ورم حار کی ہی کام مین لاوین

کلام تدبیر نفسا مین

اکثر مدت نفاس کی مذکر مین تیس دن اور مونث مین چالیس دن ہین اور وہ حیض سے بسبب درازی بندش کے سخت سیاہ ہوتا ہی اور واجب ہی کہ تقویت دماغ اور دل اُسکی فرماوین اور تبرید مین کثیر نہ کرین گو کہ عورت محرورہ ہو اور غذا بہ کجھور یا ور حریرہ کرا دین کہ کوئی چیز مماثل اُسکے نہین ہی یا حریرہ روغن گاو اور شیر عورات اور شکر تری یا کبیرہ والائچی اور قرنفل اور زعفران قدر قلیل کے دیوین اور نگاہ رکہین کہ اسکو غم یا خوف یا غضب نہ ہووے

دوسرے پہلو کی طرف منتقل ہو اور غائر ہونا آنکھون کا اور سیاہی اُسکی سفیدی کی اور سفید ہونا کانون کا اور طرف ناک کا اور سرخی
لب کی اور حالت مانند استسقاے طبلی کے اور جاری ہونا زرداب بو کا ہی اور جب چار دن درد زہ کا مستمر رہے تو تحقیق بچہ مرگیا ہی
اور علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ جب خون سبقت کرے اور گرانی خاصرہ مین ہو تو تحقیق بچہ ہلاک ہوا ہی اور اگر نیچے شکم کے ہو
تو کچھ شک نہین کہ وہ جیتا ہی پس مشک سے مع عرق گلاب حمول فرماوین کہ وہ متحرک ہوگا اور جسوقت حرکت ایک جانب سے
دوسری جانب ہو تو حیات باقی ہی اور اگر محض اضطراب ہو تو کچھ اعتبار اُسکا نہین اور واجب ہی کہ نکالنا بچہ مردہ کا دوا سے
یا قطع سے کرین ورنہ جالب فساد عظیم ہوگا اور جنین نے کہا ہی کہ جب بچہ پیدا ہو کر ناف اُسکی غیر مشقق ہو یا چھینک نہ لاوے
یا ایک ساعت تک متحرک نہو تو وہ جیتا نہ رہیگا **فصل** نکالنے مشیمہ مین اُسکے رہجانے مین کچھ خطر نہین کیونکہ وہ بعد
ایام کے گل کر خود بخود بہ جاتا ہی لیکن کبھی اُس سے ابخرہ ردیہ صاعد ہو کر دل اور دماغ کو ایذا دیتے ہین اور بعوارض
کرب اور صداع اور فساد معدہ ہوتے ہین اور مخرج اسکے مسہلات قویہ ولادت کے اور مخرجات جنین سکے ہین
اور پینا عرق گلاب کا خطمی کے ساتھ اور چھینک لانا بہ کندش اور تبخیر مُر اور قنہ اور جاوشیر اور کبریت سے جبکہ زہرہ گاو
کے ساتھ ملایا ہو یا بزرا وند یا خربق سفید کے ہی پس ہر دو جید ہین یا حرف اور تمین خشک کے ساتھ پس وہ مجرب ہے
بعض طبا کا ہی اور فاضل ارزانی نے کہا ہی کہ بخور سلخ الحیہ کا یا پَر بال کبوتر کا جلدی نکالتا ہی اور علامہ انطاکی نے کہا ہی
کہ اجود اُن ادویہ کا جو جنین اور مشیمہ کو نکالتی ہین جلوس ہی شاندہ بابونہ اور بسن مین ہی **ایضاً** حمول کرنا مر اور حلتیت کا ہی
ایضاً حمول شحم حنظل بزہرہ گاو ہی **ایضاً** کندش طلاء اور بخوراً اور حمولاً ہی **ایضاً** سفوف تخم رشاد بعسل ... ہی
ایضاً مویزج ہی جسطرح کہ استعمال کیا جاوے اور شمعون نے کہا ہی کہ ضماد کرنا زیر ناف اور ناف کا بشحم حنظل و ...
ہر ایک تین درم مر ایک درم مع زہرہ گاو مخرج جنین اور مشیمہ ہی اور جب بخار ردی اُس سے صعود کرے جیسا کہ ذکر
کیا گیا ہی تو واجب ہی کہ تقویت اعضاے رئیسہ بخورات خوشبو اور مفرحات سے کرین

کلام اسقاط جنین زندہ اور مردہ مین

اسقاط زندہ کا خطرناک ہی خصوص بعد روح کے اور شرع مقدس مین ممنوع ہی اور بجز اسکے نہین کہ حرص اس بات پر
ناقصات عقل اور دین واسطے دوست رکھنے ہم پہلو ہونے ازواج کے اور خوف جلد ہونے پیری کے کرتی ہین
اور نکالنا مردہ کا بلا فرصت واجب ہی جب اُسپر علامات مذکورہ دلالت کرین ورنہ فاسد ہو کر ایذا دیگا اور منجملہ مسقطات
زندہ کی وہ اشیا ہین جو مضرات حوامل سے مذکور ہوئی ہین مثل فصد کے خصوص صافن سے وقت بڑے ہونے بچہ کے
اور مسہلات ولادت اور بھوک اور حرکات قویہ اور مزلقات اور مدرات حیض وغیرہ مین افضل یہ ہی کہ حمام مین جاوین
اور شکم ... [illegible] اور جو تدبیرات کہ تسہیل ولادت کے لیے مذکور ہوئین کام مین لاوین بعد ازان دوا سے
... [illegible] کہا ہی کہ چار اوقیہ آب سداب کا
... [illegible] **ایضاً** ... [illegible]
... [illegible] **ایضاً** ... [illegible] **ایضاً**

مانند سیاہ چہار جزو زنجبیل فلفل ہر ایک چھ جزو مشک آدھا جزو خوراک ایک رتی بوقت فجر کے **ایضاً** کندر زرنباد ایرسا ہر ایک پانچ ماشہ جدوار چار ماشہ عنبر ماشہ مشک آدھا ماشہ **ایضاً** مجرب جیسا کہ دہلوی مین ہی کہ صمغ دھاو تین درم لیکر لقوع کرین اور ہموزن اُسکے شکر سرخ ملا کر وقت فجر کے پیوین کہ باذن حق سبحانہ تعالی عجیب نافع ہوگا

کلام عقر اور عقم مین

یعنی نہ پیدا ہونا اولاد کا اور کبھی پہلے کو خاص بہ عورات اور دوسرے کو بذکور باعتبار اصطلاح کے کرتے ہین ورنہ قرآن مجید مین ہی وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ اور بقراط نے کہا ہی کہ مین کوئی مرض اکثر باعتبار اسباب کے اس سے نہین دیکھتا اور علامہ انطاکی نے اسکے اسباب کو بقدر ایک سو کے شمار کیا ہی پس منجملہ اُسکے علت رحم مین ہی بسبب ورم یا قرحہ یا بواسیر کے یا کجی فم رحم کی ایک جانب کو میلان کیے ہوسے یا ثؤلول یعنی سے اُسین ہی یا سردی قبض کرنے والی ہی اور علاج سب کے اپنی جگہ مین مذکور ہین اور اسباب باقیہ پس ایک اُنہین سے سوء مزاج رحم کا ہی پس گرم منی کو جلاتا ہی اور سرد منجمد اور رطب منزلق اور یابس خشک کرتا ہی اور دستور مین علامات اور علاجات اسکے مذکور ہین پس حرارت کے لیے بقول اور کدو اور خربزہ کثرت فرماوین **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ عاج ایک جزو صدف آدھا جزو گلِ ارمنی ربع جزو آب کاسنی سے فرزجہ بنا کر دیوین کہ وہ تبرید اور اصلاح کے لیے نہایت مفید ہی **ایضاً** حقنہ کرنا آب کاسنی اور کدو چند مرتبہ تمام مجرب ہی اور سردی کے لیے فلاسفہ کوئی دوا المسک دیوین اور حمول زعفران اور جند حلتیت سنبل اشق مشک سے کرین اور حقنہ بہ روغن قسط و سوسن کراوین **ایضاً** مجربات شفا سے **صفتہ** پچال باز اور دماغ باز زرنب ہر ایک ایکدرم حماما قردمانا سنبل قرنفل لسان العصافیر ہر ایک آدھا مثقال زعفران آدھا درم گلسرخ مُرّ تا مین ملا کر روغن بابونہ اور چنبیلی کے ساتھ جوش دیوین اور فرزجہ بناکے آخر حیض مین استعمال فرماوین اور رطوبت کے لیے قَے اور اسہال بلغم کا ہی اور وہ تدبیر جو برودت کے لیے ہی اور بخور افسنتین اشق قسط ناخن پریان سے فرماوین **ایضاً** مجربات علامہ انطاکی سے اکلاً و حمولاً **صفتہ** افسنتین جزو عفص گل انار کہربا ہر ایک آدھا جزو قردمانا تخم پیاز گلِ ارمنی ہر ایک ربع جزو کھانے کے لیے عسل کے ساتھ ملا کر تین درم کھاوین اور حمول کے لیے ایک مثقال قطران اور صوف سے آلودہ کرکے اور یبوست کے لیے لعابات اور روغنات اور البان شرباً و زرقاً کام مین لاوین **ایضاً** مجربات انطاکی سے پینا دودھ کا وقت فجر اور روغن کنجد کا وقت سونے کے ہی اور رکھنا پیاز مشوی کا مجرب ہی **ایضاً** مجربات اُسکے سے یہ فرزجہ ہی **صفتہ** حب السمنہ جزو بادام آدھا جزو صنوبر ربع جزو روغن کنجد آٹھوان حصہ جزو کا گدھی کے دودھ کے ساتھ ملا کر ایک مثقال استعمال کرین **ایضاً** حمول مغز پنڈلی گاو یا گوبان شتر مع سفیدی بیضہ نہایت مجرب ہی دوسرا فاسد ہونا ایک دو منی کا ہی یا فطرت مین اور وہ لاعلاج ہی اور پہچان اسکی قلت شہوت اور ضعف اعضا ہی مرد و عورت مین اور نہونا حیض کا اور وقت اسکا عورت مین [illegible] جیسا سوء مزاج اور جسکے تفصیل اسکی ضعف بادمی کی ہی اور یا نا [illegible]

اور نیند سے بجز ضرورت کے بیدار نہ کیجائے کیونکہ اس علاج محدث یبوست ہے اور ادرار حیض اسکے کی تعدیل فرماوین کیونکہ
نفسا کو امراض سخت لاحق ہو کر اکثر اوقات قتل کرتے ہین اور حکماے زمان ہمارے کے بسبب ناامیدی کے اس سے
علاج نہین کرتے اور تحقیق مین نے بہ فضل حق سبحانہ تعالی کے ایسی ہی کئی عورتون کا علاج کیا ہے اور نتیجہ خیر اور
عافیت کا پایا ہے اور جب امراض انکے بیس دن یا چوبیس دن سے اول نفاس سے تجاوز کرین تو اچھا ہونا انکا
بعید ہوتا ہے پس ایک انمین سے تپ ہے اور وہ اکثر بسبب کمی حیض کے لاحق ہوتی ہے اور نافع اسکی فصد صافن اور شربت
برگ گاوزبان اور نیلوفر ہے ایضاً عصارۃ الرجلہ مع راوند ہے اور رازی نے کہا ہے کہ جب نفسا کو تپ اور درد ہو
تو جلوس پانی تازہ مین اور پلانا ماء الشعیر کا موافق ہے ایضاً انار شیرین دوسرا درد رحم کا ہے اور قریب ہے کہ وہ
اپنی جگہ مین آئیگا اور جالینوس نے کہا ہے کہ ایک عورت کا نفاس کما ینبغی سائل نہ ہوا تھا اور بعد ازان اسکو
درد سخت ہوا اور مین نے اسکی صافن کی فصد کی تو جلدی سے آرام ہوگیا تیسرا انتفاخ شکم کا ہے اور
علاج اسکا دمسہ تا اور کاکلانج ہے ایضاً سکبینج اور صعتر اور مصطگی برابر چوتھا بند ہونا خون حیض کا ہے اور وہ سخت
خطرناک ہے اور اگر بالکل جاری نہو تو مر جائیگی اور اسکے لیے کلام علیحدہ مذکور ہے علاج اسکا صافن اور مابض اور
تعلیق ہے اور تبخیر مر اور خردل اور حرمل اور مقل اور سم اسپ اور حمار سے نافع ہے پانچوان جریان ہے اور اسکے لیے
کلام علیحدہ ہے اور رادعہ سخت سرد خصوص کافور سے پرہیز لازم ہے اور بازو کو سخت باندھین اور گل انار کہربا
کندر سے حمول فرماوین اور کہا گیا ہے کہ زبل خنزیر جب اسکی ران چپ پر پارچہ پشم سے باندھ کر تعلیق کیا جائے
تو نافع ہے چھٹا فزع یعنی ڈر جانا ہے اور وہ مودی بہ خفقان اور سقوط قوۃ اور جنون ہے علاج اسکا دواء المسک اور
دیگر مفرحات اور یاقوتیات ہین ایضاً جدوار زعفران جوزبویہ مشک ایضاً شربت برگ عود ابریشم گاوزبان
گل سرخ سے ساتوان تشنج اور تمدد کل بدن یا خاص گردن کا ہے اور وہ بسبب سکڑ جانے رحم کے ہوتا ہے
اور بعد ازان اعصاب مشارک ہو جاتے ہین کیونکہ ابخرے موذی دماغ کے ہین اور علاج اسکا ادرار ہے اور
سعوط کرنا اور ملنا روغن بادام کا اور رکھنا پارچہ تر کیے ہوے کا روغن شیر گرم سے اوپر گردن کے آٹھوان
زوال عقل کا اور سبات ہے علاج اسکا باندھنا اطراف کا اور ملنا انکا اور تقویت دماغ کی ہے **فصل** فوائد
ضروریہ مین حکماے ہند نے ذکر کیا ہے کہ نفسا کو ایک مرض مہلک لاحق ہوتا ہے اور نام اسکا برسوت ہے
اور علامات اسکے سے تپ اور اختلاط عقل اور غشی اور سبات اور نکلنا آنکھون کا اور پیچش اور سوا اسکے
اور عوارض خبیثہ بے شمار ہین اور بسا اوقات اچانک لاحق ہو کر فوراً قتل کرتا ہے اور وہ جس عورت کو
[illegible] الولادت لاحق ہو کر ہلاک کرتا ہے اور میرے نزدیک سبب اسکا زائل ہونا رحم کا ہے اپنے محل سے
مع ساقط ہونے قوت کے اور تحلیل ہونے روح کے تکلیف درد زہ سے پس علاج اسکا رد کرنا رحم کا
اور [illegible] قوت کا یاقوتیات اور دواء المسک سے ہے اور ادویہ ہند سے [illegible]
[illegible]

فاصلہ کثیر کرین اور شیخ نے کہا ہی کہ برادہ عاج کا حاضر النفع ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ دودھ مجرب ہی کوئی دوا اُسکے
مماثل نہین اور اُسکو دودھ اسپ مادہ کے ساتھ پلاوین یا حمول کرین **ایضاً** کہا ہی کہ مارالزہر اسپ مادہ کے دودھ کے
ساتھ حملاً مجرب ہی **ایضاً** تریاق الذہب مع دودھ اُسکے پشم پر لگا کے حمول فرماوین **ایضاً** مجربات صحیحہ سے
یہ فرزجہ ہی **صفتہ** سنبل جوزبویہ حماما تخم پیاز تخم جرجیر تخم شبت مُر بسباسہ لسان العصافیر زعفران برابر سک
مشک دسوان حصہ ایک کا شہد کے ساتھ معجون کرکے تین درم حمول فرماوین **ایضاً** کہا ہی کہ عجائب تجاربات سے
یہ ہی کہ قحف کتّے کا سوختہ ایک درم زعفران مُر ہر ایک آدھا درم مشک قیراط دودھ گدھی کے ساتھ بناکر حمول کراوین
ایضاً کہا ہی کہ مجربات دفع حقر کے لیے جب اسپر التزام کرے یہ ہی **صفتہ** انفحہ خرگوش اور اسپ و مرو ماغ
کنجشک ... ہر ایک شقال مُر زعفران بسباسہ ہر ایک آدھا شقال مشک تین قیراط شہد کے ساتھ ملا کے ایک درم
حمول کرین **ایضاً** کل انافخ حمل ٹھہرانے والے ہین حملاً و اکلاً **ایضاً** مجربات تحفہ سے زہرۂ خرگوش حمولاً **ایضاً**
مجربات اُسکے سے لسان العصافیر زعفران شہد کے ساتھ **ایضاً** مجربات اُسکے سے زہرۂ خرگوش پشک خرگوش
شہد ہر ایک آدھا شقال تین روز متواتر حمول کرین **ایضاً** اُسی سے مُر ایرسا برابر پشک خرگوش نصف ایک کا
کثیر الاثر ہی **ایضاً** داغہاے عصافیر دودھ اسپ مادہ کے ساتھ جلدی باعث حمل ہین حتی کہ عاقر کے لیے **ایضاً**
مجربات عمادالدین جوزبویہ پوست انار ہر ایک درم شہد کے ساتھ مجرب ہی **ایضاً** مجربات شفا سے **صفتہ** خزامی
آدھا شقال شب زعفران لسان العصافیر ہر ایک درم عود آدھا درم مصطگی ربع درم شہد کے ساتھ تین دن
ایام حیض مین حمول کراکے اول طہر مین جماع کرین **ایضاً** مجربات دہلوی سے **صفتہ** جوزبویہ تین درم تخم پیاز
جرجیر شبت لسان العصافیر ہر ایک درم مشک یا عنبر جوان دونون سے میسر ہو شہد کے ساتھ حمول کراوین **ایضاً**
شافہ عمدہ قانون سے **صفتہ** سنبل زعفران مصطگی مُر سک جندبیدستر روغن ناردین کے ساتھ **ایضاً** فرزجہ عمدہ اُسی سے
صفتہ زعفران حماما سنبل اکلیل ہر ایک ساڑھے تین درم روغن ناردین آدھا اوقیہ سازج قردمانا ہر ایک اوقیہ
شحم مرغابی زردی بیضہ ہر ایک دو اوقیہ صوف آسمان گون کے ساتھ تین دن حمول کرین اور ہر روز تجدید
کرتے رہین **ایضاً** اُسی سے جید یہ ہی لسن مُترابہ ہوزن روغن گل یا روغن کنجد **ایضاً** مذکورۂ فاضل ارزانی
یہ شافہ ہی جوزبویہ کزمازج شبت پوست انار **ایضاً** ابو منصور نے کہا ہی کہ جید قوی سے جند مُر میعہ سائلہ قسط
مقل قنہ جاوشیر برابر مع قدرے مشک و عنبر جنکو شراب مین حل کیا ہو دوسرا اُنہین سے مشروبات مین منجملہ اُنکے
استعمال قرنفل کا ہی تین دن متواتر بعد طہر کے خوراک تین درم **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ بول فیل کا عجیب ہی
ایضاً برادۂ عاج حاضر النفع ہی خوراک ایک شقال **ایضاً** مہراریس نے کہا ہی کہ دودھ اسپ مادہ کا ایک درم پینا
حمل لاتا ہی اگر بغیر علم عورت کے پلایا جاوے **ایضاً** دہلوی نے کہا ہی کہ یہ حب بڑی مفید ہی جس سے عقم
چالیس برس کا جاتا رہتا ہی **صفتہ** مشک دو سرخ زعفران جوزبویہ ہر ایک ماشہ بھنگ نصف درم قند سیاہ
[illegible] فوفل قرنفل ہر ایک چار عدد حب بقدر [illegible] بنا کے بعد حیض کے تین دن کھلاوین **ایضاً** اسرار مجربہ سے

شیحوخت اور لڑکا پن اور سکر کے ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ دائم الخمر لا ولد ہوتا ہی یا نہایت کثرت جماع کی ہی یا ترک اُسکا
مدت دراز تک یا پینا کافور کا یا فتق اور قیلہ یا قطع عروق پس گوش کا یا خطا کرنا چیرنے پتھری مین اور تین اخیر لا علاج
ہین لیکن دانست اس امر کی کہ فساد کس سے ہی اُسمین وجوہ ہین اول یہ ہی کہ جو منی اوپر پانی کے طافی ہوتی ہی اور جو منی
کہ سفیدی اُسکی رکھنے سے متغیر ہو جاتی ہی اُس سے ولادت نہین ہوتی اور منجملہ اُنکے یہ ہی کہ گندم اور جو اور باقلا ہر ایک
سات دانہ لیکر مٹی اچھی مین بو دین اور اُس پر بول کرا وین پس جسکے بول سے سبز ہو جاوین اُسمین عقر نہین اور اس
امتحان کو شیخ نے صحیح نہین کہا ہی دوم یہ ہی کہ ہر دو اوپر بیخ درخت کدو اور کاہو کے بول کرین پس جسکے بول سے
خشک ہو جاوین عقر اسکی طرف ہی علاج رفع سبب کا اگر ممکن ہو کرین اور بعد ازان تعدیل منی کی ہی اور مجرب ہے
لبوب بادام و پستہ و صنوبر و بیضۂ نیمبرشت ہین سوم نہونا حیض کا ہی کیونکہ وہ غذا ولد کی ہی پس اگر اُسکے ساتھ
پستان بھی فاقد ہون تو لا علاج ہی بموجب گمان میرے کے ورنہ علاج بادرار کیا جائے چہارم خلط مزلق
رحم مین ہی اور پہچان اسکی خروج رحم سے ہوتی ہی علاج اسکا تنقیہ ہی اُس چیز کے ساتھ جو دستور اور اسقاط مین
مذکور ہی پنجم سدہ ہی علامت اُسکی یہ ہی کہ منھ اور ناک کو رائحہ اُس چیز کا جسکا دُخان رحم مین دیا جائے
نہ پہونچیگا علاج اسکا تفتیح ہی اُس چیز کے ساتھ جو سدۂ جگر مین ہی ششم فربہی ہی پس رحم اور فم اُسکا منضغط ہو جاتا ہی
اور سر آلت اُسکو نہین پہونچتا علاج اسکا لاغر کرنا ہی اور حیلہ ہاے عمدہ سے جماع اُسکا بحالت رکوع ہی ہفتم
کیفیت آلت مین ہی یا صغیر ہونا اسکا ہی کہ فم رحم کو نہ پہونچے اور حیلہ اُسمین یہ ہی کہ نیچے سُرین عورت کے تکیہ
رکھین اور فرج کو عطریات لگا وین تا کہ رحم اُتر آوے یا درازی آلت کی ہی کہ منی مسافت مین سرد ہو جائے
یا رحم کو ایذا پہونچا وے اور وہ اشتیاق منی کا نہ کرے اور حیلہ اسمین یہ ہی کہ آلت تمامہ داخل نہ کرین یا مائل ہونا
سر آلت کا نیچے کو ہی بسبب صغیر ہونے رباط کے کہ منی مانند بول سیدھی نہین نکلتی اور حیلہ اسمین قیروطیات
یا قطع سے کیا جائے ہشتم عدم موافقت ہر دو انزال کی ہی اور غالبا مرد پہلے منزل ہوتا ہی پس اُسوقت
احتیاج بجانب امساک مرد ہی یا جلدی انزال کرنے عورت کی تدبیر کیجائے نہم خطاے عارضی ہی جیسا کہ حرکات
بدنیہ اور نفسانیہ ہین خصوص بعد جماع کے دہم خاصیت ہی جسکو بجز حق سبحانہ و تعالی کے کوئی نہین جانتا
مانند قول اطبا کے کہ اگر عورت اوپر بول گرگ کے بول کرے تو حاملہ نہین ہوتی اور تحقیق دودھ پینے والا بچہ
جب اوندھا دفن کیا جائے تو والدہ اُسکی کو حمل نہین رہتا تا کہ اُس حالت سے پھیر لیجائے اور سوا اسکے
اور امور بھی مانع حمل مین آئے ہین مین نہین جانتا کہ آیا اُنکو علاج نفع دیتا ہی یا نہین دیتا فصل ذکر اسباب
حمل ماننے والے ہین اور وہ چار قسم ہین ایک اُنمین سے حمولات ہین اور اکثر وہ مسخنات قابضہ
خوشبو ہین اور حمول اُنکا اول طہر مین کرین اور داخل اول طہر کا ایک ساعت یا تین ساعت ہی جیسا کہ [illegible]
[illegible] کہا ہی اور [illegible] جسکا [illegible] کہا [illegible] اول طہر [illegible] قابل علوق سے
[illegible]

بہ لادن کیا جاسکے تو ایسا ہی فائدہ ہوگا اور مخفی نہ رہے کہ یہ سب اس پر مبنی ہین کہ عقر سردون پر منحصر کیا جائے
حالانکہ یہ بات نہین ہی

کلام اُن اسباب مین جنسے لڑکا پیدا ہو

اطبانے گمان کیا ہی کہ اسباب مذکر ہونے بچہ کے یہ ہین قوت منی کی اور حرارت اور غلظت اُسکی اور منزرق ہونا
اُسکا جانب راست فرج سے جانب راست رحم مین کیونکہ راست بہ نسبت چپ کے خلقت مین قوی تر ہی
اور شہر اور فصل ہر دو سرد ہون واسطے جمع ہونے حرارت کے باطن مین اور سن جوانی کا ہو اور باد شمال
چلتی ہو اور اسباب مؤنث ہونے کے اضداد امور مذکورۂ بالا کے ہین اور اوضاع فلکیہ کو اس جگہ بڑا دخل ہی
مگر احاطہ کرنا انکا خاص بہ علام الغیوب ہی اور کہا گیا ہی کہ علوق بعد طہر کے نر ہی پانچوین روز تک اور بعد ازان
مؤنث ہی آٹھوین روز تک اور بعد ازان پس نر ہی گیارھوین روز تک اور حکما ہند کے گمان کرتے ہین کہ جماع کرنا
یکشنبہ اور سہ شنبہ اور پنجشنبہ کی شب و روز مین پیدا کرنے والا لڑکا ہی اور سوا اسکے اور اوقات مین
جماع کرنے سے مونث پیدا ہوتی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ جب منی چپ سے بجانب راست منزرق ہو تو مذکر
اور بعکس اسکے مونث ہوگی اور کہا گیا ہی کہ پیدا کرنے والے ذکر کے لیے مردون سے وہ لوگ ہین جنکے
عروق ظاہر اور خصیہ بڑے ہون خصوص خصیۂ راست اور کثیر الباہ اور کثیر الاحتلام مگر کثرت احتلام بسبب
آفت منی کے نہو اور منی اُسکی وافر غلیظ گرم ہو اور جماع سے ضعیف نہو اور ہیئت اُسکی معتدل ما بین نرمی
اور سختی کے ہو اور جالینوس نے کہا ہی کہ جب خصیۂ راست بعد جماع اولاً منتفخ ہو تو مذکر ہی ورنہ مونث اور کہا
کہ اکثر اولاد مشائخ کی اور امردون کی مؤنث اور جوانون کی مذکر ہوا کرتی ہی اور کہا ہی کہ مذکر منی غلیظ سے ہوتا
اور عورتون سے وہ ہین جنکا حیض معتدل رنگ اور معتدل قوام ہو نہ رقیق اور نہ سوختہ اور نہ نہایت بدبو
ایام روشنی یعنی عروج ماہ مین آتا اور مدت طہر اُسکی کوتاہ ہو بقدر بائیس دن کے نہ چالیس دن تک اور ہضم
اُسکا جید ہو اور اُسکو درب اور قبض ہر دو دائمی نہون اور آنکھین اُسکی کھلا غیر شہلا ہون اور طبع اُسکی خوش
اور چالاک ہو اور ہیئت اُسکی اور عروق اُسکے مانند مذکر کے ہون جیسا کہ مذکور ہوا ہی اور نوجوان ہو اور جسکے
عورت کو حیض جلدی آئے اُسی قدر وہ گرم طبع اور پیدا کرنے والی ذکور کی ہی **فصل** تدبیر تولید مذکر مین غذا
گوشت گنجشکون اور مرغ تراجون اور بیضہائے نیمبرشت اور نخود آب اور فالودجات زعفرانیہ سے کرین اور
لبوب کبیر اور دیگر ادویۂ مولدۂ مغلظہ سے استعمال کرین لیکن یہ بات کہ منی عورت کی لائق ہی کہ ضعیف ہو
تاکہ منی مرد کی اُسپر غالب ہو یہ قول قابل اعتنا نہین ہی اور رازی نے کہا ہی کہ قوام منی پر نظر کرین پس اگر
رقیق ہو تو علاج کرین کھلانے حار یابس سے تاکہ غلیظ ہو جائے اور دونون خوشبو سے گرم مانند مشک اور
عنبر اور عود اور غالیہ کے [illegible] کثرت منی مین بے عدیل ہین اور [illegible] کافور اور صندل سے جسطرح
[illegible] استعمال انکا [illegible] کرین اور بعض [illegible] نے کہا ہی کہ زعفران سے بھی احتراز چاہیے اور یہ خلاف قیاس ہی اور [illegible]

جیسا کہ کہا گیا ہے یہ ہے کہ گتے کے بچہ کو قبل اسکے کہ آنکھ اسکی کھلی ہو جوش دیوین تاکہ گل جائے اور اسکے شوربا مین کو ایک شقال گندم کو جوش دیوین جب شوربا بالکل جل جائے اسوقت خشک کرکے مرغی سیاہ کو شبہا سے تاریکی مین کھلا کر ذبح کرین اور رکھا وین اسی طرح تین مرغی ایضاً ارزانی نے کہا ہے کہ استخوان قحف آدمی کا دودھ کے ساتھ بعد طہر کے ایضاً کہا ہے کہ مجرب سے یہ ہے کہ تخم گاجر بادیان ابرنج زنجبیل زرنباد کوئلہ آنبہ ہلدی ہر ایک بارہ درم تین حصہ کرکے ایک ثلث کو دو رطل پانی مین جوشدیوین تاکہ ربع رطل باقی رہے پس وقت فجر کے مع چھ درم روغن اور ستائیس درم قند سیاہ کے پی لیوین اور اسکے ثفل کو وقت رات کے ایک رطل پانی مین جوشدیوین تاکہ کم از ربع باقی رہے پس تین درم روغن زرد اور نو درم قند سیاہ کے ساتھ پیوین اسی طرح تین دن اور چاہیے کہ تیسرا دن آخر ایام طہر کا ہو اور ترشی اور چیز ریاح انگیز سے پرہیز فرماوین پس انشاء اللہ تعالی وتقدس حاملہ بہ مذکر ہوگی تیسرا انہین سے تدبیر جماع کی ہے اور وہ یہ ہے کہ جماع بعد ملاعبت کے کرین رازی نے کہا ہے کہ بجز اسکے عورت حاملہ نہین ہوتی مگر جب خواہش جماع کی کرے ورنہ منی نکل جائیگی اور اسکو فرش نرم پر سر جھکا کے اور سرین اسکے ایک تکیہ پر بلند کرکے مشغول ہووے اور انزال مین دیر کرے تاکہ وہ منزل ہو جائے پس اسوقت مرد اپنی منی بھی مقابل فم رحم کے گرائے اور بعدہ عورت پر واجب ہے کہ اسی شکل پر فرش پر لیٹی رہے اور اگر خواب آجائے تو احسن ہے چوتھا انہین سے اعمال ہین پس منجملہ افادات شیخ ہمارے حضرت سید جلیل کلیم اللہ دہلوی روح اللہ تعالی روحہ کے یہ ہے کہ گوشت حمل کا یعنی برۂ نر کا تمامہ قدرے آب کے ساتھ جوشدیوین اور ناشتا اس تمام پانی کو پی لیوین اور بعدہ یہ آیات برتن پاک پر لکھ کر پانی سے دھوکے پلاوین لیکن لکھنے مین یہ خیال رکھین کہ غین اور طا اور واو وغیرہ کے سرون کے جوف مین سفیدی رہے بھر نجاوین اور بعدہ مقاربت کرین اور وہ آیات یہ ہین کہ اول سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ لکھکر اسکے بعد یہ لکھین اللھم صل علی محمد وال محمد ابجد ھوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ قال انما انا رسول ربک لاھب لک غلاما زکیا قال کذلک قال ربک ھو علی ھین ولنجعلہ ایۃ للناس ورحمۃ منا وکان امرا مقضیا فحملتہ باذن اللہ فحملتہ بعون اللہ فحملتہ بلطف اللہ فحملتہ بلاحول ولا قوۃ الا باللہ فحملتہ فانتبذت بہ مکانا قصیا انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون فسبحان الذی بیدہ ملکوت کل شیء والیہ ترجعون سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین اور منجملہ انکے یہ ہے کہ از عواج وقت غزالی ارقام ہندیہ سے لکھین ادر وہ دو اور چار اور چھ اور آٹھ ہین پس مرد انکو نیچے زبان کے رکھکر جماع کرے صحیح اور مجرب ہے تمہ شناخت عاقرہ مین شیخ نے کہا ہے کہ احسن وہ ہے جو کہا گیا ہے کہ اسکی فرج مین خوشبو دار چیز سے بخور کرین پس اگر بو اسکی منہ اور ناک مین پہنچے تو کوئی خوف نہین ورنہ اس جگہ سدہ اور اخلاط ردیہ ہین اور کہا گیا ہے کہ لہسن کو سونگھے [illegible] [illegible] کرکے حمول کرا دین پس اگر بو اسکی عورت اپنے منہ مین پائے تو عقر نہین ایضاً اگر

حمول کرے تو چار برس تک مانع حمل ہو اور بعضے مطلق کہتے ہین ایضاً کہا گیا ہو کہ ہر مثقال نیل ہندی کا ایک برس تک
مانع ہو اور ابو منصور نے کہا ہو کہ وہ مجرب صحیح ہو ایضاً ارزانی نے کہا ہو کہ حبۃ الخضرا کے لیے خاصیت عجیبہ ہو
بعد طہر کے پس ہر جبہ کے لیے ایک برس ہو ایضاً مجربات سے جو انطاکی نے تجربہ کیا ہو چوبیس ۲۴ شعیرہ
مقناطیس سے جسمین خط آدھے آسمان کا ہو انگشتری ہموزن نقرہ سے بنا کے دست چپ مین پہنین لیکن نگینہ کی جگہ نیچے سے
کھلی رکھین تا کہ انگلی کو نگینہ مس کرتا رہے پس جب تک کہ وہ خاتم رہیگی حمل نہ رہیگا ایضاً تذکرہ مین کہا ہو
کہ مجرب ہے ایک مثقال اُس سے ہموزن طلا یا نقرہ مین طالع جدی مین انگشتری بنوا کے پہنے ایضاً
اگر دانت لڑکے کا قبل اسکے کہ زمین پر گرے لیکر نقرہ مین لپیٹین اور پہنین تو اُسکے حامل کو حمل نہ رہیگا
اور کبھی واسطے بنانے اسکے اتوار کا دن خاص کیا گیا ہو ایضاً ابن سینا نے قدما سے ذکر کیا ہو کہ سرگین فیل
اور بزر البنج کوٹے ہوے اور سحق کیے ہوئے لبن یعنی شیر مادیان اسپ کے ساتھ تعلیقاً پوست شتر مین
لپیٹ کر مانع حمل ہو قسم تیسری وہ تجویزات ہین جو وقت جماع کے کیے جاتے ہین اور وہ روغنات اور
اقسام نمک اور اقسام حریف اور تیوحات اور شراب اور نعناع ہین قبل جماع یا بعد جماع کے حمول
فرماوین یا اُنکے ساتھ قضیب کو طلا کر کے مباشرت کرین کہ منی رحم مین قرار نہ کریگی ایضاً منجملہ اُن اشیا کے
جنکے ساتھ اطبا نے تصریح کی ہو کہ روغن کنجد کے ساتھ سر حشفہ کو طلا کر کے جماع کرین اور فلفل سے بعد
جماع کے حمول ایضاً نمک سنگ تنہا یا مع روغن مر ایضاً رازی نے کہا ہو کہ جالینوس نے ذکر کیا ہو
کہ مین نے تجربہ کیا ہو کہ ذکر کو آب پیاز طلا کرین اور اگر اس سے حمول فرماوین تو مسقط بقوت ہو

کلام طمث مین

اور وہ نفاس اور حیض ہو لیکن نفاس پس تحقیق پہچانا ہو تو نے اُسکو و لیکن حیض پس وہ خون ہو جسکو
بدن دفع کرتا ہو وقت بلوغ اُسکے اور قوت دفع اسکی بجانب افواہ عروق رحم کے ہو اور معتدل اُس سے
صحیح کرنے والا بدن کا اور رحم کا اور تیار کرنے والا حمل کے لیے اور امان استسقا اور بواسیر اور
خارش اور مرض رجا اور رضان سے ہو اور وقت حیض کا نزدیک جمہور کے تیرہ برس سے پچاس تک ہو
غالباً اور جالینوس نے دسوین برس سے جائز رکھا ہو اور حکایت کی گئی ہو اسکے وقوع کی ساٹھ
برس تک اور وہ نادر ہو اور کبھی پینتیس ۳۵ برس مین منقطع ہو جاتا ہو اور وہ زن معتدلہ مین ہر مہینے مین ایک مرتبہ
دسوین تاریخ سے بیسوین تک واقع ہوتا ہو کیونکہ وہ زمانہ کثرت رطوبات کا ہو اور اگر حرارت سخت ہو
تو دسوین تاریخ سے قبل سبقت کرتا ہو اور اگر برودت سخت ہو تو آخر ماہ تک موخر ہوتا ہو اور اقل زمانہ
اُسکا بقراط اور امام مالک کے نزدیک ایک لحظہ ہو اور جالینوس اور شافعی اور احمد کے نزدیک ایک رات
اور ایک دن ہو اور دو دن نزدیک حضرت علی اور امام ابو یوسف کے ہین اور اکثر اُسکا چھ دن نزد جالینوس
اور سات دن نزد حضرت علی کے ہو اور صحیح قول تابعین ابو حنیفہ کا یہ ہو کہ اقل حیض کا تین دن اور

تیخ کے ہو اور سوء ہضم اور ترشیون اور مسکرات اور پانی سرد سے اور کثرت شرب پانی سے بھی پرہیز فرماوین حاصل کلام کا یہ ہو کہ بہیات پر سو طبت اور راشیا سے مضرۂ باہ سے احتراز کرین اور چند ایام معدودہ جماع کو ترک کرین تا کہ منی غلیظ ہو جاوے لیکن بکثرت ترک نہو ورنہ منی فاسد ہو جاویگی پس جسوقت کہ طعام اور پانی سے سیر نہو اور نیز بھوکا نہو تو اُس مکان مین جسکو بخورات سے خوشبو کیا ہو مصاحبت فرماوین اور اُس حالت مین عورت بجانب مُنھ مرد کے نظر کرے اور مرد قوت متخیلہ مین کسی مرد جوان قوی البدن کی صورت حاضر رکھے کہ اگر مشیت حق سبحانہ تعالیٰ و تقدس مین ہو تو نذکر پیدا ہوگا اور عجایب سے یہ ہو کہ ارزانی نے کہا ہو کہ حمول تنائی بسن مقشر سے تین درم بعد حیض کے باعث اپنے حمل کا ہو

کلام موانع حمل مین

محتاج اسکی عورت صغیرہ ہو کیونکہ حاملہ ہونا اُسکا خطرناک ہو اور ضعیفۃ المثانہ ہو کیونکہ اکثر اوقات بسبب وردزہ اور سلسل بول کے پھٹ جاتا ہو اور وہ عورت کہ دوست رکھنے والی جوانی اور مباشرت کی ہو اور وہ عورت جو مبتلا بجماع اُس شخص کی ہو جو حمل کے ظہور سے خائف ہو اور تدبیر منع کی یہ ہو کہ جس شکل پر حمل رہتا ہو اُس صورت سے جماع نہ کیجائے اور فم رحم سے انزال بعید کرین اور بعد جماع کے عورت جلدی اُٹھے اور چند مرتبہ پیچھے کو کود ے نہ آگے کو اور چھینک لاوے اور اُمور مضرۂ حمل کرے اور ادویہ مانعہ حمل کے اقسام مین **قسم پہلی** وہ ہو جو ہمیشہ کو مانع حمل ہو مانند پینے مُرمہ اور زنگار حدید اور الفحۂ اسپ کے علامۂ انطاکی نے اسکو ذکر کیا ہو **ایضاً** آزمی نے ذکر کیا ہو کہ دو دانگ بیخال بازشہراً مانع ہو **ایضاً** کہا گیا ہو کہ جو شخص مُنھ ضفدع یعنی مینڈک مین بول کرے مرد ہو یا زن کبھی اُس سے حمل نہوگا **ایضاً** مذکورہ ارزانی سرگین فیل مع شہد ہو اکلاً **ایضاً** بیخال کبوتر جنگلی سے ایک ماشہ شکر تری کے ساتھ تین دن حمول کرین **ایضاً** حبۃ الحمرا چار ماشہ شکر تری کے ساتھ تین دن **ایضاً** مجربات انطاکی سے استخوان سوختہ جزو پوست بیضہ آدھا جزو شب ربع جزو آب سُداب کے ساتھ اکلاً و حمولاً **ایضاً** کہا ہو کہ وقت احتراق زہرہ کے زنجار ایک قیراط اسارون آدھا قیراط پیوین کہ مطلقاً مانع ہو **ایضاً** انبدروس سے حکایت کی گئی ہو کہ طلا کرنا پستانون کا دول حیض کے خون سے مانع ہو **ایضاً** ارسطو سے حمول چرک کان خچر کا ہو **ایضاً** علامۂ انطاکی نے کہا ہو کہ چرک کان خچر اور سُم اُسکا اور بول اُسکا مجرب اسرار مخفیہ سے ہو **ایضاً** مذکورہ انطاکی خاکستر طرفا اکلاً **ایضاً** مجرب ہے منع حیض اور حمل کے لیے پینا [illegible] **قسم دوسری** وہ ادویہ ہین جو مدت مقررہ تک مانع ہین انطاکی نے کہا ہو کہ جب [illegible] [illegible] کھانا [illegible] سے ایک برس منع کرتا ہو اور بعضے کہتے ہین [illegible] کے [illegible] ایک برس حمل تک منع کرتا ہو **ایضاً** [illegible] کے بول [illegible] کے ساتھ [illegible] **ایضاً** کہا ہو کہ اگر [illegible] [illegible]

کلام کثرت حیض مین

اور وہ سودی ہے ضعف بدن اور ضعف قوت شاہیہ اور ضعف ہضم اور زردی رنگ ... اور سودا [illegible] اور انتفاخ
اور خشکی غالب ... اور پیاسے صفرا وپیا اور درد پشت [illegible] اور رطوبت داخل کے ہی اور اسباب اسکے
چار ہین ایک کثرت خون کی ہی پس طبیعت اسکو دفع کرتی ہی اور وہ ناک اندام مین صح درد اور کبھی ہے درد
درد بھی اور سرخی رنگ اور [illegible] عروق کے ہوتی ہی اور امر جبہ قوت وار اور گرم او [illegible] نہین
اور [illegible] ہونے کے قطع اسکی نکرین پس انزال مین [illegible] یا [illegible] محل کردان اور حجامت نیچے دونون
پستانون کے اور باندھنا انکا فرماوین پس اگر کافی ہو تو بہتر [illegible] غالب ہو دوسرا اخلاط غالب اور پیہ
خون [illegible] پس [illegible] رقیق اور تیز اور [illegible] کی تنتیم کرنا [illegible] علامت اسکی زردی بدن اور [illegible]
اور رقت اور سوزش اسکی ہی اور [illegible] مزاج [illegible] کا ہی علامت اسکی غلیظ ہونا خون کا اور سفیدی
اسکی اور برودت اسکی اور ڈھیلا ہونا پستانون کا اور سرخی انکی اور ہونا سوزش کا ہی اور اکثر اوقات
حال اسکا [illegible] [illegible]
اور غلظت اور [illegible] اسکی [illegible] مقرر اسکے
اور [illegible]
[illegible]
اور [illegible]
اور [illegible]
کے ہی علاج اسکا [illegible]
و اور ہی بالخاصیت [illegible]
انطاکی نے گمان کیا ہی کہ وہ [illegible] اگر [illegible] زیادہ ہو
اور گردہ کے ہی اگر غسالی ہو اور کل بدن سے ہی اگر [illegible] زردہ ہو
علاج اسکا تقویت اور حبس اس چیز کے ساتھ [illegible] مین مذکور ہو فصل ذکر اس چیز کا
جو حابس خون حیض مطلقا ہی اور وہ قی اور باندھنا دونون [illegible] کا اور دونون بازوون کا اور دونون پستانون کا ہی
اور لگانا سینگیون کا نیچے پستانون کے اور [illegible] کے [illegible] نافع ہین اور استعمال [illegible] اور
گل انار اور شب اور عفص اور کندر اور اقاقیا اور صندل [illegible] اور پوست انار اور سماق اور آس کا
حمول دونون [illegible] اور شیخ نے کہا ہی کوئی نظیر [illegible] لسان الحمل کا نہین ہی پیوین یا پچکاری
کرین کیونکہ [illegible] ایضا نافع اسکے لیے [illegible] اور [illegible] مطلقا ایضا رب [illegible] ایضا قرص طباشیر
کافور کے ساتھ بہت نافع ہی ایضا صمغ اور کتیرا اور تخم کتان آب گرم کے ساتھ ایضا لکھا ہی کہ تجربہ سے

اکثر اسکا دس روز ہی جیسا کہ دارقطنی نے اسکو مرفوعا الی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایت کی ہی اور کلام انطاکی
معلوم ہوتا ہی کہ وہ قول ارسطاطالیس کا ہی اور اسکے لیے اوزار محفوظہ مضبوطہ ابتدا اور انتہا کے ہین یا ایک سے کئے یعنی
خواہ ابتدا کے خواہ انتہا کے یا مضطرب ہین اور اختتام حیض کا برطوبت سفید ہوتا ہی اور وہ بلغم عروق رحم مین ہی
کہ بعد خون کے دفع ہوتا ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ وہ خون ہی لیکن رحم بسبب ضعف اور برودت کے جریان تمام
احالہ سے عاجز ہوا ہی اور انطاکی کے نزدیک سبب اسکا سردی عروق کی اور عاجز ہونا رحم کا احالہ سے ہی اور
ان دونون کلامون مین نظر ہی کیونکہ احالہ جگر مین ہوتا ہی اور حیض طبعی خون غالب الحمرۃ کم بدبو بلا فتور اور مغص
اور درد قطن اور درد سر اور سوء ہضم کے ہوتا ہی اور ردی تر اسکا محاقی یعنی ایام محاق مین سیاہ غلیظ مع درد
تاف ہی کیونکہ دلیل احتراق اور سدون مانع حمل کی ہی اور واجب یہ ہی کہ تعدیل مقدار سائل کی کرین اور پنبہ
وغیرہ رحم مین نہ دیوین کیونکہ وہ جالب امراض ردیہ کا ہی بلکہ خون کو جاری ہونے دین اور جماع نہ کیجاے کہ وہ
خطاے عظیم ہی شرعا اور طبا اور مضر مرد و زن کے لیے ہی اور اگر اس سے ولد ہوگا تو ترکیب اور رنگ اسکا
فاسد اور مستعد جذام کے لیے ہوگا جیسا کہ حدیث شریف مین ہی اور علاج مغص کا ادرار ہی بلانے جوشاندہ
حلبہ اور تخم کرفس اور رغوہ اور زراوند سے اور نطول جوشاندہ اکلیل و بابونہ و قسط سے اور علاج خفقان اور
غشی کا ان ادویہ کے ساتھ ہی جو اطفا اور تصفیہ خون کا کرتی ہین جیسا عناب اور آلو بخارا اور ان ادویہ سے
جو ادرار کرتی ہین جیسا شربت اصول یا ان ادویہ سے جو مقوی دل ہین مانند گاؤزبان کے اور بعد انقطاع
حیض کے ادویہ خوشبو سے فرج کو مطیب کرین اور صندل اور مشک اچھے ہین اور صحیح مسلم مین عائشہ
رضی اللہ عنہا سے ہی کہ اسما نے سوال کیا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے غسل حیض سے پس آپ نے
وہ عبارت فرمائی جسکے معنی یہ ہین کہ آب اور سدر سے طہور حسن کرے اور سر کو تمام ملے اور پانی سے دھوئے
بعد ازان ایک فرزجہ مسکہ لیوے اور اسکے ساتھ پاک کرے اسما نے کہا کہ کسطرح طہور کرون مین اسکے ساتھ
حضرت نے فرمایا طہور کر تو اسکے ساتھ سبحان اللہ اور یہ کلمہ تعجبانہ حضرت نے بوجہ عدم فہمی اسکی کے فرمایا
حضرت عائشہ نے فرمایا ہی کہ مین کھینچا مین نے اسکو اپنی طرف اور سکھلایا مین نے مقصود کو اور شرح
اسکی یہ ہی کہ مشک پارچہ یا پنبہ کے ساتھ حمول کرنا مسنون ہی اور حدیث مین وارد ہی کہ قسط اور اظفار
سے بخور کرنا بھی نہایت عمدہ ہی روایت کی اسکو بخاری اور مسلم نے اور انطاکی نے گمان کیا ہی کہ جب حائض
[illegible] آسمان چت لیٹے تو پانی رستا موقوف ہوجاتا ہی اور شیر بھی قریب اسکے نہین آتا اور اگر
[illegible] اچھا نہین ہوتا اور اگر کوئی درخت کو ہاتھ لگا دے تو فاسد ہو جاے اور کہا گیا ہی کہ اگر آئینہ مین نظر کرے
تو [illegible] اور انطاکی نے کہا ہی کہ جب اسکی پستانون مین دودھ ماحل ظاہر ہو جاے کہ وہ دودھ یا
حیض اسکا منقطع ہو جاتا ہی

اقاقیا گل انار عصارہ لحیۃ التیس گل سرخ برابر آب آہن تر ایضاً کہا ہی کہ نافع مع الحرارت فصد باسلیق کی
اور پلانا دو دانگ بزر البنج کا و ثلث درم تک ہموزن شکر تری کے ساتھ ہر روز ایضاً سفال تنور آب آہن
ایضاً کہا ہی کہ ایک طامثہ کا علاج مین نے جمیع ادویۂ مذکورۂ اطبا سے کیا تھا پس کسی نے نفع نہ دیا
پس مین نے حقنہ اسکا بہ جوابس خون کیا تو اچھی ہو گئی ایضاً ارزانی نے کہا ہی کہ سلیارا سوختہ مع
ربع اسکے شکر تری جب ایک کفِ دست ناشتا پر کھاوین تو وہ مجرب سریع الاثر استحاضہ کے لیے ہی
تذنیبل سیلان رطوبت مین رحم سے اور وہ بسبب کثرت فضول اور ضعف عروق رحم کے ہوتا ہی اور
کبھی اسکے ساتھ درد ہوا کرتا ہی اور وہ مودی بسوء القنیہ ہوتا ہی اگر کثیر ہو علاج اسکا تنقیہ خلط غالب کا ہی
اور وہ برنگ خارج شناخت کیا جاتا ہی اور بعد ازان تنقیہ رحم کا بہ فرزجہ ہا ہی اور اجود انکا شحم حنظل اور مر
اور بعدہ کمون اور زیت اور رزان پس سعد سنبل زعفران ہی اور مشروبات ہین اور بہتر انمین کے انیسون
سنبل ریوند ہی ایضاً نافع اسکا بلوط کمون عفص جذبہ آس شاخ گوزن سوختہ اور ریگ تمامی اجزا اسکے
اور مصطگی اور پوست انار اور گل انار اور سلیخہ اور حلبہ اور سماق اور تخم باقلا محمص اور انیسون مین
بسبب شربا اور حمولا ایضاً نافع ہی یہ ہی کہ ایک جزو سپاری سرخ مع بتیس جزو دودھ گاو اور دس جزو
شکر تری کے قوام دیکر اسمین گل دھاوا گل سپاری کر کس ہر ایک آدھا جزو مائین خرد و کلان ربع جزو
ملا کے اسپر ہوا طبیت فرما وین اور مشہور یہ ہی کہ کھانا صابون کا جاری کرنے والا رطوبات کا ہی اور تحقیق
عورتین کھلاتی ہین اپنی ضرہ یعنی سوکن کو تاکہ خاوند اسکو بد جانے اور نقشبندی نے ذکر کیا ہی کہ زنجفر
بلا درجو زبائل بیش ہموزن انکا صابون سے زیادہ مجرب ہی خوراک دو رتی ایضاً کہا گیا ہی جب سفال کو
روغن پلایا گیا ہو اسکو جلا کر کوٹ کے ہموزن اسکے شکر ملا کر کھلاوین نافع ہوگا اور کبھی رطوبات قروح
رحم سے ہوا کرتے ہین اور وہ مع پیپ اور درد اور نکلنے نخالہ کے ہوتے ہین پس اگر آکلہ ہو تو دردی بدبو ہوگا
اور کبھی بواسیر رحم سے ہوتے ہین اور وہ سیاہ متقاطر بلا اور ارادہ بار بار غیر حیض کے ہوا کرتے ہین اور اسکے نشانی
درد سر اور گرانی اسکی اور درد احشا کا ہوتا ہی اور وہ عسیر العلاج ہی اور کبھی مر جانے جنین سے ہوتے ہین
اور وہ زرد آب بدبو ہوتے ہین اور علاج کل کا محل اپنے مین مذکور ہی

کلام بند ہونے حیض مین

کہا گیا ہی کہ جب درمیان دو حیض کے زیادہ دو مہینے سے مدت ہو تو وہ احتباس ہی اور مودی بامراض کثیرہ ہی
مانند ورم احشا اور رحم اور عقر اور ضعف شہوت اور ہضم اور غثیان اور یاس اور درد سر اور صرع
اور مالیخولیا اور فالج اور درد پشت اور درد گردن اور حمی محرقہ اور درد آنکھ اور ناک اور کان اور سرفہ
اور ضیق النفس اور امراض گردہ اور استسقا اور گرانی معدہ اور غشی اور اختلاط ذہن اور سرطان اور
کلف کے اور اسباب احتباس کے سات ہین ایک انمین سے قلت خون کی ہی بسبب استفراغ یا تکلیف

گل مختوم گل ارمنی شب عفص گل انار برابر ایک درم اُس سے پیوین ایضًا کافور دو رتی مشک دو رتی ایک اوقیہ
شربت آس کے ساتھ ایضًا نہایت جید زاج جفت بلوط مُرکی کندر افیون گولی باندھ کر ایک درم کھاوین
ایضًا کہا ہی مجرب ہے تخم بقلہ کہربا صمغ پوست بیضہ سوختہ قرطاس سوختہ ہر ایک دو جزو استخوان سوختہ
کتیرا ہر ایک تین جزو خوراک تین درم رب سفرجل کے ساتھ ایضًا ابو منصور نے کہا ہی خبث الحدید مدبر
سحوق قشار کندر مع شراب قابض قبل طعام کے اور بعد ازان نہایت نافع ہی ایضًا قوتیر اُس سے
اقراص کہربا اور اقراص خبث الحدید نافع تمام ہین ایضًا مجربات علامہ انطاکی سے ابتدا اُسکی یہ ہین
یہ شربت ہی صفتہ درخت آس سبز مع تمامی اجزا اپنے کے ایک جزو کشنیز آدھا جزو سماق ابریشم خام
گاوزبان ہر ایک ربع جزو چارسو درم پانی کے ساتھ جوش دیوین تاکہ ربع باقی رہے اور دوچند
شکر تری کے ساتھ قوام دیوین اور اٹھارہ درم آس سے عرق گلاب کے ساتھ پیوین ایضًا مجربات
قطعیہ سے یہ سفوف ہی کہ قوی کو پھیر لاتا ہی اور مطلقًا خون کو بند کرتا ہی اور مانع رعشہ اور خفقان اور
مطلق اسہال ہی صفتہ کشنیز بریان ایک جزو گل ارمنی طباشیر بسد سوختہ کہربا ہر ایک آدھا جزو اقاقیا ربع جزو
دارچینی عود طین مختوم زعفران ہر ایک ثمن جزو خوراک دو درم شربت سیب یا لیمون کے ساتھ ایضًا
کہا ہی مجرب ہے انجبار جزو سماق آدھا جزو کشنیز ربع جزو جوش دیکر پلاوین ایضًا کہا ہی کہ جوشاندہ انجبار کا
پہاڑنا ہر النفع ہی ایضًا مجربات تحفہ سے بلا تخلف ایک مثقال یا آدھا مثقال ثُفل لک سے جسکو چتیرے
ظروف مین بھر کر نقاشی کرتے ہین کھلانا [illegible] ایضًا مجربات اُسکے [illegible] مرصافی آدھا درم مع
[illegible] کھلانا ایضًا تحفہ مین ہی کہ طلق محلوب مع آب لسان الحمل [illegible] بلا بدیل ہی ایضًا مجربات اُسکے
[illegible] ہی صفتہ عفص سوختہ دم الاخوین برگ آس گل سرخ گل ارمنی ہر ایک ثلث جزو عفص سوختہ
اثمد برگ آس نشاستہ ہر ایک پانچ جزو مثل سابق استعمال کرین ایضًا مجربات اُسکے سے کمون خام
اور بریان برابر مع جوشاندہ برنج مہرا حمولًا ایضًا مجربات اُسکے سے صمغ کافور ہر ایک جزو گل انار تین
کشنیز [illegible] پارچہ مین باندھ کر حمول کرین ایضًا مجربات اُسکے سے زبل گوسفند مع کندر ایضًا تحفہ مین ہی
کہ شب اور افیون ہر ایک آدھا درم بزر البنج ایک دانگ سب مثل [illegible] یہ حمولا ہی ایضًا مجربات
ارزانی سے اور دہلوی وغیرہ سے خضاب کرنا ہر دو کف دست اور ہر دو کف پا کا حنا اور حنظیا برابر کے
ساتھ ہی اور بعد ازان نشست کرنا [illegible] مین ہی ایضًا ارزانی نے کہا ہی کہ لید گدھے کی خشک اور
سحوق [illegible] پارچہ مین لپیٹ کر حمول کرین فورًا حابس ہی ایضًا مجربات انطاکی سے افیون [illegible] دجاج
حمولًا ایضًا کہا ہی کہ مجربات سے [illegible] عفص [illegible] کے ساتھ [illegible] ایضًا
[illegible] ایضًا [illegible]
[illegible] ایضًا [illegible]

عورتون مین اور کبھی احیان قصد صافن دوسرے پانون کی بھی ہوتی ہی اور بھی اسی قدر سے آندام ہوجاتا ہی
لہ چند روز اہ نساء سافلہ کو مضبوط باندھنا کہین مداومت جلنجبین کی خصوص انیسون کے ساتھ بہت فائدہ دیتی ہی
ایضاً فرزجہ ماء العسل کے ساتھ نافع ہی ایضاً قوی تراس سے ابہل ہی ایضاً مجربات اسکے سے پودینہ مر ہر ایک
چار جزو ابہل آٹھ سداب دس زبیب منقی بیس زہرہ گاو کے ساتھ حمول کرین ایضاً کہا ہی بخور شحم حنظل کا فی ہی
فورا ادرار کرتا ہی ایضاً جاوشیر سکبینج حلتیت ایضاً مجربات دہلوی سے تخم سعتر گاوزبان تخم خربزہ بادیان
برابر سات درم جوش دیکر شکر ترہی کے ساتھ پیوین ایضاً معجون نہایت نافع صاحب یدبیضا جیسا کہ القانون
مین ہی صفت تخم کرفس بادیان انیسون ہر ایک دو درم مشک طرا شیخ ریوند قسط اسارون حماما حرمل جعدہ
ہر ایک تین شہد ... خوراک ایک مثقال ہر صباح ایضاً مجربات نقشبندی سے تخم خربزہ پانچ مثقال
انیسون بادیان ہر ایک دو مثقال جوشاندہ یا نقوع کرکے پیوین ایک مثقال روغن بادام کے ساتھ ایضاً
ارزانی نے کہا ہی ... ساتھ فورا ساقط کنندہ جنین زندہ اور مردہ اور مدر حیض ہی مجرب
ایضاً مجربات ... الدین ... دو درم روغن گل مدر فی الحال ہی ایضاً مجربات تحفہ سے فرفیون
پنیر کے ساتھ ... اور ... مدر اور ... الولد ہی ایضاً تین ہی کہ ایک درم
... سے ... مقدار ... اور قاتل ... ہی ایضاً اسی سے انجرہ مر ہر ایک
... مثقال ... ایضاً ... شربت ایک درم ابہل کی تین درم تک مع شہد مدر
حیض منقطع ہی ایضاً مجربات ... مرصافی جزو سداب دو جزو ابہل بادیان تخم مر ہر ایک تین زہرہ
گاو کے ساتھ ... شربت ... ایضاً قرص جید غنی منی سے صفت سداب پودینہ
مشک طرا شیخ فوہ حلتیت ... ہر ایک ... تین جزو ... پانچ جزو خوراک دو درم جوشاندہ
ابہل کے ساتھ ایضاً ... اسی سے ہی صفت لوبیا سرخ حلبہ ہر ایک کف دست انیسون فوہ
ہر ایک پانچ درم سداب تین جوشاندہ کرکے شیر گرم پیوین ایضاً دوا اسی سے مدر حیض بند شدہ اور
مقوی جنین وحاملہ اور یہ دوسری صفت عجیب ہی صفت مدروج انیسون کرفس ہر ایک درم مع شراب ممزوج
ایضاً شیاف قوی اسی سے زنجار جزو بیخ خبازی تین جزو مع چربی گاو ایضاً فرزجہ قویہ اسی سے ہی
صفت انیسون قردمانا نانخواہ بورق زراوند پودینہ برابر مع پشم اور روغن ناردین ایضاً جالینوس نے
ذکر کیا ہی شیاف خربق اسود بیخ حنظل سے ایضاً قوی سے مر پودینہ ہر ایک چار ابہل آٹھ سداب دس
زبیب منقی بیس زہرہ گاو اور روغن گل کے ساتھ حمول کرین کہ ادرار کرتا ہی گو کہ احتباس پر سات برس گذرے ہون
فصل بقراط نے کہا ہی کہ اگر عورت کو قی الدم ہو اور بعد ازان حیض اسکا جاری ہوجائے تو اچھی ہوجاتی ہی
اور اگر حیض اسکا منقطع ہو اور زبان پس رعاف حادث ہو تو بہتر ہی اور اہرن نے کہا ہی کہ اگر اسکو رعاف
یا بواسیر ہو تو بندش اسکے حیض یا کمی اسکی مین کچھ خطر نہین اور بقراط نے کہا ہی کہ تبخیر کرنا خوشبو سے مدر ہی

[illegible] امراض کے خصوصاً سہال یا ضعف جگر یا تقدم کھانے مجففات کا جیسا قدید اور مسور ہی اور علامت اسکی لاغری اور زردی ہی علاج اسکا پیدا کرنا خون کا ہی شوربا جات اور حلویات اور بیضہ اور اقسام دودھ سے دوسرا غلظت خون کی ہی بسبب سردی یا امتزاج کسی خلط کے اور علامت اسکی سفیدی بدن کی اور سبزی عروق کی اور خواب کثیر اور رقت خون کی ہو اگر خارج ہووے اور ضعف ہضم کا علاج اسکا تسہیل اور تنقیہ بہ ایارج ہی اور [illegible] اسکا بادالاصول اور [illegible] سکنجبین اور [illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible] سہال [illegible] بالاغری ہی اور [illegible]

[illegible] علامت اسکی [illegible]

[illegible]

[illegible] علاج اسکا [illegible] الاعضاء [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] جماع [illegible]

اور [illegible] کہ مجرب ہے مسافن اور [illegible] کی قبل [illegible] الرجال و [illegible]

جوزبوا [illegible] کبابہ فلفل سحق کر کے بالون کے کیسہ [illegible] کے ساتھ [illegible]

اور باقی [illegible] سے لسی چیز بند کرنے والی اجزاون سے دمدان ویوین ایضا کہا ہی کہ مجرب ہے زبیب

اور زنجبیل ہر ایک بیس درم کرفس حابہ انیسون انجرہ تخم کاسنی ہر ایک دس درم فوہ تین درم دس مثقال

پانی کے ساتھ جوش دیوین جب ربع رہجاوے تو شکر سرخ کے ساتھ پیوین ایضا مثل اسکے یہ فرزجہ ہی

ایک ساعت حمول کر کے پھر تبدیل کرین اور صفت اسکی یہ ہی اشق جاوشیر جند بیدستر جوزبوا ہر ایک جزو

قرنفل زعفران شحم حنظل ربع جزو ایک درم اس سے شہد یا پشم کے ساتھ حمول کرین ایضا جو مدرات کا

اکثر [illegible] کرو یا شلغم کا جرمولی بعسل مخودہی کہانا اور حمول کرنا اور نشست کرنا انکے جوشاندہ مین نافع ہی

ایضا [illegible] سے حلویات ایضا اتیان کرنے والا اسکا جماع اور تغیر اور [illegible] ہی اور جلبہ

[illegible] اور [illegible] جماع اور [illegible] نے کہا ہی کہ فصد باسلیق اور صافن تمام مفید ہی خصوص [illegible]

اور انطاکی اور شارح اسباب نے کہا ہے کہ بعض شعور بحسنہٖ کا باقی رہتا ہے اور اسی وجہ سے بعضون نے اس مرض کو صرع سے
علیحدہ کیا ہے یعنی کہتے ہین کہ بقاء شعور کا صرع مین نہین ہوتا اور حق وہ ہے جسکی طرف شیخ نے اشارہ کیا ہے بقا سے
شعور بسبب سے مگر وقت سختی علت کے اور وہ قول جامع بین القولین ہے علاج عام یہ ہے کہ استفراغ بمراتب حسب مقتضا
اور طبیعت دین اور مطبوخ جوشاندہ افتیمون اور ایارجات کبار اور فیقرا سے فرما دین ایضاً یہ حب نہایت نافع ہے ریاض سے
صفت شحم حنظل دو ثلث درم مصطگی دانگ محمودہ دو دانگ یہ ایک خوراک ہے اور پنڈلی اور پشت پر حجامت
کرین کہ وہ قاطع اسکی ہے اور فصد صافن کی کرین اور فصد ہاتھ کی نہ کرین کیونکہ ثابت نے کہا ہے کہ وہ ردی ہے اسکے لیے
اور تمامی امراض رحم کے لیے ایضاً التزام دواء المسک اور سنجر نیا اور دواء الکرکم اور جوارش کمون اور دحمرثا کا کرین
پس انطاکی نے کہا ہے کہ وہ تمام نافع ہے ایضاً معجون نجاح مجرب بمراتب ہے ایضاً تریاق الاربعہ عجیب ہے اور ادویہ
مفتحہ مانند جلنجبین عسلی اور ہندبا اور سداب کے استعمال فرما دین ایضاً طب کیمیائی مین ہے کہ نمک مرجان علاج کافی ہے
ایضاً نمک مشتری اسرار سے ہے اور صفت اسکی یہ ہے کہ مشتری کو جلا دین تاکہ خاک ہو جاوے اور سرکہ مقطر کے
ساتھ حل کر کے صاف فرما دین اور مکان سرد مین رکھین تاکہ نمک منجمد ہو جائے پس پانی شیرین کے ساتھ حل کر کے بستہ کرین
اور تکرار عمل کرتے ہین تاکہ ترشی اسکی جاتی رہے پس چار سرخ عرق برنجاسف کے ساتھ پیوین ایضاً طلا اسکا
ظاہر النفع ہے ایضاً یہ عرق نافع ہے صفت مشکطرامشیع دو تولہ ہر ایک دو اوقیہ دارچینی سلیخہ بادرنجبویہ ہر ایک
دو ثلث درم سحین سحق کرین اور عصارہ سداب مین چار روز نقوع کر کے قرع سنکوس مین مقطر فرما دین خوراک
ایک ملعقہ قبل از طعام بہ سہ ساعت ایضاً جید سے غاریقون شراب کے ساتھ ایضاً نافع یہ معجون ہے مذکورہ ارزانی
صفت تخم فنجنکشت اور تخم فرنجمشک حرمل سداب پودینہ سعد سلیخہ قسط تلخ برابر مرصافی جند بیدستر ہر ایک آدھا جزو
شہد کے ساتھ معجون بنا کے خوراک بقدر بیر جوشاندہ ابہل اور کمون کے ساتھ ایضاً نافع ہے جوشاندہ بیخ کرفس
بیخ بادیان بیخ اذخر برنجاسف انیسون مصطگی حلبہ خشک مع روغن گل ایضاً جوشاندہ جاوشیر درم جند دو دانگ
ایضاً جوشاندہ حلبہ تخم کتان حرمل اکلیل شبت بابونہ مین بیٹھین اور اسی کے ساتھ کماد کرین اور حمول شیافات
محللہ بمقعد مین مانند سداب اور کمون اور بورق مع شہد کے کرین ایضاً فرزجہ مجرب تحفہ سے صفت مرصافی کتیرا
گل خطمی برابر دودھ کے ساتھ جوش دیکر پارچہ کے ساتھ حمول کرین ایضاً صرف سکبینج نافع ہے ایضاً نافع سے یہ ہے
کہ عانہ اور خاصرہ اور قطن پر علک الانباط مصطگی سنبل ہر ایک دو جزو فلفل سلیخہ شونیز پودینہ کوہی ہر ایک پانچ
شہدانہ عاقرقرحا ہر ایک سات روغن سوسن روغن شبت اکلیل الملک ہر ایک بیس سے ضماد کرین ایضاً نافع ہے
کھانا برنج کا اور بیٹھنا اسکے پانی مین اور چڑھنا نردبان پر اور بیٹھنا کرسی پر اور راحجہ یعنی جھولہ ہے اور بعضون
کہا ہے کہ اگر حاملہ کو لاحق ہو تو علاج باستفراغ نہ فرما دین بلکہ ان روغنات کو جنہین تسخین اور تحلیل ہے ملین مانند روغن
سوسن روغن سداب روغن عاقرقرحا اور جند اور فرفیون کے اور بقراط سے حکایت کی گئی ہے کہ یہ مرض حاملہ
لاحق نہین ہوتا فصل علاج خاص اختناق منوی مین ہا علاج جامع کثیر بعد تعب کثیر کے ہے مع تاخیر انزال پس

کلام اختناق الرحم مین

اور نام اسکا فقد النفس یعنی گم ہونا سانس کا ہی اور وہ مرض ردی مشابہ صرع اور غشی کے ہی سبب اسکا بند ہونا منی کا ہی
اور یہ سبب اکثر ہوتا ہی یا حیض کا ہی اور وہ مستحیل بہ سمیت ہو کر موذی رحم اور تقلص یعنی سکڑانے والا اسکا بجانب
بالا یا راست یا چپ کے ہوتا ہی پس اس سے ابخرہ خبیثہ مرتفع ہو کر دل اور دماغ کو ایذا اور حس و حرکت کو ضرر
دیتے ہین اور خلط غالب یعنی مادہ ہو کر پھر فاسد اسکے ساتھ ہو کر سوختہ ہو جاتی ہی پس سوداوی بد کثیر الوسواس
اور صفراوی تیز کوتاہ نوبت اور بلغمی برعکس اسکے اور دموی متوسط ان دونون مین ہی اور علامات سب کے معلوم ہین
بسبب سرخی منھ اور آنکھ کے اور پیاس اور تپ گرم مین اور سخت کسل اور نسیان اور بطی ہونا نبض کا صغر اسکے مین
بارد مین ہی اور اسکے لیے دورے دیر دیر پڑ ہین اور ہر روز کا پیہم دورہ ہونا نہایت بد ہی بلکہ کہتے ہین
کہ قاتل ہی اور احتباس منی سے دورہ ہونا سخت ردی ہی اور جو الب اسکے سے جماع بغیر ملاعبت اور تفکر کے ہی
اور عورتون کا باہم مساحقہ کرنا اور نکالنا آلت کا قبل انزال کے بسبب جمع ہونے منی کے اوعیہ مین ہی اور
عدم استفراغ اسکا ہی اور علامات دونون قسمون سے خفقان اور سقوط شہوت کا اور کدورت حواس کی اور
گرانی بدن کی اکثر احوال مین ہی پس جب نوبت قریب ہوتی ہی تو یہ عوارض سخت عارض ہوتے ہین یعنی درد سر
اور طنین اور دوار اور اختلاج اور فکر فاسد اور درد آنکھ اور گردن کا اور خیالات تاریک آنکھ مین اور زردی رنگ
یا سرخی اسکی اور درد پشت اور زانو اور ضعف دونون پنڈلیون کا اور کشش انکی اوپر کو اور عسر النفس اور
ربو بسبب تعلق رباط کے حجاب کے ساتھ اور پیاس بسبب تیزی بخار کے اور سیاہی زبان کی اور رطوبت آنکھ کی
اور غثیان اور قی اور نداوت یعنی تری بدن مین مانند پسینہ کے بغیر اسکے کہ اچھی طرح ہو اور معلوم کرنا صعود
بخار کا عانہ سے اور بعد اسکے کبھی صعود مادہ کا بتدریج اور بعد ازان احساس صعود بخار کا شکم سے اور زان بعد
سینہ سے نوبت دوسری مین اور بعدہ گردن سے ہوا کرتا ہی اور یہ سب مین نے مشاہدہ کیے ہین اور جب
دورہ موقوف ہو جاتا ہی تو بے اختیار زمین پر گر پڑتی ہی اور تشنج اور اختلاط عقل کا اور غشی اور صغر نبض کا
اور سردی اطراف کی اور نکلنا آنکھون کا یا بیٹھ جانا انکا بغیر قدرت کھولنے اور بند کرنے کے اور باہم مل جانا
دونون جبڑون کا اور دونون لبون کا اور کڑکڑانا دانتون کا اور ضعیف ہونا سانس کا یا بالکل مخفی ہونا اسکا حادث
ہوتا ہی اور سخت تر علت از روے ردی ہونے کے وہ ہی کہ جسمین سانس منقطع ہو جاے اور مشابہ مردہ سے ہو
اور اکثر یہ حالت اختناق منی مین ہوتی ہی اور بعد ازان ردی وہ ہی جو سانس کو صغیر اور مخفی کرے اور بے خطر
وہ ہی جو عقل اور حس کو باطل نہ کرے گو کہ تشنج اور تمدد پیدا کرے اور اطبا نے تحقیق اختلاف کیا ہی کہ آیا مختنقہ
حالت دورہ مین بھی کسی دوسرے شخص کی بات سمجھتی ہی یا نہین جیسا کہ بعد افاقہ کے سمجھتی ہی پس [illegible] اور
جالینوس نے کہا ہی کہ اختناق غشی سے سخت تر ہی کیونکہ غشی مین سماعت آواز سخت کی ہوتی ہی اور اختناق
[illegible] اور جالینوس نے [illegible] تصریح کی ہی کہ غلبہ غشی کا اختناق پر ایسا ہی جیسا قوی ضعیف پر غالب [illegible]

اور کبھی سوداوی بہ خراج یا صلابت یا سرطان ہوتے ہین **علامات** عامہ ان اورام کے لیے اگر ورم قُدام یعنی آگے ہوگا
تو غالبًا درد زیرناف اور اُربیہ یعنی بن ران مین ہوگا اور اگر ورم موخر یعنی نیچے ہوگا تو درد قطن یعنی میان ہر دو سرین مین
ہوگا اور اگر کسی جانب مین جہات اربعہ سے ورم ہوگا تو درد ہر دو خاصرہ یعنی دونون طرف تہیگاہ مین ہوگا اور دوسری
علامت تنفخ ہونا ان مواضع کا ہی اور بند ہونا بول کا خصوص قدامی مین اور براز کا خصوص موخری مین اور
مشکل سے حرکات کا ہونا اور اُٹھنے اور کھڑے ہونے مین سخت دشواری اور کرب اور ہچکی اور ضعف اشتہا
اور ہضم اور غثیان اور ضعف نبض اور صغر اور تواتر اُسکا ہی اور کبھی اوجاع اسکے منتقل بہ یافوخ اور گردن اور
عمق چشم اور پشت اور ہر دو الیہ اور سفا عضل اور اطراف اور اصابع کے ہوتے ہین اور اکثر مین انتقال درد کا
ناف سے بجانب ران اور میان دو سرین سے جانب الیہ ہوتا ہی اب جان تو کہ ورم کے اقسام ہین ایک
گرم ہی **علامت** اُسکی سختی عوارض مذکورہ کی مع تپ تیز اور قشعریرہ اور سیاہی زبان اور پسینہ آنے اطراف کے ہی
اور کبھی سودی بانقطاع آواز اور غشی اور اختلاط عقل اور تشنج ہوتا ہی **علاج** اسکا اوّل قے ہی کہ وہ نہایت فائدہ مند ہی
بعدہ فصد صافن ہی لیکن باسلیق پس کبھی بسبب بند کرنے اُسکے حیض کو مضر ہی مگر یہ کہ شروع کیا جاوے باسلیق کے
واسطے قطع انصباب کے اور بعد اسکے صافن واسطے تنقیہ کے کیجاسکے تو احسن ہوگا اور شیخ نے اجوبہ ذکر کیا ہی اور
وہ یہ ہی کہ واجب ہی کہ وہ عورت وقت فصد کھلوانے کے مضطجعہ یعنے پہلو پر ہو اور دونون پائون کی جانب فوق کیا ہی
اور نکالنے خون مین مبالغہ کرین اور اسہال بہ فلوس مع شربت بنفشہ یا عرق کاسنی یا عرق عنب الثعلب کے کرین
کہ وہ نہایت نافع ہی کل ورم احشا کے لیے اجوشاندہ بنفشہ اور عناب اور آلو بخارا اور ترنجبین اور شیر خشت سے
اور تعدیل بآب الشعیر اور بقلہ اور انار اور شربت نیلوفر اور بنفشہ اور لعابات فرماوین اور ابتدا مین رادع کی کثرت
نہ فرماوین مبادا کہ صلب ہوجائے بلکہ ملینات کے ساتھ ممزوج کرلیوین اور بعدہ جوشاندہ گل سرخ نیلوفر خطمی
بابونہ تخم کتان اکلیل خسک گاؤزبان مین بٹھین اور اُنسے ضماد فرماوین اور حمول بہ خشخاش مقشر مع روغن گل
یا روغن سیب کرین یا حمول اس مرہم سے کرین صفت زردی بیضہ اکلیل مقشر مع زعفران و روغن ناردین
اور وقت سخت سوزش کے قطور بہ سفیدی بیضہ اور دودھ عورت کے جو دختر سے حاصل ہوا ہو کرین اور
شیاف ابیض و روغن گل کام مین لاوین اور اقتصار محللات اور ملینات مذکورہ پر کرین دوسرا بلغمی ہی اور
وہ نادر ہی اسمین درد کم ہوتا ہی اور ڈھیلا ہونا منھ اور اطراف کا ہوا کرتا ہی **علاج** اسکا بعد تنقیہ کے تلیین اور تحلیل
اُن ادویہ سے جو مذکور ہوئی ہین بلا رادع فرماوین تیسرا سخت سوداوی ہی اور وہ ابتداءً اور بعد ورم گرم کے
واقع ہوا کرتا ہی **علامت** اُسکی سختی زیرناف کی اور خشکی فم رحم کی اور تنگی اُسکی اور تھوڑا محسوس ہونا اُسکا آخر مین
اور لاغری خصوص دونون پنڈلیون کی اور مضطرب ہونا اُنکی حرکت کا اور کسل اور ورم دونون پائون کا اور
بڑا ہونا شکم کا مانند استسقا کے ہی اور اکثر اوقات سوداوی بہ استسقا ہوا کرتا ہی اور اسمین درد کم ہوتا ہی مگر جب سرطان
ہوجائے **علاج** اسکا تنقیہ سودا کا ہی اور بعد ازان مرہم داخلیون اور باسلیقون اور قیروطی ہین جو مقل اور

بہ علاج دیگر ادویہ سے مغنی ہی کیونکہ اور ادویہ بغیر اسکے کفایت نہین کرتے خصوص عورت باکرہ مین گو کہ حائضہ ہو
کیونکہ بکارت مانع سیلان افراط طمث کی ہی اور اگر وقت جماع کے عورت اوپر ہو تو نفع قوی زیادہ ہی اور واجب ہی
کہ کم کرنا منی مریضہ کا اور تجفیف اسکی اُن ادویہ سے جو اپنے محل مین مذکور ہین کرین ایضًا تریاق الاربعہ منجملہ
نعماے الٰہی تعالیٰ و تقدس کے اوپر بندگان اپنے کے اور اسرار قدماے سے ہی پس یاد رکھ اسکو ایضًا شیخ نے کہا ہی
کہ معجون نجاح کی منفعت نہایت عجیب ہی اگرچہ سکبینج اور قرنفل بھی عجیب ہین **فصل** علاج خاص اختناق
طمثی مین سب سے پہلے علاج اسکا ادرار ہی اور حمول فرفیون اور فافل کا قوی النفع ہی ایضًا شیخ نے کہا ہی
کہ جید ہے کمون تا آب سداب یا بجوشانده اشق ہی اور جند کبھی تنہا کفایت کرتا ہی ایضًا اظفار الطیب اسی طرح ہی
ایضًا نہایت نافع روغن بید انجیر ہی ایضًا نافع اسکی دارچینی دو درم ہی نبیذ قوی کے ساتھ ایضًا [illegible] کرنا
سکبینج کا روغن سوسن کے ساتھ ہی اور اسی طرح پینا اسکا ہی ایضًا حب الکمون فلافلی ہی اور مخفی نہ رہے کہ اکثر ادویہ جو
دو قسمون مین سے ایک کو فائدہ دیتی ہین دوسرے کو بھی نافع ہین اور مدرات طمث کے غالبًا خشک کرنے والے
منی کے ہین جیسا کہ ثابت نے ذکر کیا ہی **فصل** علاج مین وقت نوبت کے بجز چیز خوشبو کے سب تدبیرات غشی کی
کام مین لاوین اور اطراف کو باندھین اور خردل اور نمک سے دلک کرین اور پانی گرم سے دھلا دین اور پنڈلیون پر
اور نیچے پستانون کے اور ناف کے اوپر اندرون ران کے اور نیچے استخوان پہلو کے اور حالب پر سینگی لگاوین
اور منہ پر پانی سرد اچھی طرح مارین اور چھینک لانے کی تدبیر کرین خصوص جند سے کہ وہ دوسری چیز سے
مغنی ہی اور بدبو چیزون کو سونگھا دین مانند بخور مقل اور کبریت اور سداب اور پشم اور بال بکری کے ایضًا
اسی طرح جند بیدستر و قنہ و حلتیت سونگھا دین اور رحم کو غالیہ اور عنبر اور مشک اور زرنباد اور اشنہ سے حمولًا
و بخورًا مطیب کرا دین کہ ان سب سے رحم نیچے اترتا ہی کیونکہ بدبو سے بھاگتا ہی اور جانب خوشبو میل کرتا ہی
اور فم رحم کو خصوص سنوی مین بحمول زنجبیل اور فلفل اور بروغن زنبق یا روغن بادام یا روغن گل مطیب
بہ کستوری اور عنبر سے انگلی پر لگا کے خراش اور دغدغہ کرین پس اکثر اوقات رطوبت غلیظہ خارج ہو کر افاقہ
ہو جاتا ہی اور جماع کرنا اسوقت بہت نافع ہی اور ثابت نے امر بہ تہیج قوی کیا ہی **فصل** جالینوس نے کہا ہی
کہ اختناق رحم کا کبھی مرد کو لاحق ہوتا ہی اور فاضل رازی نے کہا ہی کہ جب مرد کو صرع بلا تشنج کے ظاہر ہووے
اور سانس اسکی مفقود ہو جاوے تو اسکو امر بہ جماع کرین اور مراد عروض اختناق الرحم سے مرد کے ساتھ
یہ ہی کہ اسکو عوارض موسومہ اختناق لاحق ہوتے ہین

کلام اورام رحم مین

اور وہ چوٹ لگنے سے اور اسقاط اور عسر الولادت اور بند ہونے حیض اور منی سے اور امتلاے خلط سے
حادث ہوتے ہین اور وہ نزدیک منہ رحم کے اور عمق اور ایک جانب مین جانبہاے اربعہ سے لاحق ہوا کرتے ہین
[illegible] واقع ہونگے میل رحم کا بخلاف اُسکے اور [illegible] ہوگا

شکم رحم مین ہی یا درمیان خلل لیفات اُسکے کے اور وہ سخت تر ہی علامات حالت اسکی مانند استسقاے طبلی کے ہی بسبب منتفخ ہونے اسفل شکم کے اور وہ مع آواز مانند طبل کے ہی اور مع درد کے ہی جو منتقل ہو کر اربیہ یعنی بن ران اور فواد اور حجاب تک پہونچتا ہی باوجود قرا قر اور مغص اور ضربان کے اور ظاہر ہونے آواز ون کے وقت جماع کے اور کبھی مزمن ہو کر آخر عمر تک رہتا ہی علاج اسکا کل تدبیرین ہین جو استسقاے طبلی مین گذرین اور تنقیہ بلغم کا ایارجات کے ساتھہ کرین اور کسر ریاح کے لیے کمونی اور فلاسفہ اور سفوف اصول اور حالمی اور تریاق الاربعہ اور ثرنایہ اور دواالکرکم اور دحمرثا اور جوارش مصطکی اور سنجرنیا اور خاریقون اور ماء الاصول ہین شرباً اور بابونہ اور شبت اور پودینہ اور سداب اور بادیان اور کرفس اور نانخواہ اور کمون اور سلیخہ اور تخم فنجنگشت اور مقل اور مصطگی اور حلبہ اور شونیز ہین شرباً اور تکمیداً اور حقناً اور فرزجۃً اور ضماداً اور جلوساً اسکے جوشاندہ مین ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ اجود اُن اشیا کا جو رحم کو ریاح سے اور بقایاے خون فاسد سے پاک کرتی ہین موسم سرما مین تو تخم کرفس اور زنجبیل اور زرنباد اور شونیز ہی کہ جوش دیکر شہد اور روغن کے ساتھہ پیوین اور موسم گرما مین خطمی انیسون بادیان اشنہ ہی شکر تری کے ساتھہ ایضاً عمدہ زیادہ فرزجون سے مُر بروغن بان ہی مطلقاً ایضاً شیاف بادیان اور انیسون تخم کرفس سداب صعتر برابر شہد چار جزو دافع ریاح ہی

کلام رجا مین

اور وہ ایسی حالت ہی کہ جس سے امید حمل کی کیجاتی ہی اور حال آنکہ وہ نہین ہی اور کہا گیا ہی کہ وہ حاے مہملہ کے ساتھہ ہی کیونکہ اُسکا یونانیہ مین مولے نام رکھا گیا ہی اور مولے طاحون کو کہتے ہین جسکے معنی آسیا کے ہین بسبب گرانی شکم کے مثل اُسکے اور امتیاز اُسکا حمل سے مشکل ہی کیونکہ اسمین حیض بند اور شکم بزرگ ہوتا ہی اور کوئی چیز منتقل دبانے سے معلوم ہوتی ہی اور فم رحم کا منضم اور شہوت ساقط اور رنگ متغیر ہوتا ہی اور سبب اسکا باد ہا اور رطوبات منعقدہ ہین اور آبو منصور نے کہا ہی کہ مفارق اسکی کوئی چیز نہین مگر نہونا حرکت کا پس جب وقت اُسکا گذر جاوے اور ولادت نہووے تو وہ رجا ہی علاج اُسکا واجب ہی ورنہ موجب استسقا ہوگا اور حضر بن علی نے کہا ہی کہ حرکت اُسکی مثل حرکت جنین کے کسی وقت ہوتی ہی اور اکثر نہین ہوتی بخلاف حمل کے کہ حرکت اُسکی مستمر رہتی ہی اور نیز صلابت شکم کی سخت اور اطراف مترہل یعنی سست اور زمانہ وضع کا کسی قدر تجاوز کرکے بعد اسکے حال مانند دردزہ کے بعد نو مہینے کے یا قبل اُسکے لاحق ہوتا ہی اور زنان پس ریاح یا فضول یا قطعہ گوشت کا جسکی صورت نہین ہی خارج ہوتا ہی یا بسبب وجود درد کے تمدد مجاری حیض سے کوئی چیز برآمد نہین ہوتی علاج اسکا وہ ہی جو احتباس خون اور ریاح رحم مین مستعمل ہی اور وہ ادویہ ہین جو اخراج جنین اور مشیمہ مین مذکور ہین اور حب مخلش جلدی نفع کرتا ہی ایضاً قنہ جاوشیر برابر آب کرفس اور بادیان نافع ہی ایضاً زراوند مدحرج ابہل حب [illegible]

ایضاً شیاف [illegible] جاوشیر [illegible] گاو کے ساتھہ [illegible] اسی طرح

بعض [illegible] سے نقل کیا گیا ہو

چربی مرغابی اور لیشپک بکری اور موم زرد اور زردی بیضہ سے بنائے گئے ہوں اور جنین روغن نرگس یا سوسن یا شبت یا بابونہ یا حلبہ یا رینڈی یا حنا ڈالا گیا ہو اور کبھی تقویت انکی جند اور صبر اور ایرسا اور زعفران سے کیجاتی ہی اور جو شاندہ ملینات مین جلوس کراوین **ایضاً** مجربات قانون سے مرہم مرکب برگ کبر مسلوق اور مسحوق مع ماء الجبن اور ماء العسل سے کے ہی تدبیر عام الن اور اطبا کہتے ہین کہ وہ مانند اورام گردہ اور مثانے کے ہی ثمرباد وضماد اور انطاکی نے کہا ہی کہ سبوس گندم اور لسوڑہ کو بٹا دخس ہی **ایضاً** چربی مرغی اور روغن کنجد اور زفت سے حمول کرنا اور چپٹانا اسکا مقام ماوف پر بڑی تاثیر رکھتا ہی **ایضاً** دہلوی نے کہا ہی کہ تخم کتان اسبغول سحق کیے ہوے شہد کے ساتھ نافع اقسام مین **چوتھا** خراج ہی اور وہ ورم تقیح ہی اور علامت خراج ہونے کی زیادتی اعراض کی اور درد اور تپ مختلط اور آرام بول اور جاضر در کرنے سے ہی اور علامت پختگی کی ساکن ہونا عوارض کا اور زیادتی گرانی ہی اور علامت پھٹنے کی لرزہ اور قشعریرہ ہی **علاج** مانند دبیلہ معدہ اور جگر اور مثانہ کے ہی باعتبار تنضیج اور تفجیر کے آہن سے اگر قریب فم کے ہو ورنہ بمثل انجیر اور خردل اور پچال کبوتر کے ضماد کرین اور عموماً تفجیر یعنی پھاڑنا کرین اور بروقت سخت درد کے ضماد جو اور حلبہ اور تخم کتان اور اکلیل سے بنا کر واسطے تلیین کے کام مین لاوین اور آبزنات اُنسے فرماوین اور جب منفجر ہو جاوے تو قرحہ کو بماء العسل دھووین اور مرہم باسلیقون صغیر سے منقیہ اور مندمل مانند قرحہ کرین اور اگر پیپ بجانب مثانہ میل کرے تو مدرات ضعیفہ دوین اور قویہ اسلیے ممنوع ہین کہ مبادا قرحہ ہو جاوے اور وہ مانند دودھ اور تخم خربزہ اور خیارین مع لعابات ہین و اگر بجانب امعا میل کرے تو مسہلات خفیفہ سیج کے خوف سے دیوین

فصل سرطان مین اور وہ ابتدا بعد ورم سخت کے ہوتا ہی اور علامت اسکی درد سخت متعدی بجانب جالب یعنی بن ران اور حقو یعنی کمر اور حجاب اور پشت اور چشم اور صدغ ہی اور سردی اطراف اور وہ علامات ہین جبکہ صلابت لاغری پنڈلیون اور ورم قدم اور مشابہت باستسقا سے مذکور ہین اور کبھی منجر باختلاط عقل ہوتا ہی اور جب قرحہ ہو جاوے تو پیپ بدبو کہ جسکا قوام برابر نہین ہوتا اور دردی سیاہ غالباً یا سرخ یا سبز جاری ہوتی ہی اور کبھی سفید یا خون صرف بسبب تاکل کے بہتا ہی اور کچھ درد بسبب سیلان کے کم ہو جاتا ہی **علاج** محققین نے تصریح کی ہی کہ یہ مرض مایوس النجات ہی خصوص متقرح اور ایسا ہی حال ہر سرطان اندرونی کا ہی اور غایت تدبیر اسکی مدرات ہین اور مزاج کی ترطیب اور تعدیل اور تسکین درد اور ہیجان اسکے مین آب خشخاش اور کشنیز اور عنب الثعلب اور روغن گل اور سفیدی بیضہ مع چرک اسرب بطور پچکاری مع طلا مشغول ہووین **ایضاً** اسی طرح شیاف ابیض اور افیون مع دودھ عورات اور قدرے زعفران بطور حقنہ **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ مرہم رسل عجیب الخاصیت ہی **ایضاً** استعمال حلاوات کا وقت حلوں اور آرام کے کرین مانند داخلین اور چربی کلک اور روغن بابونہ اور مقل کے حمول **ایضاً** جوشاندہ بابونہ

حلبہ کرفس خطمی تخم کتان بنفشہ تخم خطمی برگ خطمی مین جلوس کرین اور اسی سے نطول و حقنہ فرماوین

	کلام بیان قرحہ مین	

سبب اسکا انصباب رطوبت حادہ کا مثانہ مین ہوتا ہی ... [illegible]

[illegible]

بغیر بو اور درد کثیر کے اور آکلہ سے دُردی سیاہ بدبو مع درد سخت اور ضربان اخراج ہوگی اور جسقدر کہ جانب قعر کے
اقرب ہوگا پس سیاہی سخت تر ہوگی اور کبھی آکلہ مشابہ سرطان کے ہوتا ہی اور فرق عدم جساوت یعنی صلابت اُسکی سے
اور آرام ہونے اُسکے سے احیاناً خصوص بعد نکلنے مواد کے اور عدم شدت ضربان کے اور منتفع ہونے اُسکے ادویہ کے
ساتھہ ہی علاج اُسکا بعد تنقیہ کے فصد یا اسہال سے یہ ہی کہ وسخہ یعنی چرکین دار کو ماء السکر یا ماء العسل یا جوشاندہ ایرسا سے
دھووین اور کبھی بسبب درد کے احتیاج ملانے روغن گل یا روغن بنفشہ کی پڑتی ہی اور بسبب کثرت چرک کے حاجت
بجانب قدرے زنگار کے بھی ہوتی ہی اور آکلہ کو ماء الشعیر اور ماء العسل سے دھووین اور تسکین تمام دردون کی افیون اور
زعفران سے مع دودھ عورتون کے فرماوین اور سب کی خشکی اور التحام مصبر اور کندر اور انزروت اور دم الاخوین اور سبد
اور کہربا اور زعفران اور نشاستہ اور مرتک اور توتیا سے شیافاً مع سفیدی بیضہ یا حقناً کرین ایضاً اسی طرح مرہم
برگ گل انار مرتک موم روغن گل سے نافع ہی ایضاً مرہم باسلیقون کے لیے مع روغن گل زیادہ خصوصیت سے ایضاً
قیروطی مُرتک اور سفیدہ انزروت برابر سے مع موم اور روغن گل نافع پیدا کرنے والی گوشت کی ہی ایضاً مجربات ارزانی سے
شافہ شہد اور روغن گاو سے واسطے تنظیف کے اور بعدہ حمول عفص کا اور استنجا بآب مازو تجفیف کے لیے ہی دوسرا
حکۃ الرحم یعنی خارش رحم کی ہی اور نام اسکا فراسیموس النسا ہی کیونکہ مریضہ اس مرض کی جماع سے صبر نہین کرتی اور
شوق اُسکا جب جماع کیجاوے زیادہ ہوتا ہی اور کبھی یہ مرض مودی بہ سقوط قوت ہی اور سبب اسکا خلط تیز ہی جو خارش
کرتی ہی اور منی کو تیز لذاع بناتی ہی اور دلیل اسپر رنگ حیض کا ہی زردی اور سفیدی اور سیاہی سے علاج فصد صافن اندام
اور استفراغ خلط غالب کا کرین اور شہوت کو توڑین اُن اشیا کے ساتھہ جو اپنے محل مین مذکور ہین اور استعمال قوابض
اور رداوع کا طلاءً اور نطولاً اور حمولاً فرماوین ایضاً مجرب سے جیسا کہ قانون مین ہی یہ ہی کہ نعناع اور پوست انار اور
عدس مقشر کو نبیذ مین جوش دیکر حمول بنا کر دیوین اور کبھی اسکے ساتھہ سداب زیادہ کرکے سرکہ اور عرق گلاب مین
جوش دیا جاتا ہی ایضاً نافع اُسکا یہ حمول ہی صفت زعفران کافور ہر ایک دانگ مرداسنگ دو دانگ حب الغار آدھا درم
سفیدی بیضہ اور روغن گل اور قدرے سداب کے ساتھہ حمول بناوین ایضاً مرہم کافور اور بخور جوشاندہ خطمی اور
خیارین مین مفید ہی ایضاً بتجربہ رسوت اور مغز تخم اترج ایضاً مجرب سے خارش اور اختلاج کیلیے صفت ناروین
نعناع نسرین نیلوفر برگ کنار برگ سرو لاجورد برابر ایک مثقال زیت کے ساتھہ حمول کرین اور ایک مثقال اُس سے مع بابونہ
ناف پر ضماد فرماوین اور جو دوا کہ خارش مقعد مین مذکور ہوچکی ہی نافع ہی تیسرا رتق ہی اور وہ زیادتی غشائی یا عضلی ہی یعنی کوئی غشا
یا عضلہ بڑھ گیا ہی یا بسبب التحام قرحہ کے ہی جو گردن رحم مین حادث ہوکر مانع جماع اور اکثر اوقات مانع خروج حیض اور بعد ازان
مفسد رنگ اور تقاتل بہ اختناق ہی اور بسا اوقات علی سبیل الندرہ بسبب رقیق ہونے بناوٹ غشا کے نزدیک فم رحم کے
یا بسبب سوراخ کے جو فم رحم مین ہی حادث ہوتا ہی یا اس وجہ سے کہ مادہ جنین کا کہ وہ منی عورت کی ہی اور ساتھہ منی مرد کے
اُسکو انعقاد مین کفایت کرتا ہی حاصل ہوجاتا ہی پس اس وقت دمدمہ کا قاتل اُسکا ہی علاج قطع بآہن ہی اور طریق
اُسکا یہ ہی کہ کرسی پر بٹھلا کے پیچھے کو تکیہ کرے اور دونون رانون کو شکم کے ساتھہ ملاوے اور اسی ہیئت پر عورت کو

کلام زوال رحم مین اپنے محل سے

اور وہ دو قسم ہی ایک نتو اور انقلاب اُسکا ہی اور وہ سیلان اُسکا بجانب خارج ہی پس اگر نقبہ باقی رہے
تو خارج عنق ہی اور اگر گم ہو تو تحقیق رحم منقلب ہوگیا ہی اور باطن اُسکا ظاہر ہوگیا ہی اور اسوقت نام اسکا انقلاب کہتے ہین
پس اگر فرج سے ہویدا ہووے تو اُسکو عقل کہتے ہین اور اسباب اُسکے عسر ولادت کا یا جذب مشیمہ اور
جنین کا ہی یا چوٹ ہی جو سرین کو پہونچی ہو یا آواز سخت یا چھینک شدید ہی یا کود نا سخت یا فزع یا انزعاج اچانک ہی
گو کہ سننے آواز قوی سے ہو خصوص وقت درد زہ کے یا بعد اُسکے یا رطوبت سست کرنے والی رباطات کی ہی
اور علامت اسکی درد سخت عانہ اور مقعد اور پشت اور ما بین ہر دو سرین کے اور قطن مین ہی اور گزاز بسبب
متصل ہونے بعض عضلات اُسکے کے حلقۂ گردن سے اور رعشہ بوجہ نفوذ کرنے روح کے اعصاب مین جو کھینچنے
والے ہین اور خوف بلا سبب بسبب احتراق خلط کے حرارت درد سے یا بسبب ضعف دل کے ہی اور احتباس
بول اور براز کا بسبب ضغطہ کے اور لمس کرنا کسی چیز مستدیر کا نیچے عانہ کے اور کسی چیز نرم کا اندرون فرج کے
اگر انقلاب پورا نہو ورنہ خارج فرج کے ہی اور اکثر اوقات تپ اور اختلاط عقل کا ہو اکرتا ہی علاج تحقیق کہ نفع اُسکا
قبل مزمن ہونے کے اور جوان مین ہوتا ہی اور وہ یہ ہی کہ معاء اور مثانہ حقنہ ہا اور مدرات کے ساتھ واسطے دفع
دباؤ کے خالی کیا جائے اور بعد ازان پشت پر لیٹ کر دونون رانون کو اپنے شکم کے ساتھ چپٹا دین اور درمیان
اُنکا فراخ رکھین زان پس رحم پہ صوف رکھ کر رحم کو اندر کی طرف نرمی کے ساتھ داخل کرین اور اُسکے فم پر
دوسرا صوف جسکو قوابض سے مانند عفص اور اقاقیا اور آس اور گل سرخ اور پوست انار اور اذخر اور
سک اور رامک اور سماق اور سرکہ کے آلودہ کیا ہو رکھین اور وہ عورت کروٹ سے لیٹی رہے دونون رانون کو
ملائے ہوئے تاکہ وہ صوف نکل نہ پڑے اور اُسکی ناف پر اور پشت پر محاجم لگا دین اور خوشبو چیزین
سونگھا دین اور اشیائے بدبو اور چھینک لانے والی اور سرفہ لانے والی اور حرکات سے احتراز
رکھین اور پہین قوابض کے جوشاندہ مین بیٹھین اور اُسسے نطول کرین اور عانہ اور نواحی فرج پر اُنکے ساتھ
ضماد کرین خصوص مع مورد اور بلوط اور حلبہ اور شبیہ کے

کلام قروح اور شقاق اور بواسیر اور بثور اور خارش رحم مین

تحقیق اطبا کی نے ان امراض مین اُن ادویہ پر اکتفا کی ہی جو مقعد مین مذکور ہو چکی ہین اور ہمنے تفصیل اُسکی کی
واسطے سہولت جمہور کے کی ہی اور وہ امراض ہین اول اُنسے قروح ہین سبب اُنکا شقاق یا منفجر ہونا ورم کا
یا بثرہ کا یا انصباب خلط تیز کا یا حمول کرنا شیاف تیز کا یا متعفن ہونا جنین اور مشیمہ کا ہی علامت اسکی درد
اور سیلان ہونا مختلف الالوان اور درد واقع اور ... حاصل کرنا اس چیز کے ساتھ جو ... ہو اور نفع یاب ہونا
... ساتھ ... قوابض ... اگر ورم ... تپ اور ... اور بعد ازان ... سے ...
... [illegible] ...

ین لاوین ورنہ اُن ادویہ سے جو شقاق مقعد مین مذکور ہین یا بلیقون سے مع قدرے چربی مرغی
یا روغن بنفشہ مع مغز سینڈلی گاؤ اور زفت سے یا مرہم مرتک اور اقلیمیا سے اندمال فرماوین اور اگر
ہ جائے تو مرہم قیرو طیس مع روغن گل استعمال کرین اور کبھی جب متقرح ہوجاتا ہی تو صاف
اج بمثل قشور مس اور زنج اور عفص سے پٹتی ہی شبلیہ کبھی گردن رحم مین بسبب اسورات
لطت قضیب کے شقاق واقع ہوتا ہی اور کبھی اسکو توتیا مع زردی بیضہ کافی ہوتا ہی ایضاً تہا
ہی تو ان افضا ہی اور ہندی مین اسکو بھکندر کہتے ہین اور وہ پھٹ جانا گردن رحم کا اور معاد
ن تو ٹنے بکارت کے اُس حال مین کہ محل تنگ اور آلت بزرگ ہو علامت اسکی نکلنا بول
لے سے باہم ہی علاج اسکا باوجود دشواری کے مانند شقاق کے ہی اور دہلوی نے ذکر کیا ہی
ں اور موم اور مغز ساق گاو برابر سے مع مردار سنگ و سنگجراحت مرہم بنا کر اگر مدت تک رکھین تو مندمل
ان بواسیر رحم ہی سبب اسکا ورم سوداوی ہی اور اسکے ساتھ علامات بواسیر مقعد کے ہین اور
غیر متصل سے بے اختیار سَیل اور ارحیض کے مع دردِ سر اور لاغری اور فساد احشا کے دفع ہوتا ہی
ذ مقعد کے ہی تنقیہ سوداسے اور ترطیب اور دیگر اشیا لگانے کے ہین ایضاً مجربات سے
یمیا اور عروق اور مرتک اور موم اور روغن تخم السی ہی اور کبھی آہن سے قطع کیا جاتا ہی
صور رحم کا ہی اور وہ قرحہ عفونہ بد بو سے ہوا کرتا ہی اور وہ بلزوم درد اور سیلان نزداب اور
ں سے پہچانا جاتا ہی اور اسکا علاج مشکل ہی خصوصاً جب رحم سے تجاوز کرکے عنق رحم یا مقعد یا مثانہ
نہ تک پہونچے تو یہ سب مایوس النفع ہین اور کبھی استخوان عانہ کا متعفن ہو کر اُسمین سوراخ ہوجاتا ہی
تے رہتے ہین علاج مانند دیگر نواسیر کے منقیات خشک کرنے والے کے ساتھ بہ نرمی کو دن
س ہی لیکن کاٹنا لوہے سے اُسمین جو حس کے لیے ظاہر ہوتا ہی پس کبھی قطع کیا جاتا ہی لیکن اُسمین
خطر ہی کہ مودی بہ کزاز یا انقطاع آواز اور اختلاط ذہن ہوتا ہی

کلام در درد رحم مین

ینی تہیگاہ اور اربیہ یعنی بیخ ران اور پنڈلی اور پشت اور حجاب اور سر کا خصوص یا فوج کا مخصوص
نہ تک رہے تو ورک یعنی اوپر ران کے درد مزمن پیدا ہوا کرتا ہی اور وہ سوء مزاج اور ورم اور تیرح
بات فاسدہ سے جو اسمین جمع ہوتے ہین عارض ہوتا ہی اور بیان ان سب کا گذر چکا ہی لیکن اسباب
لادت اور اسقاط ہی اور وہ بعد اسکے بسبب ضرر پانے رحم کے حرکات دردزہ سے یا بسبب کمی خون
ہوا کرتا ہی علاج اور ارخون کا کرین اگر قلیل ہو اور فصد صافن کے لیے نفع حاضر ہی اور حجامت
یر اور چربی مادہ آہو پلاوین ایضاً جو شاندہ خبازی بیخ اذخر صعتر علحدہ علحدہ یا مجموع پلانا
شاندہ بلیلہ مجرب ہی ایضاً شونیز مع شہد مفید ہی ایضاً اسی طرح بیٹھنا آب تازہ مین اور حقنہ کرنا

مضبوط باندھ دین تاکہ اضطراب نہ کرے پس اگر رتق ظاہر ہو تو اُس جگہ سے جو کہ متصل بہ فرج ہو کاٹ لیوین اور اگر مخفی غائر ہو
تو نرمی کے ساتھ نشتر سے کھینچین تاکہ مثانہ اور رحم متاذی نہو اور بطور اُریب قطع فرما دین اور کوئی چیز اُس سے باقی نہ رکھین
ورنہ خوف باقی رہیگا پس اکثر اوقات منع ولادت کی کرتا ہو گو کہ مانع جماع نہین ہوتا اور زنہار مثانہ کو جراحت نہ پہونچے ورنہ
سلس البول پیدا ہوگا کہ جس سے برأت ناممکن ہوگی یا موت بورم ہوگی اور نہ رحم کو جراحت پہونچے کہ وہ محدث ورم اور
درد اور تشنج اور کزاز اور امراض قاتلہ کا ہو پس اگر سیلان کم ہو تو یکبارہ قطع فرماوین اور اگر بہت ہو اور خوف غشی کا ہووے
تو بعد ایک روز کے یا دو روز کے دوسری مرتبہ کاٹین اور بعد ازان لیشم کو شراب یا روغن زیت مین تر کرکے تین دن اُسجگہ پر
رکھین اور بعد ازان بعد قالب موافق فرج کے دراز وسطبر بناکے مرہم اُسپر لگا کے فرج مین رکھین تاکہ التحام اور اعادہ رتق کا
نہونے پاوے خصوص اگر مقطوع گوشت ہو تو وہ بہ نسبت غشا کے زیادہ تر قابل التحام ہو اور سردی اور ہر چیز سرد
بالفعل کے لگانے اور پلانے سے پرہیز فرما دین چوتھا بظر اور قرقس اور قضیب اور گوشت زائد ہو لیکن بظر پس وہ ہو
کہ ختنہ عورت کے وقت کاٹا جاتا ہو اور اکثر وقت وہ زیادہ لنبا ہو جاتا ہو لیکن قرقس پس وہ گوشت رحم مین ہو اور
کبھی سرا مین کوتاہ اور گرہ مین دراز ہوتا ہو جیسا کہ اسکو جالینوس اور ارخیجانس نے ذکر کیا ہو اور انبذقلس کو اسکے انکار ہو
لیکن قضیب پس شیخ نے کہا ہو کہ وہ بعض عورت مین ظاہر ہو کر تحرک کرتا ہو اور اکثر اوقات وہ عورت اُسکو
دوسری عورت کی فرج مین داخل کرتی ہو علاج سب مین قطع ہو اور اگر رشتہ سے تین دن یا زیادہ باندھین تاکہ
متعفن ہو جاوے اور بعد ازان قطع کرین تو بے خطر ہوگا بسبب کمی نزف کے اور کبھی گوشت زائد کو ادویہ اکالہ
لگاکر گلا دیتے ہین پانچوان قرن ہو اور وہ استخوان یا ایسی خلط ہو جو گردن رحم مین سخت ہو گئی ہو اور انطاکی
قدما سے حکایت کی ہو کہ وہ لا علاج ہو اور آخر حیلوں کا قطع ہو چھٹا پانی رحم مین ہو اور وہ کبھی اُسمین محتقن ہو کر
وقت حرکت کے قراقر کرتا ہو اور اسفل شکم کا منتفخ ہو جاتا ہو اور کبھی مشابہ استسقا یا حمل ہوتا ہو اور کبھی رحم سے
رطوبت جاری ہوتی ہو اور کبھی یکبارہ اُس سے رطوبت کثیر بہتی ہو اور پہلے اس سے بندش حیض کی ہوتی ہو
علاج استفراغ بلغم کا کرین اور ادویہ مدرہ حیض اور بول کی پلا دین اور ادویہ مجففہ استسقا سے ضماد اور شیاف
حیض لانے والے سے حمول کرین اور خربق سفید مخرج آب کثیر ہو ساتوان بثور رحم کے ہین اور وہ اکثر اُسکے
منھ مین ہوتے ہین اور دیکھنے اور چھونے سے معلوم ہوتے ہین علاج فصد باسلیق کرا دین اور مرہم گل سرخ اور خبث الفضہ
اور طین قیمولیا اور مرتک اور سفیدہ اور موم اور روغن گل سے لگا دین آٹھوان شقاق رحم کا ہو اور سبب اسکا
[illegible] خشکی یا ورم کی کوئی آفت ہو اور علامت اسکی درد وقت جماع کا اور نکلنا آلت اور انگلی کا خون آلودہ
اور اگر رحم کے قریب ہو تو انگلی لگانے سے معلوم ہوتا ہو یا آئینہ کو فرج کے مقابلہ مین رکھکر خود عورت دیکھے جب
اسکو دوسرے کے دیکھنے سے شرم آوے [illegible] بثور [illegible] ہو پس بعد [illegible] کے غلیظ [illegible]
[illegible] کبھی [illegible] ہو اور [illegible] دشوار ہوتا ہو علاج اگر [illegible] خون کا ہو تو [illegible]
[illegible]

اسہال ہو جوشاندہ ہلیلہ او رچھلکے آب انار اور شربت لیمون اور شربت وردادو شربت نیلوفر کے ہو **ایضاً**
تا فع ہو اسکے کشنیز او رشکر تری ہو خوراک دو درم **ایضاً** غسل کرنا آب سرد سے اور طلا کرنا صندل اور آرد جو اور
عصارہ کشنیز اور سرکہ او رعرق گلاب اور روغن گل اور روغن بنفشہ اور روغن بادام سے اور غذا کرنا ماء الشعیر
سے ہوا اور حقنی تبرید ہے کہ باطن مسکن ہو فوراً خصوص جب بعد اسکے بتل روغن گل کے تمریخ فرما دین چوتھا
ورم گرم عضلہ مین ہو اور علامت اسکی تپ اور عظم نبض اور تحدب اور گرانی ہو علاج اسکا باسلیق اور
تکین بہ فلوس مع روغن بادام اور شربت بنفشہ یا اس جوشاندہ کے ساتھ ہو عصفقہ تربد درم بنفشہ نیلوفر
تخم کاسنی اصل السوس ہر ایک تین درم عنب الثعلب پانچ درم سپستان سات درم فلوس ترنجبین ہر ایک
پندرہ درم اور تمامی تدبیرات جو تیسرے مین مذکور ہین کام مین لاوین اور بعد ان ان ضماد بہ حلبہ بنفشہ تخم کتان
وخطمی کرین اور بعد آرام کرنے درد کے واسطے منع کرنے سختی کے کتخدا در مقل سے مع چربی مرغی اور مغز ساق گاو
ضماد فرماوین پانچوان خشکی ہو جو عضلات کو کھینچتی ہو اور رودہ شانخ مین اور بعد استفراغ مفرط کے اور تپ تیز
اور جماع کے واقع ہوتی ہو علاج اسکا ترطیب ہو شربا او رطلاءً روغن بنفشہ روغن گل روغن بادام روغن کدو اور
دودہ تازہ سے چھٹا کثرت جماع او رتعب ہو بسبب تجذب ہو ... اسکی طرف ... خشکی کھینچنے
والی ہو اور گرانی او رعدم گرانی فارق ان دونون کی ہو علاج پہلے کا تنقیہ اور دوسرے کا ترطیب ہو اس
چیز کے ساتھ جو پانچوین قسم مین مذکور ہو اور ادویہ مذکورہ جدید خشک سے ہو ساتوان مشارکت ... جسم کی ہو
وقت ... رکے یا بند ہونے خون حیض کے یا مشارکت گردہ کی ہو وقت درد اور ضعف ... کے علاج اسکا
اصلاح کرنا دونون عضوون کا ہو آٹھوان ایسا ہو جیسے ماندگی کسی ... او رنا ... علاج ... سے
ملنا ہو خصوص روغن بابونہ اور شبت سے **فصل دوسری تدبیر مہل** مین اور اکثر اسکا بار ... ہو
نے کہا ہو کہ لبان اسکے لیے مجرب ہو **ایضاً** کہا ہو شلغم کو تین برتن مٹی مین ہوا کر کہانا اسکا ... روغن کا د
مجرب بلغمی اور ریحی کے لیے ہو **ایضاً** علامہ انطاکی نے کہا ہو کہ غاریقون ... بدر زنجبیل ... اور
اور جمیع البرودت کے لیے ہو خوراک تین درم **ایضاً** دار فلفل سعد انیسون **ایضاً** عصارہ کرفس اور جوشاندہ
ریشہ بیخ توت **ایضاً** مجرب ہے ان دونون کے لیے طلا کرنا روغنات عقرقرحا رینڈی سداب حنظل جوز
بادام علیحدہ علیحدہ یا مجموع سے ہو **ایضاً** کہا ہو مجرب ہے واسطے نکالنے اخلاط لزجہ کے پشت اور
ورک سے روغن نفط اور زقوم ہو شربا اور طلاءً **ایضاً** شیخ نے کہا ہو کہ مجرب ہے بانو کے لیے
تریاق الاربعہ بادروغن رینڈی بآب کرفس ہو **ایضاً** نقوع نخود سیاہ مع چہار درم روغن اور ایکدرم شہد
چودہ روز تک نوش کرین **ایضاً** کہا ہو کہ ضماد کرنا دفلی کے ساتھ دافع درد مزمن ہو **ایضاً** استعمال اشق
سکبینج جند بیدستر تنہا یا مرکب مع روغن سداب اور رینڈی نافع ہو **ایضاً** روغن سوسن عجیب النفع ہو
سب بند کے پشت کے اور ملنے اسکے کرین **ایضاً** مجربات کتاب الرحمت سے درد پشت اور

آب جہانزی یا دودھ گدھی یا لعاب تخم کتان سے اور ملنا روغن بنفشہ سے ہی ایضاً آخر حیلون کا نقوع پوست خشخاش بہ تجربہ ہی بشرطیکہ نگاہ رکھنے اس خیال سے کہ خون بند نہ ہو جائے دوسرا حیض ہی اور اسمین پہلے آنے حیض سے کے یا ہمراہ حیض کے درد ہوتا ہی بسبب کمی اور ادرار کے اور احتراق ہونے خون اُسکے کے علاج اسکا مدامت کرنا مدرات کا قبل نوبت کے خصوص ریوند اور مسکہ اور حلبہ اور تخم کرفس کا ہی تیسرا جماع ہی اور یہ مانع حمل کا ہی پس اگر وہ بسبب درازی قضیب کے ہو تو مین علاج اسکا نہین جانتا اور شاید کہ وہ وقت عادت ہونے کے جاتا رہے اور اگر بسبب منحرف ہونے فم رحم کے ہو اور وہ لمس کے ساتھ معلوم ہوتا ہی تو تدبیر اُسکی گذر چکی ہی اور اگر بسبب ورم یا قرحہ یا سوء مزاج کے ہو تو علاج ازالہ اُسکا ہی اور کہا گیا ہی کہ عفص یا نمک سے فرج مین حمول کرین ایضاً داغ لگا آب بادیان سبز مین جوش دیکر پینا بالخاصیت ہی فصل ادویہ نافعہ اُسکے مین مطلقاً اور وہ جدوار زرنباد وج ریوند گلسرخ تازہ زعفران فقاح اذخر سلیخہ ہی شربا و حمولاً و طلوساً اُسکے جوشاندہ مین ایضاً برگ نیب کماذ ایضاً روغن قسط روغن نرگس بزر البنج حمولاً ایضاً مجرب ہے جیساکہ مقاصد مین ہی روغن زرد کو پنبہ کہنہ پر لگا کے حمول کرین ایضاً مجرب ہے درد گرم اور سرد کے لیے جیساکہ تحفہ مین ہی کنجد کوفتہ مع روغن گل فرزجہ یا ضماد کرین ایضاً ارسطو سے حکایت کی گئی ہی کہ بخور کرنا بالون آدمی سے اور حقنہ کرنا دودھ گدھی سے مسکن درد سخت ہی ایضاً انقرویا اور ارسطون اور ثیادریطوس ہی

مقالہ بارھوان امراض پشت اور اطراف مین

کلام درد پشت مین

بعضے کہتے ہین کہ وہ درد مفاصل فقرون مین ہی اور بعضے کہتے ہین کہ عضلات اور اوتار محیطہ مین ہی اور ہر دو محتمل ہین پس وہ باعتبار اسباب اور علاج کے مفاصل اور حدبہ کے قریب ہی اور اسکے بیان کے لیے دو فصل ہین فصل پہلی تدبیر مفصل مین پس اسباب اسکے سات ہین پہلا برودت ساذجہ یا بلغم خام ہی علامت اسکی احساس کرنا سردی کا اور نفع مند ہونا اشیاء گرم کرنے والی سے مع گرانی بلغم خام مین اور عدم گرانی برودت ساذجہ مین علاج تکمید کرین اور اسہال کے ساتھ استفراغ بلغم کا حب سورنجان سے اور اُسکے جوشاندے سے اور حب سکبینج اور حب منتن سے بعد نضج کے ماء الاصول سے کرین اور دونون قسمون مین تعدیل بہ انقرویا اور سفوف زنجبیل اور مثرودیطوس اور سنجرینا اور تریاق الاربعہ شرباً اور روغن قسط اور بابونہ اور ریتہ ہی سے مروخاً اور اشق اور مقل سے ضماداً تعدیل فرماوین دوسرا بادی یعنی ہی علاج اسکا کثرت تمدد یعنی کھنچاوٹ اور انتقال اور کمی گرانی کی ہی علاج مثل پہلے کے ہی ایضاً کمونی نافع ہی ایضاً جلنجبین مع مصطگی اور انیسون تیسرا خون کثیر بدن مین ہی اور پشت کے موضع ہی علامت اسکی درد فقرات گردن سے اوپر [illegible] ثقل اور حمرت لمس ہی اور بعد مباشرت و حرکات کا ہی علاج اسکا فصد [illegible] باسلیق [illegible]

استسقا جاذب کرین اور دونون پاؤن مفلوج ہو جانے مین اگر یہ ارتعاشات ایک دوا مین جمع ہو دین تو نہایت
عمدہ ہے مانند جوز السرو اور برگ سرو اور قصب الذریرہ اور ... اور ... سکے ... ترکیب نسخہ ہو اور ...
مانند ... اور دوسرا نسخہ محللہ مانند جند بیدستر ... عاقرقرحا فرفیون کے فرما دین ایضاً
شیخ نے لکھا ہے کہ نافع اسکا یہ نسخہ ہے صفت فلفل جند بیدستر عاقرقرحا حلتیت فرفیون برابر ایک اوقیہ اس سے
ایک رطل روغن سداب مین حل کرکے دو ہفتہ تک آفتاب مین رکھین اور صفا کرکے تین مرتبہ تکرار فرما دین
ایضاً لکھا ہے کہ قوی سے یہ ہے صفت ابہل شیح اتس جوز السرو عاقرقرحا مرزنجوش اکلیل قردمانا اذخر سلیخہ ہر
پانی مین جوش دیکر گلائین اور صفا کرکے روغن مناسب کے ساتھ دوبارہ جوش دیوین اور یہ عمل چند مرتبہ
فرماکے بعد ازان اسمین جند فرفیون ابہل ملاکے استعمال فرما دین کہ وہ مقوی عضو اور محلل رطوبات غلیظہ اور
ریاح کا ہے ایضاً لکھا ہے کہ ضماد جید ریحی کے لیے وج اور راسن جوش دیے ہوے عصارہ برگ سرو مین ہین کہ انسے
ضماد کرین ایضاً مجربات اور مرکبات انطاکی سے اسکے لیے اور رطوبی کے لیے ترمس حلبہ فول جو برابر حنظل
آدھا مجموع کا انجیر ربع جزو اشق میعہ زعفران بیخ کبر ہر ایک چہارم حصہ انجیر کا شہد کے ساتھ معجون بناکے استعمال
کرین اور اوسی سے ضماد فرما دین ایضاً لکھا ہے جیدسے باندھنا رصاص کا ہے ایک مرتبہ اور بعد ازان روئی گرم کا
اور چادر س اور نمک گرم کیے ہوے کا اور اگر فائدہ نہو تو پھر اسی طرح رصاص اور روئی وغیرہ باندھین ایضاً
نافع اسکے ملنا بردغنات قسط اور بابونہ اور نرگس اور نطول بجوشاندہ محللات مقطعہ مذکورہ ہے فصل درد قطن
یعنی مابین ہر دو سرین مین اور وہ مانند درد مفاصل اور پشت کے ہے ایضاً مجربات تحفہ سے ابقراط [illegible]
ایضاً ارزانی نے ذکر کیا ہے کہ حریرہ زنجبیل تخم ارنڈ ہر ایک چھ جزو روغن گاو شکر تری ہر ایک بارہ جزو شیر گاو
چوبیس جزو سے بناکر استعمال فرما دین

کلام دوالی اور داء الفیل مین

یہ دونون امراض سبب اور علاج مین متحد ہین اور انکا بیان فصول مین ہے فصل پہلی انکی ماہیت مین لیکن دوالی پس وہ عروق غلیظہ
پنڈلیون اور قدم مین ہین غالباً بسبب خون سوداوی کے یا بسبب بلغم غلیظ یا بسبب خون خالص کثیر کے اور وہ مودی بگرانی
اور ضعف حرکت اور نادراً بہ داء الفیل ہوتے ہین اور آیا یہ عروق اصل مین چھوٹے ہین کہ بسبب مادہ کے
فراخ ہوگئے ہین یا عروق غیر طبیعیہ مانند فربہی مفرط اور سلعہ اور عروق جبلی کے ہین پس جمہور قائل باول ہین
اور منجملہ انکے شیخ ہے اور انطاکی اور رازی قائل بہ دوم ہین کیونکہ پاؤن مین بجز مثل صافن اور مابعض کے
اور دوسرے جنکا قطع مفضی بموت ہو کوئی نہین اور اطبا مجتمع اسپر ہین کہ علاج انکا قطع ہے لیکن داء الفیل
پس وہ زیادہ ہونا قدم اور پنڈلی کا اوپر مقدار طبیعی کے ہے اور مشابہ ہونا اسکا پاے فیل کے ساتھ ہے
اور وہ غالباً بسبب انصباب سودا کے یا بلغم یا خون کے ان دونون مین ہے اور یہ قول صحیح ہے اور کبھی
دوالی کو ساق اور داء الفیل کو قدم خاص کیا جاتا ہے اور انطاکی نے اسپر تشنیع اسطور کی ہے کہ یہ کلام

استعمال کرے یہ صفت حلتیت شونیز مع شہد ہر خوراک تین درم ناشتا پر اور وقت خواب کے الشیخ الامام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا ہی کہ عرب علاج اسکا کھڑے ہو کے بول کرنے سے کرتے ہین اور اسی پر عمل کیا ہو بعضون نے کہ ان النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اتی سباطۃ قوم فبال قائما اور یہ اسکا بخاری اور مسلم ہی **ایضاً** بقراط نے کہا ہی کہ جو شخص اپنے بول مین ہمیشہ تھو کنا رہتا ہے تو درد پشت سے امن مین رہتا ہی **فصل** درد خاصرہ یعنی تہیگاہ مین اور وہ باعتبار سبب اور علاج کے درد پشت کے قریب ہی اور کبھی بشارکت گردہ اور امعا کے ہوتا ہی اور یہ غالباً ریح یعنی باد اور بلغم سے ہوا کرتا ہی **ایضاً** نافع اسکے حلبہ اور حب الرشاد اور تخم کرفس اور نانخواہ اور زنجبیل اور دارچینی برابر اور سکبینج ہموزن کل کے گولی بناکر استعمال کراوین

کلام اعوجاج یعنی ٹہڑے ہونے پشت مین

اور وہ بجانب پشت کے بنام حدبہ اور بجانب آگے کے بنام قصع اور قعس کے نامزد ہوتا ہی اور وہ بسبب مزاحمت ریہ کے تنگی سانس کی پیدا کرتا ہی اور ہر دو جانب کی طرف التوا اور میل کرنے سے بنام تعوج اور صدعہ نامزد ہی اور بعد اسکے اطلاق حدبہ کا سب پر شایع ہوگیا ہی اور اسباب سب کے پانچ ہین **پہلا** ورم گرم یا سخت ہی اور غایت اس ورم گرم کی یا سخت کی ٹہڑا ہونا ہی اور بعضے بالعکس کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین اقتران یعنی مقترن ہونا ورم اور عوج کا ہی **دوسرا** ریح غلیظ نیچے فقرات کے انکے جوفون مین ہی اور اسکو ریح الافرسہ کہتے ہین **تیسرا** بلغم سست کرنے والا رباطات کے لیے اور مزلق فقار کے لیے ہی **چوتھا** تشنج رباطات کا ہی بسبب رطوبت یا یبوست کے اور وہ کم نجات پاتا ہی خصوص پیری مین اور کہا گیا ہی کہ ملنا روغن بلادام کا مجرب ہی **پانچوان** چوٹ ہی جس سے فقرات منخلع ہو جائین **علاج** اول و دوم و سوم کا درد پشت مین اور چہارم کا تشنج مین اور پنجم کا خلع مین ہی **فصل** تدبیر مشترک مین رطوبی اور ریحی کے لیے اور وہ یہ ہی کہ ابتدا قی کرین کہ کوئی چیز اس سے بہتر نہین ہولی شبت بورق کے ساتھ اور بعد ازان اسہال بہ ایارجات بزرگ فرماوین اور مداومت مثرودیطوس یا تریاق الاربعہ یا معجون ہرمس یا اس دوا کی کرین **صفت** گلسنج دس درم اسارون مصطگی دارچینی ہر ایک پانچ درم تخم کرفس جرل ہر ایک چار زرنباد و درونج ہر ایک تین شہد کے ساتھ معجون بناکے خوراک ایک درم آب تازہ **ایضاً** معجون مرکبہ انطاکی اور کہا ہی کہ جب سے مین نے اسکی ترکیب کی ہی نفع تمامی امراض عصب مین اسنے خطا نہین کی **صفت** غاریقون تربد مغاث سورنجان ہر ایک سات ہلیلہ کابلی بسفائج فستق خولنجان ہر ایک پانچ سکبینج شق قسط دارچینی ہر ایک چار صبر مصطگی عاقرقرحا جنطیانا حب الغار فلفل تر فلفل ہر ایک تین شہد کے ساتھ معجون بناکے دو مثقال ہر صبح کھاوین تین روز تک **فصل** ادویہ کہ لگانے کے لائق ہین بعض شیخ نے کہا ہی کہ قانون اسکا یہ ہی کہ قابض ہون تاکہ انصباب مواد سے روکے [illegible] اور تقویت اسکی اور تحلیل رطوبات کی کرین [illegible] اور وہ قابض [illegible] کی جانب

رگ اُنسے فصد کرکے خون اُسکا داد باکر نکالین پس اگر کفایت نہ کرے تو تحقیق اطبانے سرطان مین خونسیاه
امر بہ قطع کیا ہی باوجود اسکے کہ وہ لاغر کرنے والا عضو کا ہی بسبب منقطع ہونے رستون غذا کے جیسا کہ جالینوس
نے ذکر کیا ہی اور دستور اسکا یہ ہی کہ جڑ کو دور کرکے دونون طرف عروق کو قطع کرین یا داغ دیوین اور یہ اولی
ہی اور قطع کرنے عروق سیاہ سے جو منع کیا گیا ہی تو وجہ اسکی یہ ہی کہ قطع اُسکا جالب قروح سرطانیہ کا ہی اور
جب اسکے ساتھ بحران امراض رئیسہ کا ہو تو قطع کرنا غیر جائز ہی ورنہ وہ امراض عود کرینگے اور عجائب سے
قول بقراط کا ہی کہ گنجے کو دوالی عارض نہین ہوتی اور اگر عارض ہوتی ہی تو بال اُسکے پیدا ہوجاتے ہین **فصل**
پانچوین تدبیر خاص داء الفیل مین اور وہ سخت ردی ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ وہ اچھا نہین ہوتا کیونکہ
کہ وہ سرطانی ہی اور کہا ہی کہ ماء الجبن اسکے لیے مسہل عمدہ ہی کیونکہ دوا تیز مناسب اسکی نہین ہی اور نافع اسکی
فلفل زنجبیل کندر ہر ایک تین جزو قردمانا کرویا ہر ایک چار جزو شکر تری ہموزن خوراک تین مثقال تک **ایضاً**
انطاکی نے کہا ہی کہ حنظل کے لیے خاصیت ہی اکلاً و طلاءً **ایضاً** حرمل **ایضاً** کہا ہی کہ پینا علاج کا دافع اسکا ہی **ایضاً**
طلا کرنا خاکستر پشک بکری اور انگور سے مع سرکے نہایت نافع ہی **ایضاً** شیخ نے ذکر کیا ہی کہ قطران
نافع ہی لعوقاً و لطوخاً اور جب متقرح ہوجاوے تو علاج اسکا مانند سرطان کے ہی پس اگر ساعیہ
ہوجاوے تو قطع کرنا عضو کا واجب ہی

کلام در درد مفاصل یعنی جوڑون کے درد مین

اور اسکا نام مرض العمر رکھتے ہین بسبب مزمن ہونے اسکے اور مشکل زائل ہونے مرکب کے اُس سے
خصوصاً ایام پیری مین اور کبھی مرض العمر کی تاویل اسطرح کیجاتی ہی کہ صاحب اسکا دراز عمر ہوتا ہی
بسبب مندفع ہونے مواد کے اعضاے شریفہ سے اور مرض الملوک بھی نام رکھتے ہین بسبب کثرت
وقوع اسکے کے اہل تنعم اور آرام مین اور منجملہ اسباب اسکے کے ترک ریاضت اور استفراغات اور بند ہونا
معتاد اختیاری یا اضطراری کا ہی مثل [illegible] اور حیض اور زکام اور نزلہ کے اور منجملہ اسباب کے جماع
کثیر ہی خصوص امتلا اور سکر پر اور ترک جماع ہی باوصف کثرت استادگی کے اور کھانا گوشتہاے غلیظہ
کا ہی مانند گوشت گاؤ کے اور ہمیشگی کرنی ترشیون کی خصوص ناشتا پر اور بد وضعی اعضا کی ہی خلقت میں
اور جو چیزین کہ مواد کو اس مرض کی طرف تحریک کرتی ہین اُنمین سے غضب اور بہت جاگنا اور دیر تک
کھڑے رہنا اور دیر تک چارپایون پر سوار رہنا اور کسی کی مار کھانا یا خود گر پڑنا ہی اور اکثر اوقات یہ مرض
فصل ربیع مین ہوتا ہی بسبب کثرت مواد کے اور بعد ازان خریف مین بسبب متخلخل ہونے مجاری کے
گرمی سے اور بعد ازان موسم سرما مین بسبب متکاثف ہونے مسام کے بسبب سردی کے اور کبھی وہ
موروثی ہوتا ہی خصوص نقرس اور کبھی اسکی طرف انتقال قولنج کا ہوتا ہی اور کبھی مادہ اسکا متحجر ہوجاتا ہی
خصوص خام اور کبھی گوشت پیدا ہوتا ہی خصوص موضع [illegible] مین اور اصابع مین اور کبھی بحران بہ فالج

اس شخص کا ہو جسکو علم مین رسوخ نہین ہوا بلکہ ہر دو مرض دونون عضوون مین واقع ہوتے ہین اور تنفخ
ہو جاتے ہین اور فرق یہ ہی کہ مادہ پہلے کا عروق مین اور دوسرے کا مابین غشاؤن اور استخوانون
اور چمڑے اور گوشت کے ہی **فصل دوسری** انکے اسباب مین اطبانے اجماع کیا ہی کہ اکثر انکی
پیدائش مین سودا اور بعد ازان بلغم ہی اور خون پس وہ نہایت نادر ہی اور صفرا پس قوم نے انکار
اسکا کیا ہی اور انطاکی نے جائز رکھا ہی بحالت اختلاط اسکے مع سودا اور بلغم کے **علامات** شکل کے
رنگ اور سختی ملمس اور نرمی اور حرارت اور برودت اسکی سے معلوم ہوتے ہین اور تدبیرات متقدمہ
اور سبب سابق انکا بہت کھانا گوشت گاو اور گوشت شتر اور مچھلی بڑی اور کل اغذیہ غلیظ الکیموس کا
اور پہلے واقع ہونا امراض طحال کا اور رکنی استفراغات کی ہی خصوص جب ان اسباب پر اتفاق کثرت چلنے کا یا کھڑا
رہنے کا پڑے جیسا کہ خدمت بادشاہون مین ہوتا ہی یا اتفاق اٹھانے بار گران کا اکثر ہو اور کبھی بحران مالیخولیا
اور بواسیر کا بہ دوالی ہوتا ہی پس علاج داء الفیل کا اعادہ کرنے والا سرسام اور بواسیر کا ہوتا ہی اور کبھی چلنا
اوپر پاؤن محنی سے کے جالب داء الفیل ہوتا ہی **فصل تیسری** ان دونون کے علاج مین لیکن سوداوی
مین اول باسلیق موافق اور بعد ازان سفوف سودا ہمراہ انجبین ہفتہ تک اور بعد ازان بعد جوشاندہ افتیمون ہفتہ
تک ہی اور اسکے بعد یہ حبوب مجربہ تذکرہ سے ہین صفت افتیمون بسفائج گل بنفشہ ہر ایک جزو حنظل بادام تلخ
سقمونیا ہر ایک آدھا جزو لاجورد و اور بد مرجان ہر ایک ربع جزو آب شاہترہ کے ساتھ حبوب بناکر بعد ایک دو شقاقل
سکنجبین بزوری دو مرتبہ ہفتہ مین استعمال فرماوین اور اسکے بعد تنقیہ خاص بہ ماالجبن اور حجامت کرین
لیکن **بلغمی** مین پس ملازمت قی کی ہر ہفتہ مین بآب ترب اور شبت اور شہد اور سرکہ اور مچھلی نمکین کے
کرین اور ایارجات اور طاریقون اور صبر اور حجامت ہر دو پاؤن کی عادت فرماوین **ایضاً** جید سے
اطریفل صغیر ہی ہر روز وقت فجر کے کھاوین اور کبھی اسمین دو درم کندر اور زنجبیل ہر ایک آدھا درم زیادہ
کیا جاتا ہی لیکن **دموی** مین پس باسلیق مخالف ہی اور اگر دونون پاؤن مین ہو تو دونون جہت سے
اور شروع مخالف متاخرہ سے کرین اور اگر دونون پاؤن مین یکجا واقع ہو تو جانب دا ست سے بعد اسکے
تینون اخلاط مین واجب ہی کہ ضماد اور نطول کل محلل کے ساتھ مانند بابونہ اور اکلیل اور نخالہ اور حلبہ اور
آس اور پشک بکری اور خاکستر انگور اور تخم ترب اور جر جیر اور ماء الرماد کے فرماوین اور بعد ازان واسطے
منع مادہ منصب کے قابض کا استعمال کرین مانند صبر اور اقاقیا اور مر اور شبت اور آس اور عفص اور
جوز السرو اور گلنار اور صمغ کے اور تقلیل حرکت اور چلنے کی بہ جہ کمال فرماوین اور واجب ہی
کہ جب حرکت کرے تو خالوسے ران تک باندھین اور تکیہ اوپر لکڑی کے کرین تا اوپر پاؤن کے اور
اٹھانا پاؤن کا اوپر تکیہ کے اور آرام از مرجانین اور ماکولات سودا وی کل ترش اور نمکین سے احتراز
فرماوین **فصل چوتھی** تدبیر خاص دوالی مین پس جب نفخ مادہ نزدیک تک ہو

ہر ایک بیس دانہ سے فرماوین ایضاً جید ہے لعاب بہدانہ یا اسبغول مع شربت آلو بخارا یا بنفشہ وقت فجر اور
شام کے ہو ایضاً مدرات بہ نسبت مسہلات کے نافع تر ہین اور وہ تخم خربزہ تخم خیارین تخم معصفر آب پرسیاوشان
ہین اور ادویہ اور اغذیہ جو دموی مین گذری ہین دیوین اور مبالغہ ضمادات سرد مین بجز تنقیہ تام کے نکرین کیونکہ
خوف ہلاک ہو اور وہ بھی بعد سخت احتیاج کے لیکن محللات پس کبھی انکی احتیاج واسطے تلطیف مادہ کے پڑتی ہو
لیکن بلغمی پس اسمین منضج بجلاب بادیان اور اصل السوس اور انیسون اور جلنجبین یا شربت اصول کے ہو کے
کر کے استفراغ بعد پختگی کامل کے بہ حب شیطرج یا حب منتن کرین اور واجب ہو کہ انکے ساتھ کچھ مسہلات صفرا
زیادہ کرین سبب اسکے بلغم کو ذوبان کر کے بجانب عضو کے سیلان کردے اور مداومت بہ جلنجبین عسلی اور فلاسفہ
اور تریاق الاربعہ اور زراوند مدحرج کرین اور ابتدا مین ضمادیہ محللات مع قدرے رادع اور بعد ازان جلدی
بطرف صرف محللات مانند سداب اکلیل حب جلبہ تخم کتان فرفیون چربی شیر چربی خرگوش چربی ثعلب چربی کفتار
متوجہ ہووین اور جلوس انکے جوشاندہ مین نافع ہو لیکن اغذیہ پس ابتدا مین نخود آب یا ماء الشعیر یا روٹی مع شہد
دیوین اور گوشت بجز ضعیف کے اور بعد استفراغ کے جائز نہین پس اسوقت گوشت طیور اور شکار جائز ہو لیکن
سوداوی کے لیے اور وہ نادر ہو پس نضج بجوشاندہ اصل السوس گاوزبان بریان شکر تری کر کے ازان بعد
اسہال اس حب مرکب سے کرین صفتہ ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ صبر بادیان ہر ایک ۔ درم فلفل دار فلفل زنجبیل
خردل ہر ایک آدھا درم شیطرج نمک ہندی قل ہر ایک ڈیڑھ دانگ آب کرفس کے ساتھ حبوب بنا کے مع جوشاندہ
افتیمون کھلاوین یہ ایک خوراک ہو اور ضمادیہ محللات جیسے [illegible] اور روغن [illegible] اور سوسن فرماوین تاکہ صلب
نہو اسکے ایضاً جید ہے جوشاندہ بابونہ اکلیل الملک بنفشہ خطمی جسکا ذکر ہوا اور بجانب علاج طحال اکثر اور
ترطیب مزاج بماء الجبن توجہ فرماوین اور اغذیہ مانند دموی کے مع شہد اور شکر تری کے کھلاوین لیکن مرکب
کے لیے پس اکثر اسکا صفراوی مین کھلانا سوداوات بلغم کا اور بلغم مین کھلانا سوداوات صفرا کا ہو اور اسکو علاج
گرم اور سرد نفع نہین دیتا اور ترکیب اسکے علاج کی بموجب ترکیب علت کے کرین تیسرا ریاح ہو علامت
اسکی انتقال اور سخت تمدد بلا گرانی ہو علاج اسکا جلنجبین اور عرق بادیان اور ماء الاصول اور بعد ازان
اسہال بحسب خلط ہو اور جو کچھ کہ جدبہ ریحیہ مین گذرا ہو اور ایک قسم اس سے اور ہو جسکو ریح الشوکہ کہتے ہین
علاج اسکا تنقیہ ہر دو خلط حارہ کا ہو **فصل دوسری** استفراغات مین اور وہ چار ہین اور جب حاجت
چارون استفراغ کی پڑے تو اس ترتیب سے کرے جس طرح ہم بیان کرتے ہین **اول** فصد ہو علامہ انطاکی نے
کہا ہو کہ فصد کرنا دموی مین بجہت زیادتی مقدار خون کے اور غیر دموی مین بسبب کیفیت کے ضروری ہو
اور بعضے کہتے ہین کہ صفرا اور بلغم کے لیے کچھ فصد کی حاجت نہین پس اگر مرض پاؤن مین ہو تو باسلیق
یا اکحل جانب موافق سے کھلاوین اور اگر ہاتھ مین ہو تو جانب مخالف سے اور رازی نے کہا ہو کہ اول مین
باسلیق اور دوسری مین اکحل ہر دو مخالف سے کھلاوین اور ابن سراپیون نے کہا ہو کہ فصد بعد گرسنگی

اور دوالی ہوتا ہی اور اکثر بحران اسکا چودھوین دن ہوتا ہی اور اورام اسکے بسبب خلو محل کے حرارت سے مجتمع
نہین ہوتے کیونکہ وتر اور رباط اور غضروف اور استخوان یہ سب سرد ہین اور اکثر اہل اسکے مشائخ اور ناقہین
اور تنعمین ہین اور شیخ نے کہا ہی کہ کبھی علاج مفاصل کا مہلک ہوتا ہی کیونکہ جو مواد عادی انصباب کے ہین وہ بجانب
اعضاے رئیسہ منصب ہوتے ہین اور میرے نزدیک وہ مخصوص اُس شخص کے ساتھ ہی جو کثرت وضعیات کی خصوص
رداوع کی بلا استفراغ مادہ کے کرتا ہی بعد اسکے یہ درد جب علاج کیے جاوین تو عود اُنکا جلدی نہین ہوتا مگر عرق النسا
اور نقرس اور ہمنے تدبیر اسکی فصول مین ذکر کی ہی **فصل پہلی** اُسکے علاج مین بحسب اخلاط کے مخفی نہ رہے کہ درد کے
تین سبب ہین **ایک** سوء مزاج ساذج اور وہ نادر ہی اور شروع اسکا بتدریج بلا ثقل اور انتفاخ اور تغیر رنگ کے
ہوا کرتا ہی اور دلیل اُس پر لمس ہی **علاج** اسکا تعدیل شرباً و طلاءً ہی اور کبھی خلط استفراغ کیجاتی ہی تاکہ درد جذب
نہ ہو **دوسرا** اخلاط اربعہ ہین اور اکثر اُنکا بلغم اور بعد ازان خون بعد ازان صفرا ازان پس سودا ہی اور ہر دو باردونز
ضرور ہوتا ہی اور بعضے خون مین بھی کہتے ہین صفرا سے جو اُنکو محل تک پہونچاتا ہی اور اسی وجہ سے یہ درد عورات
اور خواجہ سراؤن مین خوفناک ہی لیکن **علامات** انکے پس اورام مین مذکور ہوچکے ہین رنگدار ہونے موضع سے
خلط کے ساتھ مگر بلغم مین کہ کوئی رنگ سوائے رصاصیت کے نہین ہوتا اور وہ بھی گاہے یا اُسوقت کہ جب
مادہ غائر ہوجاتا تو کہ بزرگی ورم کی اور ثقل اُسکا ہر دو رطب مین ہوتا ہی اور سختی اور کمی درد کی اور کھنچاوٹ
اور فساد طحال اور کثرت بھوک کی سودا مین اور سخت درد اور کمی کھنچاوٹ کی مع قدرے خارش کے صفرا مین
اور ضربان یعنے تپک خون مین ہوتی ہی سب منتفع ہونے کے ضد سے اور تقدم تدبیر اور گواہی سن اور فصول
کی سب مین ضرور ہی اور نہ منتفع ہونا ایک علاج سے مرکب مین **علاج** تنقیہ خلط کا ہی بعد نضج کے اور منضجات
اور مسہلات سب پر ظاہر ہین حاجت بیان کی نہین پس انکے ساتھ ادویہ مفصلہ سابقہ خصوص سورنجان
اور سنا زیادہ کرو اور اُنکی تطویلات سے بیپرواہ ہو بعد اسکے ہم تدبیر اسکی واسطے نصیحت مسلمانون کے مفصل تحریر
کرتے ہین لیکن **دموی** پس اُسمین فصد بحسب دستور کرین اور نضج مادہ کا عناب عنب الثعلب کاسنی مع شکر تری
یا شربت بنفشہ کر یا شربت اصول سے کرین اور اسہال بہ جوشاندہ سورنجان دو درم عنب الثعلب بنفشہ
نیلوفر کاسنی خیارین تخم خطمی ہر ایک تین درم گل سرخ پانچ درم سنا ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ ہر ایک سات ترنجبین
دس خیار شنبر سیدہ سے کرین اور ابتدا مین ضماد بہ صندل حضض گل سرخ عرق گلاب آب حی العالم
عنب الثعلب کشنیز پوست خشخاش لعاب اسبغول سرکہ روغن گل زردی بیضہ سے کرین اور انتہا مین
محلل مانند بنفشہ خطمی اکلیل بابونہ کے اور غذا ماء الشعیر یا سبوس شعیر یا پالک یا کدو اور طفشیل اور ہو ماش
اور [illegible] اور انار سے [illegible] اور گوشت ہر جانور سے احتراز کرین لیکن صفراوی پس اُسمین اسہال
[illegible] سورنجان [illegible] شاہترہ و تخم کاسنی ہر ایک پانچ درم
[illegible]

فرد ل سنا بادام ہر ایک جزو سورنجان آدھا جزو تربد شیطرج عود عاقرقرحا ہر ایک ربع جزو صبر مصطگی ہر ایک
آٹھوان حصہ جزو کا شہد سہ چند خوراک تین درم **ایضاً** سفوف مجرب نہایت وہلوی سے **صفت** سورنجان
سات زیرہ کرمانی محمص پودینہ ہر ایک دو درم فلفل دو درم شکر تری ہموزن خوراک تین درم **ایضاً** مجربات
اُسکے سے ہمراتب بعد حقنہ کے **صفت** جلنجبین سات درم سورنجان پانچ مثقال بوزیدان مصطگی ہر ایک
آدھا درم ان سب کو سات خوراک کرکے عرق خارخسک اور گاوزبان ہر ایک سات تولہ کے ساتھ پیوین
ایضاً سفوف سورنجان صغیر مجرب تحفہ عرق النسا اور نقرس کے لیے **صفت** سورنجان دس شکر تری
پانچ زعفران دانگ خوراک ایک مثقال آب سرد کے ساتھ **ایضاً** حب مجرب ارزانی مفاصل اور ہر درد
سرد مزمن کے لیے **صفت** اوراقی مدبر بیخ حنظل فلفل برابر شہد کے ساتھ ملا کے حبوب بقدر نخود بنائیں
خوراک دو حب پانی کے ساتھ اور وہ نہایت نافع ہے علت بلغمیہ اور ریحیہ کے لیے **ایضاً** کہا ہے کہ یہ حلوا
بہت نافع ہے اور کل مفاصل کے لیے شمشیر قاطع امراض ریح کا ہے **صفت** لعاب کوار بوٹی سبز ڈیڑھ آثار
دودھ تازہ گاو ایک آثار دونوں کو ملا کر جوش دیوین اور اُنمین نصف آثار مصری اور بارہ درم دارچینی
ڈال کر قوام دین پس جب قریب قوام کے ہو تو نصف آثار روغن گاو گرم کیا ہوا ڈالیں خوراک بقدر
بارہ درم وقت فجر کے **ایضاً** ارزانی نے کہا ہے کہ صبر سورنجان ہلیلہ زرد ہر ایک درم سے حب حبوب
بنا کر کھاوین تو ایک دم مین اچھا کرتی ہین گو کہ مشائخ مین ہو اور مزمن ہو اور بقائی نے حکایت کی ہے
کہ وہ عرق النسا کے لیے مجرب ہے **ایضاً** مجربات کتاب الرحمۃ سے حلتیت شونیز برابر شہد کے ساتھ **ایضاً**
معجون چوب چینی مسہل نہایت عمدہ مفاصل سرد اور تمامی درد حادثہ بعد باد فرنگ کے ہے مع رعایت
شرائط کے جیسا کہ قادری مین ہے **صفت** زنجبیل نمک ہندی ہر ایک مثقال ماہیزہرج بوزیدان پوست
بیخ کبر شیطرج بادیان فلفل صعتر گل سرخ قرنفل الائچی کلان ہر ایک دو مثقال سورنجان زعفران مصطگی
دارچینی ہر ایک تین ہلیلہ زرد تربد ہر ایک سات روغن بادام دس چوب چینی بیس شہد ایک سو اسی خوراک
ضعیفون مین دو مثقال سے چار تک اور قویون مین تین سے پانچ تک **ایضاً** معجون سورنجان مولفہ
سقراطیس انطاکی نے کہا ہے کہ وہ نہایت نافع مفاصل اور عرق النسا اور نقرس اور بلغم لزج اور تمامی
امراض عصب اور دونون پاؤن کے لیے ہے اور کہا ہے کہ صحیح یہ ہے کہ قوت اُسکی چار برس تک رہتی ہے اور
قبل چھ مہینے کے استعمال نہین کیجاتی ہے اور محرور کو اور اُس شخص کو جسنے چالیس برس سے تجاوز کیا ہو
دینا جائز نہین مگر اُسوقت کہ اسباب سردی کے بہت ہون جیسا شخص رومی سرد مزاج فصل سرما مین
کیونکہ وہ گرم و خشک تیسرے درجہ مین یا خشک دوسرے مین ہے خوراک اسکی ایک مثقال تک ہے
صفت سورنجان بیس جزو غاریقون آٹھ سقمونیا سکبینج عود القرح الائچی ہر ایک چھ فاشرا گل مختوم
بسفائج تربد صبر بلیلہ کابلی مصطگی ہر ایک چار بطور سابق معجون بناوین **ایضاً** معجون سورنجان شفا سے

دور و زدہ کے ہی اذیب مادہ کی عمق بدن سے ہی اور اگر فصد ممکن نہو تو حجامت نیچے درد کی کرین دوم قے ہی اور وہ
اسہال سے نافع زیادہ ہی خصوص جبکہ درد پاؤن مین ہو پس سکنجبین اور بیخ خربزہ سے گرم مین اور جوشاندہ شبت
اور اصل السوس اور تربد سے بارد مین امالہ کرین اور اگر خربق اور فرفیون زیادہ کیجاے تو قوی تر ہوگا سوم
اسہال ہی نضج کرکے بعد ازان درجہ بدرجہ مسہل خفیف سے قوی تک تنقیہ کرین اور بعضے بالعکس کہتے ہین
اور انصاف یہ ہی کہ پہلا قول خلط غلیظہ مین ہی اور دوسرا قول صفراے رقیق مین ہی اور رازی نے کہا ہی
کہ پہلے اسہال کرین اور پھر قے جب علت ہاتھ مین ہو اور بالعکس جب پاؤن مین ہو اور اسہال صفرا کا
خلط کے ساتھ مناسب ہی ورنہ گل کر دوسرے مادہ کو سائل کریگا لیکن **مسہلات مخصوصہ مفاصل** کے
پس مفردات سے سورنجان سنا تربد حب النیل صعتر صبر حب الملوک حنظل انزروت ہی اور مرکبات سے
حب منتن حب شیطرج **ایضاً** یہ حب مخرج اخلاط ثلثہ اور نافع اقسام درد مفاصل اور پشت کی ہی صفتہ
تربد بلیلہ زرد بہیڑہ سفید نمک سیاہ عروق صفر برابر کوٹ کر اوپر اُسکے اسقدر عصارہ شحم حنظل مشوی کا ڈالین کہ دوا
غرق ہو جاوے اور بعد ازان آگ گرم پر جوش دیوین تاکہ غلیظ ہو جاوے پس گولی بنا کر خوراک دو درم سے چار درم
تک آب گرم فرماوین اور پھر پانی گرم کے پینے سے ایک دو مرتبہ اعانت دوا کی فرماوین **ایضاً** مسہل قانون سے
نافع ایک درم مین جوشاندہ شبت زیرہ کرمانی زنجبیل سورنجان ہر ایک درم صبر اڑھائی درم کا ہی **ایضاً** اُسی سے
نہایت عجیب صفتہ سورنجان تیس درم شحم حنظل دس درم پندرہ رطل پانی مین جوش دیوین تاکہ تیسرا حصہ
باقی رہے خوراک آدھا رطل ہر روز تین اوقیہ شکر تری کے ساتھ **ایضاً** اُسی سے عجیب سہل الوصول بلا اذیت
صفتہ انزروت سرخ سورنجان ہر ایک تین جزو ایک سو جز کے روغن سے چرب کرکے آب شبت کے ساتھ
استعمال کرین **چوتھا** ادرار ہی شیخ نے کہا ہی کہ وہ قاطع مادہ کا ہی کیونکہ فضلہ ہضم کبدی اور عروق کا ہی خصوص
نقرس حار مین اور رازی نے عکس کرکے کہا ہی کہ مداومت کرنا مدرات کا ایسا قالع نقرس اور مفاصل کا ہی کہ بالکل
جاتا رہتا ہی مگر نفع ادرار کا قسم گرم مین ہی اور بعض اطبا ادرار کو منع کرتے ہین کیونکہ اُس سے رقیق خارج
اور باقی صلب ہو جاتا ہی **فصل تیسری** اُن ادویہ مین جو مطلقاً نافع درد ہین خصوص رعایت حرارت
اور برودت کے ساتھ **سنا** تحفہ مین ہی کہ ایک مثقال اسکا شہد کے ساتھ ایک ہفتہ مین مجرب ہی
سورنجان وہ تریاق مفاصل کا ہی اور خواص اُسکے سے تنقیہ مفاصل کا ہی اور بعد ازان ضعف مجاری
کا ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ واجب ہی کہ کسی سے کسی مشروب اور طلا کو خالی نہ چھوڑین مگر وہ مفسد معدہ اور سخت
کرنے والا اعضا کا ہی اور مفردات مین مصلح اور مقوی اسکے گذر چکے ہین **عظم الانسان محرق** استخوان
آدمی کے جلے ہوے تحفہ مین ہی کہ ایک مثقال اُس سے ہم وزن شکر تری کے ساتھ تین دن مین مجرب ہی **ایضاً**
معجون [illegible] جالند مجرب جہود کی ہی صفتہ سورنجان دس سنا پانچ لون کرمانی زنجبیل دار فلفل ساذج [illegible]
[illegible] شہد کے ساتھ معجون بناکے خوراک دو مثقال آب نیم گرم [illegible] **ایضاً** مجربات انطاکی سے

پڑتی ہو اور کوئی چیز مانند عسل بلادر کے نہین اور قریب اسکے بان اور یتوع اور لہسن اور پیاز ہین اور واجب
کہ انکے ساتھ ملینات ملاوین جیساکہ محللات مین ملایا جاتا ہو اور بعد اسکے آبلون کو سوزن سے پھاڑکے
اُسپر ادویہ خشک کنندہ ذرور کرین اور اسی طرح کرتے رہین اور بعضے اطبا نے صفراوی مین محلل سے اور
سوادع صرف اور محلل صرف سے بلغمی مین منع کیا ہو اور یہ سب اورام مین مذکور ہین اب چاہیے کہ ہم ادویہ محللہ
مخصوصہ بمفاصل مذکور کرین اور وہ روغن حنظل روغن خردل روغن جوز رومی ہو خصوص جب جوز سوختہ سے
نکالا گیا ہو اور روغن قسط ہو اور وہ نہایت نافع ہو اور روغن عاقرقرحا و جندبیدستر و فرفیون سب ہین ایضاً مجربات انطاکی
لکھتے ہین مطبوخ بہ روغن زرد ہو ایضاً مجربات نقشبندی سے برگ فنجنکشت اور آگ اور بیخ انجیر اور جوز ماثل کو
روغن کنجد مین سوختہ کرکے صفا کرین بعد ازان اُسکو مالین ایضاً مجرب ہے بادنجان بریان ہو کہ شق کرکے اُسپر
نمک سائیدہ ذرور کرین اور ورم پر باندھین کہ دافع ورم اور وجع ہو ایضاً عجب ہے جو سائیدہ حنظل ہی
مروخا اور اکثر اوقات پہلے ورم ہوکر بعد ازان رفع ہوجاتا ہو ایضاً مجرب ہے [illegible] بکری سرخ ہو روغن سداب
یا اڈنڈ یا سرکہ یا پانی [illegible] دیگر استعمال فرماوین ایضاً شیخ نے لکھا ہو کہ سرگین گاو دشتی قوی الادویہ
کثیر [illegible] اچھا ہو ایضاً قل جاوشیر مع چربی گداختہ [illegible] نافع ہو [illegible] اُس مادہ کے جو خام ہو ایضاً
لکھا ہو [illegible] عاقرقرحا [illegible] تہ [illegible] مجرب [illegible] ایضاً مجرب ہے [illegible]
[illegible] استعمال [illegible] کے ساتھ [illegible] فرماوین
ایضاً [illegible] برگ [illegible] اور حب السداب اور چوب چینی سے روغن حسب
تیار کرین [illegible] نہایت [illegible] ایضاً حبابنہ [illegible] نے کہا ہو کہ [illegible] کہنہ کو [illegible] لیمن
شور [illegible] حل کرین تاکہ مرہم ہو جاوے اور اُس شخص کے مفاصل پر لیپن [illegible]
[illegible] کرکے تو نفع عجیب دیگا اور چمڑا اُسکا چھٹ کر اُس سے [illegible] ایضاً ضمادات
[illegible] اصل [illegible] وہ ہین جو تقویت عضو کی کرتے ہین اور وہ قبول مواد نہین کرتا پس منجملہ اُنکے ایل جو زائدہ
[illegible] نہایت سوختہ برابر شبت چھٹا حصہ ایک جزو کا ہو معجون کیا ہوا مغز ی السمک کے ساتھ **فصل پانچوین**
تدبیرات متفرقہ مین تعاہد و التزام فصد اور اسہال کا ربیع مین اور قبل نوبت کے کرین اور غذا کم فرماوین
اور ریاضت اور سواری بلا افراط استعمال فرمائین اور ان دونون سے اور جماع اور خواب سے امتلا پر
اور کثرت جماع اور حمام سے اور گوشتہاے غلیظہ اور کل اشیاء نمکین سے اور بقول مانند گاجر خیار
و خربزہ سے احتراز فرماوین لیکن محرور کو اکثر اوقات بسبب ادرار کے نفع دیتے ہین اور شراب کثیر سے احتراز
فرماوین اور شیخ نے امر کیا ہو کہ شراب کو بعد صحت کامل کے ایک برس پورا نہ پیوین اور انطاکی نے
لکھا ہو کہ لہسن اور کبریت نہایت نافع اشیا سے ہین غذا و طلاءً جیساکہ سورنجان اور سنا
عمدہ ترین اشیا کے باعتبار دوا کے ہین **فصل چھٹی** تسکین درد مین اور وہ واجب ہو جب [illegible]

نہایت نافع باوجود ضعف اسہال کے اور استقبال القوی نافع درد مرکب کے لیے ہے صفت تخم کرفس بادیان فلفل سفید
صعتر نمک ہندی حنا کلف دو با ہر ایک ڈیڑھ درم بوزیدان ماہیزہرج پوست بیخ کبر زیرہ کرمانی شیطرج ہر ایک دو درم
گل سرخ کنجد مقشر زنجبیل محمودہ ہر ایک تین سورنجان چھ ہلیلہ زرد روغن بادام ہر ایک سات شہد ایک سو پچاس
خوراک پانچ مثقال آب گرم کے ساتھ اور ہمیشہ کے لیے تین درم اور بتحقیق ایک نسخہ قریب اس سے مجربات میں
گذر چکا ہے **ایضاً** مجرب ہے جیسا کہ بقائی میں ہے **صفت** زیرہ زنجبیل ہر ایک جزو سورنجان پانچ جزو صبر جزو نیم
گل ساڑھے تین درم سے آب کرفس رطب کے ساتھ سفوف کر کے پھانکیں **ایضاً** حب سورنجان کبر معروف
ہے مقیم الزمنی غنی منی سے **صفت** ایارج فیقرا تربد ہر ایک دس جزو شحم حنظل قنطوریون سورنجان بوزیدان ماہیزہرج
ہر ایک پانچ زنجبیل شیطرج خردل فلفل جند بیدستر ہر ایک جزو خوراک تین درم تک **ایضاً** مجرب محمد وسیم
نقشبندی وغیرہ **صفت** سنا آدھا رطل انیسون بادیان ہر ایک چھ درم بارہ درم روغن گاؤ کے ساتھ چرب کر کے
قوام ڈیڑھ رطل شکر تری و شہد بالمناصفہ سے دیگر خوراک تین درم کریں **ایضاً** مجرب دہلوی بارد کے لیے
صفت نانخواہ ابہل سداب کرفس بادیان دو قو سنبل قسط شیرین زراوند مدحرج برابر خوراک ایک درم ہر روز
ایضاً مجربات تحفہ سے روغن شونیز پر شہد ہے **ایضاً** مجربات اسکے سے معجون لہسن ہے **ایضاً** نقشبندی نے
کہا ہے کہ مرکب سورنجان فلفل زیرہ سیاہ برابر نافع اس جگہ ہے کہ جہاں کوئی چیز نفع نہ دے **ایضاً** انطاکی نے ذکر کیا ہے
کہ لہسن کو جب بھیڑی کے دودھ میں جوش دیا جاسے اور بعد ازاں روغن زرد کے ساتھ اور شہد کے ساتھ [illegible]
بنایا جاوے تو مفاصل اور پشت اور عرق النسا اور باہ کے لیے بے مثل ہے **ایضاً** حب نہایت مجرب صفت
فلفل دار فلفل قرنفل ہر ایک نصف درم اطریفل شیطرج صبر زنجبیل ہر ایک درم مقل نمک سنگ مصری ہر ایک
دو درم شحم حنظل تربد ہر ایک تین سورنجان سات عصارہ پوست سہجنہ کے ساتھ گولی بنا کے خوراک دو درم تک
کریں **ایضاً** حب عجیب صفت سورنجان زنجبیل پوست بیخ کبر ہر ایک چار ماشہ سنا سولہ ماشہ سات خوراک
فجر اور شام کو کھاویں اور بعض ابدان کبھی سورنجان سے ضرر پاتے ہیں اور قائم مقام اسکے ہلیلہ کابلی و زرد و سیاہ
ہر ایک جزو بادیان مصری ہر ایک آدھا جزو وفقاح اذخر ربع جزو خوراک تین درم بارہا مجرب ہے **فصل**
چوتھی ضمادوں میں اور وہ قبل تنقیہ کے مضر ہیں خصوص رواد ع اور خاص کر کے وقت کثرت انصباب کے
کیونکہ مواد بجانب اعضاے رئیسہ رجوع کر کے مہلک ہوتا ہے پس اگر اختلاط عقل کا حادث ہو تو واجب ہے
کہ نطولات اور ادویہ محمرہ اور روغنات گرم سے مادہ کو جذب کریں اور اگر وہ درد مع قبض ہو تو فقط مرخیات پر
مثل روغنات گرم کے اکتفا کریں لیکن بعد تنقیہ کے پس اول رواد ع دیں اور اسکے بعد محللات بتدریج
ضعیف سے تا بہ تیز ملینات کے ساتھ ملا کے استعمال کریں جیسا کہ معلوم ہے اور اگر خوف صلابت ہو جانے
کا [illegible] روغنات گرم میں محللات کو ملا دیں اور [illegible] محللات کا استعمال [illegible]
[illegible] ہیں اور کبھی [illegible] احتیاج جذب مادہ کی بجانب [illegible]

گولی بناوین خوراک اڑھائی درہم لیکن وضعیات یعنی ادویہ لگانے کے پس تحقیق دموی مین گذر چکے ہین
ایضاً عصارۂ برگ نے تازہ کا ایک ساعت مین فائدہ دیتا ہی **ایضاً** نقشبندی نے کہا ہی افیون زعفران بزر
مع دودھ اور روغن گل بردالساعت ہی **ایضاً** کہا ہی مجرب سے اور ورام مفاصل گرم اور دیگر اعضا کے لیے پوست خشخاش
اور اسبغول ہی لیکن اسبغول نضج کے لیے کوفتہ اور تلطیفہ کے لیے ناکوفتہ جوش دیکر ضماد کرنا مع روغن گل یا طلا
کرنا مع تراشۂ کدو اور خیار اور طحلب نافع ہی **ایضاً** اسبغول مع سرکہ عجیب ہی اور اگر اسکے ساتھ گل سرخ زیادہ
کرین تو نہایت نافع ہی **ایضاً** جب برگ حنا اور چوب چینی کو علیحدہ علیحدہ تقریع کرکے بعد ازان حسب دستور
مع روغنات جوش دیکر پانچ مثقال اس سے لیکر اسمین سورنجان حضض ہر ایک مثقال حل کرین تو نہایت
نافع ہوگا **ایضاً** صبر زعفران مر برابر بآب کرنب اور کاسنی نافع مجرب آخر مین ہی **ایضاً** قیروطی روغن بابونہ سے
نافع ہی **ایضاً** اخلیون مع روغن بابونہ نافع ہی

کلام انواع وجع مفاصل مین

تحقیق عادت اطبا کی جاری ہوئی ہی اس طور پر کہ انکے احکام کو علیحدہ علیحدہ ذکر کرتے ہین ورنہ جو تدبیر
کہ گذری ہی کافی ہی کیونکہ جو چیز ایک نوع کو نفع دیتی ہی دوسرے انواع کو بھی نافع ہوتی ہی اور اس امر کا خیال رکھنا
واجب ہی کہ ان ادویہ پر اقتصار کرین جو ہر ایک کے ذیل مین مذکور ہین اور ہم انکو چند فصول مین ذکر کرتے ہین
فصل پہلی وجع الورک یعنی درد سرین ہین اور اکثر حدوث اسکا خلط خام سے ہی اور کبھی جماع اور اقلاع سے
اوپر پہلو کے یا درد رحم مزمن یا کثرت سواری یا جلوس سے اوپر اشیاے سخت کے پیدا ہوتے ہین اور اکثر
ایسے خلع کے ساتھ راجع ہوتا ہی جو سہل الخروج والدخول ہوتا ہی اور اکثر بحران اسکا بہ اسہال خونی ہوا کرتا ہی
علاج رجوع نہ کرین ورنہ خلط مفصل عمیق مین محبوس ہو جائیگی اور بعد ازان درد سخت اور خلع پیدا ہوگا
بلکہ ادرار اور تحلیل کرین باوجودیکہ نفع انکا لگانے ادویہ مین بسبب دوری محل کے قلیل ہی اور
جالینوس نے محاجم ناریہ کی واسطے تنقیۂ ورک کے تعریف کی ہی اور جب مخرج خلط خام کی اس سے ہے
صفت تربد ڈیڑھ درہم شحم حنظل دو دانگ مقل ربع درہم اور کہا گیا ہی کہ شحم حنظل نہایت نافع ہی **ایضاً**
ارزانی نے ذکر کیا ہی کہ روغن بید انجیر کا ایارج اور ماء العسل کے ساتھ ہفتہ تک پیوین **ایضاً** شافہ
پودنہ شیطرج حرمل پوست بیخ کبر کا قوی الاثر ہی مگر اسکے لذع اور سوجھ پر صبر کرین **ایضاً** قریب اسکے حنظل
انزروت مصری برابر ہی **ایضاً** اہرن نے کہا ہی کہ قے اسہال سے بہتر ہی **ایضاً** مجربات دہلوی سے وجع الورک
یعنی درد سرین اور درد زانو کے لیے **صفت** تخم حرجیر حلبہ نانخواہ شونیز برابر ناکوفتہ خوراک اسقدر کہ تین انگشت
مین آوے پانی کے ساتھ اور کبھی قبل خلع کے نہ بعد اسکے داغ دیا جاتا ہی ورنہ رد نہ ہونے دیگا **ایضاً**
رازی نے کہا ہی کہ اجود انشا کا جو حق تعالی نے پیدا فرمائی ہین یہ ہی کہ سرین پر شہد بلادر کے ساتھ
طلا کرین تاکہ قرحہ ہو جاوے اور مدت تک اندمال نہونے دین اور یہ قائم مقام داغ کے ہی اور کہا ہی

ورنہ ہو دمی بہ غشی اور سقوط قوت ہی اور تخدیر سے لگانے مین تکثیر نہ کرین اور عماد الدین محمود نے کہا ہی
کہ برشعثا مجرب عجیب ہی **ایضاً** اطبا نے کہا ہی کہ استخوانہاے سوختہ مطلقا خاصیت رکھتے ہین اور
اگر وہ آدمی کے ہون اور عرق گلاب کے ساتھ گولیان بنا کر دیوین تو عجیب ہین کہ بیخ کنی اُسکی
بلا تخلف کرتے ہین اور استخوان قحف اقوی ہی **ایضاً** خشخاش شکر تری ہر ایک دو درم آرام دہندہ ہی
ایضاً کشنیز خشک شکر تری ہر ایک تین درم **ایضاً** سورنجان شکر تری ہر ایک ڈیڑھ درم بعرق
گلاب **ایضاً** سورنجان عدس مقشر برابر استخوان سوختہ چوتھا حصہ ایک کا شکر تری ہموزن خوراک
دو درم سے تین درم تک **ایضاً** اسماعیل نے کہا ہی کہ زنجبیل سورنجان برابر مصبر بوزن ہر دو ایک درم مین
نافع ہی خوراک دو درم اور اگر احتیاج سخت ہو تو تخم کاہو اور بزر البنج ہر ایک پانچ شیطرج افیون ہر ایک جزو
ایضاً نقوع پوست خشخاش لیکن **ضمادات** پس لعاب حلبہ اور اسبغول مع روغن کنجد ہی **ایضاً**
حلبہ مع سرکہ **ایضاً** اسبغول کو پانی گرم مین ملاکے روغن گل کے ساتھ لگاوین **ایضاً** مجربات تحفہ سے
گرم اور سرد کے لیے یہ ہی کہ حلبہ کو پانی اور سرکہ کے ساتھ ملا کر کے شہد کے ساتھ ضماد فرماوین اور
شیخ نے کہا ہی کہ وہ ایک دم مین نافع ہی تمامی مفاصل اور درد ہاتھ اور پاؤن کے لیے **ایضاً** مجربات
غنی منی سے روغن اور دودھ جوش دیے ہوے مین **ایضاً** مجرب اسبغول اور خشخاش مہرا روغن گل کے ساتھ
ایضاً مجرب ہے ضربان مفاصل اور درد سر کے لیے مغز پنڈلی گاؤ دس روغن گل پانچ زعفران تین فرفیون
افیون ہر ایک جزو **ایضاً** مجربات تذکرہ سے خون گاؤ اور خون حیض دونون گرم کیے ہوے مجتمعا

فصل ساتوین تدبیر درد گرم مین مخفی نہ رہے کہ اکثر ادویہ موصوفہ مفاصل کے لیے ادویہ گرم ہین
اور استعمال انکا مع حرارت مزاج جائز نہین اور تبرید کثیر انکے لیے مضر ہی پس واجب ہی کہ اعتدال
فرماوین اور شیخ نے کہا ہی کہ تدبیر اسکی ریاضت معتدلہ اور اسہال اور ادرار ہی اُس چیز کے ساتھ جو تسخین
نہین کرتا جیسا شربت ورد ہی **ایضاً** جید سے نقوع املی اور خیار شنبر کا عرق کاسنی اور بادیان مین ہی اور
اگر تپ نہو تو جوشاندہ ہلیلہ آلو بخارہ شاہترہ املی افسنتین دیوین **ایضاً** جید سے سفرجلی مسہل ہی کہ اطلاق
اور ادرار کرتی ہی **ایضاً** منجملہ ان ادویہ کے جو حاضر النفع ہی تخم خربزہ خیار سورنجان مغاث برابر افیون
تیسرا حصہ ایک کا شکر تری کے ساتھ جمع کر کے چار درم پلاوین **ایضاً** نافع سے ہلیلہ زرد بیس سورنجان
بوزیدان ہر ایک تین کرفس انیسون ہر ایک دو جزو شکر تری کے ساتھ معجون بناوین اور دو درم
[illegible] معجون **ایضاً** شکر تری تیس درم سورنجان دس درم کبابہ تین درم سقمونیا ایک درم
[illegible] خوراک تین درم **ایضاً** عصارہ گل سرخ دو رطل شہد چار رطل قوام کر کے
[illegible]
[illegible]

وکنشر ب علی الریق یعنی ناشتا پر پیوین ایضاً عماد شیرازی نے ذکر کیا ہی کہ پانچ قیراط برشعشا آب ایلی
کے ساتھ جسمین جلنجبین کو حل کیا گیا ہو پیوین ایضاً ملنار وغنات قسط عاقرقرحا فرفیون حناجند کا ہی ایضاً
ضماد کرنا شحم حنظل تخم سداب خردل مویزج سے ساتھ اُن ادویہ کے جو جاذب مادہ بجانب ظاہر ہین ایضاً
پشک بکری کی سرکے تیز کے ساتھ جید ہی ایضاً نطول مع بیخ کبر اور حلبہ تمام نافع ہی ایضاً مجربات انطاکی
سے حنا صابون ضماد ا ایضاً مجربات اُسکے سے یہ ہی کہ پارہ کو مع دس مثل زنجبیل کے سحق کرین اور بعد اسکے
اُسکو ہر روز دو مرتبہ یا تین مرتبہ ملین ایضاً مجربات شیخ سے یہ ہی کہ وہ کبریت جسکو آگ نے مس نہ کیا ہو
مع دو چند زفت کے سحق کر کے بعد حمام جانے کے محل ماؤف پر چپکا دین اور اُس پر کاغذ رکھین تاکہ خود بخود
ساقط ہو جائے پس وہ نہایت آرام دینے والی دوا ہی ایضاً نافع اسکا داغ دینا او پر شتالنگ کے ہی بفاصلہ
آٹھ انگشت کے اور اسی طرح اوپر بیچ خنصر اور بنصر کے پشت پاؤن سے اور اسمین رادع کا استعمال
نہ کرین کیونکہ مادہ اسکا عمیق ہی تنبیہ جسوقت علت حرارت سے ہو تو فصد اور بعدہ قی اور ازان پس
یہ جوشاندہ دین صفت هلیلہ زرد بیس درم بنفشہ گلسرخ ہر ایک سات تخم کاسنی کرفس ہر ایک تین
سورنجان نیم کوفتہ دو درم جوش دیکر دس درم شکر تری کے ساتھ پیوین ایضاً مجربات غنی منی سے
یہ ہی کہ حمام آب شیرین اور اغذیہ کے ساتھ ترطیب اور برگ درخت چنار تازہ سے یا بیخ نے سے سرکہ کے ساتھ
ضماد کرین ایضاً خواص سے یہ ہی کہ ایک تیر و کمان کو آخر مہینہ مین بروز شنبہ یا چہارشنبہ قبل طلوع
آفتاب کے لیکر بنام مریض گرہ دیوین اور اُسوقت یہ پڑھین حَبَسْتُ عِرْقَ النَّسَاءِ عَنْ فُلَانٍ اور دھوپ مین
ڈالدین پس جسقدر وہ خشک ہو گی اُسی قدر مریض اچھا ہو جائیگا اور اسی طرح کہا گیا ہی شاخ درخت
خرما مین اسی دستور کے ساتھ **فصل تیسری** وجع الرکبہ یعنی درد زانو مین اور وہ مانند ورک کے
یعنی سُرین کے ہی احکام مین اور نافع اسکا شونیز نانخواہ تخم کرفس جبلی ہر ایک تین درم اصل السوس
سورنجان ہر ایک پانچ انجیر سیاہ بیس دانہ جوش دیکر نو درم روغن گاؤ کے ساتھ پیوین ایضاً مجربات
انطاکی سے حلتیت انزروت بروغن جوز شہ ا ایضاً سندروس حل کیا ہو اور روغن تخم کتان
نافع ہی ایضاً صابون اور حنا ایضاً حب ہندی مجرب معمول مفاصل اور زانو اور پشت کیلیے بقائی سے
صفت فلفل دارفلفل نانخواہ فلفلمویہ ہر ایک جزو زنجبیل اسگند ستاور بدھارا ہر ایک دو جزو
قند سیاہ کے ساتھ گولی بقدر بیر بنا کے ایک گولی کھلا دین **فصل چوتھی** نقرس مین اور وہ
درد پاؤن کی انگلیون خصوص ابہام مین یا استخوان قدم مین ہوا کرتا ہی اور کبھی پاشنہ یا نیچے قدم سے
یا ایک دو طرف اُسکے سے شروع ہوتا ہی اور کبھی صاعد بجانب ران اور مفاصل ہوا کرتا ہی بلکہ شیخ نے
کہا ہی کہ اکثر مفاصل مین پہلے نقرس ہوا کرتا ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ مادہ اسکا غالباً رباطات
اور اجسام مین ہوا کرتا ہی جو احاطہ کرنے والے مفصل کے خارج سے ہین نہ اوتار اور اعصاب مین اور

کہ ایک شخص و پر سرین کے گرا تھا اور ورم ہو گیا تھا اور پندرہ روز درد رہا کیا پس اُسپر مُرّ اور زعفران
اور صبر کی تکیہ بنا کر گرم کر کے باندھی گئی تو اچھا ہو گیا **ایضاً** جانب علامات سے یہ ہی کہ جس شخص کو
درد سرین یا ہو کر بعد ازان اُس مقام پر سرخی سخت بقدر تین انگشت ظاہر ہووے اور درد نہ کرے اور خارش
سخت لاحق ہووے اور مریض خواہش بقول مسلوقہ کی کرے تو پچیسوین دن مرجائیگا **فصل** وہ بیماری
عرق النسا مین یعنی درد رگ نسا مین اور اسکا نام بھی وجع الورک رکھتے ہین اور امراض مفاصل سے
شمار کرتے ہین کیون کہ غالباً مادہ اسکا سُرین سے بجانب ران اُس رگ مین جسکو نسا بفتح نون اور قصر
الف کہتے ہین اوترتا ہی یا عصبۂ عریضہ مین اوتر کر بعد ازان بجانب زانو اور بازیہ قدم آتا ہی اور کبھی وہ
پائون مین بلا انتقال ہوتا ہی یا تمام بدن سے انصباب مادہ کا ہوتا ہی اور وہ مودی بہ لاغری پا اور لنگ
کے ہوتا ہی اور منہ کے بل لیٹنا اور سیدھا کھڑا ہونا مشکل سے ہوتا ہی اور اکثر اوقات اطلاق شکم کا
لاتا ہی اور اطبا نے کہا ہی کہ وہ جلدی سے عود بعد شفا کے کرتا ہی اور باذوق نے کہا ہی کہ علاج اُسکا
عورتون اور مرطوب مزاج اور جانب چپ اور شیخ فربہ اور موسم سرما مین مشکل ہی **علاج** رازی نے
کہا ہی کہ بہرحال فصد کرنا نافع ہی اور دمومی مین برء الساعت ہی یعنی ایک دم مین اچھا ہو جاتا ہی اور
وہ پہلے ہفت اندام سے اور بعد ازان صافن سے یا عرق النسا سے کرین اور مابعض دونون سے
نافع زیادہ ہی اور بھی وہ رگ جو مابین خنصر اور بنصر کے ہی اور فصد کرنا بعد روزہ رکھنے ایک یوم یا دو یوم کے
جاذب اخلاط عمق سے ہی جیسا کہ تعریف اسکی سرابیون اور ابن سینا نے کی ہی اور جب نسا خون سے پر ہو جاتی
اور ضربان اُسکا عظیم ہو تو فصد کرین اور تحقیق اطبا نے قی کو اسہال پر تفضیل اور زیادتی دی ہی اور
اجود اُس سے قی کرنا بورق اور سرکہ کے ساتھ ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ مسہلات جیدہ سے حب سورنجان
اور حب منتن اور حب شیطرج ہی **ایضاً** نافع اسکی حب الذہب ہی **ایضاً** صبر مع ہلیلہ **ایضاً** مجربات
تذکرہ سے سورنجان اور صبر ہی **ایضاً** مجربات تحفہ سے زعفران جزو شیطرج چار سورنجان دس
سنا بارہ خوراک تین درم بہ ہموزن شکر تری **ایضاً** مجربات اُسکے سے سفوف سورنجان صعتر ہی اور
وہ گذر چکا ہی **ایضاً** مجربات اُسکے سے ڈیڑھ مثقال حرمل بارہ راتون تک کھاوین **ایضاً** رازی نے
کہا ہی کہ جب درد سخت ہو اور خوف ہلاکت کا ہو تو نقوع پوست خشخاش نہایت نافع ہی **ایضاً**
مجربات تحفہ سے بھوکا رہنا ہی کیون کہ مادہ کو خشک کرتا ہی **ایضاً** مجربات تذکرہ اور تحفہ سے الیہ یعنے
دنبہ کی چکتی ہی تین حصہ کر کے تین دن مع عاقرقرحا اور زنجبیل اور تربد کھلاوین **ایضاً** حضرت
انسؓ سے ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تعریف فرماتے تھے واسطے عرق النسا کے الیہ یعنی
چکتی دنبہ سیاہ عربی کی کہ نہ بڑی ہو اور نہ چھوٹی تین حصہ کر کے پکاوین اور ہر روز ایک جزو
کھاوین راوی اسکا احمد ہی بہ اسناد صحیح اور اسی طرح راوی اسکا حاکم اور ابن ماجہ اس لفظ کے ساتھ

سنبل سالم ہر ایک درہم باریک پیس کر کھاوین **ایضاً** حب مجرب نافع ایک ساعت مین ہی بقائی سے **صفت**
سلیخہ درہم انیسون کمون کرمانی فلفل سفید دار فلفل قرطم مقشر ہر ایک دو درہم زنجبیل فرفیون ہر ایک چار درم
مصطگی چھ درم سورنجان بیس درم شراب یا نبیذ زبیب یا شہد کے ساتھ ملا کر خوراک درم سے مثقال تک
بجوشاندہ کمون کرین **ایضاً** حب دیگر مجرب بقائی سے صفت دار فلفل زنجبیل برگ کبر برگ حنا کمون
ہر ایک درم نمک نفطی نوشادر کف دریا سیعہ نشک ہر ایک دو درم سورنجان ہموزن خوراک تین درم
رات کو آب گرم کے ساتھ **ایضاً** حب دیگر مجرب اس سے نمک ہندی دو درم ہلیلہ سیاہ بلیلہ آملہ شیطرج
زنجبیل مصری ہر ایک چار صعتر چھ مقل پندرہ سورنجان بیس آب کرنب کے ساتھ حبوب بناکے خوراک
تین درم تک فرماوین **ایضاً** سفوف مجرب نقرس بارد کے لیے بقائی سے **صفت** نانخواہ اہل سداب
تخم کرفس بادیان دو قوہ ہر ایک دو جزو فوہ بادام تلخ سنبل قسط شیرین زراوند مدحرج ہر ایک ڈیڑھ جزو خوراک
ایک درم اول مسہلات سے مادہ کو بعد تنقیہ کے **ایضاً** سفوف دیگر بہت نافع اسی سے **صفت** عنزان
جزو بادیان بادام مقشر ہر ایک چھ سورنجان دس سنا بیس جزو برابر خوراک ایک مثقال ہر روز پانی شکر
ذروز کرکے **ایضاً** مجربات تحفہ سے اسغول سحق کیا ہوا [illegible] کے ساتھ ضماد **ایضاً** مجرب سے چونہ سفیدی
بیضہ کے ساتھ **ایضاً** طلا کرنا نصف درم افیون اور پانچ درم زعفران سرکہ کے ساتھ حار کے لیے جلدی نفع کرتا ہی
ایضاً دودھ عورتون کا عجیب ہی **ایضاً** آرد جو [illegible] آب عنب الثعلب نافع ہی **ایضاً** اسی طرح
حی العالم اور کشنیز اور حنا اور سرکہ ہی **ایضاً** اسی طرح [illegible] بیضہ اور افیون ہی **ایضاً** مجربات [illegible] سے
بارد کے لیے طلا کرنا اور نطول کرنا بول آدمی اور سرکہ اور [illegible] نطرون کے ساتھ **ایضاً** فربیون [illegible] کا
گرم کرنے والا [illegible] ہی **ایضاً** کبوتر کا شکم چاک کرکے گرم گرم اس پر رکھیں کہ وہ آرام [illegible] والا درد سے
فوراً ہی **ایضاً** طلا کرنا [illegible] خون کے ساتھ نافع ہی **ایضاً** مجرب [illegible]
ایک درم افیون آدھا مثقال آب عنب الثعلب [illegible] روغن گل کے ساتھ طلا فرماوین
ایضاً خواص سے یہ امور ہین کہ تعلیق لڑکے کے بالون کی جو پالیس [illegible] نہایت تین بیٹھے کا ہو اور
کفش تنگ کا پہننا اور اکڑو پانون پر دیر تک بیٹھنا [illegible] کثیر کی عادت کرنا اور کھڑا رہنا اور بہت ٹہلنا
یعنی چہل قدمی کرنا ہی

فصل پانچوین

سخت اور متحجر ہونے مفاصل مین جب مزاج گرم اور مادہ غلیظ ہو
تو مفصل سخت ہوکر مانع حرکت اور اکثر اوقات متحجر ہوتا ہی **علاج** اسکا تنقیہ ہی اس چیز کے ساتھ جو سوداوی
مذکور ہی اور قی کرنا اور بعدہ ادویہ لگانے کے جو محلل ہین مع ادویہ ملینہ مانند مسکہ اور روغنات گرم اور
روغن کنجد اور چربی بطون اور موم اور روغن بابونہ اور زفت اور اشق اور سکبینج اور خطمی اور حلبہ اور
تخم کتان اور بابونہ اور انجیر مطبوخ اور شبت اور بادیان اور اکلیل اور حمص اور باقلا اور کرسنہ
اور ترمس اور جبن کہنہ اور پشک بکری کے **ایضاً** مجرب سے سختی مفاصل اور درد مسکے کے لیے

ا ی رجے سے وہ سودی بہ تشنج ہرگز نہین ہوتا اور بقراط نے کہا ہی کہ وہ ہر چالیس دن مین رجوع بصحت کرتا ہی
اور [illegible] وہ موسم گرما اور ربیع مین صاحبان سوداءمین اکثر ہوتا ہی اور عورت کو بالکل نقرس پیدا نہین ہوتا
مگر جب منقطع ہوئے حیض سکے اور مرد نا بالغ کو بھی نہین ہوتا مگر بعد احتلام کے اور خصی کو بھی ہرگز لاحق نہین ہوتا
اور جالینوس نے اسکو رد کیا ہی اسطور کہ مین نے خواجہ سراؤن کو مبتلائے نقرس دیکھا ہی اور بعضے کہتے ہین
کہ اسکے ساتھ دونون خصیون مین سے ایک دراز یا ضعیف ہوتا ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ جماع کے لیے
قوت عظیم ہی اسکی تولید مین اور مشائخ کو اس سے نہ بہت ضرر ہوتا ہی اور نہ اس سے اچھے ہوتے مین
اور ثابت نے کہا ہی کہ وہ جانب راست مین خفیف زیادہ بنسبت چپ کے ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ صفراوی
اُس سے جالب موت اچانک ہی خصوص بروقت روع کثیر کے علاج قے اور بعدہ اسہال ہی اور رازی نے
کہا ہی کہ فصد کرنی ہاتھ کی گرم مین اور قے کرنا بارد مین نہایت نافع عجیب و غریب ہی اور کہا ہی کہ مین نے تجربہ
کیا ہی کہ اسہال کرنا حار مین مع ہیجان درد کے زیادتی درد کی کرتا ہی بلکہ تعدیل بماء الشعیر وغیرہ کرین پس جب درد
اور حرارت کم ہوجائے اسوقت تنقیہ جائز ہی اور کہا ہی کہ عادت استعمال مدرات کی قالع اسکی ہی اور کہا ہی
کہ جسوقت درد ہائج ہووے تو اسکو تین درم یہ حب باب گرم وقت خواب کے دیوین اور وہ سورنجان مصطگی
شکر تری برابر ہی پس وہ زیادہ ہونے نہین دیتی اور مبرود کے لیے کمون زنجبیل زیادہ کی جاتی ہین **ایضاً**
کہا ہی کہ یہ دوا بیخ کن نقرس اور مفاصل باردکی مع برا تام ہی **صفتہ** نانخواہ سداب کرفس بادیان دوقو
برابر فوہ الصبغ بادام تلخ سنبل قسط زراوند مدحرج ہر ایک نصف ایک جزو کا چار درم مع ہم وزن شکر تری
کے کھاوین **ایضاً** کہا ہی کہ لہسن سے ضماد فرماوین تاکہ آبلہ ہو جاوے اور بعدہ آب نمک دھووین
کہ وہ درد کے لیے جو خلط غلیظ سے ہی جید ہی **ایضاً** کہا ہی کہ مین نے کوئی دوا نافع زیادہ اس مرض کے لیے
دواء البسد سے نہین دیکھی ترکیب اسکے کھانے کی یہ ہی کہ کانون آخر سے شروع کرکے آدھا مہینا کھاکر
چھوڑدین دو سو دن تک اور بعد ازان بناغہ یکروز تین سو دن تک کھاتے رہین اور غضب اور شراب
اور جماع اور حلویات اور گوشتہائے غلیظہ اور بقول سے پرہیز کرین پس وہ مزیل ایک دفعہ بغیر تسخین
کثیر کے ہی **صفتہ** قرنفل پندرہ اوقیہ زراوند آٹھ اوقیہ ریوند چینی فادانیا مرسنبل ہر ایک دو اوقیہ سانج
ایک اوقیہ گل خیری سرخ اور وہ بسد ہی بہ تخفیف سین آدھا اوقیہ خوراک چھ قیراط وقت فجر کے اور
پیشین تک غذا نہ کھاوین **ایضاً** حب مجرب اور محمود حب شیخ **صفتہ** صمغ بیخ کبر ہر ایک ڈیڑھ درم مقل
حنا ہلیلہ سیاہ ہر ایک دو ہلیلہ کابلی آملہ شیطرج زنجبیل دار فلفل نمک ہندی مصبر ہر ایک تین سورنجان
برابر مقل کو شراب مین حل کرکے ادویہ اسکے ساتھ ملاوین خوراک دو درم **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ جسوقت
فضلات سخت ہو تو دو مثقال اس دوا سے باب گرم کھاوین **صفتہ** کمون کرفس انیسون زنجبیل مصطگی
[illegible] ہر ایک جزو سورنجان پانچ جزو **ایضاً** ہو بات [illegible] **صفتہ** [illegible]

کلام امراض ناخنون مین

ایک اُگین واخس ہی اور ہم اسکو اعانت خدا سے اورام مین ذکر کرینگے دوسر التشقق یعنے پھٹنا اُسکا ہی بسبب
خشکی سافج یا سوداوی کے اور کبھی اُس سے ریشے یعنی پھانسین تیز جو گوشت مین چبھتی ہین اور درد کرتی ہین علحدہ
ہوتی ہین علاج نضج مادہ کا بہ شربت اصول مع جلنجبین اور استفراغ بجوشاندۂ افتیمون اور ترطیب بماء الجبن
اور چربیات اور دماغیات اور الیما اور روغن کنجد اور بادام کے شرباً و ضماداً کرین ایضاً قیروطی موم روغن کنجد
سفیدی بیضہ لعاب اسبغول سے بناکر لگاوین اور بہت مرتبہ روغنات شیر گرم مین ڈبووین اور تحلیل خلط کی
ضماد مصطگی اور نمک سے فرماوین ایضاً نمک اور حرف ایضاً دُرد شراب اور سرکہ ایضاً تخم کتان اور حرف
ایضاً شونیز مع سرکہ تیسر التقشر یعنی چھلکے اُترنا ہی اور وہ باعتبار سبب اور علاج کے مانند تشقق کے ہی
چوتھا طلیقہ ہی اور وہ یہ ہی کہ ناخن سفید ٹوٹا ہوا مانند ابرک کے ہوجائے اور اکثر اوقات متحجر ہوجاتا ہی
اور وہ بھی مانند تشقق کے ہی اور نافع اسکے ضماد کرنا بزوفاے تر اور محلب اور بادام شیرین اور چربی بکری
کے ہی پانچوان جذام ہی اور وہ یہ ہی کہ ناخن ٹیڑھا اور غلیظ ہوجاتے خصوص نزدیک بیخ ناخن کے اور اکثر
اوقات مانند استخوان بوسیدہ کے ہوجاتا ہی اور سبب اسکا سوداے مفسد ہی جو غذا اُسکی ہوتا ہی یا بہت کھیلنا
اُس سے جب بعد سقوط کے پیدا ہونے لگے کیونکہ اسوقت مین کھیلنا اُس سے ہیئت کو خراب کردیتا ہی اور غذا
اسمین بطور نفوذ طبعی نہین پہونچتی اور فاسد ہوجاتی ہی علاج استفراغ سوداکا اور ترطیب جیسا کہ تشقق مین بیان
مذکور ہی فرماوین اور ضماد ملینات سے استعمال کرین جیسا تخم کتان چربی موم ثفل فقاع مین جو نسے میسر ہوسکے
مع چونہ یا زرنیخ کے اور بعد ازان کارد سے یا شیشے ٹوٹے ہوے سے چھیلین اور شیخ نے کہا ہی کہ جو شخص روغن تخمہ
پیوے اور اُسپر مداومت کرے ناخن اُسکے برابر ہونگے چھٹا فاسد ہونا اُسکے رنگ کا بسبب کسی خلط کے ہی
پس علاج باستفراغ اُسکے فرماوین لیکن سفیدی ناخن کی پس اُسکو برص کہتے ہین پس اگر مثل نقطہ
ناخن نوجوانان پر پیدا ہووے تو وہ خوب ہی اور اگر بافراط ہو تو ضماد بہ جوز السرو اور سرکہ اور ترمس یا مدودی تخم
مع زرنیخ محرق یا بہ حلبہ اور تخم کتان مع موم اور شہد یا بہ بیخ حماض مع سرکہ تیز یا بہ حرف اور تخم کتان یا بہ زفت
رطب کرین کہ وہ عجیب ہی یا بہ خاکستر سُم بکری سوختہ اور بیخ ہاے قصب یا بہ ذراریح اور زرنیخ سرخ کہ وہ
بہت نافع ہی خصوص مع زفت اور حنا اور عزی السمک عجیب نہایت ہی لیکن زردی اُنکی پس علاج اُسکا
مثل یرقان کے کرین اور طلا بزہرہ گاو یا تخم جرجیر یا بہ عفص اور شب اور چربی بط کے کرین لیکن غبارۃ
اور سبزی اُنکی پس علاج اُنکا تنقیہ سودا اور طلا بہ تخم کرفس و زیت فرماوین ساتوان موت الدم
یعنی مرجانا خون کا نیچے انکے ہی بسبب تفرق رگ کے امتلا یا چوٹ سے علاج اُسکا یہ ہی کہ ضماد بہ زرنیخ سرخ
اور زفت اور تخم کرفس اور سفنج کرین اور ہر وقت چوسین اور آخر حیلون کا چیرنا بطور یا اُریب کے ہی
[illegible] کے ساتھ تا گوشت محفوظ رہے اور بعد ازان نطول بہ روغن اور آب قدرے شیر گرم اور لگانے مرہم

اور ریاح غلیظہ کے واسطے روغن بنایا ہوا شیطرج اور آٹھ حصہ آب زنجبیل تر سے **ایضاً** مجربات دہلوی سے اور
اصل اسکی قانون سے ہی یہ ہی کہ تخم ارنڈ مسحوق ایک جزو اور ہر ایک شہد اور روغن گاؤ سے تین جزو ملا کر سرگین گاؤ
خشک کے ساتھ غلیظ کر کے اسکے ساتھ ضماد فرماوین کہ وہ نافع ہی اُس مفصل مین جو قریب تحجر کے ہو اور اگر سرکہ
یا دُو وہی اسکی زیادہ کرین تو افضل ہی **ایضاً** بخار لینا سرکہ کا جسکو حرمل کے ساتھ جوش دیا گیا ہو نہایت نافع ہی
ایضاً بخار لینا تخم شبت سے اور باندھنا اسرب کا دفع کرنے والا اسکا ہی اور لبنیات اور فواکہ اور حموضات
اور پانی سرد اور جماع اور غشی سے احتراز فرماوین

کلام بعض امراض اطراف مین

پہلا اقعاد اور زمانہ ہی یعنی اعضا اسکے آپسمین ایسے مل جائین کہ اُٹھ نہ سکے اور علاج اسکا مرکب تدبیر فالج اور
مفاصل سے ہی اور یہ نسخہ بلادری سے نافع زمانت ہی جیسا کہ قانون مین ہی **صفتہ** طباشیر بلادر ہر ایک چھ
ہال سات فلفل دار فلفل زنجبیل فلفلمویہ انیسون ہر ایک بارہ شونیز چوبیس ہلیلہ سیاہ بلیلہ آملہ ہر ایک چھتیس
مصری چھ سو جزو چھ مہینے جو مین دفن کر کے بعد ازان کھاوین **ایضاً** مجرب سے جیسا کہ شیخ نے کہا ہی یہ ہی
کہ چمڑا بکری کا گرما گرم اُسپر رکھین اور دودھ گاؤ کا ملین **ایضاً** نافع اسکے پسینہ لانا تنور اور ریگ گرم مین ہی
دوسرا دیر چلنا لڑکے کا ہی سبب اسکا یا تو کوئی امر پیدائش کا ہی اور وہ لاعلاج ہی یا ضعف اعصاب
اور عضلات کا ہی **علاج** اسکا تمریخ اُس چیز کے ساتھ ہی جو فالج اور وجع المفاصل مین مذکور ہی نرمی کے
بسبب نرمی اعضا اسکے اور علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ اجود ادویہ کا جس سے لڑکا چلے اور مانع اوجاع مفاصل کا
یہ ہی کہ آدھا درم بادنجان خشک کیا ہوا اسا یہ مین مع انفحاع بارہ دن کھلاوین **ایضاً** جوز اور لہسن
ایضاً خردل ہی جسطرح کہ استعمال کیا جائے **ایضاً** آس گلسرخ عفص عدس جلہ ضماد **تیسرا** وجع العقب یعنی
درد پاشنہ کا ہی اور وہ چوٹ یا دبانے جوتے سے ہوتا ہی اور تدبیر اسکی مانند ضربہ عام کے ہی اور تدہین بروغن گل
اور طلا کرنا اسفال تنور سے سفیدی بیضہ کے ساتھ مفید ہی **ایضاً** خمیر بڑا فائدہ کرتا ہی اور تمامی ادویہ نقرس کی
نافع ہین اور کبھی حاجت داغ دینے کی پڑتی ہی اور اگر متقیح ہووے تو پھاڑنا اسکا بہ آہن یا دوا کے بعد نضج کے کرینا
اور الیہ یعنی چکتی جلد پکاتی ہی **چوتھا** سوزش ہتیلیون کی ہی اور وہ امراض احتراقیہ مین بہت ہوتی ہی اور جسوقت
کہ معدہ سرد اور ہضم ضعیف ہو **علاج** رکھنا انکا پانی سرد مین ہی تاکہ حرارت عود کرے بجانب احشا کے اور
ضماد کرنا برگ بید سے اور خضاب کرنا حنا سے مع نمک یا حرمل سفید ہی **ایضاً** نہایت مفید حنا بورق کا سنی ہی
پانچوان ترہل اور تہیج اطراف مین ہی یعنی ڈھیلا ہونا اور بھرا ہونا اسکا ہی اور وہ اکثر امراض مزمنہ اور
[illegible] مین ہوتا ہی جب معدہ اور جگر ضعیف ہو **علاج** تقویت جگر اور معدہ اور تدبیر سوء القنیہ کی ہی اور
[illegible] گل اور سرکہ اور عصارہ برگ مولی نمک کے طلا کرین **ایضاً** [illegible] آب [illegible] **ایضاً**
نمک **ایضاً** [illegible] **ایضاً** [illegible] **ایضاً** [illegible]

اور بعد اسکے پرانی اور بعد اسکے دیوارین ایساہی تپ دق پیدا نہین ہوتی الا بعد عفونی کے اور عفونی پیدا نہین ہوتی
مگر بعد یومی کے لیکن اس کلام مین خلل ہے جو ظاہر ہے

کلام تپ یومی مین

باعث وقوع تپ مذکور یہ ہے کہ منجملہ تین روحون کے یعنی روح نفسانی جو دماغ مین ہے اور حیوانی جو دل مین ہے اور طبعی جو جگر مین ہے ایک روح بوجہ حدوث کسی عوارض کے خواہ نفسانی جیسا غصہ خواہ بدنی جیسا تکلیف کھینچنا بدن کا کسی کام سے خواہ کسی امر خارجی سے جیسا گرمی سخت دھوپ سے گرم ہو جاتا ہے اور نام اس تپ کا تپ یومی ہے یعنی ایک دن کا تپ اور یہ تپ اکثر بعد گذر جانے چوبیس گھنٹہ کے دفع ہوجاتی ہے چنانچہ اکثر اطبا لکھتے ہین کہ یہ تپ ایک دن سے تجاوز نہین کرتی جب تک کہ کوئی اور تپ یومی شامل نہو جاتے لیکن بعضے اطبانے غایت اسکی تین دن تک اور جالینوس نے چھ دن تک لکھی ہے مگر یہ قول عقل سے بعید ہے کیونکہ روح نہایت لطیف ہے اور تحلیل اسمین جلدی ہوتا ہے اتنے عرصے تک طول نہین ہوتا اطبا متفق ہین کہ تپ یومی جب تک تین دن سے تجاوز نہ کرے چندان خوف نہین اور اگر تین دن سے تجاوز کرے تو یقین ہے کہ تپ یومی منتقل ہوگئی ہے لیکن اگر بدن مین خلط زیادہ ہے تو عفونی اور اگر گرمی اور خشکی زیادہ ہے تو تپ دق ہوگی اور امتیاز عفونی اور دق کا علامات سے ظاہر ہوتا ہے انطاکی نے لکھا ہے کہ اول انتقال اسکا خلطی کی طرف ہوتا ہے اور بواسطہ خلطی کے دق کی طرف یعنی تپ یومی پہلے دق کی طرف منتقل نہین ہوتی مگر بواسطہ تپ خلطی کے **علامات** تپ یومی کے **اول** گرمی بدن کی مثل گرمی ملمس صاحب ریاضت کے یا مثل گرمی اس شخص کے جو حمام مین داخل ہوا ہو **دوم** اکثر قشعریرہ یعنی جھرجھری اور نافض یعنے لرزہ کے ساتھ نہین آتی **سوم** اکثر بول اور نبض اور سانس مین تغیر معلوم نہین ہوتا **چہارم** اکثر اسمین درد سر اور درد بدن اور کرب نہین ہوتا **پنجم** اکثر مفارقت اسکی تھوڑے پسینے کے ساتھ ہوتی ہے اور اسمین بدبو نہین ہوتی **ششم** جس وقت تپ رفع ہوتی ہے بعد اسکے کوئی عارضہ باقی معلوم نہین ہوتا **ہفتم** بعد داخل ہونے حمام کے نہ قشعریرہ ہوتا ہے اور نہ پسینہ آتا ہے اور نہ کوئی عارضہ بعد اترنے تپ کے باقی رہتا ہے و اگر قشعریرہ یا عرق بدبو یا کوئی عارضہ بعد اترنے تپ کے باقی رہیگا تو پایا جائیگا کہ یہ تپ خلطی ہے **فصل** تدبیر کلی تپ یومی مین مخفی نہ رہے کہ اسکے علامات اور علاج مین اطبانے بہت کچھ لکھا ہے الاحق یہ ہے کہ جو سبب متقدم ہے وہ علامات کافیہ سے ہے اور زائل کرنا سبب کا عمدہ علاج اسکا ہے لیکن بعد اسکے تفریح فرماوین کیونکہ فرحت علاج ہر مرض ہے اور غذاے لطیف کرین اور کسی حالت مین غذا سے ممانعت نہ فرماوین الا تخمہ مین بلکہ اسمین اور شدت مین استفراغ کرین نہ اور کسی اقسام **تپ** یومی مین اور بعد فرو ہونے جوش تپ کے حمام مین جاوین بشرطیکہ تپ زکامی نہو اور مزاج کی تعدیل کرین یعنی اگر حرارت ہے تو برودت و اگر برودت ہو تو حرارت غرض جیسا مناسب سمجھین اور جسطرح استعمال ہو سکے کرین یعنی خو[illegible] [illegible] سونگھا دین **دواے عام** اکثر مزاج کے موافق سکنجبین ہے منجملہ مجربات انطاکی کے یہ ہے کہ اگر سر[illegible] ساتھ [illegible] کا شربت بنا دین اور گرم کرکے پیوین اور قے کرین و اگر گرمی کے ساتھ ہو تو مانی ترنج کا سکنجبین کے ساتھ [illegible] ہونا

باسلیقون کے کرین چھٹوان انتفاخ اور خارش انگی ہو علاج اسکا شہد ہمراہ نمک شقش یا بجو شاندہ ... یا ضماد کرنا بزفت اور پیاز اور انجیر ہو نوان رض یعنے کوفتہ ہونا ناخن کا ہو علاج اسکا تقید ... ضماد ... برگ انار یا برگ سرو کے ساتھ یا یہ جوز السرو اور اہل بعدہ پستہ مطبوخ یا یہ چربی بکری مع ... یا یہ آرد گندم مع زیت یا یہ چربی اور پشک بکری اور سرگین گاو کے ہو ایضاً انطاکی نے کہا ہو کہ کوئی چیز افضل ... مع لادن اور محلب کے نہین ہو اور اگر عصب کوفتہ ہو جائے تو جربیات اور قیروطیات ہیں دسوان ... اکھڑ جانا انکا ہو اگر وہ بسبب رطوبت مرضیہ کے ہو پس اُسکے ساتھ درد نہین ہوتا اور علاج اسکا مانند ... ہو اور اگر بسبب فساد خون کے ہو تو وہ نہایت درد دینے والا ہو اور علاج اسکا فصد ہو اور شربت عناب اور ضماد کرنا بپیاز و اور موم اور زیت اور صمغ کے ہو

کلام قلع یعنی اکھاڑنے ناخن دی مین

پس ضماد بہ ملینات مذکورہ فرماوین اور روا اخیلیون اور زیت اور روغن بادام اور روغن کنجد کا استعمال کرین تاکہ نرم ہو جائے اور بعد ازان بجواذب مانند ہردو زریج اور زیت اور ذبیب اور مُر اور مویزج اور زفت اور شونیز اور خردل اور نانخواہ اور تخم جبہ جیر کے صلاح کرین اور اگر آخر مین ملین اور جاذب کو ملاوین تو اولی ہو اور کبھی احتیاج اس امر کی پڑتی ہو کہ بیخ ناخن کو کاٹ کر ضماد بہ لیسن کیا جاتا ہو اور واجب ہو کہ ناخن نوپیدا شدہ سے کھیل نہ کرین اور ہاتھ لگنے اور ہوا سے گرم و سرد سے محفوظ رکھین اور زیادہ احتیاط یہ ہو کہ پارچہ مومین سے لپیٹین اور انگلیون پہ ٹوپی اسطرح چڑھاوین کہ سر انکا خالی ناخن سے رہے اور دو انگلیون کو ایک ہی ٹوپی مین رکھین ایضاً خواص سے پینا مثقال نقوع نخود کا جلد ناخن صحیح پیدا کرتا ہو

مقالہ تیرھوان بیان حمیات مین

مخفی نرہے کہ تمامی امراض سے بحث اسکی زیادہ اور وقوع اسکا بکثرت ہو سوال تپ کیا چیز ہو جواب تپ حرارت غریبہ ہو شرائین اور قلب سے اُبھرتی ہو اور منتشر ہوتی ہو ظاہر بدن کی طرف اور گرم کرتی ہو بدن کو زیادہ عادت سے اور ضرر دیتی ہو تمامی قوتون اور فعلون کو اجناس اسکے تین ہین اول تپ یومی دوم تپ عفونی سوم دق وجہ اسکی یہ ہو کہ بدن مین تین چیزین ہین اول ارواح دوم اخلاط سوم اعضا اگر تعلق حرارت کا روح سے ہو تو تپ یومی و اگر اخلاط سے ہو تو عفونی و اگر اعضا سے ہو تو تپ دق کہتے ہین اور اطبا یونان تمثیل دیتے ہین بدن کو حمام کے ساتھ اور ارواح کو ہوا کے ساتھ اور اخلاط کو پانی کے ساتھ اور اعضا کو دیوار کے ساتھ اور ظاہر کلام شیخ ابو علی سینا سے پایا جاتا ہو کہ جسطرح حمام مین ممکن ہو کہ ہر ایک ان تین چیزون سے گرم ہو کر گرمی اسکی اور ون کی طرف انتقال کرتی ہو ایسا ہی ہر ایک تپ منجملہ تپون کے اول ہی پیدا ہو کر ... کی طرف منتقل ہوتی ہو لیکن بعضے کہتے ہین کہ جیسا حمام مین ... سے پہلے ہوا گرم ہوتی ہو

مفرط ہی بوجہ بند ہونے ابخرہ کے جو بیداری مین تحلیل پاتے ہین علامت اسکی نبض پر بخارات سے علاج پانی گرم سے
غسل کرین اور ریاضت معتدل فرماوین تاکہ تھوڑا سا پسینہ آجاوے اور غذا تھوڑی کھاوین نوان سبب
تکلیف بدن ہی جو روح حیوانی اور اکثر روح نفسانی کو ضرر دیتی ہی علامت اسکی گرمی اعضا کے جوڑون کی اور
ماندگی اعضا کی اور نبض صغیر اور ضعیف اور کم آنا پسینے کا اور زردی اور تیزی بول کی بسبب حرارت کے اور رقت
اسکی بوجہ تحلیل رطوبات کے علاج روغن بنفشہ اور روغن بابونہ اور روغن گل جوڑون پر اور ہاتھ اور پاؤن اور پیٹھ
اور سر پر ملین اور کوئی کپڑا درجہ بدرجہ اوڑھین واگر بعد داخل ہونے حمام کے خواہ آبزن کے تدہین فرماوین تو زیادہ
مفید ہوگا اور ہاتھون سے اعضا کو ملین اور غذا لطیف جو ترطیب بدن کرے کھاوین جیسا چوجہ مرغ اور گوشت حلوان
اور شربت چینی مین گلاب ڈال کر پیوین اور بستر نرم پر سووین مگر خیال رکھین کہ پسینہ نہ آوے دسوان سبب
استفراغ ہی جس سے اخلاط اور ارواح حرکت کرین واگر استفراغ خون ہوا ہو تو صفرا حرکت کرتا ہی علاج اگر بسبب
استفراغ خون جوش صفرا ہو تو اطفاء صفرا کرین واگر بسبب قلت استفراغ خون ہو باوصف احتیاج نکالنے
خون کے تو فصد کرین کیونکہ اگر فصد نہ کیجاوے تو خیال پیدایش تپ عفونی کا ہی واگر بسبب زیادتی اسہال
خواہ قے کے ہو تو پارچہ پشمینہ کو روغن مصطگی اور روغن سنبل سے آلودہ کرکے معدہ اور فم معدہ پر رکھین لیکن
سرد نہونا چاہیے کیونکہ ارخا کرتا ہی واگر پیاس زیادہ ہو اور دل کو حرارت ہو تو دل اور جگر پر صندل اور گلاب کا
ضماد کرین خواہ صندل کو پانی آس اور گلاب کے ساتھ سحق کرکے ضماد کرین تاکہ تعدیل مزاج اور حبس کرے
واگر قوت ضعیف ہو تو ماء اللحم پلاوین گیارھوان سبب اسکا پیدایش درد کی بدن مین ہی جو ابخرہ اٹھکر
موجب تپ ہوتے ہین علاج درد کا علاج کرین اور تدبیرات مذکورہ تپ تعبی کے استعمال کرین بارھوان
سبب اسکا بھوک اور پیاس ہی کہ حرارت اشتعال پاکر احداث تپ کرتی ہی علامت اسکی نبض صغیر اور ضعیف
بوجہ کم ہوجانے قوت کے لیکن ایسا بھی ہوتا ہی کہ نبض صلب ہوجاتی ہی خصوص اُس تپ مین کہ بسبب
پیاس کے ہو علاج اگر بھوک سے ہو تو اغذیہ مستعملہ تپ کے جیسا ماء الشعیر اور کدو اور پالک ہی ابتدا سے
تپ مین کھلاوین اور آخر تپ مین گوشت حلوان لطیف کھلاوین واگر پیاس سے ہو تو پانی سرد کو جرعہ جرعہ کرکے
پیوین اور مضمضہ کرین اور آب انار اور املی اور آلو کا پیوین اور پانی سرد سے غسل کرین اور نیند اور آرام فرماوین
اور روغن کدو اور روغن بنفشہ دونون قسمون مین بدن پر ملین اور حرج آمیز کامون سے احتراز کرین تیرھوان
سبب تخمہ ہی یعنی بدہضمی کہ بسبب اٹھنے ابخرہ کے موجب تپ ہوتا ہی خصوص صفراوی مزاج مین کہ ڈکار
دخانی بسبب کثافت مسام کے انکو آوین یا بعد پیدا ہونے تخمہ کے حرکت شدیدہ خواہ حمام خواہ آفتاب مین
پھرنے کا اتفاق ہو شیخ نے لکھا ہی کہ کبھی اس تپ کے دورہ چار یا سات آتے ہین باوصفیکہ نبض صحیح ہوتی ہی
علامت زوال بعض تپ کی یہ ہی کہ ڈکار درست آنے لگے علاج قے فرماوین اور جوارشات مسہلہ سے تلیین
اور معدہ کو تحریک کرین [illegible] اور [illegible] فرماوین اور معدہ پر پارچہ کو روغن افسنتین اور مصطگی اور سنبل سے

اور قے کریں منجملہ ادویہ مفیدہ کے یہ ہے کہ شربت فواکہ آش جو کے ساتھ اور دہی اور پانی انار کا منجملہ مجربات انطاکی کے
اگر قشعریرہ یا درد سر ہو تو معجون ورد تیس درم عناب بیس دانہ بنفشہ مربی تمر ہندی لسوڑہ ہر ایک بارہ درم
استعمال کریں اور اگر قبض سخت ہو تو سنا چھ درم اسمیں بڑھا دیں و اگر درد سر سخت ہو تو جو زیادہ فرما دیں اور تمامی
ادویہ کو چھ سو درم پانی میں جوش دیویں تاکہ ایک سو درم باقی رہے بعدہ پی لیویں یقین ہے کہ ایک ہی مرتبہ میں
فائدہ ہوگا دوسری مرتبہ پینے کی احتیاج نہیں ہوگی **فصل** تدبیر مفصل تپ یومیہ میں مخفی نہ رہے کہ اسکے
اکیس سبب ہیں پہلا غضب کہ اسکے سبب سے روح ظاہر بدن کی طرف توجہ کرتی ہے **علامت** اسکی سرخی منھ
اور آنکھوں کی اور منتفخ ہونا انکا اور ظاہر ہونا رگوں کا اور عظم اور تواتر اور امتلا نبض کا اور کم رنگ ہونا بول کا
بموجب قول انطاکی کے اور مقتضائے قیاس کے اور سرخی اور تیزی بول کی بموجب قول شیخ کے **علاج** راحت فرماویں
اور کھیلنے اور حکایات میں مشغول ہوویں اور حمام میں جاکر اول پانی گرم سے بعد اسکے پانی سرد سے غسل فرماویں
اور روغن بنفشہ اور روغن کدو اور روغن نیلوفر بدن پر ملیں اور عرق ورد سر اور سینہ پر چھڑکیں اور سینہ پر صندل
اور کافور طلا کریں اور شربت گاوزبان اور شربت انار اور شربت لیموں اور شربت سیب اور شربت صندل پیویں اور
اشیا سرد اور خوشبو سونگھیں اور چوزہ مرغ اور بیضہ نیم برشت سے غذا کریں لیکن اسمیں کدو خواہ خیار خواہ پالک خواہ املی
ڈالیں **دوسرا سبب** اسکا غم ہے کہ روح ظاہر سے باطن کو جاتی ہے برعکس غضب کے **علامت** اسکی یہ ہے کہ منھ
اور آنکھ زرد ہو اور آنکھوں میں حلقے پڑ جاویں اور نبض صغیر اور ضعیف اور متفاوت اور نہایت متنفس ہو اور رنگ
بول کا تیز اور سوزش مجرائے بول میں ہو **علاج** اسکا مثل علاج حمی غضبی کے ہے سوائے اسکے کہ استعمال روغنات
اسمیں حمام سے زیادہ مفید ہے اور شراب میں پانی مضاعف اسکا ملاکر پینا عمدہ دوا ہے **تیسرا سبب** اسکا ہم ہے کہ روح
خارج سے طرف باطن کے اور باطن سے خارج کو متوجہ ہوتی ہے **علامات** اسکے تپ غضبی اور تپ غمی سے مرکب ہیں
یعنے علامات ہر دو کے اسمیں موجود ہونگے **علاج** اسکا مثل علاج پہلے مذکورہ مرکب کرکے فرماویں لیکن رعایت
دماغ کی زیادہ کریں یعنی کوئی چیز خوشبو سونگھا دیں کیونکہ اکثر تعلق اسکا دماغ کے ساتھ ہے **چوتھا سبب** اسکا فزع ہے
کہ روح ظاہر سے باطن کی طرف توجہ کرتی ہے جیسا غمی میں لیکن اسمیں نہایت اختلاف نبض ہوتا ہے **علاج** اسکا
علاج تپ غمی کے موافق ہے سوائے اسکے لہو و لعب میں مشغول ہوں اور شراب پیویں **پانچواں سبب** فکر ہے
کہ اس سے روح کو رنج پہونچے **علاج** اسکا مثل تپ ہمی کے ہے **چھٹا سبب** کثرت خوشی کی ہے کہ اسمیں روح باطن سے
خارج کو متوجہ ہوتی ہے **علاج** اسکا مثل تپ غضبی کے ہے مگر افضل اسمیں ترک سرور اور استعمال حکایات غم ہے
ساتواں سبب جماع ہے جس سے روح گرم ہو جاوے **علامت** اسکی گرانی اعضا اور ورم پپوٹوں کا اور گڑھے میں
ہونا آنکھوں کا اور گدلا ہونا بول کا بسبب ضعف ہضم کے اور زردی رنگ بشرہ کی **علاج** اسکا نیند اور [illegible]
[illegible] شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر کا استعمال کریں اور تازہ پانی [illegible] سونگھیں اور روغن [illegible]
[illegible] علاج [illegible]

تپ رفع نہو تو آلو بخارا عناب لسوڑہ ہر ایک اوقیہ گل بنفشہ پانچ درم بادیان اصل السوس تخم کاسنی ہر ایک دو درم ترنجبین دس درم چینی بیس درم نقوع کرکے اسہال کرین اور استحمام فرماوین بعد اسکے باقلا اور اصل السوس اور زراوند بدن پر ملین امید ہے کہ اس تدبیر سے تپ اتر جائیگی ورنہ چھٹے دن نقوع مذکورہ پھر دیوین اور ساتوین دن نقوع مذکورہ مین آدھا مثقال ریوند خطائی اور خیار شنبر بقدر مناسب اضافہ کرین لیکن اگر بدن مین سردی یا قشعریرہ یا فضلہ کی گندگی معلوم ہو تو صاف پایا گیا کہ تپ عفونی ہوگئی ہے پھر تدبیر عفونی کی فرماوین بیسوان سبب ورم گرم ہے کہ کسی پھوڑے بغل وغیرہ سے خواہ بسبب پہونچنے صدمہ ضربہ یا سقطہ کے ظاہر ہوتا ہے اور گرمی اسکی دل کو پہونچ کر موجب تپ ہوتی ہے فائدہ اگر پیدا ہونا تپ کا بسبب ورم باطنی کے ہو تو اسکو تپ عفونی لازم ہوتی ہے علاج فصد اور مسہل کرین اور شربت آلو اور شربت نیلوفر اور شربت بنفشہ اور لعاب بہدانہ سے تعدیل کرین اور علاج ورم فرماوین اور سا بین درم اور دل کے جو دو کہ روح اور قبض اسمین ہو اسکا ضماد کرین اکیسوان سبب اسکا غشی ہے کہ روح بسبب اضطراب کے گرم ہو جاتی ہے علامت اسکی ضعیف اور ساقط اور دودی ہونا نبض کا ہے علاج علاج غشی کا فرماوین اور تقویت دل کی یاقوتی اور شربت صندل اور شربت سیب اور عرق گاؤزبان اور عرق بید مشک اور عرق گلاب سے کرین فائدہ محقق ہو چکا ہے کہ تعلق حرارت کا اس تپ مین روح کے ساتھ ہے مگر تفصیل اس امر کی چاہیے کہ ان قسمون مین سے کس کس کا تعلق روح دماغی اور کس کس کا تعلق روح طبعی اور حیوانی کے ساتھ ہے تفصیل اسکی یہ ہے کہ حدوث تپ حیوانی کا غضب اور فرح اور غم اور استنشاق ہوائے گرم سے ہے اور نفسانی کا فکر اور بیداری اور نیند اور آفتاب اور زکام سے اور کبدی کا بھوک اور پیاس اور بدہضمی اور تناول اشیائے گرم اور شراب سے ہے اور حدوث تینون کا خصوص دو قسم پہلی کا تعب اور استفراغ اور درد اور کثافت مسام اور سدہ اور ورم سے ہوتا ہے فائدہ معتبر اس تصریح پہ ہے کہ علاج مین رعایت ہر سہ اعضائے رئیسہ کی رہے جیسا انطاکی نے کہا ہے کہ دماغی مین صندل کو عرق گلاب مین نقوع کرین اور عرق کھینچوا کر پیوین اور طلا کرین اور قلبی مین عرق سیب اور بہی اور عرق گلاب مین عنبر حل کرکے اور کبدی مین عرق عناب اور گلاب پیوین اور اگر معلول جوان ہو اور موسم گرم ہو تو کافور اسمین ملاوین ورنہ بنفشہ اور صندل ملاوین تنبیہ اگرچہ اطبا اس امر مین مختلف ہین کہ ان تینون مین کونسی قسم سخت ہے مگر سب کا اتفاق اس پر ہے کہ کبدی جملہ اقسام سے خفیف ہے اور ارسطاطالیس اور بقراط اور رفس قورس اسبات کے قائل ہین کہ تپ قلبی سخت تر ہے اور شیخ اس بات کا قائل ہے کہ دماغی سخت زیادہ ہے کیونکہ روح دماغی لطیف ہے اور اثر جلد قبول کرتی ہے لیکن ان دونون قولون سے اول اصح ہے کیونکہ قرب روح حیوانی کا خون کے ساتھ بدرجہ اتم ہے اور اسمین فساد جلد سرایت کرتا ہے اور دماغی بالکل صاف ہے حتی کہ اسکو قوت محض کہتے ہین واللہ اعلم بالصواب

کلام اصول غلیہ حمیات عفنہ مین

اور یہ چند بحثون مین منحصر ہے بحث پہلی ماہیت تپ عفنی مین تعفن خلط عبارت ہے فاسد ہونے خلط سے حرارت غریبہ سے لیکن اگر خلط کا فساد جلد مین ہو تو موجب بثور اور قروح ردیہ ہوتی ہے اور اگر نیچے جلد کے ہو تو حرارت اسکی

ترک کرکے رکھین اور سکنجبین پیوین اور حصرمیہ خواہ رمانیہ خواہ زرشکیہ سے غذا فرماوین واگر جوش ہو تو پانی گرم پیوین تاکہ ما
فاسد نکلجائے اور بعد اسکے ادویہ قابضہ استعمال کرین **چودھوان سبب** بند ہوجانا مسام کا ہی بوجہ اسکے کہ ترک حمام کرے
خواہ سردی وغیرہ کے اتفاق سے ہو **علامت** سدر اور ثقل سر اور حرارت نرم اور بول سفید بسبب بند ہوجانے حرارت کے
واگر حرارت بند نہوا اور حرارت اعضا کی طرف متوجہ ہو تو بول رنگین ہوگا **علاج** اسکا روغن گرم اور ادویہ مفتحہ مسام
جیسا بادام تلخ اور تخم خربزہ اور سبوس گندم اور آرد باقلا ہین بدن پر ملین اور بعد اسکے لحاف اوڑھین اور بعد اُترنے
تپ کے حمام مین جائین تاکہ پسینہ آجاوے **پندرھوان سبب** اسکا کھانا غذا یا دوا ے گرم کا ہی **علاج** آلو بخارا
اور شیر خشت پی کر اسہال کرین اور سکنجبین اور شیرہ تخم خرفہ اور تخم خیارین اور انار سے تعدیل اور عرق کاسنی سے
اصلاح جگر اور صندل اور عرق گلاب اور کافور کو سینہ پر ضماد فرماوین **سولھوان سبب** اسکا پینا شراب کا ہی **علامت**
لازمہ اسکی درد سر اور غثیان ہی **علاج** تدبیرات درد سر خماری کے کام مین لاوین اور ادویہ سرد جیسا شربت انار اور شربت
حصرم پلاوین واگر علامات غلبہ خون جیسا سرخی آنکھون کی اور گرانی سر پائی جاوین تو فصد کرین **سترھوان**
سبب اسکا گرم ہوجانا روح کا ہی خواہ گرمی سورج خواہ آگ خواہ حمام سے لیکن اکثر یہ تپ گرمی سورج سے پیدا ہوتی ہی
اور تعلق اسکا دماغ کے ساتھ زیادہ ہی اور باقی اسباب کا دل سے **علامت** جلنا سر کا اور گرانی اسکی بوقت
امتلا کے دماغی مین اور عظیم ہونا سانس اور زیادتی پیاس کا قلبی مین **علاج** پانی سرد اور شربت نیلوفر اور آلو بخارا
اور عرق کاسنی اور خرفہ پیوین اور صندل اور کافور اور عرق گلاب اور سرکہ سے تبرید کرین خواہ پینے سے خواہ سونگھنے سے
خواہ ضماد سے اور پانی گرم سے غسل کرین اور بعد اسکے روغن نیلوفر اور روغن کدو بدن پر ملین اور کدو اور
سویق شستہ سے غذا فرماوین **اٹھاروان سبب** کام اور نزلہ ہی **علاج** فصد اور اسہال اور مطبوخات
اور اشربہ باردہ مثل شربت عناب اور بنفشہ کے استعمال کرین اور رعایت دفع مرض کا لحاظ رکھین اور اگر انتقال اسکا
ذات الجنب کی طرف ہوجاوے تو علاج اُسکا کرین **اُنیسوان سبب** پیدا ہونا سدہ کا عروقات کے منھ اور مجاری مین ہی
سوائے حدوث سدہ کے سبب خارجی سے بلکہ بسبب پیدائش سدہ کے خلط سے کیونکہ اگر بسبب خارجی کے ہو
تو یہ چودھوین قسم مین محسوب ہوگا مخفی نرہے کہ تمیز اس قسم کی عفونی سے مشکل ہی اور انتقال طرف تپ عفونی کے
بلکثرت ہی اور اعراض اسکے مثل پیاس اور حرارت اور رنگینی بول کے تمامی اقسام تپ یومی سے بقوت ہوتے ہین اور
اکثر مین یہ تپ نوبت بہ نوبت آتی ہی حتی کہ تین دن بلکہ سات دن دورہ کرتی ہی لیکن انتقال اس تپ کا دق کی طرف
کم ہی کیونکہ امتلا اکثر ہی **علامت** اسکی یہ ہی کہ کوئی اسباب ظاہری پیدا نہوگا اور تپ دیر مین اُترے گی اور بغیر استفراغ
پسینے کے اُترے گی اور نبض صغیر بشرط قوت تپ کے ہوگی اور سرخی اور بھرا ہوا ہونا اور کھنچا جلد منھ کا بشرط تپ کے
زیادتی خلط سے ہوگا اور نہونا ان علامات کا بشرط پیدا ہونے تپ کے خلط لزج سے ہی **علاج** فصد اور اسہال کرین
[illegible] جیسا سکنجبین [illegible] اور شربت بزوری اور شربت لیمون اور عرق کاسنی اور عرق بادیان [illegible]
[illegible] شربت نیلوفر کے ساتھ پلاوین اگر [illegible] سے

تیسرا غذاے مادہ بعفونت ہی اور وہ تین قسم مین منحصر ہی پہلی غذاے مائی کہ اس سے خلط خالص جو بدن کی جزو نہ پیدا نہو جیسا میوجات کہ تمام رطب ہووین خصوص انگور دوسری غذاے ردی کہ حرارت غریزیہ اسکو قبول نکرے اور حرارت غریبہ اسکو فاسد کرے جیسا گوشت گاو اور خیار اور امرود تیسری غذاے سریع الفساد اگرچہ جوہر اسکا عمدہ ہو جیسا دودھ چوتھا سبب بدہضمی معدہ اور جگر ہی کہ اخلاط ردیہ پیدا کرے پانچوان بدترتیبی جیسا پینا پانی کا اوپر میوہ تر کے اور ملانا پانی کا روغنات سے اور جمع کرنا دودھ اور سرکہ کا ایک دن مین چھٹا تپ یومی روحی اور تپ دقی ساتوان اشیار محد حرارت غریبہ کی جیسا سورج اور حمام اور درد اور حرکات قویہ بحث پانچوین امر بیان مین کہ صاحبان تپ کس مزاج کے لوگ ہین واضح ہو کہ اکثر وہ لوگ ہین کہ مزاج انکا گرم و تر ہو خصوص جو شخص کہ تری اسکے مزاج مین حرارت سے زیادہ ہو بعد اسکے وہ لوگ ہین کہ مزاج انکا گرم و خشک ہو اکثر اس مزاج پر پہلے تپ یومی آتی ہی اور پیچھے اسکے عفنی تیز ہو جاتی ہی یا دق بعد اسکے وہ لوگ ہین کہ مزاج مین انکے رطوبت اور خشکی برابر ہو اور حرارت غالب ہو بعد اسکے وہ لوگ ہین کہ حرارت اور برودت انکے مزاج مین برابر ہو اور رطوبت غالب ہو لیکن جو شخص کہ مزاج اسکا سرد و تر یا سرد و خشک ہو اسمین تپ کم پیدا ہوتی ہی بحث چھٹی منذرات اور علامات تپ مین منجملہ منذرات تپ کے یعنی جس سے ظاہر ہو کہ تپ پیدا ہونے والی ہی ایک انمین سے شکستگی اعضا دوسرا انگڑائی آنا تیسرا جماہی آنا اور اچھی طرح نیند نہ آنا یعنی مضطرب رہنا مابین نیند اور بیداری کے چوتھا کشش استخوان پسلی مین پانچوان بول اور پاخانہ مین بدبو پیدا ہونا اور منجملہ علامات اسکے شروع ہونا تپ کا قشعریرہ یعنی رونگٹے کھڑے ہونے کے ساتھ اور سردی کے ساتھ اور زائل ہونا بعد پسینہ اور تری بدن کے اور عدم موجود ہونا پسینہ یا تری بدن کا اول نوبون مین اور ناغہ کے دن مین اگر مادہ گندہ خارج عروق کے ہو اور سختی کرنا روز نوبت کے اگر مادہ متعفنہ داخل عروق کے ہو اور قلق اور اضطراب کیونکہ مادہ اور قوت کا آپسمین جھگڑا اور بکھیڑا ہوتا ہی اور اختلاف نبض کا ابتداء تپ اور زیادتی تپ مین اور یہ اختلاف نبض کا خواص تپ عفنی سے ہی اگرچہ تپ نوبت مین اختلاف قلیل ہوتا ہی بوجہ تھوڑے ہونے مادہ کے

کلام علاج تپہاے عفنہ مین

تدبیر یونانی اس تپ کی دو امر سے مرکب ہی پہلا تطفیہ یعنی حرارت کو ادویہ سرد سے کم کرین دوسرا تنقیہ مگر یہ دونون امر آپس مین مخالف ہین کیونکہ استفراغ محتاج نضج ہی اور اکثر ادویہ منضجہ گرم ہین اور ادویہ مطفیہ سرد اور منفجج یعنی خام کرنے والی خلط کی ہین اس حالت مین ان دونون مین رعایت اس چیز کی کرین جسکا اہتمام زیادہ ہو یعنی اگر حرارت زیادہ پاوین تو ہفتہ تک مبردات سے ماء الشعیر اور شیرہ کاسنی اور تخم معصفر اور بادیان پر اختصار کرین اگر حرارت زیادہ ہو تو پانی میوجات سرد کا اور ادویہ قوی البرودت استعمال کرین کیونکہ بچاؤ کرنا مادہ تیز سے ضرور ہی [illegible] مرض کا طول ہو اسلیے کہ مرض کا طول کرنا بحالت سکون بہتر اور اسلم ہی حدت [illegible] اگر احتیاج دینے جلاب استفراغات خواہ اکثر کی پڑے تو ترتیب اسکی بطور یونانی یہ ہے

مانہین مین سرایت کرکے دل کو پہونچتی ہی اور بعد اُسکے جلد مین پہونچکر تمسک کو گرم کرتی ہی اور اسکو تپ بولتے ہین
ورزوال اسکا دو چیز مین منحصر ہی یا تو جو خلط گندہ ہی وہ تحلیل ہوجاتے خواہ متبدد یعنی خاکستر ہوجائے کہ بالکل نہین
ی نہ رہے اور عفونت نہونے پائے اور جسمین موضع مین مادہ متعفن ہوتا ہی اُسکو مستوقد عفونت یعنی جائے روشنی
عفونت کہتے ہین اور یہ عفونت اگر رگون مین ہو تو تپ لازم ہوگی کیونکہ خلط بسبب بندش کے تحلیل نہین ہوتی
ور دوسرا مادہ محل عفونت مین منصب ہوتا ہی اور متعفن ہوتا رہتا ہی اسواسطے تپ مفارقت نہین کرتی اور ہر وقت
لازم رہتی ہی اور اگر عفونت رگون کے باہر ہو تو تپ نوبت کرتی ہی اور اُترجاتی ہی کیونکہ تحلیل مادہ کی جو بآسانی
ہوجاتی ہی تپ اُترجاتی ہی اور جب مادہ جمع ہوجاتا ہی تپ موجود ہوجاتی ہی **بحث دوسری** بیان زمانہ فترت
تپ مین ثابت ہوچکا ہی کہ مادہ تعفن کا چار خلطون سے باہر نہین ہی پس انہین سے جو خلط کہ قوام اُسکا غلیظ
زیادہ اور مقدار مین کم ہی زمانہ فتور یعنی اُترنے تپ کا کثیر ہوگا بہ نسبت اورون کے کیونکہ خلط غلیظ مشکل سے
جمع ہوتی ہی اور جو خلط قوام مین رقیق زیادہ اور مقدار مین بکثرت ہوگی زمانہ اُترنے تپ کا تھوڑا ہوگا چنانچہ
تپ دموی مین مشاہد ہی کہ ہر وقت رہتی ہی اور تپ بلغمی ہر روز آتی ہی اور تپ صفراوی ایک روز ناغہ کرکے
دوسرے روز اور تپ سوداوی دو روز ناغہ کرکے تیسرے دن آتی ہی مگر اجرا اس قاعدہ مذکورہ کا اُس مادہ مین ہی
جسکا تعفن عروق مین نہو اور اگر تعفن اُسکا عروق مین ہو تو ہر وقت لازم رہیگی مگر دورہ کے وقت زیادتی کریگی
اور یہ بات مشہور اور مذہب جمہور سے ہی لیکن بعضے محققین فرماتے ہین کہ اعتماد کرنا نوبت تپ پر محض فضول ہی
کیونکہ کبھی دیکھا گیا ہی کہ ہرگاہ مقدار بلغم قلیل ہو اور قوام غلیظ ہو تو نوبت کرکے آتی ہی یعنی دوسرے دن اور اگر
صفرا کا مقدار زیادہ ہو اور قوام رقیق تو ہر روز آتی ہی یعنی باری نہین ہوتی اور اگر مقدار مین قلیل ہو اور قوام غلیظ
تو دو روز چھوڑ کر تیسرے دن آتی ہی بلکہ عمدہ اور قابل اعتماد علامات خلطی ہین **بحث تیسری** زمانہ نوبت مین
مخفی نرہے کہ درازی نوبت تپ کی بسبب غلظت خلط کے ہوتی ہی اور کوتاہی اُسکی بسبب رقت خلط کے
چنانچہ اس وجہ سے نوبت تپ سوداوی کی بصورت اعتدال کے چوبیس گھنٹہ اور بلغمی کی بارہ گھنٹہ اور صفراوی کی
چھ گھنٹہ مقرر ہی اور کمی بیشی وقت نوبت کی قوام خلط پر منحصر ہی اور اگر مقدار نوبت مین اختلاف ہو مثلاً کبھی چوبیس گھنٹہ
اور کبھی بیس گھنٹہ ہو تو پایا جائیگا کہ قوام خلط یکسان نہین ہی اور دلیل اس امر کی ہی کہ مرض دراز ہوگا اور اگر
وقت نوبت معین ہو تو پایا جائیگا کہ طبیعت سالم ہی حفاظت وقت نوبت کی اچھی طرح سے کرتی ہی اور اگر معین
وقت سے تپ [illegible] سے تو ثابت ہوتا ہی کہ پہلے ہوجانا اُسکا دلیل زیادتی مرض کی ہی اور پیچھے ہوجانا اُسکا دلیل
نقصان مرض کی ہی اور بعض طبیب کہتا ہی کہ مادہ [illegible] اور غلظت مادہ پر ہی **بحث چوتھی**
اسباب عفونت مین [illegible] اسباب عفونت کے بہت ہین پہلا سبب کثیر الوقوع سدہ ہی کہ کسی جگہ پر [illegible]
[illegible]
[illegible]

تدبیر مریض کے حق مین بھوک ہی بعد اسکے افشردہ انار اور جلاب رقیق اور ماء العسل ور سکنجبین ہی لیکن چینی شہد سے افضل ہی مریض گرم مزاج کے حق مین اگرچہ چینی مین جلا کم ہی بعد اسکے ماء الشعیر رقیق بعد اسکے غلیظ اور بقول جیسا بتھوا اور پالک اور خرفہ بعد اسکے ماء الشعیر **فائدہ** بیان تدبیر پانی پینے مین اگر خلط خام ہو یا معدہ اور جگر ضعیف ہو یا احشا مین ورم ہو یا درد یا حرارت غریزیہ ضعیف ہو یا صاحب تپ کی عادت پانی گرم پینے کی ہو تو پانی سخت سرد نہ پیوین ورنہ سدہ ہو گی اور مسام منقبض اور دشواری نگلنے کی اور دشواری سانس لینے کی اور رعشہ اور تشنج اور ضعف گردہ اور مثانہ اور قولنج پیدا کریگا و اگر عوارض مذکورہ بالا نہو وین تو پانی نہایت عمدہ چیز ہی خصوص صفراوی مزاج مین کیونکہ انضاج کرتا ہی اور طبیعت کو خوشی دیتا ہی اور استفراغ کی اعانت کرتا ہی یا صفراوی کو بلغمی کی طرف منتقل کرتا ہی لیکن سکنجبین مین باوصف دفع کرنے پیاس کے کم ضرر ہی

کلام تکسر اور برد اور قشعریرہ اور نافض مین

یہ سب عوارض ابتدائے تپ مین ظاہر ہوتے ہین ایکن تکسر یہ ہی کہ خلط اور ابخرہ حرکت کرین اور اعضا آپ مین لشش کرین ہندی مین اسکو ٹوٹنا اعضا کا کہتے ہین اور برد یعنی سردی وجہ اسکی یہ ہی کہ طبیعت کو مقابلہ مرض کی ضرورت ہی اور حرارت باطن کی طرف توجہ کرتی ہی علاوہ اسکے جو خلط کہ سرد ہوتی ہی جسم پر گذرتی ہی اسکو بسبب سردی کے ایذا دیتی ہی اور قشعریرہ یعنی رونگٹے کھڑے ہونا دو چیز سے مرکب ہی ایک سردی دوم خلش اعضا بسبب آزار دینے مادہ کے اور نافض زلزلہ اور حرکت ارادیہ بدن سے عبارت ہی یعنی تھرتھرانا اعضا کا بسبب کانپنے عضلات کے بغرض دفع موذی کے **سوال** ظاہر ہی کہ مادہ موذی بدن مین موجود رہتا ہی پس کیا سبب ہی کہ نوبت کے دن تھرتھراتے ہین نہ دوسرے دن **جواب** وجہ اسکی یہ ہی کہ جو سبب ایذا ہو مزاج مخالف ہوتا ہی مستفق اور چونکہ جس جگہ مادہ کا استقرار ہی وہ اعضا الفت پذیر ہو گئے ہین اسکی اذیت انکو معلوم نہین ہوتی اور نوبت کے دن مادہ متحرک ہو کر دوسرے عضوون پر پڑتا ہی اور وہ الفت یافتہ اس مادہ کے نہین ہین ناچار تیزی اور سردی مادہ سے ضرر پا کر تھرتھراتے ہین بسبب تیزی اور غلظت مادہ کے پس اگر مادہ تیز ہوگا تو تھرتھرانا سخت ہوگا و اگر مادہ غلیظ ہوگا تو تھرتھرانا دیر تک رہیگا چنانچہ اسی وجہ سے تھرتھرانا تپ نوبت کا بقوت ہوتا ہی اور دیر تک نہین رہتا اور تھرتھرانا تپ ربع اور بلغمی کا ضعیف اور دیر تک رہتا ہی اور تپ نوبت مین تھرتھرانا درجہ بدرجہ کم ہوتا جاتا ہی کیونکہ مادہ لطیف ہی اور تھرتھرانا تپ ربع اور بلغمی کا درجہ بدرجہ قوی ہوتا ہی بسبب غلظت مادہ کے خصوص ربع مین **فائدہ** اگر تھرتھری کے بعد تپ لازمہ مین خفت ہو جائے اور وجہ اسکی بحران ہو تو پایا جائیگا کہ مادہ عروق سے نکل گیا ہی لیکن اگر بحران سے نہو تو پایا جائیگا کہ مادہ بکثرت ہی گنجایش اسکی بستوقد عفونت مین نہین ہوتی **تنبیہ** دفع تھرتھری بحرانی کی بالکل ممنوع ہی اگر بعد ضعف قوت اور سقوط نبض کے واقع ہو تو دلیل موت ہی **علاج تکسر** کا علاج کرنا ضرور نہین کیونکہ اسمین چندان خطر نہین لیکن تین باقیہ مین سخت ضرر ہی خصوص لرزہ مین زیادہ تر ضرر ہی کیونکہ قوت تحلیل ہو جاتی ہی اور تدبیر تینون کی ایک ہی طرح

پہلے فصد کرین اور فصد مین حاجت نضج کی کم ہوتی ہی اور تجویز اسکی اوائل ایام تپ مین کرین بعد اسکے ممنوع تجویز
بعد اسکے مسہل دین اسمین حاجت نضج کی بدرجہ اتم ہی سواے نضج کے مسہل نہ دین اور ادویہ مسہلہ سے اگر مثل
شیرخشت اور شربت بنفشہ اور املی اور املتاس سے کفایت کرین تو بہتر ہی ورنہ جو ادویہ کہ اسنسے قوی الاسہال ہون
استعمال فرماوین مگر ہلیلہ نہ دیوین کیونکہ قابض مجاری اور سخت کرنے والی اُنکی ہی مگر جب کہ اصلاح اسکی لعابات سے
کرلین تو جائز ہی اور بعد اسکے ادرار کے لیے سکنجبین اصولی اور سکنجبین بزوری اور شیرۂ بزور پلادین اور بعد اسکے
ادویہ معرقہ یعنی جو ادویہ کہ پسینہ لاوین جیسا روغن بابونہ اور پانی گرم بدن پر ملین مگر ادویہ معرقہ کے استعمال میں
شرط ہی کہ اُسوقت استعمال کرین کہ حرارت زیادہ نہو اور اگر صاحب تپ کو غثیان آوے تو قی کرادین فائدہ
نوبت کے دن کوئی استفراغ سواے قی کے نہ کرین اور وہ بھی اول نوبت مین جائز ہی اور اسی طرح غذا بھی ممنوع ہی
تاکہ طبیعت دو امر یعنی ہضم اور مقابلہ علت مین متحیر نہونے پاوے مگر بعد فرو ہوجانے تپ کے غذا مجوز ہی فائدہ
تدبیر غذا مین اعتدال کا غذا مین رعایت رکھنا بہت ضرور ہی یعنی نہ زیادہ نہ کم بلکہ بدرجہ متوسط کھلاوین کیونکہ
اگر غذا زیادہ کرینگے تو مادہ پیدا ہوگا وا اگر ترک کرینگے تو قوت کم ہوگی اور مابین غلظت اور لطافت کے بھی اعتدال
کرین کیونکہ غذاے غلیظ طبیعت پر ثقل لاتی ہی اور مرض کی طرف متوجہ ہونے نہین دیتی اور غذاے لطیف قوت کا
وفا نہین کرتی اطبا کہتے ہین کہ امراض کہنہ مین غذاے غلیظ فرماوین تاکہ رفع مرض تک قوت ضعیف نہوجاوے
اور اسی طرح ابتداے علت مین غذاے غلیظ دیوین کیونکہ اہتمام طبیعت کا دفع مرض کے لیے چندان نہین او
ایسا ہی موسم سرد مین کسواسطے کہ اس موسم مین تحلیل زیادہ ہوتی ہی اور تدارک غذاے غلیظہ یہ ہی کہ معرقات
استعمال کرین اور انتہاے مرض مین غذاے لطیف دیوین تاکہ طبیعت دفع مرض کرے اور مشغول بغذا نہووے
اور اسی طرح روز بحران اور بوقت ارادہ فصد اور اسہال کے غذا لطیف کرین تاکہ مادہ نکلنے مین اچھی طرح نسبت
کرے اور اسی طرح بوقت لحوق کسی درد کے غذا لطیف چاہیے کیونکہ غذاے غلیظ بسبب ثقل کے موجب زیادہ
ہونے درد کی ہی اور اسی طرح مرض حاد مین غذاے لطیف درکار ہی الا اُسوقت مین کہ انتہاے مرض ہو مقصد
ضروری بعضے ابدان ایسے ہوتے ہین کہ غذاے لطیف اُنپر دشوار ہوتی ہی یا تو اس وجہ سے کہ وہ عادی بہت
کھانے کے ہین یا اس وجہ سے کہ صفرا اُنکے معدہ پر پڑتا ہی پس بھوک اُنمین باعث سقوط قوت و غشی اور درد معدہ اور
[illegible] سبب شرکت کے ہوتی ہی اس حالت مین ضرور غذا کھلادیوین اگرچہ وقت شروع تپ ہو مگر اسمین دفع ضرر کا
خیال رکھین اور غذا [illegible] کھلادین سوے اسکے غذا اگر [illegible] کے ذریعے سے لگانے کی عادت بناوین تاکہ صفرا کا
[illegible] بیان تفصیل اغذیہ مین نہایت غلیظ اطعمہ سے بعض کے [illegible] طعام ہندوستان ہی
[illegible] اسکے گوشت مرغی اور بعد اسکے گوشت کبک اور گوشت چوزون کا بعد اسکے گوشت تیتر کا بعد اسکے
[illegible]
[illegible]

سفا کرین اور پرہیز مین غذا چاول اور جغرات شیر بینے کرین **سفوف مجرب صاحب بقائی** افیون چار ماشہ
قرنفل اڑہائی ماشہ سرخ صندل اور زعفران دو دو ماشہ سرخ دار چینی ایک ماشہ خوراک جوان کے واسطے ایک ماشہ سرخ اور
بچے کے لیے آدھا ماشہ اور صاحب سکر نوشان کے لیے تین رتی تک مجوزہ ہے **ایضاً** نافع بلغم اور پوست خشخاش
مساوی الوزن خوراک بقدر برداشت دو انگلی کے **ایضاً** الائچی کلان مرچ سیاہ چینی مساوی الوزن **ایضاً**
نوشادر خشخاش ایک تولہ چینی دو تولہ **ایضاً** پھٹکری بریان چینی مساوی الوزن خوراک آدھا درم مخفی نہ رہے
اگر اس دوا کے استعمال سے اسہال ہو جاتا ہے اسکا لحاظ نہ کرین کیونکہ نہایت فائدہ مند ہے لیکن جس شخص کا
سینہ خواہ شش ماؤف ہو تو نہار اسکا استعمال نہ فرماوین فائدہ ضروریہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بوڑھے
بیمون کو لرزہ بے تپ بسبب دورہ یا بے دورہ لاحق ہوتا ہے بسبب اسکا بلغم زجاجی ہے کہ عفن نہین ہوا ہے
نہ ضرور تھا کہ تپ آجاتی علاج اسکا مثل علاج تپ لرزہ کے کرین لیکن کبھی حاجت مسہل کی
نہین ہوتی اور حب منتن مفید ہے اور ریاضت کرنا تمام سود مند ہے اور اطراف یعنے ہاتھ اور پاؤن ملین اور
ادویہ مسخنہ استعمال کرین

کلام علاج کلی تپ عفونی مین

اس مین چند فصل مذکور ہین **فصل پہلی** خوش خبری ثواب مین روایت ہے کہ ذکر ہوا حضرت رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی خدمت مین تپ کا پس ایک شخص نے تپ کو گالی دی تو فرمایا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ
وسلم نے کہ تپ کو گالی نہ دینا چاہیے کیونکہ تپ پاک کرتی ہے شخص کو گناہون سے جیسا آگ پاک کرتی ہے لوہے
کو اور چرک سے روایت ہے کہ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عیادت فرمائی ایک شخص کی اور ارشاد کیا
خوشدل ہونا چاہیے کیونکہ فرمایا ہے خداوند پاک نے کہ تپ آگ ہے میری غالب کرتا ہون اسکو بندہ مومن پر
تاکہ بدلا آتش قیامت کی ہو **فصل دوسری** علاج مین جو واسطے تپ کے ارشاد فرمایا
روایت ہے کہ فرمایا حضرت نبی اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جسوقت عارض ہو کسی تمہارے کو تپ تو اسکو چاہیے
بعد نماز فجر قبل طلوع آفتاب نہر جاری مین جا کر مقابل بہاؤ کے کھڑا ہو اور کہے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اشْفِ
عَبْدَكَ وَصَدِّقْ رَسُولَكَ اور غوطہ مارے اسمین تین غوطہ تین دن تک اگر اچھا نہووے تو پانچ دن
سات دن اگر اچھا نہو تو نو دن تک اس سے تجاوز نہین کریگا فضل اللہ تعالی سے **تعویذ مجرب**
صاحب حیوۃ الحیوان سے آیت قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰی
اِبْرَاھِیْمَ وَسَلَامًا وَسَلَامًا تین ورق پر لکھین اور ایک
ورق کو ہر ایک دن تین دن تک نہار پلاوین خواہ جسوقت تپ شروع ہونے لگے
وقت پلاوین **تعویذ معمول** مشائخ رحمۃ اللہ علیہم اسکو لکھین اور نیچے
گلے کے باندھین انشاء اللہ تعالی تپ نہین آویگی اور وہ تعویذ جلیل القدر یہ ہے

ولا حول

یعنی اطراف کو جابجا باندھیں اور کپڑے سے بہت اوپر نیچے ملیں بدن کو خشک ملیں خواہ روغن سودہ اور اسفنتین اور بابونہ اور حماتل اسکے ساتھ ملیں و اگر ان روغنات میں ابرسا اور سداب اور شیح اور پودینہ اور فلفل اور عاقرقرحا اور جند اور خردل اور حلتیت ملا کر ملیں تو زیادہ تر مفید ہیں اور اگر انہیں ادویہ مذکورہ سے روغن مرتب کریں تو بھی مفید ہونگے **تدبیر عمدہ** شبت اور مرا اور سداب اور پودینہ اور عاقرقرحا اور فلفل کو شراب میں جوش دیں اور روغن کنجد اسکے ساتھ ملا کر جسقدر ہو سکے تیار کریں **نسخہ قوی العمل** روغن قسط اور شیح اور سوسن اور مغز بادام بدن پر ملیں اور بعد اسکے پانی گرم خالص کا بخار لیویں خواہ ادویہ مذکورہ کو پانی میں جوش دیکر بخار لیویں **بیان ادویہ مفردہ** خوراکی میں قسط دافع لرزہ ہے اور رعنا الیقون بہت نافع ہے اور ایرسا اور ابہل اور فطراسالیون بھی فائدہ دیتے ہیں اگر ان پانچوں کی ایک مثقال پانی گرم کے ساتھ اور پینا پانی گرم کا نہایت مفید ہے اگر مادہ غلیظ ہو تو جوشاندہ انیسون اور تخم کرفس اور رازیانج اور جیرہ اور تخم شبت کا استعمال کریں **ادویہ مرکبہ** سے تریاق الاربعہ اور جوارش کموّنی اور جوارش پودینہ سود مند ہے **قرص مجرب** عمدہ دافع لرزہ اور سردی تپ اگر شیرہ کاسنی وغیرہ کے ساتھ کھاویں اور نافع اسہال مزمن وجس کو غلبہ لین ہو اور اگر شیرہ تخم خرفہ کے ساتھ شیرینی ملا کر کھاویں **صفتہ** ست گلو طباشیر ہر ایک تولہ شیرہ گلو سے سبز کے ساتھ بانڈہ قرص بنا دیں ایک ایک قرص فجر اور ایک شام کے وقت کھاویں **ضابطہ کلیہ** تمامی ادویہ مدرہ مفید ہیں اور ذکر نانخواہ سود مند ہے اور اگر کوئی چیز میسر نہو تو فقط فقشان کافی ہے **ایضاً** پانی خواہ نارجیل دریائی سحق کرکے پلاویں نہایت فائدہ کرتا ہے **نسخہ مجرب** جدید ہلوی **صفتہ** فلفل سیاہ فلفل دراز کلونجی چرائتہ ہر ایک ماشہ نمک سادہ ماشہ سفوف بنا دیں اور ایک ماشہ پانی سرد کے ساتھ پھانکیں **نسخہ گولی مجرب** **صفتہ** پودینہ ایک ماشہ تخم دھتورہ سفید ڈیڑھ ماشہ زنجبیل تین ماشہ درگڑ پانی سے تین گھنٹے تک گولی کریں اور ایک گولی خواہ دو کھلا دیں **منجملہ مجربات صاحب بقائی** بعد تشنگی کے جوش دیویں اور گرما گرم مثل قہوہ پیویں فوراً لرزہ کم ہو جائیگا **صاحب تذکرہ** سے منقول ہے کہ للتہ حیض کا دھوان تجربہ مفید ہے **خاتمہ** ادویہ مخصوصہ اُن تپوں کے بیان میں جن میں سردی اور لرزہ ہو **سفوف مجرب** کرات مرات صاحب ہلوی **صفتہ** طباشیر ست گلو مساوی الوزن لیکر ایک ایک ماشہ خوراک لیویں اگر مفید ہو تو قرص طباشیر سادہ خواہ کافوری کسی جوشاندہ مناسب کے ساتھ دیوین **جوشاندہ مجرب** اطباء سے ہے سونٹھ زنجبیل دو مثقال کشنیز دو درم **سفوف مجرب ارزانی** **صفتہ** لنگی ستولہ ماشہ اجوائن دو ماشہ فلفل چھ دانہ تین پڑیہ کریں اور ایک پڑیہ پانی کے ساتھ پھانکیں لیکن پانی میں سفال یعنی ٹھیکرے گرم کر کے سرد کر لیویں اور غذا ماش اور چاول بے نمک اور بے روغن سے کریں **ایضاً مجرب ارزانی** ایک ماشہ فلفل سیاہ دو ماشہ کو تلہ لاکھی لیکر چھ ماشہ خوراک ایک ماشہ پانی کے ساتھ چھ گھنٹے بعد [illegible] سے لیکن تب کے آنے [illegible] **ایضاً مجرب ارزانی** [illegible]

[illegible]

صفتہ خردل فلفل دار فلفل نمک سنگ حلتیت بول آدمی کے ساتھ گولی باندھین اور ایک گولی پانی سے سحق کرکے آنکھ مین
ڈالین ایضاً نافع تپ نوبت وسنپات صفتہ تریجلہ حلتیت گنگی ورچ سنبھالو خردل یعنی سرسون بول بکری
کے ساتھ گولی بناوین ایضاً تخم نیب مقشر زیرہ سفید پیپل کرلیکے پانی مین پرورده کرین اکیس مرتبہ ایضاً شرفت
ہلدی دار فلفل فلفل لہسن تج دارچلہ بابرنگ ہلیلہ آملہ دودھ بکری کے ساتھ گولی بمقدار نخود بناوین ایک گولی
پانی کے ساتھ رگڑکے آنکھ مین ڈالین **فصل چھٹی** علامات نیک و بد تپ مین بقراط سے منقول ہی کہ اگر تپ مین
ناگاہ یک خناق واقع ہو تو دلیل موت ہی اور کہا ہی کہ کج ہونا گردن کا اور مشکل سے بلع کرنا یعنی نگلنا بغیر انتفاخ گردن کے
دلیل موت ہی اور کہا ہی کہ اگر تپ مفارقت نہ کرے اور قوت ضعیف ہو جائے اور آنکھ خواہ ناک خواہ ابرو ٹیڑھا ہو جا
وے خواہ قوت باصرہ خواہ قوت سامعہ زائل ہو جائے تو دلیل موت ہی اور کہا ہی کہ ظاہر بدن کا ٹھنڈا ہونا اور باطن مین
آگ کی طرح جلنا دلیل موت ہی اور کہا ہی کہ اگر تپ دائم رہے اور سانس ایسی لے کہ ردی طور پر ہو اور عقل مختلط ہو
تو دلیل موت ہی اور کہا ہی کہ جمع ہونا لزوجت کا دانتون پر دلیل موت ہی اور کہا ہی کہ پیدا ہونا خفقان کا اور سوزش
حرکت کا ہونا معدے مین علامت ردی ہی اور کہا ہی کہ پیدا ہونا تشنج کا خواہ درد احشا کا تپ تیز مین علامت ردی ہی
اور کہا ہی کہ تپ مزمن دلیل حادث ہونے خراج خواہ کلان کی مفاصل مین ہی اور کہا ہی کہ اگر تپ تیز ہو اور بدن
بالکل نہ دبلا ہو یا اندازِ تپ سے بدن زیادہ دبلا ہو تو علامت ردی ہی کیونکہ امر اول سے پایا جاتا ہی کہ مرض کو طول
ہوگا اور امر ثانی سے پایا جاتا ہی کہ قوت ضعیف ہو جائیگی اور کہا ہی کہ سرد ہونا پسینے کا اور زیادہ پینا پانی کا دلیل
درازی تپ کی ہی اور تپ حاد مین تھوڑا تھوڑا آنا بول کا باوصفیکہ کوئی زخم یا درد مجاری بول مین نہین ہی
اور نبض متواتر اور ضعیف ہی تو علامت ردی ہی اور کہا ہی کہ نکلنا بول کا تپ تیز مین بغیر ارادہ کے دلیل
ضعف قوت اور آفت دماغ کی ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ دلیل جلد رفع ہو جانے تپ کی اور دیر تک ہونے
تپ کی خواہ تپ لازمی ہو خواہ نوبتی کئی ہین ایک تو بول اور براز ہی کیونکہ نضیج ہونا دونون کا ابتدائے تپ مین
دلیل جلد زائل ہونے تپ کی ہی اور نہ پختہ ہونا دونون کا دلیل درازی تپ کی ہی دوسرا چہرہ ہی پس منتفخ ہونا
چہرہ کا اور سخت ہونا اسکا دلیل درازی تپ کی ہی اور متخلخل اور نرم ہونا چہرہ کا دلیل کوتاہی تپ کی ہی تیسری
حرارت ہی پس قوت حرارت کی دلیل کوتاہی اور ضعف حرارت کا دلیل درازی ہی واگر بدن پر ہاتھ رکھتے ہی
حرارت معلوم ہو جاوے تو دلیل کوتاہی ہی اور اگر بعد دیر کے حرارت معلوم ہو تو دلیل درازی ہی چوتھی نبض ہی
پس عظیم اور مستوی ہونا نبض کا دلیل کوتاہی اور برعکس اسکے دلیل درازی کی ہی اور کہا ہی کہ استدلال
کیا جاتا ہی مدت تپ پر تین طرح سے ایک تو لرزہ سے پس سختی لرزہ کی دلیل کوتاہی اور ضعف لرزہ کا دلیل
درازی تپ ہی دوسری نوبت ہی پس جلدی نوبت کی دلیل درازی اور کوتاہی اسکی دلیل کوتاہی تپ کی ہی تیسرے
پسینہ ہی پس زیادہ آنا پسینے کا دلیل کوتاہی اور تھوڑا آنا پسینے کا دلیل درازی تپ ہی
فصل ساتوین بیان حکم پسینہ صاحب تپ مین آنا پسینے کا تیسرے اور پانچوین اور ساتوین اور نوین

فصل تیسری علاج کلی طبی تپ کے لیے سفوف مجرب صفت مست گاو طباشیر دانہ الائچی خرد
مساوی الوزن خوراک ایک درم خبز اور مست گاو کو دواے عجیب نافع تمامی اقسام تپ کی حلزون ایک عدد
لیوین اور ایک دن سرکہ مین نقوع کرین تاکہ صاف ہو جاوے اور بعد اسکے تکلیس کرین خوراک
دو حصہ درم کا منجملہ تین حصون کے شراب گرم خواہ روغن گاو کے ساتھ دیوین اور بدن پر بہت سے کپڑے
اوڑھین تاکہ پسینہ آجاوے یقین کہ دوسری مرتبہ دینے کی احتیاج نہوگی دواے مجرب تحفہ سے
ریوند اور خرفہ پانی کے ساتھ پیوین دواے مجرب انطاکی سے موم اور زہرہ کبک کا دھوان لیوین
ایضاً قطعہ ابرک کا ایک شاخ سبز مین جسکو اخیر چھ دن مہینے مین کاٹا ہو رکھ کر گردن مین ڈالین ایضاً مچھلی کی ہڈی
اور عاج کا دھوان لیوین ایضاً تین قیراط عاج اور دو چند اسکے انیسون اور آبنوس ملا کر کھاوین ایضاً حنا اور
زعفران آب کشنیز کے ساتھ ملا کر ہاتھ پاؤن پر لگاوین ایضاً برگ آس سات درم انگوزہ ایک درم پارچہ سبز مین لپیٹ کر
بان چپ پر لٹکا دین لیکن رشتہ وہ چاہیے کہ ارغوان سے رنگ دیا گیا ہو ایضاً ہڈی کچھوے کا دھوان
لیوین ایضاً حکیم مہاراجین سے منقول ہے کہ چچڑی کتے کی گلے مین تعلیق کرین فوراً نفع ہوگا ایضاً یاقوتی نافع
تمام حمیات خصوص تپ مزمنہ کو قرص نافع اکثر تپ صفت تخم خیارین تخم خربزہ راوند ہر ایک چھ ماشہ گل سرخ حنا
اصل السوس ہر ایک تولہ خوراک دو مثقال شربت نیلوفر کے ساتھ گرم مزاج مین اور شربت گاوزبان اور شربت
زوفا کے ساتھ بلغمی مین

فصل چوتھی بیان ادویہ ہندیہ مین پوشیدہ نہ رہے کہ اکثر ادویہ ہندیہ گرم خشک ہین
تپ دق اور صفراوی اور مطبقہ مین قاتل ہین الا تپ سرد مین حکم تریاق رکھتی ہین لیکن تاہم بغیر تنقیہ اور نضج
استعمال نہ کرین حب مجرب نافع تپ عفنی سرد صفت بچناگ مدبر فلفل دراز فلفل تنکار شنگرف مساوی الوزن
لیمون کے پانی کے ساتھ تین گھنٹے تک کھرل کرین اور جوار کے دانہ کے موافق گولی باندھین ایک گولی صبح کو
اور ایک گولی شام کو چینی کے ساتھ کھاوین ایضاً نافع مثل سابق صفت پارہ مصفی گندھک مصفی بچناگ
مدبر تخم جوبہ اتش ہلیلہ آملہ زنجبیل دار فلفل ہرتال طبقی پارہ اور گندھک کو ملا کر کھرل کرین اور بعد اسکے تمامی
ادویہ ملاوین اور بھنگرہ کے پانی کے ساتھ دو دن کھرل کرین اور مرچ کے انداز گولی باندھین ایک گولی چینی کے
ساتھ کھاوین ایضاً مجرب صفت نیلہ توتیا پانچ ماشہ ہرتال دس ماشہ چونہ صدف پندرہ ماشہ پانی گوار بوٹی
کے ساتھ بارہ گھنٹے تک کھرل کرین اور گل حکمت کرکے بارہ گھنٹے تک آگ دیوین اور ایک رتی چینی کے ساتھ
استعمال کرین اور چاول اور دودھ سے غذا فرماوین ایضاً مجربات ارزانی سے تپ مزمن کے لیے جون [illegible]
[illegible] ایک مرچ برگ نیب اشھائی برگ تین گولی بناوین ایک گھنٹہ قبل نوبت کے استعمال فرماوین
ایضاً مجربات ارزانی سے ہرتال چونہ مساوی الوزن لعاب گوار بوٹی کے ساتھ گولی باندھین خوراک
چار قیراط پان گرم کے ساتھ مجرب سرد کے لیے اور پانی سرد کے ساتھ تپ گرم کے لیے گر افضل یہ ہے کہ تپ گرم مین
[illegible] فصل پانچوین بیان کمال استعمال اطبا ہند [illegible]

اور نبض مختلف اور بدبوے بول بھی ہوا کرتی ہے اور اکثر اوقات لرزہ بھی لاحق ہوتا ہے لیکن ایک ہفتہ سے تجاوز نہین کرتا
واگر پاخانہ سیاہ یا مائل بہ سبزی آوے یا شور سیاہ یا سبز پیدا ہووین تو علامات موت سے ہین **تقسیم تیسری** تپ
عفونی دموی جسکا مادہ داخل عروق کے عفن ہو وہ تین قسم ہے اول یہ تپ یا تو روز بروز زیادتی کریگی دوم یا روز
بروز نقص پذیر ہوگی سوم یا متشابہ ہوگی بدترین اقسام قسم پہلی ہے بعد اسکے قسم تیسری وجہ اسکی یہ ہے کہ پہلی
قسم مین مادہ متعفن زیادہ ہے اور متحلل کم اور دوسری قسم مین متعفن کم اور متحلل زیادہ اور تیسری قسم مین
متحلل اور مادہ متعفن برابر اور بعضے اطبا مدار اسکی قوت اور ضعف اور توسط کا قوت وضعف طبیعت پر
رکھتے ہین اور بعضے اطبا غلظت اور رقت اور اعتدال لہو پر موقوف رکھتے ہین اور کبھی دریافت زیادتی اور
نقصان اور وقوف مین اضطراب پڑتا ہے اور بوجہ اضطراب کے پایا جاتا ہے کہ مادہ مختلط در لزج ہے تپ طول پکڑیگی
فصل تیسری علاج مین فصد باسلیق کھولین اور انتظار نضج کرین خواہ رگ مشترک کھولین اور ایک دفعہ
لہو اتنا نکالین کہ غشی آجاوے اور غشی کا لحاظ نہ کرین کیونکہ غشی بدن کو سرد کرتی ہے لیکن اگر قوت ضعیف ہے
تو لہو دفعہ بدفعہ نکالین یقین ہے کہ بعد اسکے حاجت دوسرے تنقیہ کی نہ پڑیگی یعنے پسینہ لانے یا صفرا کے
نکالنے کی حاجت نہوگی بعضے اطبا کہتے ہین کہ متزایدہ مین فصد نہ کرین واگر کرین تو بعد گذرنے ساتوین دن کے
لیکن یہ قول قابل اعتماد نہین ہے اور پانی انار اور شیرخشت اور املی اور ہلیلہ اور مطبوخ ہلیلہ اور خیارشنبر سے
ہمیشہ تلیین کرین اور کبھی پانچوین روز خواہ آٹھوین دن اگر مناسب سمجھین تو ادویہ مذکورہ خواہ اس مطبوخ سے
مسہل کرین **صفت** سنا بنفشہ نیلوفر کاسنی گلسرخ پانچ پانچ درم عناب آلو بخارا دس دس دانہ لسوڑہ بیس دانہ
شیرخشت ترنجبین پندرہ پندرہ درم خواہ ریوند خطائی شربت آلو بخارا اور املتاس روغن بادام کے ساتھ خواہ شیرہ
گل بنفشہ سنا نیلوفر مساوی الوزن اصل السوس چہارم حصہ ایک کالیوین اور بجاے پانی عرق گاوزبان ڈالین
اور شربت آلو اور ترنجبین سے میٹھا کرین **فائدہ** ضرور یہ اگر لہو کا قوام رقیق ہو تو شربت اصول اور سکنجبین اور
اگر غلیظ ہو تو شربت عناب اور خشخاش اور طفیشل استعمال کرین **فائدہ** ادویہ سرد سے جیسا انگور ترش اور اترج ترش
اور شربت نیلوفر اور شربت آلو اور شیرہ تخم خیارین اور کاسنی اور جلاب مرکبہ عرق گلاب اور بیدمشک سے قبل نضج کے
استعمال نہ کرین ورنہ خوف حدوث لیثرغس کا ہوگا اور پانی تربز کا شیرخشت کے ساتھ نہایت مفید ہے اور پانی
تمام سرد واسطے فرو کرنے جوش لہو اور منع تعفن کے کمال مفید ہے بلکہ جالینوس کہتا ہے کہ بوقت عدم امکان فصد کے
یہی دوا کافی ہے اور قرص طباشیر اور قرص کافور استعمال کرین اور زبان کو سرکہ اور گلاب اور پانی لیمون سے
صفا کرین اور لعابات سے ترطیب فرماوین اور پانی آس اور کشنیز سبز سے ہاتھ پانون کو ملین اور عصفر اور حنا کو
پانون پر لگاوین اور روغن بنفشہ اور سرکہ بدن پر ملین جوشاندہ مجرب انطاکی تپ دموی عفنی کے واسطے خواص
عجیب رکھتا ہے **صفت** سنا چہ ماشہ گل بنفشہ گاوزبان پرسیاوشان تین تین ماشہ کشمش سرخ عناب شیرخشت
ہر ایک مجموع دوا کے برابر اور پانی دس وزن ادویہ کا ڈالکر جوش دیوین تاکہ حصہ چوتھا باقی رہے صاف کرین

اور بارھوین اور چودھوین اور سترھوین اور اکیسوین اور تیئیسوین اور چوبیسوین اور تیسوین اور چونتیسوین دن مین دلیل سلامت اور بغیر ان دنون کے دلیل درازی مرض ہی اور کہا گیا ہی کہ موضع علت وہ ہی کہ جہان پسینہ زیادہ آوے اور اکثر تپ کے علاج مین احتیاج پڑتی ہی پسینہ لانے کے لیے پس اگر حریرہ ماش کا فلفل کے ساتھ پلاوین تو پسینہ آویگا اور تپ سرد دفع ہو جاویگی اور اگر پسینہ آنے سے فائدہ نہو تو دلیل درازی مرض اور کثرت مادہ کی ہی

کلام تپ دموی مین

نام اس تپ کا مطبقہ ہی یعنے ہر وقت رہنے والی اور وجہ اس نام کی یہ ہی کہ تپ مذکور بسبب کثرت مادہ کے لازم ہوتی ہی بغیر اسکے کہ نوبت کرے تاکہ بحران یا موت واقع ہو اور بیان اسکا چند فصلون مین ہی **فصل پہلی** علامات اسکے مین سرخی چہرہ اور آنکھون کی اور انتفاخ عروق صدغین اور خارش ناک اور محاجم کی اور جاری ہونا آنسوون کا اور گرانی اور ماندگی اور شکستگی اور نرمی بدن کی اور نبض عظیم نرم قوی ممتلی سریع متواتر اور بول سرخ غلیظ اور عدم لرزہ اور عدم پسینہ سوائے بحران کے یہ سب علامات اسکے ہین اور کبھی اعراض اس تپ کے اس حد تک پہونچتے ہین کہ ضیق النفس اور سبات اور دشواری کلام لاحق ہوتے ہین لیکن یہ علامات ردیہ ہین اور خناق اور خفقان اور سرسام اور تپ محرقہ اور حصبہ اور جدری اس تپ مین لاحق ہوتے ہین اور اگر اس تپ کے علاج مین سردی زیادہ کرین تو لیثرغس پیدا ہو جاتا ہی شیخ سے منقول ہی کہ اگر اس تپ مین سبات اور نفخ شکم ایسا عارض ہو کہ اسمین قلق ہو اور مسہل کرنے سے زوال نہ پائے اور بعد اسکے ضعف سبز رنگ اور عرق بعض پیدا ہون تو دلیل موت ہی **فصل دوسری** تقسیم تپ دموی مین **تقسیم پہلی** تپ دموی دو قسم ہی پہلی سونوخس یعنے ہمیشہ رہنے والی سبب اسکا گرم ہونا اور جوش کہانا خون کا ہی نہ تعفن اسکا بواسطہ حرارت داخلی خواہ خارجی کے اسباب سابقہ اسکے سے ایک سدہ ہی کہ حرارت بند کرتا ہی اور دوسرا ترک استفراغ عادی کا اور عوارض اسکے بعد عوارض تپ یومی کے نہایت نرم اور خفیف ہوتے ہین بلکہ جالینوس نے اس تپ کو تپ یومی مین محسوب کیا ہی اور اس تپ مین تعفن نہین ہوتا دوسری قسم عفنہ ہی نام اسکا بعض اوقات خاص مطبقہ رکھتے ہین سبب اسکا ایک تو متعفن ہونا خون کا تنہا خواہ کسی اور خلط کے ساتھ بسبب بند ہو جانے خون کے ہی دوسرا سبب غلیظ ہونا خون کا تیسرا سبب بہت کہانا میوجات کا اور بعد اسکے پانی پینا لیکن جالینوس نے انکار کیا ہی اور کہا ہی کہ جب لہو گندہ ہوتا ہی وہ صفرا ہو جاتا ہی تو یہ تپ صفراوی ہوگی نہ دموی باقی اطبا اس قول پر انکار کرکے بہت سی دلیل رد کرنے کی اسکے لیے لاتے ہین **تقسیم دوسری** تپ دموی عفنی کی دو قسم ہین پہلی قسم وہ ہی کہ مادہ اسکا باہر رگون کے متعفن ہو یہ تپ اور اورام باطنیہ مین مثل شوصہ و ورم دماغ اور معدہ اور جگر کے لاحق ہوتی ہی علاج اسکا علاج ورم ہی دوسری قسم اسکی وہ ہی کہ مادہ اسکا باطن رگون مین متعفن ہو عوارض اسمین جسد کے سونوخس سے قوی ہوتے ہین لہذا قلق اور کرب

[illegible] اور عافیت یا ہلاکت ہی **فصل دوسری علامات اور عوارض** ثابتہ تینون قسمون مین مگر محرقہ مین اور
ازمنہ مین بشدت ہوتے ہین منجملہ علامات مذکورہ کے پیاس اور جلنا باطن کا ہی لیکن بوقت لاحق ہونے کھانسی کے
پیاس نہین ہوتی وجہ اسکی یہ ہی کہ جب پیاس کا سبب عطش سے ہو تو بسبب اثر نفوذ رطوبات کے عطش رفع ہو جاتا ہی
اور پیاس نہین ہوتی منجملہ اسکے بیداری ہی بوجہ ابخرہ کے الا اگر روح دماغی ضعیف ہو تو برعکس اسکے سبات
یعنی [illegible] نیند ہوتی ہی منجملہ اسکے درد سر ہی اگر پہلے ہی دن لاحق ہو تو چوتھے روز سخت ہوگا اور ساتوین دن
مفارق [illegible] اگر تیسرے دن عارض ہو تو پانچوین دن سخت اور چودھوین دن مفارق ہوگا منجملہ اسکے
[illegible] اور خشکی اور زردی زبان خواہ سیاہی اسکی اور پھٹنا ہونٹون کا اور ہذیان اور قی اور کرب اور اکثر
قبض شکم بسبب [illegible] خواہ میل اسکی جلد کی طرف اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ اسہال صفراوی بھی ہوتا ہی
اور غشی بسبب اثر [illegible] مادہ کے فم معدہ پر اور اختلاط عقل بوجہ صعود بخار کے خواہ گرم ہونے دماغ کے بسبب گرم ہونے
[illegible] اور [illegible] اضطرابات [illegible] اور روشنی کا اور غضب اور جوش بمقام جگر کے اور [illegible] اشتہا اور فرو ہونا
[illegible] کا اور [illegible] کا رخارش اور رعشہ بقراط نے کہا ہی کہ اگر اختلاط عقل [illegible] رعشہ کے پیدا ہو تو رعشہ
[illegible] آنکی یہ ہی کہ [illegible] گرم ہو [illegible] مگر ظاہر یہ ہی کہ [illegible] رعشہ کا بسبب مادہ رقیق تھا اور
[illegible] کی طرف [illegible] رعشہ زائل ہو گیا اور بول تب [illegible] ہوتا ہی اگر رنگ بول کا
[illegible] اسہال صفراوی خواہ [illegible] فائدہ جالینوس نے کہا ہی
[illegible] تپ [illegible] مادہ اور عجز طبع کی ہی
[illegible] اور نضج مین دیر ہو گئی ہی
[illegible] باطن مین [illegible] اسہال اسکا مشکل سے ہوتا ہی
[illegible] اور چہرہ
[illegible] پایا جاتا ہی کہ [illegible] اور بدن کو تشنج لگتا ہی
فصل تیسری علاج مین اگر فساد کیفیت [illegible] اور اگر مقدار مین ہو تو تنقیہ علامت فساد
کیفیت کی یہی [illegible] ظاہر ہونا زردی کا رنگ بدن اور [illegible] اور پاخانہ اور قی مین اور علامت فساد مقداری
زیادہ ہونا زردی کا ہی جا بجا مین ہی تفصیل اسکی چہرہ فائدون مین مذکور ہی فائدہ پہلا تلطیفیہ یعنی استعمال ادویہ سرد
لیکن ابتداء تپ مین نہ کرین ورنہ مانع نضج ہوگا چونکہ استعمال کرنا ادویہ مطفیہ کا تپ محرقہ مین بوقت حرارت
زیادہ کے ضروری ہی ورنہ خوف تپ دق ہی اسلیے لحاظ نضج کا اسمین نہین ہو سکتا اگرچہ مرض طویل ہو جائے
کیونکہ درازی مرض اسمین سلامت ہی اور تیزی مرض مین ہلاکت لیکن اطبائے ہند تطفیہ نہین کرتے بلکہ مریض کو
جوشاندہ یا کربت سے [illegible] پسینے آتے ہین نتیجہ اسکا یا ہلاکت ہوتا ہی یا عافیت اس امر سے
حذر کرین بلکہ مثل سکنجبین اور شربت نیلوفر اور بنفشہ اور انار اور آلو بخارا اور لیموں اور اسابغول اور صندل اور [illegible]

اور پھر ایک رطل کے برابر دھنیا خشک اور تخم کاسنی اور تخم خرفہ اور مغز خیارہ اور مغز کدو اور مغز ککڑی تین تین درم
مہین کرکے اسمین ڈالین اور جب دُرد تہ نشین ہو جائے صاف کرکے پی لیوین **قرص** عمدہ منقول از قانون سے
آخر تپ مین استعمال فرماوین **صفت** طباشیر صمغ کتیرا نشاستہ تین تین جزو تخم خیارہ چار تخم خرفہ پانچ تخم کدو چھ
رب السوس سات **ایضاً قرص** بوقت ضعف جگر کے کھلاوین **صفت** گل سرخ تین جزو عصارہ زرشک دو
املتاس تخم خیار تخم خربزہ تخم خرفہ طباشیر ایک ایک صمغ کتیرا نشاستہ آدھا آدھا ریوند زعفران کافور ربع ربع
فصل چوتھی بیان غذا مین غذا بالکل کم کرین اور اگر ممکن ہو تو دو دن فقط ماء الشعیر پر اکتفا کرین ورنہ مزورہ ترش جیسا
رمانیہ اور اجاصیہ اور زرشکیہ اور بقولات سبز اور خیارہ اور کدو کھلاوین انطاکی کہتا ہے کہ ماش او طفشیل غذا بے نظیر ہے

کلام تپ صفراوی مین

اسکے بیان مین چند فصلین ہین **فصل پہلی** اقسام تپ صفراوی مین **ایک انمین سے** غب خالصہ دائرہ ہے
ایک دن ناغہ کرکے آتی ہے مادہ اسکا خارج عروق اور متعفن ہے شروع اس تپ کا سردی کے ساتھ ہوتا ہے خصوص پشت مین
سردی بکمال معلوم ہوتی ہے بسبب ہٹنے حرارت غریزیہ کے طرف باطن کے تاکہ دل کو مادہ متحرک سے امان مین رکھے
اور بعد اسکے نخس یعنے ایسا معلوم ہوگا کہ بدن مین سوئی چبھتی ہے اور لرزہ سخت مگر تھوڑے عرصہ تک ہوگا اور بعد اسکے
تمام بدن گرم ہو جائیگا اور اگر ہاتھ بدن پر رکھین تو نیچے ہاتھ کے حرارت ملمس کم ہو جائیگی اور سردی اور لرزہ تین نوبت تک
سخت ہوگا اور بعد اسکے کم مگر بشرطیکہ دوسرے مادہ کی مدد نہ پہونچے اور نبض اول نوبت مین ضعیف صغیر متفاوت
اور بعد اسکے عظیم سریع مختلف ہوتی ہے اور نوبت اس تپ کی چار گھنٹے سے زیادہ اور بارہ گھنٹے سے کم ہوتی ہے
واگر اس عرصہ سے تجاوز کرے تو پایا جائیگا کہ تپ مرکب ہے **فائدہ** جسقدر کہ نوبت اس تپ کی کم ہوگی جلد تر زائل ہوگی
یعنے ایک نوبت خواہ چار نوبت خواہ سات نوبت مین انقضا اس نوبت کا ہوتا ہے بعد اسکے کہ بحران اسکا پسینہ
خواہ ادرار خواہ اسہال خواہ قے سے ہو جائے اور اطبا متفق ہین کہ اگر خطائے تدبیر واقع ہو تو سات نوبت سے
تجاوز اس تپ کا ہوگا اور بقراط اسمین یہ شرط کرتا ہے کہ اگر وقت مین خطا نہو تو سات نوبت سے تجاوز نہ کریگی
دوسری انمین سے غب لازم ہے علامت اسکی یہ ہے کہ ہر وقت رہیگی اور علاوہ روز نوبت کے
زیادتی کریگی مادہ اس تپ کا عروق مین ہے اور نہ اسمین لرزہ ہوتا ہے اور نہ پسینہ مگر روز بحران کے پسینہ آتا ہے واگر
تدبیر مین خطا نہو تو سات دن مین جاتی رہتی ہے **تیسری انمین سے** تپ محرقہ ہے یونانی مین اس تپ کو
قاربقوس کہتے ہین یہ تپ غب لازم ہے لیکن مادہ اسکا عروق حوالی دل اور فم معدہ اور جگر مین متعفن ہے
اکثر نسبت اس تپ کی لازم رہتی ہے لیکن فترت اس تپ کی معلوم نہین ہوتی اور عوارض اس تپ کے بہ نسبت تپ
غب کے شدید ہوتے ہین اور باطن مین بہ نسبت ظاہر کے سوزش شدید ہوتی ہے اور ہاتھ رکھنے مین ملمس
[illegible] گرم معلوم ہوتا ہے اور [illegible] زبان کا رنگ سرخ اور آخر مین سیاہ ہو جاتا ہے بحران اس تپ کا اکثر اوقات
[illegible] سے [illegible] اس تپ کا [illegible] مین [illegible] علامت [illegible]

گلسرخ تخم کاسنی مغز کدو مغز خیار آدھا آدھا وقیہ آب آلو مصبر یونہ ہلیلہ برابر مجموعہ گلسرخ مصطگی انیسون کتیرا
آدھا آدھا ایک جزو کا پانی کدو خواہ عرق بید مشک سے گولی بنادین اور حسب مناسب کھلاوین اگر ایک مرتبہ کے
دینے سے تپ نہ جاوے تو دوبارہ کھلاوین اور رازی نے کہا ہی کہ قبض شکم کا دلیل حرارت جگر کی ہی علاج اسکا تبرید
اور تبرید کرین اور ادویہ مذکورہ موضع جگر پر ضماد فرماوین قبض شکم رفع ہو جائیگا لیکن فصد کرنا سواے علامات
غلبۂ خون کے جیسا غلظت بول اور سرخی اُسکی ممنوع ہی کیونکہ بسبب جوش صفرا ہوتی ہی خصوص تپ محرقہ مین لہذا
فصد کرنا منحصر بشرط مذکور ہی اور اُسوقت بھی پہلے منضج دیوین اور بعد اسکے فصد کرین حکیم ابو منصور کا گمان ہی کہ ایک
شخص کو تپ نوبت بعد چوتھے روز کے لازم ہوگئی تھی اور عوارض اُسکے بڑھنے لگے تھے مین نے اُسکی فصد کرائی تپ بالکل
رفع ہوگئی فائدہ تیسرا تدبیر ظاہر بدن مین تقویت سر کی سرکہ اور روغن گل اور عرق گلاب اور صندل اور
عرق آس اور کافور اور کشنیز سے فرماوین و اگر کرب ہو تو ادویہ مذکورہ سے سینہ پر ضماد کرین اور جگر پر نطول کرنا
انکا تمام فائدہ مند ہی اور روغن کدو اور روغن آس بدن پر ملین اور مکان سکونت کو سرد کرین اور دیوارہاے
مکان کو مٹی خالص سے جسمین ریت نہو لیپ کرین اور پانی اُسپر چھڑکین اور ریحان پر عرق گلاب اور عرق
بید مشک اور شراب معطر چھڑک کے فرش کرین اور بشرطیکہ نزلہ اور امتلا نہو سرکے دودھ سے سر کو تر کرین اور
ہاتھ پاؤن کو پانی ٹھنڈے سے دھوین بشرطیکہ ابخرے سر پر نہ چڑھتے ہون ورنہ پانی تازہ سے دھووین و اگر
بعد نضج اور سفر ہونے تپ کے حمام کرین تو نہایت نافع بخشیگا فائدہ چوتھا بیان غذا مین اغذیہ مذکورہ
تپ [illegible] اس تپ کی ہی لیکن نوبت کے دن غذا ترک کرین اور روز راحت غذا قلیل دیوین
[illegible] پانچوین سے زیادہ تقلیل غذا دیوین اور نہایت موافق غذا آمین کشکاب ہی و اگر معدہ ضعیف ہو
تو ریچی پیاز غذا مین ڈالین اور کدو سرکہ کے ساتھ عمدہ غذا ہی اور پانی خیار بین اور کاہو کا سرکہ کے ساتھ
غذا بہتر ہی اور غذا شیرین مطلق ممنوع ہی اور سبزہ سواے سرکے کے ہرگز نہ کھلاوین

کلام تدبیر [illegible] گرم مین

بیان اسکا دو فصل مین مذکور ہی فصل پہلی علاج عوارض مین اگرچہ ہر ایک عوارض اپنے موضع مین مذکور ہین
لیکن بسبب عادت اطبا کے یہان بھی ذکر کرتے ہین بجہت اُنکی متابعت کے علاج دردسر کاسنی اور صندل کا
ضماد کرین اور ہاتھ پاؤن کو ملین اور پانی گرم پیوین علاج گرانی سر بابونہ اور سبوس گندم اور بنفشہ کو جوش دیکے
نطول کرین اور بخار اسکا سر کو دیوین اور امالہ مواد کا فرماوین لیکن اشیاے سرد کے نطول وغیرہ سے نہایت سخت
احتراز کرین علاج بیخوابی تخم کاہو اور خشخاش کھلاوین اور دونون مقلو یعنی بھون کر اور ریحان سونگھین
اور شربت خشخاش اور شربت نیلوفر پیوین اور روغن خشخاش اور روغن نیلوفر اور روغن کدو ناک مین ڈالین
اور افیون کو روغن مذکورہ سے کسی روغن مین ملا کر صدغ یعنی کنپٹی پر طلا کرین علاج سبات نیچے بدن کو
باندھین اور شیافات کے استعمال کرین اور بامین دونون مونڈھون کے بوقت اترنے تپ کے حجامت کرین

اور لعاب اسبغول اور بہدانہ اور شیرہ تخم خرفہ اور تخم کدو اور تخم خیارین کے پلاوین اور اگر اسکے ساتھ شربت دینار بلاوین
تو زیادہ تر مفید ہی اور پانی تربز اور ماءالقرع کا سکنجبین کے ساتھ عمدہ چیز ہی اور پانی انار جو تخم کے ساتھ نکالا گیا ہو تھوڑی سی
چینی ملا کر پینا افضل ادویہ سے ہی اور قرص طباشیر اور کافور نافع ہی نقوع نافع تپ صفراوی خالص اور مرکب کے جسمین
صفرا غالب ہو اور ضعف جگر ہو بلکہ حکیم اسماعیل کہتا ہی کہ بہت مجرب ہی دوا اگر رعایت دل کے لیے عرق بید مشک
اور نرمی سینہ کے لیے بید مشک بڑھاوین اختیار ہی صفت زرشک سات درم عرق کاسنی عرق مکو تین تین درم چینی سفید
سات درم دوا سے مجرب نافع تپ صفراوی جو لرزہ کے ساتھ آوے صفت اسبغول سات ماشہ پانی مین بھگو
پیوین اور بعد آدھ گھنٹے کے نقوع املی سات ماشہ چینی سات ماشہ پیوین اور یہ دوا تین دن کرین غذا
چاول شربت املی ڈال کر کرین اطباے ہند کہتے ہین کہ دہی ملا کر کھاوین وجہ اسکی یہ ہی کہ دہی اُنکے نزدیک
لرزے کو دفع کرتا ہی قرص عمدہ نافع تپ محرقہ تخم کاسنی تخم خرفہ مقشر تین تین درم طباشیر گلسرخ ڈھائی ڈھائی درم
تخم خیار تخم کدو دو دو درم صندل ڈیڑھ درم رب السوس نشاستہ ایک ایک درم زعفران ڈھائی دانگ
کافور ڈیڑھ دانگ خوراک دو درم اور پانی تربز اور خیار و کدو اور خرفہ اور روغن گل اور تھوڑے سے کافور سے
حقنہ کرنا نہایت مفید ہی فائدہ دوسرا [illegible] مسہل مادہ کے کرین یعنی اگر غثیان ہو تو سکنجبین
کے ساتھ اور آب تربز اور شہد کے ساتھ قے کرین لیکن گرم کرکے پیوین کیونکہ [illegible] واسطے [illegible] چنانچہ
ثابت نے کہا ہی کہ ایک ہی مرتبہ قے آنے سے تپ [illegible] دفع ہو جاتی ہی اور اگر بدن مین نداوت یعنی تری معلوم ہو تو
ادویہ معرقہ یعنی پسینہ لانیوالی دوا اگر خواہش بول ہو اگر [illegible] تو بزور سرد اور سکنجبین بزوری کے ساتھ اور اگر ادرار
نہایت فائدہ مند ہوگا خصوص قبل از نوبت اور [illegible] گھنٹے کے زیادہ تر نافع ہی لیکن اسہال ہر حال مین سوا نفع کے
خصوص اگر قراقر اور پیچش شکم ہو تو نہایت [illegible] کریگا الا اگر مریض دائم العلیل ہو یعنے قبض ہو خواہ [illegible]
منحرف ہو خواہ ضعف قوت ہو خواہ وقت نوبت کے غشی لاحق ہو خواہ نضج نہو خواہ روز نوبت ہو تو ان صورتون مین
اسہال ممنوع سمجھین اور جو کہ پہلے اور دوسرے دن مین نضج حاصل نہین ہی اور پانچوان دن روز نوبت ہی
اور چوتھے اور ساتوین دن روز بحران ہین اور چھٹے دن اتفاقاً بحران ردی واقع ہوتا ہی تو اسہال کرنا ان
دونون مین مہلک ہی بلکہ افضل مسہل کے لیے آٹھوان اور دسوان اور بارھوان دن مقرر ہی لیکن تلیین
طبیعت ہر حال واجب ہی اسمین کوئی خاص شرط نہین اسکے لیے لعاب اور شربت مزلق کافی ہین منجملہ
ادویہ مسہلہ کے مسہل عمدہ آب انار ایلہ کے ساتھ اور املتاس شربت ورد کے ساتھ اور املتاس اور املی
دونون عرق کاسنی کے ساتھ اور زرشک جو مسہل مبارک ہی دوا اگر اسمین روغن گل خواہ روغن بادام زیادہ کرین
تو افضل ہوگا اور مطبوخ فواکہ اور نقوع [illegible] اور شیرخشت ترنجبین [illegible] کے ساتھ منجملہ مجربات
[illegible] کے ہی کہ انار میٹھا اور ترش [illegible] کے ساتھ [illegible] نکالیں اور آدھے رطل سے نہایت ایک رطل تک
[illegible]

پانی بارش ۵ تولہ دواے مجرب بنگ جزو تخم پالک دو جزو چینی سفید برابر خوراک دو درم فجر اور شام دواے مجرب کدو سر کے ساتھ کھاوین

کلام تپ بلغمیہ مین

اسمین ایک مقدمہ اور چند فصل ہین مقدمہ علامات مطلقہ اور اسباب تپ بلغمی مین اسباب اسکے استعمال کرنا مولدات بلغم کا جیسا دودھ اور مچھلی اور خیار اور استحمام پانی سرد سے اور ریاضت اور حمام امتلا پر اور جماع کرنا بعد استعمال اشیا کے سرد کے اور بیٹھنا اوپر پتھرون کے اور اکثر حدوث اس تپ کا صاحبان آرام اور لڑکے اور عورت کو اور بوڑھے کو اور صاحبان ضعف ہضم اور ڈکار ترش کو اور جنکو نزلہ دماغ سے معدے مین پڑے اُنکو ہوتا ہی علامات اسکے ضعف حرارت لمس کا اور قلت پیاس کی الا مالیخ مین زیادہ ہوگی مگر درجہ پیاس تپ نوبت کو نہ پہونچیگی و اگر ہاتھ لمس پر رکھین تو حرارت زیادہ ہو جاویگی کیونکہ ہاتھ رکھنے سے حرارت بند ہو کر مشتعل ہوتی ہی اور اکثر یہ تپ ضعف معدہ خصوص ضعف فم معدہ سے خالی نہین ہوتی جیسا تپ نوبت پیاس سے خالی نہین ہوتی اور اسی وجہ سے غثیان اور غشی اور خفقان اور ضعف ہضم اور عدم رغبت طعام اس تپ مین بکثرت ہوتی ہی اور کچھ عرصے کے بعد منجر بہ ضعف جگر ہو کر صورت تہیج اور ترہل اور سوء القنیہ ہوتی ہی اور رنگ بدن رصاصی اور لمس نرم مع تھوڑی تری کے اور نہونا پسینے کا خواہ قلت پسینے کی اور وہ بھی تمام بدن پر نہین آویگا کیونکہ مادہ غلیظ ہی لیکن بعد نضج اخیر تپ مین پسینہ بہت آتا ہی اور نبض صغیر ضعیف لین متفاوت مختلف ابتدا تپ مین اور نبض مواتر نہایت مختلف خصوصاً مین صغر اور ضعف کے انتہا مین اور بول سفید رقیق بسبب سدہ اور سردی کے ابتدا تپ مین اور سرخ مکدر بسبب تحلیل ہونے مواد متعفنہ کے اور کھل جانے سدہ کے اخیر مین لیکن کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بعد انحلال کے پھر بول سفید ہو جاتا ہی اور پاخانہ نرم رقیق اکثر اوقات مین فصل پہلی قسم پہلی تپ بلغمی مین یہ تپ دائرہ ہی نام اسکا مواظبہ اور اسقر قانوس ہی اکثر یہ تپ دیر تک رہتی ہی اور مہینون تک نہین جاتی اور مشکل سے رفع ہوتی ہی خصوص اگر سرما خواہ خریف مین ہو اور شروع اس تپ کا سبات اور ماندگی اور ثقل سے ہوتا ہی اور دیر مین بدن گرم ہوتا ہی خصوص پشت اور ہاتھ پانون بڑی دیر مین گرم ہوتے ہین وجہ اسکی یہ ہی کہ حرارت پوشیدہ ہی اور مادہ متابعت نہین کرتا یہی وجہ ہی کہ تمام بدن مین حرارت ایک حال پر نہین ہی اور اس تپ مین گرم ہونا بدن کا درجہ بدرجہ ہو کر زیادہ ہوتا ہی اور کبھی زیادہ ہو کر درجہ بدرجہ کم ہوتا ہی لیکن یہ اُسوقت ہوتا ہی کہ مواد مختلفہ ہون یعنے رقیق اور مالح اور بعد اسکے غلیظ اور سرد پس اس صورت مین پہلے تعفن مادہ رقیق اور مالح مین جلدی ہو کر بعد اسکے غلیظ اور سرد مین سرایت کرتا ہی غالباً کثر نوبت اس تپ کی آٹھ گھنٹے ہین اور اکثر اسکے اٹھارہ گھنٹے ہین اور اکثر تا اس تپ کا خالص نہین ہوتا بسبب دشواری تحلیل کے اور اکثر دورہ اس تپ کا رات کو اور اخیر دن کے ہوتا ہی صاحب طب اکبر لکھتا ہی کہ فجر سے زوال تک وقت اس تپ کا ہی لیکن سردی اور لرزہ اول نوبت مین لازم ہی چنانچہ زجاجی اور جامض مین سردی اور لرزہ خصوص

علاج ہذیان یعنے بیہوشی مین بیہودہ بکنا مثل علاج سرسام کے علاج کرین عملی لزوجات زیادتی
دانت عرق لیمون ملین اور فوراً لزوجات کو پاک کرین ورنہ دماغ کو سخت ضرر پہونچیگا علاج خشکی دہن
اور حلق لسوڑہ اور بہدانہ اور آلو بخارا منھہ مین رکھین اور دہن کو بالکل خشک نہونے دین دماغ کو سخت ضرر
یہی سبب ہی کہ کھلا رکھنا منھہ کا اور چیت سونا ممنوع ہی علاج عسر البلع یعنے دشواری نگلنے کی پس اگر
خشکی سے ہو تو ادویہ اور اغذیۂ مرطبہ استعمال کرین و اگر امتلا سے ہو تو رب توت کھلاوین اور فصد کھلاوین
علاج ضیق النفس علاج تشنج یبسی اور خناق کا کرین علاج غشی قے کراوین اور قبل نوبت کے روٹی
پانی انار اور انگور کے ساتھ تر کر کے کھلاوین اور شربت سیب پلاوین اور اطراف کو باندھین علاج قے منہ
اگر مادہ معدہ مین تشرب ہو تو تنقیہ کرین اور سکنجبین کے ساتھ قے کراوین اور مصبر اور ایارج سے اسہال فرماوین
اور بعد اسکے شربت سیب پلاوین اور صندل اور پوست انار اور گل انار سے ضماد کرین ایضاً حب مجرب
مسمی بہ حب الشفا صفتہ مروارید ناسفتہ ایک جزو زہر مہرہ خطائی دو جزو گولیان بنا کر نصف مثقال پانی کے ساتھ
کھلاوین علاج پیاس شیرۂ تخم خرفہ اور خیارین اور کاہو پلاوین اور رب السوس اور لعاب اسبغول استعمال کرین
اور صندل اور پانی کاسنی اور مکو اور کافور سے ضماد کرین علاج سردی اطراف ہاتھہ پاؤن کو پانی گرم مین
رکھین اور پانی سرد بالکل نہ پیوین لیکن جو کہ اکثر سرد ہونا اطراف کا سر کی طرف چڑھنے مواد سے ہوتا ہی لہذا
اسکے لیے امالہ نافع ہی علاج کثرت پسینہ آس اور گل انار اور کہربا کا ذرور کرین اور لعاب اسبغول
اور لعاب بہدانہ اور صمغ بدن پر ملین فصل دوسری بیان ادویہ نافعہ تپ گرم منجملہ انکے قرص صندل مجرب
نافع تپ گرم اور پیاس سخت اور حرارت معدہ اور جگر اور خشکی زبان صفتہ گل سرخ طباشیر چینی سفید چار چار ماشہ
صندل سرخ صندل سفید ہلیلہ رب السوس تخم خرفہ دو دو ماشہ تخم خیارین کافور کتیرا آدھا آدھا ماشہ لعاب
اسبغول کا عرق گلاب اور آب انار ترش و شیرین مین نکال کر ادویہ مذکورہ ملا کر قرص باندھین خوراک
ایک درم پانی انارین کے ساتھ خواہ عرق سیب خواہ املی خواہ آلو بخارا خواہ املتاس کے ساتھ بیان
ادویہ ہندیہ مجربہ جوشاندہ گلو کشنیز صندل سرخ تخم نیلوفر پوست تنک درخت نیب پانچ پانچ ماشہ کا پیوین
قرص کافور مجرب تپ تیز اور سدۂ جگر کے لیے صفتہ کافور آدھا مثقال لک ریوند ختائی ایک ایک درم
کتیرا صمغ عربی رب السوس زعفران طباشیر تخم خیار دو دو درم بنفشہ نیلوفر تین تین درم گلسرخ پانچ درم ترنجبین
چینی سفید دس درم قرص مروارید نہایت نافع تپ تیز اور پیاس کے لیے صفتہ مروارید طباشیر نشاستہ
کتیرا بہمن خراسانی سفید دو دو مثقال صندل سرخ صندل سفید نیلوفر کشنیز گلسرخ تخم کاسنی تخم کاہو تخم خرفہ
تخم کدو تخم ترنج تین تین خشخاش چار لعاب اسبغول یعنی پانی مین اسبغول کو بھگو کر قرص باندھین اور پانی مین
حل کر کے پلاوین جلاب نافع تپ گرم اور حرارت معدہ اور جگر اور پیاس اور سیلان اور تسکین اور تفریح
[illegible] کے لیے صفتہ چینی سفید پانچ تولہ عرق بید مشک اور عرق گلاب دس دس تولہ

بعد حصول نضج کامل مسہل فرماوین اگر ایک مرتبہ کافی نہو تو دوسری مرتبہ نضج اور مسہل کرین دوا لشربہ
بعد ہر ہفتہ کے رات کو کھلانا نہایت نفع دیگا اور عجیب الفعل ہی صفت چینی سفید جزو تربد سفید آدھا جزو
مصطگی چہارم حصہ جزو کا خوراک چار مثقال جوشاندہ سنبل ڈیڑھ درم تربد دو درم بادیان تخم کاسنی افسنتین
پوست بیخ کبر تین تین درم اصل السوس بادنجگاوزبان چار چار درم سنا پانچ درم جلنجبین شکر سرخ دس دس درم
املتاس پندرہ درم واگر ایارج فیقرا ایک مثقال سر دار و کرین تو قوی زیادہ ہوگا فائدہ چوتھا تدبیر ادرار
شیرۂ کاسنی اور خیارین اور کرفس اور انیسون سکنجبین کے ساتھ پلاوین خواہ جوشاندہ بیخ کرفس اور بادیان
اور اذخر اور پرسیاوشان اور انیسون اور مصطگی دس درم جلنجبین کے ساتھ دیوین فائدہ پانچوان تدبیر
ملنے بدن مین ملنا بدن کا نہایت منضج اور محلل ہی بلکہ جس قدر خلط غلیظ ہو ویسا ہی مقصود تمام حاصل ہو
ابتدا ملنے بدن کی ہر دو دوش اور پُشت ران سے کرین تاکہ ہاتھ پاؤن گرم ہوجاوین اور بعد اسکے تمام بدن کو ملین
اور ملنا بدن کا دو طرح پر ہی ایک خشک دوسرا تر پس روغن بابونہ خواہ روغن سوسن خواہ روغن سنبل کے ساتھ ملین
واگر روغن زیت مین تار عنکبوت کو جوش دیکر ملین تو نہایت مفید ہوگا اور بعد ملنے روغنات کے بدن کو
صاف کرین تاکہ قلق اور کرب پیدا نہو فائدہ چھٹا تدبیرات متفرقہ مین پیشتر معلوم ہو چکا ہی کہ اکثر اس تپ مین
معدہ ضعیف ہوتا ہی پس اسکی تقویت کا خیال ضرور ہی یعنی نعناع اور مصطگی جلنجبین کے ساتھ اور مثل اسکے
اور روغن گل مین سنبل اور مصطگی جوش دیکر خواہ روغن بہی فم معدہ پر ملین اور افسنتین اور تخم گل
و قرنفل کا ضماد کرین واگر قی افراط کرے تو شربت انار منعنع سے بند کرین اگر احتیاج زیادہ ہو تو انار دانہ ترش
شیرین دس درم اور نعناع سات درم اور کندر اور مصطگی پانچ پانچ درم جوشاندہ کرکے پلیوین اور نیند
اور بیداری برابر کرین کیونکہ نیند مین نضج ہوتا ہی اور بیداری مین تحلیل اور حمام مین جانا نہایت مضر ہی
اور بعد فرو ہونے تپ کے شربت صعتر نافع تپ اور لرزہ سخت کے صفت صعتر اجوائن زنجبیل گل سرخ
پودینہ کشنیز تین تین درم مویز منقی بیس دانہ چینی سفید تیس درم چار خوراک کرین منجملہ مجربات صاحب تحفہ
تپ بلغمی اور سنگریزہ کے لیے کھجور کو حلبہ کے ساتھ جوش دیکر پیوین فائدہ ساتوان علاج اس تپ مین
ہرگاہ مزمن ہوجائے نضج مین نہایت سعی کرین اور مسہل قوی پلاوین اور اسوقت قرص گل اور قرص غافث
راوندی کھلاوین کیونکہ قبل انقضا [illegible] دن کے کل تپ مین استعمال قرصون کا ممنوع ہی شیخ نے کہا ہی
اجوائن شہد کے ساتھ نہایت نافع ہی اور بعد نضج کے تخم اوٹنگن سفوف کرکے عجائب نفع مند ہی تنہا کھلاوین
خواہ شہد کے ساتھ تنبیہ ہرگاہ اس تپ کے دیرینہ ہونے سے تہبج اور سوء القنیہ پیدا ہو تو تقویت جگر کی
واجب سمجھین شربت اور ضماد مستعملہ سوء القنیہ عمل مین لاوین اور دواء اللک اور ایرسا اور شربت اصول
اور بزوری اور شربت دینار حسب مناسب پلاوین فائدہ آٹھوان تدبیر غذا مین بعد پیدا ہونے بھوک کے
پسند کرنا خواہ مریض کا جنت کرنا بالشبہ کہ ضعف نہو نہایت مفید ہی لیکن بعضے اطبا کہتے ہین کہ غذا بکثرت کرین

ودورہ اخیر مین آتا ہی سخت ہوتا ہی اور زجاجی مین لرزہ بقوت اور حامض مین سردی بشدت ہوا کرتی ہی
وران دونون قسمون مین گرمی بدن کی مشکل سے ہوتی ہی بلکہ بدن گرم ہوکر پھر سردی ہوتی ہی اور مالح مین
سردی اور لرزہ ضعیف قشعریرہ کے ساتھ ہوتا ہی اور بلغم شیرین مین سردی لرزہ قشعریرہ کچھ بھی نہین ہوتا مگر بعد
دبتون کثیرہ کے کسی قدر یہ اعراض ظاہر ہوتے ہین علاج نضج کرکے استفراغ قی اور اسہال اور ادرار اور
تعریق سے فرماوین مگر بلغم مالح مین سردی اچھی طرح کرتے رہین اور شیرین مین تھوڑی اور حامض اور زجاجی مین
زیادہ دیوین جیسا ممکن ہو چنانچہ فلافلی اور کمونی اور دواء الکبریت کھانا مجوز ہی اور حامض اور زجاجی مین تلطیف قوی کا
حال خیال رکھین اور حلو اور مالح مین تلطیف معتدل کا اور اسی قاعدہ کو ملحوظ کرتے رہین تفصیل علاج کے
چند فائدون مین مذکور ہی فائدہ پہلا تدبیر منضجات مین سات دن خواہ کم و بیش بحسب قوت اور غلظت مادہ
نضج پلاوین عمدہ تر منضجات سے انطاکی کے نزدیک شربت اصول او سکنجبین عسلی اور شیخ کے نزدیک
جلنجبین ہی خواہ تنہا استعمال فرماوین خواہ عرق بادیان اور کاسنی اور کرفس اور مغز تخم قرطم اور اصل السوس
کے ساتھ جیسا انمین سے چاہین استعمال کرین و اگر حرارت اور پیاس ہو تو شربت نیلوفر اور لیمون خواہ
شیرہ تخم خیارین اور کاسنی کے ساتھ و اگر ضعف معدہ ہو تو طباشیر اور مصطگی اور انیسون کے ساتھ و اگر لرزہ
سخت ہو تو مصطگی اور انیسون ملا کر پانی گرم کے ساتھ اور اگر ضعف جگر ہو تو شربت دینار کے ساتھ و اگر کھانسی ہو
تو شربت انار شیرین کے ساتھ مستعمل کرین اور شیخ ابو علی سینا نے سکنجبین کی نہایت تعریف کی ہی اور عسلی
نہایت موافق ہی اور بزوری اور اصولی قوی العمل نضج کے باب مین سکنجبین سادہ سے ہین و اگر جلنجبین اور
سکنجبین دونون کھلاوین تو نہایت اچھا علاج ہوگا منجملہ ادویہ منضجہ کے شربت ورد اور شربت
پوست بیخ کاسنی اور گاؤزبان اور جلاب مصنوعہ عرق گاؤزبان اور عرق گلاب چینی کے ساتھ اور ماء العسل
اصل السوس کے ساتھ خواہ زوفا کے ساتھ اور کشکاب جسمین کسی قدر بادیان اور نخود ڈال کر جوش دیا ہو
و اگر بسبب قبض کے ادویہ مذکورہ کفایت دربارۂ نضج نہ کرین تو انکے ساتھ تھوڑا سا املتاس ملا دیوین لیکن
مسہل قوی ہرگز استعمال نہ کرین جب تک کہ نضج کامل نہولیوے اور بعضے اطبا نے دواء التربد کو مجوز کیا ہی
مگر ابن سینا مجوز اور مستحسن نہین جانتا فائدہ دوسرا تدبیر قی مین قبل ساتوین دن کے قی ممنوع ہی
مگر خود بخود آوے تو بند نہ کرین جبتک مفرط نہو اور بعد اسکے نہایت مفید ہی اور دافع تپ ہی بلکہ صاحب شفا لکھتا ہی
کہ ہر دن مین ضروری ہی و اگر ہر دن میسر نہو اکثر نوبتون مین ضرور کرین وقت قی کا باتفاق اطبا کے اول نوبت کے
کہ سکنجبین مین پانی گرم ڈال کر پیوین اور قی کرین و اگر پانی مولی کا خواہ سویا خواہ اصل السوس خواہ بیخ
خربزہ ڈالین تو قوی العمل ہوگا خواہ سویا اور مولی اور اصل السوس کو جوش دیکر نمک اور شہد ملا کر پیوین
اور قی کرین اور تدبیر مختار انطاکی کے نزدیک یہ ہی کہ پہلے مچھلی کھاوین اور بعد اسکے جوشاندہ سویا اور مولی
[illegible] اور شہد کا پیوین اور [illegible] کہا ہی کہ یہ مجرب اور [illegible] دافع تپ بسرعت ہی فائدہ تیسرا تدبیر اسہال

مصطگی کہربا تین تین جزو خوراک تین مثقال

کلام تپ سوداوی مین

اس تپ کو ہندی مین تپ ترہائی کہتے ہین یعنے دو دن نہین آتی اور ایک دن آتی ہی اور عربی مین تپ ربع اور
مثلثہ کہتے ہین حدوث اسکا بعد تپ عفونی اکثر اور بغیر تقدم تپ عفونی کے اقل ہی وجہ اسکی یہ ہی کہ اکثر تپ عفنی مین
اخلاط محترق یعنے جو جزو اسکا لطیف ہی تحلیل پاکر موجب تپ مذکور ہوتا ہی اور یہ تپ چندان خطرناک نہین حتی کہ اکثر ایک برس
بلکہ بارہ برس تک بھی رہتی ہی اور انجام بسلامت ہوا ہی و اگر موسم گرما مین حادث ہو تو دیر تک نہین رہتی
کیون کہ گرمی مین نضج اور تخلخل مسامات ہوتا ہی اور روزہ رکھنا نوبت کے دن اور غذا لطیف کرنا ناغہ کے دن
اور قی کرنا علاج مکتفی ہو جاتا ہی و اگر خریف مین ہو تو البتہ درازی کریگی کیونکہ موسم خریف مین مادہ اس تپ کا
پیدا ہوتا ہی بیشتر پیدا ہونے اس تپ سے صرع اور مالیخولیا اور تشنج اور سکتہ اور فالج اور جرب اور جذام
اور برص سیاہ سے امان ہی لیکن گاہے منجر باستسقا ہوتی ہی اور اقسام اس تپ کے تین ہین لہذا تین فصل اور
ایک خاتمہ مین ذکر اسکا ہوگا **فصل پہلی** قسم پہلی تپ ربع مین سبب اسکا سودا متعفن خارج عروق ہی کہ بطور
ادوار لاحق ہوتا ہی **علامات** اسکے ابتدا اکثر نا تپ کا ساتھ اعضا شکنی اور درد استخوان یعنے ہڈیون کے
اور سردی در انا اور لرزہ سخت کے کہ دانت پر دانت لگیگا اور جیسا کہ نضج ہوا کریگا ویسا ہی سردی اور لرزہ
زیادتی پائینگے لیکن اگر مادہ تحلیل پائیگا تو سردی اور لرزہ کم ہو جائینگے اور وجہ جامع مابین دو قولون کے
کہ ایک کہتا ہی کہ سختی لرزہ کی علامت خیر ہی وجہ اسکی نضج ہی اور دوسرا کہتا ہی کہ نقصان اسکا بہتر ہی سبب اسکا
تحلیل مادہ ہی حرارت اور گرمی اس تپ مین درمیانہ ہوا کرتی ہی اور تمام بدن کو محتوی نہین ہوتی وقت
نوبت اس تپ کا چوبیس گھنٹہ اور وقت فترت یعنی چھوڑ جانا اسکا اڑتالیس (۴۸) گھنٹہ مقرر ہی اور جسوقت مفارقت
کرتی ہی پسینہ بہت آتا ہی اور ابتدا مین بول رقیق سفید مائل بسبزی مگر بعد نضج اور اخیر تپ کے سیاہ اور غلیظ
چنانچہ سیاہی اور غلظت کو کہ بسبب نضج ہوتی ہین علامت خیر کہتے ہین اور پاخانہ سیاہ اور خشک اور نبض
سخت مختلف خصوص بوقت شروع تپ کے اختلاف اور بطو سخت ہوگا اور بعد اسکے درجہ بدرجہ
عظم اور تواتر اور سرعت پکڑتی جاتی ہی اور بوقت اترنے تپ کے متفاوت بکثرت چنانچہ یہ علامت قوی ہی
اور رنگ صاحب اس تپ کا اسرب اور جلد خشک ہوتی ہی **علاج** ثابت ہی کہ سودا دو قسم ہی ایک اصلی
دوسرا حاصل کسی خلط سے بعد احتراق کے پس اقسام اس تپ کے بحسب اعتبار اخلاط اربعہ جو محترق ہو جاوینگے
اور باعتبار اصلیت سودا کے پانچ قسم ہین پس علامات مشترکہ اور علامات ممیزہ اور علاج اور احکام اسکے چند
قولون مین مذکور ہین **قول پہلا** علاج مشترک پانچون قسمون مین شربت گاوزبان اور سکنجبین اصلی سے
منضج کرین اور جوشاندہ ہلیلہ سیاہ ہلیلہ زرد شاہترہ کشمش افتیمون اسطوخودوس بسفائج سے مسہل فرماوین
خواہ اس جوشاندہ سے صفت عناب لسوڑہ املی آلو دس دس درم سنا بسفائج بادآورد تخم ریحان شاہترہ

کیونکہ فترت مرض کی بقلت ہی اور عرصہ دراز ہی اگر غذا نہ کرین تو قوت وفا نہ کریگی اور غذا اسکی یہ ہی کہ بعد اترنے
تپ کے خواہ آنگے تپ کے آنے سے چار گھنٹے کے اندز ماء الحمص خواہ ماء الشعیر خواہ دونون چینی خواہ شہد ملا کر
کھادین واگر مناسب معلوم ہو تو بادیان اور زیرہ اور مصطگی اور قدرے فلفل سیاہ داخل کرین اور بعد گذرنے
چودہ دن کے بسبب ضعف پیدا ہوجانے کے شوربا ے چوزہ مصطگی اور دارچینی اور مغز تخم قرطم کے ساتھ
مجوز ہی اور پانی سرد سے احتراز فرماوین اور جوشاندہ مصطگی بادیان تخم کرفس تخم کشوث اگر حرارت نہو تو پلاوین
ورنہ پانی تخمہاے سرد کا جو سابق منضجات مین مذکور ہوچکے ہین اختیار کرین **فصل دوسری قسم دوسری**
تپ بلغمی مین اس تپ مین مادہ متعفن اندر عروق کے ہی اور تپ لازم ہوتی ہی اگر بلغم مالح ہو اور حوالی دل مین ہو
تو محرقہ ہوگی چنانچہ پہلے غب مین مذکور ہوچکا ہی اور اگر اسطرح نہو تو لثقہ بکسر لام اور سکون ثا خواہ بفتح لام
اور بکسر ثا کہتے ہین علامات خاصہ اسکے یہ ہین تپ یکسان ہر وقت لازم کہ بحسب دورہ شدت نہ کریگی
نہ لرزہ ہوگا نہ سردی نہ قشعریرہ مگر شاذ و نادر نہ پسینہ الا بوقت اترجانے تپ کے اور پیاس اور سرعت نبض
اور بول غلیظ کدر مخفی نہ رہے کہ یہ تپ بسبب لازم ہونے کے اور نرمی حرارت کے مشابہ دق ہوتی ہی
اگر اسمین علاج دق کیا جائے تو مریض ہلاک ہوگا واگر دق مین علاج اسکا کیا جائے تو اس تپ کو طول کھینچیگی
فرق مابین دق اور لثقہ کے یہ ہی کہ لثقہ کے علامات عفونت اور امتلا اور تہیج چہرہ اور نبض لین صغیر مین
اور دق مین آثار خشکی اور نبض صلب ممتد اور زیادتی تپ بعد غذا کے ہوگی علاج مثل علاج مواظبہ کے
فرماوین لیکن اس موقع مین تفتیح اور تلطیف مین سعی زیادہ کرین کیونکہ مادہ غائر ہی اور دلک یعنی
ملنا سخت اور تعریق یعنے پسینہ لانے کی تدبیرات عمل مین لاوین تاکہ تپ رفع ہوجاوے انطاکی مرقوم کرتا ہی
کہ اس تپ مین بسبب غور مادہ کے گرمی دینے مین مبالغہ کرین اور شیخ کہتا ہی کہ مبالغہ نہ چاہیے درجہ بدرجہ
استعمال کرین مبادا کہ کثرت گرمی سے مادہ صعود کرے اور سرسام لے آوے اس صورت مین استعمال
سکنجبین اور جلنجبین اور جلاب شہد اور عرق بادیان اور عرق کرفس اور عرق اصول ثلثہ بحسب مناسب
کراوین مسہل موافق تخم کاسنی بادیان اصل السوس بنفشہ گل بنفشہ نیلوفر مین تین درم سنا
پانچ درم کشمش عناب دس دس درم ترنجبین خیارشنبر شیر خشت پندرہ پندرہ درم آلو بخارا بیس دانہ اور
بعد دو دن کے قرص بنفشہ خواہ معجون بنفشہ پانی مین حل کرکے پلاوین قرص عشرہ مجرب عمدہ
دافع تپ لثقہ و وجع الکبد و مسہل و بلغم فرمین صفقہ اسارون سافج افسنتین تخم کرفس سنبل بادام تلخ
مصطگی آدھا آدھا جزو صبر دو جزو عصارہ غافث ایسون چار چار جزو جوشاندہ افسنتین سے
معجون کرین اور قرص باندھین خوراک ایکدرم پانی تازہ کے ساتھ ایضا قرص مجرب عمدہ
[illegible] کہربا [illegible] جزو رب السوس [illegible] سنبل چار چار جزو [illegible] مصطگی [illegible]
[illegible] بعد [illegible] کے استعمال کرین [illegible] سنبل اصل السوس چار چار جزو

ل تیسرا ربع دموی مین یہ تپ بآسانی رفع ہوتی ہی علامت اسکی بول سرخ غلیظ اور پیاس اور پسینہ بہت
ر سردی کم اور شیرینی دہن اور گرانی بدن اور پہلے اس سے لاحق ہوتا تپ مطبقہ کا خواہ تپ ہاسے اور اکا
لاج باسلیق خواہ ہفت اندام کھلاوین مگر انطاکی سواے فصد باسلیق کے دوسری رگ کا فصد کرنا خطا
مجھتا ہی اور کہتا ہی کہ اگر طحال درست ہو تو باسلیق دست راست سے ورنہ دست چپ سے کھلاوین اور
ۂدا اسکے اسہال ماء الجبن سے افتیمون کے ساتھ خواہ جوشاندہ شاہترہ اور کابلی اور بسفایج اور شکاعی اور تخم کشوث
ر املتاس سے کرین بعد اسکے اس جوشاندہ پر مداومت کرین صفتہ انجیر کشمش دو دو اوقیہ عناب سپستان
و بنجارا اعلی ایک ایک اوقیہ تینون ہلیلہ نصف وزن ادویہ کا بعد اسکے اگر تپ نہ جاوے تو اعادۂ فصد کرین
ر پھر ادویہ مذکور مستعمل فرماوین قول چوتھا ربع صفراوی مین علامت اسکی نوبت کوتاہ اور شدت پیاس
ر سوزش اور پسینہ اور نبض سریع متواتر اور شروع ہونا تپ کا قشعریرہ کے ساتھ اور تقدم تپ نوبتی کا
لاج جلاب اصل السوس اور گاؤزبان اور کاسنی اور آلو بخارا اور ترنجبین اور چینی سفید سے منضج کرین
ر بعد اسکے مسہل جوشاندۂ ہذا سے صفتہ ہلیلہ افتیمون سنا اعلی شاہترہ بنفشہ خواہ اس جوشاندہ سے
صفتہ بنفشہ کاسنی نیلوفر گاؤزبان بالنگو چار چار درم ہلیلہ زرد پانچ درم سنا سات درم ترنجبین املتاس
س دس درم کشمش پندرہ درم پانچ مثقال معجون نجاح کے ساتھ مسہل کرین و اگر قبل ظہور نضج کے اس جوشاندہ سے
بین کرین تو مجوزہی صفتہ بنفشہ آلو بخارا السوثہ اصل السوس ملتاس ترنجبین اور واسطے دفع سوزش کے
الشعیر اور تخم خرفہ اور تخم خیارین سکنجبین کے ساتھ پلاوین و اگر نوبت پہلی مین قی کراوین تو نہایت نفع کریگی
ل پانچوان ربع بلغمی مین علامت اسکی سفیدی بول اور درازی نوبت اور قلت پسینہ اور قلت
اس اور کثرت نیند اور کسل اور نبض بطی اور نہونا سختی صلابت کا نبض مین علاج جلاب اصل السوس
ر تخم کاسنی اور بادیان اور جلنجبین خواہ سکنجبین بزوری کے ساتھ خواہ اس جوشاندہ سے صفتہ جلنجبین عسلی
ق کرفس دس دس درم عرق بادیان پندرہ درم نضج کرکے مسہل کرین جوشاندہ افتیمون سے اور اس
وشاندہ سے حسبین تربد اور بسفایج اور غاریقون ہو اور ہر ہفتہ مین زنجبیل نصف دانگ تربد چار دانگ
سفایج آدھا درم جلنجبین دس درم ایک مرتبہ استعمال کرتے رہین جوشاندۂ مسہل صفتہ تربد
و درم بادیان کاسنی کشوث افسنتین اسطوخودوس بسفایج تین تین درم بالنگو گاؤزبان چار چار درم
لیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ سنا افتیمون سات سات درم کشمش شکر سرخ دس دس درم املتاس بارہ درم فصل
دوسری قسم دوسری ربع مین سبب اسکا سودا متعفن داخل عروق ہی اور لازم ہوتا ہی مگر نوبت کے دن سختی
ہا ہی اور اسی وجہ سے اسکو ربع کہتے ہین جیسا محرقہ کو غب عوارض اسکے لرزہ تھوڑا اور گرمی باطن کی
خشکی اور سیاہی بدن کی اور پہلے بالون کی سیاہی بسبب احتراق کے اور آخر مین سفیدی انکی بسبب
ریکے علاج مثل دائرہ کے کرین مگر نضج اور تحلیل کی احتیاج زیادہ ہی اسکا خیال زیادہ رکھین

ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی گل بنفشہ گاؤزبان پانچ پانچ درم تخم خیارین تخم کاسنی زرشک افتیمون تین تین درم جوش دیوین
اور صاف کرکے املتاس پندرہ درم ریوند ختائی روغن بادام ایک ایک درم لاجورد سنگ ارمنی مقل کتیرا سقمونیا
چھٹا چوتھا حصہ درم کا مخفی نہ رہے کہ ماء الجبن عمدہ مسہلات کا ہی بلکہ اکثر اوقات بلا شمول کسی اور
مسہل کے کفایت کرتا ہی خصوص بوقت حرارت کے اور اسی طرح جوشاندہ جلنجبین کا تمام مفید ہی خصوص بوقت
ضعف معدہ اور سردی کے اور فصد بوقت غلبۂ خون کے بہتر ہی وقت فصد کا ایک دن پہلے نوبت کے مقرر ہی
ورنہ مضر ہوگی اور قی کرنا ابتدا نوبت مین نفع عمدہ رکھتی ہی اور تیزی لرزہ اور سردی اور تپ کو توڑ دیتی ہی
اور یہ قی کے سکنجبین عسلی اور نمک اور خردل اور شیرج اور پانی گرم ہی اور سادرا بعد نضج کے بعضے کہتے ہین
کہ نافع ہی اور بعضے کہتے ہین کہ مضر ہی کیونکہ فقط مادہ رقیق نکالتا ہی اور واجب ہی کہ تقویت معدہ کی ضماد کے ساتھ
اور رعایت جگر اور طحال کی نہایت کوشش کے ساتھ خیال رکھین بخوف اسکے کہ صلابت نہو جاوے
اور آرام کے دن اور بعد گذرنے نوبت کے حمام کرین اور آبزن شیرین مین بیٹھین اور ملنا بدن کا روغنات
سرد و تر سے اور روز نوبت کے دن رکھین و اگر غلبۂ خشکی ہو تو شوربا ہے کلہ پایہ سے حقنہ فرماوین **قول**
دوسرا تدبیر ربع سوداوی مین اطبا کہتے ہین کہ یہ قسم تپ کی ایک برس کے پہلے نہین جاتی الا
شاذ و نادر لیکن انطاکی کہتا ہی کہ میرے علاج سے بیتالیس دن مین یہ تپ جاتی رہی تھی یہان تک کہ پندرھوان
دورہ نہین آیا **علامت سوداے طبعی کی** یہ ہی نبض صغیر بطی صلب و تقدم اشیاء مولدہ
سودا کا **علامت سوداے محترقہ کی** عوارض مالیخولیا اور سخت لاغری **علاج** جلاب اصل السوس
اور تخم کاسنی اور گاؤزبان اور بالنگو اور بادیان اور جلنجبین سے منضج کرین اور بعد اسکے مسہل اس
جوشاندے سے **صفت** تربد دو درم بالنگو گاؤزبان تخم کاسنی بادیان کشوث اسطوخودوس بسفائج نیلوفر
ہلیلہ آملہ تین تین درم بنفشہ گلسرخ چار چار درم ہلیلہ کابلی افتیمون سنا سات سات درم ترنجبین املتاس
لشمش پندرہ پندرہ درم شاہترہ ایک مشت عناب دس دانہ لسوڑہ تیس دانہ اور بعد تین دن کے جوشاندہ
افتیمون کے ساتھ خواہ حب افتیمون کے ساتھ خواہ معجون نجاح کے ساتھ مکرر دیوین تاکہ باقی مادہ اخراج پاوے
جوشاندہ مخترعہ انطاکی کہ بلا نضج استعمال کیا جاتا ہی اور نہایت مفید مجرب کرات مرات ہی **صفت** چقندر
پچیس درم آلو بخارا اسطوخودوس بسفائج اعلی پندرہ پندرہ درم افتیمون عصی الراعی عناب تخم کرفس
تخم خطمی تخم شاہترہ تخم کاسنی تخم خرفہ تخم خیار گاؤزبان سات سات درم پوست بیخ کبر گل بنفشہ گلسرخ
چار چار درم دو چند پانی مین جوش دیوین تاکہ چوتھا حصہ باقی رہے تازہ تازہ چینی سفید خواہ شربت بنفشہ
خواہ شربت نیلوفر ڈال کر پیوین اور چھ مرتبہ تک کرین لیکن راحت کے دن پیوین اگر تپ جاتی رہے
[illegible] اگر علامات نضج تمام و کمال پائے جاوین تو صفوت سودا ماء الجبن کے ساتھ [illegible] تک استعمال کرین
[illegible] اگر علامات نضج نہ پائے جاوین تو دو درم [illegible] کا افتیمون کے ساتھ [illegible]

اُسکے اوپر رکھ کر لب اُنکے برابر کرین اور گل حکمت کرین لیکن جب مٹی سے گل حکمت کرین اسمین دھان کی
بھوسی ملالیوین اور آگ سخت دیوین خوراک لڑکے کے لیے آدھ رتی اور لڑکون کے سوا دو رتی خواہ
اڑھائی رتی چینی کے ساتھ خواہ برگ تنبول مین خواہ برگ نازبو مین رکھ کر کھلاوین اگر قے ہو جاوے تو علامت
خیر سمجھین اور اشیاء ترش اور کڑوی اور میٹھی اور کھٹی سے احتراز کرین دوا سے مجرب تپ ربع
اور بلغمی کے لیے صفقہ سمندر پھل مرچ سیاہ برگ تلسی برابر سحق کرین اور تیسرا حصہ درم کا خواہ چوتھا حصہ
درم کا قبل نوبت کے پانی کے ساتھ کھلاوین دوا سے مجرب تپ ربع اور بلغمی کے لیے سم الفار کو
تین ہفتہ تک ساشبر گاو مین نقوع کرین اور ہر دن دودھ تازہ [illegible] بعد اسکے ٹکڑا ٹکڑا مثل نخود کے
کرین اور ایک اینٹ پختہ مین حفرہ یعنے گڑھا کرین اور سنکھیا ڈال کر اوپر اسکے ایک [illegible] سے
بند کرین اور نیچے اسکے آٹھ پہر آگ بیری کی لکڑی سے جلاوین [illegible] سفید مین
کھلاوین اگر حرارت ہو جاوے [illegible] دوا سے مجرب [illegible] کے لیے
ایک درم خواہ [illegible] پانی مین حل کرین [illegible]
[illegible] ایضاً
برگ [illegible] سیاہ [illegible] گولی
[illegible]
[illegible]
ایضاً [illegible]
[illegible]
[illegible] ایضاً
[illegible] درم
[illegible] اور استعمال مین
اکثر خواہ اسکو [illegible] کا بخور دیوین ایضاً [illegible]
ایضاً طحال [illegible] کھلاوین ایضاً زہرہ قنفذ کا بخور دیوین ایضاً ایک دانگ پیشاب [illegible] خشک کر
دودھ کے ساتھ پلاوین ایضاً ایک باقلا کے مقدار زہرہ خرگوش پلاوین ایضاً [illegible] خنزیر کی گلے مین [illegible]
ایضاً چربی گھڑیال کی بدن پر ملین ایضاً حیض کے لتے ان کا بخور دیوین

کلام تپون مرکب مین

اقسام اس تپ کے بہت ہین اور اتنیا کثر اُنمین مشکل مجمل طور پر چند تقسیمون مین ذکر کیا جاتا ہے تقسیم اوّل
ترکیب تپون کی یا تو دو جنس تپ سے ہوگی جیسا دق اور عفنی یا دو نوع ایک جنس سے جیسا صفراوی

اور اگر غلبۂ خون ہو تو فصد صافن کریں انطاکی نے کہا ہے کہ اس جوشاندہ کی مداومت اکثر اس تپ کو
دفع کر دیتی ہے صفتہ بسفائج کشمش چینی سفید لیکن چونکہ یہ تپ دائم ہے اور دیۂ گرم ہمیں استعمال کریں
فصل تیسری قسم تیسری ربع میں اس قسم کو مراقیہ کہتے ہیں یہ بھی تپ سوداوی ہے فترات اسمین
دو دن سے زیادہ ہوتے ہیں مثلاً پانچویں دن خواہ چھٹے دن خواہ ساتویں دن خود اٹھارویں دن تک
مگر جالینوس سوا اسکے پانچویں دن کے باقی کا منکر بے دلیل ہے اور بقراط نے کہا ہے کہ ردی تر اقسام تپ ربع
سے پانچویں دن کی آنے والی ہے کیونکہ یہ قسم یا تو آگے دق کے ہوتی ہے یا بعد اسکے اور ساتوین
دن والی طویل ہوتی ہے اور نویں دن والی نہایت دراز مگر یہ دونوں باعث ہلاک نہیں ہیں اور سبب انکا
سوداء بلغمی غلیظ قلیل الوزن ہے پس جسقدر مادہ غلیظ زیادہ ہوگا اسی قدر تپ کو ازمان ہوگا علاج
مثل ربع بلغمی کے فرماویں لیکن ادویۂ مسخنہ اور ملطفہ زیادہ دیویں اور روزہ رکھیں شیخ نے کہا ہے
نافع ترین معالجات کا اسمین یہ ہے کہ خربق اور تخم ترب خواہ ترب سوختہ خواہ تخم تجبوا اور جوز القی کے سا
قے کراویں اور ایارجات سے اسہال اور بعد اسکے تریاق کبیر خواہ دواء الکبریت دیویں فائدۂ جلیلہ
ادویۂ نافعہ اقسام ربع میں اکثر ادویۂ نافعہ اسکی ادویۂ ہندیہ ہیں یادہ ادویہ جو مشابہ انکی حرارت
اور یبس میں ہیں کیونکہ نفع انکا یا تو تحلیل مادہ سے ہے یا بالخاصیت ورنہ مزاج انکا مضر ہے بسبب حرارت کے
اور احسن یہ ہے کہ ادویۂ مذکورہ بعد تنقیہ اور نضج کے بسبب رعایت مزاج مستعمل کراویں یعنے
ربع صفراوی میں ادویۂ قوی الحرارت ہرگز نہ کھلاویں گو کہ اطبا ہند اس امر کے مجوز ہیں واگر بالکل
ضرورت معلوم ہو تو تعدیل شربت ہاے سرد سے واجب سمجھیں محافظت اس قاعدہ کی نہایت ضرور ہے
ورنہ خوف ہلاکت ہے مگر جو ادویہ کہ مفید بالخاصیت ہیں استعمال انکا ہر وقت جائز ہے منجملہ انکے تریاق فاروق
اور مثرودیطوس ہے منجملہ مجربات تحفہ کے پوست خشخاش اور دس عدد مرچ سیاہ جوشاندہ کریں
اور قبل نوبت کے پلاویں مجربات نزہہ سے مروارید کو ترشی اترج سے حل کر کے پلاویں یا عرق کرفس
چینی کے ساتھ جالینوس کہتا ہے کہ فلفل سیاہ اور حلتیت برابر شہد کے ساتھ کھاویں معجون بعد نضج کے
مستعمل کریں صفتہ عاقرقرحا قسط فقاح اذخر پانچ پانچ جزو انیسون دس سنبل تیرہ ۱۳ تخم کرفس کوہی
پندرہ ۱۵ مر سترہ عسل مربائے زنجبیل کے ساتھ معجون بناویں اور بقدر چار مغز یعنے اخروٹ کے کھلاویں
ایضاً معجون صفتہ اجوائن سنبل پودینہ دس دس جزو کرویا انیسون سات سات جزو حلتیت پانچ زنجبیل چا
سلیخہ تین عسل کے ساتھ معجون بناویں اور ایک درم عرق بادیان اور عرق کرفس کے ساتھ کھلاویں
دوا سے سریع النفع مجرب ازالۂ تمامی تپ خصوص ربع کے لیے اگرچہ مزمن ہو جاوے اور بلغمیہ
کے لیے لیکن محرقہ میں استعمال نہ کریں صفتہ چونہ سوختہ زرنیخ ہر ایک جزو نیلہ توتیا آدھا جزو
[illegible] لعاب کوار بوٹی کے ساتھ کھرل کریں اور ایک برتن گل کے اندر لیپ کریں اور [illegible]

اور ماء الحمص خصوص مربیضے انیسون بادیان اور پودینہ اور سنبل اور زوفا او صعتر اور باقی ادویہ ملطفہ بوقت
غلبۂ رطوبت کے جوش دیے گئے ہون خواہ جلاب تخم کاسنی اور اصل السوس ہر ایک تین تین درم اور
آلو بخارا دس دانہ اور چینی سفید دس درم استعمال کراوین ادویہ مسہلہ اگر صفرا غالب ہو اور چودہ دن
نہ گذرے ہون تو ادویہ خفیف دیوین لیکن بعد انقضاء چودہ دن کے ادویہ قوی مجوز ہین افضل مسہلات سے
جلنجبین املتاس کے ساتھ تنہا خواہ تربد کے ساتھ اور منجملہ مسہلات کے قرص بنفشہ اور معجون خیارشنبر اور
شربت افسنتین اور تربد اور بنفشہ دو دو درم اور یہ جوشاندہ ہلیلہ کابلی سنا بنفشہ نیلوفر کاسنی بادیان اصل السوس
تین تین درم اسطوخودوس بسفایج چار چار درم کشمش ترنجبین دس دس درم ایضاً تربد درم ہلیلہ کابلی
افسنتین غافث پانچ پانچ شکاعی بادآورد تخم خربزہ تخم خیارین تخم کرفس دس دس درم انجیر دس دانہ
گلقند پندرہ درم کشمش بیس دانہ لسوڑہ تیس دانہ خوراک ایک پیالہ کلان قرص گل نافع تپ وضعف
معدہ وجگر صفتہ زرشک گل سرخ تین تین درم کاسنی پوست بیرون پستہ ڈیڑھ درم طباشیر مصطگی
سنبل الطیب تخم کاسنی زعفران حب بلسان ایک ایک جزو صندل عود اذخر عصارۂ غافث آدھا جزو
پانی مین ترنجبین حل کرکے قرص بناوین اور بعد تنقیہ کے ایک مثقال سکنجبین سادہ کے ساتھ استعمال کرین

فصل دوسری شطر الغب مین ترکیب اس تپ کی صفرا اور بلغم سے ہی محل عفونت ہر ایک کا علیحدہ
علیحدہ مقرر ہی علامت ہر دن نوبت کرتی ہی لیکن ایک دن کم اور دوسرے روز زیادہ مگر بوقت
تشابک کے اور عوارض ایک دن قوی اور دوسرے دن ضعیف اور جو کہ مقابلہ مابین ہر دو خلط کے ہی
خواہ ابتداء نوبت ایک دونون کی ہی بعد گرم ہونے بدن کے قشعریرہ آمیز تکرار آتا ہی اور علامت ہر ایک
خلط کی بوقت ابتداء نوبت تپ کے ظاہر ہوتی ہی اور اکثر اس تپ کا پسینے کے ساتھ کم ہوتا ہی اور کبھی
منجر بدق اور امراض مزمنہ کے ہوتی ہی مخفی نرہے کہ احوال اس تپ کے بحسب ترکیب متداخلہ خواہ
متشابکہ خواہ مناوبہ کے اور لازمہ خواہ نائبہ ہونے تپ کے مختلف ہوتے ہین اور اعتبار معالجات مذکورہ ہر
علاج اطبا تصریح فرماتے ہین کہ یہ تپ اسباب اور معالجات مین مثل غب غیر خالصہ کے ہی لیکن بعضے
ادویہ مخصوص اس تپ کے ہین بحسب مناسب ذکر کیے جاتے ہین انطاکی نے کہا ہی کہ میرے نزدیک واجب ہی
کہ ایک دن جوشاندہ سودا سے قے کرا دین اور دوسرے دن سکنجبین کے ساتھ اور بعد اسکے منضج کرین
ایک دن ماء العسل غاریقون کے ساتھ اور دوسرے دن شربت اصول خواہ سکنجبین بزوری اور بعد اسکے مسہل کراوین

فصل تیسری علاج عام تپ مرکب صفرا اور بلغم کے لیے مجربات سے یہ ہی کہ خردل آدھا مثقال دس درم سکنجبین مین
کھلادین **ایضاً** کاسنی دھنیا اجمود ایک ایک تولہ مرچ سیاہ نصف تولہ مین وزن کرین ہر ایک دن قبل وقوع کے علی الصباح پیوین

کلام تپ ورمی مین

موجب اس تپ کا یا تو ورم ظاہری یا باطنی ہی اگر ورم ظاہری ہی تو اکثر امر مین تپ یومی ہوگی کیونکہ

اور بلغمی یا دو صنف سے جیسا دوغب اور دوربع تقسیم دوسری وقت لاحق ہونے ہر دو تپ کا یا تو ایک ہو
اُسکو مشابکہ کہتے ہین یا ایک ابھی اُتری نہین اور دوسری کا چڑھنا اسکو مداخلہ کہتے ہین و اگر ایک اُتر جائے
اور بعد اُسکے دوسری موجود ہو تو مناوبہ کہتے ہین تقسیم تیسری ترکیب یا تو دونا ئبہ سے ہوگی یا دو لازمہ
یا ایک لازمہ اور دوسری نائبہ بعض اطبا کہتے ہین کہ دو لازمہ ایک نوع سے ہین انہین ترکیب نہین ہوتی
جیسی دوغب مین کیون کہ جسوقت خلط داخل عروق متعفن ہوگی اُسوقت تعفن عام ہوگا نہ خاص مگر
محققین اس قول کو پسند نہین فرماتے تقسیم چوتھی ترکیب تپون کی یا تو دو تپون سے یا تین سے
یا چار سے علیٰ ہذا القیاس جتنی ہو ہوتی ہے الا جو اقسام کہ دو سے زیادہ ہین امتیاز اُنکا بہت دشوار ہے
اور نہایت اختلاط ہوتا ہے علاج کلی اُنکا یہ ہے کہ علامات ہر ایک قسم سوچ کر ادویہ بحسب ترکیب اُنکے
مرکب فرماوین اور جو اقسام مشہورہ تپ کے ہین چند فصلون مین مذکور ہوتے ہین فصل پہلی غب
دائرۂ غیر خالصہ مین ترکیب اسکی صفرا اور بلغم سے ہے کہ نہایت آپسمین ملے ہوے ہین عوارض اسکے عوارض
غب خالص اور بلغمی نائبہ سے مرکب ہین بحسب برابری دو خلطون کے یا غلبۂ ایک خلط کے اور بہ نسبت
تپ خالصہ کے اس تپ مین سردی اور لرزہ زیادہ اور نوبت دراز ہوتی ہے چنانچہ اکثر مزاجون مین نوبت اسکی
سترہ گھنٹے تک اور بعضے مزاجون مین تیس گھنٹے تک ہوتی ہے اور عمدہ علامات اسکے سے یہ ہین کہ جسقدر
بلغم زیادہ ویسا ہی عرصہ نوبت کا زیادہ ہوگا خلاف تپ خالصہ کے کہ بارہ گھنٹے سے متجاوز نہین ہوتی
اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ یہ تپ دو دن اور دو رات برابر نہین آتی اور بعد اسکے دورہ کرتی ہے اس حالت مین
گمان پڑتا ہے کہ تپ ربع ہے اسباب اسکے یہ ہین کہ صاحب مزاج صفراوی آرام پذیر ہوکر مولدات بلغم استعمال کرے
خواہ بلغمی ریاضت زیادہ کرے اور اغذیہ مولدۂ صفرا کھائے اور اسی طرح ہے جوان ہونا شخص رطب المزاج کا
اور دوسرا ہونا شخص صفراوی کا یعنے جو کہ مرطوب مزاج ریاضت کثیر کرے اور مولدات صفرا کے کھائے
تو بال اُسکے سیاہ رہتے ہین اور صفراوی مزاج کہ ریاضت نہین کرتا اور مولدات بلغم مستعمل کرتا ہے
بال اُسکے اکثر سفید ہو جاتے ہین علامات اسکے پسینہ تھوڑا اور سر گران اور کرب اور بیداری مگر انداز سے
زیادہ نہین اور غلاظت اور رنگینی بول کی بشرطے کہ صعود مادہ نہو اور ضعف اور تفاوت اور صغر نبض کا
ابتداے نوبت مین اور اختلاف نبض کا انتہا مین اور جو زیادتی اس تپ کی نوبتون مین ہوگی ایک
دوسری کی نسبت ایک حال پر نہین ہوگی اور اس تپ مین لاغری اور قشف نہین ہوتا اور دن تخفیف کے
آثار تپ کے ضرور ہوتے ہین خلاف خالصہ کے کہ اُسمین کچھ اثر تپ نہین ہوتا علاج موجب ملاحظہ ہر دو خلط
علاج مرکب فرماوین لیکن سردی اور گرمی مین حد اعتدال خیال رکھین اور رعایت کلی نضج کے لیے ضرور کرین
اور بعد اسکے تنقیہ جیسا مناسب ہو خواہ اسہال خواہ ادرار خواہ [illegible] سے فرماوین اور دو منضج
[illegible]

اور یہ بھی احتمال ہی کہ حرارت اور روح تحلیل مادہ کی طرف باطن مین متوجہ ہین ناچار بدن کو سردی معلوم ہوتی ہی
اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ حدوث اس تپ کا صفرا سخت غلیظ سے ہوتا ہی اس صورت مین سردی ظاہر بدن کی
دو وجہ آخر ہین جو کہ پہلے مذکور ہو چکی ہین لیکن حق اور صحیح قول یہ ہی کہ سبب اسکا صفرا سوختہ ہی باطن مین
اور بلغم جبتی غلیظ ہی جلد کے نزدیک اسواسطے باطن مین گرمی اور ظاہر مین سردی معلوم ہوتی ہی اور کبھی
ایسا بھی ہوا کرتا ہی کہ اس تپ مین بسبب بند ہو جانے حرارت کے بوجہ بند ہونے مسام کے قلق سخت
پیدا ہوتا ہی اور سانس عظیم اور پیاس زیادہ اور اختلاط عقل اور سیاہی زبان کی حادث ہوتی ہی لیکن
یہ علامات یاس کے ہین اور دلیل ہلاکت کی کہ ہفتہ تک مہلت نہین لینے دیتی چنانچہ تجربہ اطبا کی ہی
علاج مثل تپ بلغمی کے فرماوین لیکن صحیح یہ ہی کہ ادویہ صفرا پلاوین او ر ماء العسل اور پانی تربز سے
قی کراوین اور محللات جیسا بورہ اور قصب الزریرہ غالیہ کے ساتھ یا روغن بابونہ کے ساتھ ملا کر بدن پر ملین

کلام تپ غشی مین

سبب اسکا خلط فاسد ہی اور وہ یا تو بلغم ہی کہ حرارت غریزیہ پر غالب ہوا ہی یا صفرا سمی ہی کہ اول نوبت مین
نواحی دل پر پڑتا ہی خصوص فم معدہ پر کہ ضعیف ہی اور غشی لے آتا ہی اور نبض صغیر و بطی اور متفاوت ہو جاتی ہی
اور جب طبیعت کوشش اور اجتہاد کر کے مادہ تحلیل کر دیتی ہی تو غشی رفع اور نبض مائل بصحت ہو جاتی ہی
یہ تپ نہایت بد ہی اسمین نبض اور قوت ساقط اور انحطاط چہرہ اور لاغری جلد ہوتی ہی اور قسم صفراوی
اکثر قاتل ہی اور عوارض مطلقہ اس تپ سے یہ ہین کہ رنگ بدن کا مائل برصاصیت اور زردی اور سیاہی ہی
اور رنگ آنکھون کا سیاہ اور سبز ہوتا ہی اور آنکھین باہر نکل آتی ہین جیسا بوقت پھانسی دینے کے لیکن
باہر نکلنا آنکھون کا بوقت جوش تپ کے ہوگا اور نفخ سخت مراق مین ہوگا فرق مابین بلغمی اور صفراوی کے
بحسب علامت کیا جائیگا چنانچہ صفراوی مین نوبت کے عوارض سخت اور زمانہ نوبت غشی کا تھوڑا
اور سخت ذبول اور بلغمی مین برعکس اور تہیج چہرہ کا ہوگا اور کبھی حدوث اس تپ کا بسبب سدہ خواہ
ورم عضو شریف کے ہوتا ہی کہ نوبت کے وقت مادہ متحرک ہو کر محل آفت رسیدہ پر پڑتا ہی اور ورم خواہ شدہ
بڑا ہو کر بشدت درد لاتا ہی یہ قسم بحسب زعم اطبا کے مایوس العلاج ہی علاج اسکا باوصف اتفاق اطبا کے
کہ علاج اسکا مشکل ہی بلکہ جالینوس اسکے علاج مین مقر بعجز ہی کیون کہ استفراغ مضعف اور متحرک
کرنے والا مواد کا دل اور جگر کی طرف ہی اور ترک استفراغ موجب ازدیاد مرض ہی اور غذا بڑھانے والی
مادہ کی اور موجب گرانی معدہ باوجود ضعف معدہ کے ہی اور ترک غذا پیدا کرنے والی نہایت ضعف کی ہی
کیون کہ اعضا محتاج غذا ہین اور تحلیل سخت ہو رہی ہی تاہم نہایت سوچ کر کے تدبیرات معتد لہ اسکی
بہم پہونچا کر لکھتے ہین چنانچہ دو فصلون مین مذکور ہین فصل پہلی تپ بلغمی مین علاج اسکا ملنا
ببن کا ہی سخت کہ بدن مین خراش اور سرخی پیدا ہو جاوے مگر صاحب شفا لکھتے ہین کہ دلک

ورم کے سبب سے پہونچنے والی دل کی طرف حرارت ہو نہ عفونت و اگر ورم باطنی ہو تو عفونی ہوگی اور اطبا
متفق ہین کہ جب تک ورم صلب یعنے سخت نہو جاے تب تک اسکو تپ لازم ہوگی اور اکثر حدوث
ورم کا پردۂ سینہ اور شُش اور دماغ اور پردۂ دماغ اور صماخ اور رحم اور گردہ اور مثانہ اور جگر اور امعا مین
ہوتا ہی اور درد اور ثقل اور گرمی عضو آفت رسیدہ کی لازم اسکی ہی اور شدت تپ کی منحصر بڑے ہونے ورم پر ہی
یا جس عضو مین ورم ہی وہ کثیر الشرائین ہو یا وہ عضو قریب دل کے ہو یا مادہ حار ہو اور اگر تمامی اعضاے
مذکورہ مین ورم ہو تو باعث شدت قلق اور تشنج اور غشی اور اختلاط عقل ہوگا و اگر وہ عضو جسمین ورم ہی
دل سے دور ہو خواہ شریان اسمین کم ہون جیسا گردہ تو اس حالت مین پیدا ہونا تپ کا ضرور نہین ہی
اور نبض اس تپ کی ابتدا صغیر اور بعد اسکے سریع متواتر اور بعد اسکے منشاری اور موجی اور بول کا رنگ
غالبًا بسبب توجہ مادہ کے جانب ورم کے کم رنگ ہوتا ہی علاج دفع ورم کے لیے معالجہ کرین لیکن
رعایت تپ کی بحسب خلط واجب سمجھین اور پینے پانی سرد اور حمام سے احتراز اور اگر ورم خارجی ہو
تو مبردات سے جیسا آب خرفہ اور گل اسشرفی اور کاہو اور آرد جو ہی روغن گل کے ساتھ ضماد کرین

کلام تپہاے خلطیہ غریبہ مین

شیخ ابو علی سینا نے ان اقسام کو ذیل بلغمی مین ذکر کیا ہی کیونکہ اکثر سبب انکا بلغم ہی اور یہ تین قسم ہین
ایک انمین سے انفیالوس ہی اور اسکو افیلوس بھی کہتے ہین اس تپ مین اندر بدن کے سردی اور
باہر بدن کے تھوڑی گرمی سی معلوم ہوتی ہی سبب اسکا یا تو یہ ہی کہ بلغم زجاجی قعر بدن مین موجود ہی اور
حرارت نہ بتمامہ اسکو تحلیل کرسکتی ہی اور نہ تبخیر پس اس صورت مین اُسکے جرم سے باطن سرد ہوتا ہی
اور اجزاء گرم اُس سے اٹھکر ظاہر کو گرم کردیتا ہی یا اس وجہ سے کہ بعض بلغم متعفن ہی اور بعض غیر متعفن
پس غیر متعفن سرد کرتا ہی لیکن جب عضو کہ محل آرام بلغم ہی الفت پذیر اسکا ہی جب تک اسکو اسکی
دوسرے اعضا پر پڑے بدن اسکی سردی سے متالم نہین ہوتا اور یہ تپ کبھی بطور تپ غب آیا کرتی ہی
مگر یہ اسوقت ہوگا کہ مادہ غلیظ اور قلیل ہو اور زمانہ نوبت اس تپ کا بارہ گھنٹے سے چوبیس گھنٹے تک
ہوتا ہی بحسب قلت اور کثرت مادہ کے اور بول خام سرد اور نبض بطی متفاوت ہوتی ہی علاج مثل بلغمیہ کے
فرماوین لیکن صواب یہ ہی کہ رعایت سودا کی بھی کرین کیونکہ تولد بلغم زجاجی کا سودا سے ہی دوا
نافع گل سرخ انیسون زعفران کتیرا ایک ایک جزو مصطگی تین جزو ہلیلہ زرد چار جزو مصبر بارہ جزو
خوراک ایک درم نہایت دو درم قسم دوسری لیقوریا اس تپ مین برعکس تپ اول کے ظاہر سرد
اور باطن گرم ہوتا ہی اکثر سبب اسکا بلغم سخت سرد ہی کہ تھوڑے سے بخار اُس سے منفصل ہوتے ہین
جو وقت پہونچنے کے جلد تک زائل ہو جاتے ہین جیسا حال بخار پانی گرم کا ہوتا ہی بلکہ سرد ہو جاتے ہین
... سرد ہو اور اسکے سبب مین احتمال ہی کہ نزدیک جلد کے بلغم خام ہو کہ حرارت کو ظاہر نہین ہونے دیتا

اور اضطراب اور خشکی زبان اور پیاس اور سقوط اشتہا اور وجع الفواد اور غثیان اور قی زنگارنگ اور
پاخانہ مختلف رنگ اور اوپر اُسکے کف چربی کی شکل اور بول صفراوی خواہ سوداوی اور نبض متواتر صغیر اور بدبو
کل چیز کی جو اندر سے نکلتی ہی یعنے قی اور بول اور پاخانہ اور پسینہ کل بدبو ہونگے بلکہ کبھی سانس بھی بدبو ہو جاتی ہی
لیکن سانس مین بدبو کا پیدا ہونا اکثر امر مین دلیل ہلاکت ہی کیونکہ حوالی دل پر عفونت غالب آگئی ہی اور درازی سانس
اور تنگی اور تواتر اُسکا اور کبھی اس تپ مین درد سر اور اختلاط عقل اور کشش استخوان پہلو کی اور درازی طحال کی
اور پیدا ہونا ایک حالت کا مثل استسقا کے اور ظاہر ہونا بثور سرخ خواہ سرخ زردی مائل خواہ سیاہ کا بدن مین اور
گم ہو جانا انکا اور جوشش دہن اور قروح اور کبھی پیدا ہونا کزاز اور تشنج اور کثرت غش اور سردی اطراف اور غشی کا ہوتا ہی
علاج فوراً بلا فرصت قبل پیدا ہونے تپ کے رطوبات کا استفراغ کرین کیونکہ جب رطوبات نکل جاوینگے
تو عفونت پیدا نہوگی اور جالینوس نے کہا ہی کہ کوئی سبب بدن مین عمل نہین کرتا جب تک بدن آمادہ اُسکا نہو
لیکن بعد حدوث تپ کے تحریک مادہ نہ کرین بلکہ تسکین کرین بشرطیکہ کوئی ضرورت عائد نہو اور استفراغات سے
سوائے فصد اگر آثار جوش لہو پائے جاوین اور باقی مین سوائے اسہال کے دوسرا استفراغ نہ کرین لیکن انطاکی
کہتا ہی کہ ہر حال مین فصد کرنا واجب ہی اور بعد اُسکے قی اور جو مسہل تپ گرم مین دیے جاتے ہین عمل مین لاوین اور
اشیائے ترش جیسا سرکہ اور پانی ترنج اور لیمون کا اور شربت انار اور شربت انگور ترش اور تمر ہندی اور زرشک
اور ربوب خصوصاً اگر انمین پیاز نقوع کی گئی ہو اور شربت بنفشہ اور شربت صندل اور قرص کافور استعمال
کراوین اور پانی سرد یکدفعہ بہت سا پلاوین کہ نہایت نافع ہی لیکن تھوڑا پانی پلانا موجب جوش صفرا کا ہی
جوشاندہ سریع العمل صفت گل سرخ خشک تیس درم گلقند بیس درم عرق گلاب پچاس درم پانی خالص
چار سو درم جوش دیوین اور صاف کرین اور دس درم روغن گل ملا کر پی لیوین و اگر عوارض سخت پیدا ہون
تو بنفشہ مربا اور گل بنفشہ تازہ خواہ خشک بیس درم زیادہ کرین اور عنبر اور فادزہر کو عرق گلاب مین حل کر کے
واسطے ابھرنے قوت کے پلاوین اور یاقوتی دیوین اور واسطے سردی مکان سکونت کے فواکہ اور ریحان
اور کافور اور شاخ انگور اور سیب مکان مین رکھین اور فوارہ لگاوین اور پانی مین عرق گلاب اور عرق بید مشک
اور سرکہ ملا کر چھڑکین اور بخورات سے ہوا کی اصلاح کرین اور شیخ نے کہا ہی کہ صحیح المزاج کے لیے بخور
عود اور عنبر اور کستوری اور کندر اور قسط یعنے کوٹ شیرین اور سندروس اور مصطگی اور لادن اور شہد
اور زعفران اور سک اور اشنہ اور سعد اور اذخر اور وج اور اسارون کا مختص ہی اور صاحبان تپ کے لیے
بخور صندل اور کافور اور پوست انار اور آس اور تفاح اور بہی اور آبنوس اور طرفا یعنے جھاؤ کا مختص ہی
لیکن ضرور ہی کہ بخورات دور دور کرین تنبیہ بعضے اوقات سردی کرنے ظاہر سے حرارت باطن مین بند ہو جاتی ہی
اور اطراف سرد ہو جاتے ہین اور بیداری دراز اور اختلاط عقل اور کشش پٹھی پہلو کی پیدا ہوتی ہی اس
حالت مین حرارت کو باہر بدن کے جذب کرین اور مریض کو غذا پر مجبور کرین کیونکہ ترک اسکا مہلک ہی

یعنی ملنا معتدل چاہیے اور تدبیر دلک کی اسطرح ہو کہ اول فخذ یعنی ران اور ساق یعنی پنڈلی اور بعد اسکے
بازو اور بعد اسکے پشت اور سینہ کو ملین لیکن اوپر سے نیچے کی طرف ملین اور پھر اسی طرح دو بارہ ملین
اور انطاکی نے کہا ہو کہ بدن کو ملین اور چتپی کرین چارون طرف مین یہ شرط نہین کہ پنڈلی سے ملنا شروع کرین
اور بعد اسکے نیند فرماوین اور اوقات کو ذو طور منقسم کرنا چاہیے ایک ملنے مین اور ایک نیند مین اور فتیلون سے
تلیین فرماوین لیکن ادویہ فتیلون کے تیز زیادہ اور بہت جذب کرنے والے نہون فتیلہ صفتہ سنا جزو
پشک موش نمک بورہ تخم خطمی ملوخیا آدھا آدھا جزو چینی سفید چوتھا حصہ ایک جزو کا ملاکر مثل تخم زیتون کے
شہد کے ساتھ فتیلہ بناوین اور روغن گل سے چرب کرکے مقعد مین دیوین اور ایک ایک ساعت کے بعد
تازہ کرتے رہین حقنہ صفتہ خطمی حنا ایک ایک اوقیہ عناب لسوڑہ تربد اذخر آدھا آدھا اوقیہ تخم کاسنی
رب السوس تین تین درم شحم حنظل بورہ تخم کرفس ایک ایک درم آب چقندر اور پایہ بکری کے ساتھ جوش دیوین
اگر موسم سرما ہو تو روغن زیت تازہ ڈال کر حقنہ کرین و اگر موسم گرم ہو تو روغن کنجد ڈالین اور تلطیف مین
نہایت سعی کرین یعنے ماء العسل پلاوین خصوص اگر زوفا اور تخم کرفس و سکنجبین عسلی سے مرتب کیا گیا ہو
تو افضل ہوگا و اگر کرب اور حرارت ہو تو ماء الشعیر زیادہ کرین اور غذا بھی اسی سے فرماوین و اگر ضعف ہو
تو روٹی کو شراب سے تر کرکے خواہ جلاب خواہ ماء العسل خواہ پانی جوزہ سے جو شیشہ مین جوش دیا گیا ہو
تر کرکے کھلاوین اور پانی پینے کا اور کھانے کا تخم کرفس اور مصطگی اور سگا و زبان سے مدبر کرین اور واسطے
دفع پیاس کے سکنجبین پلاوین **فصل دوسری تپ صفراوی مین** علاج دانک خفیف ا الہ کے لیے
اور تمامی تدبیرات معروفہ کے جیسا پلانا ماء الشعیر کا پانی انار کے ساتھ اور ضماد سینہ کا عرق گلاب اور صندل
اور سرکہ وغیرہ سے عمل مین لاوین حقنہ نافع صفتہ خطمی گل سرخ بنفشہ ایک ایک اوقیہ تخم شاہترہ
تخم کاسنی لسوڑہ عناب آدھا آدھا سبوس گندم رب السوس خیار شنبر ہر ایک چوتھا حصہ اوقیہ کا
دوا مجرب نافع سقوط قوت صفتہ ایک قیراط فادزہر کا دو قیراط زر آدھا اور تین درم عرق گلاب کے ساتھ
فجر کے وقت اور ایک قیراط عنبر بیس درم سکنجبین اور پچاس درم ماء الشعیر کے ساتھ پیشین کے وقت
دیوین طلا نافع دل اطراف صفتہ برگ مورد یعنے تبراء سبز اور تراشہ کدو خواہ خیار ایک ایک جزو
پودینہ آدھا جزو صندل چوتھا حصہ جزو کا سرکہ برابر گل کے آب سیب عرق گلاب دیڑھ حصہ سرکہ کا
اور کافور تھوڑا ملاکر طلا کرین اور روٹی کو پانی سرد انار سے تر کرکے کھلاوین و اگر کیک کو شراب مین تر کرکے
یا دودھ مین ڈال کر کھلاوین تو غذا نافع اور بچانے والی حرارت غریزی کی ہو

کلام تپ وبائی مین

[illegible] جو عفونت اور فساد ہوا سے [illegible] انکا فساد [illegible] مزاج اور بعض [illegible] موجب [illegible]
[illegible]

قسم آٹھوین ساتھ کثرت کلام کے اور گرانی کانون کے اور جاری ہونے آنسوون کے اور بہنے پانی کے کانون سے اور ورم بیخ کان کے اور ورم مفاصل اور خفقان کے ہوتی ہی **علاج** جوشاندہ سعد زنجبیل بانسہ گلو پوکھر مول ایک ایک درم ہینگ ایک دانگ کا دین **قسم نوین** ساتھ پسینہ اور نفث الدم اور قی لہو اور پیاس سخت اور اسہال اور تنگی سانس اور ہچکی اور کرب کے ہوتی ہی اور بول کا رنگ مابین سرخی اور سیاہی کے اور غفلت اسطرح کی ہوتی ہی کہ کسی کا کلام فہم مین نہین آتا اور یہ تپ قلیل النجات ہی **علاج** جوشاندہ مذکورہ قسم آٹھوین کا سودمند ہی اور یہ جوشاندہ بھی **صفتہ** ہلدی اور سعد اور قصب الزریرہ اور دیودار اور زیرہ سفید تین تین درم **قسم دسوین** مین مریض ایسا کلام کرتا ہی جو فہم مین نہ آوے اور فراموشی اور رعشہ ہوتا ہی اور غفلت مین مُردون کا ذکر کرتا ہی اور نجات اس تپ مین کم ہوتی ہی **علاج** چار درم قصب الزریرہ جوش دیکر پلا دین **قسم گیارھوین** ساتھ حرارت سخت اور درد اور غشی بوجہ اُٹھنے اور بیٹھنے کے ہوتی ہی **علاج** زنجبیل اور سعد اور پوست درخت پیپل اور کٹائی خرد و کلان اور گوکھرو اور گلو اور نرکچور اور خس دو دو درم جوشاندہ کر کے دیوین **قسم بارھوین** ساتھ سخت ہو جانے دونون ہاتھ اور دونون پانون اور ہذیان اور گرانی کان کے ہوتی ہی **علاج** جوشاندہ بیخ کٹائی کلان اور زنجبیل اور قسط اور بھارنگی اور گلو ایک ایک درم سے کرین **قسم تیرھوین** سردی اطراف اور سختی بدن اور نہ کرنے بات اور بے خبری کے اگرچہ تحریک کیا جائے یا آواز دیا جائے ان عوارض کے ساتھ ہوتی ہی اور یہ تپ اکثر ہلاک کرتی ہی **علاج** اٹھارہ درم دارفلفل کو جوش دیکر پلاوین **اعتذار** شاید کہ اطبا یونان تدبیرات مذکورۂ ہندیہ سے کہ بالکل تدبیرات یونانیہ کے مضاد اور مخالف ہوتے ہین اور اس کتاب مین جو موافق یونان علاج اور تدبیر مذکور ہی ہنسی کرینگے اور خرافات سمجھینگے مگر بعض امراض مین کہ یونانی اُس موقع مین بجز عجز کے کوئی تدبیر نہین لکھتے ہین ادویہ ہندیہ کا لوحی موجب نجات ہوتی ہین فلہذا ذکر انکا کیا گیا **فائدہ** تپ اطفال مین ابن سرابیون نے کہا ہی کہ رکھنا خیلکا فرش اور بچھونے لڑکون مین مفید ہی

کلام تپ دق مین

یہ تپ متعلق اعضاے منویہ سے ہی یعنی جو اعضا کہ منی والدین سے پیدا ہوتے ہین خصوص دل کے ساتھ اس تپ کا تعلق ہی اور رطوبات اصلیہ کو فانی کرتی ہی اور ذبول پیدا کر کے قتل کرتی ہی چنانچہ وجہ نام رکھنے اس تپ کی دق کے ساتھ یہی ہی کہ اعضا کو دقیق یعنے باریک کر دیتی ہی بیان اسکا پانچ بحثون مین مذکور ہی **بحث پہلی** منجملہ اسباب اس تپ کے تپ یومی اور عفنی ہین کہ بدن کو زیادہ از حد گرم اور خشک کرین اور صبر کرنا بھوک اور پیاس پر خصوص تپ مذکورہ مین اور غضب اور تکلیف بدنی اور بیخوابی اور حرارت آفتاب اور جماع کرنا موسم گرم اور بھوک مین اور ورم احشا کہ موجب بندش حرارت ہو اور پہننا پارچہ پشمینہ یعنی بالون کا بغیر حائل کے یعنی جسم سے متصل پس ہرگاہ اسباب مذکورہ بالا گرم خشک مزاج مین جیسا صفراوی خواہ سن مین جیسا جوانی خواہ فصل مین

اور ترتیب غذا اشیائے ترش مذکورہ سے کرین اور حلویات اور گوشت سوائے حالت ضعف کے نہ دیوین
واگر مریض ضعیف ہوجائے تو چوزہ مرغ اور بٹیر اور بکری کے گوشت مین ترشی ڈال کر کھلا وین

کلام تپ سنیات مین

معنی اس لفظ کے غشی اور زائل ہونا عقل کا ہی اطبا ہند نے ذکر اسکا بکثرت کیا ہی مگر بحسب عادت کے
کہ تقسیم امراض اور تمیز علامات مین کوتاہ قلمی کرتے ہین بیان شافی نہین کیا فلہذا بموجب ذکر صاحب
طب شہابی کے بیان کیا جاتا ہی یہ تپ صفرا و بلغم اور ریح یعنے سودا سے مرکب ہی اقسام اسکے تیرہ[۱۳] ہین
قسم پہلی وہ ہی کہ بعد فصد اور اسہال کے سردی ہوا خواہ غذا سے پیدا ہو اور اکثر یہ تپ عورت کو
بعد وضع حمل اور اسقاط کے لاحق ہوتی ہی لیکن اگر عورت بوڑھی ہو تو محل خوف ہی علامت درد تمامی
رگون مین اور شروع ہونا تپ کا زکام کے ساتھ اور قلت رغبت طعام کی اور ورم بدن علاج فلفل سیاہ
فلفل سرخ وچ نمک سنگ برابر خوراک دو درم پانی گرم کے ساتھ ایضاً جوشاندہ زنجبیل دیودار برگ بانسہ
گلو دو دو درم قسم دوسری مین باوصف عوارض مذکورۂ بالا کے کرب سخت اور دوار اور ہذیان
اور اسہال بھی ہوتا ہی یہ تپ مہلک ہی الا علاج اسکا یہ ہی کہ سعد وچ کٹائی صغیر گلو زنجبیل دو دو درم
جوشاندہ کرکے دیوین ایضاً جوشاندہ زنجبیل بھارنگی گلو قصب الذریرہ ابرنج دو دو درم قسم تیسری
مین ہذیان یعنے بیہودہ بکنا اور بدخلقی اور کھانسی اور پیاس اور کرب مفرط اور درد بدن خصوص حلق کے
اور سوزش علامات ہین علاج شاہترہ صندل سفید قصب الذریرہ گلو دو دو درم جوشاندہ کرکے دیوین
جوشاندہ دھنیا زنجبیل کشمش دو دو درم قسم چوتھی مین کبھی جنون کبھی غضب کبھی ہنسنا اور ہاتھ پر ہاتھ مارنا
اور پاؤن کی ایڑیان زمین پر رگڑنا اور آنکھون کا بھینچ کر بند کرنا اور سخت گرمی لمس کی علامات ہین علاج
زنجبیل سعد ترانباد تیسطرج ابرنج ہلدی فلفل سیاہ فلفل سرخ قسط ہلیلہ برگ نیب نمک سنگ برابر خوراک
دو درم پانی گرم کے ساتھ قسم چھٹی مین تپ لازم اور سیاہی اور خشکی زبان کی مثل کانٹے کے اور اسہال
اور سینہ اور خارش اور گرانی سر اور گوش علامات ہین مگر یہ تپ مایوس العلاج ہی لیکن علاج اسکا یہ ہی
کہ جوشاندہ زنجبیل کشنیز قصب الذریرہ گلو ہر ایک دو درم کا دیوین اور دوا شیشعان یعنے کایان پھل
ہلدی فلفل سرخ فلفل سیاہ کو بکری کے چھوٹے بچے کے بول مین سحق کرکے پیشانی پر طلا کرین اور
ناک مین ڈالین قسم ساتوین مین درد بدن اور کھانسی غالبا اور گرانی گردن کی اور عدم اشتہا اور عدم
ہضم طعام و آب اور [illegible] اور کرب اور [illegible] اور آستین [illegible] ہاتھون کا علامات ہین اکثر
[illegible] ہوتی ہی یہ تپ مہلک ہی علاج اسکا جوشاندہ دھنیا اور سعد اور [illegible] اور قصب الذریرہ
[illegible] زنجبیل اور فلفل سیاہ اور فلفل سرخ اور دوا شیشعان یعنے کایان پھل اور [illegible]
[illegible]

ہوجانا سینے کا اور آواز مین اور تغیر رنگ جلد کا اور کھانسی خفیف اور کثرت جون کی اور بدبو بغل کی زیادہ
اور اُتر جانا بالون کا اور اسہال ذوبانی لیکن بعد اسکے موت ہے انطاکی نے کہا ہے کہ اگر اسہال دموی ہو تو بعد
چوتھے دن کے موت ہو گی واگر غیر دموی ہے تو ساتوین دن **تحقیق عجیب** اطبا ذکر فرماتے ہین کہ بدن مین آٹھ
رطوبات ہین چار اولیہ اور یہ اخلاط اربعہ ہین اور چار ثانیہ ارتباط ثانیہ کا باعتبار اتصال اعضا کے اخلاط سے
زیادہ تر ہے تفصیل ثانیہ کی اسطور ہے کہ ایک اُنمین سے عروقات صغیرہ مین منتشر ہے خلطیہ سے انتقال کر کے
قریب بہ تشبہ اعضا ہے لیکن تاہم تشبہ نہین ہوئی نام اسکا فضلیہ ہے اور آمادہ اس امر کی ہے کہ تشبہ ہو جائے
جیسا روغن کہ ڈالا گیا ہے چراغ مین **دوسری** اعضا مین ہے کہ مشابہ انکے ہوگئی ہے مگر سیلان مین ہے نام اسکا
عرفیہ ہے جیسا روغن درمیان فتیلہ کے **تیسری** منویہ اول خلقت سے تمام بدن مین متفرق ہے مثل روغن کے
کہ جوہر فتیلہ نے اُسکو جذب کیا ہے **چوتھی** عنصریہ یہ جزو اعضائے اصلیہ کی ہے چنانچہ کہتے ہین کہ تماسک جوہر
ہڈی کا اسی سے ہے لیکن تخصیص تماسک کی اس رطوبت کے ساتھ غیر ظاہر ہے **تفریع** ہر گاہ کہ تعلق
حرارت کا ان چارون کے ساتھ ہوتا ہے تو یہ دق ہے اور تعلق حرارت کا اس ترتیب کے موافق ہے کیونکہ
لاحق سابق سے اشرف ہے جہان تک کہ ممکن ہے طبیعت اسکی حفاظت کرتی ہے اس صورت مین جب فنا
رطوبت اولی کا ہوتا ہے تو درجہ اول ہے اور اگر دوسری کا ہو تو ذبول اور اگر تیسری کا ہو تو تفتت کہتے ہین
اور چوتھی رطوبت کو جو جمہور نے مذکور نہین کیا یا تو وجہ اسکی یہ ہے کہ قبل فنا اُسکے وقوع موت ہے اور بعد
موت کے دیر تک رہتی ہے یا دونون کے فنا کو تفتت کہتے ہین لیکن انطاکی مخالف جمہور ہوا ہے اور کہتا ہے
کہ فنا رطوبت تیسری کا نام مرسلہ اور چوتھی کا نام مفتتہ ہے اور کہا ہے کہ مراد بقا رطوبت چوتھی سے بعد
موت کے یہ ہے کہ مراد تفتت بالفعل نہین بلکہ بالقوہ ہے **بحث چوتھی** معدن حرارت اسکی مین محقق ہو چکا ہے
کہ معدن حرارت اسکا دل ہے کیونکہ یا تو تعلق حرارت کا پہلے ہی اسکے ساتھ ہے یا کسی عضو اصلی سے منتقل ہو کر
اسمین پہونچی ہے اور شرائین کے ذریعہ سے رطوبات اور اخلاط کی طرف جاتی ہے بدترین دق کا وہ ہے کہ
مبدا اُسکا دل ہو کیونکہ یقیناً قاتل ہے خصوص اگر سن اور شہر دونون گرم ہو وین اور بعد اُسکے بدتر وہ ہے
کہ مبدا اُسکا دماغ اور جگر ہو بعد اسکے وہ کہ مبدا اُسکا شش اور معدہ ہو علامت ہر ایک کی یہ ہے کہ ظہور
آفت کا پہلے ہی اُسمین ہوگا اور کلام اطباء کے بہت دراز ہین اسمین کہ دماغی سخت تر ہے یا کبدی اور دلائل
اسمین بہت لائے ہین مگر کچھ فائدہ اُنکے ایراد مین نہین **بحث پانچوین** وجہ زیادتی تپ دق مین بعد غذا کے
یہ علامت متفق اور بڑی قابل اعتماد ہے کہ تمیز دق کی اس سے بخوبی ہو جاتی ہے توجیہ اسکی مین بہت قول ہین
پہلا جالینوس اس امر کا قائل ہے کہ یہ مثل چونہ آب نارسیدہ کے ہے کہ جب پانی اُس پر ڈالا جائے جوش کرتا ہے
لیکن شارح اسباب اسکی رد مین لکھتا ہے کہ اگر ایسا ہوتا تو بعد پانی پینے کے بھی زیادتی کرتی جواب اُسکے مین لکھتے ہین
کہ اگرچہ بعد پانی کے بھی جوش کرتی ہے لا بسبب اسکے کہ پانی مین قوت بجھا دینے حرارت کے ہے اسیلیے

جیسا تابستان خواہ شہر گرم مین جیسا ملک معظمہ اور حبش خواہ کسب مین جیسا لوہارون کا کام کرنا پائے جاوین تو سبب
دق کے ہونگے اور علاج انکا مشکل ہوگا فائدہ کبھی ایسا ہوتا ہی کہ حکیم کو ضرورت پڑتی ہی کہ غشی کا علاج جو
مرض گرم مین پیدا ہوتی ہی دواء المسک اور شراب سے کرتا ہی اس صورت مین واجب ہی کہ تدارک اسکا بعد
زوال غشی کے جلد فرماوین **بحث دوسری** علامات اسکے مین یہ تپ بالکل نرم ہی گرمی اسمین مثل گرمی بدن
صاحب ریاضت یا گرمی مثل صاحب حمام کے ہوتی ہی تا کہ صاحب تپ کو چندان حرارت اسکی معلوم نہین ہوتی
وجہ اسکی یہ ہی کہ اس تپ مین سوء مزاج متفق ہی اور سوء مزاج متفق مین بدن کو آگاہی نہین ہوتی اور نہونا قلق
اور پیاس اور درازی سانس اور سیاہی زبان اور بدبوے دہن کا اور اگر ایک گھنٹے تک ہاتھ کو بدن پر رکھین
تو گرمی زیادہ ہوجائیگی کیون کہ حرارت ایک موضع مین جمع ہوجاتی ہی اور زیادتی گرمی لمس شرائین کی باقی بدن سے
بوجہ زیادتی تعلق شرائین کے ساتھ دل کے ہی چنانچہ دریافت اسکی بروقت دخول حمام کے بخوبی ظاہر جاتی ہی
عمدہ دلائل اور علامات خاصہ اس تپ سے یہ ہین کہ بعد غذا کے حرارت اور سرخی چہرہ اور قوت نبض اور
عظم زیادہ ہوجاتا ہی گو کہ اتفاق کھانے کا اوقات مختلفہ مین پڑے اور طبیب جاہل مشاہدہ زیادتی حرارت
وغیرہ سے دھوکا کھاکر غذا سے مانع اور مریض ہلاک ہوتا ہی لیکن گاہے اعراض مذکورہ تپ عفونی مین بھی ظاہر
ہوتے ہین مگر نہ بدرجہ شدت تپ دق کے اور اسی طرح وقت اور صلابت نبض کی اور تمامی علامات خشکی اور
جلدی لاغری مین کی علامات اسکے سے ہین حکیم یہودی کہتا ہی کہ جو تپ ہفتہ تک لازم رہے اور نہ زیادہ ہو
اور نہ ناقص تو پایا جائیگا کہ یہ تپ دق ہی اور اگر اسی صورت سے دو ہفتہ تک رہے تو گویا مستحکم ہوگئی اور
اگر تین ہفتہ تک رہی تو تمام استحکام پایا گیا **بحث تیسری درجات تپ دق مین** اور اسکے تین
درجہ ہین درجہ پہلا دق مطلق اور یونانی زبان مین افطیقوس کہتے ہین علامت اسکی تپ نرم اور
نبض صلب متواتر ضعیف ضیق ہی دریافت اس درجہ کی دشوار ہی کیونکہ مشابہ تپ یومی اور تپ لثقہ کے
ہوتی ہی اور علاج اسکا آسان ہی کیون کہ تھوڑی سردی اور تری کافی ہوتی ہی **درجہ دوسرا** ذبول
اور یونانی مین اسکو تاریسموس کہتے ہین معلوم کرنا اس درجہ کا آسان اور علاج اسکا ابتدا مین مشکل اور
انتہا مین محال ہی **علامات** اسکے زیادتی صلابت اور ضعف اور صغر نبض اور تواتر اور ذنب الفاری ہونا
اسکا اور مہین ہوجانا ناک اور گردن کا اور کھنچ جانا جلد پیشانی کا اور بیٹھ جانا صدغ اور آنکھ کا اور کثرت
میل چشمک کی آنکھ پر اور غبار ناک ہونا جلد کا اور سپید ہوجانا لون کا اور لاغری شکم اور سینہ کی اور کھنچ جانا
جلد شکم اور سینہ کا پشت کی طرف اور باہر نکلنا سر غضروف اور ہڈی حلق کا اور کفدست اور سینہ کا اور
ظاہر ہونا وتر اور رگون کا خالی خون سے غرض کہ جلد اور استخوان مین گوشت نہین رہیگا **درجہ تیسرا**
[illegible] یونانی مین [illegible] کہتے ہین یہ درجہ مقدمہ موت کا ہی علامات اسکی حرارت قلیلہ [illegible] عدم
[illegible] ذبول [illegible] کے اور سبزی ناخن کی اور نکل جانا ناخن کا گوشت سے اور [illegible]

اور کدو اور خیارہ اور خرفہ اور کاہو اور جو مقشر اور بعد نکلنے پانی کے روغنات مذکورہ بدن پر ملین اور ایک
دن مین تین مرتبہ نہلاوین فائدہ تیسرا پینے دودھ مین یہ دوا اچھی ہی لیکن بشرطیکہ عفونت اور اسہال نہو
عمدہ دودھون کا دودھ عورت کا ہی اور بعد اسکے دودھ گدھی کا اور بعد اسکے بکری کا مگر یہ شرط ہی کہ جسکا
دودھ پیا جائے وہ جوان ہو اور سرد ترکاریان اور ساگ جو اوپر ذکر ہو چکے ہین اور اغذیہ مدقوق اسکو
کھلائی جائین اور چار مہینے ولادت سے گذرے ہون جالینوس کہتا ہی کہ پستان کو منھ مین دبا کر دودھ چوسین
کیونکہ ہوا سے دودھ فاسد ہو جاتا ہی واگر ایسا نہ کرین تو برتن کو پانی گرم مین رکھین اور دودھ اسمین دوہین
اور ویسا ہی جلدی جلدی پی لیوین اور دس یا بیس درم سے جیسا ہضم ہوتا جائے شروع کرین اور اسکو افزون
زیادہ کرتے جائین اور بعضے کہتے ہین کہ ہر دن مین نصف سکرچہ پیوین اور آدھا سکرچہ بڑھاتے جائین
ہفتہ تک اور بعد اسکے اور ایک ہفتہ تک ہر دن ساڑھے تین سکرچہ پیوین اور بعد اسکے آدھا آدھا سکرچہ
کم کرتے رہین اور جالینوس کہتا ہی کہ اگر بعد ایک گھنٹے کے نبض قوی ہو جائے تو دلیل نفع دودھ کی ہی اور اگر
ضعیف اور مختلف ہو جاوے تو دلیل فساد کی ہی اس صورت مین دودھ کو ترک کردین اور اگر معدہ مین خوف
جم جانے دودھ کا ہو تو نمک سنگ خواہ چینی اسمین بڑھاوین اور ترشی ترک کردین اور اگر کھانسی ہو تو کتیرا
خواہ صمغ اضافہ کرین اور اگر احداث عفونت کا خیال ہو تو شربت آلو بخارا اور شربت بنفشہ ممتزاد کرین
فائدہ چوتھا بیان شربت اور قرص وغیرہ مین جاننا چاہیے کہ جامع سردی اور تری مین ہون وہ نہایت
نافع ہین اور اگر جامع ہر دو صفت مذکورہ نہون تو تعدیل فرماوین مثلاً قرص کافور فقط سرد ہی تو تعدیل اسکی
دودھ گدھی یا لعابات سے کرین اور شراب ارز یا ماء اللحم فقط تر ہین تو تعدیل شراب کی اس طرح ہی کہ پانی زیادہ
اسمین ملاوین اور ماء اللحم کی تعدیل دھنیا اور انار شیرین سے کرین اس قاعدہ کلیہ کو محفوظ رکھین منجملہ ادویہ
نافعہ کے شربت نیلوفر شربت عناب شربت خشخاش شربت صندل شربت انار شیرین شربت اعجاز مولفہ ارزانی
اور ماء الحیات اور ماء القرع اور تخم خرفہ اور لعاب اسبغول اور لعاب بہدانہ اور عرق گلاب اور عرق بید مشک ہین
اور منجملہ ادویہ عجیبہ کے سرد کرنے والا دل مدقوق کا اور رافع پیاس کا آب انگور ترش اور خرفہ اور جو ہی لیکن
برف کے ساتھ سرد کرلین اور جو چیز کہ ابتداء تپ مین مفید ہی فقط پانی سرد ہی جیسا کہ جالینوس نے ذکر کیا ہی
کہ اس پانی سرد کے ساتھ بہت لوگون کا علاج کیا گیا ہی اور نجات ہو گئی ہی لیکن اخیر مین اور وقت ضعف کے
نہایت ضرر دیتا ہی قرص نافع تمام صفتہ تخم خرفہ تخم خیار تخم کدو کہربا تین تین درم طباشیر گل ارمنی چار
چار درم گل سرخ چھ درم کافور دو درم ایضاً قریب نفع اول کے صفتہ بارتنگ نشاستہ صمغ کتیرا
تین تین درم طباشیر چار درم خشخاش پانچ درم گل سرخ تخم کدو تخم خیار تخم خرفہ چھ چھ درم بہدانہ مقشر تخم خربزہ
تخم گلڑی سات سات درم رب السوس دس درم لعاب اسبغول کے ساتھ معجون کرین حب مجرب
مولانا نقابی نافع دق و کھانسی و سختی سینے کی صفتہ اجوائن خراسانی ایک جزو افیون دو جزو گل ارمنی

حرارت غالب نہین ہو سکتی اور جوش نہین کر سکتی برخلاف غذا کے کہ اُسکو قوت اطفا نہین ہی یہی سبب ہی
کہ میٹھے شربت مین تطفیہ زیادہ ہی غیر میٹھے سے اور دوسرا جواب یہ دیتے ہین کہ پانی بسیط ہی اور بسیط کی
طرف قوت متوجہ نہین ہوتی کیونکہ غذائیت نہین رکھتا ہی تیسرا جواب یہ ہی کہ جن رگون مین حرارت ہی غذا
اُسمین پہونچ جاتی ہی برخلاف پانی کے کہ اُنمین تجاوز نہین کرتا مگر اسمین یہ خلل ہی کہ پانی غذا کا بدرقہ ہی اُسکے
ذریعے سے غذا بدن مین پہونچ جاتی ہی سواے اسکے اور اقوال بھی ہین مگر انھین پر کفایت کیا گیا علاج
دق کا یہ ہی کہ باہر اور اندر بدن کے تبرید اور ترطیب کرین تفصیل اسکی سات فائدون مین مذکور ہی فائدہ پہلا
مکان سکونت اور اطلیہ مین نہایت ضرور ہی کہ مسکن مدقوق سرد کرین کیونکہ مکان گرم تمام مضر ہی یعنے مکان
سکونت ایسا ہو کہ جسمین آب جاری آتا ہو خواہ فوارہ سے پانی اُسمین ٹپکتا رہے اور باد شمال اُسمین آتی رہے
اور اُس مکان مین برف اور کافور اور صندل اور گل سرخ اور عرق گلاب اور ریحانات کہ اُنپر عرق گلاب
چھڑکا گیا ہو اور بنفشہ اور نیلوفر اور برگ بید مشک اور شاخ انگور اور خرفہ اور گل کلغہ اور گل اشرفی اور
دھنیا سبز اور سیب اور خیار اور خربزہ رکھے رہین اور مناسب کسی کو بستر مریض پر ڈالین اور کسی کو سونگھین
اور کسی کو سینے اور جگر اور مونڈھون پر رکھین جسوقت گرم ہو جاوین اُسوقت اُٹھا لیوین و اگر اعضاے تنفس کو ضرر دیوین
یعنے بحۃ الصوت اور ضیق النفس عارض ہو جاوے تو ترک کرین بعد ازان پھر استعمال کرین مگر قوابض کو سینے وغیرہ
نہ رکھین کیونکہ مانع نفوذ ہی اور جیسا کہ معطر ہونگے نفع زیادہ دینگے اور حکیم منصور رازی سے حکایت کرتا ہی کہ اضمدۂ مبردہ
دل پر نہ رکھین اور غذاے سرد اور ہواے سرد سے بالکل احتراز کرین ورنہ مورث ذبول سرد ہونگے لیکن منع کرنا
غذا اور ہواے سرد اور ضماد سرد کا خلاف اتفاق اطبا ہی شاید کہ یہ ممانعت کسی اور مرض مین ہوگی نہ اس
تپ دق مین کیونکہ اس موقع مین ضرور ہی کہ لباس اور فرش کو صندل اور کافور اور عرق گلاب اور بید مشک مین
ملا کر مدبر کرین اور روغن کدو اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر اور روغن بید مشک اور روغن خشخاش اور روغن
کاہو کا استعمال کرین یعنے پشت اور ناف اور ہاتھ پانون اور مقعد پر ملین اور کان اور ناک مین دیوین اور
دودھ کو بدن پر چھڑکین کہ نہایت ترطیب کرتا ہی لیکن جالینوس کہتا ہی کہ بروقت ضعف کے دودھ نہ چھڑکین
فائدہ دوسرا آبزن مین جالینوس کہتا ہی کہ اگر آبزن اور مرخ یعنے ملنا بدن کا پانی کے ساتھ نہ ہوتا تو
دق کا علاج ناممکن تھا افضل اوقات استعمال آبزن یہ ہی کہ بعد ہضم طعام کرین بعضے کہتے ہین کہ پہلے ماء الشعیر پیوین
اور بعد دو گھنٹے کے آبزن کرین و اگر قبل آبزن کرنے کے دودھ بدن پر چھڑکین تو نہایت فائدہ کریگا مگر گرمی پانی کی
تازہ پانی کے موافق چاہیے بخار اور گرمی اور دھوان اُسمین نہو تا کہ پسینہ اور کرب نہ لاوے اور بعد اسکے
درجہ بدرجہ پانی سرد معتدل کے ساتھ کرتے رہین تا کہ بدن عادت کرے ورنہ سردی پانی کی موجب اذیت ہوگی
خصوص ضعف مین اور ایک گھنٹے تک پانی مین بیٹھے رہین لیکن سر کو باہر رکھین تا کہ ہوا [illegible] ہوتی رہے
اور جو دوائین پانی مین جوش دیے جاتے ہین اور وہ مذکور ہو [illegible] جیسا بنفشہ اور نیلوفر اور برگ بید

اور بہی اور پودینہ اور کاسنی اور ناشپاتی وقت ذبول کے تمام نفع دیتی ہی خوراک بیس درم فائدہ ضروریہ اغذیۂ مذکورہ اسوقت دیے جاتے ہین کہ حرارت نرم ہووے اور باوجود اسکے شربت سردی تعدیل بھی ہوتی رہے لیکن بوقت زیادتی حرارت کے ماء الشعیر اور پالک اور کاہو اور کاسنی اور خیار اور کدو اور تربز اور انار میٹھا اور انگور اور آلو بخارا اور خوبانی پر کفایت کرین اور اشیاء شیرین سے حریرہ چینی سفید اور نشاستہ اور روغن بادام اور تخم خربزہ اور تخم کدو اور خشخاش اور تخم خرفہ اور کافور سے مرتب کر کے کھلاوین فائدہ ساتوان دق اسہالی ہین یہ تپ جلدی ہلاک کرتی ہی اسمین غذا ماء الشعیر بریان دیوین اور کبھی باجرا بریان اور صمغ عربی اور برنج اور تنتری اسمین زیادہ کرتے ہین اور یہ قرص کھلاوین صفت تخم جو کا مقشر زرشک چھ چھ جزو گل ارمنی پانچ شاہ بلوط بریان گل سرخ چار چار طباشیر کہربا تین تین افشردہ بہی کے ساتھ قرص بناوو اور ناشپاتی کے پانی کے ساتھ دیوین ایضاً سفوف طباشیر جسمین مقل کی ہو نافع تمام ہی صفت طباشیر گل سرخ پانچ پانچ جزو عصارۂ زرشک تنتری تین تین تخم جو کا مقشر کشنیز سبز گل انار دو دو مقل ڈیڑھ خوراک دو درم صبح اور شام رُبّ بہی خواہ پانی انار کے ساتھ استعمال کرین ایضاً قرص مجرب کرات مرات منقول ابقائی سے صفت کافور درم گل سرخ تخم جو کا طباشیر نشاستہ صمغ عربی طین قبرسی تین تین خشخاش تخم کدو تخم خیار تخم خرفہ بہدانہ مقشر تین تین تخمون کو بریان کرین اور لعاب بہدانہ کے ساتھ قرص بناوین خوراک درم ایضاً قرص واسطہ نافع دق و اسہال و بواسیر صفت زعفران آدھا درم صندل ایک درم مروارید عصارۂ لحیۃ التیس تخم بارتنگ دو دو درم تخم کدو تخم خیار تخم خرفہ کہربا تین تین درم گل ارمنی چار چار درم طباشیر گل سرخ چھ چھ درم آب بارتنگ کے ساتھ قرص بناوین اور ڈیڑھ مثقال شربت خشخاش کے ساتھ دیوین ایضاً قرص حابس صفت تخم خیار تخم خرفہ بریان پانچ پانچ جزو گل ارمنی شاہ بلوط چار چار کہربا دانہ کشمش تین تین نشاستہ دو گل سرخ تخم جو کا طباشیر صمغ ایک ایک خوراک ایک مثقال

کلام دق مشایخ مین

یہ دق اقسام تپ سے نہین ہی فقط شرکت نام ہی اور دق مشایخ عبارت لاغری اور خشکی سخت سے ہی سبب وقوع اسکا سردی دل اور ضعف حرارت غریزیہ ہی کہ غذا مین تصرف نہین کر سکتی اسباب سابقہ اس سے پینا پانی سرد کا نہار مین اور بعد حمام اور ریاضت اور جماع کے اور بعد حرکت کے جب کہ تفتیح مسام ہو خواہ بروقت حرارت کے کہ تحلیل رطوبات کرے اور حرارت غریزیہ کو سرد کرے خواہ استفراغات قویہ سے خواہ افراط سردی سے صاحب تپ مین اور اکثر قابل اس مرض کے مشایخ اور بعد اسکے جوان ہین لیکن لڑکون مین زیادہ ہوتی ہی علامت اسکی لاغری بدن کی بغیر تپ کے بلکہ اکثر ملمس سرد ہوتا ہی اور نبض صغیر بطی متفاوت بوقت قوت طبیعت کے اور نبض متواتر بروقت ضعف کے خصوص اگر پئیے پانی سرد سے اور بول رقیق پانی کی طرح علاج جب تک کہ استحکام دق مشایخ نہو معالجہ اسکا ممکن ہی لیکن بعد استحکام

وچون بشکنند اندرون وی رنگ زرد بود وچون بدو زبان نہند بغایت بچسبد ۱۲ الفاظ الادویہ

نیلوفر کتیرا تخم خرفہ تخم خربزہ ہندوانہ تخم تربز چار چار درم طباشیر رب السوس تخم کدو کافور چھ چھ درم صمغ عربی آٹھ درم
خشخاش خیارین تازہ بارہ درم لعاب اسبغول کے ساتھ گولی بقدر نخود باندھیں اور سات گولی شیرہ تخم خرفہ تخم خیارین
آب انار شیرین ہر ایک دس درم کے ساتھ کھاویں حب مجرب حکیم علی گیلانی صفحہ زعفران دانگ انیسون اجوائن
خراسانی آدھا آدھا مثقال گل ارمنی تخم کدو تخم تربز نیلوفر دھنیا صمغ عربی طباشیر تخم خرفہ دو دو مثقال خشخاش تخم خیارین
تین تین مثقال کافور پانچ مثقال لعاب اسبغول کے ساتھ گولی بقدر نخود باندھیں اور سات گولی شیرہ تخم خیارین
تین مثقال اور شربت نیلوفر اور شربت انار پانچ پانچ مثقال کے ساتھ کھاویں ایضاً مجربہ ارزانی صفحہ نمک
بانسہ کتیرا صمغ عربی اصل السوس اوزان ادویہ منحصر براے طبیب ہیں قرص کافور نافع تپ دق و تپ محرقہ
صفحہ ترنجبین گل سرخ دس دس جزو تخم کاہو تخم خرفہ چھ چھ تخم ککڑی طباشیر پانچ پانچ تخم کدو چار رب السوس تین
تخم کاسنی دو کافور آدھا اسبغول کے لعاب کے ساتھ خمیر کریں خوراک دو درم قرص سرطان کافوری
مجرب دہلوی نافع تپ محرقہ و تپ دق و سل صفحہ کافور جزو صندل سفید صندل سرخ صندل زرد دو دو جزو
تخم کاہو تین جزو صمغ گل سرخ طباشیر کتیرا چینی سفید چار چار رب السوس اصل السوس پانچ پانچ نشاستہ تخم خرفہ سات سات
تخم کدو تخم خیارین تخم خربزہ خشخاش نو نو سرطان سوختہ تازہ بیس جزو لعاب اسبغول کے ساتھ قرص باندھیں ایضاً
دوا منقولہ معاصر سے اور یہ علاجات عجیبہ دق سے ہے جو کہ بوقت عجز اطبا کے دیجاتی ہے گدھی کے کان میں
نشتر دیں اور پانچ پانچ قطرہ لہو کے اس سے لیویں اور پانی باران کے ساتھ ملا کر پیویں اور بعد اسکے آش جو
پلاویں تین مرتبہ کریں **اعمال مبارکہ** سے یہ ہے کہ آیت شریفہ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ
لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ایک ایک حرف علیحدہ علیحدہ لکھیں اور موم میں لپیٹیں اور عرق گلاب
میں ڈال کر تھوڑی سی چینی کے ساتھ میٹھا کریں اور ہفتہ تک پیتے رہیں فائدہ پانچواں ان تدبیرات متفرقہ
مفرحات سرد سے تقویت دل کی کریں اور اسی طرح قوت معدہ کریں کیونکہ ضعف معدہ نہایت مضر ہے
وجہ اسکی یہ ہے کہ دق میں کثرت غذا مطلوب ہے اور اکثر ادویہ دق کی مضعف ہیں اور اصلاح انکی سکنجبین اور
شربت زرشک اور شربت انار اور شربت لیموں سے ہوتی ہے اور مبدا تپ کو اطلیہ سے سرد کریں اور آرام اور
خوشی اور سماع سرود اور کھیل کی مداومت کریں اور کل تدبیرات پسندیدہ زیادہ فرماویں اور جماع اور غضب اور غم
اور خوف اور بھوک اور پیاس اور حرارت آفتاب اور دھویں اور کل چیز گرم و خشک اور نمکین اور تیز سے
احتراز کریں فائدہ چھٹا بیان غذا میں بڑا جزو علاج کا غذا ہے تاکہ بدل ما یتحلل ہوتا رہے عمدہ اغذیہ سے
وہ غذا ہے کہ لہو کو پیدا کرے اور بدن سے جلدی چسپان ہو جائے جیسا شیرہ بادام چینی کے ساتھ اور
ماء اللحم مرغ کے چوزوں کا منجملہ مجربات الطالب کے یہ ہے کہ مرغی کا گوشت شیشہ آتشی میں ڈالیں اور بادام مقشر
[illegible] کھیل ڈالیں اور خوب کاڑھیں جب خوب گاڑھا ہو جائے تو عرق اسکا چوویں اور [illegible] شربت اور
[illegible] ایک سال کا [illegible] ماء اللحم مرغ کے چوزوں [illegible] دن کا [illegible]

وش دیوین اور روغن کنجد کے ساتھ تیار کرین روغن ذخائر ملکنونہ مجرب اعیا اور مفاصل اور مقعد
ورد پر کے ساتھ چلنے لڑکون کے لیے **صفتہ** لہسن مع چھلکون اور ڈنٹھل کے ہانڈی مین ڈال کر پانی اور روغن
بیت ڈالین اور سرپوش محکم کر کے آگ پر پکائین جب بالکل گداز ہو جائے تو صاف کر کے استعمال فرماوین
منجملہ ادویہ ناجیہ کے یہ ہی دودھ گاو تازہ پیوین اور قنہ یعنے بیرزد زیت مین ملا کر بدن پر ملین اور نیل ہندی
انیسون کے ساتھ کھاوین عمدہ تر ادویہ سے یہ ہی قسط یعنے کوٹ مستعمل کرین جسطرح مناسب سمجھین اور آدھا
عسل بلادر مغز اخروٹ سے کھاوین اور قرنفل اور خردل اور سداب اور شحم حنظل کے ساتھ بدن پر ملین
ایضاً حنظل قرنفل جنتہ المسک ایک ایک درم اور پندرہ درم چینی سفید دودھ بھیڑی مین ڈال کر کھاوین
ایضاً فوراً نافع اعیا ناخن ہاتھ اور پاؤن کے کسی روغن کے ساتھ چرب کرین **ایضاً** اگر موسم گرم ہو
تو پانی سرد مین واگر سرد ہو تو پانی گرم مین پاؤن کو زانو تک رکھین فی الفور نفع دیگا **فصل** اعیا کو بحسب
صورت کے چار قسم قرار دیتے ہین **پہلی قسم** قرحی یعنی جلد مین خلش اور لذع معلوم ہو خصوص بر وقت
ہاتھ لگانے کے یا چلنے کے بلکہ اکثر اس مین لرزہ اور قشعریرہ اور تپ کا بھی حدوث ہوتا ہی سبب اسکے رطوبات
تیز صدیدیہ ہین کہ حرارت سے پیدا ہوتے ہین خواہ زوبان گوشت اور چربی سے **علاج** اگر مادہ جلد مین
مختص ہو اور عضلہ مین تو ریاضت کرنا کافی علاج ہی اور آہستہ آہستہ روغن سوسن اور روغن بابونہ اور
تخم خطمی اور اشنہ سے بدن کو ملین واگر بعض مادہ رگون مین ہو اور شناخت اسکی بر بوے بول سے ہو جائے
تو نیند اور آرام کرین تا مادہ پختہ اور لذع ساکن ہو جائے اور حمام معتدل اور ہما مین کا کرین اور غذاے
عمدہ قلیل الغذا جیسا ماء الشعیر اور کنگنی کرین اور سکنجبین عسلی اور ماء العسل پیوین واگر کفایت نہ کرے
تو تنقیہ کرین مخفی نہ رہے کہ بعض اوقات بدن مین فضول تیز کے ساتھ اخلاط خام غلیظ ہوتے ہین کہ باو
سکنجبین عسلی اور ماء الشعیر مفلفل کے ساتھ تقطیع اور تلطیف کرنے کے احتیاج انکے نکالنے کی پڑتی ہی اور
معجون کمونی اور فلافلی اور فودنجی قبل غذا اور بعد غذا اور بوقت نیند کھلاوین بشرطیکہ حرارت نہو
دوسری قسم تمددی ہی اس قسم مین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ بدن مین کشش اور کوفت ہی سبب اسکا مادہ
غیر لذاع خواہ باد غلیظ عضلون مین ہی فرق مابین ریحی اور مادی کے یہ ہی کہ ریحی مین کھنچنا بدن کا زیادہ اور
گرانی اور انتقال اسکا ایک جگہ سے دوسری جگہ ہوتا ہی فقط اور حدوث اس قسم کا اکثر بعد نیند ناقص کے
ہوتا ہی واگر بعد نیند تمام کے پیدا ہو تو ردی ہی **علاج** مادی مین تنقیہ کرین اور ریحی مین کرویا اور زیرہ اور پودینہ
اور اشنہ اور انیسون سے تحلیل کرین خواہ کھلانے سے خواہ پلانے سے خواہ نکور کرنے سے اور بدن کو خوب ملین
اور ریاضت کرین اور استحمام فرماوین اور غذا مین قلت لیکن کبھی ایسا ہوتا ہی کہ اسمین احتیاج دوا کی
نہین پڑتی اور خود بخود زائل ہو جاتا ہی کیونکہ تمدد کے دوامر ہوتے ہین ایک گرم کرنا بدن کا دوسرا رخنا اور
انمین سے حرارت اور رطوبت جذبیہ ہوتی ہی یہ سبب ہی کہ اطبا کہتے ہین کہ اعیا سے اعیا رجاتا ہی **تیسری قسم**

آخر الحیل موت ہی اور مدار علاج یہ ہی کہ گرمی اور تری استعمال کرین اور غذا ماء اللحم اور بیضہ نیم برشت اور اسفیدباج اور حلیم کرین لیکن جو کہ حلیم مین لزوجت ہوتی ہی افضل اسکا ترک ہی اور تھوڑا سا شراب رقیق معطر نہایت موافق ہی اور دودھ کا پستان سے پینا تمام سودمند ہی اور شہد نہایت مفید ہی جیسا کہ تپ دق میں تمام ضرر دیتا ہی داگر شہد مربا ت زنجبیل اور روح سے ہو تو زیادہ تر نافع ہی اور شربت گاوزبان اور شربت سیب اور شربت انار شیرین اور دواء المسک اور مثرودیطوس پلاوین اور بعد ہضم طعام کے استحمام کرین اور عنبر اور گل چنبہ اور گل نرگس اور گل سوسن سونگھین اور روغن گل چنبہ اور دوسرے گلہاے مذکورہ سے اور روغن بنفشہ اور روغن خیری اور روغن بادام اور چربی کبک کو بدن پر ملین اور پاچہ اور کلہ اور نخود اور گندم اور انجیر اور گوکھرو اور بابونہ کو جوش دیکر حقنہ کرین

کلام اعیاء مین

اعیاء عبارت ہی دشواری حرکت اعضا سے بسبب بڑہنے رطوبات کے خواہ بادکے عضلات اور میانہ اعضا مین سبب سابق اسکا حرارت ہی کہ رطوبات کو فنا کرتی ہی خواہ بہت چلنے اور اٹھانے بار گران سے اکثر وقوع اسکا مزاج مرطوبی اور فصل سرما اور ربیع مین ہوتا ہی اور اسمین کہ جو دودھ پینے اور خربزہ کھانے کی عادت کرے اور رطوبات اسمین زیادہ ہووین اور اسمین کہ مکانات ترمین بیٹھے فرق مابین اعیاء اور وجع المفاصل کے یہ ہی کہ اعیاء مین درد نہین ہوتا اور مفاصل مین درد ہوتا ہی اور حدوث اعیاء کا چار ون خلطون سے ہوتا ہی لیکن اکثر خون اور بلغم سے ہی علامت دموی کی یہ ہی کہ اکثر تپ کے ساتھ ہوتا ہی اور نبض عظیم ممتلی سریع اور علامت بلغمی کی یہ ہی کہ نبض بطی ہوتی ہی تقسیم اعیاء دو قسم سے خالی نہین یا تو ایک عضو کے ساتھ مختص ہوگا یا عام بدن مین جو اعیاء کہ خاص ایک عضو مین ہی منذر استرخاء اور ارتعاش عضو ہی اور جو اعیاء کہ عام بدن مین ہی تپ کے ساتھ ہوتا ہی سواے اسکے جو اعیاء کہ حدوث اسکا ریاضت سے نہو تو منذر امراض ہی خصوص تپون کا بالکل منذر ہی علاج استفراغ خلط کرین اگر خون ہو تو فصد اور تعدیل ماء الشعیر اور آلو بخارا اور صندل اور زرشک اور بہدانہ اور حمام سرد اور روغنات بنفشہ اور نیلوفر اور گل سرخ اور آملہ اور آس سے کرین اور اگر بلغم ہو تو سودا اور مولی اور شہد اور بورہ سے قے کرین اور ایارجات سے اسہال اور لباس پشم سے کرین اور روغن قسط اور روغن بابونہ بدن پر ملین تدبیر عام اقسام اعیاء تمامی ادویہ مفاصل کی نفع دیتی ہین اور ماشنہ کا پینا بڑا مفید ہی اور روغن اسکا بناکر ملنا ایسا ہی مفید ہی مجربات انطاکی سے یہ ہی کہ سبوس گندم اور کلونجی کو گرم کرکے بچھونے پر بچھاوین اور اسکے اوپر نیند کرین خواہ عضو پر باندھین اور ایک مثقال ان گولیون سے کھاتے رہین صفت ترید غاریقون ہلیلہ زرد ہرایک مصطگی کتیرا چوتھا حصہ ایک دوا کا عرق بادیان کے ساتھ کھاوین اور اس روغن کو بدن پر ملین صفت ایک ایک جزو محلب میعہ خشک آدھا آدھا اشق حب الغار پوست خشخاش ہر ایک چوتھا کرکے [illegible]

انشاء اللہ الکریم لیکن انطاکی نے بعض کتابون مین برخلاف تدبیر مشہور کے لکھا ہی کہ ابتدا مین تحلیل اور تلطیف
اور تزاید مین تحلیل اور وقوف مین تحلیل اور ردع اور انحطاط مین فقط ردع کرین فصل بیان فوائد عجیبہ مین
کہ انمین ادویہ ضماد بحسب اوصاف مذکورہ درجات اربعہ کے مذکور ہین اور ایک دستور کلی تمامی ورمون مین
رکھا گیا ہی فائدہ پہلا ادویہ رادعہ مین اور رادعہ عبارت ہی دواے سرد سے کہ مجری کو قبض کرے تاکہ مادہ
ورم کی طرف نہ جائے جیسا مکو اور کاسنی او صندل سرخ اور صندل سفید اور آس اور خرفہ اور گل سرخ اور
تخم گل سرخ اور گل انار اور سپاری اور گیرو اور اقاقیا اور آرد جو اور مسور اور سرکہ اور عرق گلاب اور
پوست انار اور گل اشرفی اور طحلب واگر ورم درد کرے تو ادویہ مرخیہ سے تھوڑے سے جزو ملادیوین مگر
زیادہ نہ چاہیے ورنہ ردع حاصل نہین ہوگا اور قیروطی مرکب موم اور روغن گل اور آب کشنیز سبز سے ردع
یعنی واپسی مادہ اور اسکان یعنی آرام حاصل ہوتا ہی خصوص اگر زعفران بھی ملالیوین تو دونون فائدے
زیادہ حاصل ہونگے اور ادویہ عمدہ سے دھنیا سبز اور زردۂ بیضہ اور سرکہ اور عرق گلاب ہی اور ادویہ مجربہ سے
قلعی دودھ کے ساتھ ہی واگر درد سخت ہو تو ادویہ رادعہ نفع نہین کرینگی کیونکہ اسوقت معلوم ہوتا ہی کہ مادہ بہت
اُتر رہا ہی اور تحلیل نہین پاتا بلکہ ادویہ رادعہ موجب زیادتی ورم ہونگی اور مورث اشقاقلوس اس صورت مین
علاج اسکا یہ ہی کہ اول تنقیہ تام کرین اور بعد اُسکے ادویہ طلا استعمال مین لاوین فائدہ دوسرا ادویہ محللہ مین
دواے محلل دواے گرم و تر ہی کہ تلطیف مواد کرے جیسا ناخونہ اور بابونہ اور خطمی اور میتھی اور تخم السی
اور موم سرخ لیکن موم سفید نہ چاہیے کیونکہ وہ سرد ہی اور تخم کنوچہ اور قرطم یعنی کڑ اور بیخ سوسن اور
زوفا کسی روغن کے ساتھ مرکب کرکے دیوین مگر نہایت ضرور ہی کہ کچھ ادویہ منضجہ اور ملینہ ادویہ محللہ کے ساتھ
ملادیوین تاکہ جو چیز لطیف ہی تحلیل اور باقی سخت نہو جائے چنانچہ املتاس روغن بادام کے ساتھ محلل اور
منضج اور ملین ہی اور آٹا جو کا کہ پانی دھنیا مین جوش دیا جاوے اور سرکہ محلل اور مانع سختی ورم کا ہی اور
سبوس گندم اور بابونہ اور میتھی اور تخم السی اور سودا برابر پانی کرنب کے ساتھ محلل اور مانع درد ہی اور ضماد
بابونہ ناخونہ بنفشہ خطمی آرد جو باقلا تخم السی منضج اور محلل اور مرخی ہی ادویہ مجربہ سے سورنجان سفیدی بیضہ
اور زعفران کے ساتھ آرام دینے والا درد سخت اور محلل ورم کا ہی مجربات اطبا سے جمیع اقسام ورم کے لیے
دُرد شراب کا لگا دین ایضاً تحلیل کے لیے پشک بکری سوختہ حلبہ اور باقلا کے ساتھ نہایت مفید ہی
ایضاً تحلیل اور رفع تمامی دردون کے لیے اجوائن شہد کے ساتھ ملا کر ضماد کرین خصوص اگر گل ارمنی خواہ
پانی لیمون کے ساتھ ملاوین تو نہایت مفید ہوگا ایضاً محلل ورم گرم نہایت مجرب ہی حنا اور آس کو سرکہ اور
پانی کدو اور پانی دھنیا کے ساتھ ملا کر ضماد کرین ایضاً گل اشرفی سفیدی بیضہ باقلا جو شیح غاریقون زعفران
حلبہ فرفیون اشق سرگین گاو شہد کے ساتھ خواہ کشمش کے ساتھ اور مرکب ساتھ اُس چیز کے کہ مرکب
کیا جاوے ایضاً جدوار اور خاکستر اسکی محلل ورم مطلق خصوص ورم پستان کی ہی ایضاً برگ نیب

ورمی ہی علامت اسکی تشنج ہونا بدن کا اور سرخی اور گرمی اسکی اور گرمی ملمس کی سبب کثرت اسکا خون ہی اور
اکثر حدوث اسکا اس شخص مین ہی کہ وہ بہت چلے اور دیر تک کھڑا رہے علاج اگر اوپر بدن مین ہو تو تنقیہ
کرین فصد قیفال سے ہاتھ و اگر نیچے بدن مین ہو تو فصد باسلیق و اگر تمام بدن مین ہو تو ہفت اندام کے ساتھ کرین
اور استحمام کرین تاکہ ارخا ہووے اور روغن کو تھوڑا سا گرم کر کے بدن پر ملین اور ماء الشعیر سے تبرید اور غذا کرین
اور کنگنی اور شوربا سے کدو کھلاوین اور پیاس پر صبر کرین **قسم چوتھی قشفی** ہی علامت اسکی خشکی بدن کی ہی
سبب اسکا کثرت استفراغات اور ریاضت اور ملنا بدن کا سخت اور روزہ رکھنا اور ہوا جو خشک کرنے والی ہو
اکثر حدوث اسکا بدن متخلخل مین ہوتا ہی جالینوس کہتا ہی کہ اعیاد اسکا نام رکھنا غلط ہی **علاج** آرام فرماوین اور اغذیہ
اور ادویہ پسینے لانے والے استعمال کرین اور اطبا امر کرتے ہین کہ جلد کو کثیف ہونے نہ دیوین تاکہ تحلیل نہ ہووے
ورنہ خشکی زیادہ ہو جائیگی اور ریاضات پسینہ اور غسل پانی گرم سے احتراز فرماوین کیون کہ خشک کرنے والا مسام
کا ہی اور اگر ضرر پانے سرد کا بدن ضعیف مین لحاظ نہو تا تو پانی سرد نہایت مفید تھا اور اگر پہلے پانی گرم سے نہاوین
اور بعد اسکے پانی سرد سے تو ضرر کم دیگا

مقالہ تیسرا اورام اور بثور مین

کلام علاج کلی ورم مین

مخفی نرہے کہ ورم کے چار وقت ہین پہلا ابتدا یعنے وقت ظہور ورم کا علاج اسکا تنقیہ کرنا بحسب خلط
اور فصد اکثر نافع ہی لیکن کبھی احتیاج استفراغ کی نہین ہوتی جیسا ورم ضربہ سے یعنے کسی چیز کے صدمہ سے
ورم ہوا ہو بشرطیکہ امتلا نہو دوسرا تزاید یعنے زیادہ ہونا ورم کا علاج اسکا یہ ہی کہ رادع یعنی جو چیز کہ مادہ کو ہٹاوے
ضماد کرین لیکن افراط رادع نہ کرین مبادا کہ کثیف ہو جائے اور تحلیل قبول نہ کرے فائدہ جو ورم کہ بحرانی ہو یا فضلہ اعضا رئیس کا ہو
جیسا بن گوش مین کہ فضلہ دماغ ہی اور بغل مین کہ فضلہ دل ہی اور اربیہ یعنی بن ران مین کہ فضلہ جگر ہی استعمال
رادع بالکل نہ کرین بلکہ مرخیات ضماد کرین اور ادویہ جاذبہ استعمال کرین اور اگر درد سخت ہو تو گرد اگرد
ورم کے ادویہ رادعہ ضماد فرماوین اور خود ورم پر نہ لگاوین کیون کہ مادہ کثیر ہی رجوع یعنی واپس ہونا اسکا
دشوار ہی اور تحلیل اسکی بواسطہ کند ہو جانے عضو کے محال ہی و اگر ورم بلغمی ہو تو افراط ادویہ رادعہ کا نہ چاہیے
اور محللات اسمین ملاوین تیسرا وقوف یعنی نہ کم ہو اور نہ زیادہ علاج اسکا یہ ہی کہ ادویہ رادعہ اور
محللہ ملا کر لگاوین اور بعد گذرنے ایام کے رادعہ کم اور محللہ زیادہ کرتے جاوین چوتھا انحطاط یعنی وقت
[illegible] ورم کا [illegible] اسکی فقط تحلیل ہی اور اگر ورم سخت ہو تو ادویہ مرخیہ اور ملینہ ملاوین و اگر ورد کرے
[illegible] ادویہ [illegible] ملاوین بعد [illegible] اگر تحلیل ہو جاوے فبہا ورنہ اگر سخت ہو جاوے
[illegible] ہو جاوے تو دمل اور خراج اور [illegible] مین [illegible] ہو گا

اور گل اشرفی بھی محلل اور رادع ہی ایضاً زائل کرنے والے ورم کے مردار سنگ پانی مور یعنی پترالہ کے ساتھ
اور حلبتی دنبہ کی اور حرام سفر اور حجر البقر سرکہ مین اور جوز السرو اور برگ سرو اور زعفران ہین خواہ تنہا خواہ مرکب
کرکے ضماد کرین و اگر ورم منفتح یعنے پھٹ جاوے تو صبر اور سفیدہ قلعی ملا کر روغن زرد کے ساتھ ضماد کرین
نہایت عجیب اور مجرب بارہا مرات ہی ایضاً نافع ورم حمرہ و تمامی اورام جست کو پانی دھنیا کے ساتھ خوب سحق کرین اور
لگاوین اور اگر ورم حمرہ ساعی ہوجاوے یعنی بہت پھیلتا ہو تو چرک سکہ اور عصارۂ برگ سداب یعنی تتلی کی پتی اور
روغن گل اور موم سے مرہم تیار کرکے لگاوین

کلام او دیما یعنے ورم نرم بلغمی مین

اور یہ ورم سفید نرم ہے بغیر گرمی کا ہوتا ہی علاج اسکا بلغم کرنی نہین صرف ادویہ رادعہ کا استعمال کرنا
ممنوع ہی بلکہ ادویہ مجففہ اور محللہ کے ساتھ ملا کر لگاوین مگر ادویہ رادعہ بکثرت لگانا بھی ممنوع ہی یعنی اسمین
مثل روغن گل سرکہ اور نمک کے ساتھ استعمال کرین ایضاً عمدہ عصارۂ آس ہی اور بعد ازان مرہم داخلیون اسکے
رسوت اور زعفران اور خاکستر یا چاپ دشتی گاو سرکہ کے ساتھ خواہ پانی دھنیا خواہ شہد کے ساتھ یا چونا گرم
کرکے ٹکور کرین اور کلونجی اور نمک اور سبوس گندم اور کنگنی کے ساتھ ٹکور کرین اور جو شاندہ بابونہ و ناخونہ
سے نطول کرین اور صبر اور حنا سے روغن زرد کے ساتھ ضماد کرین کہ نہایت فائدہ دیگا بعض اطبا کا تجربہ سفت
مر رسوت سعد صبر زعفران اقاقیا گل ارمنی سرکہ اور پانی کے ساتھ ملا کر رین ایضاً مرکی کندر
سنبل اشنتین ایضاً سعد زعفران افسنتین صبر سرکہ کے ساتھ

کلام سقیروس یعنی ورم سخت سوداوی سیاہ رنگ مین

یہ ورم ابتدا مین کثرت سودا سے حاصل ہوتا ہی اور جب لطیف مادہ اسمین تحلیل پاجاتا ہی اور جو مادہ کثیف اسمین
سخت ہوجاتا ہی بہ نسبت باقی اورام کے جلد انتقال کرتا ہی اور جو ورم کہ اسمین حس باقی نہ رہے تو علاج اسکے سے
ناامیدی ہوتی ہی اور نام اسکا خالص رکھتے ہین کیونکہ صرف سودا سے ہی اور رنگ اسکا غالباً اسرب ہوتا ہی
اور کبھی اسپر زغب ہوتا ہی و اگر حس باقی رہے تو اسکو غیر خالص کہتے ہین کیونکہ بلغم اور سودا دونون ملے ہوتے ہین
و بہ نسبت خالص کے اسمین کشش اور سختی اور سیاہی کم ہوتی ہی و اگر شروع اس ورم کا ضربان اور سوزش
سے ہو اور اسمین عروق ظاہر ہووین تو لحاظ ہوتا ہی کہ سرطان نہو جاوے پہلے تنقیہ خلط کرین اور بعد اسکے
دو یہ تلیین اور تحلیل دونون استعمال کرین خواہ ایک دوسرے کے بعد اس صورت سے کہ بعض دن تحلیل
دین اور سعی کرین کہ غذا اس جگہ نہ آنے پاوے تدبیر اسکی یہ ہی کہ جو عضو مقابل اس ورم کے ہی اسکو
خوب ملین یا مس سے ریاضت کرین یا اسکو باندھ دین اور محجمہ اسپر لگاوین اور بعضے دن تلیین کرین اور
سعی کرین کہ غذا اسمین آجاوے تدبیر اسکی یہ ہی کہ عضو کو خوب ملین اور دقت سے ملا کرین اور بہتر یہ ہی
کہ دوا اسکے محلل ملین سے خالی نہووے اور ملین محلل سے اور وہ محللہ ملینہ اشق گوگل مرہم یعنی بیروزہ

گرم کیے ہوسے نافع ہین ایضاً برگ کوار بوٹی پر مرچ سیاہ اور نمک اور ہلدی چھڑک کر باندھین نضج اور شگاف ورم کریگا فائدہ تیسرا ادویہ دافعہ درد مین عمدہ چیز اسمین وہ ہی کہ نرم کرے چنانچہ قیروطی مرکب روغن گل اور موم سے ایضاً ضماد ناخونہ اور بنفشہ اور خطمی اور خبازی اور سودا اور روغن بنفشہ خواہ روغن گل کے ساتھ ایضاً مرہم مرکب خشخاش سے کہ اسکو دودھ مین جوش دین ایضاً گلاب اور تھوڑی سی زعفران ملاکر روغن گل اور موم مین ملاوین ایضاً التاس روغن بادام کے ساتھ ایضاً مجرب ورم گرم اور درد کے لیے اسبغول کوفتہ روغن گل اور پوست خشخاش کے ساتھ فائدہ چوتھا ادویہ جاذبہ مین یعنی کھینچنے والی مادہ کی اور وہ زراوند اور جدوار اور قند سیاہ اور اشق ہین

کلام فلغمونی یعنی ورم دموی مین

علامات اسکے سرخی سیاہی مائل اور لمس گرم اور درد تمام کھینچنے والا اور گرانی لیکن ضربان اسوقت ہوگا کہ اگر کسی عضو صاحب شریان مین ہو اور اسکے چار حال ہین پہلا تحلیل ہوجانا مادہ کا علامت اسکی یہ ہی کہ درد آرام کر جائیگا اور ورم نیچے جائیگا دوسرا جمع یعنے اکٹھا ہوجانا مادہ کا علامت اسکی زیادہ ہونا درد اور گرمی کا اور اونچا ہونا ورم کا اور نرم ہوجانا ورم کا تیسرا صلابت یعنی سختی درد کی اور جب اسپر ہاتھ رکھین درد معلوم ہو اور یہ صلابت کبھی بسبب ضماد محللات قویہ کے کہ منضج اور ملین اسمین نہ ملے ہون واقع ہوتی ہی چوتھا عفونت یعنی بدبو ہوجانا اور یہ عفونت بسبب بند ہوجانے عروق کے منجر بتبقا قلوس ہوتی ہی علامت اسکی نقصان حس اور سیاہی کا اور کبھی حدوث اسکا استعمال روادع سے ہوتا ہی علاج فصد اور حجامت کرین اور اسہال اور بعد اسکے ادویہ رادعہ بحد اعتدال کی لگاوین اور بعد اسکے ادویہ محللہ کثرت ضماد کرین دوا نہایت محلل ورم و سختی گرم کی صفت پوست انار کو سرکہ مین جوش دیوین اور تنتری اور گل اشرفی برابر اور پانی دھنیا کا اور گیرو آدھا وزن ایک دوا کا اور تھوڑا سا کافور اور روغن گل ملا کر طلا کرین

کلام حمرہ یعنے ورم صفراوی مین

رنگ اسکا سرخ مائل بزردی براق ہوتا ہی اگر اسپر زور دیا جاوے تو اسمین نشان دباو کا ظاہر ہوگا اور نہایت سوزش ہوگی اور یہ ورم بہت نیچے نہین ہوتا اور اس ورم کی زور سے دبانے سے سرخی زائل ہوجاتی ہی اور بعد اسکے جلد پھر آجاتی ہی کیونکہ مادہ لطیف ہی جلدی وہان آجاتا ہی اور اگر حدوث اسکا صفرا خالص سے ہوگا تو انتشار اسکا زیادہ ہوگا لیکن اکثر یہ ورم صفرا اور خون سے مرکب ہوتا ہی اس صورت مین اگر لہو غالب ہی تو نام اسکا فلغمونی حمرہ کہتے ہین اور اگر صفرا غالب ہو تو حمرہ فلغمونی لیکن انطاکی کہتا ہی کہ حمرہ خون سے پیدا ہوتا ہی علاج صفرا کا اسہال کرین اور اگر ورم ہیجانیہ ہو تو فصد کرین اور اکثر ادویہ رادعہ سے اور کثر ادویہ محللہ سے استعمال کرین [illegible] لکھتا ہی کہ محلل بالکل ضماد کرین محلل ادویہ رادعہ کے اسبغول [illegible] کے ساتھ [illegible]
[illegible]

عروق اُسکو تجاویف یعنی مکانات خالیہ اور جلد کی طرف دفع کرتے ہین اور سبب سابق اسکا امتلا اور ترک
استفراغ خصوصاً استفراغ معتاد خصوصاً خون اور قلت ریاضت اور بدہضمی اور ملا کر کھانا اغذیہ مختلفہ کا اور پانی پینا
بعد ہضم کے اور استحمام بوقت پری معدہ کے اور کثرت استعمال اشیا پیدا کرنے والی لہو کی جیسا گوشت اور حلوا اور
دفع ہونا بحرانات کا بطور انتقال کے اور عوارض نفسانی جن سے لہو فاسد ہو جاوے جیسا غم اور وہم اور ترک جماع
باعث کثرت منی کے ہی فائدہ دوسرا علامات ہین اگر ورم ضربان کرے اور اُسمین درد ہو اور لمس گرم اور سخت ہو اور
اسی حال پر رہے اور کم نہووے تو پایا جائیگا کہ جمع ہونے والا ہی اور اگر بلندی اسکی زیادہ اور شکل مین مثل گاجر
اور دردناک اور سرخ رنگ ہو اور ظہور اسکا جلدی ہوتا جائے تو دلیل مادہ گرم کی ہی اور دلیل اس امر کی ہی کہ نضج
اور انفجار اسکا جلد ہوگا اور جو ورم کہ بلندی اُسکی نہو اور بشکل گاجر نہو اور سرخی اور درد اُسمین تھوڑا ہو اور
ظہور اُسکا جلدی نہو تو دلیل مادہ سرد اور غلیظ کی ہی اور حصول صحت بدیر ہوگا علاج تدبیرین ابتدا ورم کی
اول ادویہ رادعہ استعمال کیجاتی ہین اور بعد اسکے ادویہ محللہ سابق مذکور ہو چکی ہین لیکن بعضے اطبا استعمال
ادویہ رادعہ سے تین دن تک اجتناب کرتے ہین اگر مادہ جمع ہو جاوے تو کوئی استفراغ بالکل نکرین اور
اغذیہ کا اختلاط کرین تاکہ مادہ جلد جمع ہو جاوے اور جب تک ورم منفجر یعنے نہ پھٹے تب تک تنقیہ نکرین اور
بعد اسکے ادویہ مشروبہ سے حقنہ افضل ہی اور پہلے سب سے ادویہ منضجہ رکھین اور بعد اسکے تنقیہ بیان انکا
اگلی فصلون مین مذکور ہی **فصل پہلی منضجات مین** انضاج کرنے والی وہ دوا ہی کہ جو گرم ہو اور کچھ تیزی
اُسمین پائی جاوے جیسا دانہ گندم کہ دانتون سے چبایا گیا ہو یہ دوا مجرب ہی اور تھوڑے نمک کے ساتھ اور تیل
روغن مین اور انجیر تنہا خواہ جو کے ساتھ اور خطمی تخم السی زعفران اور تل یہ دوا دہ کوٹ کر لگانا اور کشمش نمک کے ساتھ
اور لہسن ابالا ہوا دودھ اور پانی کے ساتھ اور اسبغول کوٹا ہوا اور میتھی اور گوگل صابون کے ساتھ اور میتھی اور
تره تیزک تھوڑی سی ہلدی کے ساتھ اور مغز پنبہ دانہ تخم کنوچہ کے ساتھ اور اسی طرح تخم تره تیزک کشمش پیر
ملا لگی اور جب جیر جوش دیا ہوا روغن زرد کے ساتھ اور زردی بیضہ زعفران بصل مشوی پنجال کبوتر روغن زرد کلنہ
پیر آرد گندم کے ساتھ اور خمیر آرد گندم نمک کے ساتھ اور میتھی تخم السی خستہ الی پنجال کبوتر گندم برابر روغن تل اور موم کے
ساتھ اور اسبغول لعاب دہن کے ساتھ منضج قوی اور دفع کرنے والا درد کا ہی اور کشمش تخم السی انجیر خردل ماء العسل
کے ساتھ منضج قوی ہی اور تخم السی تخم کنوچہ خمیر ترش تھوڑی سی پنجال کبوتر کے ساتھ منضج ہی اور مغز پنبہ دانہ السی
تل برابر دودھ کے ساتھ اور برگ دھتورہ سیاہ سالم خواہ کوٹے ہوئے محلل اور منضج ہین اور آٹا جوار کا ایک جزو
تھی آدھا جزو صبر چوتھا حصہ جزو کا دہی کے ساتھ جوش دیوین اور جب شیر گرم ہو لگا دین اور آٹا جوار پانچ کا
دہی کے ساتھ جوش دیکر باندھین نہایت مفید ہوگا اور تخم السی میتھی ناخونہ کو جوش دیوین اور خمیر ترش کے ساتھ
ملا کر ضماد کرین محلل اور منضج عجب ہی اور مجرب نسخہ عجیبہ یہ ہی برگ گل خیرو کو کوٹین اور عرق گلاب مین خوب
ہم [illegible] خواہ داخلیون کے ساتھ ضماد کرین دیگر [illegible] خواہ اور ورم سخت پر لگاوین تو بھی نفع کریگا فصل دوسری

دخرمیعہ زوفا تازہ مصطگی روغن سوسن حنا پشک بکری انڈوہ اسے تمام چرک حمام اور ادویہ مستعملہ مرض خنازیر ایضًا اشق کو گل بیرزو برابر چربی مرغی کے ساتھ خواہ کباب کے ساتھ ایضًا برگ دفلی کو جوش دیوین اور روغن زرد کے ساتھ ملا کر باندھین ادویہ ملینہ محللہ چربی مرغی اور بط اور بچہ گاؤ اور گوزن اور بز نر اور بچہ گوسفند اور شیر اور گرگ اور لومڑی اور کفتار اور جوارح تمامی پرندون کے اور گودا ہڈیون کا لیکن سر کے کا کھانا بند امین منع ہی خصوص اگر عضو عصبی ہو لیکن آخر مین نافع ہی کیونکہ تحلیل کرتا ہی اور دوا کو اس موضع مین پہونچاتا ہی اور دھوان سر کے کا بھی نفع دیتا ہی دوا مجرب نافع سختی تمام کہ علاج آئین نا امید ہو چکا ہو خمیر آرد گندم روغن زرد اور نمک کے ساتھ ضماد کرین دوا سریع النفع روغن اذخر اشق کے ساتھ لگا دین دوا محلل و ہضم و تحلیل قریب سخت ہونے کے ہو تخم ارنڈ تین جزو روغن گاؤ اور شہد ایک ایک جزو فصل بیان عمل ورم مین دو آیت کلام اللہ کو آیت پہلی سورۂ عمران مین ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَۃً نُّعَاسًا تک دوسری سورۂ فتح مین مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ آخر سورۃ تک ظرف پاک مین لکھین اور روغن کنجد خواہ روغن زیتون خواہ روغن گل مین دھووین اور ورم پر طلا کرین مجرب کرات و مرات و تمامی ورم اور درد اور ثبور اور قروح اور ثالیل ہر ایک دن مین فائدہ ہوتا ہی اسرار مخزونہ سے ہی

کلام دبیلہ اور خراج اور دمل مین

طلاق ان تینون کا ان اورام پر ہی کہ نہ سخت ہوین اور نہ تحلیل پاوین اور مادہ انمین جمع ہو کر پیپ ہو جاوے اور صحت انسے نہین ہوتی مگر نضج اور تقیح کے اور اطبا کو انکی تفسیر مین اختلاف ہی صاحب قانون لکھتے ہین دبیلہ اس ورم کو کہتے ہین کہ مادہ اسکا جمع ہو جائے اور خراج نام ورم گرم مذکور کا ہی اور دمل ایک قسم خراج کی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ دبیلہ ایک ورم ہی بڑا اور سخت کہ سوا ے وقت جمع مادہ کے بہت درد اسمین نہین ہوتا اور رنگ اسکا مثل رنگ بدن کے ہوتا ہی اور خراج نرم اور سوزان اور گرم ہوتا ہی اور دمل بشکل گاجر سرخ رنگ دردناک ہوتا ہی اور انطاکی کہتا ہی کہ خراج مین مادہ گرم اور باہر نکلا ہوا مدور شکل ہوتا ہی اور دمل اکثر بصورت گاجر اور جلد کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہی لیکن رنگ جلد کا حالت اصلی سے تغیر پا جاتا ہی اور دبیلہ بھی نہ جلد کا تغیر ہوتا ہی اور نہ جلد کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہی اور اطبا متفق ہین کہ کبھی ایسا ہوتا ہی کہ دبیلہ مین اشیاء غریبہ مین پیدا ہوتے ہین جیسا ہڑتال اور کوئلہ اور خاکستر اور کیچ اور مٹی اور ٹھیکری اور شیشہ اور ریت اور بال اور ناخن اور لکڑی اور کہتے ہین رنگ اور ام مذکورہ کا دلیل مادہ ہی چنانچہ زنگاری رنگ دلیل صفرا اور رنگ اینٹ پختہ کہ پانی کے ساتھ گھسی جاوے دلیل خون اور رنگ خاکستر دلیل سودا اور رنگ جبر یعنی تیرہ کا دلیل بلغم ہی اور بعضے اطبا دبیلہ مخصوص اس ورم کو کہتے ہین جسمین اشیاء مذکورہ پیدا ہوں اور ابو منصور کہتا ہی کہ جو رطوبت اسمین ہی اگر سفید ہو تو شحمیہ کہتے ہین اور اگر زرد ہو تو عسلیہ اور اگر سیاہ ہو تو حصیدیہ کہتے ہین مخفی نرہے کہ ان تینون کی تدبیر ایک ہی ہو سکے [illegible] اور خراج کا ایک جگہ دوا دینے مین کیا فائدہ ہی لہذا کر اسباب کے مین سبب مادہ اصل کا خلط [illegible]

مصبر اور مرداسنگ سے روغن زرد کے ساتھ پر کرین واگر پیپ سفید غلیظ نکلے تو استفراغ بلغم کا غاریقون اور شحم حنظل اور روغن بادام اور شہد کے ساتھ کرین واگر سیاہ مکدر ہو تو استفراغ سودا کا حجر ارمنی سے معجون اسطوخودوس ملا کر کرین کہ نہایت عمدہ چیز ہی واگر زرد رقیق ہو تو صفرا کا استفراغ مصبر اور ہلیلہ کی گولی پانی بنفشہ اور عرق گلاب کے ساتھ بنا کر کرین اور اگر خون نکلے تو فصد طرف مقابل سے فرماوین نہ طرف مخالف سے مبادا کہ مادہ ردی جذب ہو کر مورث فساد ہو **فصل پانچوین** تدبیر خراج اندرونی مین ذکر اسکا ورم معدہ اور جگر اور گردہ مین گذر چکا ہی مجمل طور پر ذکر کیا جاتا ہی کہ اگر ورم احشا درد سخت اور قشعریرہ کے ساتھ ہو اور روز بروز دونون کم ہوتے جاوین اور گرانی زیادہ ہوتی جاوے اور تپ کہ جسکے اُترنے کا حال بخوبی معلوم نہو لاحق ہو تو علامت جمع مادہ اور پیپ ہو جانے کی ہی اور سختی نبض کی بڑی دلیل اسکی ہی اور اگر تپ اور قشعریرہ اور درد فرو ہو جاوین اور گرانی زیادہ ہو جائے تو علامت پختہ ہو جانے مادہ کی ہی واگر درد ہوک کے ساتھ پیدا ہوا اور تپ عود کرے تو علامت اسکی ہی کہ قریب پھٹنے کے ہی اور اگر دفعتہ لرزہ پیدا ہو جاوے اور گرانی اور درد جاتے رہین اور بلندی اسکی کم ہو جاوے تو دلیل انفجار یعنے پھٹنے اُسکے کی ہی اور جو کہ مواد صالحہ مواد فاسدہ کے ساتھ مل گئے ہین انفجار اُسکا موجب ضعف ہوتا ہی اور اکثر اُسوقت بسبب کثرت استفراغ کے غشی اور خفقان بلکہ موت لاحق ہوتی ہی اور کبھی قے اور اسہال اور نفث المدہ زیادہ حد سے اور خناق بسبب امتلاء سینہ کے ظاہر ہوتا ہی علاج پہلے تنقیہ کرین اور بعد اسکے شراب لطیف اور رقیق سے نضج فرماوین اور قوی تر اس مین ادویۂ ملطفہ ہین جیسا دارچینی اور مُر اور زعفران اور ایسا ہی مثرودیطوس اور امروسیا ہی اور منجملہ دفع کرنے والے درد کے تخم کنوچہ اور خبازی اور کتیرا روغن بادام کے ساتھ اور پینا دودھ گدھی کا اور منجملہ ادویۂ مفجرہ کے مصبر دو دانگ زعفران ایک دانگ عرق گلاب کے ساتھ

کلام در داحس مین

یونانی مین ورم بن ناخن کو کہتے ہین حدوث اسکا اکثر مادۂ گرم سے ہوتا ہی اور اکثر اوقات بیخ ناخن گل جاتی ہی بلکہ تمام انگشت گل جاتی ہی علامت اسکی سرخی اور درد سخت اور ضربان نہایت زور کے ساتھ لیکن اگر خاص مادۂ گرم سے نہو تو درد خفیف ہوتا ہی اور کبھی تپ اور لرزہ بھی ہوتا ہی علاج ماء الشعیر سکنجبین کے ساتھ پلاوین یا خواہ شربت ورد کے ساتھ خواہ شربت آلوبخارا اور عناب کے ساتھ واگر مادہ کثیر ہو خواہ تپ ہو تو استفراغ ورنہ ضماد کافی سمجھین اور ابتدا مین ادویۂ رادعہ استعمال کرین اور سرکۂ گرم مین انگشت کو ڈبونا عمدہ دوا ہی اور شیخ کہتا ہی کہ سرکہ مین بھوسی گندم خواہ سویق جو بھی ملاوین اور شیخ کہتا ہی کہ سرکہ کے ساتھ لعاب اسبغول کا نکالین اور افیون ملا کر ضماد کرین نہایت نافع ہوگا اور ایسا ہی رسوت اور تنتری اور بورہ علاج اور اقاقیا اور مازو دوا کہ انسے بہتر ہو سکنجبین کے ساتھ اور ایسا ہی مصبر اور حنا شہد اور سرکہ کے ساتھ اور سارسی کہتا ہی کہ یہ مرہم نہایت موافق علاج ہی سفیدہ کافور افیون مرداسنگ اور منجملہ ادویۂ مجربہ ابو منصور کے یہ ہی کہ چوڑا ای

ذکر مفجرات مین ظاہر ہی کہ ورم صنوبری خود منفجر ہوجاتا ہی اور ماسوائے اسکے محتاج تفجیر ہین خواہ دوا کے ساتھ خواہ
آہن کے ساتھ منجملہ ادویہ کے بیخ نرگس روغن زرد خواہ ماء العسل کے ساتھ مفجر کل ورم سخت کی ہی اور ایسا ہی صابون
انجیر کے ساتھ اور پنجال کبوتر اور پشک بکری شہد کے ساتھ اور پنجال کبوتر خمیر چونہ بیضہ اور شہد کے ساتھ اور چونہ
چربی کے ساتھ خواہ صابون کے ساتھ اور مین پھل اور مرہم داخلیون لعاب خردل کے ساتھ اور تخم املی روغن
چراغ کے ساتھ اور انطاکی نے کہا ہی کہ کشمش زعفران زردی بیضہ شہد کا لگانا احتیاج آہن نہین رکھتا اور رازی
نے کہا ہی کہ آٹا خمیر کا نمک کے ساتھ منضج اور مفجر ہی اور اشنان روغن زرد بارہ بارہ درم آٹا باجرے کا چھ درم
پانی کے ساتھ جوش دیوین اور ٹکور کرین اور ضماد فرماوین تمامی اورام پر کہ بیٹھنا انکا محال ہو انکا وین منفجر ہوجائیگی
حتے کہ داحس بھی منفجر ہوجاتا ہی تدبیر ذکر کاٹنے مین آہن سے اور کاٹنے کو طبیب بط کہتے ہین لوہے سے
کاٹنا دوا سے بہتر ہی کیونکہ دوا سے چمڑا اور گوشت متعفن ہوجاتا ہی اور شفا دیر مین ہوتی ہی لیکن جب تک نضج
نہووے تب تک ورم کو نہ کاٹین ورنہ خوف خبیث ہوجانے قرحہ کا ہی خواہ احتمال ناصور ہی خواہ بہت دیر تک
بہنے پیپ کا خیال ہی سوائے اسکے اگر زخم کسی عصب یا رباط یا مفصل پر ہو تو شگاف کرنے مین دیر نہ کرین الا
اگر مادہ سرد ہی تو تھوڑے سے نضج کا انتظار کرلیوین و اگر گرم ہی تو انتظار نضج کثیر کرین اور انتظار اس امر کا نہ کرین
کہ خود بخود یا دوا سے منفجر ہوجائیگا تدبیر شگاف اس طور ہی کہ نیچے سے شق فرماوین تا کہ تمام پیپ نکل آوے اور
آہستہ آہستہ نرمی سے پیپ کو نکلنے دین اور ہاتھ سے زور نہ دیوین و اگر ورم بڑا ہو تو دفعہ بدفعہ نکالین کیونکہ
مواد فاسدہ کے ساتھ روح ملی ہوئی ہی زیادہ نکلنے سے خوف غشی اور ہلاکت مریض کا ہی اور اسی سبب سے
بزل استسقا مین مریض ہلاک ہوجاتا ہی اور قرحہ کو ماء العسل کے ساتھ دھووین خواہ سرکے سے خواہ شراب سے
لیکن روغن اور پانی اور چربی سے حفاظت کرین اور جلدی جلدی چمڑے کو گوشت کے ساتھ ملاوین تا کہ کچھ فرا
مابین چمڑا اور گوشت کے نہ رہے مبادا ضرر پہونچا وے و اگر کچھ فساد باقی رہے تو کسی مرہم جاذب اور روئی
کہنہ سے اسکو پر کرین اور انطاکی کہتا ہی کہ داخلیون اس باب مین بڑی عمدہ چیز ہی اور مصبر اور مردار سنگ
روغن کے ساتھ مجرب ہی اور گل انار مصبر انزروت مرہم رطوبات اور میل سے زخم کو پاک کرتے ہین اور کندر مصبر
انزروت دم الاخوین برابر وزن گوشت پیدا کرتے ہین اور تازہ زخم کو ملا دیتے ہین

فصل تیسری احوال

پیپ مین عمدہ ایمن وہ ہی کہ برنگ سفید بے بو ہو کیونکہ دلیل عدم عفونت اچھے نضج کی ہی لیکن قیح علامت ضعف
غریزی اور غلظت مادہ اور سردی مادہ کی ہی اور رخون آنا علامت خامی ہی و اگر بعد نکلنے پیپ کے خون نکلے تو علامت
[illegible] خواہ ناصور کی ہی

فصل چوتھی تدبیر دبیلہ

[illegible] کے ساتھ [illegible] اور نرمی کے ساتھ [illegible] سوائے [illegible] کے نہین [illegible] و اگر شگاف کیا جائے
[illegible] کچھ نہین نکلتا اگر اسوقت کہ شگاف [illegible] کیا جائے [illegible]
[illegible] اگر [illegible] [illegible] سے [illegible] زخم

مرطوب مزاج کوتاہ گردن مین یہ مرض حادث ہوتا ہی اور زوال اسکا لڑکون مین آسان اور جوان مین مشکل ہی تنبیہ
ایک نوع خنزیر کی ایسی ہی کہ تو یعنی بلندی اُسکی جلد سے چندان نہین ہوتی اور متقرح ہوتا ہی اور باطن اُسکا ایسا ہوتا ہی
جیسا انجیر خام کا باطن اور یہ قسم بدترین اقسام سے ہی علاج زیادہ تر مقصود اسمین نکالنا بلغم کا ہی جسطرح ممکن ہو
خواہ قی خواہ اسہال سے خواہ معجون واصلی خواہ تربد زنجبیل چینی سفید برابر کھلا دین تاکہ اسہال بلغم ہو جاوے
اور فصد کرنا اسمین مفید ہی اگر گردن مین ہو تو قیفال کھلا دین چنانچہ شیخ اسی طرح لکھتا ہی اور طبری نے کہا ہی
کہ باسلیق جانب موافق سے کھلا دین و اگر پایین بدن مین ہو تو فصد صافن لیکن حجامت کرنا مضر ہی اور بعد تنقیہ
کے ملین صلابات لگا دین جیسا چربی اور روغن اور بعد اسکے محللات جیسا پشک بکری اور تخم ترہ تیزک اور
مویزج اور رانجیر اور بادام تلخ اور مقل اور باقلا اور زفت اور بیخ کبر اور تخم ترب اور میتھی اور کرفس اور اشق
تنہا خواہ سرکہ کے ساتھ خواہ بول لڑکون کے ساتھ اور ابومنصور کہتا ہی کہ برگ کنیر کو جوش دیکر لگانا عجیب ہی اور
مردار سنگ پیس کر روغن زیت مین جوش دیکر لگانا اور رائی سب سے زیادہ قوی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ ہلدی
دھنیے کے پانی کے ساتھ لگانا جلدی نفع کرتی ہی ضماد ملین محلل صفت زنگار دو درم میتھی تین درم ترمس
خاکستر انگور پانچ پانچ درم زوفا ترگو بر خشک گاو دس دس درم زفت بیس درم قیروطی چربی مرغ سے تیار کرین
اور لگا دین و اگر چربی شیر سے بنا دین تو قوی زیادہ ہوگی مرہم مجرب برگ درخت پیلو اونٹ کے بول کے ساتھ
ضماد کرین اور او پر اُسکے برگ انڈ باندھین خواہ برگ پان پس یا تو تحلیل ہو جائیگا یا منفجر اور صاف ہو جائیگا
مرہم محلل سختی ورم کہ ہفتہ کے اندر نرم کر دیتا ہی صفت خردل تخم او ٹنگن گندھک کف دریا زراوند مقل اشق
روغن زیت کہنہ اور موم کے ساتھ ملا دین ضماد بیخ سوسن اور تخم السی کو جوش دیدین اور بیخال کبوتر ڈال کر
ضماد کرین ایضاً مجرب بول شتر عربی تنہا یا کسی دوا کے ساتھ ایضاً مرہم داخلیون عجیب الخواص ہی خصوص
اگر بیخ سوسن اور زراوند مدحرج اسمین ملا دین ایضاً مجرب سندھی دو درم انقوع کرین اور صاف کرکے پیوین
ایضاً محلل خنازیر کندش دو درم مصبر مرسوت جاوتری کنگنی ایک ایک درم زعفران آدھا درم زہرہ قنفذ
دریائی کافور ڈیڑھ ڈیڑھ دانگ تمامی ادویہ سے ایک دانگ لیکر پانی بنولہ مین ڈال کر سعوط کرین تین دن تک
چند روز پھر وقفہ دیکر اعادہ کرین چند مرتبہ ایضاً عصارۂ پودینہ روغن گل کے ساتھ سعوط کرین خنازیر گردن کے لیے
تمام مفید ہی تدبیر خنزیر گرم مین اسمین فصد کرین اور بہ لحاظ قلت اور کثرت سوزش کے محللات سرد لگا دین
اور ستو گندم کے پانی دھنیا کے ساتھ دوا کافی ہی اور یہ دوا مجرب رادع اور محلل ہی ایضاً قوی تر
اُس سے مرسوت پانی دھنیا کے ساتھ تدبیر خنزیر متقرح مین مرہم رسل اس باب مین نہایت نافع ہی ایضاً نیل
سرکہ کے ساتھ دوا بے مثل ہی اور اگر ان ادویہ سے نجاوے تو کاٹین اور بعد اسکے داغ دین

کام سلع یعنی رسولی مین

پیشل گولی کے چھنے کے اندر سے خربزہ کے اندازتک ہوتی ہی اور متصل گوشت نہین ہوتی اگر اُسپر زور دیدین

ناخن پر پازو بنر سرکہ کے ساتھ طلا کرین اور منجملہ دوئیہ رادعہ کے مصبر اور گل انار اور کندر اور مازو برابر سرکہ خواہ شہد کے ساتھ اور ایسا ہی حنا اور مرہم آہن دواے عجیب چرک گوش رسوت کے ساتھ و اگر درد سخت ہو تو افیون نہایت عمدہ دوا ہی اور لعاب اسبغول اور عرق گلاب اور روغن گل اور موم دافع درد ہی و اگر آب برف مین ڈبو وین تو تخدیر ہوگی لیکن کثرت اسکی نہ کرین ورنہ مسام بند ہو جاوینگے اگرچہ انتہا مین تحلیل اور تفتیح ہوگا و اگر حرارت سخت نہو تو ڈبونا انگشت کا روغن زرد مین جو شیر گرم ہو نافع ہی اور کشمش اور کسم کا پھول چکنی و نبہ کے ساتھ اور زعفران محلل اور منضج ہی اور ایسا ہی اگر بصل کو جوش دیکر باندھین اور تخم کتان و تخم السی اسبغول دودھ کے ساتھ مثل اسکے ہی اور انطاکی کہتا ہی کہ دوا جامع ردع اور تحلیل کی اجوائن خراسانی افیون پانی دھنیا سبز کے ساتھ اور پوست انار ترش اور خاکستر چوب انار اور مصبر اور حنا ہی دواے مجرب شحم انار نمک اور دُرد شراب کے ساتھ اور بعد پیدا ہونے نضج کے شگاف باریک دین اور مادہ اسکا باہر کرین اور بعد اسکے اشیاء قابضہ ضماد فرماوین اور شگاف دینے مین فرصت روا نہ رکھین مبادا کہ انگشت گل جاوے دواے مجرب صفتہ صابون اور اسبغول اور السی کوفتہ روغن زیت اور پانی مین جوش دیکر ضماد کرین نافع تمامی خراجات کی ہی خواہ داحس ہو خواہ کوئی اور روا اگر متقرح ہو جاوے اور پیپ بدبو نکلے تو روغن اور اشیاء تر سے اجتناب کرین اور ادویہ مجففہ اور زائل کرنے والی گوشت فاسد سے استعمال فرماوین حکیم بولس کہتا ہی کہ عمدہ علاج زخم رطب گلانے والے کا یہ ہی کہ زرنیخ اور پھٹکری اور چونہ اور زنجار سے فلدفیون بناوین دواے عمدہ پھٹکری سوختہ کندر برابر زنگار آدھا جزو ایک کا شہد کے ساتھ اور اگر نفع نہ دیوے تو قطع کرین خواہ داغ دین تا باقی انگشت سلامت رہے

کلام خنازیر مین

اور یہ عبارت ہی غدد سخت سے جو غشاے عصبی مین اکٹھا اور متصل گوشت سے ہو اور اوپر اسکے مثل مسون کے زیادتی ظاہر ہوتی ہی اور فرق مابین سلع اور خنزیر کے یہ ہی کہ سلع یعنے رسولی گوشت سے الگ اور ظاہر مین نرم اور چندان سخت نہین ہوتی بخلاف خنزیر کے اور وجہ نام رکھنے کی یہ ہی کہ اکثر یہ مرض خنزیر کو بہت لاحق تا ہی یا اس وجہ سے کہ رومی لوگ علاج اسکا یہ کرتے ہین کہ خنزیر کی زبان سے چٹواتے یا اسکے دانتون سے کٹواتے لیکن یہ مرض [illegible] ہی جیسا کہ بعض اطبا کو اختلاف ہی کہ مادہ اسکا بلغم ہی یا سودا ہی یا دونون جمہور کہتے ہین کہ بلغم ہی اور [illegible] کہتا ہی کہ سودا ہی اور جالینوس کے کلام سے پایا جاتا ہی کہ خنزیر اور داء الفیل اور سقیروس کا [illegible] سبب سخت مادہ خنزیر کا ہی اور بعد اسکے داء الفیل ہی کہتا ہی کہ داء الفیل لا علاج ہی لیکن [illegible] جامع دونون مذہب [illegible] کا یہ ہی کہ [illegible] بلغم ہی اور [illegible] سا سودا [illegible]

[illegible]

[illegible]

قیروطی اور چربی اور دماغ لگاوین

کلام سرطان مین

سرطان عبارت ہی ورم سے کہ پیدا ہوتا ہی سوداے سوختہ سے رنگ اُسکا سیاہ اور خاکستری اور سبز اور لمس مین
سخت اور گرم درد شدید کے ساتھ خواہ تھوڑے درد کے ساتھ ہوتا ہی اور اوپر اُسکے اور گرداگرد اُسکے رگہاے سبز
اور سرخ ظاہر ہوتی ہین کہ اُنمین سے ماوۂ فاسد گذر کرتا ہی ارجیجانس کہتا ہی کہ یہ مرض جبلی نہین بلکہ مثل
مرض عرق مدنی یعنے رشتہ کے پیدا ہوتا ہی اور وجہ نام رکھنے کی سرطان کے ساتھ اسطرح لکھتے ہین کہ شکل اسکی
مثل پیرون سرطان کے ہوتی ہی یا اس وجہ سے کہ جیسا سرطان شکار کو قابو کرتا ہی ویساہی یہ ورم عضو کو
قابو مین لاتا ہی اول مین چنے کے انداز اور بڑھتے بڑھتے خربزہ کے انداز ہوجاتا ہی اور مادہ اسکا بہت نیچے
ہوتا ہی بلکہ کہتے ہین کہ اعضاے اصلیہ مثل رگ اور عصبہ تک پہونچتا ہی اور جگہ پیدا ہونے اس مرض کی اعضاے
متخلخل ہین چنانچہ عورتون مین بمقام پستان اور رحم کے بسبب بند ہوجانے حیض کے اور مردون مین خصیہ
اور سر حشفہ اور گردن مین پیدا ہوتا ہی اور اگر یا بین دونون مونڈھون کے پیدا ہووے تو مہلک ہی اور اگر حدوث
اسکا صفراے سوختہ سے ہو تو متقرح ہوگا اور اگر بلغم سے ہو تو متقرح نہین ہوگا مگر شاذ و نادر اور قسم متقرح کہ خود
بخود متقرح ہوئی ہو یا متقرح کی گئی ہو سخت مصیبت ہی کیونکہ آخر قرحہ بدسیاہ ہوجاتا ہی اور پیپ بدبو اُس سے
بہتی ہی اور کنارے اُسکے سرخ خواہ سبز باہر کی طرف سے مڑے ہوے ظاہر ہوتے ہین جمہور اطبا متفق ہین
کہ علاج مرض سرطان کا ابتدا مین مشکل اور بعد استحکام اور قرحہ ہوجانے کے محال ہی اور علاج اسکے مین یہ مراد
نہین کہ بنیاد اسکی جاتی رہیگی بلکہ یہ مراد ہی کہ بڑھنے نہ پاوے اور قرحہ نہو جاوے اور درد کی تخفیف ہوجاوے
اور جو سرطان کہ باطن مین پیدا ہو بقراط اور جالینوس کہتے ہین کہ علاج اُسکے مین تنقیہ اور تعدیل اور پرہیز کا
خیال رکھین اور دوا سے نہ چھیڑین ورنہ جلدتر موجب ہلاکت مریض ہی ہان اگر کوئی دوا دافع درد رکھین تو نقصان
نہین علاج تدبیر عام اسکی یہ ہی کہ دفعہ بدفعہ باسلیق اور ہفت اندام کھولین تاکہ تنقیہ سودا مکرر ہوتا رہے اور
چار مثقال افتیمون ماء الجبن خواہ ماء العسل کے ساتھ خواہ جوشاندہ افتیمون کے ساتھ تنقیہ کرتے رہین اور
جسدن مسہل نہ کرین اُسدن اطریفل کبیر اور معجون نجاح کھلاوین اور واسطے سرد کرنے جگر کے ادویہ ضمادیہ
اور پینے کی مستعمل کرین تا اخلاط عمدہ پیدا ہووین اور غذا اشیاء سرد و تر سے کرین چنانچہ کہتے ہین کہ عمدہ تر
شربتون سے شربت نیلوفر و بنفشہ ہی اور افضل ترین اغذیہ ماء الشعیر اور گوشت مرغ اور گوشت بچہ بکری ہی
کہ کدو خواہ خرفہ اُسمین پکا کر کھلاوین اور نہایت عمدہ بیضۂ نیم برشت ہی اور تدبیر خاص یہ ہی کہ ابتدا مین ادویہ
رادعہ بخصوص چرک اشیاء معدنیہ اور سحیقہ سیسہ مع روغن گل اور آب کشنیز سبز اور آب مکوے سبز کہ اس جگہ
اچھی خصوصیت رکھتے ہین لگاوین اور شیخ کہتا ہی کہ انگور ترش کو کوٹ کر ضماد کرین اور بعد اسکے ادویہ محللہ
مثل مرہم داخلیون و روغن گل و چربی کے ضماد کرین اور تدبیر نہ متقرح ہوجانے اُسکے کی یہ ہی کہ [illegible]

تو تمامی اطراف مین متحرک ہوتی ہی اور کیسہ مین ہوتی ہی اقسام اسکے بموجب کیسہ کے چار ہین پہلی قسم
شحمی ہی یہ قسم نہایت سخت ہوتی ہی اور زور سے درد کرتی ہی دوسری قسم عسلیہ تیسری قسم اردبالیہ
چوتھی قسم شیرازیہ یہ تینون نرم اور بے حس ہوتی ہین علاج ابتدا مین استفراغ بلغم کرین اور ادویہ
ملینہ محللہ مذکورہ باب خنازیر کی لگاوین اور بعد مستحکم ہوجانے کے شحمیہ لاعلاج ہی سواے اسکے کہ قطع کرین خواہ
ادویہ لگاکر اسکو گلا ڈالین تدبیر نافع شرط یعنے پچھنہ لگائین اور بعد اسکے پھٹکری تین روز تک سور کرین خواہ گھونگی سفیدہ و زنگ
اور آب لیمون کا طلا فرماوین اور صورت قطع اسکے کی یہ ہی کہ بہت نیچے نہ کاٹین بلکہ فقط چمڑے کو کاٹین اور
لحاظ رکھین کہ کیسہ اسکا نہ پھٹے اور اگر اتفاقاً پھٹ جاوے تو برابر چمڑے کو علیحدہ کرین اور کیسہ کو چمڑہ اور گوشت سے
علیحدہ کرین اور اگر کچھ باقی رہجائے تو ادویہ خورندہ اسپر لگاوین تا مادہ متعفن ہوکر نکلجاے ورنہ خوف اعادہ
کا ہی و اگر موضع رسولی مین کوئی رگ یا عصب ہو اور اسکے کٹجانے کا خوف ہووے تو دوا لگاوین یا شگاف
کرین تاکہ مادہ بالکل نکل جائے منجملہ تجربہ اطبا کے یہ ہی کہ شہد اور روغن زرد گرم گرم لگاوین تا زخم پاک ہوجاوے
اور مادہ باقی نہ رہے دوا اجالی زخم صدف سوختہ مقشر دو درم کرسنہ تین درم روغن گل چھ درم جلاب ایک اوقیہ
اور بعد صاف ہوجانے زخم کے ادویہ لحمیہ یعنے گوشت پیدا کرنے والے لگاوین اور جو چمڑہ زیادہ ہو اسکو
کاٹ دیوین اور علاج تین قسم باقیہ کا یہ ہی کہ قطع کرین یا تحلیل دوا عمدہ پہلے ٹکور کرین اور بعد اسکے اشق کا
ضماد کرین دوا محلل چھیلن تانبہ کی ایک جزو کتکی سنبل آدھا آدھا جزو روغن گل کے ساتھ ایضاً موم روغن گل
سہاگہ کتکی ایضاً نورہ پھٹکری ہرتال مساوی الوزن ایضاً مجرب شکر سرخ ایضاً ہڈی کتے کا دھوان دیوین
تتمہ بیان باقی غدہ اور عقدہ مین مخفی نہ رہے کہ بعض غدہ طبعی ہین جیسا حنکین کے نیچے یعنے زیر زنخدان
اور بغل مین اور بن ران مین انکا علاج نہ کرین اور بعض غیر طبعی ہین حدوث انکا بلغم غلیظ سے ہی اور فرق ما بین
رسولی اور غدہ کے اسطور ہی کہ یہ غدہ سخت ہوتا ہی اور کیسہ مین ہوتا ہی اور نہ زیادہ ہوتا ہی بلکہ اگر اوپر اسکے
زور دیوین تو پھر جمع ہوجاتا ہی اور بہ اندازہ اخروٹ اور کم اس سے ہوتا ہی علاج اسکا مثل علاج رسولی کے کرین
اور مرہم داخلیون خواہ الشاس لگاوین تا تحلیل ہوجاوے خواہ سیسہ باندھین اور پوست درخت سرس
اور کمر دسکے تلخ اور مرچ سیاہ اور زیرہ سیاہ محلل غدہ اور خنازیر ہی اور عقدہ تین قسم ہین ایک رگی
موضع پیدائش اسکا اعضاے خالیہ گوشت سے ہین اور بہ اندازہ اخروٹ اور کم اس سے ہوتا ہی اور
زور دینے سے غائب ہوجاتا ہی بعدہ پھر موجود ہوجاتا ہی پس اگر درد کرے تو اسکو کوٹین اور
بعد اسکے رسوت اور اقاقیا اور سریشم ماہی کا ضماد کرین اور بعد اسکے سیسہ باندھین اور اگر درد نہو تو
قیروطی اور ضماد محلل لگاوین دوسرا لحمی تمامی اعضا سخت مین پیدا ہوتا ہی اور نام اسکا ثآلیل
منشعبہ ہی علاج چیرکر کاٹ کر نکالین اور ضماد محلل لگاوین تیسرا عصبی یہ خاص عصب مین ہوتا ہی
سبب اسکا مادہ غلیظ لیسدار سخت [illegible] قطع ہی اور ایک طرف مین خواہ داخل خواہ [illegible] ہوتا ہی علاج

قے کی طرف منجر ہوتا ہے سبب اسکا خون بدبو ہے کہ مغابن اور اعضائے نرم جیسا بغل اور بن ران اور پستان اور خصیہ
اور بیخ کان اور بیخ زبان کی طرف دفع ہوتا ہے اور اگر یہ ورم گرداگرد سینہ اور سر کے ہو تو خوفناک ہے اور انطاکی کہتا ہے
کہ اسکا پیدا ہونا بغل چپ مین بد ہے بعد ازان ران چپ پر بعد اسکے ران راست پر بعد اسکے بغل راست پر
بعد اسکے گردن پر بد ہے اور صاحب اکسیر فرماتے ہین کہ جو طاعون بیخ کان پر ظاہر ہو حال اسکا بدی مین مثل
سرطان بغل کے ہے کہ بائین طرف نکلے اور بقراط کہتا ہے اگر ناک اور منھ اور کان پر نکلے تو مریض جلدی مرجاتا ہے
اور نہایت بد باعتبار رنگ کے وہ ہے کہ رنگ اسکا سیاہ ہو کہ ہرگز امید نجات نہین ہے بعدہ خاکستری رنگ بعدہ
سبز رنگ اور کبھی اسمین ایک خط سفید ہوتا ہے اسوقت اسکو ورشکین کہتے ہین بعد اسکے زرد بعد اسکے سرخ اور یہ
چندان خطرہ نہین رکھتے بشرطے کہ بڑے نہون کیونکہ اگر بڑے ہونگے تو قاتل ہین اور سخت ضرر یاب اس سے
لڑکے ہین اور بعد انکے اہل زنج اور اہل ہند بعد انکے دموی اور صفراوی مزاج والے لیکن سوداوی مزاج مین
کم ظاہر ہوتا ہے علامات ردیہ اسکے تپ اور اختلاط عقل اور نبض متواتر اور متغیر ہونا گرداگرد عضو کا اور خفقان
جب یہ علامات ظاہر ہون تو امید حیات نہین ہے ورنہ امید باقی ہے علاج بوقت لحاظ پیدا ہونے اسکے فصد کرین
اور خلط محترقہ کو اسہال کے ساتھ نکالین اور بقولات قلیل الغذا فرو کرنے والے لہو کے غذا کرین جیسا تخم خرفہ
اور طفشیل اور گوشت جوش دیے ہوے سرکے سے اور دھنیا اور دہی ترش سے لیکن ترک گوشت افضل ہے
اور اصلاح ہوا جیسا کہ وبا مین مذکور ہے کرین اور بمراد تقویت اعضائے رئیسہ کے شربت سیب اور شربت صندل
اور شربت انار اور اترج اور لیمون اور نارنج پلادین اور صندل اور کافور اور خربزہ اور سیب اور اترج پلادین
اور بعضے ادویہ انمین سے سونگھین اور رب ترش اور قرص طباشیر سے تقویت معدہ کرین حب مجرب
موجب امن پیدا ہونے طاعون سے صفت جدوار افیون مصطگی فلفل زعفران اذاراقی یعنی کچلا دودھ مین
جوش دیا ہوا اور چھلا ہوا دو دو درم جندبیدستر ایک درم جو دودھ کہ کچلہ کے جوش کے بعد بچا ہو اسی مین تین گھنٹہ تک
سحق کرین اور بہ انداز مونگ کے گولی باندھین خوراک چار گولی شیرہ دس برگ نیم کے ساتھ ایضاً انگوٹھی طلائی
نگینہ زمرد کے ساتھ پہنین تدبیر طاعون بوقت ظہور اسکے مثل تدبیر مذکور ہے سواے اسکے اوپر اسکے اور گرداگرد اسکے
پچھنے لگائین اور آہستہ آہستہ منھ کے ساتھ خواہ سینگی کے ساتھ مص کرین یعنی چوسین اور پانی گرم سے نطول فرماوین
تاکہ خون زہر آلودہ نکل جائے اور گرداگرد اسکے ادویہ رادعہ جیسا سرکہ اور گل ارمنی اور رسوت اور آس اور
کافور طلا کرین اور ادویہ جاذبہ سے مثل بابونہ اور سودا اور پرسیاوشان اور خطمی کے نطول اور نکور کرین اور شہد
اور چلبنی کہ جاذب اور محلل ہین ضماد کرین اور چوزہ مرغ کا شکم چاک کرکے باندھین اور روغن زرد کہنہ اور مرہم رسل بھی
جاذب اور محلل ہین بلکہ کہتے ہین کہ داغ دیوین لیکن ادویہ رادعہ اسپر ہرگز نہ لگاوین ورنہ مادہ اعضائے رئیسہ کی
طرف متوجہ ہوکر قتل کریگا اور اگر دماغ کی طرف میل کرے اور علامات اسکے مثل اختلاط عقل اور درد دل اور خفقان
اور غشی کے پیدا ہوویں تو اطراف باندھین اور ملین اور حجامت مابین مونڈھون کے اور پنڈلیون کے کرین اور ادویہ

ہو جو بڑے کونہ کاٹین جیسا کہ بیشتر مذکور ہو چکے ہین خصوص سیسہ اور گل ارمنی اور گل اشرفی اور سفیدہ قلعی اور لعاب اسبغول استعمال کرین اور بالکل لوہے کو نہ لگاوین کیونکہ بقراط نے لکھا ہے کہ فی الفور مہلک ہے ورنہ کچھ زمانہ جیتا رہیگا اور تدبیر سرطان متقرح کی یہ ہے کہ مرہم سفیدہ قلعی اور توتیا نشستہ کا روغن گل کے ساتھ لگاوین کہ نہایت نافع ہے اور گرداگرد اسکے گل ارمنی اور پانی مکوہ اور روغن کا لگاوین دوا عمدہ پارچہ کتان کو مکوہ کے پانی مین تر کرین اور اوپر رکھین بروقت خشک ہوجانے کے پانی مذکور اسپر چھڑکین ایضاً خاکستر سرطان خصوصاً اگر کسی قیروطی روغن گل کے ساتھ استعمال کرین تو تمام نافع ہے ایضاً نافع جو موضع کہ تر ہو اسپر ذرور کرین صمغ نشاستہ سفیدہ قلعی کندر مصبر گل ارمنی اور موضع خشک پر روغن گل کے ساتھ مرہم بناکر لگاوین ایضاً مرہم سحیقہ سیسہ کا عجیب ہے ایضاً سیسہ سوختہ خصوص شستہ ایضاً جھوا تمام و کمال سوختہ کرین تاکہ سفید ہوجاوے اور روغن زرد گاو کے ساتھ طلا کرین یہ مثل دوا ہے تمامی زخم کہنہ کے لیے مجرب ہے ایضاً سیسہ کو پانی کشنیز کے ساتھ سحق کرکے طلا کرین خواہ روغن گل کے ساتھ خواہ پانی کاسنی اور روغن بادام کے ساتھ قروح وغیرہ کے لیے مجرب ہے ایضاً سرطان پستان کے لیے سرطان سوختہ مجرب ہے ایضاً گوشت سانپ کو پانی مین ڈالین اور نمک اور سوا اور شراب ریحانی کے ساتھ جوش دیکر کھلاوین بدن کو مادۂ سرطانی سے پاک کرتا ہے اور نمک سانپ کا اس سے قوی ہے خاتمہ تدبیر کاٹنے سرطان مین قطع کرنا اسکا حیلۂ اخیر ہے الا اکثر اوقات بجاے نفع ضرر از حد دیتا ہے چنانچہ طبری کہتا ہے کہ ایک طبیب نے باوصف ممانعت کے سرطان خصیہ کو کاٹا اور فی الفور خون بکثرت جاری ہوکر مریض مرگیا اور سرطان پستان ایک شخص نے کاٹا دوسری پستان مین سرطان ہوگیا لیکن کبھی ایسا ہوتا ہے کہ سرطان اگر تھوڑا ہوا اور ابتدا ہو اور بہت بیچا نہو اور کاٹنے مین مادہ اسکا زائل ہوجاوے تو فائدہ کمال ہوتا ہے تاہم شرط یہ ہے کہ بعد قطع تنقیہ لازم کرین اور کبھی اسکے بعد داغ دیتے ہین مگر اسمین خوف ہے اگر قریب اعضاء رئیسہ کے ہو اور طریق قطع یہ ہے کہ چند روز مرہم موم اور روغن گل اور سیسہ اور لعاب بہدانہ اور لعاب اسبغول اور شہد سے بناکر طلا کرین تا نرم ہوجاوے اور بعد اسکے پارچہ سخت کے ساتھ ملین تاکہ رگین ظاہر ہوجاوین اور بعد اسکے قطع کرین اور جانب سالم سے داغ دیوین اور نشتر کے ساتھ بیخ اوسکی نکالین بعد اسکے پشم کو مرہم زوفا سے تر اور لعاب بہدانہ اور روغن بنفشہ اور پانی مکوہ کے ساتھ تر کرکے اس موضع کو تر کرین دوا مجرب یہ ہے کہ ہر دن دودھ عورتون کا اسپر دوہین اور بعد اسکے مرہم لگاوین اور بعد اسکے ابرہ دہ کو پانی مکوہ کے ساتھ تر کرکے رکھین تا خشک ہونے نہ دے اور اسی طرح کرتے رہین تا تحلیل ہوجائے اور پیپ اور ریم سے صاف ہوجاوے اور بقراط نے کہا ہے کہ صاحب سرطان کا دوا مجربہ استعمال کرین بعد اسکے اوسپر متقرح جیسا انجبار یا کوئی اور دوا خوردندہ گوشت لگاوین اور اوپر اسکے پانی سرد رکھین امید ہے کہ بیخ سرطان نکل جائیگی

کلام در طاعون

[illegible] صورت وبا [illegible] ہے [illegible] نقصان اور وحشی اور

اودیہ طلا مین جو ادویہ رادعہ اور محللہ اور منضجہ اور مفجرہ اور رام مذکور ہو چکی ہین کل مین لاوین اور یہ دوا نافع تمامی بثور ہے
صنفتہ گل کنیر قسنتین صابون اشق روغن زیت اور چربی مرغ مین جوش دیکر استعمال کرین اور ادویہ مفردہ خصوصہ
خنازیر بورہ انجیر سداب تخم سداب لسن شہد کے ساتھ ضماد کرین اور ہلیلہ زرد مطلقا یعنی کھانے اور لگانے مین فائدہ
دیتی ہے ایضاً کالادانہ سہاگہ نوشادر سرکہ کے ساتھ ایضاً چرائتہ بلکہ اسمین حدیث مبارک وارد ہے کہ
ضماد اسکا نہایت مفید ہے

کلام باد فرنگ مین

اطباے متاخرین اسکو فارسی مین آتشک کہتے ہین اور یہ دانے ہین خبیث کہ شروع ہوتے ہین اکثر اوقات مین
گرداگرد اندام نہانی عورت اور مرد پر اور بعد اسکے تمام بدن پر پھیل جاتے ہین اور رنگ بدن فاسد ہو جاتا ہے اور رگ اور
اعضا اور وجع مفاصل لاحق ہوتا ہے بلکہ گاہے خصیہ اور قضیب اور ناک اور لہات متقرح ہو کر گر جاتے ہین اور
جو بثور دفع ہو جاتے ہین داغ سیاہ اُسجگہ باقی رہتے ہین اور تعدیہ اسکا سخت ہے یعنی بسبب جماع اور ہانی اور
طعام ایک دوسرے سے بلکہ ایک جگہ بول کرنے اور پاخانہ پھرنے سے لاحق ہوتی ہے حصول صحت کا اس مرض سے
نہایت دشوار ہے چنانچہ سید تمکین لکھتے ہین کہ علاج سے زائل نہین ہوتی جملہ اطبا کو لازم ہے کہ ہر ایک مریض کو بروقت
علاج دریافت کر لیا کرین تا کہ رعایت کر لیا کرین سبب اسکا یا تو خلط جلی ہوئی ہے یا تعدیہ ہے قسم اول نہایت
دشوار ہے خصوص اگر سودا یا صفراے سوختہ ہو تو نہایت مشکل ہوگا مجمل کلام کا یہ ہے کہ باد فرنگ اور جذام مادہ اور
بدی مین آپس مین نزدیک نزدیک ہین اور اس وجہ سے باد فرنگ محتاج ہے ادویہ ثمیمہ ہے جیسا جذام تا کہ جو مادہ
کہ نیچے اعضا کے جگہ پا گیا ہے وہ نکل جاوے مخفی نہ رہے کہ ذکر اس مرض سے کتب یونان خالی ہین اور بعضے
اطبا کہ اسکو نار فارسی یا بثور غریبہ سے سمجھتے ہین محض غلط ہے اور جو کہ اسکو جبرہ یا جذام سے حساب کرتے ہین وہ بھی خطا ہے
کیونکہ ظہور اس مرض کا نوین صدی مین نواحی فرنگ خواہ فارس خواہ آذربائیجان سے ہو کر شایع ہوا ہے چنانچہ
حکایت کرتے ہین کہ اہل فرنگ نے بروقت محاصرہ کے عورتون کو بندرون کے ساتھ جماع کرایا اور پھر ان عورتون کو
فوج مخالف مین بھیجا بفور انکے پہنچنے کے جس شخص نے انکے ساتھ جماع کیا اس مرض مین گرفتار ہوا اور بعد اسکے
منتقل ہو کر پھیل گیا اطبا کو اسکے علاج مین دو طریق ہین طریق پہلا بیان ادویہ یونانی مین اور وہ اسطرح ہے
کہ بموجب خلط کے تنقیہ اور تعدیل کرین اور یہ طریق نہایت اسلم ہے گو کہ اثر اسکا دیر ظاہر ہو خواہ بالکل ظاہر نہو
کیونکہ مادہ عاصی ہے دوا قبول نہین کرتا اور اسی وجہ سے اہل یونان گوشت سانپ کو جذام مین جائز رکھتے ہین
علامت دموی کی یہ ہے کہ بثور بڑے اور مدور اور سرخ رنگ ہوونگے اور خون یا رطوبت اُنسے جاری
ہوگی اور سوزش اور خارش اور ضربان شریان اور گرانی بدن خصوص سر اور سختی حلق ہوگی علاج نضج کرین
اور بعد اسکے فصد باسلیق اور بعد اسکے ہفت اندام اور بعد اسکے صافن کھلاوین مگر فصد ان دونون مین کرین
جنمین ہون مین استفراغ خلط گرم نہ کرین اور اگر سر مین بثور پڑے ہووین تو فصد قیفال خواہ پیشانی کرا دین اور اسکے

جاذبہ اور محجمہ موضع ورم پر لگاوین مخفی نہ رہے کہ بعد ظہور طاعون کے بعضے کہتے ہین کہ فصد نہ کرین تا مادّہ زہر آلودہ باطن کی طرف رجوع نہ کرے مگر حق یہ ہی کہ فصد اور اسہال جائز ہی بلکہ عند الاحتیاج واجب ہی چنانچہ صاحب شفا لکھتے ہین کہ فصد کرنے سے بہت لوگون نے شفا پائی ہی مگر شرط یہ ہی کہ پہلے اس سے ورم پر شرط بیننے پچھنے لگائین اور خوب طور سے چوسین اور گرداگرد اُسکے ادویہ قابضہ لگائین اور عرق گلاب جرعہ جرعہ پیوین اور ادویہ خوشبو سونگھین تا کہ مادہ متحرکہ اعضائے رئیسہ کی طرف جانے نہ پاوے

کلام ورم اعضاء غددیہ مین

جیسا بغل اور پس گوش اور بن ران یہ ورم تین قسم ہین پہلی قسم طاعون علاج اسکا مذکور ہو چکا ہی دوسری قسم دفع ہونا مادہ کا اعضائے رئیسہ سے بسبب بحران وغیرہ کے علاج استفراغ کرین فصد اور اسہال ع رجونک لگانے سے اور غذا کی تقلیل کرین اور تلطیف اور بعد اُسکے ادویہ نرم کرنے والی جیسا بنفشہ خطمی تخم کنوچہ مین روغن بنفشہ اور موم کے ساتھ رکھین لیکن ادویہ مرخیہ کا لگانا قبل تنقیہ کے ممنوع ہی ورنہ بہت مادہ کھنچ آئیگا اور اخیر مین محللات لگاوین اکثر اوقات آرد گندم اور جو کفایت کرتا ہی اور سیسہ سحق کیا ہوا پانی دھنیا کے ساتھ بہت نافع ہی اور اسرنج اور صابون اور ہلدی نافع ہی دوا مجرب دہلوی جمیع اورام کے لیے خصوص جو ورم کہ فرج اور قضیب اور مغابن مین ہو جہ فتہ آرد پوست خشخاش آرد اسپغول مساوی الوزن روغن گل کے ساتھ لیکن ادویہ رادعہ ہرگز استعمال نہ کرین الا اگر کسی عضو نازک مین ہو جیسا پستان اور خصیہ ہی تو بعد تنقیہ کے جائز ہی تیسری قسم وہ ہی کہ قرحہ یا ورم دوسرے عضو مین ہو اور مادہ بواسطہ رگ جہندہ یا ساکنہ کے منتقل ہو کر اس موضع مین پہونچے علاج اسکا مثل اورام باقیہ کے کرین یعنی ردع اور نضج وغیرہ لیکن ابتدا مین ادویہ مرخیہ استعمال کرین

کلام مشترک بثور مین

یہ جمع بثر کی ہی اور بثرہ عبارت ہی برآمد کی خرد سے جلد مین مادہ فاسد سے فرق مابین ورم اور بثرہ کے یہ ہی کہ یہ چھوٹے ہوتے ہین اور ورم بڑا ہوتا ہی فقط اور تمیز خلط موجبہ کا رنگ اور شکل اور لمس سے ہوتا ہی علاج تدبیر دموی کی یہ ہی کہ فصد کرین اور شربت عناب اور شاہترہ اور املتاس اور ادویہ رادعہ اور محللہ استعمال کرین اور تدبیر صفراوی کی یہ ہی کہ جوشاندہ گل بنفشہ یا قنطوریون ایک ایک جزو املی آدھا جزو تخم خرفہ چوتھا حصہ جزو کے ساتھ منضج کرین لیکن اگر تپ ہو تو جو برابر تمامی ادویہ کے داخل کرین اور چینی ڈال کر پیوین اور بعد اسکے مسہل اس گولی سے لیوین صفت حب صبر ایلوا سقمونیا ایک ایک جزو مصطگی آدھا جزو پانی کاسنی مین گولی باندھین اور دو مثقال سکنجبین کے ساتھ بشرط کثرت رطوبات کے کھاوین اور اگر خشکی ہو تو ماء الجبن کے ساتھ اور بعد تین مین دونکے مسہل لیتے رہین اور تدبیر بثور بلغمی کی یہ ہی کہ [illegible] کرین اور بعد اسکے معجون [illegible] استعمال کرین اور تدبیر سوداوی کی یہ ہی کہ پہلے [illegible] صفت [illegible] ایک جزو عناب [illegible] آدھا آدھا جزو [illegible]
[illegible] ڈال کر پیوین [illegible] اور بعد اسکے مسہل [illegible]

ظاہر ہوتا ہی اور اسمین نہایت خوف ہی کیونکہ سبب اسکا صعود مادہ ہی واسمین خناق اور سرسام کا خوف ہی دوا جب اوپر [illegible]
طریق یہ ہی کہ دونون طریقون مین جمع کرین یعنی استفراغ خلط بمراتب فرماوین اور تعدیل اور بعد اسکے ادویہ ہندیہ
استعمال کرین لیکن تریاق ہر ایک کا استعمال کرین اور یاقوتی مقوی اعضا رئیسہ استعمال کرین اور ادویہ ملینہ شکم کا
دوام فرماوین انشاء اللہ تعالی اس تدبیر سے شفاء عاجل حاصل ہوگی مگر خبردار زنہار کہ ہرگز مطلق ادویہ سمیہ پیش از تنقیہ اور
عند الضعف استعمال نفرماوین اور عمدہ تر اور جلیل تر اس باب مین کتب کہ صاحب طب کے معجون اکسیر البدن ہی کہ با [illegible]
اہل حساب بشارات کرکے لکھا ہی اور کہا ہی کہ خزائن عظیمہ سے ہی اور تعریف اسکی زیادہ از حد کی ہی اور [illegible] باد فرنگ کے
تریاق بتلایا ہی اگر چالیس دن مداومت کرے تو جوانی عود کر آتی ہی صفت فلفل سفید [illegible] [illegible] چینی [illegible]
مصطگی عود بلسان [illegible] زنجبیل قرنفل عود قماری آملہ سنبل الطیب الائچی خرد نانخواہ بادیان زعفران صندل سفید دارفلفل
مساوی الوزن کچلہ مدبر برابر تمامی ادویہ کے شہد سہ حصہ ادویہ خوراک ایک مثقال تدبیر کچلہ اسطور ہی کہ سات دن پانی مین
تر کرین اور ہر ایک دن پانی بدلتے رہین بعد اسکے اسکو چھیلین اور خمیر گندم مین سات دن رکھین اور بعد اسکے دھودین
اور ایک پارچہ مین بند کرین اور تین وزن کچلہ کا دودھ لیکر اسمین ڈالین اور جوش دیوین تا دودھ خشک ہوجاوے
پھر پانی گرم سے دھووین اور پھر پانی سرد سے جب اچھی طرح صاف ہوجاوے تو معجون مذکورہ مین ڈالین [illegible] صفت
سلیمانی تین مثقال قرنفل [illegible] دارفلفل چوبچینی [illegible] چودہ حصہ کرین ایک حصہ پھینک دیوین اور باقی کھاوین صبح اور شام
کھاتے رہین مگر [illegible] بالخصوص [illegible] ابدان قویہ مین مسہل مجرب معجون نقشبندی نافع باد فرنگ واقع [illegible]
صفت پنج مثقال فلفل سیاہ چار چار درم تین [illegible] کرین اور [illegible] دو دو دن کے کھایا کرین غذا شوربا
سرکی سے کرین چند ایام استعمال مین لاوین [illegible] نقشبندی صفت [illegible] باد فرنگ خراسانی
قرنفل ہلیلہ سیاہ سنا فلفل سفید مصطگی [illegible] سفید [illegible] ہر ایک ایک جزو [illegible] [illegible]
سحق کرین اور بعد اسکے باقی ادویہ ملاکر کوٹ کرین اور شہد کے ساتھ [illegible] گولی باندھین اور چار گولی کھانے [illegible]
لپیٹ کر نگل لیوین غذا روٹی [illegible] زردہ کے ساتھ معروف صاحب نقشبندی نے کہا ہی کہ [illegible]
خصوص بعد تنقیہ کے مجرب اور دستور العمل باد فرنگ اور اقسام شورا اور جرب کے لیے صفت شاہترہ تین جزو ہلیلہ زرد
چار جزو ریوند خطائی پانچ جزو گلسرخ چھ جزو ہلیلہ سیاہ آملہ دس دس جزو چوب چینی گیارہ جزو سنا مکی بیس جزو شکر تری
مساوی وزن ادویہ خوراک چھ درم صبح و شام پانی تازہ کے ساتھ یا عرق شاہترہ کے ساتھ استعمال کرین تو جرب
سوداوی کے لیے عجیب ہی ایضاً مجرب نقشبندی صفت سلیمانی تین ماشہ فلفل چار ماشہ خولنجان آٹھ ماشہ [illegible]
بناوین اور ایک ایک پڑیا روز کھاوین کوئی پرہیز نہین مگر اشیا پیدا کنندہ سودا سے ایضاً نہایت عمدہ صفت سیماب
گراز کرین اور سیخچہ سنکھیا اوپر اسکے ذرور کرین تاکہ خاک ہوجاوے اور ایک قیراط سات سیر شاہی روغن گاؤ مین ڈال کر
پی لیوین قی آویگی اور اس مرض سے نجات ہوجاویگی اور ایسا ہی وجع مفاصل مین ایضاً نہایت نافع صفت
کالا دانہ تخم ہلیون قرنفل سیاہ چھ چھ درم مردار سنگ تین درم گولی باندھین اور چودہ دن استعمال کرین غذا اردو قی

اور عورت حاملہ مین حجامت مابین مونڈھون اور ہر دو پنڈلیون کے کراوین اور بعد اسکے شربت عناب اور شربت
زرشک اور شربت انار کی مداومت کرین علامت صفراوی کی یہ ہے کہ بثور مائل بزردی اور نہایت سوزان
ہوونگے اور بدن لاغر اور بیخوابی اور کمی رطوبات اور گرانی کم ہوگی علاج فصد کھلاوین لیکن خون بہت نہ لیوین
اور بعد اسکے سکنجبین اور شربت انار اور املی اور آلو بخارا استعمال کرین اور شربت ورد ماء الجبن کے ساتھ پلاوین تاکہ
نضج ہووے اور بعد اسکے خیار شنبر شربت ورد کے ساتھ خواہ معجون لوزی دیوین علامت بلغمی کی یہ ہے کہ بثور
جلد سے بہت باہر نہو وینگے اور رنگ انکا سفید اور گرداگرد انکے ابر مردہ کے مانند ہوگا اور پانی انمین سے جاری
ہونا اور نہونا خارش کا خواہ کم ہونا خارش کا اور زیادہ ہونا خارش کا ہوا سے سرد سے یہ سب علامات سے ہین
علاج جوشاندہ مولی اور سودا اور بورہ سے ہر ہفتہ مین قے کرین اور حب ایارج اور حب قوقایا اور حب اصطمخیقون خواہ
تربد اور شحم حنظل اور غاریقون سے مسہل کرین علامت سوداوی کی یہ ہے رنگ بثور کا سیاہ اور سخت اور خشک
اور بیخوابی اور سیاہی بدن کی علاج بودھوا اور سکنجبین اور روغن زرد اور بورہ سے قے اور لاجورد اور افتیمون سے
ماء الجبن کے ساتھ اسہال کرین فائدہ ضروریہ ادویہ مسہلہ مذکورہ تپ سوداوی اور جذام اس مرض مین نافع ہین
حسب مناسب کام مین لاوین منجملہ عجائب قدرت الٰہی کے یہ ہے کہ حضرت مسبب الاسباب نے بعد ظہور اس علت کے
ایسی دوا ظاہر فرمائی ہے کہ اسکے لیے تمام مجرب ہے اور وہ چوب چینی ہے کہ بحسب دستور استعمال کیجاتی ہے لیکن بیش از قیمہ
استعمال نہ فرماوین ورنہ علت زیادہ ہوگی اور انطاکی کہتا ہے کہ عمدہ طریق استعمال اسکا یہ ہے کہ دس درم چوب چینی کو
کوٹ کر چھ سو درم پانی مین ڈال کر جوش دیوین تا تیسرا حصہ باقی رہے صاف کرکے کھانے اور پانی مین استعمال کرین
اور دسوان اسکا لیوین اور اسی طرح مکرر کرین تا حصول شفا ہو اور بعضے کہتے ہین کہ اسکو تقسیم کرین ایک حصہ اس سے
یعنے اسی مثقال کو چالیس حصہ کرین اور ایک حصہ ڈیڑھ آثار پانی ڈالکر جوش دیوین اور بخار اسکے کسے پسینہ لاوین اور
پانی اسکا بروقت پیاس کے پیوین اور قبل طعام کے سات مثقال پیوین اور اسی طرح ہر دن کرین اور صاحب تحفہ کرہ
لکھتے ہین کہ پوست انار مازو کے ساتھ سفوف کرکے کھلاوین اسہال کریگا اور قائم مقام چوب چینی کے عمل اسکا ہے
ایضاً سنبل ورنارہ خشک کرنے رطوبات اور قروح ساعیہ کے چوب چینی سے زیادہ تر مفید ہے ایضاً برنج کابلی
یعنے وو ونگ خشک کرنے قروح مین چوب چینی سے بڑھکر عمل کرتا ہے ایضاً بقایا سے یاد فرنگ اور خشکی قروح کو
قرص گل انار مع مازو اور پوست انار کے نہایت عجیب ہے ایضاً جوشاندہ مامیثا کا سنا کے ساتھ ایضاً دار شیشعان
بسباب قروح خبیثہ اور بعضے دوائے کے چوب چینی سے افضل ہے پیوین اور نطول کرین ایضاً تخم عباسی چوب چینی
[illegible] ایضاً [illegible] سے ایک دن [illegible] تیرہ دن تک بعد
[illegible] طریق [illegible] کا بیان ہے کہ مدار علاج اسکا [illegible] کھلاوین خواہ دھوان
[illegible] لیکن [illegible] ضعف [illegible] اکثر اوقات
[illegible]

روٹی پر ربع رطل روغن زرد ڈال کر کھاوین یہ راز عظیم ہی اسکا خیال رکھین اور مصنف اور مترجم کو دعا سے عاقبت بخیر
کرین **ایضاً** مجرب دہلوی **صفت** مازو شنگرف اسکندرہ لونگ صلی سفید موصلی سیاہ بھنگرہ دو دو مثقال چودہ پڑیا بناوین
اور ایک پڑیا کو ملیہ میں کہ روشن ہون پھینک دین اور برہنہ ہوکر ایک پارچہ کالا اوڑھکر بیٹھین لیکن سکو یا ہر رکھین
اور منہ کھلا رکھین سات دن تک صبح او شام کے وقت برابر کرین **ایضاً** کم ضرر اور ظاہر نفع **صفت** پارہ شنگرف
مصطگی کندر مر صافی تین تین مثقال مصری چھ مثقال مصری کو پانی کے ساتھ حل کرین اور تمامی ادویہ کا بعد اسکے
پارہ کو اسمین کشتہ کرین اور نیدرہ گولی باندھین اور ایک گولی کا مثل نخود مذکورہ اول سے دھوان لیوین **ایضاً**
دافع باد فرنگ مایوس العلاج کہ ہفتہ کے اندر دفع ہو جاتی ہی لیکن جب تک کہ دوسری دوا نفع نکرے اسکو
استعمال نہ کرین **صفت** شنگرف عاقرقرحا مازو برابر تنباکو کے ساتھ حقہ مین دو مرتبہ ایک دن مین استعمال کرین اور
غذا روٹی روغن زرد کے ساتھ کھاوین اور ایک ہفتہ دس دن بارش سے محافظت سے پرہیز کرین **ایضاً** اسرار سے پارہ کو
برگ بادنجان کے ساتھ کشتہ کرین اور دونون ہاتھ کھنچے تک اسمین قلاع یعنی منہ کے اندر زخم ہوکر نفع ہو جائیگا **بیان**
مراہم دافع قرحہ باد فرنگ مرہم توتیا مرہم قنبیل سفید کیسیا **ایضاً** [illegible] **ایضاً** [illegible]
نیلہ توتیا [illegible] سوختہ **ایضاً** مرہم اسرار سے ایک دن مین صحت [illegible] پوست چوب چینی [illegible] واگر
[illegible]
[illegible] مرہم کا کل النفع **صفت** چوب چینی ایک جزء [illegible]
مردار سنگ ہر ایک [illegible] موم سفید اقلیمیا سے نقرہ [illegible] روغن زیتون برابر [illegible] نفع مفید زیادہ پہلے سے
صفت توتیا مردار سنگ سفیدہ قلعی تین تین جزو موم پانچ جزو روغن زرد بیس جزو **ایضاً** مفید زیادہ کل مراہم سے
صفت مردار سنگ شنگرف دو دو مثقال کتھ چوب چینی چار چار مثقال موم کافوری پانچ مثقال [illegible] ملائی
بیس جزو اگر کتھ کو بریان کر لیوین افضل ہی **ایضاً** نافع زخم اور قرحہ باد فرنگ اور خارش **صفت** پارہ کبریت توتیا سبز
مردار سنگ سیاہی سفید سوختہ کتھ سفید ایک ایک جزو روغن گاو دس جزو مرہم بناوین اور استعمال کرین **خاتمہ** بیان
تدارک **بعضے** عوارض لاحقہ استعمال ادویہ سیمیہ سے اور یہ کئی طور پر ہی **پہلا** قلاع یہ اکثر لاحق ہوتا ہی اور عوام خیال
کرتے ہین کہ قلاع علامت صحت ہی اور حصول شفا بدون اسکے نہین ہوتا لیکن خطرناک ہی صعود مادہ پر دلالت کرتا ہی
اور دافع اسکا یہ ہی کہ جوشاندہ پوست بیخ بیر خواہ عصارہ گل چنبیلی اور رانسہ خواہ روغن گاو کے ساتھ مضمضہ کرین
اور اطریفلات کھاوین **سنون** مذکورہ نقشبندی **صفت** زرد ونہ مدحرج آس سعد گل انار بیخ سوسن دم الاخوین مازو
دوسرا احشا مین رکا رہنا پارہ کا علامت اسکی درد اعضا کا اور گرانی اور اختلاج انکا منجملہ مجربات کے کہ بارہا تب
نفع دیا ہی یہ نسخہ ہی **صفت** سنا ترنجبین گندھک آملہ سار جو اکھار پوندخطائی برابر خوراک چھ درم چالیس دن تک
کھاوین اور صبح کو شوربا کھاوین اور شام کو چاول اور تلیین کرین تاکہ دست آسانی سے آتے رہین **تیسرا** استاذی ہم
آنکہ کا دھوین پارہ [illegible] سے علاج یہ ہی [illegible] سے [illegible] کرین

روغن زرد کے ساتھ اور سوا اسکے جو اشیا کہ مزاج انکے مین تری زیادہ ہو نہ کھاوین ایضاً حب نافع کہ بوقت مشکل ہو جانے علاج کے اور گرنے بالون کے اور معطل ہو جانے ہاتھ پاؤن کے اور متقرح ہو جانے حلق اور قضیب کے نافع ہی صفت سم الفار دو دانگ پارہ دو مثقال لیموں کے پانی کے ساتھ کھرل کرین اور بعد اسکے عاقرقرحا مصطگی دو دو مثقال ملاوین اور کھرل کرین گولی بقدر نخود بناوین پانچ گولی فجر کو اور تین گولی شام کے وقت کھاوین لیکن پہلے اس سے شوربا گوشت روغن جسمین مصالحہ گرم ہو و سے پی لیوین اشیا بادانگیز اور ترشی سے پرہیز کرین درد گل جاتے رہینگے اور جوانی پھر آئیگی ایضاً حب زیبق مجرب معمول باد فرنگ اور قروح کہنہ اور ناصور کے لیے صفت سیماب مقل کتیرا صمغ عربی انزروت ریوند زرد پانچ پانچ جزو پارہ برگ حنا سے تر بادام پستہ مین تین غاریقون بسباسہ زعفران مصطگی دو دو کافور جدوار محمودہ مشوی ایک ایک پارہ کو پانی لیموں اور حنا کے ساتھ کھرل کرین تا کشتہ ہو جائے اور باقی ادویہ ملا کر گولی مقدار چنا باندھین خوراک ایک دانگ ایضاً سلطان الادویہ نافع بغیر قے اور اسہال اور قلاع کے صفت مالکنگنی اجوائن خراسانی ہمہ وچہ گل آبی شونیز پانچ پانچ جزو جوز ماثل آدھا جزو سوا ئے گل ارمنی کے تمامی ادویہ بریان کرین اور مقدار پیر جزو کے گولی بناوین لیکن پانی مین افیون آدھ جزو حل کر کے گولی تیار کرین ایک گولی فجر اور ایک گولی شام کھاوین غذا روٹی روغن زرد کے ساتھ خواہ گوشت سوا اسکے دوسری چیز نہ کھاوین ایضاً مجرب صفت افیون دو درم پارہ تین درم قند سیاہ کہنہ چھ درم پانی لیموں کے ساتھ کھرل کرین اور بعد اسکے شنگرف درم کے انداز ڈالکر تیس گولی بناوین ایک گولی فجر اور ایک شام کھاوین ایضاً مجرب صفت مشک کافور الائچی کلان گل ارمنی کتھہ ہندی ہموزن ماش کے انداز عرق گلاب کے ساتھ گولی باندھین اور ایک گولی فجر اور ایک شام کھاوین اور اعضاے رئیسہ کی قوت کرین اور غذا روٹی روغن زرد کے ساتھ کھلاوین و اگر ضعف ہو تو گوشت دراج کھلاوین اور پانی کو ہاتھ نہ لگاوین و اگر پانی کے بدلے کوئی عرق مقوی دل ہووین تو بہتر ہی بارہ دن نہایت مین ان تک مگر مخفی نہ رہے کہ جب تک کوئی اور دوا فائدہ کرے اس دوا کے نزدیک نہ جاوین صاحب اکسیر لکھتے ہین کہ بعض اعزہ ہمارے کو اسی گولی نے باد فرنگ کہنہ سے چھڑایا باوجودے کہ پانی سے بھی پرہیز نہین کیا ایضاً مجرب قلاع صفت سیلیمانی کتھہ کبریت برابر تا بیس گھنٹہ پانی کوار بوٹی کے ساتھ حل کرین اور بقدر ماش گولی باندھین خوراک چار گولی نہایت چھ گولی سیان ادخنہ یعنی جو چیز کہ دھوان اسکا لیا جائے اور اطلیہ وغیرہ یقین کرین کہ ادویہ سمیہ کا دھوان لینا جائے خوف ہی کیونکہ اکثر اوقات دھوان آنکھ کو پھوڑ کر نابینا کر دیتا ہی یا اعضاے رئیسہ پر پہونچکر قتل کر دیتا ہی حتی القدور استعمال اسکے سے لحاظ کرین قرص عشر صاحب نقشبندی نے اسکو اسرار سے بھمک اشارات کے ساتھ ذکر کیا ہی اور لکھا ہی کہ اکثر امراض مشکلہ مین اسکا تجربہ ہوا ہی خصوص باد فرنگ اور نزلہ متقرحہ مالیخولیا اور وجع مفاصل اور نقرس متقرح کہ جسمین کوئی انگلی گل گئی ہو اور خنازیر کو نفع دیتا ہی صفت پوست بیخ آک دس تولہ شنگرف چھ ماشہ [illegible] تین ماشہ بھی طرح پیسین اور چودہ قرص بناوین ایک حقہ مین [illegible] حصہ مین [illegible] اور وقت [illegible] سوا ے [illegible] کرکے [illegible] رطوبات [illegible] سے نکلنگے [illegible] ساتھ [illegible] آتش [illegible] اور رات کو [illegible] غذا [illegible]

سہ بہر کندر زر نجار سفیدہ قلعی مساوی الوزن گل ارمنی برابر تمامی ادویہ کے سرکہ کے ساتھ طلا کرتے رہیں تاکہ خشک ہوکر خود بخود زائل ہوجائے خواہ روغن بابونہ لگا کر اسکو چھیلیں اور مکرر سہ کرر اسی طرح کرتے رہیں بعد اسکے مثل علاج زخم کے دوا کریں دوا نافع اکثر اوقات صفتہ افیون اقاقیہ پھٹکری پوست انار ایک ایک جزو زہرہ النحاس اجوائن خراسانی آدھا آدھا جزو

فصل دوسری نار فارسیہ میں یہ مرض مثل جمرہ کے ہے اور چندان آپس میں فرق نہیں ہے چنانچہ ابو علی سینا نے دونوں کا ایک ہی علاج بیان کیا ہے اسقدر فرق ہے کہ رنگ بثور نار فارسیہ یعنے آتشک میں زرد ہوتا ہے اور جمرہ سے ظہور انکا جلدی ہوتا ہے اور چندان غائر نہیں ہوتا اور تری اور سوزش اسمین زیادہ ہوتی ہے اور پہلے پیدا ہونے اسکے سے لکیر طاؤسی رنگ محل بثور میں پیدا ہوتی ہے اور بثور اسکے جلدی خشکریشہ ہوجاتے ہیں علاج جیسا کہ پہلے مذکور ہوچکا ہے کریں لیکن اطفاء حرارت کا اسجگہ خیال زیادہ رکھیں یعنے بعد صاف ہوجانے زخموں کے مردار سنگ اور سفیدی انڈا اور صندل اور کافور لگاویں اور پارچہ کو لعاب اسبغول اور کافور اور رسوت سے تر کرکے رکھیں و اگر زیادہ تری جاری ہووے تو پارچہ اس دوا سے تر کرکے رکھیں صفتہ رسوت ہلدی کافور صندل آب گل اشرفی کے ساتھ اگر مخفی نہ رہے کہ ادویہ مذکور گرد اگرد بثور کے زیادہ رکھیں بہ نسبت بثور پر لگانے کے اور گوشت گندہ کو مثل تدابیر مذکورہ جمرہ کے دفع کریں اور مرہم سفیدہ وغیرہ اسپر لگاویں اور پینا گل انار کا جمرہ اور جرب اور حکہ کے لیے مجرب ہے

فصل تیسری نملہ میں یہ بثور ہیں صفراویہ تاکیل کے موافق لیکن غائر نہیں ہونے مع تھوڑے ورم اور سوزش اور خارش مثل کاٹنے چیونٹی کے اور جلدی متقرح ہوجاتے ہیں اور اسکی دو قسم ہیں ایک اکالہ کہ اسکو ساعیہ کہتے ہیں اور دوسری ساذجہ کہ اسکو جاورسیہ کہتے ہیں اور اسکے مادہ کے ساتھ بلغم خواہ سودا الا ہوتا ہے علاج جوشاندہ ہلیلہ کے ساتھ خواہ ماء الجبن اور سقمونیا کے ساتھ اسہال کریں انطاکی کہتا ہے کہ تریاق اسکا معبر ہے اور ادویہ مرکبہ کہ جسمیں معصر ہو اور بعد اسکے ادویہ مجففہ سے وہ رکھیں جیسا رسوت اور دال مسور اور ستو جو کے اور پوست انار اور مٹی اور اقاقیا اور صندل اور اگر سوزش ہو تو روغن مرخیہ ملیں اور اگر صرف قرحہ ہو تو شہد اور دقیق کندر اور پشک بکری خواہ گاو سرکہ کے ساتھ طلا کریں دوا موافق صفتہ قلقدیس ایک جزو مازو کندر پھٹکری تین تین جزو زراوند مدحرج دس جزو شراب کے ساتھ ملا کر طلا کریں مرہم مفید صفتہ مازو مردار سنگ ہلدی گل انار کمیلا زراوند طویل برابر وزن قیروطی کے ساتھ بنفشہ تدبیر علاج جاورسیا مثل تدبیر نملہ کے ہے لیکن جاورسیہ کے مسہلات میں تربد اور افتیمون زیادہ کریں اور ادویہ لاذعہ اسکے میں ادویہ محللہ مثل کبریت اور کندش اور بورہ اور نمک سنگ اور حنا کے بڑھاویں اور حمام بہت نفع کرتا ہے

کلام اقسام بثور میں

وجہ ایک جگہ ذکر کرنے اقسام بثور کی یہ ہے کہ انکے مباحث قلیل ہیں **اول** نفاطات اور انکو نفاخات بھی کہتے ہیں وقوع انکا بکثرت ہے صورت ان بثورات کی یہ ہے کہ نرم ملمس اور پوست باریک مثل آبلہ جلے ہوئے آگ کے اور اکثر پانی سے بھرے ہوئے اور بعضے اوقات خون سے بھرے ہوئے سبب انکا رقت لہو اور جوش لہو ہے کہ جلد کی طرف دفع ہوتا ہے

کلام حمرہ اور نار فارسیہ و نملہ مین

ان تینون مرض کے سبب اور تعریف اور علامات نزدیک اُن کے مجمل یہ ہو کہ یہ تینون بثور ہین کہ نہایت سوزش
رکھتے ہین اور بہت نیچے تک اثر کرتے ہین اور حدوث انکا خلطون سوختہ سے ہو اور سبب انکا بہت کھانا بادنجان اور
گوشت گاو اور لہسن اور خردل کا ہو یا تاثیر اشیا سے سمیہ کی ہو جنکے کھانے کا اتفاق ہوا ہو خواہ کسی جانور زہردار نے
کاٹا ہو یا ڈنک کرنا تنقیہ کا ایک مدت تک علاج ہر ایک کا یکسان ہو یعنے اخلاط سوختہ کا تنقیہ کرین فصد اور اسہال سے
اور گرداگرد اسکے ادویہ رادعہ لگاوین اور ادویہ محللہ انطاکی نے کہا ہو کہ مائین مازو اور پوست انار کے ساتھ قائم مقام حب
زیبق ہو اور قروح اور نار فارسیہ اور اکلہ اور نملہ کے لیے مجرب ہو اگرچہ جو دوا کہ ایک کو فائدہ دیتی ہو دوسرے کے لیے بھی
وہی کافی ہو لیکن تدبیر مخصوصہ ہر ایک کی تین فصلون مین ذکر کیجاتی ہو **فصل پہلی حمرہ** مین اطباے متقدمین اسکو
فارسی مین آتشک کہتے ہین یہ خشکریشہ ہو کہ نیچے تک ہوتا ہو اور رنگ اسکا یا خواہ خاکستری خواہ برنگ قلعی ہوتا ہو
اور اسمین مثل سوختہ آگ کے رنگ اور خلش اور بہنا پیپ کا اور جلنا ہوتا ہو اور چمڑہ کو کھا جاتا ہو اور نیچے تک اثر اسکا
ہوتا ہو اور پہلے پیدا ہونے اسکے سے بثور خرد بقدر دانہ باقلا ہوتے ہین لیکن گاہے ایسا ہوتا ہو کہ بثور مذکورہ نہین ہوتے
بلکہ پہلے ہی قرحہ پیدا ہوتا ہو کہتے ہین کہ اگر ایسی جگہ پیدا ہو کہ رئیس اسکو نہ دیکھ سکے تو مہلک ہو اور انطاکی کہتا ہو کہ اگر
غائر ہووے اور جو چیز اسپر لگائی جاوے اس سے سوزش ہووے تو امید نجات نہین منذرات اسکے سے گرم ہونا
بدن کا بغیر پیاس کے اور متغیر ہونا سانس کا بغیر علت مجاری کے اور بدبو [illegible] سیاہ بول پر
اور جلنا موضع مرض کا اور سیاہ ہونا اسکا اور پیدا ہونا لکیرون کا مخالف رنگ بدن سے اور کم ہونا حس [illegible]
موضع ماؤف پر شرط عمیق یعنے پچھنے لگائین اور ادویہ جاذبہ جو جمیع اسپر لگائین مثل [illegible] چربی اور چوزہ کبوتر اور
بعد اسکے ادویہ رادعہ قابضہ اسکے گرداگرد لگاوین جیسا مٹی اور سکو اور آس اور برگ سکے فصد کرین اگر قبل استعمال ادویہ رادعہ کے فصد
نکرین تو خوف ہوتا ہو کہ مادہ عضو رئیس کی طرف رجوع کرے اور بعد اسکے ان گولیون کے ساتھ مسہل کرین کہ نفس قرحہ رکھتی ہین اور شفا ہو جاتی ہو **صفت**
صبر اور سقمونیا اور افسنتین اور مصطگی تین تین درم سنگ ارمنی ایک مثقال کاسنی کے پانی کے ساتھ گولی باندھین اور دو مثقال ہر دن
کھاتے رہین اور بعد اسکے ادویہ محللہ جیسا مازو سرکے کے ساتھ اور پھٹکری سرکے کے ساتھ لگاوین اور عمدہ زیادہ یہ دوا ہی کہ
قدرے سرکہ کو مٹی خالص اور سفیدہ قلعی کے ساتھ لگاوین بعد اسکے انار ترش اور مازو دونون کو جوش دیکر خواہ عدس مقشر
لگاوین **ایضاً** دواے ناجی مسکہ اور پانی کشنیز سبز کا **ایضاً** لولو محلول چھڑکین اور طلا کرین جلد شفا ہوگی **ایضاً**
انار کو سرکہ مین جوش دیکر لگانا ہر حال مین مفید ہو اور اگر سوزش سخت ہو اور رجوع مادہ سے امن ہو تو آس اور
کافور سرکہ اور پانی دھنیا کے ساتھ لگاوین اور اگر گوشت گندہ ہوا ہو تو نشتر سے دور کرین کہ اگر گوشت فاسد تھوڑا ہوگا
تو کھا جاویگی اور اگر زیادہ ہو تو زنگار رکھ کر دور کرین دوا مجرب **صفت** روغن زیتون ڈیڑھ جزو مردار سنگ زرنیخ ایک
ایک جزو دونون دوا سے اول کو جوش دیوین اور بعد اسکے تیسری دوا داخل کرین جسوقت گوشت جاتا رہے اسوقت
جراحات کے موافق [illegible] فرماوین **ایضاً** یہ عمدہ مجرب دوا واسطے دفع خشکریشہ کے **صفت** انزروت

اور خفقان اور غشی اور تپ لازم انکی ہی اور اگر شیرینہ کو کھا جاتے ہین اور منجر بہ ہلاکت ہوتے ہین اور جو چیز کہ ان دانون سے
باہر نکلے اگر سرخ ہو خواہ سیاہ تو موجب ناامیدی ہی **علاج** فصد کرین اور بعد اسکے اخلاط محترقہ نکالین یعنے افتیمون
سکنجبین کے ساتھ پلاوین **دوا مجرب** اس مرض مین نقوع صبر اور حب ہب ہی اور ماء الشعیر اور منقہ بالیتہ اور جو سرد چینا
جیسا پانی انار کا اور سیب کا اور قرص کافور اور تمامی تدبیرات وبا اور طاعون اور مرض جانے دلانے کرین اور صندل پیس
صندل لگاوین خواہ عرق گلاب اور گرد اگرد قرحہ کے گل ارمنی اور سرکہ اور زیتون اور پیپ اور عدس لگاوین لیکن قرحہ پر اور یہ
نہ لگانا چاہیے ورنہ موجب ہلاک ہی لیکن گاہی بسبب کثرت درد اور فرو ہونے مادہ کے احتیاج ہوتی ہی اسلام اور گی
کہ اکلیل اور حیدر اور بابونہ اسپر ضماد کیا جاسے اور قرحہ کو منضج کیا یا سے مرہم سفیدہ سے جلد صحت ہو
کہ بعضے اطبا ایک قسم بثور کا ذکر کرتے ہین اور نام اسکا بلخیہ رکھتے ہین مگر یہ قسم اس سے نہین بلکہ شق انتشار کہ صفرہ
دوا مجرب نہایت نافع اسکے لیے یہ ہی **صفت** زراوند اور زرنباد اور راسن اور مقل اور جند وہ اور مرداسنگ سے روغن کنجد اور سرکہ
اور شہد کے ساتھ مرہم بنا وین **بثور لبنیہ** یہ دانہ سفید چھوٹے چھوٹے ہوتے ہین اکثر چہرے اور ناک پر ظاہر ہوتے ہین اور
جب انکو ناخن سے دباؤ تو مثل دودھ بستہ کے اسمین سے باہر آتا ہی اور جب یہ کبھی یہی ہی سبب اسکا بخار غلیظ ہی کہ مسام
بند ہو جاتا ہی **علاج** تنقیہ کرین اور بعضے اطبا کہتے ہین کہ فصد رگ گوشہ ناک کی کرین اور بعد اسکے ادویہ مجففہ جالیہ لگاوین
منجملہ ادویہ مجربہ کے یہ ہی کہ کلونجی اور سہاگہ سرکے کے ساتھ خوب پیسکر لگاوین اور بعد اسکے غسل سے
کرین خواہ گل حنا اسپر ملین **منجملہ** ادویہ نافعہ کے تخم السی گل سرخ کے ساتھ اور خربق ایک جزو اور بادام آدھا جزو
اور خاکستر انگور سرکہ کے ساتھ **بثور شبیہ** یہ دانے بہت سیاہ کہ پیدا ہوتے ہین بشکل عدس اور پیپ سیاہ
پیپ انمین سے جاری ہوتی ہی پیدا ہونا انکا بلغم اور سودا اور سوداء خاص سودا سے ہی علاج انکا مشکل ہی کیونکہ ہمیشہ
بسبب حرکات کے مادہ ادھر پھرتا ہی اور جو دانے کہ انسے پیپ زیادہ جاری ہوتی ہی علاج سے اچھے ہوتے ہین اور
اگر وقت مین ظاہر ہووین تو دلیل موت ہی چوتھے دن مین **علاج** تنقیہ کرین اور جو اشیا کہ دوالی مین مذکور ہین
انسے پرہیز کرین بوجہ اسکے کہ مادہ دونون کا ایک ہی اور جونک لگاوین اور قے کرنا لازم فرماوین اور یہ مرہم مذکور
قروح خبیثہ کے اور یہ مرہم **صفت** خاکستر چوب جھاؤ اور حنا اور زراوند اور پوست بیخ کبر سرکہ اور روغن تل کے ساتھ
مرہم بنا کر لگاوین **دوا مجرب** کلونجی عرق گلاب کے ساتھ اور کہتے ہین خاکستر عدس ایک جزو نمک آدھا جزو شہد کے
ساتھ ملا کر لگانا نافع بثور مایوس العلاج ہی

کلام بثور نادرۃ الوجود

اقسام انکے بہت ہین **اول** ذات الاصل یہ دانے خرد اور سخت ہوتے ہین کہ چندان ایذا نہین کرتے لیکن سخت
ہونا انکا مشکل سے ہوتا ہی اور پیپ انمین موجود ہوتی ہی اور بعضے انمین سے ایسے ہوتے ہین کہ پیپ سفید انسے
ترشح کرتی ہی یہ قسم تمامی اقسام سے بدتر ہی اور بعضے سے سرخ پیپ اور وہ کبھی ظاہر ہوتی ہی اور کبھی مخفی حال اسکا
مثل شیرینی کے ہی لیکن کہتا ہون کہ پیپ سفید سودا سے اور سرخ لہو سے لا پیدا ہوتا ہی پیپ سفید کا سوجہ اسے

خواہ پانی ہو کہ خون سے علیحدہ ہو گیا ہو علاج فصد کرین اور اصلاح لہو کی نہایت اہتمام سے شربت عناب اور
آب انار اور قرطم اور جو اور رالی اور طفیشل کے ساتھ فرماوین اور مسور اور پوست انار اور پوست شاخ انار سے پانی مین
جوش دیکر دھوئین فائدہ جو دانہ کہ پوست اسکا رقیق ہو خود بخود پھٹ جائیگا اور جسکا پوست غلیظ ہو اسکو سوزن سے شگافتہ
شگاف کرین ہرگاہ پانی اس سے نکل جائے خاکستر گرمی گلنگا واسپغول ورکرین تاکہ خشک ہو جائے خواہ سفیدہ قلعی خواہ
مردارسنگ ہر دو کو عرق گلاب خواہ آس کے ساتھ حل کر کے لگاوین خواہ مازو خواہ حنا کا استعمال کرین قسم دوم حصف
یہ دانے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہین کنگنی کے اندازے کے حادث ہوتے ہین موسم گرما مین ان اعضا پر کہ پسینہ انکو زیادہ آتا ہو
بخصوص جب ہوا سے سرد انکو پہونچے تو زیادہ ظاہر ہوتے ہین اور خارش اور خلش لازم ان بثور کی ہو مادہ ان بثورات کا
صفرا خواہ بقیہ مادہ پسینہ کا ہو کہ بسبب غلظت کے برآمد نہین ہوا علاج فصد اور سہال صفرا کرین اور شربت شاہترہ
اور رالی اور انار اور آلو کا پیوین اور مسور کو جوش دیکر ملین اور ایک وقت استحمام اور دوسرے وقت پانی سرد سے
نہاوین اور حمام مین حنا اور نمک کو ملین خواہ آٹا مسور کا اور کافور اور پانی دھنیا کا منجملہ خواص کے یہ ہو کہ مغز خربزہ
ملین اور اگر اسوقت موجود نہو تو بیج اسکا سرکہ کے ساتھ دوا نافع تمام مازو اور ہلدی سرکہ اور روغن گل کے ساتھ ایضاً
آٹا جو کا اور سفیدہ اور آب لیمون ایضاً عرق مورد یعنی پترالہ اور عرق گلاب سرکہ کے ساتھ ایضاً صندل کافور کے ساتھ
خواہ بغیر اسکے ایضاً طمن نہایت نافع ہو بخصوص گرکتیرا اور صمغ اسکے ساتھ ملاوین اور اگر حصف شدید ہو تو
احتیاج حنبث آنحدمیا اور مردارسنگ اور توتیا اور سوزنج اور کندر اور گندھک کی پڑتی ہو اور اگر متقرح ہو جاوے
تو ہلدی اور مازو اور گیرو سرکہ کے ساتھ استعمال کرین اور مرہم سفیدہ اسمین نہایت مفید ہو اور اگر قرحہ زیادہ ہو جاوے
تو جو ادویہ مستعملہ آتش سوختہ کے ہین انکو استعمال کرین واگر کفایت نہووے تو علاج سعفہ کرین اور جو امورات
کہ جنسے پسینہ پیدا ہووے بالکل متروک فرماوین سوم بنات اللیل یہ دانے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہین سخت خارش
کے ساتھ کہ ہرچند خراش کرین پہلے لذت پیدا ہوتی ہو اور بعد اسکے درد سخت اور وہ جگہ بھی سخت ہوتی ہو ظہور ان بثورات کا
رات کو اور ہوا سے سرد مین ہوتا ہو بسبب بند ہو جانے بخارات کے بوجہ غلظت اور بند ہونے مسام کے علاج تنقیہ
کرین اور حیلہ کھولنے مسامات کا فرماوین یعنے حمام مین جاوین اور پسینہ آنے کی تدبیر کرین اور جس پانی مین سبوس گندم
اور تخم خربزہ جوش دیا ہو اسکے ساتھ نہاوین اور بدن پر ملین اور حنا کو پانی کرفس کے ساتھ خواہ منقی شہد کے ساتھ
طلا کرین خواہ جو شاندہ حنظل کے ساتھ خواہ روغن گل مین وفلی یعنے کنیر جوش دیکر ملین اور مصبر اور مر یعنی بول عمدہ
ادویہ سے ہو بخصوص شہد کے ساتھ اور مصبر آٹے مسور کے ساتھ مع تھوڑے سے سرکہ اور شہد کے عمدہ ادویہ سے ہو
اور تدبیرات مذکورہ باب حکہ اور شری اسمین مفید ہین بلکہ ان سب کی ایک ہی تدبیر ہو دوا نافع صفتہ تخم کرفس
اور بان انیسون ایک ایک جز [illegible] گل سرخ دو دو جزو [illegible] چار درم [illegible]
[illegible]
[illegible]

برابر چینی تین وزن خوراک دو درم اور غذا مین ترطیب زیادہ کرین یعنی ماء اللحم مرغی کا اور ماء الجبن
دودھ بکری اور روغن بادام سے تیار کرکے کھاوین اور تدبیر ابتدا اس رشتہ کی یہ ہی کہ تنقیہ کرین
دوییہ رادعہ سے تبرید کرین اور علامت اسکی تپ اور سوزش موضع آفت سپیدہ اور خارش
مبز اور صندل اور کافور ایضاً تخم کنوچہ اسبغول دودھ تازہ کے ساتھ ایضاً صبر عرق کاسنی
ساتھ ایضاً اسبغول کو سرکہ مین جوشدیوین اور عرق گلاب اور روغن گل ملا کر ضماد کرین ایضاً
ساتھ اور واسطے دفع سوزش کے صندل سرخ صندل سفید کافور اسبغول عرق گلاب اور
ین اور تدبیر اسکی بوقت شدت اسکی کے صبر بالخاصیت مفید ہی خواہ پیوین خواہ لگاوین
ایک درم خواہ ایک مثقال کھاتے رہین بعضے طبیب لکھتے ہین کہ آدھے درم سے شروع
ن تا کہ ڈیڑھ درم تک پہونچین اور لعاب گوار بوٹی سبز کا طلا کرین اور تدبیر اسکی بعد ظاہر ہونے
سیسہ کے ٹکڑے پر کہ وزن اسکا ایک درم ہو لپیٹین اور آہستہ آہستہ کھینچین اور عضو ماؤف پر
اور ٹکور کرین اور روغن خیری اور روغن زنبق اور روغن گل اور روغن بادام اور روغن نرگس
ر روغن گل سے تیار کرین اور تین درم خاکستر اور دو درم مردار سنگ اور ایک درم چونہ
جگہ رشتہ پر ملین تا کہ رشتہ اچھی طرح نکل آوے دوا جاذب اور محلل صابون موم روغن گل
سے چرب کرکے ٹکور کرین اور آرد ماش اور تھوڑی سی ہینگ کو اوپر سے ضماد فرماوین
سنگ ایک تولہ اور حب الملوک ایک تولہ سے پر کرین اور گل حکمت کرکے بریان فرماوین
ساتھ کوٹین اور ضماد کرین تین دن مین تمام و کمال رشتہ کو کھینچ لیگا اور علامت انتہا
ناک ہوگی اور بعد نکلنے اسکے علاج قروح کرین مخفی نہ رہے کہ بعضے اوقات رشتہ
خطر ہی کیونکہ گوشت مجتمع ہوجاتا ہی اور ورم اور قروح ردیہ اور درد سخت اور کھلا رہنا منہ زخم کا
نیچے سے اور بہنا رطوبات کا مثل سنچال گنجشک کے عارض ہوتا ہی اور اسوقت احتیاج
پاک کرنا زخم کا ہوتا ہی اسطور سے کہ کپاس کو روغن کے ساتھ چرب کرکے صفا کرین اور بعد اسکے
ن دوا معمول نقشبندی صفت تخم ریحان اور اسبغول کو برابر کوٹین اور پانی لیمون کے ساتھ
اور زخم پر رکھین اور تین تین گھنٹے کے بعد نیا پارچہ رکھا کرین آٹھ پہر کے بعد رشتہ
وا ہو ایضاً فقط برگ نازبو نافع ہی ایضاً کلونجی کو دہی مین جوش دیوین اور لگاوین

کلام ثاليل یعنی مسے مین

شابہ بثور ہوتی ہی اشکال اسکے مختلف ہوتے ہین بعضے مثل میخ کے نیچے سے تہین اور
ہوتا ہی اور بعضے مثل شاخ بکری کے دراز اور بعضے طولانی کہ پتلے نکلتی ہی لیکن یہ منجملہ
ضد [illegible] ہوگا [illegible] بعضے [illegible] شکل [illegible]

خلاف قیاس ہی اگرچہ بسبب ردی ہونے اُسکے پایا جاتا ہو کہ سودا سے ہوگا مگر قاعدہ کے موافق نہین علاج تنقیہ
کرین اور بعد اُسکے ادویہ منفضجہ ملینہ صلابات پر لگادین **دوم** شیلم یہ دانے سیاہ ہوتے ہین اور لیعنی اور سخت کہ گرد
اُنکا سُرخ ہوتا ہو اکثر ظہور انکا مُنھ پر ہوتا ہو بعضے اوقات تمام بدن کو شامل ہوجاتے ہین مادہ انکا خون سوداوی ہو
علاج تنقیہ اور بعد اسکے فوراً شگاف کرین خصوص اگر گرداگرد انکا سُرخ ہو بعد اسکے مرہم سفید لگادین اور بعد اُسکے
مرہم سرکہ تاکہ آثار اسکے جاتے رہین **سوم** بثور اصداغ یہ دانے خرد ہوتے ہین کہ صدغ پر پیدا ہوتے ہین سُرخ رنگ
کہ پختہ نہین ہوتے اور سوائے لہو کے اُنسے کچھ نہین نکلتا و اگر متقرح ہوجاوین تو مایوس العلاج ہین اور دق مین دلیل
موت ہین تیسرے دن مین اور نفاس مین دلیل موت ہین ساتوین دن مین اور اگر ایام بحران مرض گرم مین پیدا ہو
تو دلیل سلامت ہو اور کبھی بوقت پیدا ہونے بثورات کے درد سر اور شبکوری بھی لاحق ہوتی ہو سبب انکا بلغم غلیظ ملا
لہو کے ساتھ ہو **علاج** فصد سر و کھلاوین اور حب ایارج کھلاوین اور اُس جگہ کے بالون کو دور کرتے رہین او
بہت نیچے تک شگاف کرین اور اُسکے اندر چینی بھردین اور ترمس اور باقلا اور جو اور کرسنہ سرکہ کے ساتھ لگا دین
اور بعد اسکے مرہم رکھین **چہارم** بثور قفا یعنی جو دانے کہ پیچھے سر کے گدی پر پیدا ہووین یہ قسم بثور صدغ سے
خواہ قسم علیحدہ ہی لیکن یہ بثور بثور صدغ سے بڑے ہوتے ہین اور درد انمین بہت سخت ہوتا ہو اور امید نجات اسمین
کمتر ہو سبب اسکا لہو تیز ہو کہ حرام مغز سے اُترتا ہو **علاج** فصد کرین اور اسفغول اور بارتنگ لگادین **پنجم**
بثور کہ موت سے پہلے ظاہر ہوتے ہین اور وہ علامت موت کی ہین اطبائے قدیم سے ایسی ایسی روایات ہین کہ عقل
حیران ہوجاتی ہو چنانچہ کہتے ہین کہ اگر گردن پر بمقدار تخم ارنڈ کے دانہ ظاہر ہوا اور مریض کو اطعمہ تیز کی خواہش ہو تو دلیل
موت مریض کی ہی بعد بیس دن کے

کلام رشتہ مدنی یعنی نارو ا مین

اکثر پنڈلی پر یہ دانہ ظاہر ہوکر منفجر ہوجاتا ہو بعد اُسکے رشتہ سُرخ سیاہی مائل نکلتا ہو اور ہاتھ یا پہلو پر یہ دانہ کم ظاہر
ہوتا ہو سبب اسکا خلط غلیظ سوختہ ہو خواہ سوداوی ہو خواہ بلغمی کہ کسی رگ فراخ مین جمع ہوتی ہو اور گرمی اور خشکی کے
پہونچنے سے سخت ہوکر رشتہ کے موافق ہوجاتی ہو اور طبیعت اُسکو دفع کرتی ہو اور بعضے کہتے ہین ایک تار ہوتا ہو
تارون عصب سے کہ غلیظ اور فاسد ہوجاتا ہو اکثر حدوث اسکا شہرون گرم خشک مین اور پہاڑون مین اور اُن
مواضع مین جہان پانی کم ہو خصوص اگر پانی مین بدبو ہو خواہ گندنا یا لہسن یا پیاز عادت سے زیادہ کھاوین خواہ پھوٹا
خشک ہوتا ہو اور مزاج تر اور حمام جانے والے اور اغذیہ تر کھانے والے مین کم پیدا ہوتا ہو **علاج** نگہداشت
یعنے بچاؤ اس مرض کا یہ ہو کہ خون اسکا ہو فصد باسلیق اور صافن سے لین اور جو ماندہ ہو مطبوخ افتیمون خواہ حب قوقایا
خواہ حب اصطمخیقون خواہ اطریفل صغیر سے تنقیہ کرین اور شاہترہ ملا کر مسہل دیوین اور طبری کہتا ہو کہ سرسے صفرا کے
اور خلط کو نکالین اور استفراغ صفرا [illegible] اور شربت ورد [illegible] کرین کہ یہ قول اسکا خلاف جمہور
اطبا [illegible] بعد اسکا نکالنا ہو خواہ رشتہ ظاہر ہوا ہو خواہ ظاہر نہوا ہو [illegible]

سر بدن مین جدری ظاہر ہوتے تھے اور حصبہ چھوٹے چھوٹے بثور ہوتے ہین اور حدوث انکا خون صفراوی مائل
بخشکی سے ہی اور ایک ہی مرتبہ ظاہر ہوتے ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بعضے غائب ہو جاتے ہین اور بعضے ظاہر
ہوتے رہتے ہین تا انقضائے مادہ کے اور یہ قسم جدری سے خطرناک ہی اور اسمین تپ سخت تیز اور قلق زیادہ اور ثقل کم اور
تبرد ایم ہوتی ہی اور چوتھا قسم جدری کی ہی مگر اسلم اور وہ نہ اسکے بڑے بڑے مقامات متفرقہ پر ظاہر ہوتے ہین اور افعال
بدنی اور نفسانی پر ضرر نہین دیتے اور اطبا متفق ہین کہ تدبیر تینون کی ایک ہی الا حصبہ مین سردی زیادہ مقصود ہی بیان ہر ایک کا
مفصلاً مذکور کیا جاتا ہی انشاء اللہ تعالی علامات اسکے تپ مطبقہ اور درد سر اور گرانی بدن اور ایسا معلوم ہونا کہ گویا
کوئی سوئی چبھوتا ہی اور درد پشت اور درد سینہ اور درد حلق اور سوزش اور خارش خصوص ناک مین اور سرخی منھ کی اور
آنکھ کی اور بہنا آنسو کا اور جماہی اور انگڑائی اور غلیظ ہونا تھوک کا اور خشکی منھ کی اور سوتے مین ڈرنا اور کانپنا پانون کا
بوقت چیت سونے کے اور تہیج یہ سب علامات پہلے ظاہر ہونگے اور بعد اسکے بثورات مذکورہ ظاہر ہونگے لیکن جدری
درجہ بدرجہ اور حصبہ ایک ہی مرتبہ **علاج** اسکا چند تدبیرون مین مذکور ہی **تدبیر پہلی** اس امر کے لیے کہ بثورات
مذکورہ بالکل نہ نکلین خواہ تھوڑے نکلین اور وہ یہ ہی کہ قبل تحریک مادہ کے جلد فصد کرین خواہ ہفت اندام خواہ باسلیق
لیکن بدو دفعہ بدفعہ نکالین اگرچہ غشی واقع ہو اگر مریض بارہ برس سے کم ہو تو حجامت کرین انطاکی کہتا ہی کہ رعاف سے آوین
اور بدل اسکا فصد پیشانی خواہ شرط کان ہی اور اسمین منفعت یہ ہی کہ آنکھ اور اسکے گرداگرد کو امان رہتی ہی لیکن حصبہ مین فصد کی
قلت بلکہ تلیین اور اطفا پر کفایت فرماوین اور تمامی قسمون مین املی سے شیرخشت کے ساتھ خواہ ترنجبین خواہ آلو بخارا سے
تلیین کرنا بہت عمدہ تدبیر ہی اور شربت عناب اور نیلوفر سے اصلاح لہو کی کرنا اچھی چیز ہی اور انطاکی دواے سبز مثل اسکے لیے
یہ لکھتا ہی کہ اول تو ریواس بعد اسکے کیوڑہ بعد اسکے طلع بعد اسکے چوکا بلد سلے عناب عمدہ مصلح ہین اور قرص طباشیر اور قرص کافور
استعمال کراوین اور پانی سرد سے غسل کرین اور دودھ اور حلوا اور بادنجان اور گوشت اور کھجور اور خربزہ اور شہد اور گرمی
سورج اور دن کی ہوائے گرم اور ریاضتون سے اور کل اشیا گرم کرنے والی سے پرہیز فرماوین اور بقول سرد مین اشیا ترش
ڈال کر کھاوین اور تدبیر دوسری فرماوین منجملہ مجربات تحفہ کے یہ ہی کہ لبن الرماک یعنی گھوڑی کا دودھ ہر بچہ کو دین کہ عدم ظہور
جدری خواہ تھوڑا ظاہر ہونا اسکا خواص اسکے سے ہی **ایضاً** پینا دودھ گدھی کا اور بدن پر ملنا اسکا عمدہ تدبیر عدم ظہور
جدری کی ہی **ایضاً** بلی کی آنکھ کو بطور نگینہ انگوٹھی پر جڑکے پہننا عمدہ چیز ہی **تدبیر دوسری** اعانت کرنے ظہور جدری مین
بروقت ظاہر ہونے جدری کے تنقیہ کرنا بالکل ترک کرین لیکن تلیین کرنے مین اطبا کی رائے مختلف ہی محمد زکریا رازی فرماتے ہین
کہ مراتب مجرب ہی اور زیادہ سردی دینے والی اشیا کو بالکل ترک کرین اور ایسا ہی اشیا مغلظہ کو اور کوشش کرین تا کہ اچھی طرح
نکل آوے اور تدبیر اسکی یہ ہی کہ تھوڑے سے پسینہ لانے کا حیلہ کرین اور مسکن کی تعدیل اور بدن کو ڈھانکین اور جرعہ جرعہ
پانی سرد پیوین اور صندل اور کافور سونگھین تا کہ اعضاے رئیسہ دفع پر قادر ہو دین لیکن اگر مادہ غلیظ ہو اور علامات اسکے
جیسا کہ زیادہ ظاہر ہونا جدری کا سینہ اور پشت پر خواہ مسامات کثیف ہو دین اور علامات اسکے جیسا تھوڑا آنا پسینہ کا اور
سخت ہونا جلد کا ظاہر ہو تو سرد اشیا نہ سونگھین اور نہ پیوین بلکہ پانی گرم جرعہ جرعہ دیوین اور عرق بادیان اور عرق کرفس

اکثر سودا ہی اور بلغم غلیظ سخت اور کبھی اسمین صفرا یا لہو ملا ہوا ہوتا ہی جیساکہ دو قسم اخیر مین علاج تنقیہ کرین اُن ادویہ سے کہ جو عرق مدنی یعنے نارو امین مذکور ہین اور اخلاط صفرا اور لہو دو قسم اخیر مین نکالین اور بعد اسکے ادویہ اُنپر رکھین لیکن تدبیر مسہ نرم کی یہ ہی کہ روغن پستہ اور انجیر خشک اور ریاٹی کراث اور برگ کبر اور پشک بکری سرکہ کے ساتھ لگاوین اور لگانا مائین اور مسورہ کا عمدہ چیز ہی اور حرمل اور حنا کا لگانا پانی سرد کے ساتھ نافع عجیب ہی اور مسہ سخت کی تدبیر یہ ہی کہ نمک سنگ پانی بصل کے ساتھ خواہ ہرتال کشمش کے ساتھ خواہ ذراریح کے ساتھ خواہ کھانڈ کے ساتھ لگاوین اور پارہ کشتہ اور شہد بھلانوان اور دودھ تیوعات یہ سب مفید ہین لیکن دو قسم اخیر کو نقصان پہونچاتے ہین **ایضاً** کلونجی بول کے ساتھ عمدہ دوا ہی اور جاوہ یہ کہ تمامی اوقات فائدہ دیتی ہین یہ ہین اجعل پانی کے ساتھ سحق کرکے لگاوین ایک دم مین فائدہ دیگا **ایضاً** بول کتے کا اور لہو اسکا مثل اسکے مفید ہی **ایضاً** مقل یعنے گوگل پانی کے ساتھ جلدی نفع کرتا ہی **ایضاً** ہرتال پشک کنجشک کے ساتھ مجرب ہی **ایضاً** لہو جونک کا **ایضاً** پشک موش یعنے مینگنی چوہے کی **ایضاً** جسوقت تارہ آسمان پرسے ٹوٹے اُسوقت ثالیل پر ہاتھ مس کرے اور اُسکو اکھاڑنے کے طور پر اُٹھائے مجرب ہی **ایضاً** ہرتال اور مینسل لگانا **ایضاً** ہرتال زرد چونہ آب نارسیدہ کشمش کے ساتھ تین دن متواتر لگائین **ایضاً** پشک کنجشک لعاب آدمی کے ساتھ مجرب ہی **ایضاً** بیخ مسہ کو کسی رشتہ یا بال یا ابریشم سے باندھین اور سر مسہ کو اُسترہ سے کاٹ ڈالین اور اوپر اسکے ہرتال اور نوشادر اور چونہ برابر لیکر ملدین جب ایک ریشہ مسے کی بنیاد مٹ جائیگی دوسرے چھوٹے چھوٹے خود بخود دفع ہو جائینگے **ایضاً** فلافیون اور روایت بردیک اور زہرہ گاو اور زنجار اور نوشادر کا ذرور کرنا دافع مسہ ہین کہ اُسکو کھا جاتے ہین **ایضاً** لکڑی انجیر داغ دینا مجرب ہی

کلام جدری یعنی چیچک اور حصبہ و حمیقا مین

یہ بثور ہوتے ہین تپ کے ساتھ تمام بدن پر اور ہلاک کر ڈالنے مین تپ وبائی کے مشابہ ہین مادہ انکا خون حیض ہی کہ لڑکے کو رحم مین غذا ہوا تھا اور اخلاط فاسد سے بھی ملا ہی لہذا بروقت ہیجان مادہ طبیعت اُسکو بالاتفاق امتلاء خلطی خواہ فصل وبائی خواہ تغیر فصل کے دفع کرتی ہی اور اکثر فصل ربیع اور خریف مین خواہ بروقت چلنے ہوائے جنوب کے ظاہر ہوتے ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ زمانہ پیری تک ظاہر نہین ہوتے وجہ اسکی یہ ہی کہ قوت دافعہ ضعیف ہو اور لڑکے شیرخوارہ مین بجز ہوائے وبائی کے حادث نہین ہوتے اور لحوق ان بثورات کا ظاہر و باطن مین یکسان ہوتا ہی حتی کہ پردہ اور اعصاب مین بھی پیدا ہوتے ہین اور مشہور یہ ہی کہ یہ بثور ہر ایک آدمی کے نکلتے ہین کسی کو نجات نہین ہوتی لیکن علامہ انطاکی لکھتا ہی کہ گاہے یہ مادہ قوت حرارت غریزیہ خواہ دوائے [illegible] تحلیل ہو جاتا ہی **تفصیل** ان قسمون کی یہ ہی کہ جدری بڑے بڑے بثور ہین حدوث انکا لہو تیز [illegible] سے ہوتا ہی اور ظہور انکا [illegible] ہوتا ہی اور بعد اسکے [illegible] ہوتے ہین [illegible] لیکن کبھی [illegible] حرارت [illegible] کرتے ہین [illegible] سے [illegible] کی [illegible]

تو دور کردیگا و اگر آنکھ باہر نکل آوے تو قطورات مذکورہ ڈالین اور بعد اُسکے ایک ٹکڑا سیسہ کا اوپر آنکھ کے باندھین ایضاً
یہ سرمہ حافظ آنکھ مجرب طبری ہو بمراتب کثیرہ صفتہ کافور ایک دانگ نمک چینی درم سرمہ نشاستہ مین تین درم پانی مکو
اور کشنیز سبز کے ساتھ مکرر سحق کر کے استعمال کرین ایضاً سیسہ کو عرق گلاب کے ساتھ ہتیلی پر گھسین اور چرک
اُسکی آنکھ مین ڈالین منجملہ خواص کے یہ ہو کہ بلی کی آنکھ مین نظر کرین یا اُسکی آنکھ کی انگوٹھی بناکر ہاتھ کی اُنگلی مین پہنین یا اُسکی
آنکھ کو کسی کپڑے مین باندھ کر گلے مین اپنے تعلیق کرین تدبیر ساتوین حفاظت ناک مین اکثر مجاری ناک کے فاسد
اور بیکار ہو جاتے ہین یا قوت شامہ مین فساد آجاتا ہو علاج شیخ نے کہا ہو کہ سرکہ تنہا دونون نتھنون مین ڈالیں
اور اُسکی ناس لین خواہ سرکہ مین عرق گلاب ملالین کہ یہ افضل ہو ایضاً روغن گل مین کافور ملاکر ناک کے اندر ڈالین ایضاً
ادویہ مذکورہ کا مع صندل کے ضماد کرنا بھی نہایت مفید ہو تدبیر آٹھوین محافظت حلق مین اکثر اوقات گلے مین خناق ہوجاتا ہو یا قروح ہوتے ہین کہ نگلنا
دشوار ہو جاتا ہو یا زخم عمیق قاتل پیدا ہوتا ہو بلکہ اکثر سبب موت مرض جدری کا خناق ہوتا ہو خواہ کوئی دوسرا مرض
حلق کے اندر ہو جاتا ہو علاج دانہ انار اور توت کو جوشین اور اُنکے جوشاندے کے ساتھ غرغرہ کرین خواہ جوشاندہ تہی
گلسرخ عدس مقشر عرق گلاب کے ساتھ غرغرہ فرماوین ایضاً پانی تمام سرد مفید ہو خواہ صرف پانی ہو خواہ عرق گلاب
کے ساتھ ہو تدبیر نوین نگہبانی شش مین بعضے اوقات ضیق النفس اور سل کا ظہور ہوتا ہو اور علامت شورش کی
یہ ہو کہ بحۃ الصوت ہوگا عمدہ علاج اسکا یہ ہو کہ عدس اور تخم خشخاش سے لعوق بناکر استعمال کرین اور شربت خشخاش پلادین
اور لعوق اسبغول اور بہدانہ کے لعاب اور قند یعنی بیرز وسے تیار کرے روغن بادام ڈال کر دیوین ایضاً تخم کدو
دو جزو بادام ایک جزو کتیرا آدھا جزو مصری تین وزن ادویہ لعاب اسبغول اور بہدانہ کے ساتھ قوام کرین ایضاً
صمغ بادام تخم خیار نشاستہ لعابون کے ساتھ ایضاً طین چینی کے ساتھ لیکن بشرطیکہ حرارت نہو اور طبیعت نرم نہو
تدبیر دسوین نگہبانی امعا مین خضر بن علی طبیب کہتا ہو کہ یہ موقع تحیر اور سرگردانی کا ہو کیونکہ اگر تلیین کرین تو خوف
سحج کا ہو و اگر تلیین نہ کرین تو خوف صعود مواد اور سرسام کا ہو اس حالت مین کوئی تدبیر بہتر سوا اسکے کہ اعتدال کا خیال
اور نہین ہو اور اسہال کا پیدا ہونا یہین بہرحال مضر اور بد ہو لیکن اخیر مین مضر زیادہ ہو خصوص اخیر حصبہ مین زیادہ مضر ہو
اور خون خالص دستون مین آنا اکثر مین مہلک ہو اور بند کرنا اسکا موجب ورم ہو منجملہ حوابس کے شربت آس اور شربت انجبار
اور شربت صندل اور قرص طباشیر قابض اور کافوری اور رب بہی اور صمغ عربی اور گل ارمنی ہو اور غذا جو کے ستو
پانی مین گھول کر روغن گل ڈال کر کھانا عمدہ چیز ہو اور ایسا ہی کنگنی خواہ چانول روغن گل کے ساتھ سودمند ہو اور اشیا کے
ترش سے احتراز کرنا واجب ہو تدبیر گیارھوین نگہبانی جوڑون اعضا مین یعنی بہ لحاظ اسکے کہ کسی جوڑ پر خراج نہ نکلے
اور اُسکو نہ بگاڑے اور سیٹنے اور پھیلانے سے معذور نہو جائے صندل اور کیرو اور گل سرخ اور عرق گلاب اور کافور
اور سرکہ کا طلا کرین اور اگر خراج ظاہر ہو وے تو فوراً شگاف کرین اور بعد اسکے ادویہ مرملہ لگا دین تدبیر بارھوین
فوائد مختلفہ مین اگر رعاف آوے تو علامت محمود ہو یقین ہوتا ہو کہ اعضا اوپر کے محفوظ ہوگئے اور بند کرنا ممنوع الا
بصورت افراط کے بند کرین طبری کہتا ہو کہ اگر رعاف ہر وقت رہے اور اسہال خون خالص بھی موجود ہو تو علامت

اور انکو پلاوین اور انکا دھوان لیوین اور صرف پانی کا بخار بھی مفید ہو **ایضاً** نہایت نافع انجیر اور کسی قدر زعفران جوشاندہ
کرکے پیوین **ایضاً** ممدوحہ انطاکی انجیر اور رالکہ شستہ اور مسور اور کتیرا جوشاندہ کرکے پیوین جوشاندہ جدری نکلنے پر اعانت
کرتا ہو اور دل کو نگاہ رکھتا ہو اور دافع خفقان ہو **صفت انجیربات** دانہ عدس مقشر لاکھو تین تین درم کتیرا سونف دو دو درم اور اگر
گل سرخ اور کشمش اضافہ کرین تو افضل ہوگا اور اگر تدبیرات مذکورہ سے قلق پیدا ہو تو فقط بدن ڈھانکنے پر کفایت کرین
بلکہ خوشبو سے سرد سونگھاوین کیونکہ تقویت عضو رئیس کی مقصود زیادہ ہو **تدبیر تیسری** اطفا مین اگر بثور پر ہووین تو
احتیاج اطفا پڑتی ہو اور تدبیر اسکی اسطور پہ ہو کہ اشیا سے سرد جو کہ اسہال نکرین جیسا شربت طلع اور شربت نیلوفر اور شربت
عناب اور نقوع شیرین اور لعاب بہدانہ اور تخم خرفہ اور قرص کافور اور رب انار استعمال کرین **تدبیر چوتھی** تجفیف مین
ہرگاہ بثور پر ہووین اور ایک ہفتہ گذر جاوے تو سوزن طلائی سے شگاف کرین اور پارچہ مہین سے پانی کو خشک کرین اور
یہ تدبیر بمراتب مجرب ہو کہ محمد ارزانی نے اسکو واسطے عورتون دعوی دار معالجہ جدری کے فرمایا اور آخر مریض نے
اسی تدبیر سے نجات پائی اور بعد اسکے گلسرخ اور آس اور صندل اور جھاؤ کی لکڑی اور برگ سے بخار لیوین مگر جھاؤ
اور صندل کا بخار لینا موسم سرما مین اور باقی ادویہ کا موسم گرما مین مناسب ہو اور برگ گلاب اور آرد جو اور گلنگنی اور چینا
اور برگ سوسن سے فرش کرین اور بعضے اوقات راکھ زخم کو کافی ہو اور کناش مین مذکور ہو کہ عرق گلاب کافور کے ساتھ نہایت
عمدہ چیز ہو خشک اور پاک کرتا ہو اور معمولات اطبائے قدیم سے یہ ہو کہ اگر خشک ہونے مین دیر ہو تو پانی نمک سے طلا کرین
خواہ اسمین بٹھین اور اگر اسمین جھاؤ اور عدس اور گل سرخ اور صندل جوش دیوین اور زعفران اور عرق گلاب داخل
کرین تو احسن ہوگا لیکن طبری اسکو نہایت برا سمجھتا ہو اور کہتا ہو کہ اس تدبیر کے استعمال مین درد سے لڑکا مر جاتا ہو
الا ظاہر یہ ہو کہ جو تدبیر شیخ پسند کرتا ہو وہ ضرر نہین کرتی اور بعد اس تدبیر کے بخورات مذکورہ سے دھوان دیوین تاکہ
خشکریشہ ہو کر زائل ہو جاوین اور جو بثور متقرح ہو جاوین انپر گلسرخ اور کندر اور صبر اور انزروت اور دم الاخوین
ذرور کرین **تدبیر پانچوین** دفع خارش مین اسکی دفع کے لیے متوجہ ہووین ورنہ خوف حدوث قروح خبیثہ کا ہو
بخورات مذکورہ اسکو نافع ہین اور برگ جھاؤ اور گل گلاب اور تیلے پارچہ کا دھوان دینا نافع ہو اور عرق گلاب کافور کے
ساتھ طلا کرنا مفید ہو رازی لکھتا ہو کہ بعضی چیچک سخت خارش کے ساتھ پیدا ہوتی ہو علاج اسکا یہ ہو کہ سرکہ
چھڑکین اور بیج کرفس مین تھوڑا سا بورہ ڈال کر چھڑکنا بھی سودمند ہو اور مجرب مؤلف اکسیر سے یہ ہو کہ چوب چینی
پلاوین **تدبیر چھٹی** نگہ رکھنے آنکھون کا نا مینا ہونا اور باہر نکلنے کے **دوا** مجرب یہ ہو کہ ہاتھون کی ہتھیلیون کو
اور پاؤن کے تلوون کو حنا سے خضاب کرین خصوص اگر زعفران خواہ عصفر اور کافور کے ساتھ سرکہ ملا کر لگاوین
نہایت مفید ہو **ایضاً** [illegible] کو عرق گلاب [illegible] کے ساتھ [illegible] **ایضاً** پانی دھنیا سبز کا
[illegible] جدری [illegible] کے ساتھ [illegible] کافور کے ساتھ [illegible] **ایضاً** [illegible]
[illegible] آنکھ مین [illegible] عرق گلاب کے ساتھ [illegible]
[illegible]

زیادہ ہون یہ سب اقسام ہ ہین منجملہ علامات خطرناک کے یہ ہین بیہوشی اور اختلاط عقل اور خارش سخت اور بحۃ الصوت
اور ضیق النفس اور ربو اور بدبو ظاہر ہونا اور بدبو ریختہ ہونا دانون کا اور کرب اور قی کا آنا ہفتہ اول مین اور
اسہال ہفتہ دوسرے مین اور اتر جانا تپ کا قبل تمام ظاہر ہونے کے اور عدم آرام عوارض کا بعد ہفتہ کے اور
اگر پہلے ظاہر ہوجاوین اور بعد تپ پیدا ہووے تو نہایت ردی ہی اور اگر پہلے بول سے لہو آوے اور بعد اسکے
سیاہ بول آوے تو دلیل ہلاکت ہی خصوص اگر قوت کا زوال ہو چکا ہو خواہ اسہال سبز یا غسالی یا خونی ہووے
تو بالکل علامت موت ہی اور اگر باوجود سردی ظاہر کے پیاس اور کرب شدید ہووے اور بثور سیاہ یا سبز ہوجاوین
تو دلیل جلدی موت کی ہی اور اگر بعد دسوین دن کے تپ نہ اترے اور قرحہ ہوجاوے اور بحۃ الصوت پیدا ہو
تو علامت موت ہی گو کہ چالیس دن تک مریض جیتا رہے تاہم پایا جائیگا کہ موت قریب ہی اور اگر تیسرے ہفتہ کے اندر
صحت زیادہ ہونی شروع ہو تو علامت نیک ورنہ دلیل موت ہی کہ بحران کے وقت موت ہوگی اور حصبہ جس سے
خون نکلے موجب ہلاکت ہی اور ایسا ہی وہ دانے کہ کبھی ظاہر ہون اور کبھی مخفی اور اکثر موت صاحب جدری کی خناق
یا سقوط قوت یا اسہال یا سحج سے ہوتی ہی مخفی نہ رہے کہ بعد صحت ہونے کے چیچک سے بڑے بڑے نشان
چہرہ اور بدن پر رہجاتے ہین اور رنگ سیاہ ہوجاتا ہی ہر ایک کا بیان موقع مین مذکور ہی لیکن اغذیہ خوبصورت
کرنے والی شکل کی یہ ہین انار اور بیضہ نیم برشت اور شوربا سے مرغی اور تیتر اور بٹیر اور اطلیہ یہ ہین ہڈی
اور زعفران اور کف دریا اور مغز بادام سفیدی بیضہ کے ساتھ اور منھ دھونے کے لیے پانی چینی کا ہی

کلام جذام مین

جذام کے معنی کاٹنے کے ہین اور یہ مرض زندگانی اور اعضا اور نسل کو قطع کرتا ہی سبب اصلی اسکا سوداے غلیظ ہی
کہ بدن مین پراگندہ ہوتا ہی اور تمام بدن کو بگاڑ دیتا ہی اور جو جذام کہ صفراے سوختہ سے پیدا ہوتا ہی عوارض
اسکے سخت ہوتے ہین اور سوزش اور زخم زیادہ ہوتے ہین لیکن علاج جلد قبول کرتا ہی اور جو سوداے سوختہ سے ہی
عوارض وغیرہ اسکے بدستور مذکور ہین مگر علاج قبول کرنے مین دشواری ہی اور جو خون یا بلغم سوختہ سے ہی اسمین
قرحہ نہین ہوتا اور اسلم ہی اور بعض محققین فرماتے ہین کہ اگر سودا رقیق ہو اور اندر بدن کے منتشر ہوجاوے تو سبب
پیدائش تپ ربع ہی اور اگر جلد مین علی العموم انتشار پاوے تو موجب پیدا ہونے یرقان سودی کا ہی اور اگر خاص
کسی کسی جگہ مین پراگندہ ہو تو خال سیاہ اور کلف پیدا ہوتا ہی اور اگر سوداے غلیظ ہو اور تمام بدن مین انتشار پاوے
تو موجب جذام ہی اور اگر کسی جگہ خاص مین ہو تو موجب سرطان ہی لیکن ظاہر ہی کہ وجہ حدوث تپ ربع کا تعفن
سودا ہی نہ انتشار سودا کا اور اسباب سابقہ جذام کے بہت ہین پہلا کھانا اشیاء خشک اور غلیظ کا جیسا گوشت گاو
اور آہو نر اور مسور اور بادنجان کا خصوص اگر بعد اسکے پانی نہ پیوین تو فوراً موجب احتراق ہونگے دوسرا گرمی اور
خشکی مفرط جگر مین ہو کہ اسکے سبب خلط سرد و تر پیدا نہو سکے گو کہ ماء اللحم اور انگور کھائے جائین خواہ تمام بدن مین
گرمی اور خشکی ہو اور اخلاط سوختہ ہوجاوین تیسرا فساد طحال مین چنانچہ انطاکی لکھتا ہی کہ علاج طحال یمن

موت ہو اور اگر اختلاف عقل پیدا ہووے تو تدبیر مشکل ہو کیونکہ نہ حجامت ہو سکتی ہو اور نہ ہاتھ پاؤن کا ملنا منجملہ اسرار پوشیدہ
مجربہ کے واسطے دفع ہیبت حصبہ اور جدری اور اختلاط عقل اور خارش سخت کے یہ ہو کہ ہر وقت نقوع چوب چینی کا پلاوین
اور صندل اور گلاب اور عرق گلاب اور سرکہ سونگھاوین تا کہ مادہ کو دماغ سے ہٹا دیوے اور تھوڑی سی تلیین امالۂ مواد کے لیے
مجوز ہو اور اگر یکبارگی بثور ظاہر ہو کر گم ہو جاوین تو علامت موت ہو اور اگر درجہ بدرجہ گم ہووین تو جاے خوف ہو اور دونون
مقدمے بیہوشی کے ہین اس حالت مین تدبیر سابقہ اعانت نکلنے جدری کی فرماوین اور شیرۂ تخم بادیان اور کرفس اس موقع مین
فائدہ مند ہو اور شوربا ے گوشت گاو آخر الحیل ہو اور بعضے اطباے سیاحین سے منقول ہو کہ جب دانے نکل کر غائب
ہو جائین تو یہ دوا سود مند ہو صفت ہرتال کو ورق ورق کر کے اوپر طباق کے رکھین اور نیچے اور اوپر اسکے فلفل
سیاہ بچھاوین اور نیچے اسکے آگ جلاوین جب فلفل سوختہ ہو جاوین تو ایک چانول کے انداز کھلاوین اور فلفل سوختہ
تپ سرد مین دینا موجب پسینہ لانے کا ہو اور اگر قبل ظاہر ہونے بثور کے تپ اتر جائے تو اطباے ہند کے نزدیک
جاے خوف ہو اور تدبیر اعادۂ تپ کی یہ ہو کہ کشمش زعفران کے ساتھ خواہ ہینگ کے ساتھ دیوین تا کہ تپ ظاہر ہو جائے
تدبیر تیرھوین غذا کے بیان مین ستو شکر تری خواہ شہد خواہ شربت نیلوفر کے ساتھ اور ماء الشعیر اور طفشیل اور
شوربا عناب اور طلع کا کھاوین لیکن نمک نہ ڈالین ورنہ خارش ہوگی اور بعضے اطبا لکھتے ہین کہ افضل غذاؤن سے
دال مسور ہو اور اطباے ہند کہتے ہین کہ جب تک دانے پختہ نہ ہووین چانول قند سیاہ کے ساتھ بغیر نمک اور روغن زرد کے
کھاوین اور بروقت پر ہو جانے کے دال نخود کھاوین تا کہ خشک ہو جاوین اور بعد اسکے دال موٹھ لیکن ضمیری
کہتا ہو کہ معمول اکثر اطباے ہند کا یہی ہو مگر مسور نہایت مضر ہو حتی کہ لکھتے آنا مسور کا پاس مریض کے بھی ضرر دیتا ہو تنبیہ
متقدمین طبیبون نے لکھا ہو کہ اشیاے ترش غذا کرین لیکن متاخرین فرماتے ہین کہ اشیاے ترش سے اجتناب کرین
اور بعد آٹھوین دن کے حلویات ترک فرماوین **خاتمہ** علامات نیک اور بد مین سالم زیادہ اس سے وہ ہو کہ دانے
بڑے صنوبری شکل سفید سر سرخ چہرہ متفرق ہون بعد اسکے موتی کی شکل مدور متفرق ہون اور جلدی ظاہر ہووین
اور جلدی پر ہووین ایک ہفتہ مین نہ سخت تپ ہو اور نہ کرب اور عقل اور سانس اور آواز اور اشتہا درست ہو
اور جو کہ برخلاف اسکے ہو وہ بد ہو چنانچہ جو دانے سفید اور خرد اور سخت قریب قریب ہون اور دیر مین برآمد ہووین
گو کہ خیال آتا ہو کہ سالم ہونگے لیکن جاے خوف ہو اور بدترین اقسام سے سیاہ بعد اسکے برنگ بنفشہ اور سبز
خصوصًا اگر آنکھین تار سرخ ہووین اکثر امر مین یہ تینون قسم قاتل ہین اور اگر متصل اور خارج ہووین تو موجب
موت ہین اور بعد اسکے زرد کہ متصل ہون کنگنی کے انداز اور چار دن سے تجاوز کرین اور سفیدی آنکھین ظاہر
ہووے تو قاتل ہین اور ورم کا پیدا ہونا [illegible] اور متغیر ہونا عقل کا ایسا ہی ردی ہو اور بعد اسکے سرخ رنگ
اور سیاہی مائل [illegible] اور خارش ناک اور سوزش [illegible] تمام ہو اور [illegible] جلد سے نہ نکلین اور ایسے معلوم ہووین
[illegible]
[illegible]

دوسرے ہاتھ سے کرین اور کوشش کرین کہ رطوبت بڑہے اور خون صالح پیدا ہووے اور ادویہ جنکا نفع مشہور ہی
پلاوین جیسا تریاق اور برنجاسف وغیرہ اور قوت کو یاقوتیات سے ابھارین مجمل تدبیر اسکی یہی اور مفصل تدبیر چند فائدون مین
مذکور ہی فائدہ پہلا فصد کرین حتی کہ کتے ہین کہ دونون ہاتھ اور دونون پاؤن اور پیشانی اور پیچھے کان کے اور دونون رگ گردن
سب کے سب کھلاوین حتی کہ صاحب انیس کہتا ہی کہ غشی آجاوے اور جلد کرنا فصد کا ضرور ہی گو کہ لہو قلیل ہو کیونکہ
کیفیت مین خون بگڑ گیا ہی اور بغیر فصد کے چارہ نظر نہین آتا لیکن جو کہ خون عروق مہین مین اور نزدیک مفاصل کے ہی
یہان سے نکالنا اسکا افضل ہی الا ابو علی سینا لکھتا ہی کہ فصد کی ضرورت اکثر نہین پڑتی ہرگاہ کہ خون قلیل ہو کیونکہ ضرر
اسکا نفع سے زائد ہی لیکن عروق مہین سے جیسا رگ پیشانی اور ناک ہی کھلالیوین واگر خون بہت ہو تو فصد دونون ہاتھون سے
کھلاوین واگر خوف خناق ہو تو رگہاے گردن سے کھلاوین اور صاحب شفا اُستاد اپنے سے حکایت کرتا ہی کہ وداج
یعنی رگہاے گردن کھلوانے مین خطر ہی اسکو نہ کھلاوین امر یقینی یہ ہی کہ اطبا لکھتے ہین کہ لہو صاحب جذام کا البتہ
ہو جاتا ہی جس حالت مین کہ علق یعنے جونک کی شکل ہی تو قبل اصلاح اور رقیق کرنے لہو کے فصد کرنا بالکل غیر جائز ہی
اس موقع مین مناسب ہی کہ پہلے سکنجبین اور شربت لیمون اور عرق شاہترہ اور جو اور شربت نیلوفر اور عرق گاؤزبان سے
اصلاح کرلیوین فائدہ دوسرا اسہال ہی پہلے معدلات لہو سے خواہ تخم کاسنی اور نیلوفر بالنگو تین تین درم
مصری ترنجبین دس دس درم سے منضج کرین اور بعد اسکے ایارجون کبیر اور جوشاندہ افتیمون سے مسہل فرماوین
اور شیخ کہتا ہی کہ تیا ذریطوس اس امر مین عمدہ چیز ہی اور ایسا ہی سب ایارج جسمین سقمونیا داخل ہو خصوصا اگر تھوڑی سی
کشنیز خواہ سنگ ارمنی داخل ہووے اور یہ گولی مفید ہی صفت افتیمون اسطوخودوس بسفائج ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ
تربد سیاہ دلاجہ سنگ ارمنی اور رازی کہتا ہی کہ ادویہ کن سے یہ ہی صفت بسفائج آدھا اوقیہ شحم ایک اوقیہ
ہفتہ تک ہر روز استعمال کرین ایضاً ورق حنظل دو درم دس ورا یعنی حنظل کے دانے نکالین اور روغن زیت
اور پانی مین کہ ہر ایک تین تین اوقیہ ہو جوش دیوین جب روغن زیت باقی رہے پانچ درم تک ہر دن ہوین اگر
ایک درم حجر ارمنی اور آٹھوان حصہ سقمونیا ملا دیوین سودا کو بیخ سے نکال دیگا ایضاً علی بن زین نے لکھا ہی
کہ ایک عورت مجذومہ کو یہ دوا ستر دن کھلائی گئی تھی اسکو شفا ہوگئی تھی صفت ہلیلہ کابلی چالیس دانہ افتیمون
سات مثقال کشمش خواہ منقی خواہ مصری کے ساتھ خوراک چار مثقال ہر ایک دن نہار کھاوین رازی سے منقول ہی
کہ ایک جوان مجذوم کا ابتدا مین اسطور علاج کیا گیا تھا خداے تعالی نے شفا عنایت فرمائی تدبیر مسطور یہ ہی
فصد کرین اور جوشاندہ افتیمون اور حب سودا سے اسہال کرین اور حمام اور آبزن اور غذاے ترکی عادت فرماوین
اور چند روز مریض کو آرام دیکر پھر اسہال کرین تا کہ چالیس مرتبہ سے زیادہ پانچ مہینہ چند روز مین مسہل ہو جاوے
یقین کہ کرم شافی برحق سے بال از سر نو ظاہر ہووینگے اور چہرہ اور آنکھ اور رنگ اپنی حالت پر آئیگا اور بعد اسکے
ماء الجبن استعمال کرتے رہین ڈیڑھ برس مین بالکل صحت ہو جائیگی فائدہ تیسرا ترطیب ہی آبزن روغن زرد
تیز گرم سے تیار کرکے اُسکے اندر بیٹھین اور ہمیشہ روغن زرد بدن پر ملین اور روغن بنفشہ اور روغن کدو اور

جلدی کرین ورنہ موجب جذام ہوگا چوتھا بڑجانا ہوا کا بسبب کثرت مرداروں اور عفونات کے بڑجانے اور اُسکے سبب سے ارواح اور اخلاط فاسد ہوجائیں پانچوان لبستہ ہوجانا لہو کا بسبب سردی ظاہر کے خواہ باطن کے اور جلا دینا حرارت غریبہ کا اخلاط کو بوجہ کم ہونے رطوبت کے چھٹا جماع کرنا بعد تندلنے نگین اور تیز مثل رائی اور لہسن کے اسلیے کہ اُسکی تاثیر نطفہ مین پہونچکر لڑکے مین موجب جذام ہوتی ہو جیسا اگر دودھ یا خربزہ یا کدو کھاوین اور جماع کرین تو اُنکی تاثیر سے لڑکے کے اعصاب ضعیف ہوجاتے ہین اور جلدی سفید ہوجانا بالون کا ہوتا ہو ساتوان جماع کرنا عورت حیض ناک سے کہ بسبب آمیزش خون فاسد کے مادہ منی کے ساتھ موجب جذام ہو آٹھوان یہ مرض متعدی ہو اگر کوئی مجذوم کے پاس بیٹھے یا باہم کھانا کھائے یا جماع کرے تو شخص صحیح بھی مبتلا ہوجائیگا نوان موروثی ہونا یعنے باپ خواہ مان اس مرض مین مبتلا ہووین تو لڑکے مین اُسکی تاثیر سے جذام ہوگا گو کہ بعد بلوغ کے ہو دسوان احتکار چنانچہ حدیث مبارک مین وارد ہو گیارھوان بعض خواص مخفیہ سے یہ ہو جیسا کھانا مشیمہ عورت کا اور خون حیض کا اور دھوان لینا چربی ہاتھی سے کہ یہ سب بھی مورث جذام ہین نکتہ پانے ضرور یہ پیدا ہونا جذام کی شہرون سرد مین مثل شہر شام کے اکثر ہوتی ہو اور شہر تر مین کم لیکن اگر باد صبا اُس شہر مین نہ پہونچے جیسا شہر مصر ہو تو زیادہ پیدا ہوتا ہو اور شہرون سرد تر مین جیسا روم ہو کم ہوتا ہو اور جو شہر کہ تمام گرم ہین انمین بالکل نہین ہوتا جیسا حبش اور ملک زنگ ہو بسبب کثرت تحلیل کے اور مردمان ہند اگر تحلیل زیادہ کرین [illegible] بالکل آمادہ اور تیار اس مرض کے ہوتے ہین نکتہ مسلمان کامل مین مرض جذام اور جنون اور برص نہین ہوتا [illegible] شروع ہونا جذام اور برص کا روز چہارشنبہ یا شب چہارشنبہ مین ہوگا نکتہ [illegible] سبب جذام [illegible] یعنی [illegible] نہین ہوتی علامت جذام براق اور روشن ہونا سفیدی آنکھ کا بلکہ کہتے ہین کہ سات برس پہلے یہ علامت ظاہر ہوتی ہو بعد اُسکے سیاہ سرخی مائل اور مدور ہونا حدقہ آنکھ کا اور متغیر ہونا چہرے کا سیاہی اور [illegible] کی طرف اور بعدہ سیاہ ہوجانا اور اخلاق سوداویہ اور خواب شوریدہ اور بعد اُسکے ظاہر ہونا پسینہ و افر بدبو کا خصوص چہرے اور سینے مین اور بعد اُسکے سخت ہوجانا آواز کا اور بحۃ الصوت اور عطسہ اور ضیق النفس اور بدبو سانس کی بعد اُسکے کوتاہ ہوجانا ناک کا اور غنہ ہوجانا آواز کا اور بدبو آنا ناک سے اور بعد اُسکے گرجانا سر کے بالون کا بعد مدور اور بدشکل ہوجانا چہرے کا اور موٹا ہوجانا ہونٹون کا اور سیاہی بدن کی اور بعد اُسکے ظاہر ہونا چرک اور قتدون کا منھ پر اور لبستہ ہوجانا خون کا جوڑون اعضا مین اور بعد اُسکے ظاہر ہونا علامات ناامیدی نجات کا جیسا متآکل ہونا ناک کا اور ٹیڑھا ہونا ہاتھ اور پانوئن کا اور بعد اُسکے گرنا اعضا کا گل گل کر اگر سبب اسکا صفرا اور سودا اور بہنا پیپ بدبو کا اور حزین ہونا آواز کا لیکن بعض ابتدا مین استریع متواتر صلب ہوگی اور بعد اسکے نمل ملتوی شیخ اور شیخ کہتا ہو کہ ہر حال مین ضعیف متواتر ہوگی اور بول ابتدا مین سرخ اور اخیر مین سیاہ ہوگا علاج فصد کرین اور بعد اُسکے مسہل سودا کرین اور ہر ایک ہفتہ مین اسہال کرتے رہین لیکن ہر مرتبہ تنقیح کر لیوین اور خیال رکھین [illegible] بعض [illegible] مین دو مرتبہ [illegible] ہوگی [illegible] فصد کا لینا [illegible] بعض کے

احتکار یعنی [illegible] عورت [illegible] جمع کرنا [illegible]

اور تقشر ہو گیا بعدہ بالکل صحت پا گیا اُن سے تاثیر اسکی ظاہر ہوئی اور قرص سانپ کا ایسا ہی مفید ہی اور روغن
سانپ کا عمدہ ترین اشیاء نافعہ سے واسطے جذام اور آثار اور داء الثعلب اور سعفہ کے ہی صفت اسکی یہ ہی کہ اگر ملنے کے
واسطے بناوین تو سانپ تمام کو پکائین اور اُسکے شوربے کو روغن زیت مین ملاکر جوش دین جب پانی جلجائے تب استعمال
کرین واگر کھانے کے لیے بناوین تو سر اور دُم اسکی پھینک دین اور باقی کو حسب تدبیر مذکور عمل مین لاوین منجملہ اُسکے برد جیلی ہی
اور اصل مین معجون مثل ہی اطبائے ہند نے اسکو مرکب کیا اور مجربات سے پایا اور یونانیون نے اسکو مختار فرمایا لیکن جو
اجزا اہمیہ تھے اُنسے احتراز کیا اور استعمال اسکا دواء المسک مساوی الوزن کے ساتھ کرتے ہین کیونکہ دواء المسک
فاذ زہر اسکا ہی اور قائم مقام گوشت سانپ کے ہی نسخہ اسکے بکثرت ہین صغیر اور کبیر نسخہ صغیر مجرب جیسا کہ قانون مین ہی
صفت ہلیلہ سیاہ شیطرج ہندی چترک ہندی ایک ایک جزو دار فلفل فلفل مثل ابیض چوتھا حصہ جزو کا روغن
گاو کے ساتھ چرب کرین اور شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک ایک مثقال دو درم تک نسخہ کبیر نہایت نافع جذام
اور برص اور بہق اور قوبا اور سینے پانی زرد اور خارش اور جرب کہنہ اور غشی اور نسیان کے لیے صفت ہلیلہ بلیلہ
آملہ شیطرج چودہ چودہ مثقال جائفل الائچی قسط کندر مرکی مجیٹھ فلفل دار فلفل فلفلمویہ نار مشک کندش عصارہ
اقتیل ناگ کیسر کمل پتر آٹھ آٹھ مثقال مثل ازرق چار مثقال اور اخیر کو علیحدہ سحق کرین لیکن ناک اور آنکھ کی حفاظت
رکھین اور باقی ادویہ کو روغن گاو کے ساتھ چرب کرکے اڈھائی سیر مصری سفید مین قوام دیکر معجون بناوین اور گولی
بناکر ایک مثقال علی الصباح پانی تازہ کے ساتھ نگلین معجون سلاجیت بنیاد اس معجون کی اطبائے ہند سے ہی
اور اسکے دو نسخہ ہین ایک کبیر یعنی بڑا نافع جذام اور حکہ اور قروح اور استسقا اور اسہال اور خفقان اور جلد ہی سفید
ہونے بالون کے لیے لیکن حرج اسمین یہ ہی کہ اجزا اسکے مفقود ہین اور دوسرا صغیر منافع اسکے مثل منافع کبیر کے ہین
صفت سلاجیت مصفی ایک جزو روغن گاو دو جزو کو اور شہد اور چینی چار چار جزو بعد ترتیب کے شیشہ مین رکھین
اور ایک مثقال دودھ تازہ کے ساتھ کھاوین علامہ انطاکی نے لکھا ہی کہ ادویہ نج کنندہ سے اگرچہ ہاتھ پانو ن
گل جاوین نج مردہ ہی اور سونا اور مردار سنگ اور رنہ برجد بمراتب مجرب ہو طریق استعمال ان سب کا اسطور ہی کہ آدھا درم ہر روز چوبیس
دن تک دیوین ایضاً بورہ عاج پانچ درم تک پودینہ کے پانی کے ساتھ ایضاً شیطرج ایضاً گوشت روباہ اور
کفتار ایضاً غاریقون ایضاً عجیب اور مجرب جھاؤ جوشاندہ کشمش سرخ کے ساتھ ایضاً مجر البقر کے کھانے سے
مرض بڑھنا موقوف ہو جاتا ہی ایضاً بوقت زیادتی جانے کے فاذ زہر اور زعفران ایضاً واسطے عدم زیادتی
قلفہ لڑکے کا کستوری کے ساتھ ایضاً واسطے عدم زیادتی جذام کے کف پا پر شحم حنظل سبز مین ایضاً گوشت قنفذ
کھاوین ایضاً جب تک ہاتھ اور پاؤن نہ گلین تریاق الذہب مکھن کے ساتھ مجرب ہی ایضاً سونا اور مروارید اترج کے
پانی کے ساتھ حل کرکے پلاوین ایضاً حب مجرب معمول دہلوی صفت پارہ کو ترشی لیمون کے ساتھ کشتہ کرین ایک درم
سم الفار ایک درم صمغ دو درم ریوند تین درم کندر چار درم زہرہ بکری کے ساتھ ملاکر مقدار دانہ مونگ کے گولی باندھین
اور ایک ایک گولی فجر اور شام کھلاوین ایضاً نافع قانون سے صفت ہلیلہ سیاہ ہلیلہ زرد گیارہ گیارہ درم اجوائن

روغن بادام تمام بدن پر خصوص سر اور جوڑون پر ملین اور روغنات مذکور اور دودھ عورتون سے سعوط کرین اور بادانجبین اور روغن بادام اور روغن تل پیوین اور رازی کہتا ہو کہ کوئی علاج قوی تر جذام کے لیے سوائے اسکے نہین ہو کہ مریض کو خصی کرین کیونکہ خصی کرنے سے ایسی رطوبت حاصل ہوتی ہو کہ دوسری تدبیر سے حاصل نہین ہوتی **فائدہ چوتھا** تحلیل مین بعض اوقات اسکی ضرورت پڑتی ہو الا اہم جانے فکر ہی کیونکہ غلظت مادہ کی اس امر کی مقتضی ہو کہ تحلیل کرین اور خشکی اس امر کو چاہتی ہو کہ ترطیب کرین اور دونون آپسمین مخالف ہین اس صورت مین لازم ہو کہ بعد تحلیل کے ترطیب کرین تاکہ اصلاح اسکی ہوتی رہے تدبیر اسکی یہ ہو کہ حمام مین صعتر اور گندھک اور فلفل اور دار فلفل اور عاقرقرحا اور مویزج بدن پر ملین اور ہاتھ پاؤن پر ضماد کرین اور بعض اوقات ریاضت کرین اور بعد اسکے بدن کو خوب ملین اور ہاتھ پاؤن پر روغن مصطگی اور روغن آس اور روغن شگوفہ اذخر ملین **فائدہ پانچوان** تنقیہ دماغ مین ضروری امر یہ ہو کہ غرغرہ اور سعوط مذکورہ علت دماغ مین سے مداومت کرین اور شیخ لکھتا ہو کہ دار فلفل مامیران شیطرج یعنی چیترک اور زنگ ایک ایک درم جاؤشیر مشکطرامشیع آدھا درم عصارہ برگ سنبھالو روغن تل مین تین تولہ جوش دیوین جب پانی اسکا جل جائے تو چند روز سعوط کرین اور بعد اسکے ترطیب فرماوین اور اسی طرح کرتے رہین **فائدہ چھٹا** غذا مین جمیع اغذیہ کہ مالیخولیا مین مذکور ہین اور جو اغذیہ کہ آدمی کو فربہ کرین جیسا چوزے مرغ کے اور زردی بیضا اور سفید باج اور ماء الشعیر اور روٹی میدے کی اور دودھ تازہ مفید ہین اور کھانا پستہ اور بادام اور چلغوزہ اور انگور اور انجیر تازہ و عناب کا سودمند ہو اور شیخ کہتا ہو کہ ادویہ مقطعہ سے قافل سودین جیسا کبر اور بادیان اور کراث اور ایسا ہی سولی ہو گاہے گاہے اغذیہ مین ملاوین **فائدہ ساتوان** ادویہ نافعہ جذام مین کہ ہر حال مین نفع دیوین لیکن بعد تنقیہ کے استعمال کرین **منجملہ** اُنکے حنا ہو علامہ نفیس کہتا ہو کہ اطبا متفق ہین کہ حنا جذام سے خلاصی دیتی ہو گو کہ اطراف گرنے لگین مجرب یہ ہو کہ برگ حنا ایک اوقیہ لیوین اور بیس اوقیہ پانی مین بھگو دین اور بعد اسکے جوش دیوین تاکہ پانچ اوقیہ باقی رہے صاف کرکے ایک اوقیہ چینی ڈالکر پیوین اگر ایک مہینے تک شفا نہو جاوے تو چالیس دن تک پیوین اگر چالیس روز مین بھی شفا نہو تو گویا تقدیر الٰہی مین اسکو نجات نہین ہو اگر بجائے پانی کے عرق گاؤزبان ہو تو افضل ہو **ایضاً** گوشت سانپ شیخ کہتا ہو کہ یہ اعظم ادویہ سے ہو بحسب شرائط مذکورہ قرص افعی مین کے استعمال فرماوین تدبیر اسکی یہ ہو کہ سانپ کے گوشت کو سوا اور کراث اور نخود اور نمک سے جوش دیوین اور ہڈیون سے صاف کرکے گوشت اوسکا کھالین اور شوربا میدہ کی روٹی بھگو کر کھا دین پہلے بدن منتفخ ہو جائیگا اور چھلکا اُس سے اُترینگے اور [illegible] اور اطراف [illegible] لاحق ہوگا بعد اسکے شفا ہوگی اور بعضے اوقات ابتدا مین نفع نہین دیتا [illegible] چند روز کے ایکدفعہ نجات ہو جاتی ہو اور اصل مین [illegible] گوشت کا اصلاح ہو کہ اتفاقاً [illegible] مین ایک سانپ گرکر [illegible] اور [illegible] کے [illegible] پی لیا اور بدن اسکا

کہ مادہ رقیق اور قلیل ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ خارش سے قرحہ اور تقشر پیدا ہوتا ہی اور کبھی حدوث اسکا
ہوتا ہی اور زوال اسکا جلدی ہوجاتا ہی مولدات دونون مرضون کے کثرت خوردن اشیاء
گرم اور شیرین اور لسن اور پیاز اور بادنجان اور کھجور اور گوشت گاو اور پنیر کہنہ اور فساد ہضم اور ترک استفراغات
اور ریاضت اور پہننا پارچات چرکین اور قلت غسل اور مناہدن کا اور ہوائے فاسد ہی اور حدوث دونون کا اکثر
منابن اور مفاصل اور غضون مین ہوتا ہی کیونکہ اسجگہ خلط بند ہوجاتی ہی اور ہوائے سرد مین اکثر وجہ اسکی بند
بخار ہوتی ہی کیونکہ مسام بند ہوجاتے ہین اور ہوائے گرم مین حدت خلط کی وجہ ہی **فصل** دوسری علاج
خاص جرب مین اور یہ تین قسمون مین مذکور ہی **قسم پہلی** تنقیہ مین پہلے جلاب عناب سپستان بنفشہ گاوزبان
اصل السوس سے نضج کرین اور بعد اسکے استفراغ کرین فصد اور اسہال سے اور تدبیر عمدہ انطاکی سے گرم مین
یہ ہی کہ ماء الشعیر اور شاہترہ سکنجبین کے ساتھ بکثرت پیوین اور خاص دموی مین باسلیق کھلاوین اور اسکے بعد جوشاندہ
فواکہ پلاوین پھر فصد اسیلم کھلاوین اور صفراوی مین جوشاندہ ہلیلہ اور نقوع دیوین اور کبھی احتیاج فصد کی بھی پڑتی ہی
اور بلغمی مین جوشاندہ افسنتین اور ایارج اور سوداوی مین سفوف افسنتین ماء الجبن کے ساتھ اور جوشاندہ افتیمون
اور شیخ کہتا ہی کہ تدبیر عمدہ واسطے نکالنے مادہ جرب کے مطلقًا یہ ہی کہ جوشاندہ افتیمون ہلیلہ زرد اور شاہترہ
اور سنا اور بسفائج اور گل سرخ اور افسنتین اور تخم کاسنی کے ساتھ دیوین اور کبھی اس جوشاندہ مین ماميران اور
سقمونیا بڑھایا جاتا ہی **ایضًا** دوائے عمدہ **صفت** پوست ہلیلہ زرد اور کشمش بیس بیس درم تین حصہ پانی مین
جوش دیوین تاکہ دو حصہ رطل کا باقی رہے اور دس درم خیارشنبر اور ایک درم غاریقون ملاکر پیوین **ایضًا**
دوائے عمدہ **صفت** ہلیلہ زرد ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ سقمونیا پانچ پانچ مصبر سات شاہترہ کے پانی مین تین مرتبہ
پرورده کرین اور گولی بناوین **ایضًا** دوائے عمدہ اور قوی مزمن کے لیے **صفت** ہلیلہ زرد ہلیلہ آملہ بابرنگ مقشر
ایک ایک جزو تربد دو جزو مصری کے ساتھ قرص باندھین اور دس درم سے بیس درم تک پانی گرم کے ساتھ کھلاوین
اور یہ نسخہ فائدہ مین قریب مرکی کے ہی اور کبھی اسمین محمودہ زیادہ کیا جاتا ہی **ایضًا** دوائے عمدہ ماء الجبن افتیمون کے
ساتھ ہر دن پیوین اور ہلیلہ زرد افشردہ شاہترہ کے ساتھ بہت دن پیوین نہایت نافع ہوگا **ایضًا** دوائے عمدہ
کہ جرب ردی کہنہ کی بیخ نکالدیتی ہی ایک درم مصبر کی مداومت کرین خواہ ایسا کرین کہ چند روز ایک مثقال مصبر
کھاوین بعدہ ایک روز ناغہ کرکے پھر چند روز کھاوین اور اگر طبیعت متحمل نہو تو چند روز ناغہ کرکے پھر شروع کرین
اور افضل یہ ہی کہ مصبر کو بحسب دستور مذکورہ بالا عرق کاسنی کے ساتھ استعمال کرین اور کبھی تھوڑا سا عرق بادیان
اور ایک مثقال ہلیلہ زیادہ کیا جاتا ہی **ایضًا** جوشاندہ **صفت** شاہترہ کفدست کشمش دس درم سنا سات ہلیلہ زرد
پانچ نیلوفر بنفشہ تین تین لسوڑہ تیس دانہ آلو بخارا بیس دانہ عناب دس دانہ افتیمون سات درم ترنجبین بند بندرہ درم
اضافہ اس مین درم **ایضًا** قاطع مادہ جرب **صفت** مصطگی ایک درم ماميران دو درم گل سرخ خبث الحدید بریان
اور سرکہ اور عرق بادام مین مین صبر مین خوراک تین درم چنے برابر ورن کے ساتھ **قسم دوسری** ادویہ جو ذرا کبیدہ مین

پانچ درم حلتیت عمدہ تین درم کشمش منقی آدھا ملکوک بارہ رطل نہر اسی پانی میں جوش دیوین جب تیسرا حصہ باقی رہے صاف کرین اور شہد مین قوام دین اور ایک رطل پیوین اور بدن پر روغن گاو ملین اور سورج مین بیٹھین تا کہ پسینہ آجاوے اور اگر طاقت معلوم ہو تو ستر قدم تک چلین اور ایک مرتبہ داہنی طرف لیٹین اور ایک مرتبہ بائین طرف اور پشت پر اور شکم پر اور غذا روٹی اور شہد کھاوین اسی طرح سات دن تک اور منجملہ خواص کے تعلیق کرنا انکھ ہدہد کا نافع ہو **فائدہ آٹھوان** داغ دینے مین آخر حیلہ بعد تنقیہ کامل کے داغ دینا ہو اور رازی کہتا ہو کہ تجربۃً نفع اسکا عظیم معلوم ہوا ہو تدبیر اسکی یہ ہو کہ چمڑہ سر کا چھیلین صلیب کے طور پر تا کہ ہڈی ظاہر ہووے اور تھوڑا تھوڑا اسمین داغ مواضع مختلف پر دیوین مگر احتیاط رکھین کہ ہڈی کو گرمی اسکی نہ پہونچے اور تین مرتبہ اسی طرح کرین بعد اسکے اسپر گھی لگاوین اور سعی کرین کہ ملتحم نہونے پاوے اور ہڈی متقشر ہو جاوے اور ایسا ہی دس مرتبہ کرین مجرب ہو اور بعضے کہتے ہین کہ یافوخ اور شئون سر کو آگے اور پیچھے سے داغ دیوین اور اصل حنجرہ اور دونون صدغ اور قفا اور مفاصل دونون ہاتھ اور دونون پاؤن پر اور پیٹھ اور شکم اور سینہ اور طحال پر **فائدہ نوان** بیان تدبیر مخترعہ انطاکی مین کہ پہلے اس سے کسی نے تجویز اسکی نہین کی اور بڑی معتبر تجویز ہو اور وہ تدبیر اسطرح ہو کہ اول باسلیق دست راست کی کھلاوین اور بعد اسکے جوشاندہ افتیمون تین دن پلاوین اور بعد اسکے تین دن ماء الجبن اور بعد اسکے جوشاندہ فواکہ تین دن اور بعد اسکے یہ جوشاندہ صفت انجیر کشمش لسوڑہ بیس بیس درم بنفشہ بسفائج سطوخودوس اصل السوس دس دس درم عناب گلسرخ سات سات درم چار سو درم پانی شیرین مین جوش دیوین تا کہ چوتھا حصہ باقی رہے پچیس درم شربت بنفشہ ملا کر پیوین اور ہفتہ تک مکرر فرماوین اور بعد اسکے حب الذرات دونون کھلاوین اور تدبیرات مسطورہ ذیل پر اقتصار فرماوین یعنی شربت گل گلاب شربت بنفشہ تریاق فاروق اور علم اور ملنے گھی اور روغن تل اور مکھن پر مگر مکان محفوظ مین رہین کہ ہوا نہ پہونچے تیسرے ہفتہ کے پورے کرنے تک اسی طرح عمل کرین اور بعد اسکے ایک ہفتہ شربت حنا پلاوین اگر اس تدبیر سے نجات نہو تو پھر تمامی مفاصل پر داغ دیوین اور جوشاندہ سانپون کا پلاوین اور ایک دن تریاق الذہب اور ایک دن مثرودیطوس دیتے رہین ان تدبیرات سے مرض نہ بڑھیگا لیکن تبرید بالکل نہ کرین اور بعد ذکر تدبیر مذکورہ کے انطاکی کہتا ہو کہ اس درجہ تک مین کبھی نہین پہونچا بلکہ جو تدبیر کہ ذکر ہو چکی ہو اسی کے ساتھ فضل خدا سے شفا ہو گئی ہو اور کہا ہو کہ بہت اوقات جذام کو ہم نے مروارید اور لاجورد اور زمرد اور سقمونیا سے دفع کیا ہو کہ ایک مہینے مین جاتا رہا ہو اور اطلیہ مین مروارید اور زرنیخ پر اختصار کیا ہو

کلام جرب اور حکہ مین

بیان اسکا سات فصلون مین ہو **فصل پہلی** ماہیت اور اسباب مین یہ دونون مرض سبب اور علاج مین ایک ہین لیکن مادہ جرب کا نہایت غلیظ اور بکثرت اور تیز ہو علاج اسکا قوی تر ہو اور قریب ذکر ہوگا جس سے اول دونون کی معلوم ہوگا اور جرب [illegible] جھوٹے جھوٹے ہین خارش [illegible] کے ساتھ سبب اسکا [illegible] اور حکہ [illegible] خارش مین [illegible] اسکی [illegible]

دواے مذکور کے ساتھ لاجورد اضافہ کرکے استعمال کرین ایضاً اسرار مخفیہ سے انطاکی کے نزدیک یہ ہی کہ کتے سفید کا گوہ لیکر آدھا وزن اسکا گندھک اور چوتھا حصہ مصطگی اور آٹھوان حصہ صمغ اور دسوان حصہ اسکا عصب دو مثقال تک کھلاوین ایضاً گندھک صاف آدھا تولہ قند سیاہ آرد گندم بارہ بارہ درم روغن تل چوتھا عصب رطل کا حلوا بناکر کھاوین اور روغن اسکے سے طلا کرین تین روز مین خارش سخت جاتی رہتی ہی ایضاً لسبتان تلیل چینی کے ساتھ مجرب ہی تین دن کے اندر نافع ہوگا بلکہ جرب کو بھی نفع دیتا ہی ایضاً نمک اور ہلدی مساوی الوزن اجوائن برابر دونون کے پانی مین ملاکر بدن پر ملین اور بعد اسکے پانی گرم کے ساتھ نہاوین ایضاً نافع خارش سخت اور مزمن سرکہ کو روغن گل کے ساتھ خواہ حلبہ کے ساتھ جوش دیکر طلا کرین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بسبب خارش کا مس کرنا چیز سخت کا یا ردان ہو جانا جانور کا جو درخت انار اور بیر پر ہوتا ہی بدن پر علاج اسکا یہ ہی کہ پانی گرم کے ساتھ نہاوین **فصل پانچوین** علاج مشترک جرب اور حکہ مین دوا مجرب تحفہ سے یہ ہی کہ سنا اور ہلیلہ زرد مردار سنگ سفیدہ قلعی برابر روغن بنفشہ اور روغن گل کے ساتھ ضماد کرین ایضاً صفراوی کے لیے پانی ہردو انار ترش اور شیرین کا مع ثفل اندرونی انکے کے افشردہ کرکے ایک رطل تک مع بیس مثقال چینی کے ساتھ پیوین ایضاً انطاکی کہتا ہی کہ جرب سخت اور مزمن کے لیے نافع ہی صفت کتے کا گوہ ایک مثقال گندھک چوتھا حصہ روغن کنجد کے ساتھ ملاکر کھلاوین ایضاً قریب نفع نسخہ مذکورہ کے مصبر ایک مثقال مصطگی آدھا مثقال **فصل چھٹی** جرب ہاتھون مین اکثر بسبب پیدا ہونے جرب کے چمڑا ہاتھون کا رقیق اور پارہ پارہ ہو جاتا ہی اور ہندی مین اسکو چھاجن کہتے ہین اور کبھی پیرون مین بھی یہ مرض پیدا ہوتا ہی **علاج** فصد فرماوین اور گردا گرد ہاتھون کے جونک لگاوین اور ادویہ خوراکی اور طلائی مذکورہ جرب کی استعمال کرین ایضاً مجرب نقشبندی صفت ایرسا پانچ جزو ہلدی سات مصطگی نو اصل السوس بارہ بادیان مغز بادام چوبیس چوبیس چلغوزہ چھتیس ترید اڑتالیس شہد کے ساتھ معجون کرین اور ساڑھے تین درم رات کو کھاوین ایضاً مجرب نقشبندی گوند سہجنہ کا ایک جزو حنا آٹھ جزو ضماد کرین ایک ہفتہ تک ایضاً پشک ہاتھی جلا کر روغن تل کے ساتھ ایضاً نیلا توتیا شنگرف فلفل روغن گاو کے ساتھ ایضاً گندھک پارہ نیلا توتیا برابر روغن گاو کے ساتھ تانبے کے ظرف مین سحق کرین ایضاً خردل کو سحق کرین اور سفیدی انڈا اور روغن سرشف کے ساتھ ملاکر ضماد کرین ایضاً پوست جوز القی ایک ماشہ قسط تلخ دو ماشہ صابون چھوٹی کھار پشک گاو دورتی افشردہ پشک بھینس کے ساتھ ایضاً شہد بلادر خواہ توتیاے ہندی خواہ کندش کا ضماد کرکے زخم کرین اور بعد اسکے ادویہ مدملہ لگاوین ایضاً روغن اور پانی مین توتیاے ہندی جوشاندہ کرکے غسل کرین ایضاً مجرب پارہ ایک وزن مائی برگ مولی چار وزن پارہ کو پانی مذکور مین خوب ملاوین اور رات کو ملین اور اوپر اسکے پارچہ کو باندھین اور صبح کو پانی گرم کے ساتھ دھووین تین دن ایسا کرین فائدہ ضروری اگر طلاؤن مذکورہ سے کچھ سوزش پیدا ہو تو ایک ہفتہ صبر کرین بعد اسکے خمیر اڑا لین اور وہان پر روغن گاو خواہ روغن گل لگاوین اور بعد اسکے گرم

جو بعد تنقیہ کے مستعمل ہوتی ہین ایک سو بیس درم روغن کنجد پینسٹھ درم سکنجبین کے ساتھ ایضاً دواے عمدہ اقسام
جرب کے لیے بعد تنقیہ کے استعمال فرماوین صفت کمیلا تین درم اور تیسرا حصہ درم کا شاہترہ دس درم کشنیز
بیس درم مامیران پچاس درم چینی تین وزن خوراک تین درم حریرۂ نشاستہ کے ساتھ اور ادویۂ ذیل کے ساتھ
طلا کرین صفت نوشادر دو درم صمغ پانچ درم کندر سوختہ دس درم پارۂ مقتول پندرہ درم سرکہ مین ملاوین
اور طلا کرین سوزش ہوگی لیکن فائدہ عجیب کریگا اگر مشکل ہو تو روغن تل چند روز ملین اور بعد اسکے ما الرائب
جو اگر کچھ جرب باقی رہے تو پچھنہ لگاوین ایضاً منجملہ معالجات عجیبہ کے نافع اقسام جرب تر او خشک کے لیے بعد
استفراغ اور اصلاح غذا کے عمل مین لاوین صفت مامیران تین درم گندھک آتش نارسیدہ دس درم کنجد
بریان چینی بیس بیس درم خوراک پانچ درم یقین ہو کہ قبل تمام ہونے دوا کے ازالۂ مرض ہو جائے قسم تیسری
ادویہ طلائیہ مین مخفی نہ رہے کہ استعمال اطلیہ کا قبل تنقیہ کے ممنوع ہے اور جب تک دواے نرم خفیف سے فائدہ
ہو ادویہ قویہ استعمال نہ فرماوین ورنہ خوف ہلاکت مریض ہے علامہ انطاکی سے روایت ہے کہ افضل ادویہ اس مرض مین
یہ ہے کہ پارہ کو گندھک کے ساتھ کشتہ کرین اور نمک سوختہ او زنگار اور مردار سنگ اور سرکہ اور خاکستر شاخ خرما
اور اشق اور عرق گلاب اور کشنیز اور کرفس علیحدہ علیحدہ خواہ ملا کر استعمال کرین اور پانی گرم مین بہت دیر تک
آرام کرین اور روغن بنفشہ او مغز تخم خربزہ اور برگ آس ملین ایضاً مجرب بمراتب صفت گندھک عمدہ او نیلا تھوتیا
و دکھنے تک مین او بعد اسکے آٹا چنے کا ملین اور نہاوین ایضاً مجرب نافع جرب تر او خشک اور آتشک صفت
پارہ گندھک ہڑتال مساوی سحق کرین او قلعی کو گداز کرکے اوپر اسکے ڈالین او خوب ملاوین اور بعد اسکے طلا
فرماوین ایضاً نافع جرب متقرح اور خارش کا سرکہ ہے ایضاً گوبر خشک کو سرکہ چینی کہنہ کے ساتھ ضماد کرین ایضاً
پارہ کشتہ ایک درم گندھک تخم گل آس تین تین درم موم سفید ایک اوقیہ روغن کنجد دو اوقیہ مکان محفوظ ہوا مین
بیٹھکر خواہ حمام مین ضماد کرین ایضاً قلقند او پارہ کشتہ نمک او گھی کے ساتھ حمام مین ملین فصل تیسری
تدبیر خاص جرب خشک مین طبیب پر واجب ہے کہ ہمت او استعداد تنقیہ خلط کے لیے مصروف فرماوین اور بعد اسکے
ماء الجبن اور ماء الشعیر سے ترطیب بدن فرماوین جیسا ممکن ہو پیوین اور طلا کرین اور انطاکی نے لکھا ہے
کہ روغن گل سرکہ کے ساتھ عجب مجرب ہے ایضاً سفوف عمدہ صفت طباشیر زرشک گل سرخ اسبغول خیار کدو
خرفہ خشخاش سے سفوف بنا کر ماء الجبن کے ساتھ پھانکین مجرب ہے ایضاً عمدہ ترلون کو بریان کرین اور کوٹکر
چربی مار [illegible] ملاوین ایضاً مجرب روغن کنجد سکنجبین کے ساتھ اور اگر عناب زیادہ کرین تو افضل ہوگا فصل چوتھی
علاج خاص حکہ یعنی خارش مین ادویہ [illegible] مذکور جرب کی [illegible] الطریق اولی نافع ہین اور اخلاط حارہ
[illegible] مین فصد [illegible] طلاوین مجربات مذکورہ انطاکی سے یہ ہے کہ دموی مین شربت بنفشہ ماء الشعیر
[illegible] عناب کے ساتھ پلاوین او [illegible] تمر ہندی [illegible] عصارۂ مصطگی کو لازم کرین او صفراوی مین
[illegible] مصطگی [illegible] ایک مثقال [illegible] پانی کے ساتھ [illegible]

ایضاً ہر روز دس درم سکنجبین شکری مع ایکدرم انیسون پاکیا ہے کے دیوین ایضاً نافع کبابہ درم تخم سنبھالو تین درم
دودھ تازہ مین ایضاً سویق جو آب کرفس ایضاً ابو منصور نے کہا ہو کہ مداومت کرنا ماء الجبن کا نہایت نافع ہو ایضاً
مربی ہلیلہ مفید ہو ایضاً کناش مین ہو کہ بجوز تخم انار درخت کا مجرب عمدہ عجیب معمول الطباء شام کا ہو اور یہ عامی شیخ نے
کہا ہو کہ مجرب ہے ہر قسم مین پودینہ طباشیر ہر ایک دو درم گل سرخ ربع درم کافور طسوج آب انار ترش کے ساتھ دیوین
ایضاً اہل ناشتہ پر پلاوین ایضاً بعض اہل ہند نے ذکر کیا ہو کہ ساتوان حصہ ایہل سے باب شیر گرم مجرب ہو
ایضاً سات درم تخم معصفر پانی مین پیسکر پینا اور بعدہ غسل کرنا پانی شیر گرم سے مجرب ہو ایضاً مذکور نقشبندی
یہ ہو کبابہ شکر تری ہر ایک دو درم آب سرد نافع ہو ایضاً زیرہ سیاہ ناکوفتہ اور فلفل مدقوق ہو اور کہا ہو کہ جب اشتداد
کرکے خفقان اور غشی پیدا کرے تو حلتیت مجرب محلل مادہ اور رادع اسکی بجانب مسام ہو ایضاً مجرب سے فوفل سوختہ ہو
ایضاً الکنگنی ایضاً مجربات مذکرہ سے پینا نسخ سرکہ کا

کلام سعفہ مین

اور نام اسکا قرح بلیخ اور فارسی مین کچلی اور ہندی مین گنج ہو اور وہ بثور متقرحہ صاحب خشکریشہ اکثر سر مین اور
کمتر منہ مین ہوتے ہین اور کبھی مع ورم ہوا کرتے ہین کیونکہ مادہ رقیقہ مقشر یعنے چھلکے لانے والا اور غلیظہ مورم یعنی
ورم لانے والا ہو اور وہ سرما مین بسبب بند ہونے حرارت کے اور لڑکون مین بسبب کثرت رطوبت کے بہت واقع ہوا کرتا ہو
لیکن اس مرض کے ہونے مین ام الصبیان سے امان ہو اور بلوغ سے زائل ہوتا ہو یا باقی رہتا ہو اور جب یہ مرض
جاتا رہتا ہو تو نہایت بالون کو فاسد کردیتا ہو یعنی بال سر مین پھر نہین اُگتے اور وہ چھ اقسام ہین ایک قسم
خشک ہو جس سے چمڑا سخت اور چھلکے سفید نخالی یعنی مانند سبوس کے بسبب سودا یا صفرا کے ہوتے ہین اور فرق سودا
اور صفرا مین بہ کمودت اور زردی کے ہو اور بعضے کہتے ہین کہ بسبب سودا مع بلغم تیز ہوا کرتا ہو اور کبھی صفرا دیت کے
کے ساتھ رطوبت مرارییہ ہوتی ہو علاج اسکا تنقیہ بفصد رواد پیشانی اور جوشاندۂ افتیمون اور ہلیلہ زرد اور ہلیلہ سیاہ
سے ہو اور ترطیب روغن بنفشہ اور کدو اور دودھ عورتون کے لگانے اور سعوط کرنے سے اور نطول آب گرم سے
اور انکباب اسکے بخار پر اور حمام بلا دیر کرنے کے آمین اور لگانے قیروطی اور چربیات اور موم سے ہو پس اگر زرم ہو تو اسکو
چھیلین تاکہ خون نکل آوے اور جونک لگا کر بعدہ اودیہ جو گنج کو مفید ہین مرطبات مذکورہ کے ساتھ رکھین اور اگر نہایت
غلیظ ہو تو نمک اور سرکہ اور صبر اور مرداسنگ کے ساتھ استعمال کرین اور اگر یہ تدبیرین فائدہ نہ کرین تو فلافیون سرکہ
یا زرنیخ زرد بہ چربی مادۂ آہو لگا کے بعد ازان اندمال کرین ایضاً مجربات و مخترعات صاحب تحفہ سے گنج اور قوبا اور
خارش سوزان کے لیے یہ ضماد ہو صفت مغز تخم کدو دس جزو شنگرف سات توتیا مغسول دو دو دودھ تازہ کے ساتھ
استعمال کرین تین دن مین زائل کردیگا ایضاً مجربات انطاکی سے آرد جو سوختہ مع سرکہ اور موم ہو ایضاً نافع اسکی
خناق کا ہو دوسری قسم تر ہو جس سے زرد آب جاری ہوتا ہو بسبب خون یا بلغم کے اور فارق خون و بلغم مین
سرخی اور سفیدی ہو علاج اسکا یہ ہو کہ خون کے لیے قیفال اور قفا پر حجامت کرکے بعدہ جوشاندۂ ہلیلہ یا شاہترہ

طلا کرین **فصل ساتوین** غطلاس مین اور یہ عبارت ہی خارش اور تشنج ہونے انگلیون سے سردی مین لبسبب بند ہوجانے بخارون کے اور اکثر یہ مرض صفرا سے پیدا ہوتا ہی اور شام اور صباح سرما اور گندہ بہار مین پیدا ہوتا ہی **علاج** مفتحات سے مثل آب نمک اور انجیر اور شلغم اور سبوس گندم اور حلبہ اور بابونہ سے دھو وین مگر پانی نمک کا مجرب ہی اور شہد مین قرنفل اور زنجبیل اور حنا ملا کر لگا دین **ایضاً** مجرب نمک اور حنا روغن کے ساتھ ملا کر ضماد کرین **ایضاً** تخم حرمل اور حنا مجرب ہی اور کبھی آمین احتیاج اسہال اور استعمال سکنجبین بزوری اور جلنجبین قندی کی تفتیح کے لیے پڑتی ہی تنبیہ وجہ ذکر کرنے اسکے کی بشور مین یہ ہی کہ حکہ اور جرب ایک چیز ہی

کلام شری مین

یہ بثور ہوتے ہین خوشبے اور مدور اور گوشہ دار ہندی مین اسکو چھپاک کہتے ہین دفعۃً سردی مین ظاہر ہوتے ہین اور خارش سخت اور قلق اور پیدا ہونا ایک حال کا مثل تپ کے ہوتا ہی بسبب اسکا اٹھنا ابھرون کا ہی خون صفراوی خواہ بلغم مالح سے کہ بسبب غلظت خواہ کثرت کے یہان ہو چکر بند ہوجاتے ہین خواہ بسبب بند ہوجانے مسامات کے باہر نہین نکلتے اور منجملہ اسباب اٹھنے بخار کے ہی اور بتوتع اور کھانا اشیاے نمکین اور تیز کا ہی اور منجملہ تکثیف کرنے والون کے ہوا سرد بعد پسینے کے ہی اور شری خونی مین سرخی زیادہ ہوتی ہی اور خارش شدید اور بثور جلدی ظاہر ہوتے ہین اور جلدی مخفی اور دن مین زیادہ ہوتے ہین اور شری بلغمی مین برعکس خونی کے **علاج** دموی مین باسلیق اور اسہال صفرا بہ جوشاندہ ہلیلہ یا بہ املی اور آب انار بہ ہلیلہ یا دو درم ہلیلہ اور ایکدرم ایارج فیقرا مع سکنجبین فرماوین پس اگر نفع نہ دیوے تو نقوع صبر آب کاسنی یا عنب الثعلب دیوین اور اطفاے ائب اور قرص طباشیر یا کافور یا آب حصرم یا آلو بخارا یا شیرۂ تخم رجلہ سکنجبین یا لعاب اسبغول یہ جلاب یا خاکسی مع جلاب کے کرین اور کھلانا کشنیز خشک کا بہت فرماوین **ایضاً** نسخہ صاحب شفا اسکے استاد سے یہ ہی صفتہ تخم لونیا تخم ککڑی ہر ایک تین درم بادیان آدھا درم شیرہ انکا نکال کر بشربت نیلوفر دلوین **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ پلانا پانی گرم کا برابر نافع ہی دود جوش دیے ہوے کے ساتھ اور غسل آب نیم گرم فرماوین اور مغنی مین ہی آب سرد لکھا ہی اور وہ سہو ہی **ایضاً** نقوع عناب اور آلو بخارا اور کشنیز اور سماق مع سکنجبین نافع کثیر ہی **ایضاً** سبوس گندم اور مغز خربزہ اور تخم خربزہ کے ساتھ یا سرکہ اور عرق گلاب اور روغن گل کے ساتھ یا جوشاندہ بنفشہ نیلوفر عنب الثعلب کشنیز سے دلک کرین **ایضاً** طلا کرنا ائب سے نافع جلن کا ہی اور **علاج** بلغمی کا اسہال بلغمانی ہی کہ سکو ہمنے تجربہ کیا ہی یا جوشاندہ تربد اور بسفائج اور گل سرخ اور سنا سے **ایضاً** نیم ایک درم ہلیلہ زرد چند **ایضاً** گولی [illegible] سے نہایت سود مند ہی [illegible] درم افسنتین [illegible] درم [illegible] آدھا درم تخم [illegible] درم [illegible] غاریقون [illegible] گل سرخ [illegible] ایک [illegible] سکنجبین بزوری کے ساتھ [illegible] درم [illegible] درم [illegible]

آمستقیم اسکا اچھا نہین ہوتا علاج اسکا فصد قیفال اور پیشانی اور چار رگ ہی اور قیروطی کف دریا اور کبریت خشک سوختہ اور سفیدی بیضہ اور روغن بنفشہ اور خطمی اور خبازی اور عرق بید مشک سے بناکر استعمال کرین ایضاً کاغذ اور پاسر ب ہر دو سوختہ ہر ایک تین درم کبریت ایک درم موم سرکہ فصل تدبیر عام النفع اقسام اس مرض مین واجب ہو کہ مداومت تنقیہ کی مع اطریفلات کرین اور جودت ہضم کی تدبیر فرماوین اور پرہیز غلیظ اور مسخن سے کرین لیکن اطلیہ سعفیہ پس وہ عفص اور حضض اور ہلدی اور بادام تلخ اور کبریت اور سفیدہ اور زنجبیل اور شحم حنظل اور بعضے سوختہ اور برگ انجیر خشک اور مقل اور قسط اور صابون اور مرتک یعنی مرداسنگ اور حرمل یعنی اسپند سوختنی اور زرنباد اور نوشادر اور بیخ کبر اور شبت اور ایلوا ہین کہ سرکہ یا بول گاؤ کے ساتھ رطب مین اور روغن گل یا زردی یا موم کے ساتھ خشک مین استعمال کرین ایضاً قنبیل یعنی کمیلا کے لیے مع بعض وغنات کے تاثیر نہایت ہو ایضاً رازی نے کہا ہو کہ اعتماد میرا سعفہ مین جس جگہ کہ ہو اور قروح ردیہ اور حصف اور جرب مین اوپر سرکہ اور نمک کے ہو کہ کوئی شی فائق زیادہ اس سے خشک کرنے مین باوصف امین ہونے کے ورم سے نہین ہو ایضاً مجرب معمول انواع اسکے کے لیے بقائی مین یہ ہو صفتہ کافور چھ سرخ ہلدی گل سرخ اقاقیا مغسول ہر ایک ایک درم گل انار قرطاس سوختہ ہر ایک دو درم سفیدہ قلعی درم موم سات درم روغن گل بیس درم ایضاً مجربات تحفہ سے سعفہ اور قوبا یعنی داد اور اورام باردہ کے لیے یہ ہو کہ دو جزو مقل سرکہ مین حل کرکے اسکے ساتھ عروق صفر یعنی ہلدی بادام تلخ ہر ایک ایک جزو ملاکر قرص بناوین اور آب کاسنی اور روغن گل اور سرکہ وغیرہ استعمال فرماوین ایضاً مجربات تحفہ اور تذکرہ سے کشمش مع صبر ہو ایضاً مرہم سعفہ سے حنا ہلدی ہلیلہ زرد مرتک یعنی مرداسنگ سرکہ ہر ایک ایک جزو روغن گل چار جزو ہو ایضاً مرتک یعنی مرداسنگ مع نصف اسکے ہلدی لیکر سرکہ اور روغن گل کے ساتھ بناوین ایضاً مرہم سفیدہ ایضاً تحفہ مین ہو کہ نیل مع سرکہ بے عدیل سعفہ اور قروح سر کے لیے ہو ایضاً رازی نے کہا ہو کہ مجرب ہے اسکے لیے خردل بریان سحوق مع روغن کنجد ہو کہ مراتب دن مین طلا کرین ایضاً نافع اسکی شاخ زند مع نمک ہو ایضاً سم اسپ سوختہ مع روغن کنجد اور روغن سرشف یا کنجد ہو جسمین آب مہرا کیا گیا ہو کہ یہ دافع قروح سر اور اورام کا ہو جسمین دیگر ادویہ نفع نہین دیتین

مقالہ چوتھا زینت مین

کلام حفظ شعر یعنی بالون کی حفاظت مین

در اصل اسکی وہ ہو جسکا راوی ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہو کہ کہا ہو کہ فرمایا ہو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جس شخص کے بال ہون پس چاہیے کہ اکرام اسکا کرے اور ابی قتادہ سے روایت ہو کہ سوال کیا انھون نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ تحقیق میرے سر مین بال ہین پس شانہ کرون مین اسکو فرمایا نعم و اکرمہا یعنی ہان اور اکرام کر اسکو پس ابو قتادہ بہت اوقات تیل لگایا کرتے تھے بالون مین حتی کہ دن مین دو مرتبہ بسبب فرمودہ حضرت کے کہ نعم و اکرمہا اور یہ اسکا مالک ہو اور ادویہ حفاظت بالون کی سات قسم پر ہین اول وہ ہین جو حافظ سقوط یعنی نگاہ رکھنے والی گرنے بالون کی ہین اور وہ ہر دوا ہو جسکے لیے قدرے حرارت اور قبض ہو یا خاصیت ہو اور عمدہ انمین لادن آس حب الآس

پیوین اور ملتی کے لیے ایارجات دیوین اور بعد ازان وہ ادویہ جو زراوند اور اقلیمیا اور کاغذ سوختہ اور گل انار اور خبث الفضہ اور بادام تلخ اور ایرسا اور عفص سے بنائی گئی ہون مع روغن گل اور سرکہ لگاوین ایضاً تو پیراس کے واسطے خشک کرنے کے گپشلزی کبریت تو ابل مس سفال خشک پچال کبوتر لیشک خبث الحدید ایضاً شیخ نے کہا ہو کہ جیسے دھونا بجوشاندہ کنیر ہی اور بعدہ زراوند پھٹکری خاکستر انگور صبر ہر ایک درم تو ابل مس مصبر ہر ایک دو درم خاکستر کندر خاکستر پھٹکری ہر ایک چار سرکہ اور روغن گل کے ساتھ ایضاً مجرب ہے اس گنج کے لیے جسکی ابتدا ہو حنا ہمہ عفص سوختہ روغن چلتی کے ساتھ ایضاً مجربات علامہ نطاکی سے مرمقل صبر عروق حب البان سرکہ اور بول آدمی کے ساتھ اور بعد ازان غسل بجوشاندہ ہمس ہو ایضاً اکبر ارزانی نے کہا ہو کہ مجرب ہے یہ مرہم صفحہ حنا کمیلا مردار سنگ عفص پوست انار عروق سب ہموزن موم اور روغن گل یا روغن کنجد اور قدرے سرکہ انگوری سے تیار کرین اور بعد سوتراشی کے جونک لگاوین ایضاً قرص جالینوس نے کہا ہو کہ یہ عمدہ اور کافی ہو صفحہ و گنج ڈیڑھ درم کاغذ سوختہ اقلیمیا سے طلا و نقرہ کمیلا انزروت ہر ایک دو درم ہلدی خار قنا د سوختہ ہر ایک تین سرکہ کے ساتھ قرص بناوین اور عندالاحتیاج اُس سے طلا کرین ایضاً مجربات طبری سے مردار سنگ کو سرکہ اور زیت کے ساتھ بہت سحق فرماوین تاکہ مانند مرہم ہو جاوے تیسری قسم شہدیہ ہو اور وہ ایک نوع رطبہ سے ہو جسکے سوراخون مین پیپ اور زرد آب بھرا ہوا ہوتا ہو مثل خانہ مگس کے شہد سے اور یہ مرض محتاج ادویہ تمام خشک کرنیوالی کا منجملہ اور یہ مذکورہ کے ہو ایضاً سکندر نے کناشہ موسومہ راحت الطبیب مین لکھا ہو کہ پہلے اُس چیز کو جو اسمین ہو خشک کرے بعدہ زنگار اُس مقام مین بھر دین ایضاً جالینوس نے کہا ہو کہ لیکن ایسے اچھے ہو جانے کے پیدا ہونے بالون کی ہرگز طمع نکرین اور کہا ہو کہ ایک شخص کو مین نے دیکھا کہ اُسکو چالیس برس سے شہدیہ تھا اور موسم سرما مین ہوتا تھا اور موسم گرما مین جاتا رہتا تھا پس مین سمجھا کہ یہ محتاج خشک کرنے کا ہو پس مین نے اُسکو حمام سے حجام کے پاس لیجا کر فصد کھلوائی اور تنقیہ دماغ کا کرایا اور اغذیہ یابسہ کھلائے پس تھوڑے عرصہ مین اچھا ہو گیا ایضاً خضر بن علی نے کہا ہو کہ صابون سے روغن گل کے ساتھ طلا کرکے ہفتہ تک چھوڑ دین اور بعدہ آب گرم سے دھو دین یہ بزرگ تر ادویہ کا ہو ایضاً علامہ انطاکی نے کہا ہو کہ آب پیاز مع نمک اور شورہ اور شہد او رسلب مجرب ہو چوتھی قسم ابیہ ہو اور وہ ایک نوع رطبہ سے ہو جسمین مسام بند اور آماس ہوتا ہو اور بال ایسے کھڑے ہوتے ہین جیسا کہ سوزن اور رطوبت مثل غسالہ گوشت یعنی دھوون کے نکلتی ہو علاج تنقیہ کرکے بعدہ لگانا چھتون کا اور پیسے کے ہو اور زراوند روغن گل اور سرکہ مع گل ارمنی اور مردار سنگ اور ادویہ جو گنج مین مستعمل ہوتی ہین لگاوین پانچوین قسم محزاہ ہو اور وہ ایک نوع خشک سے مثل دبہا سے سخت غیر منقح کے ہوا کرتا ہو اور وہ بسبب نہایت خلط غلیظ کے ہوتا ہو علاج تنقیہ اور مقامات مطلات محللہ اور اصلاح غذا کی کرین چھٹی قسم ... بعدہ ... خون وقت ... ہو سبب انکا خون غلیظ ہو اور ... نے ذکر کیا ہو

وبنفشہ وبادام ونیلوفر کے مع لعابات خطمی اور تخم کتان اور اسبغول کے اوپر دھونا آب برگ کنجد اور خطمی اور بید سے ہو ایضاً
پانی تازہ جسمین روغن زرد کو حل کیا ہو مترجم نے آزمائش کی ہو کہ یہ عمدہ دوا ہو ایضاً مذکورہ انطاکی خضاب بہ حنا اور
اسبغول ہو ایضاً لا نا حنا کا تمامی ادویہ بالون کے ساتھ اعانت کرنے والی اُنکے عمل کی ہو فصل سعفہ طفل یعنی گنج
لڑکے مین اور وہ اکثر تر ہوا کرتا ہو اور کبھی سواے منھ او ر سر کے پیدا ہوتا ہو جب مسام اُسکے بند ہون علاج اُسکا تنقیہ کرنا
مرضعہ کا بہ فصد اور اسہال ہو اور طفل کا بہ حجامت اور جونک او ر بعدہ لگانا ادویۂ خفیفہ کا منجملہ ادویۂ مذکورہ کے ہو
اور اگر پیچھے کان لڑکے کے فصد کراوین یا ظاہر کان پر شرطہ یعنے پچھنا لگا کر اُس خون سے سعفہ پر ملین تو جلدی
نفع کریگا ایضاً آرد نخود کو مع قدرے توتیا بریان کے دو تنغ ترش مین ملا کر رکھین تا کہ خمیر ہو جاوے اور بعد ازان طلا
کر کے بعد گذرنے تین گھنٹے کے دھو ڈالین ایک ہفتہ مین نفع کثیر دیگا اور یہ تدبیرین بعد دور کرنے بالون کے مونڈنے
یا کترنے سے اور ازالہ خشک ریشہ کے اگر حائل ہو عمل مین لا دین

کلام خراز مین

اور وہ نکلنا چھلکون کا جلد سر سے بمقدار نخالہ کے ہو اور وہ سودی یہ اکثر جانب پوست سر اور سعفہ اور فساد بالون کے ہو
اور سبب اسکا سودا یا بلغم شور بسبب مشہور کے ہو اور انطاکی نے اسکو چار دن اخلاط سے جائز رکھا ہو اور منجملہ مولدات اسکے
کل بخر مانند خردل اور پیاز یا غلیظ مثل فول یعنی باقلا اور مچھلی بزرگ اور گوشت گاو کے ہو لیکن علامات پس ہونا رنگ
نخالہ کا ہو اور نازوف یعنی بہنے والا مع ترشح رطب مین اور عدم ترشح کے خشک مین علاج جب بسبب خفیف یا مادہ
خاص بہ جلد ہو تو اطلیہ کفایت کرتے ہین ورنہ ضرور ہو کہ خون مین قیفال کھلا کر بعدہ سکنجبین اور ماء الشعیر اور انبلی پلا دین اور
کبھی اسمین احتیاج فصد رگ پیشانی کی اور اُن تینون رگون کی جو اوپر کان کے ہین پڑتی ہو پس یہ فصدین فوراً نفع دیتی ہین
اور بلغم مین ایارج دیوین اور صفرا مین نقوع ہلیلہ بنفشہ آلو بخارا انبلی یا حب الصبر پلا دین اور سودا مین سفوف لاجورد
اور معجون نجاح اور قیصر اور جوشاندہ افتیمون دیوین اور علامہ انطاکی نے کہا ہو کہ منجملہ مجربات ہمارے کے مطلق خراز
اور سعفہ اور اُن امراض مین جو متعلق بسر ہین صبر غاریقون مصطگی ہر ایک پانچ جزو ہلیلہ زرد گل سرخ ہر ایک چار سقمونیا
تین آب کاسنی کے ساتھ گولی بنا کے خوراک ایک مثقال فرماوین لیکن اطلیہ پس دستور اُسکے استعمال کا طلا کرنا رات مین اور
غسل کرنا وقت فجر کے آب گرم یا جوشاندہ بعض ادویۂ مذکور کے ہو اور بعد ازان تدہین روغنات تر بشرط قوی ہونے دوا کے
واسطے دفع نقصان دواے مذکورہ کے ہو پس منجملہ اطلیہ خفیفہ کے روغن گل روغن بنفشہ لعاب حلبہ لعاب بہدانہ تخم خطمی
آرد جو آرد باقلا تخم خربزہ آب انبلی اور بادام مقشر ہو ایضاً جید سے بنگ برگ کنجد ہو ایضاً شیخ نے کہا ہو کہ عرق بید مشک
جید نہایت مجرب ہو اور منجملہ ادویۂ قویہ کے بورہ کبریت نہ بوگا و شحم حنظل خردل مویزج زاج سوختہ صابون ٹھیکری
خزف ہو ایضاً شیخ نے کہا ہو کہ سرگین گاو نہایت نافع ہو ایضاً بول شتر کا خصوص عربی کا سخت مفید ہو ایضاً
مجربات علامہ انطاکی سے مطلق خراز کے لیے خاکستر نخود و کنجد ہر ایک جزو صبر حنا مردار سنگ نمک سفید ہر ایک آدھا جزو
سرکہ اور قطران اور روغن جید اخضر سے طلا فرماوین اور غسل بجوشاندہ مغز خربزہ اور آرد نخود اور آرد جو کرین

شقاقل بہمن مصطگی برگ کنجد برگ بیر سعد عفص تخم کرفس آملہ ہلیلہ سیاہ خاکستری عذبہ مولی تمر صبر برگ بکائن افسنتین حصرم حلبہ ہرہ گاؤ میں
اور اگر بعض لوگ ان میں سے مثل لادن آس شقاقل آملہ کے مع روغن زیت یا روغن کنجد کے استعمال کریں تو قوی تر ہوگا ایضاً دوا مجرب
تر ہے مقوی مانع سقوط اور محسن اور دراز کنندہ یہ ہے صفتہ حنا جزو پرسیاوشان آدھا جزو برگ کنجد خاکستری آب آس ہر ایک
ربع جزو عصارۂ مولی کے ساتھ رات کو طلا کرکے صبح کو جوشاندہ خطمی کے ساتھ دھو دیں ایضاً روغن جو بے نظیر ہے رکھنے اور
دراز کرنے اور انبوہ وار یعنی گھنے کرنے بالوں میں مخترع حکیم گیلانی صفتہ طباشیر پرسیاوشان تنتریہ گلاب گل انار مصطگی ہر ایک
ایک جزو لادن پوست انار نوفل ہلیلہ ہر ایک دو جزو بلیلہ عفص سبز ہر ایک تین آملہ پانچ برگ آس بارہ روغن کنجد
اور روغن گل پچاس حسب دستور تیار کریں دوم وہ ادویہ ہیں جو انکو دراز کرتی ہیں اور اکثر وہ ادویہ صاحب لزوجت ہیں
جنکے ساتھ بال غذا پاتے ہیں حسب زعم اطبا یا صاحب حرارت جاذبہ اور قبض ماسکہ ہیں مثل برگ کنجد برگ کدو برگ حنا برگ
بکائن بالخاصیت اور روغن سوسن روغن خبازی روغن حنا اور بالخاصیت روغن آس ہے کہ وہ قوت دینے والا اور سیاہ کرنے والا
اور دراز کرنے والا بالوں کا ہے ایضاً آب برگ حنظل آب برگ پرسیاوشان ہے اور رازی نے کہا ہے کہ مجکو ایک شخص صاحب تجربہ نے
خبر دی ہے کہ کوئی چیز فائق اس سے پیدا کرنے اور دراز کرنے بالوں میں نہیں ہے لیکن لائق یہ ہے کہ پتے انکے تازہ ٹوٹے ہوئے ہوں
کیونکہ قوت انکی بسبب باریک ہونے کے جلد زائل ہو جاتی ہے ایضاً دراز کرنے والا بالوں کا روغن بنایا ہوا پانچ درم آملہ اور
تیس درم جو مقشر سے مع روغن بنفشہ نصف آسکے کے ہے اور کبھی برگ کنجد برگ کدو برگ خطمی ہر ایک دس درم اور تین درم لادن
زیادہ کیا جاتا ہے اور یہ بہت عمدہ ہے ایضاً دوا میں ہے خواص سے کہ برگ انجیر کو روغن گل کے ساتھ کھرل رصاص میں حل
کریں کہ وہ خضاب اور درازی کے لیے عجیب ہے سوم وہ ادویہ ہیں جو سیدھے بالوں کو پیچدار کرتی ہیں اور وہ قابض اور
مجفف ہیں جیسا کہ مازو عفص حلبہ مرداسنج سعد برگ سرو زعفران ملح یعنی کف نمک کے پانی کا سداب بزرالبنج اقاقیا صمغ ماء الآس
اور تعد سے نورہ ایضاً پیچدار کرنے والا بالوں کا یہ ہے مرداسنگ دس درم عفص آملہ ہر ایک پانچ درم آب آس کے ساتھ
چہارم ادویہ سیدھا کرنے والی پیچدار بالوں کی کیونکہ جب پیچ مفرط ہو تو خوب نہیں معلوم ہوتا جیسا زنگیوں اور حبشیوں میں مشاہدہ
ہوتا ہے اور وہ مرطب اور مرخی ہے مثل روغن کنجد اور مسکہ اور آب گرم اور لعاب تخم خطمی اور اسبغول کے مع روغن بنفشہ یا روغن بادام
پنجم ادویہ مبین کرنے والی انکی اور وہ تحلیل کرنے والی ہیں مانند بورق اور کف دریا اور کندش اور خربق سیاہ اور خاکستر انگور
اور نورہ کے ہیں اور اگر خاکستر انگور اور نورہ سے گولیاں بنا کے اوپر بالوں کے ملتے اور پھیرتے رہیں تو احسن ہے اور اسی طرح
استعمال ان ادویہ کا ہے جو بالوں کو مضمحل کر کے گرا دیتی ہیں مگر واجب ہے کہ انکو آب جو یا قلا تخم خربزہ سے دھو ڈالیں مبادا
کہ بال ساقط ہو جاویں ششم وہ ادویہ ہیں جو بالوں کو انبوہ دار یعنی گھنا کرتی ہیں اور وہ انواع دوم میں مذکور ہیں
[illegible] ان میں بسبب ضعف مسامات کے انکی [illegible] پیدا کرتی ہے صفتہ
[illegible] ہر ایک [illegible] ہر ایک پانچ برگ [illegible] ہر ایک [illegible] کے ساتھ
[illegible] اسکا علاج [illegible] استعمال کرنا
[illegible]

اُسکے نقوع سے یا مع مصبر یا یہ این سفوف منقولہ کناش سے صفحتہ تخم بقلہ تخم حنا خشخاش گل سُرخ برابر ہلیلہ زرد مساوی
ہمہ شکر تری برابر کل صبح وشام کہلاتے رہین یا اس سفوف کے ساتھ صفحتہ صبر درم ہلیلہ زرد گل سُرخ ہر ایک آدھا درم
سقمونیا ربع درم اور بلغم مین ایارج کے ساتھ مع غاریقون اور تربد فرماوین یا اس گولی کے ساتھ صفحتہ تربد ایارج ہر ایک
دس جزو حنظل تین خوراک تین درم تک اور سودا مین بجو شاندہ افتیمون مع لاجورد علاج کرین ایضاً طبری نے کہا ہو کہ خربق سیاہ یعنی
کٹکی بالکل صحت دینے والی ہو اور اہرن نے کہا ہو کہ جالینوس ایارج فیقرا کو اس علت کے علاج مین مطلقاً اصل تباتا تھا
اور اسکے ساتھ خربق اور افتیمون سودا کے لیے اور حنظل بلغم کے لیے ملاتا تھا اور امر کرتا تھا غرغرہ کے ساتھ سب انواع مین
اور شیخ نے کہا ہو کہ کبھی بال لگانے دوا کے استفراغات فائدہ دیتے ہین اور انطاکی نے ذکر کیا ہو کہ استعمال کرنا عذبہ کا چالیس دن
ناشتا پر دافع اسکا ہو ایضاً زراوند طویل اور زنجبیل اور درونج نافع ہو تدبیر ادویہ لگانے مین اور انکو بعد تنقیہ کے
عمل مین لاوین اور بعضے کہتے ہین کہ قبل اُسکے اور دستور اُسکا یہ ہو کہ اُس جگہ کے بالون کو اُسترہ سے پاک کرکے لگاوین اور
وہ کل ادویہ نفوذ کرنے والی تحلیل کرنے والی جاذب خون عمدہ کی ہین اور کبھی ادویہ قابضہ زیادہ کیجاتی ہین اور واجب ہو
کہ پہلے استعمال نہایت خفیف کا اور بعد ازان قوی زیادہ کا کرین کیونکہ نہایت تیز دوا جلد کو گلا دیتی ہو اور اگر ضرورت ہو
تو روغنات معتدلہ سے حدت اور تیزی اُسکی توڑ ڈالین یا وزن مین کم کردین یا لگاکے جلدی اُٹھالیوین اور جو دوا کہ خفیف
زیادہ ہو اُسمین بالعکس کرین اور بعدہٗ اُس جگہ کو دھووین اور روغن بادام یا ارنڈ یا قیسط یا زنبق یا چربی شیر کی ملین اور جب
موذی یہ ورم اور تقرح ہووے تو مرہم سفیدہ اور قیروطیات اور چربی کبک اور مرغی لگاکر بعد عرصہ کے وہی دوا اعادہ
فرماوین پس جب چمڑا متقشر ہو جائیگا اُسوقت بال پیدا ہونگے اور اگر یہ تدبیر کفایت نہ کرے تو واجب ہو کہ خارش کرکے
بعد ازان پچھنے لگاوین یا سوزن سے کونچ کر پچھنے رکھین اور پیچھے اُسکے ادویہ کام مین لاوین تا چمڑا متقرح اور مادہ سائل
ہووے لیکن ادویہ لگانے کے لیے فرفیون اور حرف اور خردل اور خاکستر ذراریح ہو اور یہ ادویہ بحسب ترتیب مذکور
یکے بعد دیگرے قوی ہین اور فلفل اور کف دریا اور خربق اور تخم حرجیر اور سداب اور زراوند اور پیاز اور لہسن اور کبریت اور
حنظل اور برگ حنظل اور نوشادر اور مویزج اور سرکہ ہین کہ یہ سب نہایت نافع تنہا اور مجموع ہین ایضاً رازی نے کہا ہو
کہ مین نے پیاز کو داء الثعلب کے لیے مجرب کیا ہو اور دوسری دوا سے مغنی پایا ہو اور اسی پر اعتماد کیا ہو ایضاً اہرن نے
کہا ہو کہ متقدمین اسکا علاج بہ شرط اور بعد ازان بہ دلک لہسن اور سرکہ اور نمک کرتے تھے اور وہ مجرب بلا خطا ہو اور منجملہ اُس چیز
جسکا علم واجب ہو یہ ہو کہ رعایت خلط اور فصل اور سن کی ادویہ لگانے والیون مین ضرور ہو مثلاً امزجہ حارہ مین ادویہ
مسخنہ قویہ سے احتراز کرین اور اسی وجہ سے کہا گیا ہو کہ اسمین تکمید بہ سرکہ مع چرباہت اور طلا بہ کبریت اور بندق یعنی بادام
کشمیری سوختہ کیا ہوا پوست کے ساتھ مع سرکہ اور بعد ازان بروغن گل اور بنفشہ فرماوین ایضاً مجربات طبری سے صفرا
کے لیے روغن خیری مع موم ہو ایضاً علامہ انطاکی نے کہا ہو کہ اجود انکا دموی کے لیے آس اور لسوڑہ ہر دو پکا یا مطبوخ
کیے ہوئے ایضاً مجمع العالم مع حناپیس از شرط او برگ انجیر مع قطران نافع ہو اور بلغمی کے لیے اہلیل اور پیاز اور حلتیت
فلفل اور ریشک مدقوق ہو سرکہ اور شہد کے ساتھ اور صفراوی کے لیے مسکہ اور حنا اور آرد جو طلاء اور عذبہ شیر یا بلور سوداوی

یضاً کہا ہی کہ کبھی علاج اسطرح کیا جاتا ہی کہ موچنہ سے سر کے بال جو کچھ باقی ہوں اکھاڑ کے صبر اور مر اور زعفران کا
ماد کرتے ہین اور یہ علاج مین مرتبہ کرتے ہین اگرچہ یہ علاج مشکل ہی لیکن مجرب ہی ایضاً کہا ہی کہ فوائد غریبہ سے چربی
نفد یعنی ساہی اور اوزیسنہ مرغابی کی معجون کبوتر ہی کہ وہ دافع خراز اور پیدا کرنے والی بالون کی ہی ایضاً منا
عصارۂ قثاء الحمار یعنی کریلا کے ساتھ

کلام نموست مین

رہ وہ چکناہٹ ہی بالون مین جو کلاہ اور دستار مین اسطرح سرایت کرتی ہی کہ گویا وہ روغن ہی باعث اسکی کثرت
وبت ہی علاج تنقیہ دماغ او معدہ کا ایارجات اور اطریفلات کے ساتھ کرین اور غسل کرنا ایک مرتبہ باد و یہ
الیہ مثل نوشادر اور ننجالہ کے اور ایک مرتبہ باد ویۂ قابضہ مانند جوشاندۂ آس اور بلوط اور جوز السرو اور
آب حصرم کے

کلام ساقط ہونے بالون مین

بت ہوچکا ہی کہ مادہ اسکا بخار دخانی ہی جسکو حرارت غریزیہ اخلاط سے اُبھار کے جانب مسام دفع کرتی ہی پس جب
ی شوان امور سے کم ہوتی ہی تو بال سب یا بعض فاسد ہو جاتے ہین اور مجمل کلام کا یہ ہی کہ یہ علت کئی اقسام ہی ایک
داالثعلب اور داء الحیہ اول مین صرف سقوط بالون کا اور دوم مین سقوط بالون کا مع اُترنے پوست کے مانند سانپ کے ہی
سبب اسکا ہونا خلط فاسد کا اُنکے منابت مین ہی جو غذا کو فاسد کرتی ہی اور حائل مابین غذا اور بالون کے ہو جاتی ہی
ن اول مین تھوڑی اور دوم مین زیادہ ہی حتی کہ جلد کو ضرر پہونچاتی ہی اور وجہ تسمیہ کی لاحق ہونا ان دونون علتون کا
دو حیوان بالا کے لیے ہی اور بعضے کہتے ہین کہ وجہ یہ ہی کہ جیسا کہ ثعلب یعنی روباہ زراعت مین لیٹ کر فاسد کرتی ہی
یسا ہی یہ مرض بالون کو فاسد کر دیتا ہی اور داء الحیہ مین گرجانا بالون کا مع قرحہ کر دینے کے ہی جیسا کہ سانپ او پر زمین کے
تا ہی اور اسکا نشان باقی رہتا ہی اور کبھی اسجگہ بر آمدگی مثل سانپ کے ظاہر ہوتی ہی اور باعث اسکا بند ہونا مادہ کا رگ
ن ہی اور اسی وجہ سے ساقط ہونا بالون کا اور بر آمدگی بموجب بل کھانے اُس مادہ کے ہوتی ہی بعد اسکے اکثر حدوث
ہ دونون کا سر اور ریش مین ہوتا ہی بسبب صعود اخلاط کے بوجہ حرارت کے اور کبھی ثعلب کو مختص باول اور حیہ کو بہ دوم
لے ہین مگر یہ اصطلاح غریب ہی لیکن علامات پس برگزیدہ انمین سے رنگ اور لمس ہی پس نرم مع سرخی خون سے
ر سفید بلغم سے ہی اور علامہ الطاکی نے انکے حادث ہونے مین بلغم سے توقف فرمایا ہی اور پوست اترنا مع زردی صفرا سے
مع سیاہی سودا سے ہی اور یہ قسم پہلی سب سے ردی ہی اور پھر دو رطب یعنی خون اور بلغم سے جو ہو آسان زیادہ سب
ہی اور طبری نے گمان کیا ہی کہ صفراوی آسان تر ہی اور اطبا لکھتے ہین کہ سب قسمون مین اگر جلد سر ملنے سے سرخ نہو
علاج [illegible] کیا جائے اور اگر جلد ملنے سے یا دیر سے سرخ ہو جائے تو دفع اسکا بھی اسی طرح ہوگا علاج استفراغ مادہ کا
[illegible] کرین پس خون مین فصد [illegible] یا سلیق کرین اور اگر سر مین لگانے سے سرخ ہو [illegible] ہی کہ فصد قیفال اور
[illegible] اور فصد [illegible] فرمائین [illegible] مطلوب ہی اور صفرا [illegible]

تکاثف سے بوجہ حرارت کے

کلام اُن ادویہ مین جو پیدا کرنے والی بالون کی ہین

ابتداءً یا بعد جانے انکے اور وہ جملہ ادویہ مذکورہ داء الثعلب مین خصوص مجربات کہ انمین کفایت ہو اور روغنات آس
و آملہ **ایضاً** قوی سے سم خر سوختہ یا شاخہاے سوختہ مع روغن کنجد **ایضاً** جید سے لادن ہو **ایضاً** تحفہ مین ہو کہ سوختہ
بیضہ کا نہایت سودمند ہو اور وہ مع کندش قوی ہو حتی کہ حاذقان اطبا نے گمان کیا ہو کہ وہ ہتیلی پر بالون کو پیدا کرتا ہو
ایضاً مسیحین ہو کہ دماغ ثعلب کا عجیب ہو **ایضاً** مجربات اُسکے سے کاسہ سر سلحفات سوختہ مع روغن بیضہ یا روغن گل
یا روغن کنجد **ایضاً** مجربات اُسکے سے روغن کنجد و شمش ہو جسمین مگس حل کیے ہون **ایضاً** مجربات اُسکے سے بورہ ارمنی
نوشادر مع سرکہ کہنہ ہو کہ بعد ہر ۲۴ گھنٹہ کے عمل کر کر تین دن تک کرتے رہین **ایضاً** اُسی مین ہو کہ اگر دو عدد جوز اور ایک
مثقال خستہ کھجور نیم بریان کر کے روغن گل یا روغن زیتون مین مع پندرہ عدد سیاہ مرچ کے حل کر کے لگاوین تو بے مثل ہو
ایضاً مجربات اُسکے سے اُن بالون کے لیے جو سعفہ سے گر گئے ہون مصبر ہو **ایضاً** مجربات مذکرہ سے روغن بنایا ہوا آس اور
آملہ سے روغن کنجد کے ساتھ بعد نقوع اُنکے کے پانی مین ہفتہ تک ہو **ایضاً** مجربات عماد الدین محمود سے اشک ضبع یعنی
اقاقیا مع زیت ہو **ایضاً** جب بعض روغنات پیدا کرنے والون کو ظرف الصاصی یعنی قلعی مین اس حد تک سحق کیا جاوے کہ
نابیدہ سو جاوین اور ضماد کر کے اُسپر برگ انجیر مسلوق رکھا جاوے تو بال پیدا کریگا **ایضاً** ذراریح اطراف دور کی ہوئی خشک اور
مسحوق مع روغن بنفشہ طلا کرین **ایضاً** شہد بلادر طلاء جیسا کہ کہا گیا ہو **ایضاً** بندقہ مشوی مسحوق مع روغن ب
ایضاً شونیز آب گرم اور خاکستر شونیز مع روغن زیت بعد اُسکے کہا گیا ہو کہ بہتر لگانا اُن ادویہ کا ہو جو بال پیدا کرتی ہین
مگر اول استعمال خطمی اسبغول گل بنفشہ نیلوفر تخم(?) آب زہرہ گاو کا غسلاً و قطوراً حمام مین کرلین اور جب بال ضعیف
پیدا ہوون تو انکو حلق کردین بار بار بعد ازان قوی ظاہر ہونگے

کلام اُن دواؤن مین جو بال پیدا نہین ہونے دیتین یا اُنکو مونڈ ڈالتی ہین

مانع پیدائش بالون کا اُکھاڑنا انکا ہو اور بعدہ طلا کرنا ادویہ کثیف کرنے والی اور تخدیر کرنے والی اور خشک کرنے والی
اور فاسد کرنے والی مسامون کا ہو اور اعادہ عمل کا تاکہ تدریجاً منع کرے اسبغول کے ساتھ مع سرکہ یا بنگ اور افیون کے ساتھ
مع سرکہ **ایضاً** علامہ انطاکی نے ذکر کیا ہو کہ خون ضفدع یعنی مینڈک کا اور روغن خفاش اور بیضہ مورچہ اور زرنیخ سرخ
اور اقلیمیا اور سفیدہ اور زہرہ بکری مع نوشادر تنہا نہایت مفید ہو **ایضاً** خواص سے ہو کہ سر خفاش کا جب دودھ کتیا کے ساتھ
سحق کر کے طلا کرین تو ایک مرتبہ مین مانع ہو اور جالینوس نے ضفدع کا انکار کیا ہو اور کہا ہو کہ کذب ہو **ایضاً** ابو منصور نے
کہا ہو کہ مجرب ہے موے بغل کے لیے چربی بکری کے دل کی ہو اور مانع بتدریج ہو **ایضاً** کہا ہو کہ لگانا قیمولیا اور سفیدہ قلعی
ہر ایک ایک جزو پھٹکری آدھا جزو کا مع جوشاندہ ابہل(?) بابونج موے زہار(?) زیر عانہ اور زنخدان اور بغل کو بہت دیر مین پیدا کرتا ہو
اور بہت اوقات بالکل پیدا ہونے نہین دیتا **ایضاً** مجربات تحفہ سے جونک سوختہ بسرکہ یا آب بنگ ہو **ایضاً** مجربات
اُسکے سے زرنیخ سرخ بول خر ہو **ایضاً** رازی نے درباب علاج ڈاڑھی عورت کے کہا ہو کہ جہان تک ممکن ہو اُسکے

بندق سوختہ لہسن حب الغار روغن قسط طلاءً اور ترب یعنے مولی مطلقاً او تخم اسکا ہی ایضاً نیل ہندی اور حنظل طلاءً مطلق
علت مین ایضاً اہل قطران چربی ثعلب عصارۂ بکائن ہین جب مع صبر اور مرتک امتزاج کرکے اسکے ساتھ پانچ مرتبہ بندرہ
دن مین طلا کرین تو اچھا کر دیگا مفرد ہون یا مرکب حسب الاحتیاج ایضاً کہا ہو کہ مجرب سے دا الثعلب اور دا الحیہ کے لیے
اور ہر مرض کے لیے جس سے بال ساقط ہون عذبہ اور دفلی یعنی کنیر او زنبخ زرد اور مویزج جبلی اور لہسن مطبوخ مع زیت
اور شہد ہی ایضاً مجربات تحفہ سے بلا تخلف سلیمانی مع صندل ہی جیسا کہ برص مین مذکور ہو اور اسی وجہ سے اس دوا کو دوا الثعلب
کہتے ہین ایضاً مجربات اسکے سے ثعلب کے لیے مگس سر کائی ہوئی بمراتب ہو ایضاً مجربات اسکے سے ثعلب کے لیے
اہل بہ سرکہ ہو ایضاً کف دریا سوختہ مع سرکہ ہو ایضاً تحفہ سے یہ ہو کہ حبۃ الخضرا سوختہ مجرب اطبا اسکے لیے ہو ایضاً
شفا مین ہو کہ گوشت سانپ نہایت نافع ہو ثعلب کے لیے ایضاً پشک موش اور پشک بز سوختہ اور مر اور دار فلفل اور رگ انجیر
اور کندش اور عروق اور مامیران نافع ہو ایضاً عقرب سوختہ روغن زیت مین پیدا کرنے بالون مین بعارضہ دا الثعلب
مجرب ہو ایضاً تذکرہ مین علامہ انطاکی نے ذکر کیا ہو کہ زیادہ جالب ادویہ منبتہ کا مغز جوز بروغن نفط اور زیت اور سیم
خرو حشی و پوست قنفذ یعنی ساہی اور سیم بکری اور پیاز اور عصارۂ مولی اور آب سلخ الحیہ مع روغن زیت مجرب ہو ایضاً
فلفل پیاز مع شہد ایضاً مجربات تحفہ سے پشک موش مع خاکستر سر موش اور سرکہ ہو اور دوسرا سقوط بالون کا خشکی سے
ہوتا ہی بسبب قلت غذا اسکی کے بوجہ تنگی مسام کے اور وہ بعد حمیات اور امراض تر او ر دق اور سل اور جذام کے عارض ہوتا ہے
علاج اسکا استحمام اور دودھ اور مار الجبن اور مار الشعیر اور گوشت شربا ہو اور روغن کدو روغن بنفشہ روغن نیلوفر خشخاش
شربا او ر سعوطاً او ر لعاب اسبغول بہدانہ کتان خطمی طلاءً ہو اور جزدار جو اور یہ کہ دا الثعلب اور دا الحیہ مین مذکور ہین
انکا استعمال نہ فرماوین تیسرا فراخی مسام سے بسبب رطوبت مرخیہ یا حرارت محللہ کے ہو اور دلیل انکی لمس ہو علاج پہلے کا
بمانند ثعلب اور دوسرے کا قوابض بارد مثل روغن آملہ اور آس مع عفص اور ہلیلہ کابلی اور اقاقیا اور لادن سے کرین
چوتھا بسبب تنگی مسام کے ہی اور باریک ہونا بالون کا اور تنگی مسام کی بسبب یبوست یا رطوبت یا برودت ہوا کے اسکو
لازم ہو علاج اسکا ازالہ سبب کا ہو اور فراخ کرنا مساموں کا بروغن بابونہ اور بادام اور زیت اور نطولات مرخیہ مانند
جوشاندہ خطمی خبازی اور لگانا لعابات کا مع روغنات اور قیروطیات ہو پانچوان بسبب زائل ہونے مسام کے بسبب
قرحہ یا سختی کے ہو اور وہ اچھا نہین ہوتا اگر بالکل مسام بگڑ جاوین ورنہ مثل سابق فراخ کرین چھٹا صلع ہو اور وہ
جانا بالون مقدم سر کا ہو اور علاج اسکا مشکل ہو اور وہ ہرم یعنی بڑھاپے مین طبعی ہو بسبب خشکی اور نقص مادہ کے
اور لا علاج ہو لیکن قبل اسکے پس کبھی وہ ہو لودی یا یوس العلاج ہوتا ہو یا ایک اسباب مذکورہ سے یا اٹھانے سے
بار گران کے سر پر اور ملازمت [illegible] سے ہوتا ہو علاج رفع اسباب اور [illegible] پیدا کرنا بالون کا ہو مخفی نہ رہے کہ وہ کثیر اور
جلدی اس شخص مین ہوتا ہو کہ جسکے دل مین حرارت کثیر ہو کیونکہ وہ رطوبات کو خشک کرتی ہو خصوص دماغ کو اور
[illegible] خصی اور مخنث اور عورت [illegible] داڑھی [illegible]
[illegible]

ایضاً دواے جید مجرب قانون سے کابلی زنجبیل دارفلفل برابر ایضاً اسی سے آملہ ہلیلہ سیاہ عسل بلادر نصف ایک کا
روغن زرد کے ساتھ چرب کرکے شہد کے ساتھ معجون بناوین ایضاً معجون بہت نافع شیب جن کے لیے طب اکبر سے صفت ہلیلہ سیاہ
دس جزو بلیلہ کندر زرد کرطبا شیر ہر ایک پانچ صندل سفید تخم کاسنی ہر ایک تین زنجبیل گل سرخ وج ہر ایک اڑھائی فلفل دو
عسل کابلی مربا کے ساتھ معجون بناوین خوراک تین درم ایضاً تحفہ اقتدر کرہ مین ہو کہ جب مداومت لہسن کی مع شراب
کیجاے تو مانع شیب اور مسقط موے سفید اور پیدا کرنے والا موے سیاہ کا ہو ایضاً شیخ نے کہا ہو کہ منجملہ مجربات قدما کے
اور مجرب ہمارے زمانے کا یہ ہو کہ پینا ایک درہم زاج سرخ قلجی کا بدل کرنے والا سفید کا بہ سیاہی ہو مگر بجز مرطوب قوی البدن کے
متحمل اس دوا کا نہین ہو سکتا اور واجب ہو کہ پیچھے اسکے ترطیب ریہ کی اور اصلاح اسکی فرماوین ایضاً انطاکی نے ذکر کیا ہو
کہ دوا وقیہ دودھ تازہ سے مع دو سرخ دماغ خرگوش کے ہر روز ہفتہ تک مانع شیب کا از روے تجربہ ہو ایضاً خواص سے
پینا موے انسان سوختہ کا ہو بحث دوسری ادویہ وضعیہ یعنی لگانے والی مین اور کوئی اثر اسکا بجز بالون ظاہرہ کے
نہین اور اکثر اطبا اسپر ہین کہ قوت دوا کی چمڑے مین غوص کرکے مادہ بالون کو صالح کردیتی ہو پس بجز سیاہ بالون کے
اور بال نہین اگتے اور وہ روغنات گرم نفوذ کرنے والے ہین اور شیخ نے کہا ہو کہ روغن قسط کا نہایت قوی ہو ایضاً
روغن شونیز سب چیز سے عمدہ ہو ایضاً جید قوی سے یہ ہو کہ شونیز کو پہلے روغن خروع مین اور بعدہ روغن حنظل مین
جوش دیکر کام مین لاوین ایضاً روغن عمدہ قانون سے صفت روغنات حب القطن آس آملہ ایک ایک رطل سعد سلیخہ سنبل
شونیز قرنفل شحم حنظل ترطم عود خام فقاح اذخر قصب الذریرہ تین تین درم چار رطل عصارہ حنظل یا پوست جوز مین جوش دیوین
پس جب نصف پانی باقی رہے تو اتنا ہی روغن ڈال کر پکاوین جب پانی جل جاوے صاف کرکے استعمال فرماوین ایضاً
روغن جید قانون سے صفت اذفار الطیب فقاح اذخر ہر ایک آدھا اوقیہ سنبل ڈیڑھ اوقیہ پانی مین جوش دیکر ڈیڑھ حصہ
روغن زیت کے ساتھ تیل تیار کرین اور ایک اوقیہ اقاقیا شراب مین حل کیا ہوا داخل فرماوین ایضاً لطوخ عمدہ قانون سے
دافع شیب جدید ہو صفت اقاقیا عفص حلبہ کشنیز خشک سنبل لادن عصارہ پوست جوز خشک کیا ہوا عصارہ شقائق خشک
کیا ہوا چرک آہن روسختج برنج ثبت ہلیلہ سیاہ جملہ ہموزن باریک قرص بناکے خشک کرین اور آب آملہ یا آس تین مرتبہ مہینے مین
طلا فرماوین ایضاً صاحب تحفہ نے مجربات اطبا سے حکایت کی ہو کہ بیخ کبر مہین کی ہوئی اور روغن کنجد اور پانی برابر لیکر جوش دین
تاکہ پانی خشک ہو جاوے بعد ازان تیل کو بھی یہان تک جلائین کہ نصف رہجاوے اور غلیظ ہو جاوے پس غلیظ سے ضماد کرین
کہ وہ سیاہ کرنے والا سفید کا ہو ایضاً خضاب قوی محکیہ تحفہ رازی سے عجائب اس سے یہ ہو کہ اسمین ہر دو خصیہ حمام مین
رکھے جاتے ہین اور ریش دو برس تک سیاہ رہتی ہو لیکن سرکہ کا منھ مین رکھنا لازم ہو تاکہ دانت سیاہ نہو جاوین صفت
برۂ بزکو جو مہینے تک نہ پہونچا ہو لیکر انجیر پر ذبح کرین جب خون جم جاوے تو یہ لہو دس جزو رسختج زاج سیاہ ہر ایک پانچ نمک
اندرانی دو باریک کوٹ کر شیشہ مین داخل کرکے اسپر سرکہ تیز ڈالین اور بعد چالیس دن کے استعمال فرماوین اور اگر جلدی ہو
تو تین دن سرگین اسپ مین دفن کرکے کام مین لاوین ایضاً لطوخ امین الدولہ نے گمان کیا ہو کہ وہ مجرب اسرار سے اور
جالفا آخر تک ہو اور وہ زہرہ ہے گرگ اور زاغ اور مرغی ہین کہ یہ سب سیاہ کرنے والے ہین روغن ہے کے ساتھ ایضاً مجربات سے

حیض کے ادرار مین سعی کرین اور اسکے پانون کی فصد ہمیشہ کرتے رہین اور تبرید مزاج مین سعی فرمادین اور بعد اگنے بالون کے سفیدی قلعی تلقند افیون سے مع لعاب اسبغول طلا کرین لیکن تدبیر مونڈنے کی پس مدار اسکا نورہ اور زرنیخ پر ہے اور اگر دوسرے کو نصف پہلے کا کرکے مع قدرے صبر لگادین تو فی الحال مونڈیگا اور جسقدر پہلے کو زیادہ کیا جائیگا اُسی قدر عمل اسکا بدیر ہوگا اور اگر زرنیخ کو مکرر پانی مین ڈال کر آفتاب مین رکھا ہو تو اچھا ہے اور اگر بجاے نورہ کے چونا سیپ کا داخل کرین تو لطف ہوگا **ایضاً** لطوخ مجرب شفا سے بالون کو مونڈ دیتا ہے اور چمڑے کو نرم کرتا ہے **صفقتہ** نشاستہ دس جزو زرنیخ زرد بیس نورہ آب نارسیدہ پچاس پانی کے ساتھ حمام مین طلا کرین **ایضاً** حالق انیس سے **صفقتہ** نورہ رطل زرنیخ سرخ خاکستر ہر ایک تیس درم گل خطمی ہرتال زرد دبیس درم پانی گرم کے ساتھ طلا کرین **ایضاً** روغن حالق **صفقتہ** کھار ایک جزو نورہ دو جزو زرنیخ زرد دس جزو سحق کرکے تین دن اُسقدر پانی مین جو اسکے اوپر آجاے نقوع کرکے صاف پانی کو چارم روغن کنجد کے ساتھ جوش دیوین تاکہ پانی جل جاوے پس اُس روغن کو طلا کرکے بعد ایک گھنٹے کے دھو ڈالین **تنبیہہ** نورہ لگانے کے بعد دو عرض ہوتے ہین ایک تقرح یعنی زخمی ہوجانا چمڑے کا او وہ حرق مین مذکور ہوا اور منجملہ موانع تقرح کے یہ ہے کہ پیشتر یا پیچھے روغن گل یا مسکہ لگاوین اور بعد اسکے حمام مین گل سرخ صندل آب سرد سے ضماد فرماوین **ایضاً** جب دوسے غسل کرنا پہلے آب گرم سے اور بعد ازان آب سرد سے ہے اور علاج قرحہ کا مرہم سفید یا مرتک مرلی یا سفیدہ اور روغن گل اور کافور سے کرین دوسرا عرض سیاہ ہوجانا علاج اسکا طلا کرنا عصفر اور گل سرخ اور سعد اور سنبل اور اذخر ہے جو چیز انمین سے میسر ہو سکے یا طین مرما یا سرکہ یا عرق گلاب یا صندل ہے **ایضاً** برگ انگور برگ حنا برگ شفتالو سفوف سے ضماد کرین **ایضاً** شیخ نے کہا ہے کہ برگ شفتالو کا عجیب الخاصیت ہے

کلام نگہ رکھنے جوانی مین

حکما نے اس باب مین اختلاف کیا ہے پس بعض اطبا کے کلام دلالت کرتے ہین کہ یہ امر زندگی تک ممکن ہے اور دیگر اطبا نے تصریح کی ہے کہ دفع کرنا شیب طبعی کا ناممکن ہے اور مطلوب دفع شیب عاجل کا ہے یعنے جو سفیدی بالون کی کہ جلدی ہوجاتی اور تحقیق واضح ہو چکا کہ جبتک غریزیہ قوی رہتی ہے اور وہ خون کہ جس سے بخار پیدا کرنے بالون کا ظاہر ہوتا ہے وہ گرم جید القوام چکنائی دار ہے تو بال سیاہ رہتے ہین اور جب وہ خون مائی رقیق ہوجاتا ہے تو بال سفید ہوجاتے ہین پس نگہبانی سیاہی کی با نعاش غریزیہ اور ازالہ رطوبات سے ہے اور ہم تدبیر اسکی چار ابحاث مین لاتے ہین **بحث پہلی** قطع رطوبات مین اور وہ استفراغ کرنا بلغم کا خصوصاً قے اور ایارجات کے ساتھ ہے اسکی ہر ہفتہ مین عادت ڈالین اور گرم ادویہ مثل خاصتہ بلادری اور اطریفلات اور انوشدارو اور اسطوخودوس اور زنجبیل مربا کا التزام فرماوین **ایضاً** دوا المسک اور دواء الکرکم (؟) بہت نافع ہے مثل ہے **ایضاً** شیخ نے کہا ہے کہ ایک عدد ہلیلہ سیاہ مسلم ہر روز نگل جایا کرین کہ وہ حافظ سیاہی بالون کی آخر عمر تک ہے اور تحفہ مین ہے کہ یہ ترکیب مجرب اعادہ کرنے سیاہی بالون مین بعد سفیدی کے ایک برس مین ہے **ایضاً** [illegible] بالون کو [illegible] حافظ سیاہی کا عمدہ [illegible] **ایضاً** معجون [illegible]

[illegible] کے ساتھ معجون بناوین اور کبھی [illegible] بعد اسکے [illegible] کیا جاتا ہے

کلام خضابات مین

مخفی نرہے کہ شیب یعنی جلدی سے سفید ہونا بالون کا اعظم بلیات سے ہے اسپر جو جو دوست رکھنے والا زینت کا ہو خصوص زنان
و مرد سے جب ایک جوان ہو اور ابھی جہت سے جیسے اسکے دفع اور چھپانے کا چند امور سے کرنے مین ایک ان مین سے نگہداشت
سیاہی بالون کی ہو اور ... دوسرا اُکھاڑنا بالون سفید کا ہو اور وہ باوجود کے کہ زیادہ سفید کرنے والا ہو شرعاً بھی
ممنوع ہو پس عمرو بن شعیب اپنے باپ اور جد سے راوی ہو کہ کہا ہو اُسنے کہ فرمایا ہو حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے
سفید بالون کو نہ اُکھاڑو کیونکہ وہ نور مسلمان کا ہو جو شخص حالت اسلام مین بوڑھا ہو تو لکھتا ہو خداے تعالی واسطے اسکے ایک نیکی
اور کم کرتا ہو اسکا ایک گناہ اور بلند کرتا ہو اللہ تعالی اسکا ایک درجہ راوی اسکا ابو داؤد ہو اور کعب بن مرہ سے مرفوعاً ہو کہ جو شخص
بوڑھا ہو بوڑھا ہونا اسلام مین ہوگا اسکے لیے نور روز قیامت کے راوی اسکا ترمذی اور نسائی ہو تیسرا خضاب ہو اور تحقیق
احادیث دلالت کرتی ہین کہ وہ سنت ہو اور سیاہ اسمین سے حرام ہو پس ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہو کہ اسنے کہا ہو کہ فرمایا
رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ یہود اور نصاری رنگ نہین کرتے پس تم خلاف کرو انکے راوی اسکا بخاری اور مسلم ہو
اور جابر سے ہو کہ کہا ہو کہ ابو قحافہ کے بروز فتح مکہ ہوے سر و ریش بالکل سفید تھے پس فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تبدیل کرو
اس سفیدی کو اور دوری کرو سیاہی سے راوی اسکا مسلم ہو اور ابو قحافہ والد ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہما کے ہین کہ اسی دن
اسلام لاے تھے اور حضرت ابن عباس نے حضرت نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے روایت کی ہو کہ فرمایا ہو کہ ہوگی ایک قوم آخر زمانہ مین
جو خضاب کرینگی اسی سیاہی کے ساتھ مانند سینون کبوتر کے نہ پاوینگی وہ قوم بوے بہشت کی راوی اسکا ابو داؤد اور نسائی ہو اور فقہا نے
باوجود اس حدیث کے اختلاف کیا ہو جواز اور عدم جواز مین پس کہا ہو کہ غازی کے لیے اور اس شخص کو جسکی عورت جوان ہو ضرورۃً
جائز ہو اور دلیل جواز کی یہ ہو کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہما نے خضاب کیا حنا اور کتم فرمایا ہو راوی اسکا ترمذی انس سے ہو
اور کتم نیل کو کہتے ہین نزدیک ... اور ... کہتے ہین کہ وہ ایک نبات اُودی رنگ کی ہو اور اختلاف کیا ہو اس باب مین
کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب کیا ہو یا نہ پس ترمذی نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور ابو ہریرہ رضی سے روایت کی ہو کہ خضاب
کیا ہو بیان کیا ہو اور شیخین کہتے ہین کہ نہین اور جمع یہ ہو کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم خضاب کرتے تھے سر کو حنا سے واسطے دفع
درد سر کے جیسا کہ اسکے باب مین مذکور ہو نہ واسطے رنگ دینے بالون کے کیونکہ سفید قلیل تھے پس نہ تھے وہ بال مگر بقدر بیس لوگ ان
جنکو روغن چھپا دیتا تھا اور اسی سے حاصل ہوتی جمع درمیان دو قول انس کے پس تحقیق ترمذی نے روایت کی ہو کہ دیکھے تھے
مین نے بال حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خضاب کیے ہوے تدبیر تسوید کی یعنے سیاہ کرنے بالون کی عمدہ اسمین نیل ہو اور محنت بھی
اسمین کم ہو مگر اسمین تطویل ہو یعنے رنگ مانند طاؤس کے بناتا ہو پس تدارک اسکا خضاب سے پہلے اس سے کیا جاتا ہو اور اگر
دوسری مرتبہ کر نیل بلا تاخیر کثیر لگا دین تو نہایت سیاہ کرتا ہو اور لوگ اس سے غافل ہین اور جب نیل کو ترشیون اور اشیاے
نفوذ کرنے والی کے ساتھ لا دین تو بہت عمدہ رنگ لاتا ہو جیسا سماق اور ترشی اترج اور آب انار اور ماء الرائب یا وہ پانی
کہ جسمین نورہ یا مرداسنگ ملا کر آفتاب مین رکھا ہو یا اس حد تک جوش دیا گیا ہو کہ پشم کو سیاہ کر دیوے اور روغنات کا بعد اسکے
استعمال کرین خصوصاً روغن بادام لیکن مناسب اسکے نہ لگا دین ... رنگ اور بالون کے حائل ہوگا اور منجملہ اسکے

یہ ہیکہ موے سفید کو اکھاڑکر فوراً آسپرقوشا در خون چمگادڑ ہر ایک ایک دانگ بیہ چمگادڑ کا دو مثقال ایک رتی اُس سے سعود فرمادین
کہ وہ پیدا کرنے والا موے سیاہ کا ہو **ایضاً** مثل اُسکے مذکورہ تحفہ جونک کو شیشہ مین سرکہ کے ساتھ داخل کرکے سرگین اسپ مین
چالیس دن دفن کرکے بعد اُکھاڑنے بالون کے ضماد فرماوین **ایضاً** مجربات تحفہ سے محکیہ ہندیہ ہو کہ سرکہ انگوری اور دودھ
گاوی ہر ایک تین سو پچاس مثقال لیکر جوش دیوین اور جب سرد ہو جاے تو اُسمین پوست انار آملہ ہلیلہ سیاہ ہر ایک تیس تیس
مثقال ملاکے شیشہ مین ڈال کر سرگین اسپ مین تین مہینہ تک دفن فرماوین اور بعد ازان بالون کو ترشی لیمون سے دھوکر
لگادین کہ وہ سیاہ کرنے والا بالون کا شیخوخت مین ہو **ایضاً** مجربات محکیہ آنکے سے یہ ہو کہ برتن کو شقائق سے پر فرماکے
نیچے اوپر اُسکے روغن کنجد بچھاوین اور چالیس دن سرگین اسپ مین دفن کرین اور تجدید سرگین کی ہر ہفتہ مین کرتے رہین کہ وہ
خضاب ثابت ہو **ایضاً** مجربات اطباسے دفع سرعت شیب کے لیے روغن زنبق مطبوخ حنظل مین ہو **ایضاً** مجربات مہرالیس سے
یہ ہو کہ سعوط سبزہ خطاف کرین اور منھ مین دودھ کو واسطے نگہ رکھنے دانتون کے سیاہی سے رکھین کہ وہ سیاہ کرنے والا
موے سفید کا ہو اور بچال خطاف کا حکم بالعکس ہو **ایضاً** انطاکی نے گمان کیا ہو کہ تدہین خصیہ کی قبل بلوغ کے روغن یا بن
سے حمام مین مانع شیب ہو **بحث تیسری** اُن اشیا کے بیان مین جو بڑھاپا جلد لاتی ہین اور وہ جملہ ترشی اور شوربا جات
اور ثرید اور اقسام دودھ ہین اور جو چیز کہ اُنسے بنائی جاوے اور مچھلی اور بقول اور فواکہ تر اور کثرت شراب و مسکرات کی
اور آب کثیر اور استحمام باب شیرین ہین اور اگر استعمال مین لاوین توچاہیے کہ بعد اشیاے خشک کنندہ کا استعمال کرین اور بعد ازان
شونیز اور شحم حنظل وغیرہ کھاوین اور نیز اکثار قصد اور جماع بھی مورث شیب ہو اور اکھاڑنا بالون کا اور لگانا خوشبوئیون کا
خصوص عرق گلاب اور کافور اور یاسمین جلدی لانے والے شیب کے ہین اور اعظم انکی سے خوف اور غم ہو پس تحقیق
حکایت کی گئی ہو کہ وہ یکبارہ سالب شیب ہو جیسا کہ کہا ہو کہ ایک شخص نے خواب مین قیامت کو دیکھا تو بال اُسکے دفعۃً
سفید ہو گئے اور حضرت ابن عباس نے فرمایا ہو کہ حضرت ابوبکر نے کہا یا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تحقیق آپکو شیب ہوگیا ہے
فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مجھکو سورۂ ہود اور واقعہ اور مرسلات اور عم یتساءلون اور اذا الشمس کورت نے بوڑھا
کردیا ہو راوی اسکا ترمذی ہو اور یہ امر اسلیے ہو کہ ہود مین عذاب یا امم ماضیہ کا مذکور ہو یا اسلیے کہ اُسمین حکم فَاسْتَقِمْ
کَمَا اُمِرْتَ کا ہو اور باقیہ مین احوال قیامت کا ذکر ہو بعدہ مخفی نہ رہے کہ اقسام پرہیز کے نہایت مشکل ہین اور اسی سے
ظاہر ہوا جواب من جانب حکماء کے مطاعن لوگون سے اور امید ہو کہ حکمانے ان پرہیزات کو اس تکلف کے لیے اختراع
کیا ہوگا جیسا کہ مدعی اکسیر کا کہتا ہو کہ میرے پاس ایک ترکیب صحیح ہو لیکن وہ موقوف اوپر کبریت سرخ کے ہو یا بغیر انور کے
اُن اشیا سے جنکا احضار ممکن نہین اور واضح ہو کہ اعظم پرہیز کا ترک بالکلیہ جماع کا ہو پس جب جماع ممنوع ہوا تو حفظ
شباب مین کیا فائدہ ہوا **بحث چوتھی** اغذیہ مین اور وہ اغذیہ موافقہ اہل بلغم کی ہین قلایا اور
کباب ہے جنمین فلفل قرنفل خردل اور کوانیج نمکین ڈالے گئے ہون اور نہ ہر غذا اور
دوا جو نسیان مین مذکور ہو بیان بھی دی جاتی ہو اور اگر پانی سے اکتفا بماء العسل فرماوین تو وہ حسن
اور مجرب بمراتب ہو

[illegible]

بارچھاسے بدبودار ہے اور بہت اوقات اوپر آثار محاجم کے ہوتی ہو بسبب ضعف محل کے اور منجذب ہونے مائیت کے
اور عمر بن الخطاب نے فرمایا ہو کہ لَا تَغْتَسِلُوْا بِالْمَاءِ الْمُشَمَّسِ فَاِنَّهٗ یُوْرِثُ الْبَرَصَ رواہ الدار قطنی
یعنے غسل نہ کرو آب گرم کیے ہوے آفتاب سے کہ وہ مورث برص کا ہو علاج نکالنا بلغم کا قے اور اسہال سے بمراتب بعد
نضج کے ہو اور منجملہ منضجات کے ماء الاصول ہو ایضاً قوی تر اس سے یہ جوشاندہ تذکرہ سے ہو صفتہ زبیب پچاس درم
انیسون تیس شونیز بیس بابونہ تخم کرفس سناصعتر ہر ایک دس گل سرخ قسط شیطرج سداب ہر ایک چھ سو حصہ
پانی مین جوش دیوین تاکہ چہارم باقی رہے اور بعد ازان شہد سے شیرین کرکے ہر روز پچیس درم ایک ہفتہ تک استعمال کرین
ایضاً مسہلات موافقہ سے ایارجات ہین گوکہ فیقرا شحم اور حب فیقرا اور شیاذریطوس ہو ایضاً یہ معجون جید ہو صفتہ ہلیلہ آملہ
ہر ایک اوقیہ تربد تین اوقیہ فانیذ آدھا رطل خوراک پانچ درم تک اور شیخ نے زیادہ کرنا ربع اوقیہ زنجبیل کا اور معجون کرنا اسکا شہد
زبیب سے مستحسن فرمایا ہو ایضاً مجربات علامۂ انطاکی سے یہ حب ہو صفتہ غاریقون شحم حنظل رایتانج تربد رب السوس
ہر ایک جزو مصطگی حنظل حلتیت سکبینج تودری عود ہر ایک آدھا جزو زعفران پوست بیخ کبر شیطرج ہر ایک ربع جزو آب کرفس کے ساتھ
بناکر بناغہ لیکر دو ہفتہ تک کھاوین اور مابین استفراغات کے منضجات اور معاجین حارہ کھاوین جیسا فلاسفہ اور بلادری
اور مثرودیطوس اور جاوشیر اور معجون عسلی اور اطریفلات اور ہلیلہ مربا اور ماء العسل ہین ایضاً علامہ انطاکی نے کہا ہو کہ جلیل تر
اودیہ سے یہ معجون ہو صفتہ اطریلال جزو عاقرقرحا تربد زنجبیل سلیخ الحیہ ہر ایک آدھا جزو شہد کے ساتھ معجون بناکے نگاہ رکھین
اور آفتاب مین بیٹھکر جب پسینہ آجاوے اسوقت کھاوین اور پیاس پر صبر فرماوین تاکہ وہ جگہ منفجر ہوجاوے اور بعدہ اندمال
کرین اور اگر اعادہ کرین تو پھر دوا لگاوین ایضاً نافع اسکی یہ معجون ہو غنی منی سے صفتہ ہلیلہ سیاہ وج دارفلفل مصطگی کندر
زراوند حب الغار برابر شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک دو درم ایضاً معجون محاق ارشادین ہو کہ وہ جمیع اقسام برص مین مجرب ہی
او تذکرہ مین ہو کہ وہ جلیل المقدار قاطع اخلاط باردہ اور غلیظہ او مشفی رنگ اور بشرہ کی ہو اور احسن یہ ہو کہ استعمال اسکا نقصان
قمر مین شروع کرکے تین روز کھاکر پانچ دن ترک کرین اور پھر شروع کرین او اسی ترکیب کو لحاظ رکھین ایضاً نہایت عمدہ صفتہ
ہلیلہ کابلی آملہ دو دوا فتیمون ہر ایک پانچ جزو قرفہ دارفلفل ہر ایک چار جزو بوزیدان عاقرقرحا شیطرج ہر ایک دو شہد کے ساتھ معجون کرین
ایضاً مجربات قاطعہ سے اطریلال ہو ایک درم سے دو درم تک استعمال کرین مع سداب اور سلیخ الحیہ ہر ایک آدھا آدھا درم اور
جب فرمین ہوجاوے یا استخوانون اور اعصاب مین ہو تو صرف اطلال تین درم سے پندرہ درم تک ہر روز استعمال کرین جیسا
کہ انطاکی نے اسکو ذکر کیا ہو اور بعد ازان کہا ہو کہ مین نے ایک درم اس سے مع تربد زنجبیل عاقرقرحا ہر ایک ایک درم کے آزمائش
کی ہو کہ وہ دافع فرمین ایک مرتبہ مین ہو اور شرط اسمین یہ ہو کہ اس جگہ کو آفتاب مین کھلا رکھین اور پیاس پر صبر کرین جہان تک
کہ ممکن ہو اور جیسے جو تفصیل اسکی کی ہو باوجودے کہ اطریلال کا پینا ممکن نہین ہو اس وجہ سے کہ مالا یسع مین لکھا ہو کہ سرگین مگس
عمل اطریلال کا کرتا ہو برص اور بہق مین جب اسی طرح کیا جاوے پس اسی خوشی سے تفصیل اسکی کردی ہو ایضاً تحفہ مین
[illegible] درم سرگین مگس آب اور شہد جب چند دن تک بمعاونت پیاس کے پیوین اور آفتاب مین پسینہ لاوین تو اطریلال
[illegible] ایضاً [illegible] مجرب [illegible] قطع اسکا [illegible] مین ہو گو کہ تمام بدن سفید ہوگیا ہو صفتہ عروق

جسکا جاننا واجب ہے یہ ہو کہ نیل مضر دماغ کا اور مورث نوازل کا ہو خصوص مبرودین کے لیے اور اصلاح اُسکی جیسا کہ شیخ نے کی ہو یہ ہو کہ ایک درم قرنفل اُسکے ساتھ ملادین اور ملانا قرنفل کا حسن کرنے والا سیاہی کا بھی ہو اور اطبائے دوسرے خضابات بھی ذکر کیے ہین اور منجملہ عناصر اُنکے خبث ہاے معادن اور نورہ اور مُردارسنگ اور اقاقیا اور آس اور پوست انار اور شیطرج اور آملہ اور مس سوختہ اور شقائق اور ریوت ہین **خضاب** قانون سے **صفتہ** حنا وسمہ مردارسنگ سائیدہ مثل غبار چونہ مازو بریان روسختج پھٹکری طین کثیرا قرنفل برابر **ایضاً خضاب** عمدہ قانون سے **صفتہ** وسمہ دو جزو حنا روسختج شب نمک اندرانی مازو بریان خبث حدید برابر سرکہ کے ساتھ سحق کرکے چند روز خمیر کرین **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ جب خبث الفضہ کو ترشی نارنج یا اترج مین بہت جوش دیکر رکھ چھوڑا جاے تو اسمین فائدہ سیاہ کرنے کا پیدا ہو جائیگا **ایضاً خضاب** معمول ابروزیر **صفتہ** عفص بریان تیس عدد روسختج دو درم حنا ایک درم شب نمک اندرانی ہر ایک آدھا درم آب آس کے ساتھ جوش دے کر لگاوین **تدبیر تبییض** یعنے سفید کرنے بالون کی بسبب نہان ہونے کے دشمنون سے اور کبھی صوفیہ اسکو واسطے فریب کے کرتے ہین اور سفید کرنے والے بالون کے پشک خطاف اور نسرین اور پوست ترب اور خشخاش اور سپیدہ گا اور عرق گلاب اور کافور اور بنگ اور ماش اور فقاح کبر ہین طلا کرنا اور کبریت بخور کرنا وطلا کرنا **خاتمہ** ضرور یہ تدارک مضرات خضابون مین ایک انمین سے سردی دماغ کی ہو اور فساد اسکا اور تیار ہونا اُسکا واسطے نزلہ اور سکتہ کے ہی اور اصلاح اُسکی طیوب حارہ مثل مشک اور قرنفل سے ہو خواہ خضاب مین ڈالین خواہ بعد استعمال کرین **دوسرا** سیاہ ہونا چہرے کا ہو اور دھونا آرد باقلا اور خطمی سے دافع اُسکا ہو اور شیخ نے روغن گرم کو اختیار کیا ہی **تیسرا** زائل ہونا پیچیدگی بالون کا ہی حفاظت اسکی ملانے پیچدار کرنے والی ادویہ سے ہوتی ہو **چوتھا** ضعیف ہونا بالون کا اور ٹوٹنا اُنکا بسبب خشکی کے ہو اور مصلح اسکا روغن بنفشہ اور روغن خیری ہی ہی

کلام برص اور بہق مین

اور وہ دو نون رنگدار ہونا بدن کا ہو سفیدی یا سیاہی کے ساتھ باعث اُسکا مل جانا بلغم یا سودا کا خون غذا کرنے والی کے ساتھ ہو اور برص غائر یعنے نیچے بیٹھ جاتی ہو پس اکثر اوقات گوشت بلکہ استخوان تک پہونچتی ہو مادہ اسکا غلیظ ہو جسنے مزاج عضو کو باطل کر دیا ہو بخلاف بہق کے کہ وہ غائر نہین ہوتی بسبب رقیق ہونے مادہ کے اور قوت دافعہ کے اور صحیح ہونے عضو کے پس وہ مخصوص بہ جلد ہو اور جب پچھنا لگایا جاوے تو خون صحیح نکلتا ہو اور ہم تفصیل اُسکی چند فصول مین کرتے ہین **فصل** پہلی برص سفید مین مادہ اسکا بلغم کثیر ہو جسکی طرف غذا احالہ کرتی ہو گو کہ خون صحیح ہو جیسا کہ پانی میٹھا زمین شور مین داخل ہوتا ہو اور یہ مرض جب مستحکم ہو جاسے تو لاعلاج ہو **علامت** اسکی ڈھیلا ہونا بدن کا ہو اور ملائمت اور براقی اُسکی اور مشابہ ہونا بچھوان مائی اور نیچا ہو جانا اسکا اور نہ سرخ ہونا ملنے سے اور نکلنا رطوبت سفید کا پچھنا لگانے سے گر کر شیش ہو اور سفید ہونا بالون اُس مقام کا ہو اور جسقدر کہ رنگ سفید زیادہ ہوگا وہ امر عارض ہونگے یا غائر ہوگی یا عدم احتمال اسکا بہت جلد ہوگا اور بہت ہوتی ہو اور منجملہ اسباب اُسکے کے اکثر سرد چیزین جیسا دودھ اور مچھلی ساتھ کھانے کے جیسے جاورس اور باقلا و عدس اور ترک کرنا استفراغ کا اور حمام اور جماع کا اور منا

اور حنا اور زرنیخ اور شیطرج اور نورہ اور زراج اور قرطا اور پوست انار مین ترکیب انکی بسبب رنگ محل اور باقی جلاکے کرین تدبیر تقریح کی یعنے زخم کرنے کی اور وہ آخر حیلون کا ہو اور رازانی نے کہا ہو کہ شیرز قوم کا مجرب ہو ایضًا شہد بلادر اور سنراوار یہ ہو کہ تقریح جب کرین کہ برص قلیل ہو اور اعضاے رئیسہ اور شریفہ سے دور ہو ایضًا اگر قلیل ہو تو داغ آہن سے بیخ کن ہو اغذیہ گوشت بریان کبوتر اور دراج اور چارپایہ وحشی اور بھیڑی اور دنبہ سے کرین لیکن مرغی کا گوشت نہ کھاوین کیونکہ خون کو رقیق کرتا ہو اور شہد بہت کھاوین اور نقل پستہ جوز بادام صنوبر سے فرماوین اور کل اشیاء ترش اور چربی اور لزوجت دار اور ہر یسیہ اور بقول اور شورباجات اور فواکہ تر اور خربزہ اور خیار اور اقسام شیر اور مچھلی اور چاول کو متروک کردین اور پانی بجز جوش دیے ہوے کے یا سلے ہوے کسی مطبوخ مناسب کے نہ پیوین فصل دوسری برص سیاہ مین اور وہ حسب مختار شیخ کے اس سودا سے ہو جو چمڑے مین ہو اور مع خارش اور خشونت اور چھلکے ہونے کے مانند فلوس مچھلی کے ہوا کرتا ہو اور اسکا نام قوبا متقشر ہو اور سبب اسکا سودا زیادہ ہو جس نے صرف رنگ مین اثر کیا اور وہ مقدمات جذام سے ہو اور رفتہ رفتہ اسکا عسر العلاج اور معہذا سفید سے اسلم ہو علاج اسکا بلا فرق مانند قوبا کے ہو جیسا کہ علامہ انطاکی نے تصریح کی ہو پس نضج اور اسہال سودا کا اور اصلاح طحال کی فرماوین اور مرطبات بکثرت استعمال فرماوین ایضًا منضج مجرب تذکرہ سے ہو صفتہ شاہترہ سنا بسفائج ہر ایک اٹھارہ درم افتیموں عناب دو عوض [illegible] خطمی ہر ایک بارہ درم گاؤزبان گل سرخ بلیلہ عصی الراعی بادآورد اسطوخودوس افتیموں حب البان ہر ایک آٹھ درم جوش دیکر مانند منضج مذکورہ ابیض کے ایک ہفتہ تک پیوین اور بعدہ ہفتہ دوسرے مین افتیموں صرف مع ماء الجبن اور زان بعدہ ۳ مثقال سفوف سودا سے تیسرے ہفتہ مین ایضًا کہا ہو کہ اگر دوا سے مذکورہ فائدہ نہ دیوے تو ایک مثقال اس گولی سے جو مجرب اور صحیح ہمارے مجربات سے ہو استعمال کرین صفتہ بسفائج افتیموں ہر ایک اوقیہ بادام لاجورد سقمونیا ہر ایک چار درم عرق گلاب کے ساتھ جسمین عنبر بقدر میسر حل کیا گیا ہو گولیان بناکے کھلاوین ایضًا مجربات اسکے سے ہو کہ اس دوا پر ملازمت کرین صفتہ فلفل خربق سفید زنجبیل فیھرا ایضًا منجملہ ادویہ کے صرف شونیز عفص خاکستر استخوان مچھلی اور سرکہ ہو ایضًا شیخ نے کہا ہو کہ حمام بہت نفع کرتا ہو اور اگر ازالہ اسکا سخت ہو جاے تو علاج مانند جذام فرماوین فصل تیسری بہق سفید مین اور نام اسکا وضح اور مادہ اسکا مانند برص کے ہو لیکن یہ اس سے رقیق زیادہ اور جانے والی جلد ہو پس کبھی اسہال قوی کے ساتھ گو کہ اتفاقًا ہیضہ ہو جاے یا صرف اطلیہ کے ساتھ جاتا رہتی ہو اور بہت اوقات بسبب رقت مادہ کے موسم صیف مین پیدا ہو کر شتا مین مخفی ہو جاتی ہو اور کبھی بسبب ضعف گردے کے حادث ہوتی ہو اور بلاد مرطبہ مین بکثرت پیدا ہوا کرتی ہو اور کہا گیا ہو کہ ہند اور حبشہ مین نہین ہوتی اور علامہ انطاکی نے گمان کیا ہو کہ وہ اجماعًا امراض متعدیہ اور موروثہ سے نہین جالینوس ہو اور ظاہر خلاف اسکا ہو علاج اسکا ادویہ خفیف ادویہ برص سے ہین شربًا و طلاءً اور نضج بلغم کا سکنجبین بادیان بالنگو سکنجبین کرین یا اس جوشاندہ منقولہ تذکرہ سے فرماوین صفتہ اصل السوس دس درم بنفشہ تربد سیاہ دشان [illegible] صعتر کوہی ہر ایک چھ درم بادآورد فرنجمشک جنطیانا ہر ایک تین درم خردل پوست بیخ کبر ہر ایک دو درم دس رطل پانی مین جوش دین تاکہ ربع باقی رہے پس استعمال کرین اور بعد دو ہفتہ کے استفراغ ہو ایارجات اور [illegible] فرماوین ایضًا صاحب ابن المحاسب سے شیخ نے کہا ہو کہ بہق فاحش کے لیے تجربہ کیا گیا ہو کہ تین دن مین

اور پوست نیب اور قند سیاہ برابر لیکر پانی مین نقوع کرین اور دو ہفتہ تک سرگین اسپ مین دفن کرکے مقطر فرماوین خوراک
ربع رطل فجر اور شام مع ترک لبنیات اور کمی نمک کے ایضاً شیخ نے کہا ہو کہ ایک پیالہ عصارۂ شاخہاے انگور کا پینا ایک ہفتہ تک
مانع اُسکے تفشّی اور زیادتی مرض کا ہو ایضاً گوشت سانپ اور قرص اُسکا نہایت نافع ہو ایضاً مجربات تحفہ سے مداومت
ایک درم تخم شقائق کی آب سرد کے ساتھ ہو ایضاً دہلوی نے ماموں اپنے سے حکایت کی ہو کہ بابچی دو جزو نمک تین جزو سفوف بناکر
ایک کفدست کھاتے رہین اور اسی کو مع روغن گاؤ ملین اور غذا صرف نان نخود کرین ایضاً علامہ انطاکی نے کہا ہو کہ مردار سنگ
محلول مجربات صحیحہ اُسکے سے ہو حمام مین مع زیت پیوین اور طلا کرین ایضاً طبری نے کہا ہو کہ ایک عورت بصرہ مین علاج
برص کا کرتی تھی اور بہت لوگ اُس سے منتفع ہوتے تھے پس عرصہ تک مین نے اُسکی ملازمت کرکے معلوم کیا تو دوا اُسکی ایک حب
اور طلا تھا پس حب کا نسخہ یہ ہو صفتہ زنجبیل فلفل شہد خربق سیاہ ایارج فیقرا برابر طرز محلول بشراب سے قوام دیکر خوراک
تین درم اور طلا کا نسخہ یہ ہو صفتہ کحل عفص استخوان مچھلی سوختہ پھٹکری سرخ کل ادویہ حل کی ہوئی سرکہ کے ساتھ
ایضاً دوا مجربات اکبریہ سے نافع برص مایوس چار مہینے مین ہو اور مجرب اور نافع اکثر امراض مزمنہ صفتہ بچھناک یعنے
بیش سفید سعد پوست بیخ کنیر سفید حب النیل کا نجہ زنجار کوٹ کر حبوب بقدر ماش بناوین اور ایک گولی ہمیشہ کھاتے رہین
اور گمان کیا ہو کہ افضل یہ ہو کہ حبوب وقت لگنے کے تیار کرین نہ قبل اُسکے ایضاً اُسی سے برص عام کے لیے صفتہ
طباشیر عاقرقرحا ہر ایک دو جزو اجمود جزو طالیسفر شاہترہ ہر ایک نصف جزو خوراک ایک ماشہ اور ہر روز نصف اُسکا بڑھاتے
رہین پس جب چار ماشوں تک پہونچے تو اُسپر چالیس دن تک مواظبت کرین اور ترشی اور ریاح انگیز اشیا سے احتراز
فرماوین اور چھ مہینے تک مچھلی نہ کھائین ذکر اطلیۂ برص مین ارزانی نے کہا ہو کہ اگر تخم پنواڑ کو آب آملہ مین سحق کرکے
ایک ہفتہ ہر مہینے مین طلا کرین تو برص زائل ہو جائیگی اور وہ دافع جرب ایکروز مین تجربہ ہو ایضاً مجربات قانون سے
نوشادر ہو ایضاً سمین ہو کہ روغن بیضہ کا عمدہ ہو ایضاً روغن آس مع شیرج حل کیا ہوا اور زاج کے ساتھ ملایا ہوا
مفید ہو ایضاً سمین ہو کہ یہ طلا باطل کرنے والا برص حدید کا ہو صفتہ قسط شعیرج زرنیخ سرخ فلفل زنجار سرکہ کے ساتھ
ظرف مسی مین سحق کرکے ایک ہفتہ چھوڑ دین بعدہ اُس سے طلا فرماوین ایضاً قلی اور نورہ نقوع کیے ہوے بول اطفال
مین جب قوام اُنکا مانند شہد کے بنا کے طلا کرین تو مفید ہو ایضاً مجربات شفائے مس سوختہ زرنیخ زرد شیطرج نورہ زنگار ہم
برابر سحق کیا ہوا بول طفل یا سرکہ شراب مین بھگو کر دھوپ مین رکھین اور ہر روز ہلاتے رہین بیس دن تک اور بعدہ موضع
برص کے بول یا شراب سے لگاتے رہین ایضاً شیخ نے کہا ہو کہ اگر سانپ کی کینچلی مین شاہترہ باریک کرکے پُر کرین اور
اُسکو سی کر تمام بریان فرماوین تو طلا کرنا اس شاہترہ محروق سے فوراً دفع کرتا ہو ایضاً صاحب تحفہ نے دیسقوریدس سے
نقل کیا ہو کہ شاہسفرم [illegible] اُسکا ہو اور کہا ہو کہ مجرب ہو ایضاً مجربات دہلوی سے بابچی اور غنچہ انار ضماداً ہو ایضاً
[illegible] انطاکی نے کہا ہو کشتہ انگشت خنزیر کا جلا ہوا عمدہ ہو ایضاً تحفہ مین ہو [illegible] سوختہ مع شراب بہت نافع ہو
ایضاً [illegible] بال سفید ہو جاتے [illegible] سفید [illegible] سحق کرکے
[illegible] دینے کی [illegible]

بہق اور برص اور سعفہ اور قوبا کے لیے شونیز مع سرکہ ہو **ایضاً** اسی سے برص اور بہق سفید کے لیے یہ ہو **صفتہ** قسط تلخ اور شیطرج اور زنجبیل سرخ اور فلفل اور زنجار برابر برتن تانبہ مین سحق کرکے ہفتہ تک رکھین اور بعدہ طلا کرکے دھوپ مین بیٹھین **ایضاً** آمین ہو کہ نوشادر بروغن بیضہ یا روغن گل کے ساتھ سات مرتبہ مین دافع ہر دو کا ہو **ایضاً** مجربات اسکے سے بہق اور تمامی آثار کے لیے **صفتہ** پستہ بادام تلخ مقشر مایہ شراب ہر ایک جزو دو مسحوق محلول در شی لیموں مین او زرنیخ سرخ اور خردل سفید ہر ایک تین جزو تخم ترب پانچ جزو **ایضاً** مجربات اسکے سے مراتب مجرب اور تمامی آثار کے لیے **صفتہ** سیماب دو جزو بادام تلخ تین تخم خربزہ مع پوست دس ہفتہ تک ہر شب طلا کرین **ایضاً** عجیب سے آثار خصوص بہق کے لیے **صفتہ** کبریت جزو مغز جوز روغن نرد ہر ایک دو جزو کوٹ کر رات کو خمیر فرما دین اور حمام مین بعد ملنے بہت کے ضماد کرین کہ رافع آثار تین مرتبہ مین ہو **تکملہ** اطبا نے اختلاف کیا ہو کہ برص عام خفیف زیادہ ہو یا خاص پس پہلا قول ارسطا طالیس اور بقراط اور رازی اور بختیشوع اور ملطی کا ہو کیونکہ تسلیط یعنے غالب کرنا مسہل کا صرف موضع علت مین ناممکن ہو پس خلط جید تمام بدن سے نکلے گی اور تکرار اسکی مہلک ہو اور جو شخص کہ اچھا ہونا برص کا ممکن کہتا ہو اسی کے ساتھ حجت لاتا ہو اور دوسرا قول شیخ اور جمہور کا ہو کیونکہ آفت قلیلہ کثیرہ سے آسان ہو اور یہی مذہب صحیح ہو اور علامہ انطاکی نے تیسرا قول اختیار کیا ہو اور وہ یہ ہو کہ اگر عضو ماؤف مجاری غذا سے قریب ہو مانند شکم کے تو اخص اور آسان تر ہو اور اگر بعید ہو مانند پاؤن کے تو برعکس ہو اور امید ہو کہ اسنے عام و خاص سے برخلاف ظاہر کے مراد کثیر اور قلیل رکھی ہو اور ہرمس سے حکایت کی گئی ہو کہ پینا خون قرد یعنی لنگور کا ایکدم مین برص لاتا ہو اور اگر مع نمک مجموع کرکے دیا جاوے تو برص لاعلاج پیدا کرتا ہی

کلام بقیہ آثار مین

اور یہ سب اگر مولودی ہین تو لاعلاج ہین اور اگر پیچھے حادث ہوے ہین تو بعد علاج کے زائل ہو جاتے مین ایک انمین سے کلف ہو اور وہ مائل بہ سیاہی اور کموت منھ مین خصوص ہر دو رخسار مین بسبب منقطع ہونے خلط سوختہ خصوص خون کے ہوا کرتا ہو اور وہ حوامل اور غیر طاہرہ یعنی جن عورتون کو حیض نہین آتا ہو اور صاحبان ربع مین اکثر پیدا ہوتا ہو علاج اسکا قیفال اور اسہال بہ جوشاندہ افتیمون یا حسب ایارج ہو اور بعدہ طلا بہ ادویہ جالیہ معتدلہ بعد تکمید بہ آب گرم رات کو اور بعد ازان غسل وقت صباح ہو اور اگر مرض نیا ہو تو واجب ہو کہ قوابض اسکے ساتھ ملا وین مبادا مادہ زیادہ ہو کر قرحہ پیدا ہو وے اور بعدہ اعادہ فرما وین او منجملہ ویہ جالیہ کے تخم خربزہ تخم جرجیر تخم کرفس تخم ترب فلفل دارچینی قسط بادام تلخ ایرسا ہو **ایضاً** قوابض سے ماء الآس عرق گلاب عدس کتیرا ہو حسب الاحتیاج مرکب کرین **ایضاً** حب المحلب بادام تخم خربزہ خاک سیماب برابر **ایضاً** مجربات تحفہ سے انزروت ر ہو گا و **ایضاً** مجرب سے جیسا کہ بقائی مین ہو یہ ہو کہ ہلدی لیموں کاٹے ہوے مین داخل کرکے ہفتہ تک محفوظ رکھین اور بعدہ سحق کرکے بیخ نی تر سے ضماد فرما وین **ایضاً** مذکورہ شیخ تخم ترب اور خردل مع انجیر مخلل **ایضاً** خردل زرنیخ بورت **ایضاً** قسط دارچینی مع آب گاجر **ایضاً** مقل مع سرکہ **ایضاً** نقشبندی نے کہا ہو تخم ترب اور جرجیر بلا تکلف ہو **ایضاً** زرانی نے کہا ہو انزروت ایک جزو کتیرا آدھا جزو مع دو دانہ بادام مجرب ہو **ایضاً** کما ہو کتب بریان بخاع ہر ایک جزو آدھا جزو ملکر در شی لیموں کے ساتھ سحق اور طلا کرین

زائل کرتی ہی اور نافع جملہ امراض سوداو بلغم اور ریاح اور اوجاع کی ہی صفتہ ہلیلہ زرد صبر انزروت مقل سکبینج شحم حنظل ہر ایک
پانچ حرف ابیض صعتر شونیز کمون کرمانی نمک اندرانی مصطگی ہر ایک جزو صموغ کو آب کرات مین نقوع کرکے آفتاب مین رکہین اور
حبوب بقدر فلفل بنا کے ایک مثقال با آب تازہ کہلاتے رہین اور پہلے اسکے دور وز ہر چیز سے سواے روٹی اور زیرباج کے احتراز
فرماوین ایضاً ابو منصور نے یہ گولی ذکر کی ہو صفتہ تربد جزو ہلیلہ کابلی دو چند شہد کے ساتھ معجون بناوین تین درم کہاتے رہین
ایضاً مجرب صفتہ اطریفل صعتر دو درم تربد درم شحم حنظل چار درم ایک خوراک ہی ایک مہینے مین دو مرتبہ چار چار درم کہاوین
اور اطریفلات پر ملازمت فرماوین اور قیطرج اور فوہ سے سرکہ کے ساتھ طلا کرین ایضاً قوی تر اس سے شیطرج تخم ترب فوہ کندش
خردل برابر سرکہ کے ساتھ ایضاً مجربات طبری سے خون جونہ گرما گرم جسوقت ذبح کیا جاتا ہو اور صمغ محلول بسرکہ ہو ایضاً نافع اسکا
مغز سنبلی گاو اور گندہک برابر ایضاً مجربات عماد الدین شیرازی سے بہق سفید اور سیاہ کے لیے طلا کرنا مرداریدکا ہی سحق کرکے
سرکہ کے ساتھ ایضاً رازی نے ذکر کیا ہو تخم ترب مع دوغ ایضاً بچی اور سرکہ ایضاً نگار بریان اور سرکہ ایضاً جو شبنم کہ درخت نخود پر واقع ہوتی ہی
اسکو لگاوین فصل جوتہی بہق سیاہ مین اور وہ ایسی سیاہی ہی کہ جس سے چہلکے مانند نخالہ کے نکلتے ہین اور وہ غائر نہین ہوتے اور وہ اکثر جوانون مین اور احتراق
صفرا سے ہوتی ہی اور بہت اوقات پیاس سے ہوا کرتی ہی اور اسی وجہ سے اسکو تعطیش کہتے ہین اور کبہی جریان معتاد یا فساد طحال سے ہوتی ہی اور
بہت وقت منذر بہ جذام ہی علاج اسکا فصد ہی اور اسہال سودا کا بجوشاندہ افتیمون کہ چار اوقیہ اس سے ہر روز پیوین نہایت
مفید ہی ایضاً جوشاندہ صفتہ افتیمون غاریقون ہلیلہ سیاہ بسفائج اسطوخودوس ایضاً جلنجبین اطریفلات افتیمونیہ استعمال
کرین ایضاً اطلیہ جیدہ سے تخم ترب خردل مع انجیر مطبوخ بسرکہ ہو ایضاً مجرب صفتہ شونیز بریان شیطرج ہر ایک دس جزو
حرمل پانچ شب زجاج ہر ایک دو مع سرکہ تیز اور تدارک سبج کا بہ دو وجہ علاجات فرماوین ایضاً منجملہ ان ادویہ کے جو مخصوص
اسکی ہین شیرج مطبوخ با آب بادنجان مہتا خصوص مع کندش اور شیطرج فصل پانچوین ادویہ عام نافع برص اور بہق کے لیے
جالی ان دونون کے اور تمامی آثار کے کل اطلیہ جاذبہ خون اور سرخ اور گرم کرنے والے ہین جو بعد ملنے کے پارچہ سخت سے
رگڑے جاوین اور وہ تخم ترب اور خربزہ غیر مقشر جرجیر تخم گاجر قسط جند نوشادر زرنیخ کندش مویزج کف دریا فوہ زاج زنجار
کبریت بلادر مغز فیون ہین اور برگ دفلی جوش دیے ہوسے عجیب ہین اور شہد بلادر اور شپک کبوتر اور ترشی اترج اور لیمون اور
عقرب سوختہ اور بوہ رچہ ہاے مقابر اور شب اور خردل اور شیطرج اور حرمل اور خربق اور عاقرقرحا اور شونیز اور پوست بیخ کبر
اور صحرجات اور استخوان ہاے سوختہ اور سکبینج ہین اور انکو تنہا استعمال فرماوین یا بسرکہ یا بول اطفال یا شہد اور حب نیل
اور ضعیف نفع کرین قوی کا استعمال نکرین بلا احتراز کرین اس سے کہ مبادا موضع متقرح ہو جاوین پس جب سرخی ظاہر
ہووے تو آرام دے کر طلا فرماوین یہ ہی وقت تک اثر کا ہو پس نگاہ رکھو اسکو ایضاً مجربات مذکورہ سے انکے لیے
[illegible] ایضاً ماج ایضاً مجربات [illegible] برص اور سود [illegible]
[illegible] پانچ [illegible] صندل سفید [illegible]
[illegible]
[illegible] ایضاً مجربات [illegible]

افسنتین مع شہد نوین قسم سبزی ہو اور وہ بسبب خون بستہ یا خلط ردی کے ہوا کرتی ہو اور علاج اسکا سہاگہ اور صبر برابر جسپر کہو ایضاً
مردار سنگ سفید کیا ہوا مع چربی پرند جانور کے ایضاً دہنج بآب کشنیز

کلام قوبا یعنی دادمین

اور وہ سیاہی بسیاہی اور سرخی بسبب خلط سوداوی کے ہو اور اکثر وہ بسبب احتراق خون یا بلغم کے ہوا کرتا ہو اور کبھی ان دونون کے ساتھ سرد یابس مل جاتے ہین بعضے انمین سے واقف اور ساعی ہین یعنے ایک جگہ سے تجاوز نہ کرنا یا بڑھ جانا اور بعض انمین سے متقشر یعنی چھلکے اترنے والا ہی بسبب سخت خشکی کے اور بعض انمین سے نزافہ یعنی بہنے والا ہی بسبب رطوبت کے اور وہ بے خطر ہی پس اگر چھلکے بھی اترین اور جاری بھی ہو تو نہایت مشکل ہی اور بعض انمین سے رقیق یعنی تپلا اور غائر یعنے گہرا ہی اور بعض انمین سے حکاکہ یعنی خارش کرنے والا ہی اور نام اسکا جربیہ ہی اور یہ اکثر خصیہ مین ہوتا ہی اور تمامی انواع خریف مین بکثرت حادث ہوتا ہی اور جب کثیر ہووے تو منذر بجذام ہی اور اسوقت علاج اسکا مثل جذام کے ہی علاج سنئے کے لیے ادویہ لگانے کی کافی ہین اور مزمنہ کے لیے ضرور ہی کہ تنقیہ بفصد یا اسہال بادویۂ مذکورۂ برص اسود فرماوین اور منضج اور مسہل حسب مجربۂ مذکورہ کا استعمال کرین ایضاً جوشاندہ مجرب کناش القراطی سے صفتہ شاہترہ زبیب منقی ہر ایک پندرہ جزو ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی ہلیلہ زرد افسنتین ہر ایک دس اقیمون سات ماہیزان اریسا سا ہر ایک پانچ حسب دستور جوش دیکر ایک سو بیس درم مع تین طاسیہ محمودہ اور ایک درم غاریقون پلاوین پس اگر ایک مرتبہ کفایت کرے بہتر ورنہ دو بارہ دیوین ایضاً طبری نے کہا ہی کہ ایک قوم کو مین نے دیکھا ہی کہ قوبا سیاہ سے اس نقوع کے ساتھ بغیر طلا اور تعب کے اچھی ہوگئی ہی صفتہ صبر پچاس جزو عروق دس ماہیزان پانچ کشمش کے ساتھ مع دانہ اسکے عرق کاسنی مین نقوع فرماکے تین دن آفتاب مین رکھین اور ہر روز چالیس درم مع تین درم روغن بادام پیتے رہین اور غذا شوربا بے گوشت فربہ سے فرماوین اور اسی طرح دس یا بیس دن کام مین لاوین اور ہر روز حمام فرماوین ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ جونک اجود ادویہ سے ہی اور حمام بزرگترین معالجات سے لیکن اطلیہ پس جامع وہ ادویہ ہین کہ جنمین تحلیل اور تقطیع مادۂ غلیظہ کی ہی اور تسکین اور ترطیب ہی واسطے حدت اور احتراق مادہ کے اور ان ادویہ مین سے خشکی احتیاج ہو اختیار کرین اور پہلے خارش کرنا یا پارچۂ خشن سے ضروری ہی اور بہتر رکھنا اسکا مع سرکہ گرم کے لیے اور مع شہد بارد کے لیے بعد ازان انسب انمین سے حدیثہ ودقیقہ کے لیے روغن گندم ہی کہ وہ مجرب بلا عدیل ہی ایضاً لعاب دہن وقت نہار کا اور حرکہ دانتون روزہ دار کی اور تخم ترب اور عصفر اور تخم خربزہ اور ماء الشعیر مع کزمازج ہی ایضاً جیسے روغن بادام تلخ ہی ایضاً خردل مع سرکہ ایضاً زراوند شونیز ایضاً مستحکمہ غائرہ اور مزمنہ کے لیے صفتہ شب شحم حنظل کف دریا آب ترشی اترج کبریت کنہ ش تخم جرجیر بیخ پوست انار کندر زاج مر صبر قسط اور دو روغن حبیمین ذراریح کو سحق کیا ہو ایضاً اخریون کا تقریع ہی اور شہد بلادر کا ممدوح شیخ ہی اور جملہ ادویہ جو گوشت کو کھاتی ہین نافع ہین یابسہ اندمال اور یابسہ اور مقشرہ کے لیے روغن اور سرکہ اور چربی مرغی اور موم اور روغن گل اور روغن بنفشہ اور اسبغول اور لعوق جوشاندہ جو اور تخم خربزہ ہی اور نزافہ کے وہ ادویہ ہین جو خشک کے لیے مذکور ہین اور [illegible] اور حضض اور کتیرا اور مقل ایضاً اور بہ مذکورہ اطبا مطلق قوبا کے لیے پس مجربات انطاکی سے مر اور شکر اور کف دریا

کہ ایک یا دو ہفتہ مین زائل کر دیتی ہے دوسری قسم نمش تیسری قسم برش ہو پس پہلی قسم مستدیر ناصع یا مع سرخی ہوا کرتی ہو اور
اکثر اوقات مانند کلف کے فراخ ہو جاتی ہو اور دوسری قسم نقطہ سیاہ یا سرخ یا گندمی پس اگر اوپر چمڑے کے ہین تو اُنکو خال
اور شامہ کہتے ہین اور مادہ اسکا اسجگہ خلیط متراکم یعنے ایک دوسرے پر ہو اور شال برآمدگی خال کی بسبب خروج اُسکے رگ سے
اور پھٹنے اُسکے کے مسام کے ساتھ مانند صمغ کے اوپر درخت کے ہو اور علاج اُسکا باعتبار تنقیہ اور طلا کے مانند کلف کے ہو
لیکن اطلیہ ان دونون کے ادویۂ قویۂ مذکورہ سے ہین اور نافع اسکا مقل حل کیا ہوا لعاب حلبہ ہو ایضاً صابون ایضاً
مجربہ سے کلف اور برش اور نمش کے لیے اور محسن رنگ ترشف زرد ہو کہ بڑے بڑے دانے اُسکے آٹھ دام لیکر آدھ رطل دودھ
گا مین جوش دیوین تا کہ خشک ہو جائے پس خشک کرکے پانی کے ساتھ حل کرکے طلا فرمادین لیکن خال پس وہ مشکل سے
تحلیل پاتا ہو اور کبھی حاجت نکلنے مادہ کی سوزن کے ساتھ اور بعد ازان دھونے کی سرکہ کے ساتھ اور بعد ازان بعد اندمال کی ضرورت
موم اور روغن سے پڑتی ہو مگر یہ تدبیر سرخ کے ساتھ نہ فرماوین مبادا کہ طرف شریان ہو چوتھی قسم خون مردہ محتبس نیچے
چمڑے کے بسبب کھل جانے منہ کسی رگ کے ہو بسبب ضربہ کے یا امتلا کے اور اسکے علاج مین قبل اشتداد جمود اور سیاہی کے
جلدی فرماوین ورنہ زوال اسکا مشکل ہوگا علاج کبھی سننے کے لیے نطول بآب گرم اور تکمید اُس سے کفایت کرتی ہو اور قوی تر
اُس سے انجیر مخلل اور کندر اور پشک کبوتر اور نوشادر اور ہر دو زرنیخ اور فلفل اور زاج اور برگ مولی اور نمک ہو اور پودینۂ ترکو
خاصیت ہو ایضاً عجیب سے صفتہ زرنیخ زرد جزو اشمد کندر ہر ایک آدھا جزو مع مرکہ اور آب کشنیز تر پانچوین قسم وشم ہو اور وہ
ایک اثر قبیح ہو جسکو عورات اسطرح بناتی ہین کہ پہلے سوزن اُسجگہ چبھو کر بعد ازان سرمہ سیاہ وغیرہ سے بھرتی ہین اور
صاحب شرع صلی اللہ علیہ وسلم نے اسپر یہ وعید فرمائی ہو کہ لَعَنَ اللّٰہُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ براوی اسکا
بخاری اور مسلم ہو اور شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے عجیب بات کی ہو کہ حکم بہ نجاست اُس محل کے فرمایا ہو اور شاید کہ وہ بسبب تغلیظ
شارع علیہ السلام کے ہو علاج اسکا ادویۂ جالیۂ قویہ پس اگر شرط ہین اگرچہ بدون شرط کے نفع نہ دین ایضاً مجربات تذکرہ سے
بیخ قثاء الحمار یعنی کریلا حنظل برابر شب روسنج نمک اندرانی نوشادر ہر ایک نصف ایک جزو کا آب لیمون یا آب عنصل سے سحق کرکے
لگاوین ایضاً علامہ انطاکی نے کہا ہو کہ حلزون محلول بآب لیمون جو بورق یعنے سہاگہ نمک طعام نمک اندرانی ہر ایک جزو
مجرب ہو ایضاً زنجار زرنیخ صابون قلی بیخ زایضاً خرچیلون فرحہ کرتا ہو ایضاً اطبا نے شہد بلادر کو ذکر کیا ہو اور علامہ
انطاکی نے کہا ہو کہ وہ نہایت خطرناک ہو چھٹی قسم نشانی قروح کی ہو اور وہ محتاج ادویۂ جالیۂ قویہ کی ہو پس اثر قوی کے لیے
چرک کان مع [illegible] اطریفل استعمال فرماوین ایضاً [illegible] مع شہد ایضاً مومیائی مع شہد ایضاً زرنیخ حجر افسفل ایضاً
اثر ضعیف کے لیے [illegible] تخم ترب اور [illegible] اور پوست خربزہ ایضاً جیسے [illegible] ساتوین قسم آثار چیچک کے ہین اور مقالع انکی
[illegible] پوست خربزہ بیخ [illegible] بادام الشیر [illegible] سنگ سفید کیا ہوا [illegible] نشاستہ
[illegible] زرنیخ ایضاً [illegible] کف دریا [illegible] صابون [illegible] استخوان سوختہ [illegible]
[illegible] قسم نشان [illegible] ایضاً [illegible]
[illegible] ایضاً [illegible] ایضاً

چارقسم ہین ایک اُنمین سے وہ اشیا ہین جو مولد خون رقیق نافذ کرنے والی مسامون کی ہین جیسا ماء اللحم جدی یعنے بز غالہ اور چوچہ سے اور بیضہ نیم برشت اور دودھ اونٹنی اور بکری کا اور انار شیرین تخم بُہ اور سیب اور شراب ریحانی اور انجیر اور خرماے تر و شیرین باخاصیت خصوص نافعین ہین دوسرا تنقیہ کرنا اخلاط فاسدہ کا اور تصفیہ کرنا خون کا اسمین ہے اور عمدہ انمین سے اطریفلات ہین اور صرف کابلی افضل ہے خصوص مربا اسکا ایضاً انوشدارو اور معجون الخبث تیسرا دفع کرنا خون کا بجانب خارج جیسا خوشی اور غضب اور مانند حلتیت اور فلفل زعفران افسنتین صعتر زوفا وج سعد مولی کراث پیاز ہسن انیسون یہ سب اسکو نافع ہین ایضاً انیسون پانچ جزو زعفران تین زوفا دس مصری برابر لیکر سفوف بناکر اڑھائی درم کھائین کہ سرخ کنندۂ رنگ ہے ایضاً جوشاندۂ انیسون مع شکرتری دافع زردی کا ہے خصوص عورت صاحب نفاس کے لیے ایضاً جوشاندہ ابریشم مع شکرتری نہایت نافع ہے ایضاً خواص سے خاکستر سرکو ترہ پس انطاکی نے کہا ہے کہ وہ بڑا اثر رکھتی ہے ایضاً بختیشوع نے ذکر کیا ہے کہ خاکستر طرفا مع شکرتری دیوین چوتھا اطلیہ اور غسولات ہین جو خون کو جذب اور چہرے کو رقیق اور خوش کرین اور جو چیز کہ وہان بستہ ہوگئی ہے اسکو پگھلائین اور جو چیز کہ بدن مین مثل چھلکے کے ہوگئی ہے اسکو اتارین اور اصول انمین سے گندم جو باقلا کرسنہ عدس برنج ایرسا کندر مصطگی پوست بیضہ مقل سفیدہ ماج استخوانات بوسیدہ کتیرا نشاستہ محلب بادام شیرین بادام تلخ تخم خیار تخم خربزہ تخم کدو تخم ترب تخم جرجیر تخم حلبہ اکلیل ہین اور شیخ نے کہا ہے کہ جو اودیہ کہ جالی برص اور کلف اور آثار ہین سب نفع انکا یہان قوی تر ہے اور تھوڑے انمین سے کافی ہین ایضاً تحفہ مین ہے کہ آب برگ کنیرا اور گل کنیر تحسین رنگ اور بال مین بے مثل ہین ایضاً اُسی مین ہے کہ گندم سوختہ مع موم اور روغن گل بے مثل جلا دہ روے رخسار کے لیے ہین ایضاً مجربات اُسکے سے سرخ کرنے کے لیے خردل سفید زرنیخ برابر مع دودھ گاے ہر ہفتہ تک ایضاً اسی مین ہے کہ حب سطرج کو سرکہ مین جوش دیکر لتہ اُس سے ترکرکے منھ پر رکھین تو فوراً سرخ کریگا ایضاً عمرہ عمدہ قانون سے صفتہ تخم خربزہ دو جزو باقلا جو نخود ہر ایک برہ عدس مقشر کتیرا نشاستہ ہر ایک آدھا جزو زعفران بقدر رنگ دینے کے رات کو طلا اور صبح کو بجوشاندۂ پوست خربزہ اور بنفشہ وغیرہ دھو ڈالین

کلام بادشنام مین

وہ وہ سرخی سخت مائل بہ کمودت منھ مین ہوتی ہی بسبب صعود خون تیز کے پاس وریدین جو اوپر پشت کے رکھی ہوئی ہی جیسا مشہور ہی یا کسی دوسرے مین اور شیخ نے سرخی اطراف کو کہا ہی کہ جو سردی مین بسبب بند ہونے ابخرہ کے ہوتی ہی علاج اسکا بتلیق اور بعدہ قیفال اور حجامت پنڈلیون کی اور نقرہ کی ہے اور کبھی حاجت بجانب فصد پیشانی اور سر بینی کے پڑتی ہے اور اسہال کرنا اخلاط محترقہ کا ہے ایضاً سفوف سودا مع ماء الجبن بہتر ہے اور اطفاے خون بآب شاہترہ مع سکنجبین اور غسل بآب گرم اور صابون اور نخالہ سے فرماوین اور ہر چیز جو خون کو زیادہ کرتی ہے مثل شراب اور گوشت اور حلوا اور حبس نفس اور آواز سخت اور بدستاری سجدہ اور تنگی گریبان اور پہونچنے ہواے سرد سے احتراز فرماوین فقط

کلام شقوق مین

دردہ در ہونا ہین چھوٹے چھوٹے یا وتن اور پاؤن مین جسکو ہندی مین پھٹ جانا انکا کہتے ہین اور زیادہ عائد

اور کبریت اور شب برابر مع قطران ہو ایضاً طبری نے کہا ہو حرمل سوختہ ہو یا نوسر کے ساتھ خوب اثر کرتا ہو اور جلد ہی قلع کر دیتا ہو
ایضاً نقشبندی نے کہا ہو برگ لسوڑہ کا روغن زرد لگایا ہوا مجرب ہو ایضاً قنب سوختہ مع مسکہ غائرہ کے لیے مجرب ہو ایضاً
صندل سرخ تنکار افیون برابر آب لیمون کے ساتھ جب اسکو بعد چھیلنے کے سرگین گاو طلا کرکے آفتاب مین بیٹھین اور دوا سے
مذکورہ لگائین تو ایک مرتبہ یا دو مرتبہ مین زائل ہو جائیگا مجرب ہو ایضاً اسماعیل نے کہا ہو کہ طلا کرنا عرق گندھک کا ایک دم
مین اچھا کرتا ہو گو کہ مزمن ہو ایضاً ارزانی نے کہا ہو کہ تخم پنواڑ مع حجرات یا آب آملہ نافع ہو ایضاً کہا ہو کہ عرق سرگین جنگلی دام
ایسے تو پاکا ہو کہ جسمین اور دوا مین حل نہین کرتین اور خشونت اور فساد جلد کا دافع ہو طریق اسکا یہ ہو کہ سرگین کو برتن سفالی مین
ڈال کر نیچے اسکے آتش روشن کرین اور اوپر اسکے ایک دیگچی پھول کی پانی سے بھر کر رکھین اور ہر ایک گھنٹے مین پانی کو دور کرتے رہین
پس جو چیز کہ بخار صاعد سے اسکے ساتھ چمٹی ہو لیوین کہ وہی مطلوب ہو ایضاً کہا ہو کہ اسرنج کو مع چار چند چربی پرندہ کے
کھرل نیب مین مع دستہ نیب سحق کرین ایک ہفتہ تک کہ وہ مجرب ہو ایضاً کہا ہو پارہ کبریت تنکار برابر ترشی لیمون کے ساتھ ما مین
دو برتن آہن کے اٹھارہ گھنٹے سحق کرین کہ طلا مجرب ہو ایضاً گندھا آملہ کبریت تخم پنواڑ تنکار برابر پانی کے ساتھ مجرب ہو ایضاً کہا ہو
لاحچال زتوم خاسدار مدوسکی لیکن مثلث نہو لیکر اسمین تخم پنواڑ نہایت باریک سحق کیا ہوا ڈال کے تین دن رکھین اور بعد طلا
اسکے آفتاب مین بیٹھین کہ کوئی علاج بہتر اس سے بیخ کنی تو با استحکمہ کے لیے نہین ہو اور اگر غلیظ تمام ہو تو پہلے
حجامت کر لیوین

کلام احسن کرنے رنگ مین

اسباب مفسدہ رنگ کے سات ہین ایک امراض جگر او رطحال کے ہین کہ پہلے مین مائل بہ زردی اور دوسرے مین غالباً
مائل بہ سیاہی اور کبھی پہلے مین مائل بہ رصاصیت ہوا کرتا ہو اور یہ سب فساد خون سے بسبب آمیزش خلط غالب کے یا بسبب
کمی پیدائش اسکی کے ہو جیسا کہ یرقان سبز او رسیاہ اور سوء القنیہ مین دوسرا کم ہونا خون کا ہو بسبب بھوک اور استفراغات کے
خصوص خون کے اور تکلیف کشی امراض اور غموم او راقسام درد اور جماع کے خاصتہً مجوبہ سے کہ موجب کثرت لذت
اور استفراغ ہو اور سان سب مین رنگ زرد ہوا کرتا ہو تیسرا پہونچنا آفتاب کا اور قریب ہونا آفتاب کا ہو کہ اس سے اخلاط
گل کر مائل بجانب چہرا ہو کے آہسن جل جاتے ہین اور رہن خالی رہتا ہو اور پسینہ سے اخلاط نہین نکلتے اور یہ قسم سیاہ
لینے والی ہو چوتھا سردی جانے والی خون کی سیاہ کرنے والی اسکی ہو اور بعضے کہتے ہین کہ حرارت غریزیہ اس سے بھاگتی ہو
اور حرارت غریبیہ اسکی طرف ظاہر ہوتی ہو پس رنگ سیاہ ہو جاتا ہو پانچوان کثرت ایک اخلاط کی ہو پس سرخی خون کے لیے
اور زردی صفرا کے لیے ہو اور اسی طرح چھٹا قلت [illegible] کی ہو ساتوان غذا ئین اور دوائین بدل کرنے والی
رنگ کی باعتبار کیفیت یا کیفیت مین پس جو زرد رنگ کرنے والون کے زاغچہ اور زیرہ ہین گو کہ طلا کرین یا دیکھین یا سونگھین یا کھاویں
[illegible]

[illegible]

اور اصل السوس اور ترنجبین کرکے بعد ازان اسہال بجوشاندہ افتیمون یا آب مطبوخ ستہ کرین صفتہ زردہ تیلو فرکاسنی بسفایج
اصل السوس ہر ایک تین درم اسطوخودوس چار ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ کابلی ہر ایک پانچ بسناسات عناب دس دانہ آلو بخارا مسودہ
ہر ایک بیس جوش اور صاف کرکے ترنجبین فلوس خیار شنبر ہر ایک پندرہ درم اور مداومت ترطیب بماء الجبن اور اقسام دوغ
شیر با فرماوین ایضا دوغ ماندہ نہایت نافع ہو ایضا استحمام اور ملنا روغن بنفشہ و کدو چربی پرندہ و مسکہ کا

نہایت مفید ہو اور مجرب بمراتب ہو

کلام بدبوے بدن مین

اور نام اسکا ضنان اور ذفر ہو اور سبب اسکا بخار خلط فاسد متعفن ہو اور وہ بکثرت مغابن اور شکنون شکم مین جو فربہی سے ہو تی ہین
بسبب کمی ہوا لگنے کے خصوص فربہون مین اور منافذ مین کیونکہ وہ مخارج بخار کے ہین خصوص منخر مین بوجہ پہونچنے بدبو کے
مواضع عفنہ یعنی احشا اور دماغ سے آسمین اور خصوص فرج مین اس سبب سے کہ وہ اٹھانے والی فضول کی ہو واقع
ہوتی ہو اور جسقدر کہ حرارت اقوی اور خلط الطف ہوتی ہو اسی قدر مرض اعالی بدن مین ہوا کرتا ہو ورنہ اسافل مین اور
انطاکی نے کہا ہو کہ اگر طبیعت اور دافعہ اور جاذبہ صحیح ہون تو فرجون مین ہوگی اور اگر صرف طبیعت صحیح ہو تو دونون پانوئن
مین اور اگر حرارت اور رطوبت کثیر اور مسام کثیف ہین تو بغل مین اور اگر خلط اعضاے غذا مین ہو پس اگر حرارت قلیل ہو
تو منھ مین و اگر کثیر ہو تو سر مین ہوتی ہو بعد ازان اگر خلط قلیل ہو تو خاص باعضاے مذکورہ ورنہ شامل تمام جلد ہوگی اور
کم ہو وہ شخص جو اس سے بچا ہو بلکہ بقراط نے کہا ہو کہ وہ صفت لازمہ ہر صاحب معدہ کی ہو اور کہا گیا ہو کہ وہ بقایاے فضول
منی سے ہو جو اس سے پیدا ہوئی ہو اور شیخ نے اسکو پسند نہین کیا اور کہا ہو کہ نسبت اسکی بجانب بخار مادے کے جس سے
منی ہوتی ہو اس سے اولی ہو اور منجملہ بھارنے والی بخار کے جو موجب اسکی ہو حرکات قویہ ہین خصوص جماع اور کھانا
اس چیز کا ہو جو مواد کو بطرف خارج دفع کرتی ہو خصوص اگر وہ بدبو ہو مانند حلتیت اور لہسن اور پیاز اور مولی اور حلبہ
اور جرجیر کے اور اطبا نے کہا ہو کہ تاخیر کرنا غسل جنابت اور حیض مین جالب اس بدبو کا ہو بوجہ بند ہونے ابخرۂ فاسدہ کے
مسام مین اور کہا گیا ہو کہ شاید یہی حکمت ہوگی اسمین کہ مالک رحمہ اللہ تعالی نے جنب پر مالش کرنا بدن کا واجب فرمایا ہو
علاج استفراغ خلط کا اور اصلاح غذا اور تجوید ہضم کی کرین اور کل بدبوے مانند کراث اور پیاز کے اور اس چیز سے
جو غلیظ ہو اگرچہ محمود الغذا ہو اور اس چیز سے جو جلد ہی متعفن ہو جاتی ہو جیسا دودھ احتراز فرماوین اور حمام کرنا پہلے پانی تازہ
اور بعدہ سرد سے لازم سمجھین اور انطاکی نے منع کیا ہو خشک کرنے بدن سے پارچہ کے ساتھ اور زعم کیا ہو کہ وہ سبب قوی بخر
اور برص کا ہو خصوص وہ پارچہ جو حمام مین مستعمل ہو اور حلق یعنے مونڈنا بالون زیر ناف کا اور بغل کا بکثرت عمل مین
لاوین اور زیادہ نصف مہینے سے نہ چھوڑین اور اکھڑوانا افضل ہو اور جالینوس نے ازالہ انکا نورہ وغیرہ کے ساتھ منع کیا ہو
اور بعد ازان استعمال عطریات کا سر پاؤن تک کرین لیکن اشیاے مشروبہ پس منجملہ انکے سلیخہ اور سافیخہ اور کرفس اور مشمش اور
ابہل اور گل بلاس اور بنفشا اور سکنجبین ہو ایضا منجملہ ان ادویہ کے جو بہت نافع ہو شند یعنے ست لوبان مع برگ تنبول ہو
ایضا جمیع انواع خوشبو کیونکہ اجزا اسکے مثل آملہ وغیرہ مانع تعفن ہین ایضا جوارش ابو ماہر عجیب النفع ہو صفت

بسبب خشکی داخلی ساذج یا مادی کے یا بسبب لاحق ہونے سردی کثیف کرنے والی اور گرمی خشک کرنے والی یا ہوا خشک
ہونے والی کے یا آب شور یا طلا کرنے مانند زرنیخ کے ہوتے ہین علاج لاحقہ کے لیے اطلیہ کافی ہین اور مزمنہ کے لیے ضرور ہو
تنقیہ یا تعدیل بشربت العبہ اور اقسام دودھا و سماء الجبن اور روغن کنجد سے کرکے ادویہ وضعیہ یعنی پیدا کرنے والی چیز کی
مانند چربی یا اور لعابات اور روغنات خصوص روغن کنجد اور ماء الجبن اور قیروطیات کے لگاوین ایضاً عجب سے حرام مغز
زبر مع روغن کنجد تازہ یا مسکہ یا مدملات مانند مردار سنگ اور خاکستر شاخ گوزن اور مرکے ہو ایضاً نافع شقاق سردی کے لیے
ملغم مطبوخ بہ روغن یا مطبوخ بہ خاکستر گرم موم کے ساتھ ہو ایضاً مجربات تذکرہ سے کل شقاق کے لیے سندروس سحق
یا ہوا اور قوام دیا ہوا روغن بادام کے ساتھ ایضاً مجرب سے تحفہ مین ہو شنگرف بہ موم اور روغن بعدہ اطبانے بعض
دوویہ بعض اعضا کے ساتھ خاص کیا ہو اور ظاہر نفع انکا عام ہو پس شقاق منہ کے لیے زوفا تر مع لعاب بہدانہ ہو ایضاً
مرہم مرکب لعاب بہدانہ موم نشاستہ کتیرا روغن گل سے ہو ایضاً مجربات تحفہ سے لعابہائے حلبہ اور تخم خطمی اور بہدانہ اور اسبغول
جوش دیے ہوئے مع روغن گل ہین اور شقاق لب کے لیے گل روغن یا حنا یا بنفشہ اور چربی گردہ بکری اور شاخ گوزن
سوختہ ہو ایضاً عفص مع شہد اور شقاق شدق یعنے گوشہ دہان کے لیے اور وہ بسبب نزلہ شور کے متشقق ہوتا ہو ترطیب
و تنقیہ بہ فصد و اسہال کرین اور اثمد یا آب انار ترش اور سماق اور قیروطی روغن بادام اور موم اور آب انار ترش اور
بہ نتری سے بناکر استعمال فرماوین اور شقاق پانون کے لیے رکھنا انکا پانی گرم مین اور بعدہ ملنا چربی بکری اور گاو
و حرام مغز کا ہو ایضاً مجرب سے رکھنا انکا جوشاندہ قسط گرم مین تین گھنٹہ تک اور بعد از ان ملنا روغن سے
و لپیٹنا کپڑون مین ہو ایضاً شیخ نے کہا ہو روغن قطران جید سے ہو مزمن متقرح کے لیے ایضاً کتیرا مسحوق عجیب ہو
ایضاً قطران مع کنجد کوفتہ نہایت عجیب ہو ایضاً روغن رینڈی بالخاصیت ہو ایضاً اکارع یعنے پاچہ نافع ہین ایضاً
لہا ہو علاج جید سے ہمارے لیے یہ ہو صفتہ علک البطم جزو کتیرا آدھا جزو بسفائج ربع جزو کہربا کندر ربع جزو روغن ابنیک
کے ساتھ جمع کرین اور جسوقت انسے پانی زرد جاری ہو تو حنا مع برگ شفتالو لگاوین اور کہا گیا ہو کہ عقب یعنے پاشنہ کے لیے
عفص کتیرا مع چھر بہیا جلیل النفع ہو ایضاً قنہ مع ودک یعنی چربی اکارع یعنی پاچہ کے ایضاً مرہم مرکب مغز ساق بقر
و روغن بنفشہ اور قدرے مردار سنگ سے مفید ہو اور ہاتھ کے لیے ادویہ خفیفہ پانون کی ہین اور کنجد اور بنفشہ مع
روغنات اور چربیہا ایضاً مجرب سے صدف سوختہ بہ روغن گاو بہ مرہم کے لیے ہو یعنے جو کہ سردی لگنے سے ہوا ہو اور
خاین انگلیون کے لیے بسفائج مین کی ہوئی ہو فائدہ ضرور یہ سب مین ضرور ہو کہ انکو غبار اور ہوائے سرد
و پانی سے محفوظ رکھین اور قبل طلا کے پانی گرم سے نرم کرلیوین اسطرح کہ آستین رکھین مالش سے
اچھی طرح دھوئین

کلام قشف اور تقشر مین

قشف سخت ہوجانا چہرے کا ہو اور تقشر علیحدہ ہوجانا [illegible] کا مثل چھلکے کے اس سے جو اور کبھی نام اسکا [illegible]
سبب اسکا یبوست ساذجہ یا مادیہ ہو اور کبھی [illegible] کا ہوا کرتا ہو علاج [illegible] [illegible]

بلکہ وہ بہت نافع تدبیر اقسام تہماسے خلطیہ کا ہی اور جو الب پسینے سے استحمام اور تدثر یعنے اوڑھنا کپڑون کا اور ریاضت اور اکباب
جوشاندون کے بخار پر اور پینا شربت اصول اور شربت بزور اور شربت ورد اور شربت بنفشہ اور سکنجبین بزوری اور نخود آب کا ہی
اور تبخیر پوست بیخ بادیان اور بادیان سے اور ملنا آب کرفس اور عرق گلاب اور روغن گل اور روغن بابونہ کا اور مالش کرنا
اطراف کا ساتھ عصارۂ برگ نی سبز کے ہی کہ یہ نہایت مجرب ہی

کلام پسینۂ خون مین

سبب اسکا صفرا رقیق کرنے والا خون کا اور تیز کرنے والا اسکا اور کھولنے والا افوہات یعنی مونہون عروق کا اور مسام کا اور
پہونچانے والا اُس خون کا مسام مین ہی یا بلغم رقیق کرنے والا خون کا اور سست کرنے والا افوہات کا ہی لیکن صفرا اسے اغلب ہی
اور اسمین ضعف ماسکہ کا ضرور ہی اور ابوماہر نے کیا عجب کیا ہی کہ کہا ہی کہ وہ بسبب ملنے سودا کے خون کے ساتھ فساد طحال سے
ہوا کرتا ہی اور محقق یہ ہی کہ سودا مغلظ اور ماسک خون کا ہی علاج شروع باسہال خلط کرین اور طبری نے یہ حبوب ذکر کیے ہین
صفت افسنتین تین جزو حضض دو ریوند محمودہ ہر ایک جزو آب ہلیلہ زرد کے ساتھ جسکو دھوپ مین نکالا ہو سحق کرکے تین مرتبہ
پندرہ دن مین دیکر بعد ازان فصد باسلیق دونون ہاتھون سے بفاصلہ دو روز کھلوا دین اور اطفا خون کا نقوع زرشک
وعناب و کاسنی و بادیان و انار دانہ و آلو بخارا و سماق سے فرما دین اور حوالس پسینہ خصوص پوست انار اور برگ طرفا اور
آس اور جفت بلوط سے طلا کرین مجرب ہی

کلام قمل اور ضان اور قمقام مین

جو فضلہ رطب کہ غلظ مین معتدل اور نہایت ردی نہین ہوتا ہی جب جانب جلد کے دفع ہوتا ہی اور بسبب قدرے عفونت کے
مستعد روح کا ہوجاتا ہی تو فیاض حق سبحانہ تعالیٰ حسب استعداد اُسکی مسئول اُسکا اُسے عطا فرماتا ہی اور وہ بسبب دفع کرنے طبیعت کے
اُسکو مسام سے قمل یعنے جون ہوجاتا ہی اور اگر مادہ ضعیف اور مسام تنگ اور مادہ تمام غلیظ ہوا تو آدھا اُسکا نکل کر باقی اُسکا چمڑے مین
بند رہتا ہی اور اُسکو قمقام کہتے ہین لیکن ضان پس وہ چھوٹے چھوٹے مدور سفید چمٹے ہوے بالون اور کپڑون کے ساتھ ہوتے ہین
اور کہا گیا ہی کہ وہ انڈے جوون کے ہین بعد اسکے ہمنے جو اُسکے مادہ مین رطوبت شرط کی ہی وجہ اُسکی یہ ہی کہ وہ مرکب حیوۃ کی ہی اور
غلظت کو اسلیے شرط کیا ہی کہ رقیق مادہ بخار یا پسینہ ہو کر نکل جاتا ہی اور یہ بات کہ نہایت ردی نہو اس سبب سے کہ وہ موجب
بثور اور جرب اور قروح ہوجاتا ہی اور عفونت قلیلہ جو شرط کی ہی اسواسطے کہ رطوبت اُسکے ساتھ مستعد روح کی ہوتی ہی مانند کرم
پیدا ہونے کے گوشت اور سرکہ مین اور پیدائش حضرت آدم کی بھی اسی طرح کی مٹی سے ہوئی ہی اور اسباب اسکے سے ترک
کرنا استفراغات کا خصوص خون کا ہی بسبب نہایت مناسب ہونے اُسکے زندگی کو اور اسی طرح کم غسل کرنا اور کم ملنا بدن کا بوجہ
نہ تحلیل ہونے مواد کے اور بوجہ متعفن ہوجانے اُنکے بسبب نہ ہوا لگنے کے بوجہ بندش مسام کے جو چرک سے بند ہین اور اسی طرح
موجب اسکا سفر ہی کیونکہ حرکات حرکت دینے والے مواد کے بجانب خارج ہین یا اسلیے کہ اقسام آب اور ہوا اُسے غریب ہین
زیادہ کرنے والے رطوبات فاسدہ کے ہوتے ہین اور اسی طرح کھانا کل اشیا کا ہی جو کھولنے والی مسامون کی اور دفع کرنے والی
اُنکی جانب ہین مثل انجیر و مغلی کے علاج استفراغ فرما دین خصوص باسلیق سے اور ریاضت اور جانا حمام مین اور تجدید

ہلیلہ سیاہ مقشر بروغن بادام چرب کردہ ہر ایک بیس جز و برگ فرنجمشک برگ بادرنجبویہ ہر ایک دس مصطگی قرنفل کندر ہر ایک پانچ طباشیر بادرنگ ہر ایک چار زرنب برگ درخت مریم ہر ایک تین عود ایک شہد اور قدرے شراب کے ساتھ معجون بناوین لیکن ادویہ لگانے کی پس وہ حابسات پسینہ کی ہین پس اگر ادویہ عطریہ ہون تو احسن ہین جیسا کہ اشنہ سنبل کافور قرنفل حنا شب صندل دارچینی رصب قصب الزریرہ تفاح اذخر مرداسنج اور یہ جیّد ہی اور پوست انار زرنباد برگ سیب اترج پوست اترج سوسن ماء الآس نعناع نانخواہ مرزنجوش مشک ہین **ایضاً** جیسے صندل اور گل سرخ ہی **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ انزروت بروغن آس خوشبو کنندہ فرج اور دافع خارش او رصنان بہ تجربہ ہی **ایضاً** مجرب سے بغل کے لیے لباسہ مع آس اور زرنباد کے نافع جیّد ہی

کلام کثرت پسینہ مین

عتدال اسکا صحت اور احتباس اسکا معفن یعنے عفونت کرنے والا اور دراز کرنے والا تپ کا ہی اور افراط اسکی ضعف لانے والی در جالب بیہوشی اور سقوط قوۃ ہی اور اسباب کثرت اسکی کے پانچ ہین پہلا کھانا طعام کا زیادہ اس سے کہ بدن احتمال اسکا کرے در وہ خاص بہ نیند ہوتا ہی جیسا کہ بقراط نے اسکے ساتھ تصریح کی ہی دوسرا کثرت اخلاط کی ہی خصوص جب تیز اور رقیق ہون در وہ گرسنگی مین ہوا کرتا ہی اور شناخت تیزی کی طعم سے ہوتی ہی تیسرا ضعف ماسکہ ہی اور پہچان اسکی بہ ضعف قوت ہوتی ہی در وہ آخر دق اور سل مین ذوبانی ہوا کرتا ہی چوتھا فراخ ہونا مسام کا بسبب حرکت یا ہوائے گرم کے ہی پانچوان بحران ہی خصوص حمیات مین اور اسکو جب تک کہ بافراط نہو بند نہ فرماوین علاج بعد فاقہ دینے کے قسم اول مین اور بعد تنقیہ کے قسم دوسری مین اور بعد رفع سبب کے قسم چہارم مین اغذیہ غلیظہ مثل اقسام ہریسہ اور گوشت گاو اور عدس کے کھلاوین اگر ہاضمہ احتمال کر سکے اور تبرید جالے نشست کی کرین اور جو پسینہ ظاہر ہووے اسکو پارچے سے خشک نہ فرماوین کیونکہ اس سے زیادہ جاری ہوتا ہی اور خشک نکرنا اسکا حابس اسکا ہی اور ادویہ قابضہ شرباً وطلاءً استعمال کراوین پس منجملہ ادویہ کھلانے کے شربت خشخاش یا حب الآس یا جوشاندہ عدس اور عناب ہی **ایضاً** مجربات تحفہ سے کشنیز سماق منقی پنج شستہ بر اتب ہر ایک پچاس مثقال تین وزن پانی مین جوش دیوین تاکہ تیسرا حصہ باقی رہے اور ہر روز پچیس مثقال پیتے رہین اور دہلوی نے عدس اور عناب آمین زیادہ کیا ہی کہ نقوع یا جوشاندہ کر کے تنہا یا بشربت خشخاش پلاوین **ایضاً** ادویہ وضعیہ آس گل سرخ گل انار اقاقیا حضض کندر صندل کافور عفص سفید قلعی کہربا شب مٹی گل اقسام کی مردار سنگ عدس برنج لعاب اسبغول آب شاخہائے انگور اور بید بالخاصیت اور حی العالم اور طرفا ہین پس جو چیز کہ انسے میسر ہوسکے ملنے اور ذرور کرنے اور طلا کرنے کے ساتھ مع سرکہ یا روغن گل استعمال فرماوین اور حب جوشاندہ آس اور گل سرخ اور گل انار اور سفرجل اور عفص اور چہارم حصہ انکے روغن کنجد سے تیار کر کے پشت اور بعد مفاصل پر ملین تو اسکو بند کریگا **ایضاً** روغن بنایا ہوا آب جی اور تین حصہ روغن کنجد سے قاطع پسینہ مفرط کا ہی **ایضاً** حابس عرق کف دست و پا کا غسل کرنا جوشاندہ بادیان مع قدرے پوست خشخاش ہی

ایضاً ماء الحصرم اور مازو سے

کلام پسینہ لانے مین

[illegible]

پیکن اشیا خوردنی فربہ کرنے والی پس وہ تمامی گرم تر پیدا کرنے والی خون صالح کی ہین جیسا اقسام گوشت بریان کیونکہ
وہ پیدا کرنے والے مقدار قوی کے ہین بخلاف شوربا جات کے کہ وہ لاغر کرتے والے ہین اور گوشت کبک کا نہایت نافع ہو اور مثل
اقسام ہریسہ اور دودھ مع مصری اور پنیر تازہ اور دہی تازہ اور برنج کے نہایت نافع ہین اور ادویہ سے زرنباد شیرین بوزیدان
سورنجان حلبہ تودری حب القطن حب القلقل حب الصنوبر بادام پستہ فندق خشخاش کنجد بطم شہدانج ہین پس جو ادویہ انسے چاہین مرکب
کرکے استعمال فرماوین اور بیط یعنی شیر برنج اسکے لیے بے مثل ہو ایضاً جیسے نان ملی ہوئی دودھ کے ساتھ ایضاً علامہ
انطاکی نے کہا ہو کوئی سمن زیادہ فاکہات مین شاہ بلوط سے نہین ایضاً کہا ہو کہ پنیر تازہ بغیر نمک کے جب پیچھے اسکے جوز او صعتر کھاوین
تو بے مثل ہو ایضاً کہا ہو کہ جس شخص کو لاغری اور ضعف احشا کا یا خفقان عاجز کرے تو مداومت دبس عنب یعنی دوشاب
انگور اور قدرے بادام پر کرے کہ عجائب دیکھیگا ایضاً کہا ہو کہ تین قیراط چربی گاو اور پانچ درم اور دسوان حصہ درم کا نارجیل حمام مین
بعد کھانے بیضہ نیمبرشت کے چار دن متوالی کھائے تو فربہی عجیب اور رنگ سرخ پیدا کریگا ایضاً کہا ہو کہ زبیب مع صعتر بہت فربہ
کرتا ہو ایضاً کہا ہو کہ طلا کرنا صرف مسکہ کا اور کھانا اسکا شکر تری اور خشخاش اور بادام کے ساتھ بڑا مفید ہو ایضاً کہا ہو کہ نخود بریان
مع بادام نہایت فربہ کرتا ہو ایضاً کہا ہو کہ حلبہ کو دھو کر اور خشک اور سحق کرکے مع خشخاش اور بادام اور نان میدہ شکر تری یا شہد مین
ملا کر کھلاوین کہ فربہ کرنے والی سرد مزاج کی اور نہایت مصلح گردہ کی ہو ایضاً تحفہ مین ہو حجر البقر ایک قیراط انزروت ساڑھے تین
مثقال نارجیل سات مثقال اسکی چار خوراک بعد حمام کے اور کھانے بیضہ نیمبرشت کے فرماوین ایضاً اسی مین ہو کہ بیضہ نیمبرشت
مع قدرے نمک اور کندر اور انزروت کے بے مثل اسکے لیے ہو ایضاً مجربات آسکے سے بچے شہد کی مکھی کے جنکے پر نہ نکلے ہون
سایہ مین خشک کرکے ایک درم شکر تری پانچ مثقال آٹا جوار کا دس مثقال روٹی پکا کر کھاوین ایضاً تحفہ سے فربہ کرنے والی
نہایت معتدل یہ دوا ہو صفتہ بادام فندق پستہ حبۃ الخضرا شہدانج صنوبر برابر خوراک پندرہ مثقال سے تیس مثقال تک ہر روز
کھا کر بعدہ شراب یا جو چیز کہ قائم مقام اسکے ہو پیوین ایضاً تحفہ سے دوائے فربہ کنندہ اور مہی محرور کے لیے صفتہ نخود مقشر تمام
دودھ مین پرورده کرکے بریان کرین اور شکر خشخاش جو مقشر بادام گندم سب برابر تیس مثقال اس دوائے مرکب سے لیکر دودھ مین
جوش دے کر پلاوین اور حمام مین جاوین ایضاً تذکرہ اور تحفہ سے کھجور تر مع بادام جب ہمیشہ کھاتے رہین تو نہایت فائدہ ہوگا ایضاً
اسی مین ہو کہ جوشاندہ ہمن کا جسکو خوب پکایا ہو ناشتا پر شکر تری کے ساتھ پینا نہایت فربہ کرنے والا اور بہتر حجر البقر سے ہو بادام اور نخود
کے ساتھ ایضاً ان دونون مین ہو کہ انجیر مع انیسون ناشتا چالیس فجر کھلانا بے نظیر اسکے لیے ہو ایضاً ان دونون مین ہو کہ
کنجد خشخاش شکر تری برابر بادام نصف سب کا بزر البنج دسوان حصہ مجرب ہو خوراک ایک اوقیہ اور علامہ انطاکی نے کہا ہو کہ دو چیزین
چیز اسکے برابر نہین ہو ایضاً دوائے فربہ کنندہ مجرب علامہ انطاکی سے اس شخص کے لیے جو سرد مزاج ہو اور پچاس برس سے تجاوز
نہین کیا ہو صفتہ قرنفل درم دارچینی تین شاہ بلوط پانچ پستہ دس نارجیل بیس ایک سو پچاس درم دودھ تازہ کے ساتھ
جوش دیوین تاکہ ثلث باقی رہے پس گرم گرم بیس درم شکر تری کے ساتھ پلاوین بعد جماع یا حمام کے اور پیچھے اسکے پچاس درم سویق
ہرسی جسمین چار قیراط حجر البقر حل کیا گیا ہو ایک مرتبہ دو ہفتہ مین دیوین اور ترشی اور نمکین اور ریاضات ترک فرماوین ایضاً
دوائے فربہ کنندہ مجرب ہو سے گرم مزاج اور خشک مزاج کے لیے صفتہ سبوس گندم بادام شیرین ہر ایک بیس درم پستہ

لباس کی بکثرت فرماتے رہین کیونکہ وہ دافع جرک کے ہین **ایضاً** مجربات تحفہ سے پہننا ابریشم کا ہی انس رضؓ سے روایت ہی کہ عبدالرحمن
بن عوف اور زبیر بن العوام نے شکایت کی بجانب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے قمل سے پس رخصت فرمائی آنحضرت نے
انکو واسطے پہننے قمیص ابریشم کے راوی اسکا مسلم ہی **ایضاً** قریب اسکے کتان ہی **لیکن اشیا** قاتلہ انکے جو کے جاتے ہین اور
انسے غسل کیا جاتا ہی پس سماق اور شبت اور برگ آزاد درخت اور انار اور حنظل اور مولی اور کنیر اور شاہترہ اور قصب الزریرہ اور دارچینی
اور سلیخہ اور زراوند اور عاقرقرحا اور انیسون اور تودری اور قسط اور سہاگہ اور فلفل اور طرفا اور پودینہ کوہی اور کندش اور میویزج
اور زرنیخ اور خربق اور خردل اور پتے کل جانورون کے خصوص گاو سے اور خبث الفضہ اور بادام تلخ اور صبر ہی **ایضاً** مجربات
انطاکی سے زرنیخ سرخ زراوند ہر دو مطبوخ آب پالک ہین **ایضاً** قوی تر قاتل اسکے سے پارہ ہی جسطرح
کہ ہوسکے اسکا استعمال کیا جائے کہ یہ دوا نہایت قوی اور مجرب ہی

کلام فربہ کرنے مین

مخفی نرہے کہ مطبوع اور پسندیدہ اعتدال مابین فربہی اور ہزال کے ہی بلکہ میلان بدن کا بجانب لاغری کے بہتر ہی مطلقاً یا خاص
عورات مین اور مفرط ہونا لاغری اور فربہی کا مرض ہی اور جسقدر کہ عرض بدن کا زیادہ ہوتا ہی اسی قدر فربہی بڑھتی ہی اور
ہزال برعکس اسکے ہی پس فربہ لوگ اقلیم اول کے مانند لاغران اقلیم سابع کے ہوتے ہین کیونکہ گرمی تحلیل کرنے والی اور سردی
بستہ کرنے والی ہی اور اسی وجہ سے گرم مزاج لاغر اور بلغمی فربہ اکثر ہوتا ہی واضح ہو کہ منافع لاغری معتدل کے یہ ہین خفیف ہونا
حرکات کا اور کم ہونا تخمہ کا اور جلدی ہونا ہضم کا اور تاثیر علاج کی فوراً قبول کرنا اور تشخیص امراض کی بسہولت اور امینی
فوت ناگہانی سے اور مضرات افراط لاغری کے یہ ہین کم طاقتی جماع کی اور متحمل ہونا آفات داخلہ یا خارجہ کا سردی یا گرمی سے
اور اسباب لاغری کے بہت ہین ایک انمین سے کمی خون کی بسبب تکلیف کشی امراض کے یا بھوک یا استفراغات کے خصوص فصد
اور جماع اور پسینہ سے دوسرا ردی ہونا خون کا بسبب غلبہ کسی خلط فاسد کے یا کھانے ترش اور نمکین اور تیز کے ہی کہ بدن
اسکو جذب نکرے اور اسی وجہ سے خون لاغر کا غالباً نہایت ردی ہوتا ہی تیسرا ضعیف ہونا متصرفہ کا بسبب کسی مرض یا کثرت
خون کے جس سے متصرفہ عاجز ہوگئی ہی چوتھا کھانا اشیاء سدہ پیدا کرنے والی کا ہی جیسے مٹی کہ وہ تنگ کرنے والی منافذ کی ہی
پانچوان بزرگی طحال کی ہی کہ جگر کو ضعیف کرتی ہی چھٹا کیڑے ہین جو غذا کو کھا جاتے ہین ساتوان بہت تحلیل ہونا کسی
مرض سے یا ریاضات قویہ ہین خصوص ناشتا پر آٹھوان مشغول ہونا نفسانیہ کا ہے ہم یا غم یا فکر کے اور استفراغ کرنا بہ فصد
یا تعریق یعنے پسینہ لانے سے یا بادرار قوی ہی اور لباس اور بستر سرد و سخت اور سونا اوپر زمین کے خصوص ریگ پر اور چلنا
گرمی مین اور بیداری اور حمام گرسنگی پر اور قناعت مین بہت غور کرنا اور شہر گرم اور پینا پانی گرم کا ہی علاج ازالہ اسباب کا
کرین اور استفراغ اخلاط تیز اور ریاح غلیظہ کا اور تفتیح سدون کی اور التزام آرام کرین اور ضد مدارات طبع جائز ہی اور تفریح
فرماوین پس کوئی تدبیر فربہی کی غم کے ساتھ عمل نہین کرتی اور ترشی اور نمکین اور گرم مفرط سے احتراز کرین اور لباس اور
بستر نرم اختیار فرماوین **ایضاً** حمام مین مابعد غذا کے نہایت نافع ہی گوشت پیدا کرتا ہی پس مداومت اسکا بہ تفتیح فرماوین
[illegible]

کلام تہزیل یعنی لاغر کرنے مین

فربہ آدمی کے عیوب کثیر ہین کیونکہ فربہی قید بدن کی ہو اور تنگ کرنے والی مجاری اور منافذ کی ہو کہ عروق مین جو چیز کہ
انکی غذا کے لیے وارد ہوتی ہو گنجائش پذیر نہین ہو سکتی پس یا تو بسبب ہمین ہونے کے وہ عروق منقطع ہو جاتے ہین اور
جریان خون ہوتا ہو یا مادہ بجانب رئیسہ دفع ہو کر موت اچانک واقع ہوتی ہو یا غشی اور خفقان اور سکتہ لاحق ہوتا ہو یا مادہ
بجانب مجاری نفس کے رجوع کرتا ہو پس ضیق اور زان یعد ربو اور خفقان اور خناق عارض ہوتا ہو اور صاحب فربہی کا
پر خطر ہو فالج اور حمیات ردیہ اور ہیضہ قاتلہ اور ذرب سے اور مزاج اسکا سرد اور حرارت غریزیہ اسکی بسبب تنگی جگہ
اور مختنق ہونے اسکے اور کمی خون کے ضعیف ہوتی ہو اور اسی وجہ سے اشتہا اور ہضم اور باہ فربہ کی ضعیف اور نسل اسکی
کم ہوا کرتی ہو اور فصد اور اسہال فربہ مین خطر ہو کیونکہ مواد متحرک ہو کر تمام نہین نکلتے اور تشخیص مرض کی اسمین بجز اسکے
کہ مرض متمکن ہو جائے حاصل نہین ہوتی اور دوا عمق مین سوائے تکلیف کے نہین پہونچتی علاج اشیائے مسمنہ متروک
اور تدبیرات مہزلہ یعنے لاغر کنندہ لازم پکڑین اور یہ تدبیرات قسم ساتوین مین استفراغات خصوص پسینہ اور اقسام ریاضت
اور بیداری اور لباس سخت اور جائے سکونت گرم بالخاصیت سے مذکور ہین پس یہ دونون نہایت موثر بجلدی ہین اور
اشیائے خشک اور تحلیل کنندہ ناشتا پر لاوین جیسے انواع ہلیلہ اور اقسام فلفل اور پیاز اور لہسن اور کراث اور نعناع
اور زیرہ اور تخم شبت اور نانخواہ اور سداب تر اور تخم سداب اور تخم کرفس اور سرکہ اور کانجی اور کوئی چیز مثل سندروس
اور لک شستہ کے نہین ہو **ایضاً** تحفہ مین سندروس مع سکنجبین مجرب ہو باوجودے کہ وہ مقوی اعضا اور مانع خفقان ہو
ایضاً تذکرہ مین ہو کہ لک مع سرکہ مجرب ہو **ایضاً** اسمین ہو کہ کف دریا مع سرکہ طلا اسرار سے ہو اور اگر سندروس
زیادہ کرین اور ساڑھے ایک دانگ پیوین تو گوشت زیادہ کو گھلاتا ہو اور ہضم اور نشاط لاتا ہو **ایضاً** رصاص کے لیے خاصیت
گوشت کے گھلانے مین خاتم یعنے انگوٹھی بنا کر پہنین یا پیوین **ایضاً** ادویہ مرکبہ لاغر کرنے والیون سے کمونی فلافلی سفرجلیا
دواء الکرکم دواء اللک امروسیا اطریفل صغیر ہو **ایضاً** پیاسا رہنا عجب عمدہ چیز ہو **ایضاً** تدہین کرنا قسط اور شبت
اور بابونہ سے منجملہ محللات کے ہو **ایضاً** لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا تریاق زہریات کا ہو اور مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہنا مفرح غموم کا ہو
اوپر انکے ہزارون سلام اور تحیت اور اوپر تمامی رہروان سنت بلند انکی کے

مقالہ گیارھوان سموم یعنے اقسام زہرون مین کتاب اکسیر اعظم سے ہی

وباللہ التوفیق

کلام تقسیمات سموم یعنے زہرون مین

ایک قسم انمین سے یہ ہو کہ زہر یا تو قاتل بصورت متضادہ حیات کے ہو جیسا بیش اور وہ سخت قاتل ہو یا بکیفیت ہو
جیسے حرارت فرفیون مین اور تخدیر افیون مین اور قطع احشا کا ماس یعنے الماس اور رو سنج مین اور اسہال خربق اسود مین

مائین خرد و کلان خشخاش ہر ایک پندرہ نخود دس تین سو درم پانی کے ساتھ جوش دیوین تاکہ تیسرا حصہ باقی رہے اور رات بھر رہنے دین صبح کو صفا کرکے شکر تری کے ساتھ دو مرتبہ ہفتہ مین استعمال فرماوین ایضاً اُسی مین ہو کہ جب گندم کو خنافس[1] اور حرمل یعنے اسپند سوختنی مسحوق کے ساتھ جوش دے کر مرغی کو اُسوقت تک کھلاوین کہ پر اُسکے ساقط ہو جائین اور بعدہ مرغی کو ذبح کرکے کھاوین تو بافراط فربہ کرتا ہو مجرب اور صحیح ہو ایضاً دوائے فربہ کنندہ عمدہ مجرب بمراتب درۃ الغواص سے صفتہ جو نخود برنج ماش فول کنجد خشخاش ہر ایک تین شکر تری چار سفوف کرکے شیر گوسفند کے ساتھ کھاوین ایضاً مجربات دہلوی سے کتیرا بادام نشاستہ شکر تری برابر ہو اور اسمٰعیل نے کہا ہو کہ دو اسار مجرب ہو سے مع شیر گوسفند ہو ایضاً ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہو جسکا حاصل یہ ہو کہ ارادہ فرمایا والدہ میری نے فربہی میری کا تو کسی چیز نے فائدہ نہ دیا مگر کھانا قثا کا یعنی خیار کا رطب کے ساتھ پس مین اُس سے اچھی فربہ ہو گئی راوی اسکا ابو داؤد ہو ایضاً تدبیر مسمن یعنی فربہ کرنے والی جلدی موثر شفا سے صفتہ بیخ سیب کو جوش دیوین اور اُسپر ایک برتن سوراخ دار رکھ کے اُسمین زبیب منقی فربہ رکھین اور آگ دیوین جب اُسکے بخار سے زبیب گل جائے تو عصیدہ (اور وہ یہ ہو کہ آٹے کو روغن سے چرب کرکے جوش دیوین تاکہ پختہ ہو جائے) یا ہریسہ مین کھلاوین کہ وہ ایک ہفتہ مین فربہ کر دیتا ہو لیکن زوال اسکا بھی بجلدی ہو جاتا ہو ایضاً دوائے فربہ کنندہ ممدوحہ نقشبندی صفتہ ایک سو درم رینڈی مقشر اور دو رطل دودھ گاؤ کو مع آردجو اسکے جوش دے کر قرص بناوین اور ایک اوقیہ اُس سے مہین کوٹ کر تنہا یا مع دودھ اور شکر تری دیوین ایضاً مسمن عمدہ بھی خوبی دینے والا رنگ کا قانون سے صفتہ بادام فندق حبۃ الخضرا فستق شہدانہ صنوبر شہد کے ساتھ گولی بقدر جوز بنا کے خوراک پانچ گولی بیس دن تک ہر روز مداومت کرین ایضاً تدبیر عمدہ عجیب قانون سے اُس لاغری کے لیے جو کھانے مٹی سے ہوا ور زردی کے لیے یہ ہو کہ زبیب کو چار مثل پانی مین جوش دیوین تاکہ نصف باقی رہے اور اُسمین سر ہر قفیز زبیب کے دو رطل خبث الحدید اور ایک کف نانخواہ اور صعتر اور شکر تری ڈال کر رکھین پس جسوقت دو یا تین دن مین جوش کھائے صفا کرکے ایک رطل اُس سے ناشتا پیوین اور بعد تین گھنٹہ کے روٹی کا مع کبر اور کراث کے ساتھ کھا کر اوپر اُسکے ایک رطل نبیذ عمدہ پلاوین اور بعد سات گھنٹہ کے گوشت فربہ اور نبیذ صلب تین رطل تک دیوین لیکن یہ نسخہ مناسب قوی مزاجون کے ہو اور خوب کرنے والا رنگ کا ہو ایضاً فربہ کرنے والی تدابیر سے حقنہ جات ہین جو مبہیات مین گذرے ہین منجملہ اُنکے سر ضان یعنے بھیڑی اور دنبہ کا کلہ ہو کہ مع نخود اور گندم اور برنج ہر ایک ربع رطل چکنی دنبہ کی آدھی رطل دودھ دو رطل مین جوش دیوین اور بعدہ پانچ اوقیہ اُس سے مع روغن بادام اور جوز ہر ایک اوقیہ پس انزجا ضرور کرنے کے پانچ رات یا زیادہ حقنہ کرے زہن تنبیہ اس بات کو یاد رکھنا واجب ہو کہ استعمال اشیا سے فربہ کرنے والی کا مبرون اور حائضہ اور نفسا اور مرضعہ مین نہ فرماوین کہ وہ نفع نہین دیتا اور نہ حاملہ کو فربہ کرتا ہو اور نہ اُس شخص کو جسکی عمر تیس برس کو نہین پہونچی اور انطاکی نے حکایت کی ہو کہ اگر مسمن کو ایک شخص سے زیادہ کو کھلاوینگے تو نفع نہین دیگا بلکہ وقت بنانے اُسکے نام اُس شخص کا کہ جسکے لیے چیز بنائی جاتی ہو لیکر خاص اُسی کی نیت فرماوین اور بنانا دوا کا اور کھلانا اُسکا بھی اُسکے کہ جاذب قوتی مین ہو تو کرین اور بقراط نے کہا ہو اور فربہ کرنے والی چیز کو اثر اُس شخص مین جسکی عمر سال تیس برس سے متجاوز ہو نہین ہوتا بسبب قصور حرارت کے اور مرحہ فربہ کرنے والی نہی ہو اور بلکس اور انطاکی نے وقت ذبح حکم ان بیٹے کا انکار کیا [illegible]

[1] [illegible]

کیونکہ جب وہ مالوف مزاج ہوجاتا ہو تو بدن اُسکا ہر قسم کی دفع پر قدرت پاتا ہو اور حکایت کی گئی ہو کہ جب مثرود یطوس
بادشاہ نے مداومت معجون مثرودیطوس کی کی تو بروقت احتیاج اُسکی واسطے قتل اپنے کے جسقدر سموم مات یعنی زہریات
کھائے کسی نے عمل نکیا اور آخر شمشیر سے اپنے تئین قتل کیا اور کبھی عادی افیون کو عقرب کاٹتا ہو تو عقرب مرجاتا ہو
او رافیونی درد کثیر معلوم نہین کرتا اور قریب ہو کہ ہم تریاقات کو کلام علیحدہ مین ذکر کرینگے لیکن وہ ادویہ کہ جنکو اس موضع کے
ساتھ اختصاص ہو یعنی جنکی عادت ڈ النے مین زہرون سے حفاظت ہوتی ہو پس شیخ نے کہا ہو کہ جدوار گل زہر کے لیے
عجیب ہو **ایضاً** سداب بیس جزو نمک انجیر خشک ہر ایک پانچ جزو دو عدد نافع ہو اور بعضے اطبا نے مساوی الوزن لکھا ہو
ایضاً علامہ انطاکی نے دواء المسک او رپودینہ مطبوخ بشراب کو نافع لکھا ہو او منجملہ خرافات کے جنکے ذکر کرنے سے حیا
آتی ہو اسوجہ سے کہ مبادا بروقت امتحان کے کذب او ردروغ نکلے خرزہ ہند یعنی مہرہ مصنوعہ اہل ہند ہو پس تحقیق
شفاء الاسقام مین نقل کیا ہو کہ جب اُٹھانے والا اُسکا زہر کو دیکھتا ہو یا اُسکے پاس ایسا طعام یا شراب یا خوشبو لائی جاتی ہو
کہ جسمین زہر ہوتا ہو تو وہ مہرہ اختلاج کرتا ہو اور متحرک ہوتا ہو اور شاباق نے اس نسخہ کو اپنی کتاب سے بسبب بخل کے ساقط
کردیا ہو اور طریق اُسکا یہ ہو کہ آب ترب اور ترشی اترج برابر لیکر سر تیس درم نیسدۂ عنکبوت یعنی کڑی کا جالا اور مصطگی ہر ایک
ایک درم لیکر ان دونون کو سحق او رحل کرکے دونون پانی او لین مین دو روز ڈال رکھین او ربعدہ باہستگی صاف کرین اور
دس عدد حدقہ یعنے آنکھ گوزن اور دس عدد آنکھ سانپ از قسم افعی کی شیشہ مین ڈال کر پانی مذکورہ ڈالین اور سرگین
سپ مین دس روز دفن کرین تاکہ آنکھین مذکورہ حل ہوکر مثل پانی کے ہوجاوین اور بعد ازان رکھ چھوڑین تاکہ پانی
خشک ہوکر غلیظ ہوجائے پس پوست بیضہ مین ڈال کے رکھ چھوڑین تاکہ پوست بیضہ مین مانند مہرہ کے بستہ ہوجائے پس
جب بالکل خشک ہوجائے تو بال خنزیر کے ساتھ سوراخ کرین اور پارچہ ابریشم مین باندھ کر آٹے مین یا کسی پرندجانور کے
شکم مین جسکو احشا سے صاف کیا ہو لپیٹ کر تنور مین بریان فرماوین تاکہ مانند پتھر کے ہوجائے اور رشتہ اُسمین پرو کر بازو مین
ڈ الاوین اسی طرح سے کہا گیا ہو اور ذمہ داری اسکے راست دروغ کی اُنکی طرف ہو

کلام ادویہ تریاقیہ مین

دتریاقی ادویہ دافعہ زہر کو کہتے ہین کہ یا تو بالخاصیت دفع زہر کرتی ہین یا حرارت غریزیہ کو تقویت دیتی ہین تاکہ
حرارت غریزیہ دفع زہر پر غالب ہو اور اطبائے قدیم کو اسکے ساتھ اہتمام کثیر تھا یہان تک کہ اُنھون نے تریاقات مجربہ
ترکیب کیے ہین جیسا فاروق اور مثرودیطوس اور مخلصہ اکبر لیکن اجزا اُنکے مفقود ہوگئے ہین اور ہم ادویہ قائم مقام اُنکے
ذکر کرتے ہین نارجیل دریائی تحفہ مین ہو کہ وہ فاروق سے قوی تر ہو اور ایک قیراط اُس سے سحق کیا ہوا سنگ
ہر جانوران اور سانپ اور افیون وغیرہ کے لیے مجرب ہو اور علامت نجات کی قے ہو پس مکرر سہ کرر پلاوین تاکہ قے ہوتی
ہے اور اگر اسکو پیس کر ادراہی کے پوست مین جو سخت ہوتا ہو بجائے جام قرار دیکر پھرین اور پیوین تو فوراً دافع
زہر کا ہو اور مخفی نہین ہو کہ یہ واسطے اقسام زہرون کے معمول اہل فرنگ ہو غیرہ الاترج تخم اترج تحفہ مین ہو کہ دو مثقال
تخم اترج مقشر کا مقاوم جمیع سموم حیوانیہ کا ہو اور فاروق سے قوی تر ہو اور جملہ اجزا اسکے درخت کے قوت تریاقیہ

اور بند کرنا مجاری ارواح کا مرداسنگ مین دوسری تقسیم سم یا تو مضر کل بدن کا ہی جیسا سم الفار یا مضر کسی عضو خاص کا
جیسا ذراریح مثانہ کے لیے اور زنانگ ریہ کے لیے اور جوز ماثل دماغ اور دل کے لیے تیسری تقسیم سم یا تو معدنی ہی جیسے
زرنیخ اور زنگار اور شک یعنی سنکھیا اور شنگرف اور پارہ یا نباتی ہی جیسے یتوعات یعنی اقسام نباتات جنکا دودھ تیز نکلتا ہی
یا مسہل اور محرق یعنی سوزندہ اور جسمین سمیت ہو اور دفلی یعنے کنیر یا حیوانی ہی جیسے ذراریح اور زہر سانپ اور لسوع یعنے کاٹنا اسکا
اور نہایت ردی قسم پہلی ہی اور بعدہ قسم دوسری اور دلیل اسکی یہ لاے ہین کہ وارد بدن کا جسقدر کہ منافر اسکا ہی اسی قدر
مضر اکثر ہی اور جسقدر کہ بمناسبت اسکے قریب تر ہی اسی قدر ضرر مین کمتر ہی اور اسمین اعتراض ہی کیونکہ اگر یہ دلیل عمدہ ہو تو
دلالت اسکی اسپر ہی کہ معدنی تمامہ نہایت سخت مخالف انسان کے ہی اور نبات بتمامہ حیوان سے ہی اسپر یہ لازم آیا کہ محصلی
نافع تر طلا یعنی سونے سے ہی چوتھی تقسیم وارد ہونا سم کا اوپر بدن کے یا شرب سے ہی یا کاٹنے اور ڈنک مارنے سے ہی اور اسی کے
حکم مین ہی اسلحہ زہر دیے ہوے یا سونگھنے سے یا مس کرنے سے باعتبار کحل کے یا غسل کے یا لبس کے اور نہایت سخت مضر
ایسے مشروب ہی اور باقی علی حسب الترتیب

کلام احتراز کرنے مین سم مشروب وغیرہ سے

جن طعامون مین شک سمیت کا ہو وے انکو اشتہا پر نہ کھاوین کیونکہ اسوقت مجاری خالی اور اعضا طالب ہوتے ہین
بخلاف سیری کے کہ اسوقت اعضا غیر جاذب اور عروق ممتلی ہوتے ہین اور جس طعام مین شیرینی یا ترشی یا نمکینی غالب ہو
انکو بوقت شک کے نہ کھاوین کیونکہ اسمین مزہ زہر کا مخفی ہو جاتا ہی اور پوشش برتنون مین نہایت مبالغہ فرماوین کیونکہ
بہت اوقات اسمین جانوران زہردار واقع ہوتے ہین یا فضلہ اپنا اسمین ڈالتے ہین یا اس سے پی لیتے ہین اور جس چیز سے
واقفیت نہو اسکو نہ کھاوین اور نہ سونگھین اور نہ جسم کے ساتھ لگاوین اور دشمن کا طعام بنظر فراست کے نگاہ فرماکے تامل
کرین کہ آیا اسمین کوئی رنگ غریب خصوص بنفشجی اور سیاہی یا بوے بد تو نہین ہی اور علامہ انطاکی نے ذکر کیا ہی کہ علامت
زہر کی طعام مین متغیر ہو جانا اسکا بجلدی یا لزوجت دار ہونا اسکا یا لعاب دار ہونا اسکا یا مترشح ہونا رطوبات کا اس سے
یا تیزی اسکی ہی اگرچہ وہ شیرین ہو یا بدل جانا اسکا اپنے رنگ سے بغیر سبب ظاہری کے ہی چنانچہ غبارناک ہونا دودھ کا اور
سفید ہونا ال کا اور شکل تارون عنکبوت کے اوپر گوشت بریان شدہ یا قلیہ کے اور مانند قوس قزح کے روغنات مین وقت
گرم ہونے انکے اور رنگ دخانی اور سرخ وقت منجمد ہونے انکے کے اور پانی مین متغیر ہونا اسکے رنگ کا ہی کیونکہ رنگ اسکا
اگرچہ زہر تصعید شدہ ہو بدل جاتا ہی اور باقی اشربہ مین علامت خطوط منقطعہ اور شہد مین علامت سبزی اور کف دار ہونا
اسکا اور میوہ جات مین علامت زہر کی غبارناک ہونا انکا او سگندہ ہونا انکا اور سخت ہونا خشک کا اور پژمردہ ہو جانا انکا اور
سونگھنے والی اشیا مین ناقص ہو جانا رائحہ کا ہی اور کپڑون مین علامت زہر کی کم ہو جانا کچھ رنگ کا اور چمکنا اسکا سوج کر
اور ساقط ہو جانا پشم وغیرہ کا اور بخور مین علامت زہر کی ٹھنڈا ہو جانا آگ کا اور سبز ہونا دھوئین کا اور گران
ہونا بوکا ہی اور قسم ہو مجھے بقا اپنی کی کہ یہ نکتہ عمدہ ہی لیکن ہم اسکو عام تمامی زہرون مین نہین دیکھتے کیونکہ وہ
[illegible] مختلف ہوتے ہین تمام ہوئی تقریر علامت کی مقتضا اور واجب ہی کہ تریاقات کھانے کی عادت [illegible]

له
زرنیخ تلخ اول
ثانی حیوانی ست
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بنائی جائے تو اُسکے پہننے والے کو کوئی ضرر نہین پہونچتا اور کہا ہی کہ اعظم تریاقات کے تین ہین زمرد اعلی اور تانیہ خراطین اور جدوار
یعنی نربسی جنطیانا شقاین ہی کہ وہ نہایت عمدہ دوا عقرب اور اکثر ہوام اور ردیدگان اور کتے کے لیے ہی رماد احشاء البقر
خاکستر سرگین گاو تحفہ مین ہی کہ دو مثقال سے ساڑھے تین مثقال تک بدہا اقسام زہر اور استسقا کے لیے مجرب ہی
مرارۃ الحداۃ زہرۂ چیل انطاکی نے کہا ہی کہ جب اُسکو بآب بادیان مخالف جانب کے کحل کیا جائے تو زہر کو نکال دیتا ہی
مجربات سے نقل کیا گیا ہی اور مفردات تریاقیہ سے ایرسا اور اذخر اور آس اور افسنتین اور تمامی انفحہ اور اسپیدانج
اور امبر باریس اور بابونہ اور تخم شلغم اور تخم کراث بری اور حرف اور حرمل اور بوزیدان اور بہمن اور پیاز اور انجیر اور جوز
اور حلتیت اور درونج اور دارچینی اور دارفلفل اور بادیان اور ریوند اور زرنب اور زراوند مدحرج و قسم اور زنجبیل اور
سداب اور سلیخہ اور شونیز اور صعتر اور عسل اور عنبر اور فستق اور فلفل اور قسط اور مر اور قنہ اور کبریت اور پوست
بیخ کبر اور کافور اور بادام اور مشک اور مقل اور مصطگی اور نانخواہ اور وج ہی **ایضاً** شربت تذکرہ اور تحفہ سے مجرب
زہرون قاتلہ اور خفقان اور کرب اور غثیان اور غشی اور ضعف شہوت کے لیے صفتہ نفوح زرشک عرق سیب ہر ایک
تین سو مثقال آب لیمون ڈیڑھ سو مثقال ایک ثلث شکر تبری کے ساتھ قوام دیوین اور اگر ترشی اترج ڈیڑھ سو مثقال
اور لولو محلول چھ مثقال زیادہ کرین تو قائم مقام تریاق کبیر کا ہوگا **ایضاً** تریاق دہلوی سے عام النفع صفتہ جنطیانا
جند بیدستر فلفل سفید مر ہر ایک تین حرمل شونیز کمون ہر ایک چار شہد کے ساتھ معجون بنا کے ایک باقلا رومی کی مقدار شراب کے ساتھ
دیوین اور قانون مین اسکو مارگزیدہ کے ساتھ خاص کیا ہی **ایضاً** تریاق مشترک الفائدہ بقائی سے صفتہ تخم سداب
ہر ایک پانچ جزو تخم اترج دس جوز تیس انجیر کے ساتھ معجون کرین **ایضاً** تریاق عمدہ دہلوی اور کہا گیا ہی کہ وہ بدل امر
فاروق الافاعی کے ہی صفتہ انیسون دس جزو فلفل تین زراوند مدحرج جندبیدستر ہر ایک ڈیڑھ جزو میفختج کے ساتھ ملا کر بقدر جوز
خوراک فرماوین **ایضاً** تریاق العشر سدیدکیں نے گمان کیا ہی کہ وہ تمامی تریاقون سے افضل ہی صفتہ پوست بیخ حب الاذخر
چار جزو افیون گل داودی مقل ہر ایک دو جزو زرنباد دارچینی زعفران تخم لیمون شنگرف دارفلفل زنجبیل چیتی ہر ایک
جزو ہموزن شہد اور دو چند شربت رابیل عمدہ کے ساتھ معجون بنا کے خوراک آدھا درم فرماوین **ایضاً** ابو سعید خدری نے
کہا ہی کہ فرمایا ہی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ سورۂ فاتحہ سم سے شفا ہی راوی اسکا بیہقی اور سعید بن منصور اور
مخرج اسکا ابو الشیخ ابو ہریرہ اور ابو سعید سے مرفوعاً ہی

کلام علاج عام سموم مشروبہ مین

جب ہر پینے پر عوارض شدیدہ مانند کرب اور لذع یعنی چبھن اور ضیق النفس اور غثیان اور سوزش دلالت کرین تو واجب ہی کہ
کوئی روغن کنجد یا روغن گاو یا دودھ گاو یا مسکہ کے آب گرم اور شہد کرین خصوص اگر اسکے ساتھ قدرے شبت اور مولی اور سہاگا
ملایا جائے **ایضاً** قوی تر اس سے جوشاندہ جوز القی اور شبت اور مولی اور سہاگہ ہی **ایضاً** زیادہ قوی اس سے جوشاندہ
جوز القی و شبت کا ہی اور چاہیے کہ دوا ڈالنے والی کو بمراتب پیوین تاکہ تنقیہ تمام ہو جائے **ایضاً** مجرب صحیح مذکورہ
کتاب [illegible] تمباکو خشک [illegible] ہر ایک آدھا درم پانی مین ڈال کر آگ پر گرم فرماوین اور پیوین اور بعدہ بہت سا دودھ

رکھتے ہین اور قوی تر اُس سے ہین تخم لیمون تحفہ مین ہو کہ یہ بھی مثل تخم اترج کے ہو زیاقیت مین اور تفریحاً اُس سے قوی تر ہو
اور پوست اسکا قریب اسکے ہو پس تذکرہ مین ہو کہ یہ نہایت سخت مقاوم زہرون کا ہو اور تمامی اجزا اسکے نافع ہین جدوار یعنے
نربسی تحفہ مین ہو کہ وہ قائم مقام فاروق کی ہو اور نافذ ہر زہر کی ہو اور اگر بعد کھانے بیش کے اسکو کھلا دین اور مضرت بیش کی
معلوم نہووے تو وہ قسم عمدہ موسوم بہ مجرب ہو زرنباد یعنے زرکچور تحفہ مین ہو کہ وہ تریاق حیوانات کا ہو اور بعضے کہتے ہین کہ وہ
قریب جدوار کے ہو ذہب یعنی سونا علامہ انطاکی نے کہا ہو کہ جب اسکو صرف نوشادر کے ساتھ حل کرکے پیوین تو زہر کے لیے
مجرب ہو زمرد ذبابی درۃ الغواص مین ہو کہ وہ زہرون کے لیے افضل مفردات کا ہو اور جلیل القدر اور خلاصی دینے والا قے سے ہو
اور شاہد کافی اسکا یہ ہو کہ وہ قالع آنکھون سانپون کا ہو فیروزج نیشاپوری تحفہ مین ہو کہ وہ مجرب ہو اور ارسطو سے منقول ہو
کہ انگوٹھی اسکی پہننا امان ہو ہوام سے فادزہر معدنی اور حیوانی اور یہ دونون اقسام زہر کے لیے مجرب ہین اور انطاکی نے
گمان کیا ہو کہ جب اسکو چالیس دن ہر روز ایک قیراط پیوین تو اُسکے پینے والے کو نہ زہر اثر کرتا ہو اور نہ مریض ہوتا ہو دبیخ
علامہ انطاکی نے کہا ہو کہ جب اسکو زہر دیا ہوا پیوے تو اُسی وقت اچھا ہو جاتا ہو اور واضح ہو کہ اگر تندرست آدمی اسکو پیوے
تو قاتل بلا علاج ہو حلتیت یعنی ہینگ علامہ انطاکی نے کہا ہو کہ یہ جملہ سموم کے لیے تریاق ہو ہُنا دکا خصوص جنطیانا اور
سداب و انجیر کے ساتھ ثوم یعنی لہسن بقراط نے کہا ہو کہ وہ زہرون کے لیے شفا ہو اور صاحب کتاب الرحمۃ نے اسکو زہر سرد کے ساتھ
خاص کیا ہو اور وہ مین ہو کہ وہ مانند فاروق کے ہو اگرچہ زہر گرم ہو معجون برشعثا بقراط نے کہا ہو کہ وہ تمامی منافع مین مثل فاروق ہو
اور جو شخص کہ اُسکی مداومت ایک قیراط برس پانچ قیراط مروارید اور ایک قیراط مصافی آب اور جلاب کے ساتھ کرے تو ہر زہر سے امان
پاویگا نوشادر جب اسکو ہموزن پاخانہ آدمی کے ساتھ سعود کرکے پیوین تو مطلق سم کے لیے مجرب ہو اور خواص مخفیہ سے تحفہ مین
ایک مثقال اور تذکرہ مین دو مثقال لکھا ہو سمن ہندی گھی تذکرہ مین ہو کہ روغن زرد کہنہ خصوص گاوی مقاوم زہریات اور
حافظ دل کا اُس سے ہو اور اگر پانی گرم کے ساتھ پی کر قے کرین تو قالع سموم کا ہو ملح سلیمانی شفا مین ہو کہ وہ مانند فاروق کے ہو
بلکہ قوی تر اُس سے پاچیا عبدالہادی ایرانی نے کہا ہو کہ کھانا اور طلا کرنا اُسکا دافع زہر سانپ اور جملہ ہوام کا ہو بزر الفجل یعنی
تخم مولی طب النجات مین ہو کہ وہ قائم مقام تریاق کے ہو زہر مشروبہ اور ملسوعہ کے لیے اور شاہد اس امر کا یہ ہو کہ اطبا نے روغن اسکا
بہتر بدل روغن بلسان کا کہا ہو تفاح یعنی سیب تمامی اجزا اسکے نافع ہین تحفہ مین ہو کہ پینا اسکا دافع زہر اور وبا کا
اور موجب تفریح ہو توت علامہ انطاکی نے کہا ہو کہ ڈیڑھ اوقیہ عصارہ برگ توت کا زہرون سے نجات دیتا ہو
تین یعنے انجیر تذکرہ اور تحفہ مین ہو کہ انجیر مع جوز زہرون قاتلہ سے امان ہو اور انجیر اور جوز سداب کے ساتھ
قائم مقام تریاق ہو اور اگر انکو پہلے زہر سے یا پیچھے اُس سے کھایا جاوے تو مانع اسکے اثر کا ہو اور بعضے اسکو نظم
کیا ہو [illegible] والسداب [illegible] وکلہا دائما ۔ وھو الذی
کالترکیب [illegible] تنکوت عن کل الغوائل [illegible] ایضاً مین ہو کہ تینون لہسن کے ساتھ
[illegible]
[illegible]

شراب کہنہ دودھ عمدات ہر ایک دواوقیہ اگر خوراک تین درم اور اگر حلوا مین ہو تو تین مین مبالغہ فرماوین کیونکہ بدن شرینی کو دوست رکھتا ہی اور فادزہر دلوین اور اگر ترشی مین ہو تو حفاظت عصب مین سعی کرین اور وہ سخت مضر باہ اور نسل کا ہی

کلام علاج مفصل مین

واسطے سموم مشروبہ کے اطبا نے اسکے علامات اور معالجات مخصوصہ ہر ایک مین نہایت طول دیا ہی اور میرے نزدیک معرفت آنکی ان علامات کے ساتھ دشوار ہی کیونکہ اعراض مخصوصہ مین بہت اشتراک ہی پس اعتماد علاج عام پر اور مقابلہ عوارض حادثہ پر ہی مگر ہمنے اُنکے آثار دن کی پیروی کرکے اس جگہہ فقط علامات اور سموم کو تین فصلون مین مذکور کیا ہی تاکہ یقین سمیّت اُسکے طالب پر آسان ہو اور ہمنے علاج اکثر کا مفردات مین ذکر کرکے باقی کو قیاس پر چھوڑا ہی اور ان سموم کو جو ہمارے شہرون مین نہین پائے جاتے متروک اور اکتفا بہ علاج عام کیا ہی **فصل پہلی** علامات سموم معدنیہ مین پس پارہ مقتول اور مصعد کے لیے پیچش سخت اور پیاس اور گرانی زبان اور معدہ اور اسافل اور ورم بدن اور بندش بول اور اسہال خونی ہی اور مردار سنگ کے لیے خشکی منہ کی اور اختناق اور ورم بدن اور ضیق النفس اور بندش بول و براز اور اکثر اوقات اطلاق کثیر اور سحج اور رصاصیت رنگ کی ہی اور برادہ رصاص کے لیے علامات مثل علامات مردار سنگ کے ہین اور سفیدہ کے لیے سفیدی زبان کی اور بدن کی اور اختلاط عقل کا اور سرفہ اور فواق اور وجع الفواد اور لذع معدہ اور کشش سر استخوانہا سے پہلو اور بول سیاہ یا خونی ہی اور برادہ آہن اور خبث الحدید کے لیے پیچش اور سوزش اور درد سر اور خشکی منہ کی ہی اور زنگار کے لیے سخت پیچش حلق کی اور احشا کی ہی اور زرنیخ مصعد کے لیے مثل علامات زیبق اور مرقشیشا اور نورہ کے لیے خشکی منہ کی اور درد معدہ کا اور اسہال خونی اور بندش بول کی اور کبھی غشی اور اختناق اور جبن کے لیے مانند سفیدہ کے اور سخت اختناق اور شیب اور زاج کے لیے سرفہ اور بسا اوقات عارضہ سل عارض ہوتا ہی اور سم الفار اور سلیمانی اور شنگرف کے لیے مانند زیبق کے ہی اور سہل سخت اور قاتل ہی **فصل دوسری** علامات سموم نباتیہ مین پس بیش کی علامت ورم لب اور زبان اور باہر نکلنا آنکھون کا اور دوار اور غشی ہی اور قاتل فوراً یا راجح بدق یا ایل ہی اور قرون سنبل کے لیے سرسام اور سیاہی زبان کی اور بول خونی اور فرفیون کے لیے کرب سخت اور لذع اور ہچکی اور سوزش اور کبھی اسہال با فراط اور بلادر کے لیے قطع ہونا حلق اور تکلم کا اور جنون اور وسواس اور معطل ہونا بعضے اعضا کا ہی اور دفلی کے لیے کرب اور سوزش اور وسواس اور معطل ہونا بعض اعضا کا اور کندش اور غاریقون اسود اور خربق ابیض اور عصارہ قثاء الحمار کے لیے خناق بسبب کثرت مادہ کے اور پسینہ سرد اور تشنج اور سقوط قوت کا اور غشی اور فواق اور خربق اسود کے لیے خناق اور اسہال کا بافراط ہونا اور ہلاک بعد خفقان اور سوزش زبان کی اور نکلنا زبان کا اور نفخ اور تشنج اور رعشہ اور پیاز عنصل کے لیے متقرح ہونا احشا کا اور مغص اور افیون کے لیے دوار اور سدر و خدر و ضیق النفس و ضعف نفس اور زردی منہ کی اور لب کی اور غائر ہونا آنکھون کا اور بعدہ کزاز اور پسینہ اور سانس سرد اور موت ہی اور جوز ماثل کے لیے دوار اور سرخی آنکھ کی اور سبات قوی اور بیروج کے لیے خارش اور بیہوشی اور کرانی حس اور رنگ کے لیے استرخا اور ورم زبان اور دوار اور ضیق النفس اور خارش اور اختلاط اور بیہوشی اور کف دہن اور شوکران کے لیے خناق اور سردی اطراف کی اور تمدد اور پردہ آنا آنکھون پر اور تشنج اور خناق اور عنب الثعلب کے دی

پی لیوین خصوصاً لگا و سے کہ اسکے لیے سموم مین خاصیت ہو ایضاً مسکہ پگھلا ہوا روغن گاو مین بلکہ شیخ نے کہا ہو کہ مسکہ دودھ سے اولی ہو اور اگر مریض اسکو قے کرے تو نہایت احسن ہو لیکن مکرر سہ کرر پلاوین تاکہ قے سے باز رہے اور نیند سے منع کرین اور سونگھانا خوشبو کا اور طعام کثیر المقدار کھلاوین تاکہ منافذ زہر کے بند ہو جائین بعد اگر سم بخصوصیت معلوم ہو جاوے تو بموجب عوارض اُس زہر کے علاج کرین کیونکہ اطبا نے زہرون کو پانچ قسم مین ضبط کیا ہو پہلی قسم سرد ہو مانند افیون اور جوز ماثل اور شوکران اور بھنگ کے علامت انکی سدر اور دوار اور اعیا اور جمود اور خدر اور گرانی زبان اور اطراف اور سردی انکی اور ضعف نبض اور صغر اسکا ہو پس جب بدن جلد پسینہ سرد اور خشکی بدن اور سبات مفرط ہو پہنچے تو ناامیدی ہو علاج اسکا لسن جوز فلفل صعتر عاقرقرحا حلتیت جندبیدستر قسط سداب افسنتین مرتریاق الاربعہ تریاق الثمانیہ جوشاندہ نانخواہ شراب کہنہ اور چھینک لانا اور ٹکور کرنا ہو دوسری قسم گرم ہو مانند فرفیون اور سکبینج اور گوشت اقسام سانپ کے علامت انکی پیاس اور پسینہ اور سرخی آنکھون کی یا زردی انکی اور سوزش اور بدبو منھ کی اور تاریکی اور سدر اور خارش اور طیش اور اختلاط عقل کا ہو علاج اسکا روغن گل اور روغن بنفشہ اور عرق گلاب اور صندل اور لعاب اسبغول اور شیرہ تخم خرفہ اور کاسنی اور شربت انار اور دہی گاو اور دودھ گاو ملا ہوا پانی کے ساتھ اور قرص کافور اور ضمادات سرد مادہ کے ہٹانے والے اعضاے رئیسہ پر لگانا ہین تیسری قسم تیز قطع کرنے والی ہو مثل سم الفار اور زیبق مصعد اور زرنیخ اور زنگار کے علامت انکی پیچش اور قطع ہونا احشا کا اور سوزش اور پیاس اور خشکی منھ کی ہو علاج ادویہ لعوقیہ مانند لعابات اور روغن بادام اور روغن بنفشہ اور مسکہ اور روغن گاو اور اقسام فالودہ ہین چوتھی قسم مخالف روح کے ہین مثل زہرہ سانپ اور بیش علامت انکی ساقط ہونا قوت کا اور غشی اور پسینہ سرد ہو علاج اسکا ابھارنا قوت کا مع فاروق اور مثرودیطوس اور دواءالمسک اور فادزہر اور ماءاللحم اور شراب ریحانی اور عنبر اور جدوار کے ہو پانچوین قسم سدہ لانے والی ثقیل ہو جیسا مردار سنگ اور شنگرف اور اس سے بندش بول اور پاخانہ اور درد احشا اور بول الدم اور ورم عانہ اور قرحہ امعا پیدا ہوتا ہو علاج اسکا قے کرنا اور حقنہ کرنا اور پینا جوشاندہ انجیر کرفس زوفا افسنتین ترنجبین شراب اور مزلقات اور شوربا جات مرغ کا اور اقسام دودھ کا ہو فائدہ دمیری نے ذکر کیا ہو کہ نصاری حیرہ کے خالد بن الولید رضی اللہ عنہ سے جب مغلوب ہوسے تو انھون نے قلعہ گیر ہو کر اپنی طرف سے عبد المسیح کو جسکی عمر تین سو پچاس برس کی تھی اور وہ ان سبھون مین بڑا دانا تھا خالد کے پاس بھیجا پس وہ آیا اور اسکے ہاتھ مین ایک شیشہ تھا پس خالد نے فرمایا کہ تمھارے ہاتھ مین کیا ہو اُسنے کہا کہ زہر ہو جو ایک ساعت مین مار ڈالتا ہو پس اگر مین آپسے اسوقت کوئی کرامت دیکھون تو مذہب اسلام کو بزرگ جانون پس خالد نے وہ شیشہ اُس سے لیکر کہا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بعد ازان پی لیا پس عبد المسیح نے اپنی قوم سے جا کر بیان کیا اور انھون نے متعجب ہو کر باتی ہزار درہم پر صلح کی اور میرے نزدیک یہ ہو کر خوف کرنے والا سم سے [illegible] وقت کھانے کے پڑھے تو حق تعالی اسکو اسکے ضرر سے محفوظ رکھیگا اور انطاکی نے کہا ہو کہ اگر کسم [illegible] مین [illegible] اسکے ساتھ [illegible] اور صفحہ زہر آمری [illegible] ورم [illegible] زہر [illegible]

قوت قاتل کہ ہے تیسری تدبیر باندھنا عضو کا ہی اوپر محل نیش کے اور کبھی وہ اعضا جو نیچے بندش کے ہین ساقط ہو جاتے ہین اور
اوپر والے بندش کے سالم رہتے ہین چوتھی تدبیر چوسنا موضع لسعکا ہی جب تک چڑھے منہ زہر ہوا اور چاہیے کہ اسکو ایسا شخص چوسے
کہ جو غذا سے سیر ہو اور دانت اسکے متاکل نہون اور اسکے منہ مین قرحہ نہو اور تھوک باہر نکالتا رہے اور بعدہ بروغن گل اور بنفشہ
اور شراب ریحانی کلیان کرے پانچوین تدبیر نکالنا خون کا بہ جونک ہی اور شرط اور محاجم سے بھی چھٹی تدبیر داغ دینا آتش سے ہی
کیونکہ وہ زہر کو جلا دیتی ہی ساتوین تدبیر کاٹنا گوشت کا بلکہ اس عضو تک کا ہی اور وہ آخر حیلون کا سانپون قاتلہ مین ہی آٹھوین
تدبیر لگانا دوا جذابہ کا ہی یا قرحہ کرنے والی کا جیسا کبریت اور خردل اور پودینہ ہی اور مرغ کے چوزون کا جنکا پیٹ پھٹا ہوا ہو اور
پشک کبوتر او مقل اور حلتیت او سکبینج اور پیاز اور لہسن اور کراث اور اقسام زہرہ اور سرکہ اور نمک اور دودھ انجیر اور خاکستر چوب انجیر
کا ہی اور کہا گیا ہی کہ لہسن اور نمک اور پشک بکری نافع گل لدغ کا ہی اور نورہ اور شہد اور زیت بھی نفع دیتے ہین نوین تدبیر
پسینہ لانا بریاضت یا دوا ہی تاکہ زہر بجانب جلد مندفع ہوجائے لیکن اسمین خوف تحرک سم کا بجانب رئیسہ کے ہی دسوین تدبیر استفراغ
مواد کا ہی کیونکہ وہ مرکب سم کا ہی یا قی کے ساتھ اور وہ مانع ہر زہر کا ہی یا فصد کے ساتھ بعد منتشر ہونے اسکے نہ پہلے اس سے
مبادا کہ منتشر ہو جائے یا اسہال کے ساتھ اسی طرح طبیبون نے فرمایا ہی اور وہ مخالف اس امر کے ہی جو سموم مشروبہ مین
گذرا ہی کہ ممتلی ہونا بند کرنے والا راستون زہر کا ہی گیارھوین تدبیر الحال ہین علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ زہرہ چیل کو تین ہفتہ تک
آب بادیان کے ساتھ دھوپ مین رکھین اور بعدہ تین میل بجانب مخالف کحل کرین تو مخرج سم کا بہ تجربہ ہی

کلام سانپون مین

اقسام اسکے لاتعد و لاتحصی ہین اور ضبط انکا نہین ہوسکتا اطبا نے اسجگہ بعضے ایسے سانپون کی صفت کی ہی جو ہمارے بلاد مین نہین پائے
جاتے اور بعضے ایسے ہین جو ہمارے بلاد مین موجود ہین اور انھون نے ذکر انکا کل نہین فرمایا کیونکہ اقسام اسکے بکثرت ہین اور بعضے مختص
بعضے مواضع کے ہین پس اسوقت اعتماد علاج کلی پر ہی نہ اس علاج پر کہ جسکو اطبا نے بعض کے ساتھ خاص کیا ہی بعدہ اطبا نے انکو
تین قسم کیا ہی ایک انمین سے قتال بلا علاج ہی پس منجملہ انکے ملکہ ہی کیونکہ اسکے سر پر اکلیل ہوا کرتا ہی اور درازی اسکی تین بالشت تک ہوتی ہی اور وہ
قاتل بہ نظر او صفیر یعنی آواز کے ہی چہ جائے کہ کاٹے اور جس چیز پر چلتا ہی اسکو جلا دیتا ہی اور اسکے مسکن کے حوالی مین سبزہ تک پیدا نہین ہوتا اور
مقابل اسکے مسکن کے کوئی مرغ اڑکر نہین جاسکتا اور اگر اجاتا ہی تو مرجاتا ہی اور جسکو کاٹتا ہی وہ اسی دم فوت ہو کر گل جاتا ہی اور جو شخص
اسکے قریب آوے ہلاک ہوتا ہی اور وہ بلاد ترک مین بکثرت پایا جاتا ہی اور ایک قسم اس سے خطاف ہی وجہ تسمیہ یہ ہی کہ رنگ اسکا
مثل اسکے ہوتا ہی اور وہ قاتل بہ فواق اور خدر اور سبات ہی دوسری قسم وہ ہی کہ جسکا زہر ضعیف ہوتا ہی اور اسکو تنین کہتے ہین
پس کوتاہ اس سے پانچ گز اور بڑا اس سے زیادہ از تیس گز ہوتا ہی علاج اسکا مانند قروح خبیثہ کے ہی تیسری قسم درمیان
انکے ہی اور وہ قابل بہ علاج ہی اور غالباً قاتل ہین سات گھنٹہ اور تین دن کے ہی اور ہفتہ تک نادر ہی لیکن علامات اور عوارض نہش سانپون کی
پس ظاہر ہونا دو دانتون کا یا چار کا اور متورم ہونا اسجگہ کا اور آبلہ مثل سوزش آتش کے اور جاری ہونا خون اور پیپ مائی کا یا غسالی
یا زنگاری کا اس سے اور درد اور اساد گرانی سر اور پشت کی اور سوزش بدن کی اور زردی رنگ کی
اور نفس متواتر صغیر ہی اور تمامی اقسام سے اسکے ہین جاری ہونا خون کا منافذ اور مسام سے

اسکے پینے سے خشکی زبان کی اور ہچکی اور قی الدم اور اسہال اور ہیچ اور کشنیز تر کے لیے دوار اور سدر اور سبات اور اختلاط عقل اور غلظت آواز اور
اسبغول بہت کھانے سے ساقط ہونا قوت کا اور نبض کا اور خدر اور رعشہ اور قلق اور ضیق النفس اور سردی بدن کی ہوتی ہے اور فطر اور کماۃ
سیاہ اور سبز کے لیے بحۃ الصوت اور ضیق النفس اور نفخ اور فواق اور ہیچش اور صغر نبض اور قشعریرہ اور پسینہ سرد اور غشی اور تخم انجرہ کے لیے مانند عنصل کے
اور خربق سیاہ کے پینے سے مثل خربق سیاہ اور پوست ترنج کے لیے درد سر اور ہذیان اور ورم اسکا اور درد مری اور درد معدہ اور سوزش بدن اور
سلب بری کے لیے باہر آنا آنکھوں کا اور سوزش اور دفند کے لیے سوزش اور اسہال عظیم اور تہوعات کے لیے نفخ اور اسہال اور شہدری کے لیے مانند عنصل کے
اور لبوب بکرجہ کے لیے غثیان اور غشی ہے فصل تیسری علامات سموم حیوانیہ مین پس ذراریح کے لیے درد احشا کا خصوص مثانہ کا اور قروح
مثانہ کا اور ورم قضیب اور عانہ کا اور بول الدم مع العسر اور اسہال اور ہیچ اور اختلاط عقل اور غشی اور وزغہ اور حرباء کے لیے
قے اور درد سخت جگر مین اور بعدہ موت ہے اور سالامندرا کے لیے مغص اور کزاز اور بندش بول اور متورم ہونا شکم اور زبان کا اور
زائل ہونا عقل کا اور سیاہی موضع بدن کی اور ضفادع سرخ اور سبز کے لیے سیاہی رنگ کی مائل بسبزی اور ڈھیلا ہونا بدن کا
اور سوزش حلق کی اور مشکل سے آنا سانس کا اور درد وار اور تشنج اور اسہال خونی اور قے اور اختلاط عقل اور غشی ہے اور جو شخص کہ اس سے
نجات پاتا ہے دانت اسکے جاتے رہتے ہین یا مبتلا باستسقا ہوتا ہے اور ضفادع زرد کے لیے ساقط ہونا اشتہا کا اور ترشی ڈکار کی
اور غثیان اور قے اور درد فواد اور ورم شکم اور پنڈلیون کا ہے اور گوشت فاسد اور بیمار جانور کا بعد بیان کرنے کے مدت کرب اور اسہال
اور کبھی سوجہ اختلاط عقل اور سبات اور موت ہے اور مچھلی سمرد مانند فطر کے ہے اور کبھی اثر اسکا بعد ایک روز کے یا دو روز کے ظاہر ہوتا ہے
اور گوشت سانپ کا جو بغیر شروط مذکورہ اپنے موضع کے کھایا جائے تو سوزش اور پیاس سخت پیدا ہوگی اور زہرہ اسکا پینے سے
پیدا غشی اور بعدہ موت ہے اور پھٹنا ورم گونن مین کرب اور غشی قاتل ہے اور تسبیبہ جانوران کہ پینے سے سبزی منہ کی اور دندان
اسکا ہوتا ہے اور پسینہ بدبو بغل سے جاری ہوتا ہے اور دود فاسد سے دوار اور غثیان اور کبھی ہیضہ قاتلہ ہوتا ہے اور دودہ اور حزون
اگر معدہ مین یا مثانہ مین بستہ ہو جائین تو انتفاخ شکم اور اختناق اور ضیق النفس اور صغر نبض اور غشی اور پسینہ سرد اور رعشہ پیدا
ہوتا ہے اور تحقیق امراض معدہ مین اسکا ذکر بخوبی ہو چکا ہے

کلام نہوش اور لسوع مین

جملہ تدبیرات اسکے گیارہ ہین اول تریاقات ہین خصوص وہ کہ جنکے لیے نفع اسمین زیادہ ہے مانند پیاز اور لہسن اور جدوار اور تخم اترج
اور تخم الق اور جوز مع انجرہ اور فندق اور حلتیتا بالعرق اور جنطیانا اور نانخواہ اور پودینہ ایضاً شیخ نے کہا ہے کہ ثمرہ دلب تازہ کا اور عصارہ
حلتیتا اور کاسنی جنگلی ہر ایک عجیب ہین ایضاً کہا ہے عجیب سے ہے تریاق وصفتہ انیسون مرسانی حرمل زیرہ ہندی ہر ایک [illegible]
مثقال [illegible] سداب دو درم [illegible] حلتیتا ہر ایک مین خوشبو [illegible] شہد اور آب جرجیر کے ساتھ معجون بنا دین اور ایک مثقال
[illegible] ایضاً [illegible] حلتیتا [illegible] سداب ہر ایک دو درم شہد کے ساتھ معجون بنا کے شراب کے ساتھ یکبارہ کھلا دین اور بعض
[illegible] ہے [illegible] اور طبخ حنظل واسطے بچھو کے یا بسبب مناسبت کے
[illegible]
[illegible]

تریاقات سے ہے دوا مذکورہ حاوی ہے صمغ عربی مرخشہ بید سترفلفل زرنیخ سرخ ہر ایک درم تخم شبت دو اوقیہ سکبینج کے ساتھ معجون بناوین
ایضاً نہایت مجرب صمغ عربی درہم فلفل چار پوست زراوند مدحرج ایک استار انیسون ایک اکسوت افتیمون شراب شیرین کے ساتھ معجون
بناکے بقدر ایک جوز بعد قے کے کھاوین تیسری تدبیر استفراغات ہین اور وہ مرغوب عوام اور حب الملوک معمول انکا ہی کہ قے اور
اسہال لاتا ہے ایضاً منقول از شیخ ترید دودھ تازہ مین نہایت نافع ہے اور کبھی یہ بسبب خطرناک ہونے کے بعد منتشر ہونے زہر کے
مفید ہوجاتی ہے چوتھی تدبیر اعمال ہین اور وہ نہایت اثر رکھتے ہین مجربات ذرہ سے یہ ہے کہ ملسوع یعنی کاٹے ہوئے پر یہ کلمات پڑھے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَمِنَ اللّٰہِ وَاِلَی اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰہُ
وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّہٗ لِلّٰہِ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَعْصِمُکُمْ مِنَ اللّٰہِ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ
فَهُوَ یَهْدِیْنِ وَالَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ اَللّٰہُ الشَّافِی اَللّٰہُ الْکَافِی اَللّٰہُ الْمُعَافِیْ
ایضاً دمیری نے کہا ہے کہ مجرب سے یہ ہے کہ ملسوع سے پوچھا جائے کہ کہان تک درد پہونچا ہے پس اوپر اسکے چھری رکھکے اُسے
خارش کرے اور یہ عزیمت پڑھے سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ مِنْ حَامِلَاتِ السَّمِّ
اَجْمَعِیْنَ لَا دَابَّۃَ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا رَبِّیْ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اَجْمَعِیْنَ کَذٰلِکَ نَجْزِیْ عِبَادَہُ الصّٰلِحِیْنَ اِنَّ رَبِّیْ
عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ نُوْحٌ نُوْحٌ نُوْحٌ قَالَ لَکُمْ نُوْحٌ مَنْ ذَکَرَنِیْ فَلَا تَلْدَغُوْہُ اِنَّ رَبِّیْ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ وَصَلَّی اللّٰہُ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اور اسی طرح پڑھتا رہے تاکہ درد بمقام لسع جمع ہوجاوے پس اُسکو چوسے تاکہ درد جاتا رہے
اور اگر باقی رہے اور عضو متورم ہوجائے تو کچھ خوف نہین ہے ایضاً ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ ایک جماعت اصحاب رسول خدا
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سفر مین تھی پس ایک قبیلہ پر قبیلون عرب سے گذری اور طلب ضیافت کی کی پس انھون نے ضیافت سے
انکار کیا اور بعدہ کہا کہ آیا تم مین کوئی رُقیہ جاننے والا ہے کیونکہ سردار قبیلہ کو سانپ نے کاٹا ہے پس ایک صحابی نے کہا کہ ہان مین
ہون پس وہ صحابی آئے اور اُسپر رُقیہ فاتحۃ الکتاب سے پڑھا اور وہ اچھا ہوگیا پس اُسنے ایک قطعہ یعنی ایک گلہ گوسفندون کا
دیا اور صحابی نے لینے سے انکار فرمایا اس حد تک کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھے پس بخدمت حضرت ذکر کیا پس حضرت نے
تبسم فرمایا اور کہا کہ تمکو کسنے کہا تھا کہ وہ رُقیہ ہے اور بعدہ فرمایا کہ اُنسے لیلو راوی اسکا مسلم ہے ایضاً جزری حصن حصین مین
برمز صحاح ستہ لایا ہے کہ لدیغ پر فاتحۃ الکتاب سے رُقیہ فرماوین اور ترمذی نے سات مرتبہ پڑھنا زیادہ کیا ہے پانچوین
تدبیر تدارک کرنا بعض امراض تابعہ لسع کا ہے پس دردسر کے لیے تخم نیب ہے شربا وطلاء اور پیچش کے لیے تخم نیلوفر ہے اور غشی کے
لیے حجامت کرنا اور پسنہ کے ہے اور حلق مین ڈالنا کستوری حل کی ہوئی کا عرق گلاب سے اور نفوخ کرنا ممج اور حلتیت سے
اور سعوط کرنا روغن بنفشہ سے اور پلانا اور سعوط کرنا اور کحل کرنا فلفل سفید سحق کی ہوئی مع عصارہ برگ شرینہ سے ہے
اور یرقان کے لیے ترشی اترج اور لیمون اور سرکہ اور مروارید حل کیے ہوئے کسی ایک ترشی مذکورہ سے ہے پلاوین اور سعوط
اور کحل کرین اور نزف الدم کے لیے پلانا برشعثا کا اور لگانا قلقطار کا ہے لیکن اچھا ہونا اس سے کم ہے خصوص رعاف سے
[illegible] اگر [illegible] ہو جیسا کہ انطاکی نے اسکی تصریح کی ہے اور مین نے علاج اسکا ایک ایسی دوا سے کیا ہے جسکا
[illegible] اور رعاف جاتا رہا ہے اور آج کے دن مجھے وزن اسکا یاد نہین اور جو کچھ کہ مین اسکو پسند

اور لرزہ اور تپ اور پسینہ سرد اور غشی اور ہچکی اور پیاس عظیم اور اختلاط عقل کا اور پردہ سا پڑنا آنکھوں پر اور تشنج لاحق ہونا
نکتہ مذکر سانپ بہ نسبت مؤنث کے بسبب قوت کے ردی تر ہی اور بعضے بالعکس کہتے ہین کیونکہ دانت مؤنث کے بہت [illegible]
اور بڑا سانپ بہ نسبت صغیر کے ردی زیادہ ہی جبکہ دونوں ایک قسم کے ہوں اور پہاڑی سانپ اور وہانکا جہان آبادی نہین
ہوتی ہی دوسرے مواضع سے ردی تر ہی اور اسی طرح جوان بہ نسبت بوڑھے کے اور بھوکا بہ نسبت سیر شدہ کے اور غضبناک بہ نسبت
غیر غضبناک کے سخت تر ہی اور یہ بات کہ زہر سانپ کا بہ تبرید قتل کرتا ہی یا بہ تسخین یا بہ سبب ضد ہونے مزاج کے پس پہلا قول اطبائیہ ہی
اور دلیل پکڑتی اس امر سے کہ بعد پہونچنے اسکے زہر کے بدن سرد ہوجاتا ہی یہ دلیل ضعیف ہی کیونکہ سرد ہونا بدن کا بسبب تحلیل
ہونے غریزیہ کے سم سے ہی اور دوسرا قول بعضے جمہور کے اور تیسرا قول بموجب مذہب محققین کے ہی اس دلیل سے کہ جب
ناشتا کے وقت آدمی تھوک اپنا سانپ کے منہ مین ڈالے تو سانپ مرجاتا ہی علاج عام اسکا تین تدبیرات کے ساتھ ہی
پہلی تدبیر لسع کی اور وہ سانپون مین کاٹنا گوشت اور عضو کا اور بعدہ داغ دینا اسپر ہی اور غیر سانپ مین باندھنا اوپر سے
اور پچھنا لگانا اور سینگی لگانا اور جونک لگانا اس جگہ پر اور رکھنا جاذب کا ہی اور مفرحات کا استعمال ایضاً کبوتر کو
چیر کر اسپر باندھنا فوراً نہایت جاذب ہی اور مجربات عماد شیرازی سے موش ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ مرغی باندھنا بہت عمدہ ہی
ایضاً گوشت سانپون کا اور مینڈکون کا ایضاً مجرب ہے جوشاندہ اسکا ہی ایضاً جید کاہل پنیر کہنہ ہی ایضاً
ڈیڑہ سے تخم اترج کا شیرین ہو یا ترش عجیب ہی ایضاً ترشی لیموں سے آبلے پیدا ہوتے ہین اور جذب کرتا ہی ایضاً
رکھنا برگ نیم کا چھہ گھنٹے تک مجرب نقشبندی کا ہی ایضاً مجربات نقشبندی سے چرک زعفہ کی ہی کیونکہ وہ نہایت مخالف
مزاج سانپون کے ہی اور اگر اسکے منہ کو پہونچتی ہی تو فوراً مرجاتا ہی ایضاً بلا تاخیر بول کرنا اوپر لسع کے نافع ہی ایضاً
بیٹھنا دودھ تازہ مین مفید ہی دوسری تدبیر پلانا ادویہ منعشہ اور تریاقیہ کا ہی اور منعشہ مانند مشک اور عنبر اور
یاقوتیات اور مروارید محلول ہین اور تریاقیہ دودھ تازہ گاو اور روغن گاو کہنہ اور قی کرنا اسپر اور اسی طرح مکرر فرمانا یعنے دودھ
پیکر مکرر کرکے قی کرنا اور بعدہ دودھ اور روغن اور پیاز اور لہسن کا سیر ہوکر کھانا خصوص شراب کے ساتھ ہی پس یہ تدبیر کافی ہی
ایضاً شہاب ہندی نے کہا ہی کہ دودھ مع روغن کا نام تریاق القری ہی اور منافع مین مثل فاروق کے ہی ایضاً معمول مجرب
شہاب سے ہراتب پانچ درم فلفل سیاہ چوبیس درم روغن کے ہی ایضاً مجرب معمول شہاب سے خربق سفید قسط ہر دو درم
فلفل چھہ درم دوسو چالیس درم روغن زرد مین ملاکر پیوین ایضاً کہا ہی کہ گوشت خشک کردہ ابن عرس یعنے راسو کا کھانا
اور لگانا مجرب ہی ایضاً نافع اسکے زراوند مدحرج وج تخم ترب تربنا قسط کراث عقرب مشوی زہرہ مرغ ہین ایضاً شیخ نے
کہا ہی کہ [illegible] مشک بکری شراب مین ہی ایضاً نہایت مفید عصارہ [illegible] ایضاً [illegible] نے کہا ہی کہ پاخانہ
آدمی کا عجیب علاج ہی ایضاً کہا گیا ہی [illegible] بول آدمی کا ہی ایضاً [illegible] نقشبندی [illegible] کے ساتھ ایک
درم [illegible] نجات دیتا ہی [illegible] ایضاً مجربات [illegible] پلاتے ہین [illegible]
ایضاً [illegible] مجرب [illegible] ایضاً [illegible]
[illegible] ایضاً [illegible] ایضاً [illegible] ایضاً [illegible]

یا اقسام کژدم کیلیے یا ازمنہ کے **فصل تیسری** ادویۂ وضعیہ مین یعنے جو دوائین لگائی جاتی ہین جو تدبیرات کہ سابق از قسم باندھنے اور چوسنے اور شرطہ اور سینگی لگانے کے مذکور ہوئی ہین بکار لاوین اور ادویہ تیز اور لطیف مانند حلتیت اور لہسن اور عاقرقرحا اور نمک اور چونہ اور کھار کے ضماد فرماوین ایضاً ابن سینا نے کہا ہی کہ ادویہ جیدہ سے ضماد کرنا کژدم کا اور اسکی دُم کا ہی ایضاً موش کا باندھنا بالاجماع نافع ہی ایضاً مینڈک ایضاً مجربات ہمارے سے درد کے لیے مداد یعنے روشنائی ہندی ہی ایضاً دودھ انجیر خام اور جند بیدستر ایضاً کہا گیا ہی کہ بلادر اسکا ان دردمین عجیب ہی ایضاً قلی سرکہ کے ساتھ جیّد ہی ایضاً بیخ حنظل فوراً نافع ہی ایضاً نمک بول افضل ادویہ کا ہی ایضاً نطول کرنا جوشاندۂ بابونہ سے عجیب ہی ایضاً قطور کرنا روغن زیت سے جسمین وزغہ کو جوش دیا ہو مثل اُسکے ہی ایضاً ابن سینا نے کہا ہی کہ پسینہ لانا حمام مین نہایت مفید ہی ایضاً تحفہ مین ہی کہ نطول کرنا جوشاندۂ نانخواہ سے جلدی مفید ہی ایضاً عسل بلادر مع روغن جوز ایضاً لعاب دہن گرسنہ کا تریاق اسکا ہی ایضاً چپٹانا موم کا فوراً مسکن ہی ایضاً لہسن مع نمک مجرب ہی ایضاً نافع اسکا دودھ آک دونو قسم آب لیمون کبریت ہی اور بندق ہندی چبایا ہوا بالخاصیت نافع ہی اور پودینہ اور تخم کتان اور روغن زنبق اور ملنا مگس سبز کا بھی سودمند ہی **فصل چوتھی** ادویۂ مشروبہ مین اور وہ حلتیت اور لہسن اور عاقرقرحا اور نمک اور سداب اور کاسنی اور تخم جرجیر اور فندق اور تریاق الاربعہ اور سنجرینا اور بلادری اور جُرعشا مع شہد مین ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ حلتیت جیّد ہی ایضاً حرمل یعنے اسپند سوختنی مجرب ہی ایضاً لہسن مع شراب عمدہ ہی اور بعد پینے ادویۂ مشروبہ کے رضائی وغیرہ اوڑھین تاکہ پسینہ آجائے ایضاً کہا گیا ہی کہ پینا میش کا بقدر کنجد کے درد سے آرام دیتا ہی اور اس سے کوئی خوف نہین کیون کہ قاتل اسیسے بوزن نصف درم ہی ایضاً دو درم بیخ حنظل نفع ظاہر کرتا ہی اور معمول عرب کا ہی ایضاً نمک آرد دو مثقال مع روغن گاؤ مجرب اور نہایت نافع ہی ایضاً غاریقون عجیب ہی ایضاً کہا ہی کہ جیّد سے زراوند طویل جنطیانا حب الغار بیخ کبر بیخ حنظل افسنتین زرد چوب اور فاشرا مع شہد ہی ایضاً کہا ہی کہ تریاقات جیّدہ سے لہسن اور جوز دو جزو اور تیز پات اور سداب خشک اور حلتیت اور مر ہر ایک ایک جزو انجیر نقوع کیے ہوے شہد مین خمیر کرکے معجون بناوین خوراک تین درم شراب کے ساتھ ایضاً کہا ہی جیّد سے زنجبیل فلفل سفید افیون برابر قرص باندھکر تین قیراط مع چار اوقیہ شراب پیوین ایضاً کہا ہی کہ دواے عسکری عجیب بے نظیر اسکے لیے ہی صفت بیخ حنظل بیخ کبر افسنتین زراوند طویل مر حشقوقا برابر خوراک طفل کے لیے دو دانگ اور بڑے کے لیے ایک درم ایضاً کہا ہی کہ جو شخص مولی کھائے اور بعدہ اسکو عقرب کاٹے تو ضرر نہین دیتا ایضاً مجربات تحفہ سے درد کے لیے تخم سداب دو درم ہی ایضاً تخم اترج دو مثقال آب گرم یا شراب مجرب ہی ایضاً افسنتین دو درم عجیب نافع ہی ایک دم مین بلائین خواہ لگائین ایضاً تریاق نہایت نافع بقائی سے صفت جنطیانا زراوند مدحرج قسط مر پودینہ سداب جند بیدستر عاقرقرحا شونیز زنجبیل فلفل حلتیت برابر شہد کے ساتھ معجون بناکر بقدر جوز شراب کے ساتھ پیوین **فصل پانچوین** رقیات مین جابر سے روایت ہی کہ منع فرمایا تھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے رقیہ سے پس عرض کیا لوگون نے کسی رقیہ کو خدمت حضرت مین پس فرمایا کہ اس مین کیا ہے جو شخص تم سے چاہے کہ اپنے بھائی کو نفع دے تو چاہیے کہ کرے راوی اسکا مسلم ہی پس حدیث شریف دلالت کرتی ہی اس بات پر کہ جس رقیہ یعنے منتر کسی عقیدہ پر مشتمل نہووے تب جائز ہی لیکن جسکے معنے مجہول ہوویں پس

کرتا ہون وہ یہ ہی صفیحہ ناریل دریائی جدوار شاخ گوزن سوختہ سنبل سوسن انجبار ہر ایک جزو کہربا افیون زعفران ہر ایک آدھا جزو کافور ربع جزو خوراک ایک درم یا زیادہ کئی مرتبہ بفاصلۂ تین ساعت یا زیادہ کے اور بعضے مفسرین نے ذکر کیا ہی کہ سانپ اور عقرب حضرت نوح علیہ السلام کے پاس آئے تاکہ اُنکو اُٹھاوین پس ابا کیا بوجہ ضرر دینے اُنکے پس اُنھون نے وعدہ کیا کہ جو شخص آپ کا نام لیگا اُسکو ضرر نہ دینگے پس جو شخص کہ اُنسے خائف ہووے پس چاہیے کہ صبح و شام پڑھے سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ

کلام عقرب یعنی کژدم مین

اور وہ چھ فصلون مین ہی **فصل پہلی** اقسام عقرب مین اطبا نے کئی اقسام اُسکے ذکر کیے ہین پس منجملہ اُنکے شَوّالہ ہی جو دُم اپنی اُٹھائے ہوتا ہی اور منجملہ اُنکے جرارہ ہی جسکی دُم زمین پر گھسٹتی ہی اور منجملہ اُنکے مجنحہ ہی یعنی پر دار اور اُڑنے والا اور منجملہ اُنکے صاحب دو سوزن کا ہی اور منجملہ اُنکے وہ ہی کہ جسکے خرزہ یعنے مُہرے ہوتے ہین اور منجملہ اُنکے وہ ہی جسکے مُہرے چھ سے کم ہین اور اُنھون نے رنگ عقرب کا نو رنگون مین ضبط کیا ہی سیاہ زرد سفید سرخ خاکستری سبز اور سبزا اور کہبی یعنی سرخ رنگ اور ذہبی یعنے مانند رنگ طلا کے مگر رنگ طلائی کی دُم سیاہ ہوتی ہی یا سرخ اور اطبا نے کلام کیا ہی اس امر مین کہ زیادہ ردی انمین کون قسم ہی پس بعضے کہتے ہین دُم کھینچنے والا اور بعضے کہتے ہین پرون والا سیاہ رنگ اور طبری نے گمان کیا ہی کہ سیاہ فربہ سب سے بے خطر ہی اور رفع تناقض کا اس طرح ہوتا ہی یعنے جب بعضے اطبا نے سیاہ کو ردی کہا اور طبری نے سیاہ کو بے خطر کہا تو تناقض لازم آیا پس اسکے دفع مین یہ کہا جاتا ہی کہ یہ امر باعتبار اقالیم مختلفہ کے ہی کیونکہ دُم کھینچنے والا بلاد خوزستان مین قاتل ہی نہ کوہستان مین اور زرد شہرزور مین قاتل ہی اور وہ اکثر سند و ہند مین ہوا کرتا ہی اور سیاہ مغرب مین ہالک ہی نہ دوسری جگہ اور یہ نمونہ ہی اختلاف سم عقرب کا بسبب تاثیر زمینون کے اور شہاب ہندی نے نقل کیا ہی کہ اُسکے داماد نے ایک چھوٹے سے عقرب کو دیکھا تھا کہ نیش اُسکا لکڑی کو طول مین شق کر دیتا تھا اگرچہ لکڑی ضخیم یعنے موٹی تھی اور اطبا نے اختلاف کیا ہی اس امر مین کہ آیا زہر اُسکا گرم ہی یا سرد پس جمہور کے نزدیک سرد ہی سوا اسے جرارہ کے یعنے دُم کھینچنے والے کے کہ وہ سخت گرم ہی **فصل دوسری** عوارض لسع عقرب مین یعنی عوارض نیش کژدم مین اور وہ ورم صلب سرخ اور اکثر تپ در سخت اور دوسری مرتبہ خفیف اور قشعریرہ اور رعدہ یعنے اضطراب جیسا کہ پہلے رعشہ مین ہوتا ہی اور سرد ہونا اطراف کا ہی اور اقسام عقرب ردیہ مین نفخ شکم اور استرخائے بدن اور اختلاط عقل اور تشنج اور خندہ اور پسینہ سرد اور غشی اور ورم ہر دو خصیہ اور ہر دو بغل اور غضب اور تمدد قضیب اور خروج مقعد اور منجمد ہونا رطوبت لزجہ کا اوپر لبون کے اور جاری ہونا رطوبت چیپ دار کا آنکھون سے اور لسیہ ہونا رطوبت کا بطور مرض یعنے حرکت چشم کے آنکھون مین اور کڑکڑانا دانتون کا اور کثرت ڈکارون کی اگر وہ اوپر کے بدن مین کاٹے اور کثرت انگڑائیون کی جب نیچے کے بدن مین کاٹے یہ عوارض لاحق ہوا کرتے ہین اور جالینوس نے ذکر کیا ہی کہ اگر نیش اُسکا شریان پر لگے تو غشی و اگر عصب یعنے پٹھہ پر تو صرع اور تشنج اور اگر وریدہ پر ہو تو تعفن خون لاحق ہوتا ہی [illegible]

[illegible]

[illegible]

واقعہ نیچے زبان سے اور غرغرہ کرنے سے آب کاسنی اور سکنجبین کے اور بول الدم کا بفصد اور قرص کہربا اور قرحہ کا بمانند
قروح خبیثہ اور طلا کرنے حوالی اُسکے کا رادع سے فرمایا ہین

کلام دا ء الکلب مین

اور وہ علت اختراقیہ مشابہ جنون کے ہی اور بعضے مشابہ جذام کے کہتے ہین جسکا لاحق ہونا اکثر کتے کو ہوتا ہی چنانچہ اسی وجہ سے
اسکے ساتھ نام رکھا گیا ہی اور احیانا گیدڑ اور گرگ کو بھی ہمارے بلاد مین عارض ہوتا ہی اور اطبا نے لحوق اسکا شیر اور چیتا اور
روباہ اور ابن عرس یعنے راسو اور گدھے اور خچر کے ساتھ بھی لکھا ہی اور روفس نے لحوق اسکا انسان کے ساتھ بھی کہا ہی لیکن
کسی ... نہین لکھا سبب اسکا یا تو محترق ہونا خلط کا ہی مثل غریف مین یا منجمد ہونا خون کا ہی مثل ... یا کھانا کتے کا
مردار ... پینا خون ... کا اور یا نیون متعفن کا ہی علامت اسکی یہ ہی کہ کتا چلنے کے وقت خائف اور مغموم اور بھوکا اور
پیاسا اور پانی سے ... ہوتا ہی اور اسی وجہ سے تین دن مین مرجاتا ہی اور پشت ٹیڑھی کئے ایک طرف اور سر نیچے اور
زبان نکلی ہوئی اور لعاب اور کف سائل اور مرتعش ورمرتعد ہوا کرتا ہی اور بجز مالک کے دوسری ہر چیز پر بغیر آواز کرنے کے حملہ
کرتا ہی لیکن اخیر مین مالک اپنے کو بھی پہچان نہین سکتا اور اُسکی آواز مین بحوحة اور رعدہ پایا جاتا ہی اور اکثر کتے اُس سے
بھاگتے ہین اور اگر احیانا مل بھی جائین تو اُس سے خوف کرتے ہین اور بعد اسکے جب کسی حیوان دوسرے کو کاٹتا ہی تو اُسکو بھی
بعد عرصہ کے یہی مرض لاحق ہوتا ہی اور وہ اسی مرض کے ساتھ مرجاتا ہی اور اسی طرح اگر یہی حیوان دوسرا تیسرے حیوان کو کاٹے
تو اسکا بھی یہی حال ہوجاتا ہی پس چاہیے کہ احتراز کرین اور لحوق اسکا آدمی مین غالبًا بعد ہفتہ کے چالیس دن تک خصوص خشک
مزاجون مین ہوتا ہی اور رطوبی مزاج کو آدھے برس تک بلکہ تین برس تک مہلت دیتا ہی پس اگر اس سے تجاوز کرے تو انشاء اللہ تعالے
کچھ خوف نہین اور روفس کی طرف نسبت کرتے ہین کہ اُسنے بعد برسون کے بھی جائز رکھا ہی اور وہ خلاف اجماع کا ہی اور اول
عوارض اسکے منجملہ دیگر عوارض کے یہ ہین خوابہاے خوفناک اور فکرہاے وسواس اور غضب و خوف اور دوستی خلوت کی اور
دشمن رکھنا روشنی کا اور باقی ہونا زخم کا بعد ملتحم ہوجانے کے ہی اور پیچھے اُسکے پیاس اور خوف کرنا پانی اور کل مائع سے اس طرح کہ
گویا کاٹنے والا اسکا اُسمین ہی اور اخلاق درندون کے اور کاٹنا اُس شخص کا ہی جو اُسکے قریب ہو اور بعد ازان عوارض غریبہ مثل
آواز کرنے کے مانند اُس حیوان کے اور لیٹنا مٹی مین اسی طرح لیسنا ... جانا اسکے مزاج کے بدن مین اور تشنج خصوص انگلیون اور
اطراف مین اور بہنا منی کا اور پسینہ سرد اور غشی اور غائر ہونا ایک یا دو آنکھون کا اور اس سے پیچھے مرنا ایک حال بد پر پناہ دے اللہ تعالے
اُس سے ہمکو اور تمامی مسلمانون کو اور واجب ہی کہ اُسکے کاٹنے سے اور باقی بچے ہوے اُسکے پانی اور طعام سے احتراز فرماوین کیونکہ
اُسمین سمیت ہی اور ضروریات سے تفرقہ کرنا وقت اشتباہ کے اس امر مین ہی کہ آیا یہ آدمی سگ معلول بعلت مذکورہ بالا کا کاٹا ہوا ہی یا
نہین کہا گیا ہی کہ خمیر کو اسکے زخم کے خون سے آلودہ کرکے کتون کو ڈالین اگر کاٹا ہوا معلول کا ہی تو وہ نہ کھاوینگے اور اسی طرح اگر مغز
جوز کا اسکے زخم پر باندھ کے بعدہ پرندون کے آگے پھینکین تو وہ نہ کھاوینگے اگر کھاوینگے تو مرجاوینگے قبل گذرنے آٹھ پہر کے اور
کہتے ہین کہ جب بدن اُسکا پانی سرد کے ڈالنے سے سرد ہوجاوے تو کاٹا ہوا معلول کا ہی اور شیخ نے اسکا انکار کیا ہی علاج اسکا پانچ
تدبیرون سے مرکب ہی پہلی اُنمین سے جو جزو اعظم ہی اور مخلوق اس سے غافل ہین یہ ہی کہ سینگیون کے ساتھ سم کو کھینچین اور لگانے

جائز نہین آور علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ ایک رات حضرت نماز پڑھتے تھے کہ اچانک عقرب نے کاٹا اور حضرت علیہ السلام نے اسکو اپنی نعلین سے مار ڈالا پس جب اسکو مار کر فرصت ہوئی تو فرمایا لَعَنَ اللّٰہُ الْعَقْرَبَ لَا تَدَعُ مُصَلِّیًا وَّلَا غَیْرَہٗ [illegible]
اور بعدہ پانی اور نمک طلب فرما کے ایک برتن مین ڈالا اور بعدہ اُس انگلی کاٹی ہوئی پہ ڈالنا شروع فرمایا اور اسکو مسح فرماتے تھے
اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھتے تھے راوی اسکا بیہقی شعب مین ہی اور جزری اسکو حصن حصین مین
باشارۂ معجم صغیر طبرانی لایا ہی اور عبد اللہ بن زید سے روایت ہی کہ عرض کیا ہمنے ایک رقیہ کو اوپر حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے
عقرب سے لیں اجازت فرمائی حضرت نے ہمکو اُسین اور کہا کہ یہ مواثیق جن سے ہی بسم اللہ شجۃ قرنیۃ [illegible]
طبرانی اوسط مین ہی اور جس رقیہ کی کہ شارع علیہ السلام نے رخصت نہین دی ہی وہ مجہول المعانی ہی [illegible]
سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ زیادہ کرکے تین مرتبہ اُس جگہ تھوک دین تو نافع ہوگا اور اُسین صاحب [illegible]
جسکے ذکر کرنے مین طوالت ہوتی ہی ایضاً حیلون سے یہ ہی کہ گدھے پر معکوس طور سے سوار کرین تو درد سے آرام ہوجاتا ہی
ایضاً گدھے کے کان مین کہے کہ مجھکو کژدم نے کاٹا ہی ایضاً سعید بن مسیب سے روایت ہی کہ جو شخص رات کو سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ
فِی الْعٰلَمِیْنَ کہے تو اسکو کژدم نہ کاٹیگا اور عمرو بن دینار نے کہا ہی کہ حضرت نوح نے عقرب سے وعدہ لیا ہی کہ جو شخص اِس
آیت کو پڑھیگا رات یا دن کو اُسکو کژدم نہ کاٹیگا ایضاً دمیری شافعی شیخ حافظ فخر الدین مکی سے روایت کرتا ہی کہ اُسنے کہا ہی
کہ مین نے شیخ تقی الدین کو دیکھا تھا کہ اُسنے عقرب کو پکڑا تھا اور اُسکو کچھ ضرر نہ دیا تھا اور کہا کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے
ثابت ہو چکا ہی کہ جو شخص وقت صبح اور شام کے بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
پڑھے تو اسکو کوئی چیز ضرر نہ دیگی اور مین نے اس دعا کو اول نہار پڑھا ہی ایضاً ابوہریرہ سے ہی کہ ایک شخص آیا نزدیک
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ شب گذشتہ کو باعث نہ آنے کا یہ ہوا ہی کہ مجھکو عقرب نے کاٹا تھا پس حضرت نے فرمایا
کہ اگر تم یہ دعا پڑھتے وقت شام کے تو تمکو ضرر نہ ہوتا اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ راوی اسکا مسلم اور ترمذی اور مالک ہی
اور ابن عدی نے ذکر کیا ہی کہ وہ شخص ہلال تھا اور ایک روایت ترمذی مین ہی کہ جو شخص اسکو تین مرتبہ وقت شام ہونے کے
پڑھے تو اسکو اُس رات مین عقرب سے ضرر نہ پہونچیگا اور سہل نے کہا ہی کہ ایک جاریہ ہماری سنے یہ دعا پڑھی تھی اور اسکو
عقرب نے کاٹا تو اسکو درد اسکا معلوم نہوا اور ہم کہتے ہین کہ نفع مند ہونے والا ایسی ان ادعیہ کے بجز اُس شخص کے جو
کامل الایمان راسخ العقیدہ ہو اور شخص نہین ہوتا ایضاً ارجوزۂ ابن سینا مین ہی کہ جو شخص رات کو ستارہ سہا دیکھتا ہی تو
اسکو زہر عقرب کا اثر نہین کرتا **فصل چھٹی** تدبیر جرارہ مین اور وہ تمامی عقارب سے مخالف اس امر کے ہی کہ اسین بجز گندنے
ایک یا دو روز کے درد نہین ہوتا اور زہر اسکا مانند سانپون کے گرم ہی اور منجملہ اعراض اسکے کرب اور ورم زبان اور بول الدم
اور متغیر ہونا رنگ کا اور متقرح ہونا محل کا اور خفقان اور غشی اور بعدہ غالباً ہلاکت ہی علاج بہترین وضعیات کا داغ دینا ہی
اور مشروبات مین ماء الحمص یا ورد مقر اور طرخشقوق اور جو ہی اور افضل انمین سے سویق سیب بآب سرد ہی ایضاً جیدہ سے تریاق عسکری
ایضاً منجملہ تریاقات اسکے طرخشقوق اور برگ سیب ترش اور کشنیز برابر ہی سفوف بناکر بقدر دو مثقال کے دست پہا نکین یا در علاج
[illegible] خفقان اور کرب کا [illegible] سے [illegible] اور ورم زبان کا بفصد عروق

ایک شخص نے اُنہین سے کتّے کے جگر کو نہ کھایا اور ہماری طرف التجا لایا پس ہمنے اُسکو کچلہ کھلایا تو اچھا ہوگیا اور دیگر گروہ
کا سب ہلاک ہوگیا ایضاً کہا ہی کہ اگر کچلہ کو مقراض سے کترین اور قند سیاہ مین سات گولی بناکر ایک اُنہین سے پھینکا دیوین
اور ایک گولی ہر روز کھاتے رہین تو بھی جائز ہی اور پھینک دینا ایک گولی کا سمیات مین معمول اطباے ہند کا ہی اور
ان گولیون کی اگر مداومت کرین تو بھی کچھ خوف نہین ایضاً کتاب الرحمۃ مین ہی کہ داغ دیوین اور جذب کرین اور
بعدہ شہد کو روغن زرد کے ساتھ جوش دیکر قدرے لہسن مقشر ڈال کے ناشتا ہر روز پیوین اور حریرہ گندم اور شیر گاو
اور روغن زرد اور شہد سے کھلاوین تو وہ تدبیر مجرب ہی ایضاً مجربات اطبا سے ذراریح ہی اور خواص عجیبہ اُسکے سے یہ ہی
کہ بعد اُسکے کھانے کے مریض کو ایسا بول خونی آتا ہی کہ جسمین چھوٹے چھوٹے اجسام مانند بچہ کتّے کے نکلتے ہین اور شاید
کہ تولد انکا بوجہ مستحیل ہونے مزاج کے اُسکی طرف ہی جیسا کہ نباح مین یعنی آواز کرنے مین مانند کتّے کے اور تمرغ مین یعنی
لیٹنے مٹی کے ہوتا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ یہ خون منجمد ہوتا ہی بہر حال یہ علامت نیک اور سلامتی کی ہی ایضاً تذکرہ مین ہی
کہ اگر ذراریح کو مع شوربائے گوشت گاو کھلاوین تو کوئی چیز قائم مقام اُسکے نہین ایضاً نزہتہ مین ہی کہ ذراریح اور نوشادر
اور بادیان ہر ایک قیراط نجات دینے والا ہی ایضاً قانون مین ہی کہ ذراریح اور عدس مقشر ہر ایک جزو زعفران سنبل قرنفل
فلفل دارچینی ہر ایک چھٹا حصہ جزو کا لیکر قرص باندھین اور ہر روز بآب تازہ کھا کر بعد ازان چلنے سے اور حمام کے جانے سے
پسینہ لاکر کپڑے اوڑھین پس اگر کرب اور درد مثانہ مین معلوم ہو تو جوشاندہ عدس مقشر با روغن بادام اور روغن زرد دیا کہ
پلاوین اور آبزن مین بٹھلاوین اور بعضے کہتے ہین کہ جس شخص کو کتّے دیوانے نے کاٹا ہو گیارھوین دن اُسکو ایسے
گھر مین داخل کرین جسکی چھت اور دیوارون اور زمین کو پارچہاے سرخ سے مستور کیا ہو اور ہر روز آدھا درم ذراریح کھلاوین
تاکہ اُسکے بول سے کتّے کے بچے تین دن یا چار دن مین نکلین اور بعضے کہتے ہین کہ اُسکو گیارھوین اور بارھوین دن برہنہ
کرکے نیچے چادر سرخ کے بٹھلاوین اور کھجور چرب کی ہوئی روغن زرد سے کھلاکر بعدہ جوشاندہ نخود ماش اور آدھا درم ذراریح کا
دیوین اسی طرح چار دن تک بعدہ کتّے کے بچے نکلتے ہین اور شہاب ہندی نے خاص ہونا اسکے عمل کا ایام مذکورہ مین کیا ہی
ایضاً غرائب اس باب سے وہ ہی کہ کہا گیا ہی کہ پینا خون اُمرا اور شرفا کا شافی اس سے ہی اور اسی کی طرف شاعر نے اشارہ
کیا ہی اَحْلَامُکُمْ لِسِقَامِ الْجَہْلِ شَافِیَۃٌ کَمَا دِمَاءُ کُمْ یَشْفِیْ مِنَ الْکَلَبِ چوتھے اعمال ہین اور یہ عمل مجھے والد ماجد اطال اللہ بقاءہ کو پہونچا ہی
اور انکو شیخ ہمارے کامل جمال الحق والدین قدس سرہ سے حاصل ہوا اور دو مرتبہ آزمایش کیا گیا کہ کاٹا ہوا کتّے دیوانہ کا اچھا
ہو جاتا ہی اور وہ یہ ہی کہ ایک رطل برنج کو وضو کے ساتھ آٹا کرکے بعدہ اُسپر یہ پڑھین بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ
وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ جِسْمُہٗ مُعَطَّرٌ مُنَوَّرٌ مُقَدَّسٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی نُوْرِ الْہُدٰی
مِصْبَاحِ الظُّلَمِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْحَیَاءِ وَالْفَضْلِ
وَالْکَرَمِ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْفَرِیْقَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ
وَالْحُسَیْنِ یَا اَیُّہَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ

ادویہ زخم کہنہ جذاب سے زخم کو فراخ کرین اور ادویہ مذکورہ مانند پیاز اور لہسن اور شونیز اور حب الملوک اور دودھ آگ اور فلفلمون
اور نمک اور سرکا اور نوشادر اور زاج اور زنگار اور ادویہ مذکورہ سانپون کے ہین اور جب زخم فاحش ہو جاسے تو تدارک اسکا
بروغن زرد فرماتے رہین اور پچیس دن تک اور بعضے کہتے ہین کہ تین مہینہ تک مندمل نہونے دین اور جو زخم کہ مندمل ہو گیا ہو
اسکا قرحہ کرین لیکن اگر چند ماہ گذر گئے ہون تو قرحہ کرنا اسکا کچھ فائدہ نہین دیتا ایضاً تحفہ مین ہی کہ داغ دینا قبل تین
روز کے اور بعدہ زائل کرنا چرک کا اچھی طرح نہایت نافع ہی ایضاً قانون مین ہی کہ حلتیت عمدہ چیز ہی ایضاً جگر کتے مریض
کاٹنے والے کا کھلانا بہتر ہی جیسا کہ کہا گیا ہی ایضاً گوشت مچھلی نمکین کا بہت اچھا ہی ایضاً بول انسان کا پلانا اور لگانا
قوی ہی ایضاً نعناع مع نمک اور جاوشیر نہایت عجیب ہی ایضاً برگ قثاء البستانی نہایت نافع ہی ایضاً غری السمک یعنی سریشم ماہی
عجیب ہی دوسری تدبیر انہین سے تدبیر مالیخولیا کی ہی پس مادہ سودا کو مسہل سے نکالین مگر بعد جذب سم کے کیونکہ اگر قبل جذب
مسہل دینگے تو زہر بدن مین پھیل جائیگا شیخ کہتا ہی کہ ایارج روفس عجیب ہی ایضاً یہ مسہل عمدہ ہی صفتہ غاریقون سیاہ ہلیلہ کابلی ہر ایک
دو مثقال غاریقون افتیمون ہر ایک ڈیڑھ مثقال حجر ارمنی مثقال نمک ہندی آدھا مثقال خوراک ایک مثقال گولی بنا کے اور اگر خون
غالب ہو تو فصد کرین لیکن احتیاط رکھین کہ معضوض یعنی مریض اس علت کا خون کو نہ دیکھنے پاوے اور تقویت اعضاے رئیسہ کی
کرین اور نیند اور راحت کراوین اور واجب ضروری سے ترطیب کثیر ہی اور تحفہ مین ہی کہ حقنہ کرنا ماء الشعیر اور عصارہ خرفہ اور روغن گل
اور لعاب اسپغول سے نہایت نافع ہی ایضاً آبزن پانی شیر گرم سے اور بول کرنا اسمین اور ملنا سر اور بدن کا روغن بنفشہ اور روغن کدو
سے ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ پلانا شراب اور دودھ کا بہت نافع ہی ایضاً شراب ملا ہوا پانی سے بقدر نصفا نصف عجیب ہی تیسری
تدبیر انہین سے تریاقات ہین مانند حمص اور حلتیت اور فنجنکشت اور پرسیاوشان کے ایضاً دواے جیسے شونیز ہی اور نام
اسکا یونانی مین مشتق اس لفظ سے ہی جسکے معنی نفع کرنا اسکے لیے ہی ایضاً شرباً وضماداً ایضاً تحفہ مین ہی کہ جنطیانا بڑا
نافع ہی ایضاً تریاق الاربع بہت مفید ہی ایضاً تحفہ سے چار من پانی پیاز کا نہایت مجرب تین دن مین ہی ایضاً اسی سے سرطان
جلایا ہوا برتن تانبہ قلعی دار مین مجرب ہی خوراک ایک ملعقہ تو اوقیہ پانی کے ساتھ اور درجہ بدرجہ چار ملعقہ تک پہونچاوین اور اگر
مدت گذر جاسے تو خوراک دو چند فرماوین ایضاً مجربات جمہور سے تریاق السرطان ہی اور نام اسکا دواے جالینوس کہتے ہین
اور جالینوس نے کہا ہی کہ کسی شخص کو مین نے نہین دیکھا ہی جو اسنے یہ دوا کھائی ہو اور بعدہ اسنے کتے سے ضرر اٹھایا ہو اور نسخے اسکے
مختلف ہین پس بعضے کہتے ہین نسخہ یہ ہی صفتہ سرطان سوختہ جزو کندر آدھا جزو خوراک دو درم فجر اور شام مین ساتھ آب سرد اور بعضون نے
اس نسخہ کو لکھا ہی صفتہ سرطان جزو جنطیانا آدھا جزو کندر دسواں خوراک تین مثقال اور عند البعض کندر بھی نصف ہی خوراک ایک مثقال اور
کبھی جلانے سرطان مین شرط کرتے ہین کہ قمر سرطان مین بغیر مقابلہ کے وقت طلوع شعری یمانیہ کے ہو ایضاً علامہ انطاکی سنے
کہا ہی کہ جگر کتے کا بریان کیا ہوا کھانا اور لگانا اور خون اسکا مجرب ہی ایضاً گوشت کتے کے بچے کا جو اسی دن پیدا ہوا ہو
اور اسکو آٹے جو کے ساتھ گوشت کر کے استعمال کراوین تو مجرب ہی ایضاً کہا ہی کہ چار قیراط خولان سے ہر روز چالیس دن تک
نجات دینے والا ہی ایضاً سید نقشبندی سنے کہا ہی کہ تار میل دریائی مجرب ہی ایضاً کچلا مدبر کیا ہوا دودھ مین اور پوست
اسکا دور کیا ہوا اور مغز [illegible] کیا ہوا [illegible] ہی اور حکایت کی گئی ہی کہ ایک گروہ کو کتے نے کاٹا اور انھون نے جگر کتے کا کھایا

بستر بنادین اور زمرد اپنے پاس رکھین الیضاً قاتل سانپون کا نوشادر اور تھوک روزہ دار اور خردل اور بیل زحقہ کی ہی الیضاً
ابی لیلیٰ نے کہا ہی کہ فرمایا ہی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جب گھر مین سانپ ظاہر ہووے تو اسکو کہین کہ نَسْئَلُكَ بِعَهْدِ
نُوحٍ وَبِعَهْدِ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ اَنْ لَا تُؤْذِيَنَا پس اگر دوسری مرتبہ ظاہر ہووے تو اسکو مار ڈالین راوی اسکا ترمذی اور ابوداؤد ہی اور
کژدم کے لیے اجزاے ترب اور کبریت اور حلتیت اور حنظل اور اسفند اور بابونہ اور لہسن اور اشق اور زرنیخ زرد اور سم خر اور قنہ ہی
الیضاً مجرب سے یہ ہی کہ حلتیت کو آب ترب مین حل کر کے چھڑکین اور موش کے لیے برگہاے دفلی یعنے کنیر یا سر خفاش یا زراوند
یا سقمونیا جین اور قطران اسکے سوراخ مین رکھین اور حلتیت اور زہرہ گاو سے بخور فرمادین الیضاً جب موش نر کا چہرہ سلخ کر کے یا ناک
اور دم اسکی قطع کر کے گھر مین چھوڑ دین تو سب بھاگ جائینگے لیکن شارع علیہ السلام نے مثلہ سے منع فرمایا ہی گو کہ کتہ کاٹنے والا ہو
اور عبد اللہ بن عمرؓ سے مرفوعاً مروی ہی کہ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ مَثَّلَ بِالْحَيَوَانِ راوی اسکا بخاری اور مسلم ہی الیضاً سم الفار قاتل اسکا ہی
گو کہ سونگھایا جاوے اور جب ایک موش مرجاتا ہی تو باقی بھاگ جاتے ہین اور موش سم خوردہ علاج اپنا اس طور کرتا ہی کہ پانی مین تیرنا شروع
کر دیتا ہی الیضاً خربق اور عنصل اور مردار سنگ اور بذر البنج اور زبت الحدید مثل اسکے ہین اور زنبور کے لیے لہسن اور کبریت ہی اور
بدن کو تر کرنا خطمی اور خبازی سے اسکے نیش سے امان دیتا ہی اور مگس کے لیے یہ ہی کہ زرنیخ دودھ مین ملا کر رکھ چھوڑین جو مکھی اسپر سے
گذر کریگی مرجائیگی الیضاً کندش اور کندر اور خربق اسود کو پانی مین ملا کر چھڑکا دین اور بخور کرین اور برگ کدو سے فرش فرمادین اور قمل
یعنے مورچہ کے لیے رکھنا اور بخور کرنا حلتیت اور زرنباد اور قطران اور زہرہ گاو کا ہی الیضاً رکھنا سقمونیا طین کا ہی الیضاً کسی قدر
نمل کا بخور کرنا الیضاً جب زمین کو اوپر سوراخ اسکے کے بڑی آواز کے ساتھ کوٹین تو بھاگ جاتی ہین الیضاً جب مورچہ ہاے
بزرگ کو کہا جائے عَلَيْكِ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَسُلَيْمَانَ اَنْ تَذْهَبَ تو سوراخ کو چھوڑ کر چلی جاتی ہین اور بق کے لیے تحفہ مین ہی
کہ (فارسی مین اسکو پشہ کہتے ہین) چھڑکنا خسک اور دفلی کا مجرب ہی الیضاً سداب اور حنظل اور افسنتین اور کراث اور شونیز کا چھڑکنا
نافع ہی الیضاً بخور کرنا چوب صنوبر اور شونیز اور آس اور کبریت اور مقل اور پھٹکری اور حرمل اور برگ سرو اور چوب انجیر اور بھنگ کا
نافع ہی اور بعوض کے لیے وہ چیز ہی کہ پشہ کے لیے ہی اور فارسی مین اسکو خاک پشہ کہتے ہین اسی طرح تحفہ مین ہی اور دمیری نے
ذکر کیا ہی کہ وہ مانند پیل ہوا کرتے ہین اور پانون انکے چھ ہوتے ہین اور یہ جانور پہلے نیش اپنا آدمی کے بدن مین چبھوتے ہین بعد
خرطوم سے خون کو یہان تک چوستے ہین کہ بعض اوقات زیادتی خون کی گرانباری سے اوڑنے کے قابل نہین رہتے ہین —
اور اکثر اوقات جانورون کو مار ڈالتے ہین اور بعض بادشاہ ظالم عراق کے شخص گنہگار کو مسکن بعوض مین ڈالدیتے تھے اور وہ مرجاتا تھا
تمام ہوا کلام دمیری کا اور وہ سخت درد دینے والے ہین ہمارے شہرون مین اور گرما مین جب بارش بہت ہوتی ہی تو انکی زیادتی ہوتی ہی کہ
رات کو نیند نہین آنے پاتی اور عام لوگ اسکا حیلہ یہ کرتے ہین کہ بڑی لکڑیون پر رات کو سوتے ہین اور تحفہ مین ہی کہ طلا کرنا آب [illegible]
اور روغن سے حافظ اس سے تجربہ ہی الیضاً زرنیخ اور نوشادر سے مع چربی گاو کے جب چند روز بخور کیا جاوے تو مانع اسکے
نزول کا ہی اور براغیث کے لیے (فارسی مین اسکو کیک کہتے ہین) حنظل خسک سداب شونیز دفلی کبریت ہی اور سب یعنے دشنام دینا
اسکا شرعاً منع ہی کیونکہ وہ نماز کے لیے بیدار کرتے ہین اور بعضے محدثین کو اسکی صحت مین کلام ہی فردوس [illegible] مین ابی الدرداؓ سے
اور شرح سفر السعادت مین مذکور ہی کہ انس سے روایت ہی کہ انہنے کہا ہی کہ فرمایا ہی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تمھین

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَ سَلِّمُوْا التَّسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

اور بعد اسکے ایک سو مرتبہ قولہ تعالے اِنَّکَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ پڑھکر پھر ایک مرتبہ درود شریف مذکورہ بالا پڑھکر کاٹے ہوے کا ہاتھ اُس آٹے مین کرین اور بعدہ آٹے کو پانی سے ملاکر حاضرین پر تقسیم فرماوین تاکہ اُسمین سے بال نکالین اور یہ عجائب قدرت سے ہے کہ اُس آٹے مین سے بال نکلتے ہین پس اُسکو لیکر ایسی جگہ کہ جہان اُس آٹے کو کوئی نہ نکال سکے دفن کرین اور اسی طرح تین دن تک برابر عمل مین لاوین **ایضاً** اطباے ہند کہتے ہین کہ جب تک استخوان حیوان دیوانہ کا جسنے کاٹا ہے پانی سے تر نہین ہوتا سم اُسکا تاثیر نہین کرتا پس مناسب ہے کہ اُس حیوان کو برتن مین بند کر کے ایسی جگہ کہ جسپر سقف ہو دفن کرا دیوین شہاب ہندی نے کہا ہے کہ یہ عمل مجرب بمراتب اور معمول ہے **ایضاً** کہا گیا ہے کہ ماہودانہ مع جند بیدستر پیوین اور مقعد مین حمول کراوین کہ نفع دیتا ہے **ایضاً** اطبا کا گمان ہے کہ کھانا جگر اُس کتے کا یا دل اُسکا مفید ہے **ایضاً** کہا گیا ہے کہ پینا پانی کا پوست کفتار یا سگ دیوانہ یا نلی مین خصوص اگر سونے سے ہو تاکہ مریض پانی کو نہ دیکھے سودمند ہے **پانچوین تدبیر** غذا اور پانی اور پرہیز کی ہے غذا فالودجات اور گوشتہاے لطیف اور حلواہاے نشاستہ اور روغن بادام اور اُن اغذیہ سے جو مالیخولیا مین مذکور ہین کراوین اور پانی کسی انبوبہ یعنے نلی مین پلاوین تاکہ پانی کو دیکھنے نہ پاوے اور اگر برتن پانی پینے کا چوب گز یا جلد ضبع یا کاسہ اکلب سے ہو تو بزعم اطبا کے مریض خائف نہین ہوتا اور جماع اور حمام اور اشیاے ترش اور ہواے سرد اور دیکھنے براق اشیا سے پرہیز فرماوین **خاتمہ** جمہور نے اجماع کیا ہے کہ بعد خائف ہونے کے پانی سے لاعلاج ہے اور اسی طرح جب شیشہ مین منہ اپنا نہ پہچانے یا اُسمین اور پانی مین کتے کی شکل یا اُس جانور کی جسنے اُسکو کاٹا ہے صورت دکھائی دے تو لاعلاج ہے اور بعضے اطبا نے زعم کیا ہے کہ امید صحت کی ہے مگر اسمین شک نہین کہ بعد صحت جنون سخت ہوجاتا ہے اور شفا مین ہے کہ دو شخص جنکو آدمی دیوانے کاٹے ہوے کتے نے کاٹا تھا بعد خائف ہونے کے جیتے رہے تھے اور کبھی علاج اسکا روٹی جو سے جسکو دودھ آگ سے ملایا گیا ہے کیا جاتا ہے یا دو درم شیر آگ مع چار درم روغن زرد سے **ایضاً** ہمنے سنا ہے کہ جبل صغیر کو جسکو ہندی مین گگو ہر دو کاف فارسی اول مفتوح اور دوم مشدد مضموم اور واو مجہول سے کہتے ہین شیر اور برنج مین جوش دیکر کھلاوین کہ بعد قے آنے کے خلاص ہوجاتا ہے گو کہ بعد فزع یعنے خائف ہونے اُسکے دیا جاوے اور ہم گمان کرتے ہین کہ وہ ذرایع سے ہے اور واسطے تقلیل کرنے پیاس مایوس العلاج کے نظر بجذا کر کے ضمادات سرد اوپر معدہ اور جگر کے منجملہ ادویہ مذکورہ علاج مذکورہ عطش کے لگاوین

کلام اُن اشیا مین جو دافع ہوام موذیہ کی اور قاتل اُنکی ہین

اطبا نے اُنکو تصنیف علحدہ مین ذکر کیا ہے اور بعضی اشیا اُنمین سے عام ہین اور بعضی خاص مع البعض لیکن عام پس وہ یہ ہین کہ گھر مین طاؤس یا ابن عرس یعنے نیولا یا گربہ یا پرندگان آبی پالین اور چراغ کو دور اپنے سے جلا کر رکھین تاکہ اُسی طرف تمام ہوام موذیہ جاوین اور منجملہ ادویہ کے بیخ انار اور اصل السوس اور شاخ گوزن یا کہ دیگر جانوروں کی شاخین اور اظلاف یعنے کھر گاؤ اور بکری اور ناخون کے اور اور بعضے شہاے غرب روسب اور بال اُسکے اور حلتیت اور سکبینج اور برگ دفلی اور شونیز اور نوشادر اور خشک اور قطران اور قنہ اور کبریت اور خل ہین کہ اُنکا بخور کرین یا حوالی بستر کے رکھین اور گھر مین اُنکو پیسکر چھڑکین اور اسی طرح تمامی ادویہ مذکورہ کی لیکن [illegible] خاص ہین [illegible] جانورون کے لیے بخور کرنا گھر کا شاخ گوزن کا اور بال آدمی کا اور [illegible] سم اور [illegible] گاؤ اور

[illegible]

عضو نیش زدہ کا دفن کرنا ریگ اور خاکستر گرم مین ایضاً طبری نے کہا ہی کہ حجامت کرین اور صبر ملین اور مُر کو نصف وزن صبر اور ربع وزن فرفیون کے ساتھ مع سرکہ ضماد فرماوین ایضاً دواے عمدہ قانون سے پوست انار زراوند آرد جو مع سرکہ اور آبزن ہی لیکن ادویہ مشروبہ پس وہ ہین جو تذکرہ دم مین مذکور ہین اور حب الصنوبر اور زیرہ سیاہ اور برگ گلاب اور پوست اسکا اور نخود سیاہ اور حب الآس خاصةً اور تخم شبت اور زراوند اور بادیان ان سب کو شراب کے ساتھ پلاوین ایضاً دواے جید زراوند کمون ہر ایک نصف درم تا ب گرم ایضاً مجربات قانون سے صفت سنبل سب الغار حب بلسان زراوند مدحرج دارچینی جنطیانا تخم کرفس جندبیدستر ہر ایک دو درم ابہل جندبیدستر ہر ایک تین دو کمون ہر ایک پانچ شونیز دس شہد کے ساتھ معجون بناکے ایک جوز بشراب کہنہ دیوین اور اسکو تریاق رتیلا کہتے ہین ایضاً شونیز سداب بشراب ضماد

کلام عناکب مین

اور یہ اقسام کثیر ہین بعضی زہر دار اور بعضی بے خطر ہین اور زہر انکے سرد ہین اور بدتر انسے عنکبوت سیاہ خرد اور بعضہ دراز اور ماسوا انکے آسان ہین اور کاٹنے عنکبوت ردیہ سے درد اور سردی اطراف اور قشعریرہ اور نفخ اور ورم قضیب کا حادث ہوتا ہی علاج اسکا مانند رتیلا کے ہی اور پسینہ لانا حمام مین اور پلانا سداب اور سعد اور شونیز اور شراب کا اور ملنا روغنات کا اور نطول کرنا آب گرم سے اور ضماد کرنا آس اور شونیز کا ہی اور منجملہ انکے ایک قسم سیاہ کوتاہ پانون ہی اور جب اسکو چلنے کے وقت کوئی چیز عارض ہوتی ہی تو اُسکو اپنے ہاتھ سے دفع کرتی ہی اور اُس سے خارش اُس جگہ کی اور سیاہی اسکی اور حمی مطبقہ حادث ہوتی ہی اور سم اسکا بخلاف دوسری اقسام کے گرم ہی اور علاج اسکا فصد کرانا مراتب و تلیین کرنا بجوشاندہ فواکہ اور پلانا ماء الشعیر کا اور استعمال کرنا ادویہ عقرب جرارہ کا ہی اور ایک قسم اور انسے ہی اور وہ سفید نقطہ دار سیاہی کوتاہ پانون ہوتی ہی اور مگس پر مانند پتنگ کے کودتی ہی اور اسکے کاٹنے سے خارش بے ضرر لاحق ہوتی ہی اور نافع اسکا کرفس ہی اور ایک قسم تیسری انہین سے ہی جسکو شبت کہتے ہین جسکے پانون بہت ہوتے ہین اور وہ محدث قے اور درد اور عسر البول اور براز اور قاتل ہی علاج اسکا مانند رتیلا کے ہی

کلام زنبور مین

اور وہ محدث درد اور سرخی اور ورم اور اکثر اوقات ردی انہین سے موجب تشنج و ضعف ہر دو زانو و گرانی زبان ہی اور مشہور اس سے ہمارے بلاد مین تین قسم ہین پہلی قسم کابلی ہی اور رنگ اسکا مابین سیاہی اور سرخی ہوتا ہی اور اسمین دائرے اور نقطے زرد ہوتے ہین اور حریص کھانے گوشت کی ہوتی ہی اور گھر اپنا مٹی سے بناتی ہی اور شکر تری مٹی سے ملی ہوئی ہوا کرتی ہی اور بسبب جرأت اسکی کے اور متلون ہونے اسکے دو رنگون سے اسکا نام بازی بھی ہی اور بوجہ درد دینے کے آتشی بھی کہتے ہین اور جب بہت زنبور اس قسم سے کاٹین تو آدمی مرجاتا ہی اور جو شخص کہ انکے گھر کے قریب جاے آدمی ہو یا جانور ہو تو اسکا تعاقب کرکے مار ڈالتی ہین اگرچہ وہ بھاگتا رہے اور جب موش کو کھاکر کاٹے تو اسی دن مین قاتل ہی اور طبری نے گمان کیا ہی کہ بعضے امراء دشمنان اپنے کو اسی حیلہ سے مار ڈالتے ہین تاکہ کوئی شخص متہم نہو لیکن دوسری قسم زرد ہی اور پہلی قسم سے کمتر اور کم خطر اور گھر اسکا مانند کاغذ کے ہوتا ہی اور اسمین شکر تری عمدہ جس سے علاج آنکھ کا کیا جاتا ہی اور کھائی جاتی ہی ہوا کرتی ہی تیسری قسم [illegible] اسکا [illegible] کاٹنے سے [illegible] ہوجاتا ہی علاج جس [illegible] قسم [illegible] اسکے کہ درد انکا جلدی ساکن ہوجاتا ہی

ہر خوف ایذا دیوین تو پیالہ پانی کا لیکر اُسپر سات مرتبہ پڑھو وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰہِ وَقَدْ ھَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَا اٰذَیْتُمُوْنَا وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ اور بعدہ کہو فَاِنْ کُنْتُمْ مُؤْمِنِیْنَ فَکَفُّوْا عَنَّا تُرَکُوْا اٰذَاکُمْ عَنَّا اور بعدہ گرد اگرد بستر اپنے کے چھڑکین اور ارضہ یعنے دیمک کے لیے ہلاہل ہی اور بخور کرنا اُسکے پر اور پودینہ سے **ایضاً** مجربات تحفہ سے جوشاندہ کیپر کا ہی اور سوس کے لیے افسنتین ہی اور جب کپڑون مین رکھا جاسکے تو اُنکو محفوظ رکھتا ہی **ایضاً** پودینہ اور پوست اترج اور آب حنظل تر اور زعفران اور سانج اور گل حنا ہی اور خنفسا کے لیے بخور کرنا برگ دلب کا ہی اور جب اُسکو آدمی کی سانس پہنچتی ہی تو فوراً بھاگ جاتا ہی

کلام رتیلا مین

دمیری نے ضبط اعراب کا بضمہ را سے مہملہ اور فتح ثاے مثلثہ کیا ہی اور وہ ایک چھوٹا سا جانور بمانند عنکبوت ہی اور تحقیق اُسنے کہا ہی کہ وہ ایک قسم اُس سے ہی اور اطبا نے اُسکے چند اقسام جنکے عوارض مشترک اور مخصوص ہین ذکر فرمائے ہین لیکن عوارض مشترکہ ان سب مین یا اکثر مین درد اور متورم ہونا لثہ کا اور سیاہ ہوجانا اُنکا اور سبز ہوجانا اُنکا غالباً اور سرخی اُنکی نادراً اور سرد ہوجانا قطن یعنے میان دو سرین کا اور پشت کا اور دوش کا ہی اور اکثر اوقات تمام بدن سرد ہوجاتا ہی اور وجع الفواد اور درد عانہ کا اور کشش اُسکی اور عسر البول اور نکلنا کسی چیز کا مانند عنکبوت کے اُسمین اور غشیان اور قشعریرہ اور ارتعاد اور تشنج اور سبات اور بیداری اور گران ہونا فاصل کا اور ورم قضیب کا ہی لیکن اقسام اُسکے پس یعنے چندر قسم ذکر کی ہین پہلی قسم ... ہی جسکی گردن پر خرزات یعنے مُہرے اور تین چشم سرخ اُسکے منھ پر ہوتی ہین دوسری قسم مانند مورچہ کلان خاکستری رنگکے اور اُسکے بدن پر زوائد خرد خرد سرخ ہوتے ہین تیسری قسم بدن مین سخت اور پردار مثل مورچہ کے ہی چوتھی قسم دراز اور مہین نقطہ دار ہی اور ان چارون کے عوارض مشترکہ ہین پانچوین قسم عنبی ہی منھ اُسکا درمیان سر کے اور پانوٴن اُسکے چھوٹے چھوٹے مائل بجانب خلاف ہوا کرتے ہین اور اسکے لیے درد سخت اور سردی اور قشعریرہ اور رعشہ اور کزاز اور خدر عام اور سپینہ سرد اور منقطع ہونا آواز کا اور ورم شکم اور بے اختیار نکلنا منی کا ہی چھٹی قسم سرخ مستدیر کم درد ہی ساتوین قسم سیاہ دخانی ہی اور اسکے لیے درد معدہ کا اور تواتر قی کا اور سرفہ کا اور گرانی ہر دو ران کی اور موت عاجل ہوتی ہی آٹھوین قسم سفید مدور شکم چھوٹا منھ اور اسکے لیے درد کم اور خارش اور مغص اور اسہال ہی نوین قسم کو کبھی مخلوط کہتے ہین اور اسکے لیے درد سخت اور خارش اور خدر اور استرخا اور قشعریرہ اور گرانی سر کی ہی دسوین قسم زرد رنگ اور تمام بدن پر اُسکے روئین ہوتے ہین اور اسکے لیے درد سخت اور رعشہ اور نفخ اور اکثر اوقات مہلک ہی گیارھوین قسم نیلی سرخ گردن سیاہ سر سفید پشت نقطہ دار کم درد ... بارھوین قسم مانند ذراریح کے ہی جس سے گرانی زبان اور نقطہ نقطہ جسم پر پیدا ہوتے ہین تیرھوین قسم شکل زنبور سرخ کے ہی اور اسکے لیے کزاز اور سبات اور ضعف ہر دو ... چودھوین قسم بمانند ... چھوٹے پانوٴن والا ہی اور عوارض اُسکے مانند عنبی بلکہ اس سے سخت تر ہین پندرھوین قسم سرخ ہی اور اسکا بڑا سر اور شکم ... [illegible]

[illegible]

پس علاج اُسکا یہ ہی کہ زراوند طویل اور جنطیانا اور پوست بیخ کبر اور آرد کرسنہ برابر شراب یا ماء العسل کے ساتھ ملا کر کھلاوین اور نمک
اور سرکہ کے ساتھ ضماد کرین کہ اکثر اوقات کفایت کرتا ہی اور جب اس جانور کو کوٹ کر اُسپر رکھین تو نفع کرتا ہی لیکن کاٹنا سام ابرص کا
پس محدث قلق اور درد مفرط اور تپ مطبقہ اور غشیان اور رعدہ اور سبزی محل اور جریان پیپ ہی اور دانت اسکے بسبب ضعیف ہونے کے
اُس کاٹنے والی جگہ مین باقی رہ جاتے ہین علاج اسکا نکالنا اُنکا ہی **ایضاً** منجملہ حیلون کے اُسمین یہ ہی کہ پشم یا ابریشم سے ملین
یا پشم اور اسپغول اور صمغ سے ایک دن ضماد کرکے بعدہ آہستہ آہستہ چھوڑا وین اور کبھی اخراج اسکا خاکستر مع روغن سے ہوجاتا ہی
ایضاً نافع اسکا اسپغول مع روغن گل ہی پس جب وہ دانت نکل جاتے ہین تو تپ اور اکثر عوارض زائل ہوجاتے ہین پس علاج اسکا
مانند کاٹے ہوے سانپ کے کرین لیکن کاٹنا ضفدع یعنے مینڈک کا پس ورم دینے والا کل بدن کا ہی علاج اسکے تریاقات
گرم ہین لیکن کاٹنا سالامندرا کا پس موجب درد سخت یا خدر اور سوزش اور قبض سخت اور رعشہ بزبان ہی اور اکثر اوقات
بعض گوشت زبان کا سیاہ ہوکر گرجاتا ہی علاج اُسکا مانند اُس شخص کے ہی کہ جسنے ذراریح کھائی ہو اور ضماد کرنا مطبوخ ضفادع ہی
لیکن کاٹنا عظایہ کا پس قریب بہ سام ابرص ہی علامت اور علاج مین **ایضاً** لیک شگاختہ نہایت نافع ہی **ایضاً** تریاق
رتیلا کا ساکن دردہی اعتذار مخفی نہین کہ مخلوق خدا کے غیر محصور ہین اور حکمانے بہت سے حیوانات ذکر کیے ہین جنکا نام
ونشان ہمارے شہرون مین نہین پایا جاتا اور بہت ایسے ہین کہ جنکو اُنھون نے ذکر نہین فرمایا اور معتبر علاج اُنکا تدبیر
مشترک ہی یعنے پلانے تریاقات اور ضماد کرنے جواذب اور اندمال کرنے اُن ادویہ سے جو قروح خبیثہ کے لیے ہین پس اس
قاعدہ کو یاد رکھین اور ہمکو تکلیف تطویل بلا طائل کی نہ دیوین

مقالہ سولھوان تفرق اتصالات مین

کلام شکست ہونے استخوان مین

اور وہ دو فصلون مین ہی **فصل پہلی** فائدون کلیہ مین **فائدہ** ملتحم ہوجانا اسکا حقیقۃً بجز اطفال کے اور اُن لوگون کے
جو قریب بمزاج اُنکے ہین نہین ہوتا لیکن سن ور آدمی پس حق سبحانہ تعالے اُنمین ایک ایسا جسم غضروفی پیدا کرتا ہی جو اُس
شکستگی کے لپٹ جاتا ہی اور نام اُسکا دشبذ ہی اور وہ مانند ٹانکہ کے اوپر پیوند تانبہ کے ہی **فائدہ** شکستگی سے یا تو ہر دو
طرف استخوان مین شظایا یعنے پارہ پارہ ہوجانا واقع ہوتا ہی یا نہین پس پہلی قسم مین درست ہونا اسکا مشکل ہوتا ہی کیونکہ اسمین
حاجت کشش سخت کی پڑتی ہی تاکہ وہ قطعات اپنے سوراخ مین آجاوین کیونکہ اگر اپنی جگہ مین نہ آوین تو صورت عضو کی
قبیح اور متفرج ہوجاتی ہی لیکن متحجر ہونا اُسکا آسان ہی کیونکہ تہدم اُسکا مانع انزلاق کے ہی اور دوسری قسم مین بٹھانا
آسان ہی اور تحجر مشکل بوجہ منزلق ہوجانے اُسکے لیکن اگر ایسی پٹی باندھی جاوے جو اُسکو دبا کے رکھے تو پھر متحجر ہوجاتی ہی
فائدہ جو شکستگی کہ نزدیک مفاصل کے پڑتی ہی وہ ردی ہی کیونکہ حرکت اسکی مشکل سے ہوتی ہی خصوص اُنگلیون اور اشتالنگ
مین اور ٹوٹنا مہرہ کا یعنے حلقہ گردن کا اندر سے مشکل العلاج ہی اور کہا گیا ہی کہ ٹوٹنا مغز کا مہلک ہی اور شیخ نے اسپر
اعتراض کیا ہی اور اگر اس سے ارادہ جرم مغز کا کیا جاوے تو درست ہی **فائدہ** علاج کل یہ ہی کہ نرمی سے عضو کو دبا کر کے

محتاج علاج خفیف ہوتی ہان اگر سبت جگہ کاٹے تو نا چار علاج کرنا پڑتا ہی لیکن قسم پہلی پس تدبیر اُسکی ہر حال واجب ہی اور وہ فصد اور شہد اور چوسنا ہی بعدہ علاج مشترک درمیان زنبوروں کے یہ ہی کہ مٹی یا کافور یا خاصۃً طحلب یعنی کائی مع سرکہ یا با افیون یا شیر انجیر طلا کریں جیسا کہ کہا گیا ہی اور مکس آسپر طین اور خبازی سے ضماد کریں کہ وہ عجیب ہی اور خطمی سے اور خرفہ سے اور عنب الثعلب اور بقلہ یمانیہ اور کشنیز سبز اور کنجد اور برگ کنجد اور حصرم اور برف سے اور ایک ٹکڑا برف کا مقعد میں حمول کرا دیں ایضاً مجرب قانون سے یہ ہی کہ کاٹے ہوے عضو کو ایک گھنٹہ پانی گرم میں رکھکر بعدہ دوسرے پانی میں جسمیں نمک اور سرکہ ملایا گیا ہو رکھیں کہ فی الفور درد سے آرام ہو جاتا ہی اور افیون ادرک کا فوراً کھینچ لیں اور آب انار ترش اور خیار ادرک کا سنی ادرک کا ہو اور لعاب اسپغول پلا دیں ایضاً نافع وقت شدت درد کے تین کف دست تخم کشنیز ہی

کلام کاٹنے اُس جانور میں جو دیوانہ نہیں ہی

کبھی اسمیں سمیت ہوا کرتی ہی اور ورم گرسنگی اُس جانور کے خطرناک ہی علاج مشترک پلانا تریاقات کا اور تقویت اعضاے رئیسہ کی اور رکھنا پیاز اور نمک اور ایرسا اور خاکستر چوب انگور اور پوست بیخ بادیان کا خصوص سرکہ اور شہد کے ساتھ ایضاً گرسنہ اور باقلا چبائے ہوے عجیب ہین ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ ناجب سے ہر عض یعنی کاٹنے میں سرکہ اور نمک اور شورہ اور لہسن اور پیاز اور سلق اور جرجیر اور سوے انسان ہین جو انمین سے میسر ہو اور اگر کفایت نکریں اور بدبو پانی اُس مقام سے بہنے لگے تو سینگیان اور ادویہ جاذبہ قویہ لگا دیں اور تسکین ورم کی بہ مرد اسنگ اور تغجیرہ شونیز اور شہد فرما دیں ایضاً عمدہ مراہم سے بعد جذب کے مرہم سیاہ بنایا ہوا چربی اور موم اور زیت اور قنہ سے ہی لیکن کاٹنا آدمی کا پس مضرتر انمین سے کاٹنا روزہ دار کا اور اُس شخص کا ہی جو حبوب فاسدہ خصوص عدس کھانے والا ہو اور لیبا اوقات حوادث ردیہ پیدا کرتا ہی اور علاج اُسکا ادویہ مذکورہ مشترکہ سے اور دقاق کندر مع شراب اور زیت ہی ایضاً استخوان گاو سوختہ سفید شدہ مع شہد ایضاً شب سوختہ نہایت مفید ہی ایضاً دواے عمدہ یہ ہی کہ پیاز اور نمک اور شہد اور سداب اور بادام تلخ اور باقلا اور برگ قثا اور خیار اور صعتر اور پودنہ جو انمین سے میسر ہو سکے لگا دیں ایضاً سرکہ مع نمک لگا دیں اور غالباً کتے غیر دیوانہ مین احتیاج علاج کی نہین ہوتی بجز اسکے کہ علاج جراحت کا کیا جاوے لیکن کاٹنا شیر اور چیتہ اور یوزنہ کا اور جراحات اُسکے پنجہ کے خالی از سمیت نہین ہوتے پس واجب ہی کہ جذب بزرا دند اور ایرسا اور خبث الفضہ یا مرہم شق شدہ کریں ایضاً نافع گزندگی یوزنہ خاکستر اور سرکہ اور پیاز اور بادام تلخ اور انجیر خصوص خام ہی لیکن گزندگی گربہ کی پس کبھی محدث درد سخت اور سبزی بدن ہوتی ہی اور علاج اُسکا پیاز اور پودنہ جنگلی کھانا اور ضماد کرنا ہی ایضاً کنجد اور کلونجی سے ضماد فرما دیں لیکن گزیدگی نہنگ کی پس مانند گرگ کے ہی اور بعد جذب کے روغن اور حریرات اور شہد میں اور مشہور ہی کہ کھانا گوشت گرگ اور لگانا اُسکی چربی کا عمدہ چیز ہی لیکن کاٹنا ابن عرس کا پس اور اُسکا جلدی خشک ہو جاتا ہی اور نافع اُسکا کھانا اور ضماد کرنا انیسون اور خرفہ کا ہی ایضاً ضماد کرنا انجیر خام کا مع کرسنہ مفید ہی ایضاً جب گوشت اُسکا رکھا جاوے تو فوراً نافع ہی لیکن کاٹنا [illegible] کا اور وہ کیڑا صاحب پاے کثیر ہی اور اسی وجہ سے یہ نام رکھا گیا ہی اور فارسی مین اسکو [illegible] کہتے ہین [illegible] اور پیچھے [illegible] طرح سے چلتا ہی اور [illegible] مقدار [illegible] کے [illegible] اور آدمی [illegible] درد اور [illegible] سینہ [illegible] ہوتا ہی اور جب [illegible]

جبر کے افضل ہی اور جلدی کرنا اسمین موجب ورم کا ہی اور اگر شکستگی فاحش ہو اور رابطہ کفایت نکرے تو اسوقت جبر مین جلدی کرنا
ضرور ہی فائدہ جب شکستگی اور زخم دونون جمع ہو وین تو علاج انکا یکجا کیا جائے کیونکہ چھوڑنا علاج شکستگی کا التحام تک مانع
برابری جبر کا ہی پس ضرور ہی کہ رباط کو اس طرح سے باندھین کہ منہ زخم کا کھلا رہے تاکہ اس سے پیپ جاری رہے اور اسپر ادویہ
لگا کے زخم کو کسی لتہ سے چھپا رکھین کیونکہ کھلا رہنا اسکا موجب تعفن اور درد اور تپ ہی خصوص سر جی مین اور گرداگرد اسکے سخت
باندھین تاکہ پیپ کو نچوڑ کر نکالے اور بقراط نے کہا ہی کہ شروع باندھنے کا زخم سے کرین جب تک کہ تازہ ہی اور اسپر اختتام رابطہ کا
کرین جسوقت کہ تقیح ہو جاوے اور جو ادویہ کہ ورم مین مذکور ہین رباط کو انمین غوطہ دیوین اور ضماد قیر وطی سے دور رہین کیونکہ
وہ گندہ کرتی ہی فائدہ جب خون خالص مترشح ہووے تو وقت جبر کرنے کا اگیا ہی کیونکہ وہ خون غذا ہی واسطے رطوبۃ کی جبر کے لیے
فائدہ زمانہ پیدا ہونے دشبند کا غالبًا بعد دس روز کے بیس روز تک ہوا کرتا ہی پس اسوقت پٹی نہ باندھا جاوے بلکہ
ڈھیلا رکھین تاکہ مانع اسکی پیدائش کا نہووے یا رابطہ کو نہین اور ضعیف کرین اور مرتقات خون کو چھوڑ دین اور وہ مانند ہووے
گرمی اور غضب اور جماع کے ہی اور ضماد مادہ یہ فائدہ مانند ... اور ... اور ... اور ... فیا اور ... اور گل ارمنی اور
ماش اور عدس اور اقاقیا اور آس اور حنا اور قرظ کے زمانہ مین ایضًا جیسے ... طرح اینی ... کے ہین ایضًا ماء ...
اور ... اور شراب ریحانی ہی کیونکہ یہ سب مقوی دشبند اور ... غذا ... اسکے ہین اور ... دشبند ... اور ...
... ہو جاتا ہی اور علاج اسکا ... مذکور ... اور ... اور ... اور ...
... شکستگی کے ... لطوخ ... اور ... اور ... اور تخم کتان اور ...
... اور ... اور ... اور اقسام ... سا ... اور ... اور خرما اور ...
اور روغن کنجد ... اور ... اور ... فاسے ... اور ... کرین ایضًا جیسے گل سرخ
روغن تخم کتان روغن کنجد تخم حلبہ جوش دیا ہوا ... اور ... ہین ایضًا ... شکستگی کے لیے
گلس البیض ہی ایضًا خواص سے تعلیق کرنا ... کا ہی فائدہ ادویہ ... اور ... اور
دونون بے مثل ہین اور گل ارمنی اور گل مختوم اور راوندا ... اور ... اور ... سے ... بنا کر ... صورت شیر کی
منقش کرکے لاتے ہین قائم مقام مومیائی کے ہی اور قریب ہی کہ کلام ضربہ مین ادویہ کا فیہ مذکور ہونگی فائدہ اغذیہ مجبور کی ...
لطیف کرا دین مبادا کہ ورم ہو جاوے اور وہ مانند چوجہ اور بیضہ نیمبرشت ہین اور بعدہ اغذیہ غلیظہ لزجہ پیدا کرنے والی خون
ملصق کرنے والے کی ہین بمثل پاچہ اور کلہ اور ہریسہ اور شکم گاو کے اور نمک اور تیز چیزین اور ان اشیا سے جو خون کو قلیل کرتی ہین
مثل باقلا کے احتراز فرما دین اور جب خون بکثرت اور دشبند غلیظ زیادہ از احتیاج بالعکس ہو تو مانند ماش اور برنج کے
مناسب ہین اور اگر جراحت ہو تو تغلیظ کرنا بھی غیر جائز ہی فائدہ اگر جبر استخوان کا کجی پر ہو جاوے اور اسکو توڑنا اور برابر
کرنا چاہین تو حیلہ اسمین یہ ہی کہ دشبند کو ادویہ مستعملہ صلابات سے نرم کرین جیسا دنب اور چربی دنب کا اور مخ اور صابون
اور مغز ہنبہ دانہ اور جو ادویہ کہ عنقریب صلابت مفصل کے لیے مذکور ہو چکی ہین اور نطول آب گرم اور آبزن برابر تین دن مین
کرکے اسکو جنبش کرین ایضًا اگر اقسام جزیرہ سے ہو جو قسم دراز و بے مزہ پیپ دار اور سیاہ زخم ہوتی ہی جب پختہ ہو جاوے

ہاتھ سے برابر کرین اور اگر پہلے حمام مین جاوین اور روغن ملین تو درد کم ہوگا اور بعدہ پارچہاے مہین سے باندھ کر کپڑے کی
گدیان رکھ کے مضبوط بندش کرین اور زان پس فصد جانب صحیح سے لین اور اسہال فرماوین اور عادت تاسیین کی کرین اور
بعد چند روز کے جبائر رکھین **فائدہ** خالی ہونا کوفتگی گوشت کا شکستگی مین کم ہی اور جب گوشت مین سخت کوفت پہونچے
تو عضو متعفن اور فاسد ہو جاتا ہی پس ضرور ہی کہ شرط اور نکالنا خون کا جلدی کرین **فائدہ** جلدی کرنا حبس کا ضرور ہی ورنہ مشکل
ہوگی اور جب باندھا جائے اور حرارت استخوان کی باقی رہے تو جلدی اچھا ہو جائیگا ۔ ورنہ دیر ہوگی پس ضرور ہی کہ اگر ضعیف نہو
تو حمام مین باندھین تاکہ منجمد تحلیل اور مزاج استخوان کا تعدیل حاصل کرے **فائدہ** واجب ہی کہ کشش مین افراط نکرین ورنہ محدث
درد سخت اور تشنج اور استرخا اور ورم اور تپ ہوگی اور علاوہ اسکے کشش کی افراط مین جبر بخوبی نہین ہوتا اور اسی طرح سخت
باندھنے مین کیونکہ افراط اسکی موجب تعفن ہی اور عضو کو بیکار کر دیتی ہی اور تفریط کرنا شد مین باعث تاخیر جبر کا ہی اور جب
کچھ دن گذر جائین اور ورم سے امن ہو جاوے تو قوت عضو کی زیادہ ہوتی ہی لیکن اگر دشبند حادث ہووے تو سست
ہو جاتا ہی اور اسی طرح مدت باندھنے مین افراط اور تفریط کا وہی حال ہی جو قوت شد مین مذکور ہی اور مدت اسکی بناغہ ایک دن
عند البقراط اور تین روز عند الغیر ہی اور بعد ساتوین دن کے اسمین زیادتی کیجائے یعنے چوتھے پانچوین روز باندھین اور
یہ بات اسوقت ہی کہ جب ورم یا خارش یا سرخی نہو ورنہ کھولنا اسکا ضرور ہی گو کہ بعد ساعت کے ہو **فائدہ** جب شظایا یعنی
پاریدگی ہاے استخوان درد مند ہین اور متقرح نہو جائین تو کچھ خطر نہین کیونکہ دشبند اسکو جمع کر دیتا ہی ضرور ہی کہ گوشت کو چیر کر اسکو
نکال دین اور اگر چندان ضرورت نہو تو اسپر گدی رکھ کر دبا دین تاکہ وہ اپنے سوراخ مین آجائین اور بعد ازان جس چیز کو کہ
باہر نکلی ہوئی ہی اور ایذا دیتی ہی اسکو چھیلین یا آری مہین سے کاٹین **فائدہ** اگر خارش حادث ہووے تو پانی تازہ سے جس سے
لذت حاصل ہووے نطول کرین لیکن زیادہ نکرین کیونکہ وہ مرخی ہی اور رباط کو روغنات رادعہ ورم سے تر کرین اور بقراط نے
امر کیا ہی کہ خربق کو چوسین تاکہ مادہ بجانب داخل جذب ہو جائے لیکن جالینوس نے اسکو پسند نہین فرمایا اور کہا ہی کہ غاریقون کا
استعمال کرین اور اگر ضرورت ہو تو وہ سکنجبین کہ جسمین قوت خربق کی ہو پیوین اور جالینوس نے گمان کیا ہی کہ خربق خصوص بزمانہ
بقراط تھی اور شیخ نے اس سے تعجب کیا ہی بسبب قلت فاصلہ کے اسمین **فائدہ** رباط پارچہ لطیف مہین سے جسکا عرض لائق
بعضو ہووے بناوین پس ساعد کے لیے تین انگلی سے چار انگلی تک اور اسی پر قیاس فرماوین اور شروع باندھنے کا جگہ ٹوٹی
ہوئی سے اول سے کرین بعد ازان جانب اسفل کو باندھین تاکہ کچھ اس سے شامل عضو تندرست کے ہو جائے کیونکہ اس سے
محکمی زیادہ ہوتی ہی لیکن افراط اسمین نکرین کیونکہ مجاری غذا کے تنگ ہو جاتے ہین اور فادہ کو اوپر رباط کے لپیٹین تاکہ محکم
رہنے مین اعانت کرے اور سودا خون کا جبر کرے اور واجب ہی کہ ہر مرتبہ ایک ہی طریق پر باندھین ورنہ درد ہوگا اور جبر بے ہودہ ہوگا
فائدہ جب خوف ورم کا ہووے اسوقت واجب ہی کہ تنقیہ اور تلطیف غذا کی کرین اور رباط کو پانی سرد اور سرکہ سے خصوص
جسمین آس اور جوز السرو جوش دیا گیا ہو یا بعرق گلاب اور روغن گل کے غوطہ دیوین اور اگر قرحہ نہو تو قیروطی جائز ہی اور اودیہ
محللہ ورم سے روغن بابونہ اور شراب قابض ہی **فائدہ** جبر کی بلکہ دیر ہم ہو مثل عناب اور آس اور قنا اور ودفلی اور انار کے اور چھ چار
[illegible] باندھکے رکھین اور [illegible] بعد پانچ روز [illegible] زیادہ پانچ روز کے کرین [illegible] عضو [illegible] جبر [illegible]

ناخس ہی یا سردی ہی یا کثرت طعام کی ہی علاج اسکا ازالہ سبب کا اور فصد اور تقلیل طعام اور لگانا روغن گل کا اور نطول کہ
بجوشاندہ خطمی اور حلبہ اور تخم کتان اور بابونہ اور ضماد کرنا بارد ہو اور چربی مرغی اور آب گرم اور روغن سے اور ملنا فقرون کو
بروغنات اور ضماد کرنا روغن [illegible] کا نافع ہیں اور آبزن فائق ہی اور منجملہ انکے ٹوٹ جانا انف یعنی ناک کا ہی جس سے
کجی اور تشنج [illegible] ظاہر ہوتا ہی [illegible] یا حریر یعنی ابریشم کو مرہم پر لپیٹ کر جلد [illegible] سے ایک فتیلہ [illegible] بنا دیں اور سوراخ
ناک میں [illegible] اور ہاتھ سے ناک کو برابر کریں اور [illegible] ضماد فرماویں لیکن اسکو [illegible] باندھیں اور
اگر ورم ہو تو مرہم داخلیون [illegible] نفع دیتا ہی ایضاً سر کہ زیت آرد کندر ہمسیدا [illegible] اگر [illegible] ہو جاوے [illegible]
ہاتھ لگانے [illegible] ٹوٹے تو تدبیر اسکی یہ ہی کہ شق کریں [illegible] کو نکال کر [illegible] التحام فرماویں اور اگر [illegible]
ہو جاوے تو جس طرف سے کج ہی اس طرف لازوق کو پارچہ پر لگا کے صمغ کے ساتھ لگاویں اور جب خشک ہو جاوے
تو اسکو علیحدہ کریں اور باندھنا اسکا گردن کے ساتھ خوبتر ہی اور منجملہ انکے ٹوٹ جانا ترقوہ یعنی حلقہ گردن کا ہی اور وہ
مشکل سے جبر ہوتا ہی پس اگر شکست اسکی جانب خارج ہو تو ایک شخص [illegible] کو پکڑ کر بجانب خارج اور بالا کھینچے اور ایک شخص
گردن اور منکب یعنی مونڈھے مقابل کو اور مریض ہاتھ سے اس شکست کو برابر کرے اور اگر شکست جانب داخل ہو تو مریض کو
[illegible] استخوان کو دوش [illegible] کی طرف دفع کریں تاکہ ترقوہ یعنی حلقہ گردن کا بلند ہو جاوے اور بعد ازان ادویہ جبیر
کرنیوالی ضماد کر کے چت سونا لازم فرماویں اور منجملہ انکے شکستہ ہونا [illegible] کا ہی اور وہ شکست [illegible] جانب داخل ہوتی ہی
اور حادث [illegible] سعال خشک اور ضیق اور نفث الدم اور تعفن حجاب کی اور تدبیر اسکی جذب کرنا محاجم سے اور منجملہ انکے شکست
استخوان پہلو کا ہی اور [illegible] بجانب داخل شکست ہوتی ہی اور حادث [illegible] نفث الدم اور [illegible] ذات الجنب کی [illegible] تدبیر اسکی
یہ ہی کہ جذب بمحاجم اور [illegible] اشیاء سے لفائف کے کریں اور اول بسبب جمع کرنے اسکے مادہ کو [illegible] پیدا کرنے
اسکے ورم کو خطرناک ہی اور اگر [illegible] یعنی کوئی کرچ حجاب کی نخس کرے یعنی چبھے تو اسکو نکال لیویں اور منجملہ انکے [illegible] جانا
فقرون کا ہی اور اسکے ٹوٹنے کا کم اتفاق ہوتا ہی اور جب [illegible] سے حرام مغز نکل جاتا ہی تو اسوقت مہلک ہی اور علاج اسکا
بادویہ مسکنہ ورم گرم کے ہی اور قطن یعنی میانہ دو سرین اور عصعص یعنی استخوان نشست گاہ کے ٹوٹنے کے لیے انگشت کو
مقعد میں ڈال کر درست کریں اور منجملہ انکے ٹوٹنا عضد کا ہی تدبیر اسکے باندھنے کی یہ ہی کہ پہلے بطور صعود اگرچہ دوش تک ہو اور بعدہ
بنزول مرفق تک اور پھر بصعود باندھ کر جانب سینہ تکیہ کراویں اور بعد ساتویں یا دسویں روز کے جا کر رکھیں اور منجملہ انکے
ٹوٹ جانا ساعد کا ہی کبھی دونون زند یا ایک انکا ٹوٹ جاتا ہی اور زند سفلی کا ٹوٹنا مشکل تر اور قبیح تر ہی اور شناخت اعتدال
رباط یعنی باندھنے کی اور شدت اسکے کی اور ضعف اسکے کی بمعتدل ہونے ورم انگلیوں کے اور کثرت ورم اور عدم ورم
اسکے کے ہوا کرتی ہی اور اسکا جبر [illegible] ہوتا ہی اور کبھی بجلدی اٹھارہ روز میں جبر ہو جاتا ہی اور منجملہ انکے ٹوٹ جانا انگلیوں کا ہی
اور وہ قلیل ہی کیونکہ وہ قبل شکست ہونے کے اپنے مفصل سے نکل آتی ہی بہرکیف تدبیر اسکی یہ ہی کہ انگلیوں کو اوپر
لوح کے رکھ کر ایک شخص اسکی انگلیوں کو کھینچے اور مریض انکو اپنے ہاتھ سے برابر کرے اور منجملہ انکے ٹوٹ جانا ورک کا
یعنی [illegible] کی طرف ران کا ہی اور [illegible] حادث درد اور سن ہونے ران اور پنڈلی کا اور لنگڑے ہونے کا ہی تدبیر اسکی یہ ہی

اور اُسکو خاکستر مین مستوی کرکے اُس عضو پر کہ جسکا منفک کرنا مطلوب ہی باندھین تو بہت مشل ہوگا مترجم کے دیار مین اُسکو
کالنگ اور کشباپ بولتے ہین لیکن مخفی نرہے کہ جب وشنبد قوی اور غلیظ ہو تو علیحدہ کرنا اُسکا خطرناک ہی کیونکہ مبادا دوسری
جگہ پر ٹوٹ جاوے اسیلیے اطبانے ذکر کیا ہی کہ اُس جگہ سے گوشت کو دور کرکے وشنبد کو چھیلین تاکہ وہ رقیق ہوکر مانع انفکاک کا
نہووے اور ہم خیال کرتے ہین کہ بدصورتی عضو کی اس تکلیف سے بہتر ہی اور جب استخوان پارہ پارہ شدہ کی درستی نہین ہو
رہجاوے تو اُسکا سیدھا اور درست کرنا بہت مشکل ہی کیونکہ وشنبد اندرون استخوان ہوگا اور اُسکا انفکاک کسی طرح نہین ہوسکتا
فائدہ منجملہ اسباب دیر ہونے جبر کے ڈھیلا ہوجانا پٹی کا ہی اور حرکت کرنا قبل وقت کے اور قلت خون کی جیسا کہ صاحب نقاہت کے
ہوتا ہی اور غیر معتدل ہونا اغذیہ کا یا مزاج گرم اور کثرت تطول کی پانی گرم کے ساتھ ہی **فائدہ** جو استخوان کہ دیر مین جبر کو قبول
کرتے ہین وہ یہ ہین استخوان ران اور ماتحت اُسکے اور بعدہ بازو اور بعد ازان ساعد خصوص زند اسفل اور زان بعد ترقوہ ہی
اور بتحقیق اطبانے بعض استخوان کی جبر کے لیے ایام ون کو مذکور کیا ہی پس بینی کے لیے دس روز اور استخوان پہلو کے لیے
بیس روز سے ساٹھ روز تک اور دوش کے لیے تیس روز سے چالیس روز تک اور ذراع کے لیے مانند دوش کے اور بعضے
پچاس دن تک کہتے ہین اور ران کے لیے پچاس روز سے چار مہینے تک ذکر فرمایا ہی اور یہ تعیین جوان مین ہی بشرطیکہ کوئی
مانع نہو اور انطاکی نے فرمایا ہی کہ عشرہ اس ت سے لڑکون مین کم اور کہول مین پانچ پانچ دن اور مشائخ مین دس دس دن
زیادہ ہوتے ہین اور اُسنے بینی طفل کا ذکر نہین کیا پس یہ اعتراض نہوگا اسیلیے کہ ممکن ہی جبر بینی کا ایک ساعت مین ہو **فصل**
دوسری شکستگی اعضا مین اور اکثر تدبیرات اُنکی مذکور ہوچکی ہین اور اب ہمکو چاہیے کہ اُنکی تدبیرات مخصوصہ کو ذکر
کرین پس **منجملہ** اُنکے ٹوٹ جانا قحف کا ہی اگر وہ شکستگی باطن تک نہ پہنچی ہو تو لازم ہی کہ اُسکو چھیلین تاکہ اثر اُسکا باقی نہ رہے
کیونکہ اگر اُسی طرح قحف رکھدیا جائیگا تو پیپ کے جمع ہونے کا خزانہ ہوگا اور اُس سے فساد استخوان کا لازم آئیگا بعدہ ذرور
دواے راسی کا کرین **صفت** آرد کرسنہ ایرسا کرسنہ مر انزروت دم الاخوین سفیدی بیضہ کے ساتھ لگاکے بعدہ پارچہ تر کیا ہوا
شراب قابض سے رکھین اور اگر شکستگی باطن تک نفوذ کرجاوے تو وہ خطرناک موودی بہ فالج اور تمدد اور رعشہ اور زوال عقل
اور غشی اور سدر اور سکتہ اور بطلان آواز اور تپ ہی اور جب حجاب اور دماغ متاذی ہوتا ہی تو یہ عوارض زیادہ تر سخت ہوتے ہین
اور خوف اکثر ہوتا ہی اور تدبیر اُسکی یہ ہی کہ کل چیز بارد بالفعل اور بالقوہ سے حفاظت کرین کیونکہ اُسمین خطر عظیم ہی گو کہ صیف
یعنے موسم گرما ہو اور تکمید بروغن گل فرماوین اور اُسکا خیال رکھین کہ پیپ بجانب فضا نہ پڑنے پاوے اور جلدی ملتحم ہونے
پاوے اور کبھی اسیلیے نکالنے پیپ کے احتیاج اُکھاڑنے استخوان کی پڑتی ہی اور دستور اُسکا یہ ہی کہ چمڑہ کو بمانند صلیب شق
کرکے اُتارین اور بعد ازان استخوان کو منقاش سے بکمال نرمی کاٹین اور اُسپر تین تہ پارچہ تر کیا ہوا شراب اور روغن گل سے
رکھکر بعدہ دواے راسی ذرور کرین اور جب استخوان منکسر ہوجاوے اور چمڑا سالم رہے تو چیر کر اُسکو شق فرماوین اور کبھی
حجاب سیاہ ہوجاتا ہی پس اگر سیاہی ظاہر ہو تو کچھ خطر نہین اور شہد تین حصہ روغن گل کے ساتھ اُس سیاہی کو
زائل کرتا ہی اور اگر اُسکے تمام جوہر کو شامل ہوجاوے تو دلیل فوت ہونے مریض کی اور موت مریض کی ہی اور کبھی حجاب اس حد تک
[illegible] قحف سے علاحدہ ہوتا ہی اور [illegible] حادث ہوتی ہی [illegible] استخوان

نہ دوسری طرف کو اور خلع اور رد اسکا آسان ہے کیونکہ سوراخ اسکا غیر عمیق اور رابطہ اسکے بسبب زرہبان کے سلس ہین اور کبھی انخلاع
اسکا عند الولادت واقع ہو جاتا ہے اور اسکے غفلت کرنے سے ہاتھ لاغر اور صغیر ہو جاتے ہین اور علامت اسکی منخفض ہونا سر کا ہے
اور نتو یعنے برآمدگی بغل مین اور بمشکل سے اٹھانا ہاتھ کا بجانب کان اور ملصق ہونا ہاتھ کا پہلو سے ہے اور تدبیر اسکی یہ ہے کہ
پشت پر لٹاوین اور پانون بغل مین داخل کرکے ہاتھ کو مائل بانسی کرکے اسکی طرف کھینچین اور یہ طریق تمامی طریقون سے آسان ہے
یا اپنے دوش کو نیچے بغل مریض کے داخل کرکے اسکو اٹھاوین اور اسکے ہاتھ کو نیچے کی طرف کھینچین یا سیڑھی کے ایک ڈنڈے کو
اسکی بغل مین داخل کرکے اسکے ہاتھ کو کھینچین پس جب بلند ہووے تو عضد کو بجانب پہلو اور ساعد کو بجانب گردن باندھین
اور منجملہ انکے منخلع ہونا مرفق کا ہے اور وہ بمشکل سے اپنے محل کو رد ہوتی ہے اور بدتر اس سے وہ ہے جو نیچے کی جانب مین ہو اور
وہ اکثر ہے علاج اسکا بمبادرت فرماوین کیونکہ ورم گرم اسمین جلد لاحق ہوتا ہے اور مابین ہر دو کتف کے دباوین یا کپڑے سے
باندھین جیسا کہ زنخدان مین مذکور ہے اور منجملہ انکے منخلع ہونا رسغ یعنے کلائی کا ہے اور وہ جلدی سے رد ہوتی ہے لیکن وہ متورم
ہو جاتی ہے اور نتو اسکا مانع التیام ہوتا ہے پس چاہیے کہ ایک شخص زند اسکا بجانب پشت اور جبر کرنے والا اسکے کف کو دوسری
طرف کھینچے اور ایک ایک انگلی کا کھینچنا ابہام سے شروع کرے اور منجملہ انکے نکلنا انگلیون کا ہے اور خلع اور رد انکا آسان ہے
لیکن سیدھے طور نہ کھینچین بلکہ مٹھی باندھکر کھینچین اور منجملہ انکے منخلع ہونا فقرون کا ہے اور وہ بسبب نکلنے حرام مغز کے خصوصاً
گردن مین مہلک اور موؤدی بحبس نفس اور بول و براز ہے اور منخلع ہونا اسکا یا تو قدام مین ہے پس اسمین امید نجات کی کم ہے یا پیچھے کو
تدبیر اسکی یہ ہے کہ مریض کو شکم پر لٹائین اور فقرون کو برابر فرماوین اور منجملہ انکے منخلع ہونا عصعص یعنے استخوان مقعد کا ہے اور یہ
مانع درازی پانون کا ہے پس انگلی کو مقعد مین ڈالکر برابر کرین اور تقلیل طعام اور دوام تلیین فرماوین اور منجملہ انکے منخلع ہونا
ورک کا ہے اور وہ مانع فراخی پانون کا ہے اور کبھی اطفال مین بسبب بے تدبیری دائی کے عند الولادت واقع ہوکر موجب لاغری
پانون کا ہوتا ہے پس اگر خلع اسکا بجانب داخل ہو تو کبیر دراز رہتا ہے اور اربیہ منتفخ اور پھیرنا پانون کا بجانب اربیہ کے متعذر
ہوتا ہے اور اگر بجانب خارج ہو تو پانون کوتاہ اور اربیہ متقعر اور وہ چیز کہ مقابل اسکے ہے باہر نکل آتی ہے اور زانو بجانب داخل متقعر
ہو جاتا ہے اور اگر بجانب قدام ہو تو پانون دراز اور فراخ کرنا پنڈلی کا ممکن اور قبض اسکا بسبب درد کے مشکل ہوتا ہے اور بسا اوقات
بول بند ہو جاتا ہے اور اگر جانب خلف ہو تو پانون کوتاہ اور قبض اور بسط دونون ناممکن ہوتے ہین علاج جبر کرنے والے کو چاہیے
کہ پانون اپنا بیچ ران مین دیوے اور دوسرا شخص مریض کے پانون کو دراز کرے اور تیسرا شخص زور کے ساتھ اس چیز کو
جو نکلی ہوئی ہے دباوے تا کہ اپنے سوراخ مین آجاوے

کلام جراحات مین

کہا گیا ہے کہ پہلے جن لوگون نے تہذیب علم جراحت کی حاصل کی وہ اہل ہند ہین اور بعضے کہتے ہین کہ بقراط کے شاگرد دو فرقے
اسکی بنا ڈالی اور ہم اسکو فصول مین مختص کرتے ہین **فصل پہلی** واضح ہو کہ جراحت دل کی فوراً اور دماغ کی غالباً مہلک ہے اور
اختلاط عقل لازم اسکی ہے اور جراحت جگر کی مہلک ہے اور واقع ہونا جراحت کا عروق بزرگ مین پر خطر اور دوسری رگون مین
جراحت گردہ اور مثانہ مین مانند دماغ کے ہے اور اسمین بے اختیار نکلنا بول کا لازم ہے اور امعا بھی اسی طرح ہین اور اسمین

کہ مریض پشت پر لیٹے اور ایک شخص ہر دو ران اسکی کھینچین اور دو شخص ہر دو ورک کو دباوین اور منجملہ اُنکے ٹوٹنا ران کا ہی اور وہ منقلب بہ قدام اور خارج اور محدث لنگ کا ہی تدبیر اسکی یہ ہی کہ تمام ران کو دراز کرین اور مانند عضد کے باندھین اور زیادہ اس سے جو قبض تی ہی فراخ کرین اور اگر شظایا عضلہ کے منقطع ہوجاوین تو پانون مسترخی ہو کر مریض لنگڑا ہوجاتا ہی اور منجملہ اُنکے ٹوٹ جانا پنڈلی کا ہی اور تدبیر اُسکی مانند عضد کے ہی اور منجملہ اُنکے ٹوٹ جانا پاشنہ کا ہی اور وہ عسر العلاج اور مودی بہ تپ و اختلاط عقل و رعشہ ہی اور بہتری کہ آرام دینا درد کا اشیاے باردہ سے اور بعدہ باندھنا ہی

کلام خلع اور وثی اور وہن مین

پس خلع نکلنا استخوان کا ہی بالکلیہ اپنے سوراخ مفصل سے اور وثی ٹیڑھا ہوجانا اسکا ہی اپنے مفصل سے بغیر اسکے کہ اچھی طرح نکلے اور وہن کوفتہ ہونا اُس چیز کا ہی جو محیط بہ مفصل ہی بغیر زائل ہونے اُسکے اور بعض ابدان مین واقع ہونا خلع کا بسبب ضعیف ہونے رباط کے یا کم عمیق ہونے سوراخون کے یا بہت ہونے در د مفصل کے اور ممتلی ہوجانے اُسکے رطوبت مزلقہ سے جسکو حاجت داغ دینے کی ہوتی ہی بہت ہوتا ہی اور بعض مفاصل سے وہ ہین ہی خلع اُنکا آسان ہی مانند زانو اور عضد کے گر لاغر آدمیون مین اور بعضے مفاصل مشکل سے خلع ہوتے ہین جیسے مرفق اور بعضے متوسط ہین سہولت اور دشواری مین جیسے ورک اور جلدی رد ہونا اُنکا اپنے محل مین اور مشکل سے رد ہونا بموجب آسانی اور دشواری خلع کے ہی اور بدترین خلع کا وہ ہی جسمین ارباط قطع ہوجاوین پس رجوع اسکا بجانب طبع اپنی کے نادر ہی اور وہ اکثر ورک مین اور بعدہ عضد مین اور زان پس قدمین مین ہوتا ہی علامات انکی کج ہونا اور غائر ہونا ایک طرف سے اور ظاہر ہونا دوسری طرف سے اور باطل ہونا حرکت کا یا مشکل سے ہونا حرکت کا بموجب خلع کے ہی اور جب قیاس عضو صحیح کا علیل کے ساتھ کیا جاتا ہی تو حال ظاہر ہوجاتا ہی علاج کھینچین تاکہ اپنی جگہ کو رجوع کرے اور اگر امر مشکل ہوجاوے تو پہلے استعمال مرخیات کا از قسم نطول آب و روغن ہر دو گرم اور کمادات اور گرم کرنے حمام سے سکونت کے فرماوین اور بقراط نے تاخیر اسکی تیسرے اور چوتھے دن تک احسن سمجھی ہی اور جمہور نے تعجیل فرمائی ہی تاکہ وہ جگہ سخت ہوجاوے اور پارچہ مین سے جسکو قیروطی اور شراب عفص سے تر کیا ہو باندھین اور اگر خلع مع ورم اور قرحہ مع درد سخت ہو تو کھینچنے کی تاخیر فرماوین خصوصاً حالی رئیسہ مین تاکہ تشنج درد سے حادث نہووے اور ازالہ ورم اور قرحہ کا کرین ورنہ تدبیر خلع کی پہلے فرماوین اور اگر علاج دونون کا ممکن ہووے تو ایک ہی مرتبہ کرین بہتر ہی اور حکایت کی گئی ہی کہ ایک شخص کا سر ترقوہ کا دوش سے منخلع مع جرح اور سر عضد کا نکلا ہوا تھا پس علاج رد کرنے استخوان اور گوشت و جبیرہ کا سپر کیا گیا اور باندھا بھی گیا تو استخوان فاسد ہوگئے تھے اور دوا یہ تھا کہ اُسکو قطع کرکے داغ بروغن دیا جاتا فصل ذکر کرنے تدبیرات خاصہ مین پس منجملہ اُنکے منخلع ہونا فک کا ہی اور وہ بہت اوقات شاوب یعنے جماہی مین ایک طرف یا ہر دو طرف سے واقع ہوتا ہی اور منہ کھلا رہجاتا ہی علاج اسکا جلدی سے کرین ورنہ محدث ورم اور صلابت اور صداع اور تپ اور قے اور اسہال ہر دو صفراوی کا ہی اور اکثر اوقات دسوین دن مین قتل کرتا ہی اور تدبیر اُسکی یہ ہی کہ جبر کرنے والا پیچھے سے زنخدان کو کھینچے اور اوپر کو جذب کرے یا زنخدان کو اُسکے سر کے ساتھ پارچہ سے باندھین اور اُسمین لکڑی یا [illegible] ر[illegible] [illegible] تشنج [illegible] ہوجاوین اور فک اپنی حالت پر رجوع کرے اور علامت اُسکی [illegible] ہوجانا دانتون کا ہی اور [illegible] سے لگاوین اور منجملہ اُنکے نکلنا [illegible] کا ہی اور علاج اسکا [illegible] [illegible]

اُس درد مین ثابت ہی جو نیند ہونے پیپ و صدید سے ہو تیسری تدبیر اُنہین سے خشک کرنا رطوبات اور چرک کا ہی جب کثیر
ہو وین اور وہ بتنقیہ و فذو رادویہ مجففہ اور جالیہ اور قابضہ سے ہی اور واجب الحفظ یہ بات ہی کہ تمامی ابدان و جملہ قروح تحمل ادویہ جالیہ مین
برابر نہین ہین پس خبردار اس امر سے کہ ادویہ جالیہ زیادہ از احتیاج نہ لگاوین کیونکہ وہ خورندہ گوشت اور گوشت کی ازالہ کرنے والی
بجانب صدید کے ہین اور **علامت** اسکی یہ ہی کہ قرحہ غائر اور شکل ورم شدہ اور لب اُسکے منحرف اور لذع شدید ہوتا ہی اور ابتدا مین
جلا کرنا قرحہ کا ادویہ قویہ کے ساتھ کرین کیونکہ لذع اُسوقت معلوم نہین ہوتا اور بعد اسکے درجہ بدرجہ اُن ادویہ کی طرف جنمین لذع قلیل ہی
میل فرماوین اور کبھی احتیاج اسہال کی بجوشاندۂ ہلیلہ یا قرص بنفشہ کے پڑتی ہی اور غذا ابہ کباب اور احتراز فواکہ اور مرطبات سے
کرین **ایضاً** جید سے صدید کے لیے یہ ہی کہ مردارسنگ کو سرکہ کے ساتھ ایک مرتبہ اور زیت کے ساتھ دوسری مرتبہ سحق کرین تاکہ
سفید ہوجاوے اور سرمہ اور سنجنج اور عروق اور عفص و گلنار اور دم الاخوین اور شب اور اقلیمیا سے نقرہ ہر ایک چھٹا حصہ
مردارسنگ کا مخلوط کرکے استعمال کرین **ایضاً** کندر اور حنا اور صبر اور زراوند اور شب اور عفص و پوست انار اور قشار کندر اور مردارسنگ
اور ایرسا اور اقلیمیا اور توتیا ہین **ایضاً** شکر اور زنگار اُس سے قوی تر ہی **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ بارود مین مجرب حسن التاثیر
سریع النجاح ہی **ایضاً** کہا ہی کہ بال خنزیر کے سوختہ کیے ہوے مع زفت حل کیے ہوے روغن گل کے مجفف اُس زخم کا ہی جس سے
طبیب عاجز ہوے ہون **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ زجاج سوختہ تجفیف اور اندمال کے لیے عجیب ہی **ایضاً** پنبہ کہنہ منقی اور مدمل اور
پیدا کرنے والی گوشت کی ہی اور جب اسکو بعد دھونے قرحہ کے سرکہ اور شراب اور ماء العسل سے روغن گل کے ساتھ لگاوین تو دوسری
دوا کی احتیاج نہین پڑتی **ایضاً** نقشبندی نے کہا ہی کہ دواے عجیب تجفیف اور آرام دینے درد کے لیے یہ ہی آسرنج یعنے شنگرف تنکار بریان
ہر ایک جزو الایچی کلان دو جزو لیکر ذرور کرین **ایضاً** ذرور مجرب مجفف اور گوشت آور بجلدی مجربہ دہلوی خصوص زخم ختنہ مین صفتہ
مردارسنگ ہلیلہ بلیلہ مر صبر آس برابر اور اکثر اوقات احتیاج مانع کی پڑتی ہی مثل جوشاندہ ہلیلہ سعد آملہ برگ کنار برگ آزاد درخت
پوست نیب پوست کیکر بیخ خبازی یا مانند آب ترپھلہ اور شراب اور ماء العسل **چوتھی تدبیر** اُنہین سے گلانا گوشت زیادہ کا ہی اور وہ
بادویہ سخت جلا کرنے والی اور مجففات قویہ کے ہوتا ہی اور جسقدر کہ دوا مین لذع کم ہو پس وہ افضل ہی اور کہنہ اُنہین سے ضعیف العمل ہی اور
وہ مانند شکر تری اور زنگار بالخاصیۃ اور کف دریا اور اشق اور برادۂ مس اور ہر دو قسم زرنیخ اور صدف سوختہ اور خاکستر قنفذ کے ہی
مگر اسمین تبعض زیادہ از احتیاج ہی اور اقسام زاک اور لزاق الذہب و سوختہ انکا لطیف اور کم لذع ہی اور قلی اور بارود ہی **ایضاً**
مجربات تحفہ سے یہ ہی شادنج گوشت زائد کو کھا جاتا ہی اور گوشت صحیح پیدا کرتا ہی **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ یہ ذرور کھانے والا
اور خشک کرنے والا ہی صفتہ پوست انار عفص شب زاج الاساکفہ سعد قرطاس سوختہ ہر ایک دس جزو نحاس سوختہ پانچ دم الاخوین
ہر ایک دو اور کبھی زاج کو تر کرکے یا مع زاک انزروت اور قشر کندر ہر ایک دو جزو زیادہ کیے جاتے ہین **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ مرہم
عجیب ہی اور اُسکو مرہم زنگار کہتے ہین اور اسکا نسخہ یہ ہی صفتہ انزروت اشق ہر ایک جزو زنگار دو جزو سرکہ کے ساتھ سحق کرکے
شہد کے ساتھ مرہم بناوین اور کبھی زنجار اور اشق سو توقہ سرکہ سے یہ مرہم بنایا جاتا ہی **ایضاً** ذرور تذکرہ اور شفا سے منقی از آن ہین
واسطے قروح خبیثہ اور صاحب لقاطی نے کہا ہی کہ وہ مجرب ہاکا ہی صفتہ زرنیخ سرخ و زرد ہر ایک جزو زاک چونہ آب نارسیدہ ہر ایک آدھا
[illegible] ہر ایک [illegible] حصہ [illegible] سرکہ کے ساتھ ملا کے [illegible] رکھین اور بعضے کہتے ہین کہ آفتاب مین چالیس [illegible]

خروج براز کا بلا اختیار ضرور ہی اور سخت خوفناک جرح رگ صائم کا ہی کیونکہ یہ محل انصباب صفرا ہی اور جرم اسکا رقیق ہی اور جراحت
معدہ کی خوفناک اور شناخت اسکی بخروج طعام اور تہوع اور فواق اور دونون غالباً تمامی جراحات باطنہ مین علامت ہلاکت ہین
اور جراحت پہونچنے والی سینہ مین ردی ہی اور علامت اسکی نکلنا ہوا کا اس سے ہی اور اسی طرح حال جراحت حجاب کا ہی اور ضیق النفس
لازم اسکے ہی اور مجروح ہونا عصب کا اور طرف عضلہ کا سخت موذی اور خطرناک موذی ہی اختلاط عقل اور تشنج اور تغیر رنگ اور سقوط
قوت ہی اور مجروح ہونا مین الرکبہ کا نجات کم دینے والا ہی اور جراحت شریان کی قاتل بہ نزف ہی بجز اسکے کہ شریان صغیر مین ہو
اور اطبا نے متفق ہوکر کہا ہی کہ جب تفرق اتصال کا گوشت مین واقع ہوتا ہی تو وہ التحام پذیر ہی اور استخوان کا تفرق التحام نہین پاتا
بلکہ اسپر وشتید لپٹ جاتا ہی مگر استخوان اطفال کے ملتحم ہوجاتے ہین اور ملتحم ہونے تفرق اتصال عروق اور اعصاب مین انکو خلاف ہی
بعضے کہتے ہین کہ ملتحم ہوتا ہی اور بعضے فرماتے ہین کہ حافظ انکی اس چیز سے جو انکو لاحق ہوئی ہی ایک چیز مانند وشتید کے ہوجاتی ہی
اور بعضے اطبا نے تخصیص اسکی بشریان کی ہی اور جالینوس نے اس بات کو رد کیا ہی **فصل دوسری** معلوم ہو کہ جراحت چار قسم سے ہی
پہلی قسم بسیط صغیر ہی یعنے بلا درد یا بلا ورم یا بلا نزف یا بغیر کانٹا یا استخوان وغیرہ گڑ جانے کے اور وہ یہ ہی کہ لب اور شکم اسکا باندھنے سے
مل جاے پس ضرور ہی کہ اسکو ہر چیز غریب مانند بال اور پانی اور روغن اور غبار سے پاک کرکے بعدہ بغیر مہلت کے باندھین تاکہ اپنے تازہ
خون سے پیوند ہوجائے اور طریق اسکا یہ ہی کہ دو رفادہ یعنے پٹی مثلث جسکے ہر دو ضلع دراز ہون لیکر ہر دو طرف جراحت پر رکھ کے
باہستگی باندھین لیکن ضعیف باندھنا اسمین موجب عدم جمع اور سخت باندھنا باعث ورم ہوتا ہی پس اسقدر زور کے ساتھ باندھین
کہ مانع سیلان مادہ کا نہووے گو کہ اسپر دو روز گذر جائین اور اگر زخم خشک ہوجاوے تو ضرور ہی کہ اسکو چھیلین تاکہ خون نکلے
اور بعدہ باندھین **دوسری قسم** بسیط ہی کہ باندھنے سے بسبب بزرگی کے یا واقع ہونے اسکے عرض مین آپسمین لبہاے جراحت
نہین ملتے پس واجب ہی کہ بعد پاک کرنے اسکے اشیاے مذکورہ سے یا چھیلنے کے اگر خشک ہوگیا ہو اس طرح سیوین کہ ایک شخص
اپنے ہاتھ سے جراحت کو اس طرح پکڑے کہ جگہ سینے کی خالی رہے اور اسکو سی کر باندھ دیوین **تیسری قسم** بسیط غائر ہی یا ایسا ہی
کہ اس سے گوشت جاتا رہا ہی پس نیچے سے باندھین اور اسمین ادویہ پیدا کرنے والی گوشت کی ذرور کرین اور اسپر پٹی باندھین
چوتھی قسم مرکب مع درد یا مع ورم یا مع نزف یعنے جریان خون ہی یا اسمین کوئی کانٹا یا استخوان یا آہن وغیرہ گڑ گیا ہی پس واجب ہی
کہ ازالہ اسکا کرکے بعدہ التحام فرماوین اور ان سب اقسام مین واجب ہی کہ صندل خشک کو اوپر رفادون اور حوالی جرح کے
چھڑک لین تاکہ روح اور تخفیف کرے اور بعد ازانکہ ابتدا کے گلنار اور عفص اور شب اور سندروس سے تقویت دیوین پس اگر مواد کثیر ہو
تو خشک ذرور کرین ورنہ بالعکس استعمال کرین **فصل تیسری** ذکر تدبیرات کلیہ جرح اور قرح مین پہلی تدبیر انہین سے منع کرنا ورم کا
اور زائل کرنا اسکا اور بعدہ التحام کرنا جرح کا ہی [illegible] اور ضماد رادع اور محللات کا
کرین **ایضاً** [illegible] سے [illegible] روغن گل اور اگر روغن گل نہو تو روغن زرد [illegible]
[illegible] جراحت اور دافع ورم ہی [illegible] کے لیے مجرب ہی **دوسری تدبیر**
[illegible] **ایضاً**
[illegible] **ایضاً** [illegible]

کل انار صبر قشار کندر اور تحفہ مین ہی کہ وہ سریع الاثر اور نہایت موثر ہی ایضاً ادویہ ہندیہ سے اصل السوس اربند شبہ ہریان پودینہ ہر ایک جزو سم اسپ سوختہ دو جزو ایضاً بلیلہ سیاہ شبت آملہ تنکار تمامی یہ سب جلی ہوے ایضاً کتھ فوفل کمیلہ ہر ایک اڑھائی جزو مردار سنگ آدھا جزو ایضاً بعضے کہتے ہین کہ شتالنگ خنزیر کا جلا ہوا مندمل کرنے والا جروح کا بتجربہ ہی ایضاً روغن دیودار گیلانی شارح قانون سے خوارق عادات سے جراحات کے لیے خصوص واسطے تازہ کے اور جب یہ روغن جرح مین ڈالا جائے پہلے اس جرح کے سرد ہونے سے تو اسکو درد اور ورم اور پیپ سے محفوظ رکھتا ہی اور بسرعت مندمل کر دیتا ہی اور ضربہ کے لیے اسمین اثر عجیب ہی صفتہ زرد چوب دیودار عرق السوس اربلد دو دسقف طباخان ہر ایک اوقیہ پانی کے ساتھ سحق کرکے تین رطل پانی مین جوش دیوین تاکہ ایک ثلث باقی رہے پس اُفل اسکا کفچہ آہن سے اٹھا کر خوب نچوڑین اور صاف کو جوش دے کر بیس اوقیہ روغن کنجد کے ساتھ حسب دستور تیار فرمادین اور قوت اسکی ایک برس تک ہی

کلام جریان خون مین

اور وہ جلدی سے مہلک ہی کیونکہ اس سے عمدہ اخلاط اور روح استفراغ ہو جاتے ہین اور جب محدث تشنج یا ہذیان یا فواق یا غشی ہو تو خطر سخت ہی اور بڑی رگون کا خون حبس کرنا مشکل ہی اور شریان کا خون سخت خطرناک ہی اور ایک قوم نے گمان کیا ہی کہ شریان کبھی ملتحم نہین ہوتی اور موت یا ابورسما سے ایک کا ہونا ضرور ہی اور حق یہ ہی کہ شریان صغیر ملتحم ہو جاتی ہی جیسا کہ تحت مین اور کبھی خون اسکا بلا علاج یا صرف باندھنے سے بند ہو جاتا ہی اور بڑی شریان نہایت مشکل سے ملتحم ہوتی ہی اور خون شریانی سرخ اشقر اور بوفق یعنے مثل دھار کے خارج ہوتا ہی اور تحلیل قوت اور غشی کا لحوق جلد ہوتا ہی بخلاف وریدی کے کہ اس طرح نہین ہوتی علاج اسکا بتدابیر چند ہی پہلی پینا ان قوابض کا ہی جو نفث الدم اور قی الدم اور نزف البواسیر اور فوہات البواسیر مین مذکور ہین دوسری امالہ کرنا بجانب عضو بعید اسکے ضد سے بمراتب شگاف مین سے اور باندھنا اسکا اور ملنا اسکا اور لگانا سینگی سخت کا اسپر ہی تیسری غلیظ کرنا خون کا بہ عناب اور عدس اور پاچہ او رآب سرد اور افیون اور جملہ مخدرات سے ہی اور پرہیز کرنا تیز اور شور اور صرف ترش اور حار سے چوتھی سوراخ بنا دیر تک اور حاصل کرنا غشی کا ہی کیونکہ اسنے خون بہ داخل رجوع کرتا ہی مگر غشی مین خطر ہی پانچوین منجمد کرنا خون کا رگ کے منہ مین ہی اور طریق اسکا یہ ہی کہ عرصہ دراز تک بند رکھین یا اسمین ادویہ منجمد ڈالین یا خون کو آگ پر جوش دے کر اسپر رکھین چھٹی لگانا قوابض مغریہ کا ہی مثل نشاستہ اور صمغ اور کندر اور غبار آسیا اور تار عنکبوت اور جبن مغسول کے ساتوین ادویہ قابضہ مجففہ ہین مثل صبر اور اثمد اور عفص سوختہ پانی مین سرد کیا ہوا اور کشنیز بو دادہ اور پنجال کی سوختہ اور دونا سے گشنیز اور سرگین اسپ خر ہر دو سوختہ اور عروق زرد اور دم الاخوین اور خاکستر ہاے استخوان اور صدف اور سوا اور پشم کے ایضاً مجرب سے انزروت مع اثمد یا مع کندر ہی ایضاً جرادہ بلغار خصوص سوختہ ہی ایضاً ادویہ قویہ سے مثل زاج سوختہ ہی ایضاً بیضہ خرما سوختہ ایضاً کلس البیض ایضاً قصب النی مع سوختہ آٹھوین قوابض مبردہ ہین مثل افیون اور بھنگ اور سماق اور کافور کے اور وہ مجرب ہی اور واسطے بعض ابطالکے ہیر ہو و مکڑی ایک یاد ہے صلیبا

رکھین اور بعد ازان گوشت کردہ شیشہ مین ڈال کے فجر سے رات تک آگ نرم دیوین پس مصعد اسکا زرد رنگ مدمل اور ملحم اور قاطع
ایک دم مین اور نافع زخمہاے کہنہ اور تازہ اور نواصیر اور بے مثل ہی اور غیر مصعد اسکا برنگ اغبر جو نیچے رہ جاتا ہی ساقط کرنے والا
گوشت زیادہ اور بواسیر کا بے خطر ہی ایضاً پوست خشخاش اور چھلین تانبے کی اور دقاق کندر مجربہ کھانے والا اس گوشت زیادہ کا ہی
جو مانند پنبہ کے بڑھتا ہی اور بعد اسکے اگر خشکریشہ خود بخود نہ قالع ہووے تو لازم ہی کہ قلع اسکا بروغنات گرم کرین ایضاً
مجربات تحفہ سے جراحت عمیقہ کے لیے زراوند طویل اور کرسنہ بشہد ہی پانچوین تدبیر انمین سے پیدا کرنا گوشت کا بعد
پاک کرنے چرک اور گوشت فاسد کے ہی اور وہ ایسی دوا ہوا کرتی ہی جو خون جید المقدار کو منعقد کرتی ہی کیونکہ اسمین تھوڑی سی
تجفیف اور تغلیظ قوام اور قدرے قبض حافظ الغلظت اور قدرے جلا دافع پاریدگی مطلوب ہی پس اگر تجفیف اور قبض مفرط ہو
تو مانع انجذاب خون ہوگا اور اگر جلا زیادہ ہو تو محلل بلکہ آکل اسکی ہوگی اور وہ ادویہ مانند ابرسا و صبر اور کندر اور انزروت اور
مرداسنج اور زفت اور اقلیمیاے نقرہ اور سفیدہ قلعی ہین اور شیخ نے کہا ہی کہ پیدا کرنا گوشت کا مرہم سے موافق زیادہ ہی
الّابہ یہ ہوتا ہی اور ذرور کے ساتھ جلدی پیدا ہوتا ہی مگر کبھی گوشت سخت ہو جاتا ہی پس صواب یہ ہی کہ ذرور کرکے اوپر اسکے
مرہم یا شراب لگاوین لیکن مخفی نرہے کہ تاثیر ادویہ پیدا کرنے والی گوشت کی ابدان مین بحسب امزجہ کے مختلف ہی پس
کبھی ایک دوا ایک بدن مین گوشت پیدا کرتی ہی اور دوسرے بدن مین نہین کرتی ہی تحقیق اطبا نے شرط کی ہی کہ دوا
ایسی چاہیے جو بہ نسبت بدن کے خشک زیادہ ہو اور اسی وجہ سے نہایت خشک مزاج مین کندر عمل نہین کرتا اور کہا گیا ہی
کہ اگر بدن رطب اور قرحہ خشک ہو تو دواے ضعیف الیبوست کام مین لاوین جیسا کندر اور جو اور باقلا ہی اور اگر بالعکس ہی
تو شدید الیبوست استعمال کرین جیسا زراوند اور زاج ہی اور مشائخ مین حاجت اس دوا کی پڑتی ہی جسکے لیے حرارت اور
جذب ہو جیسا زفت اور کندر اور ابرسا اور زراوند اور اقلیمیا ہی ایضاً مجرب پیدا کرنے گوشت کے لیے اور وصل کرنے
جراحت تازہ کے لیے بقائی سے یہ ذرور ہی صفتہ کندر صبر انزروت دم الاخوین برابر ایضاً عجیب بقائی سے مرہم مرداسنگ
صفتہ ایک اوقیہ مرداسنگ کو تین اوقیہ روغن زیت مین جوش دے کر اسمین کندر اور انزروت اور دم الاخوین اور
زفت خشک بقدر دو دو درم ملاوین ایضاً مرہم پیدا کرنے والا خشکی کا اس سے صفتہ کندر انزروت ابرسا ہر ایک دو درم
مرداسنگ تین درم موم اور روغن زیت کے ساتھ تیار کرین چھٹی تدبیر انمین سے ملتحم کرنا ہی اور وہ یہ ہی کہ مابین ہر دو
طرف جراحت کے خون کو بستہ کرکے گوشت بنا دین اور وہ ان ادویہ سے ہوتا ہی کہ جنمین تجفیف قوی اور قبض قلیل بغیر
جلا کے ہو جیسا دم الاخوین اور قنہ اور مقل اور مصطگی اور اشق اور صبر اور کندر اور مر ہی ایضاً مذکورہ شیخ سفیدہ بروغن آس
مرہم ایضاً [illegible] ایضاً [illegible] اور موم اور روغن گل [illegible] ایضاً [illegible] الحام کے لیے مذکور
[illegible] ایضاً [illegible] اور مجرب [illegible] تدبیر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ایضاً [illegible]

ہی ایضاً عجیب ہے مینڈک چمڑا اُتارا ہوا ہی ایضاً مذکورۂ اطفا کی چربا اور وزغہ اور سام ابرص اور گوشت صدف اور خاکستر نی فارسی اور زفت اور اشق اور پیاز نرگس اور زیلم اور لیسن ہی

کلام اسلحہ مسمومہ مین

ہتھیارون کو زہر دیا گیا ہو علاج اُنکا وہ ہی جو لسوع مین مذکور ہی از قسم لگانے سینگیون کے اور پہلی اور مرغی لی ہوئی رکھنے سے اور دھونا آب خاکستر اور چوب انجیر اور نمک اور منع اندمال کا ہی ایضاً عجیب سے در مقناطیس کا ہی اور واجب ہی کہ اپنے تریاقات کی عادت بنا دین

کلام جراحت شکم مین

ہ درمیان شکم کی جسکو بہر کہتے ہین پُر خطر ہی کیونکہ دو عضلہ جو سینہ سے عانہ تک منحدر ہو کر حافظ انتریون کے طع ہو کر اُنسے بڑی انتریان نکل آتی ہین اور ہٹانا اور بند کرنا اُنکا مشکل ہوتا ہی لیکن ہر دو خصر مین لینے ان کے مہین ہی اور وہ بفاصلہ چار انگشت کے جانب راست بہر اور چپ اسکے ہی پس بے خطر ہی اور آسان تر ن وہ ہی کہ جسکا حجم معتدل ہو کیونکہ بڑا اُسمین مشکل سے ملتحم ہوتا ہی اور چھوٹا مانع ہٹانے اُس چیز کا ہوتا ہی جو نکلی ہو ب احشا کو ہوا مس کرتی ہی تو منتفخ ہو جاتے ہین بعدہ مطلوب اُسکے علاج مین دو امر ہین پہلا ہٹانا اُس چیز کا ور وہ اگر منتفخ نہو تو آسان ہی ورنہ واجب ہی کہ نکمید شراب سیاہ اور قابض یا آب گرم کرین تاکہ نفخ تحلیل گر تحلیل نہو وے تو ضرور ہی کہ جرح کو اُسترہ کے ساتھ فراخ کرین لیکن وہ آلات جنکی نوک اور دونون پہلو تیز ہون خ نہ کرین اور بقراط نے کہا ہی کہ جب ثرب باہر نکلے تو وہ ضرور متعفن ہو جاتا ہی پس ضرور ہی کہ جو چیز اُس سے ہی اُسکو کاٹ ڈالین اور وقت ہٹانے اُسکے ایک ایسی حالت اختیار کرین کہ جس سے زخم اوپر کی طرف دوسرا خیاطت یعنی سینا ہی اور وہ اسطرح ہی کہ ایک شخص اُسکو دونون ہاتھون سے پکڑے اور جسقدر کہ اس سے خیاطت اُسکی ظاہر کرے تاکہ اُسکو سیا جاوے اور جس جگہ کو سیا ہی اُسکو بھی محفوظ رکھے تاکہ تمام سیا جاوے اور مناسب ہی درمیان ٹانکون سوئی کے باعتدال ہو کیونکہ اگر دور دور ٹانکا لگایا جائیگا تو اچھی طرح مضبوط نہوگا اور اگر بہت نزدیک نزدیک ہوگا تو اُس سے ٹانکے مل جاتے ہین اور ایسا ہی ٹانکا قریب کنارہ چمڑہ کے نہو ٹھیگا اور اُس سے دور بھی نہو ورنہ رشتہ زخم مین باقی رہیگا اور ملتحم نہونے دیگا اور بل دھاگے کا بھی بحد اعتدال زم بل سے دھاگا منقطع ہو جاتا ہی اور سخت بل سے چمڑہ کٹ جاتا ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ جرح عصبی دیر سے ملتحم ہوتا ہی ب چمڑا اُسکے ساتھ اُسکو سیوین تاکہ آپسمین چمٹ جاوے اور بعدہ اُسپر اشیا گوشت پیدا کرنے والی لگاوین ھا کہ پشم تر کی ہوئی روغن زرد کستہ سے لغل اور صالب پیدا ہین اور مخفی نہ رہے کہ جب زخم ہڈی تک پہونچے ایسی طرح جراحت شراب سیاہ قابض ہی اور زخم معاے صائم کا کمتر خلاص پاتا ہی بوجہ رقیق ہونے اور

فی ضدیها فجربت بقایا الادمعی کالعدم فخلیقت آمسح مقلتی فی تجربها و انفقاءها نکا فو ۱ امساک الید

نوین قوابض بالخاصیت ہین جیسا پشم خرگوش اور تنیدۂ عنکبوت **الیضا** مجرب سے سحیقہ نراطین خشک ہے

دسوین داغ دینا ہی یا دوا کے ساتھ مانند زاج وشورہ ورسنج وکمون ونیلہ توتیا کے یا آہن کے ساتھ اور وہ دوا سے

افضل ہی کیون کہ ضعیف خشک ریشہ کا خوف سقوط ہی اور بعد اسکے جراحت فاحش اور بلیۂ عظیم پیدا ہوتی ہین گیارھوین

القام ہی اور وہ یہ ہی کہ اُسکے منھ مین پشم خرگوش یا تنیدۂ عنکبوت داخل کرکے اُسپر ذرور بہ قوابض کرین اور باندھین

اور یہ القام بجز بڑی رگ کے ممکن نہین ہوتا بارھوین باندھنا رگ کا بہ کتان یا ابریشم کے ہی بعد اسکے کہ اُسکو زنبور کے

ساتھ نکالا جاوے اور اکثر اوقات دور کرنے گوشت کی اوپر سے احتیاج پڑتی ہی اور بعدہ اُسپر قوابض ذرور کرکے تین دن

یا چار دن کھولا نہین جاتا تیرھوین خواص ہین پس منجملہ مجرب کے تعلیق کرنا ایسے عقیق کا ہی جسکا رنگ مشابہ آب گوشت ہو **الیضا** بلا امتحان

ذکر آدمی کا ہی اور پھر کتا اُسکا ایس ذرہ مین ہی کہ وہ نزف خون کے لیے مجرب ہی اور کبھی ادویۂ مذکورہ سے نسخہ مرکب بنایا جاتا ہی اور نفع اُسکا

بڑا ہوتا ہی **الیضا** جید مجرب عجیب کثیر النفع سے وہ مرکب ہی جسکو شیخ نے جالینوس سے ذکر کیا ہی اور وہ یہ ہی صفتہ زرنیخ جاپجرہ

فلفل علک خشک ہر ایک آٹھ دانق کندر سوختہ قلقطار جبن ہر ایک بیس **الیضا** نافع اثر روت صبر دم الاخوین کبریت

کلام ناشب مین اور وہ عبارت ہی خار یا اسلحہ یا پیکان یا ریزۂ استخوان وغیرہ سے جو بدن مین گر گیا ہو

اور اسکے نکالنے کے لیے تین طریق ہین ایک کھینچنا موچنہ یا سنسی سے لیکن خیال رکھین کہ شکست نہو جاوے اور وہ

اسطور ہی کہ پہلے اُسکو پکڑ کر بجوانب اُسکے ہلاوین اور بعدہ آہستگی نکالین اور اگر پہلے اس سے اسپر روغن گرم ملین تو

افضل ہی اور کبھی چند روز ترک کیا جاتا ہی تاکہ بسبب پیپ پڑنے کے اُسمین جلدی سے نکل آوے اور کبھی حاجت فراخ کرنے جراحت کی

پڑتی ہی اور اگر استخوان مین مستحکم ہوجاوے تو ضرور ہی کہ کچھ اُس سے کاٹ لیوین یا گرداگرد ناشب کے سوراخ کرین اور بزرگتر

ناشب سے باعتبار خطر کے وہ نیزہ ہی جسکی نوک مائل پیچھے کو ہو اور حیلہ اسمین بعد فراخ کرنے کے یہ ہی کہ اُس نوک کو آ

انبوبۂ قلعی یا خار چینی مین ڈالکر کھینچین کیونکہ وہ متعلق ہونے نوک کو بدن کے ساتھ مانع ہین اور مخفی نرہے کہ بعضے حکما کھینچنے

ناشب سے جو اعضای شریفہ مین ہو احتراز کرتے ہین اور وہ مانند دماغ اور دل اور ریہ اور جگر اور رحم اور مثانہ اور معا کے

ہین کیون کہ اکثر ہین بعد کھینچنے کے حدوث موت کا ہی اور ناحق حکیم مطعون جاہلون کا ہوا کرتا ہی اور جو شخص کہ اس سبب سے

نہین نکالتا کسقدر بعید رحمت حق تعالی سے ہی بلکہ جذب کرنا اور صرف کرنا سعی کا واسطے طلب عنایت جناب الٰہی کے بہت

شفقت خلق سے کے واجب ہی لیکن طعن کرنے احمقون کا خیال نکرے کیونکہ اُسکے لیے ثواب بہ وجہ جزا ہی پس اس [illegible]

[illegible] علاجات مین لگانا کھینچ دوسرا دفع کرنا اُسکا ہی اور یہ اُسوقت ہی کہ جب آگے ناشب کے گوشت قلیل ہو پس [illegible]

[illegible] سکے سر کا [illegible] مین ڈالکر پیچھے کو دفع کرین سا اور اگر کھینچنا اُسکا شق سے ممکن ہو تو [illegible]

[illegible] جاوے [illegible]

[illegible]

جا [illegible] سب [illegible] فصلون مین کیجائے **فصل پہلی** علاج مشترک مین استفراغ خلط غالب کا بفصد واسہال وقی فرماوین
او [illegible] غذائی کرین اکثر اوقات دواکی حاجت نہین پڑتی ہو لیکن ساذجہ کے لیے صرف تدمیل اور صدیدیہ کے لیے
تجفیف اور وسخہ کے لیے تحلیہ او عفنہ اور آکلہ کے لیے اول گلانا اور بعدہ پیدا کرنا گوشت کا اور غائرہ کے لیے انبات یعنی
پیدا کرنا گوشت کا اور بعد دست کے لیے اندمال فرماوین اور تحقیق اطبانے خشک کرنے قروح مین استعمال روغنات کا منع فرمایا ہو
مگر مثل روغن آس اور روغن کنجد اور روغن مصطگی کے اس سے مستثنے ہین اور قروح عضلہ کے واسطے استعمال روغنات کا
جائز ہو پس انکے لیے ترطیب اور نرمی کی جائے اور کبھی ادویہ مجففہ کو بعضے روغنات سے ملایا جاتا ہو واسطے جمانے اسکے
[illegible] کے ساتھ اور پہونچانے ان ادویہ کے گہراؤ مین پس اس ترکیب سے دوا صورت مین تر او حقیقت مین خشک ہوتی ہو اور
جس قدر [illegible] او زیادہ ہوگا اسی قدر احتیاج تجفیف کی بہت ہوگی اور باندھنا قرحہ کا واسطے ملنے وخریطے یا ریدگی کے اور
[illegible] اور [illegible] کے صحت کرین او شیخ نے واجب کیا ہو کہ تین دن تک اسپر دوا رہنے دین کیونکہ جلدی کرنا مانع
التحام ہو [illegible] سلق [illegible] گرد اگرد اسکا سیاہ یا سبز ہو تو واجب ہو کہ شرط لگا کر خون نکالین اور ادویہ مجففہ لگادین
[illegible] سے عضو قریب [illegible] کرین جیسا پٹنے [illegible] کے مقعد کے ساتھ سے اور ایک
[illegible] سے اور بازو کے پہلو سے احتراز فرماوین **فصل دوسری** اس قرحہ کے علاج مین جسکا
[illegible] مشکل ہو [illegible] اسباب بہت ہین ایک [illegible] نہین [illegible] او شناخت اسکی بدبو اور فساد گوشت اور کرم
[illegible] ہوتی ہو علاج اسکا گلانا گوشت فاسد کا ہو اور [illegible] اسکے لیے اس دوا کو ذکر کیا ہو زراوند عصارہ کرب
[illegible] ایک کا ایضاً [illegible] ایضاً [illegible] زرنیخ نصف ایک کا ایضا قلقطار
[illegible] ایضاً [illegible] انزروت وسنج عفص زنگار زراوند
[illegible] مرہم نہایت مجرب قانون سے چونہ شب پوست انار ایک
[illegible] زیت کہنہ [illegible] اوقیہ موم ایک [illegible] درم [illegible] گوشت [illegible]
سخت ہو یا سست علاج اسکا ازالہ اسکا ہو ایضاً نہایت مجرب گوشت اور رطوبات کے دفع کے لیے منقولہ لقائی سے
[illegible] الاخوین ہر ایک [illegible] انزروت پوست انار عفص شب قرطاس اغبر سوختہ ہر ایک [illegible] بطور ذرور استعمال
فرماوین **تیسرا** استخوان گندہ اسکے قعر مین ہو اور پہچان اسکی یہ ہو کہ وہ ایک مرتبہ مندمل ہو کر دوسری مرتبہ عود کرتا ہو اور جاری ہوتا
پیپ رقیق بدبو کا اور نافذ ہونا میل کا گوشت مین بسبب فاسد ہونے اسکے علاج اسکا نکالنا اسکا ہو استعمال
ادویہ جاذبہ ناشب کے ساتھ لیکن اسکے کھینچنے مین زور نہ لگاوین ورنہ محدث [illegible] ناصور ہوگا چوتھا حادث
ہونا دوالی کا اوپر اسکے ہو اور وہ جالب مادہ ہو علاج اسکا باوجود دشوار ہونے کے [illegible] اسکا ہو اور جوشاندہ
افتیمون پلانا اور بعدہ قطع کرنا عروق کا یا کھینچنا انکا ہو لیکن قبل تنقیہ کے اس سے ایسا قرحہ حادث ہوتا ہو جو پہلے
سے بھی زیادہ ردی ہوتا ہو او منصور بن علی نے کہا ہو کہ قرحہ سوداویہ کے لیے کوئی علاج بجز قطع کے نہین ہو پانچوان
الم ہونا عضو کا ہو اور علامت اسکی لاغر ہونا قرحہ کا اور خشکی اسکی او تھوڑا ہونا اسکی سرخی کا بغیر ورم کے ہو باوجود

[illegible]

کیونکہ واجب ہو دفع ہونے اُسکے اور پڑنے صفرا کے و سپر اور اسود جسے بچی کر وہ عصب کے قریب تر ہے

کلام سحج مین

اور وہ واقع ہوتا تفرقہ کا ہے چمڑہ مین بغیر زخم کے بسبب پہونچنے کسی جسم سخت کے یا مس کرنے کسی چیز سخت کے
اور اکثر اوقات حدوث اسکا پہننے کفش تنگ سے ہوا کرتا ہے علاج اگر سحج فاحش ہو تو فصد کرین ورنہ ادویہ لگاوین کہ کافی
ہیں اور مفصل ادویہ ضعیفہ سے لتہ سو کیا ہوا پانی سے ہے اور بعدہ مردار سنگ یا گل ارمنی دونون روغن گل کے
ساتھ اور ذرور کرنا آس اور گل سرخ اور مسور کا نیز اُسکے ایضاً لعاب بہدانہ اور اسپغول مع روغن بنفشہ اور
کافور ایضاً نافع چمڑے چلے ہوئے ہین بشرطیکہ ورم نہو ایضاً روغن گل اور زرنیخ سرخ ایضاً سماق مع شہد
ایضاً گیاہ سعد سوختہ ایضاً نافع تمامی حالات مین لگانا ریہ تازہ کا اور سوختہ کا مجرب ہے ایضاً گود سوختہ عجیب
اور معتمد علیہ ہے ایضاً کبھی مرہم سفید کفایت کرتا ہے اور منجملہ ادویہ قویہ کے مرہم سفیدہ اور اشق اور روغن گل اور
روغن آس یا روغن بیدانجیر اور روغن سوسن ہین اور جب سحج یا تنگی نعلین سے آبلے ہو جائین تو انکو شق کرکے اوپر اُسکے
عرق گلاب سرد کیا ہوا چھڑکین اور بعدہ حضض اور اقاقیا اور گل ارمنی سے یا عفص سے یا گلنار سے املا فرماوین اور جب
چمڑہ بسبب سحج کے اوتر جاوے تو اگر چمٹا ہوا ہے تو اُسکو نہ کاٹین بلکہ جرح پر پھر چپکا دین گو کہ بمراتب چمٹا نہ ہے کیونکہ
وہ یا تو خود بخود متصل ہو جاویگا یا ادویہ گوشت پیدا کرنے والی ہے اور خالی رکھنا زخم کا پوشش سے باعث مشکل
اچھے ہونے کا ہے اور واسطے منع کرنے ورم کے حاجت اُن ادویہ کی پڑتی ہے کہ جنمین خشک کر دینے اور کٹر باندھ دینے کی
قوت ہے اور حتی الامکان لگانا دوا کا اُسپر بغیر باندھنے کے کرین اور کبھی باعث سحج کا پسینہ تیز اور بول ہوتا ہے جیسا کہ لڑکے کی
ران مین ہوتا ہے اور نافع اسکی وہ ادویہ ہین جو مذکور ہو چکی ہین اور آس اور اصل السوس اور گل سرخ اور سعد اور شعیر
اور مسور جو اُنمے میسر ہو سکے کہ یہ مجربات بمراتب ہے ہین

کلام قرحہ مین

تحقیق معلوم ہو چکا ہے کہ وہ اُس تفرق الاتصال سے عبارت ہے کہ جسمین قیح اور پیپ ہو جائے اور فرق درمیان قیح
اور پیپ اُن اطبا کے نزدیک جو انکو متحد نہین جانتے یہ ہے کہ قیح مین صورت خلطیہ بحال خود رہتی یعنی پیپ مین بحال نہین رہتی
اور حدوث اُسکا جراحات اور منفجر ہونے اورام اور بثور سے ہوا کرتا ہے اور جس وقت کہ ہضم غذا سے عضو عاجز ہوتا ہے
یا بسبب ضعف اُسکے مواد بجانب عضو کے مجلوب ہوتے ہین تو ضرور ہے کہ فضلات اُسپر ظاہر ہونگے پس رقیق اُنسے
صدید اور غلیظ وسخ ہے اور سبب اُسکا رقیق ہونا خلط کا ہے یا غلیظ ہونا اُسکا اور علاج پہلے کا بادویہ مجففہ اور دوسرے کا بادویہ
غسالہ ہے اور بعدہ قرحہ چند قسم ہے پس بعض اُنمین سے سالم ہے خطر ظاہر ہے اور بعض اُنمین سے متعفن اور بعض اُنمین سے
[illegible] ہے کہ اُنمین زیادہ اور بعض اُنمین سے [illegible] ہے پس چاہئے کہ [illegible] علاج کی تفصیل

پہونچتے ہیں اور مثل انکے وہ قروح ہین جو پشت مین پیدا ہوتے ہین بسبب قریب ہونے نخاع کے اور اسی طور مقدم ران اور زانو مین بسبب کثیر ہونے عضلون کے اسجگہ اور اکثر اوقات موودی بہ تشنج اور اختلاط عقل ہین اور مثل انکے وہ قرحہ ہے کہ جسکے گرداگرد سے بال ساقط ہوجاتے ہین بسبب خبیث ہونے مادہ کے اور اسی طرح سوداویہ کیونکہ وہ سرطانیہ ہین جنمین کوئی حیلہ سوائے قطع کے نہین اور اچھا ہونا قرحہ کا صاحب استسقا مین بسبب فساد غذا کے اور حاملہ مین بسبب کثرت خون فاسد کے اور شیخ مین بسبب قلت خون کے اور ان شخصون مین کہ جنمین رطوبت یا خشکی وافر ہے مشکل سے ہوتا ہے اور کہا گیا ہے کہ جس شخص کے اورام یا قروح نرم ہون اور عقل اسکی جاتی رہے تو مرجائیگا اور قرحہ ردیہ طفل مین مہلک ہین فصل پانچوین قروح مقعد مین اور وہ میانہ دو سرین اور گرداگرد اسکے مین ہوتے ہین اور وہ اس مریض مین جو بستر پر مدت تک پڑا رہے بکثرت ہوتے ہین اور اچھا ہونا انکا مشکل ہوتا ہے بسبب مضطر ہونے پہلو پر سونے کے اور ردی ہونے اخلاط کے اور ضعیف ہونے بدن کے علاج اسکا ترک کرنا اضطجاع کا اسیر ہے جب سرخی شروع ہووے اور طلا کرنا ادویہ رادعہ مثل حضض اور اقاقیا اور گل نار اور عفص اور صندل اور گل ارمنی کے اور لگانا عرق گلاب اور سرکہ کا ہر ایک ساعت مین اسیر ہے تاکہ خشک نہونے پاوے اور ہوا مین رکھنا اسجگہ کا واسطے ترویح کے ہے اور فرش کرنا پنبہ محلوج کا ہے اور علاج کرنا قرحہ کا مرہم سفیدہ ہے اور جملہ ادویہ مذکور سبح کی نافع ہین

کلام ناصور مین

یعنی قرحہ کہ اکثر حیلہ کا نہ جوڑنا اکثر میسر نہین اور سطح اسکی سخت اور لب اسکے غلیظ اور جریان اسکا دائم ہو اور اکثر اوقات خشک ہو جاتا ہے اور لب اور پیپ اور ردا وغیرہ ورم ہوتا ہے اور دوسری قسم اکثر اور رنگ اسکا سفید یا سرخ یا سیاہ یا دیگر رنگ ہوا کرتا ہے اور کبھی اسکے ذوافواہ بہت ہوتے ہین اور گمان کیا جاتا ہے کہ وہ ناصورات کثیرہ ہین اور فرق اسطرح کیا جاتا ہے کہ کوئی چیز تیز رنگ دار بعضے سوراخون مین ڈالین اور اسکے نکلنے کے دوسرے رستہ کو دیکھین اور جب تک ناصور گوشت مین ہوتا ہے سائل کہ زرد غلیظ تمام ہوا کرتا ہے اور جب عصب تک پہونچتا ہے تو رقیق مع درد سخت ہوتا ہے اور کبھی حرکت عضو کی مشکل ہوتی ہے اور اگر جانب رباط ہو تو نیز رقیق مائل بسفیدی اور درد اسکا خفیف زیادہ عصبی سے ہوتا ہے اور اگر جانب استخوان ہے تو تمام رقیق مائل بزردی اور اگر جانب ورید اور شریان ہے تو دردی ہوتا ہے اور اگر اتصال اسکا جدا ہے تو اول مین خون سرخ اور دوسرے مین اشقر ہوا کرتا ہے علاج ناصور تازہ کے لیے یہ ہے کہ آب خاکستر اور آب دریائی شور یا صابون سے مع زرنیخ و نوشادر مصعد اور زرنیخ سرخ اور نوشادر کے اسکو دھووین یا جوشاندہ کطار اور کلس پوست بیضہ اور نورہ سے اور بعدہ ادویہ قویہ لگاوین چنانچہ مرکب ناجات اور زرنیخ سرخ اور زنجار اور زرنیخ سے اور بول طفل کا غلیظ کیا ہوا رصاص مین سحق کیا ہوا اور خشک کیا ہوا الضاً شیخ نے کہا ہے کہ [illegible] سے ناصور کو پر کرین کہ مجرب ہے الضاً جب خریق کو تین دن اسمین رکھین تو مفید ہے الضاً سور [illegible] قروح خبیثہ مین واسطے تخفیف اور اندمال کے سب سے مثل ہے الضاً نافع اسکے پنبہ تر کیا ہوا بالشراب ہے اور اسیر انزروت اور [illegible] اور زعفران سے ذرور کرین الضاً مجربات تحفہ سے ناصور اور انگلہ کے لیے مقعد اور استخوان

لاغری بدن سے کے علاج اسکا کھلانا گوشتون کا ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ دیر سے اچھا ہونا جراحات کا کبھی قلت غذای موافق جو ہر عضو کے ہوتا ہی اور جالینوس نے اسپر سے یہ تفریع کی ہی کہ جب کسی شخص کے عضلہ مین جراحت ہو تو گوشت عضلہ والا کھلاوین اور اسی پر تمامی اعضا کو قیاس فرماوین او عضو کو ملین اور گرد اگرد اسکے آب گرم تکو سکاوین اور مرہم سیاہ لگاو چھٹا فساد خون کا ہی اور شناخت اسکی ردی ہونے رنگ سے مانند کبود او مطحول کے ہوتی ہی علاج اسکا صالح کرنا مزو عضو کا اور خون کا او تنقیہ خون کا ہی ساتوان کثرت حرارت کی ہی او پہچان اسکی بہ سرخی او سوزش اور ملمس ہوا کرتی ہی علاج اسکا فصد اور اطلیہ ادویہ سرد کا گرد اگرد اسکے ہی از قسم صندل او رکافور او گل ارمنی او عنب الثعلب و سرکہ کے اور لگانا مرہم کافور یا سفیدہ کا یا آس مرہم کا ہی جو سرکہ اور مردار سنگ سے بنایا جاتا ہی او اکثر اوقات یہ تدبیر گلانے اُس گوشت زائد سے جو اوپر قرحہ گرم کے ہی غنی کرتی ہی ایضاً منجملہ آن ادویہ کے جو قرحہ گرم متورم کے لیے عجب ہی بقائی یہ ہی کہ صندل سرخ اور گل سرخ اور مصبر اور نیلوفر برابر سے ذرور کرین آٹھوان کثرت برودت کی ہی او پہچان اسکی بہ سستی اور کمی درد اور خارش باوجود سیاہی اُسکے اور سردی ملمس کے ہوتی ہی علاج اسکا تسخین ہی اکلا او وضع ہمیشا ہی تو اور کماد یات نوان کثرت رطوبت کی ہی او علامت اسکی نرم ہونا اور کثرت سائل کی ہی علاج اسکا نکالنا بلغم کا اور لگانا ادویہ مجففہ کا اور آن مراہم کا ہی جو عروق او عفص اور شب اور زاج اور روسنج سے بنائے گئے ہوان ایضاً مجرب ہے واسطے کھینچنے قیح کے اور دفع کرنے ریخ کے بقائی سے انزروت اور شہد برابر ہی دسوان کثرت خشکی کی ہی او علامت اسکی مخالف تر کے ہی علاج اسکا غذا کرنا باقسام گوشت اور بیضہ نیم برشت او تکمید کرنا آب تارہ او روغن بنفشہ و اندمال با دویہ معتدال الیبوست ہی مانند کرسنہ او آرد جو گیارھوان عدم موافقت دوا کی یا بسبب کسی خامیت کے ہوتی ہی جو بدن کے ساتھ اُسکو ہی جیسا کہ بہت ادویہ ایک بدن مین جلا دیتی مین اور دوسرے بدن مین گلا دیتی ہین یا بسبب زیادہ از احتیاج ہونے کسی کیفیت کے ہی جیسا مفرط ہونا تسخین اور ترطیب کا یا کم ہونا انکا ہی علاج اسکا تبدیل ہی ایضاً مجرب قروح فاسدہ کے لیے صبر او انزروت ہی ایضاً قوی سے خبیثہ کے لیے عقرب سوختہ ہی ایضاً مجرب سے سلحفات سوختہ ہین ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ دردی شراب کی خشک کی ہوئی قروح اور قلاع او کھانے گوشت زائد کے لیے اور اندمال اور بند کرنے خون کے واسطے مجرب ہی

فصل تیسری

قتل کرنے کرم مین قاتل اسکی وہ ادویہ ہین جو کرم گوش اور امعا مین مذکور ہین ایضاً برگ سرو اور جوز السرو اور خاکستر چوب سید بید او ابریشم سوختہ او قسنتین اور برگ کہ مجرب ہی

فصل چوتھی

علامت نیک اور بد مین عمدہ زیادہ دلائل کا بہ تفصیل غیر متین ہی کہ بہ تشنج او تعفن اور تاکل او سرطان او اختلاط عقل سے امان ہی ایضاً جید سے پیدا ہونا بادن گرد اگرد قرحہ کے ہی اور منجملہ قروح ردیہ کے وہ ہی کہ جو مائل بسختی اور سیاہی اور سبزی او زردی اور رصاصیت کے ہی کیونکہ یہ دلیل فساد خون کی ہی اور اسی طرح وہ قروح جو بعد امراض کے حادث ہوتے ہین کیونکہ اس وقت بسبب ... کے حدوث انکا ہی اور اسی طرح جو سینہ اور سرو پہلو او شکم کے قروح ہین بوجہ قریب ہونے اُنکے

اور بعدہ رال دو چند پہلے کے زیادہ کرین ایضاً مرہم عجیب الاندمال مجربات سے صفت روغن سرد اٹھارہ درم موم کافوری
مردارسنگ شنگرف ہر ایک چھ درم رال ڈیڑھ درم توتیا ہر ایک ماشہ موم کو آہنی کرچھے مین گداز کرکے آتارین اور
اُسمین مردارسنگ ملاکر آگ پر رکھین پھر آتار کے اُسمین شنگرف ڈالین اور اسی طرح تمامی ادویہ آمیز کرکے پانی مین سرد کرین
ایضاً مرہم مجرب نہایت نافع مجربات اکبری سے جراحت و قرحہ و ناصور و سعفہ و ورم پستان کے لیے صفت شب توتیا سفید
سہاگہ شنگرف کمیلہ حناحجر الجراحت مردارسنگ کات سفید ہر ایک ایک درم فلفل عروق اصفر ہر ایک ایک عدد تمنیون
ادویہ اخیر کو بریان کرکے تمامی ادویہ سحق فرماکے روغن کے ساتھ برتن آہن مین چوب نیم کے ساتھ ملاوین ایضاً
ارزانی نے کہا ہی کہ کلس صدف اور سہاگہ بریان مع روغن بمثل آب حیات کے ہی جراحات کے لیے اور نافع ہی سوس
اور محلل ورم بامنضج اُسکا ہی ایضاً کہا ہی کہ برگ تھوہر کے مائل بزردی مع قیروطی جلدی مندمل کرتے ہین ایضاً کہا ہی
برگ ترسمی کا سحق کیا ہوا خشک ہو یا تر ہو دو دن مین مندمل کر دیتا ہی مجرب ہی ایضاً مجرب صفت نیلا توتیا بریان ۲ جزو کات تین جزو
روغن شیرین ایک جزو مین سحق کرکے گولی بناوین اور پانی یا ترشی لیمون کے ساتھ حل کرکے طلا فرماوین کہ تمام نافع ہی ایضاً
برگ حنظل مسحوق مع روغن کنجد تمام نافع ہی ایضاً کہا ہی کہ خاکستر چرخے خانہ زیر کی یا اُسکے گوشت کی مدمل ایک ساعت مین
ہی ایضاً کہا ہی کہ روغن کنجد اور لہسن اور برگ نیب برابر سے قرص بناکے پھر چار جزو روغن کنجد مین سوختہ کرکے صاف
کرین اور استعمال فرماوین کہ دور روز مین پیدا کرنے والا گوشت کا ہی اور اگر قفل اسکا گنجہ کے سر پر ملین تو نافع ہوگا ایضاً
مرہم رال مجرب صاحب تحفہ مہرات لعد نے عادیل قروح مایوسہ مزمنہ عسر البرء اور ناصور اور جمرہ کے لیے اور پیدا کرنے والا
گوشت صحیح کا اور دافع گوشت فاسد اور مصلح عضو صحیح او ضعیف کا ہی صفت موم ایک جزو روغن گاو تازہ چار جزو مین
گداز کرکے رال اور بعدہ کات اور زان بعد کافور قیصوری ہر ایک جزو ڈال کے آگ سے اُتارین اور قرحہ مزمنہ مین خوب فل
کے ساتھ تین دن تک اور بعدہ تنہا استعمال کرین ایضاً مرہم عمدہ قروح خبیثہ کے لیے غثی منی سے اور اُسکے مؤلف
نے کہا ہی کہ مین نے اس مرہم سے اُن قروح کو اچھا کیا ہی جنسے اطبا عاجز آگئے تھے صفت کندر تینتیس ۳۳ جزو پھٹکری سرخ چودہ جزو
چونہ آب نارسیدہ سولہ ۱۶ جزو پوست انار شب ہر ایک چودہ جزو موم پانچ جزو زیت کہنہ کے ساتھ ملاوین ایضاً مرہم قروح مزمنہ
کے لیے گو کہ پچاس سال سے ہون صفت بلادر کو دو چند روغن کنجد مین جلاکے صاف کرین اور پارچہ کہنہ کے ساتھ لگاوین
اور ہر روز مین تین یا دو مرتبہ تجدید کرتے رہین ایضاً مرہم الکوکب تالیف براکلوس منقولہ از ترجمہ سید علوی خان دہلوی
جو ترجمہ طب کیمیائی مؤلفہ فرفیوس حکیم کا ہی عجیب الخاصیۃ غریب الفعل کل جراحت کے لیے اور مصلح اُسکا فوراً ہی اور اگر
قرحہ خشک ہوگیا ہو تو اُسکو پارچہ یا لکڑی سے خراش کرکے اُسپر مرہم رکھین اور تازہ بتازہ تجدید اُسکی اس طرح کرتے رہین
جیسا کہ قروح پر تجدید کیجاتی ہی اور قرحہ پر کوئی چیز سواے پارچہ لطیف کے نہ رکھین اور اگر اُس پارچہ کو بول مجروح سے
تر کرلین تو بہتر ہی اور یہ خواص سے ہی اور ایک قوم نے اس زعم پر کہ یہ تاثیر اعتقاد سے ہی انکار کیا ہی صفت روبا خنزیر
جنگلی اور بحری خربس ہر ایک آٹھ اوقیہ لیکر شراب کے ساتھ آگ نرم پر جوش دیکر پانی سرد مین ڈالین تاکہ منجمد ہوجاوے
اور بعدہ ملح جزرا و صندل سرخ اور مومیائی اور حجر الدم ہر ایک اوقیہ اور استخوان قحف انسان اسکے وزن مین

بسیدہ برابر ہی ایضاً نافع اسکے مصبر زنجار مردارسنک پوست بیضہ مکلس ہی لیکن ناصور کہنہ جو نہایت عمیق ہو پس علاج
سکا مشکل ہی اور وہ بدون قطع یا داغ آتش یا ادویہ کے نہین جاتا اور یہ سب درد سخت کرتے ہین اور نہایت پر خطر ہی
خصوص جب قریب عصبہ کے یا شریان کے یا کسی عضو شریف کے ہو اور جب زیبق کو نوشادر اور زرنیخ اور کبریت اور زنگار
ساوی مین کشتہ کرکے اسکے ساتھ ہموزن اسکا برادہ آہن اور قلی اور نورہ ہر ایک نصف وزن ملاکر سب کو حسب دستور
معمد کر کے ناصور مین ڈالین تو قالع گوشت سخت کا ہی پس منقاش سے اٹھاوین اور تسکین درد کی بروغن فرماسکے بعدہ
علاج مثل قروح فرماوین اور جو شخص کہ برداشت درد کی نہین کرسکتا پس لائق ہی کہ علاج اسکا مثل ناصور تازہ اور خشکی
سکی بادویہ مجففہ کراوین پس خشک رہیگا جب تک کہ اتفاق امتلا کا اخلاط سے ہو یا صدمہ یا کھالسی یا انند ذلک
ایضاً مجربات عماد شیرازی سے ناصور مزمن کے لیے خاکستر سرگین گئے کا ہی کہ اسکو لیکر آتش سرگین گاو مین جلاکر
بین کہ جلدی سے خشک کریگا **فصل** کہف مین اور وہ مانند ناصور کے ہی مگر سخت نہین ہوتا اور بعضے کہتے ہین کہ
فراخ ہی وہ کہف ہی اور جو تنگ ہی وہ ناصور ہی اور پہلا مذہب صحیح ہی اور علاج اسکا جلا دینا اور تجفیف ہی اور بعدہ پیدا کرنا
گوشت کا ہی اور منجملہ ادویہ جالیہ اسکی کے شہد ہی خصوص لشراب ایضاً آب دریای شور اسی طرح نافع ہی ایضاً توتیا
ن دونون سے آب انار ہی لیکن جو قرحہ کہ اسمین چرک قلیل ہی وہ متحمل اسکا نہین ہوتا ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ مرہم زنگار
مقے اور تثبیت مجرب جید عمدہ خلاص کرنے والا بآسانی ہی **فصل** ادویہ عامہ قروح اور نواسیر کے لیے روغن مبارک
جرب قروح ردیہ اور نواصیر اور بواسیر کے لیے صفتہ چونہ صدف و نورہ ہر ایک رطل پانی مین تین گھنٹے تک نقوع کرین
بعد پانی صاف مقطر کرکے بعدہ پانی دوسر ا ڈال کے مقطر فرماوین اور اسی طرح تین مرتبہ کرین پس ہر مرتبہ پانی مقطر کو
ہمراہ ایک رطل روغن قرطم کے جوش دیوین تاکہ روغن باقی رہے ایضاً روغن راحت مجرب عماد الدین شیرازی
دافع جروح و ناصور و قوبا و جرب و شقاق و جذام و داء الثعلب و مفاصل و درد گوش صفتہ زیبق مقتول اشب خنا
ون وسرکہ و فرفیون ہر ایک دو مثقال جدوار زراوند طویل و مدحرج جند بیدستر مصطگی حب النار کند مرکی عاقرقرحا
بہجا و شیر حلتیت سکبینج تخم حنا مقل ہر ایک دو مثقال سورنجان چار مثقال چربی بکری و گرگ و شیر و روباہ و نیولا ہر ایک
پنج صابون دس روغن زیت روغن بابونہ روغن گل روغن نرگس روغن خیری روغن یاسمین روغن زنبق روغن قسط ہر ایک
سیر مجرب اور اس دوا مین اگرچہ بہت تکلیف ہی لیکن وہ مجربات عماد سے ہی اور نافع ہی ایضاً مرہم اعجاز مجرب بمراتب عجیب الاثر
بیب النفع قروح خبیثہ اور مشکل بننے و رفع ہونے والے کے لیے اور ناصور اور جراحات خاسرہ کے واسطے مجربات اکبری
[illegible] صفتہ روغن کنجد [illegible] شیرین ہر ایک پانچ جزو لیکر باہم کے ساتھ [illegible] کانسی مین ملین تاکہ غلیظ مثل دوغ کے
ہوجائے پس [illegible] پانچ جزو [illegible] ایک جزو خوب باریک کرکے اسمین ملاوین اور بارہ گھنٹے تک باہم کے
[illegible] اور [illegible] مین رکھین وقت ضرورت کے [illegible] لگاکے ناصور پر دھرین اور بعدہ [illegible]
[illegible] فرماوین [illegible] انشاء اللہ تعالی ایضاً مرہم [illegible]
[illegible]

اس سبب درد باعث غشی اور اورام پیدا ہوتے ہیں اور خلاف موضع جرح اور دوسرے مواضع میں پیدا ہوتے ہیں
اور تپ اور تشنج اور اختلاط عقل اور سہر اور پیاس اور خشکی زبان لاحق ہوتی ہے اور جب ان اورام کو ردی ہوجاتے ہیں تو حدوث تشنج
اور اگر ابتدا میں برودت یا رطوبت واقع لاحق ہو تو تعفن اور لاغری عضو حادث ہوتی ہے اور جس جرح طول میں بنسبت عرض
کے ہے خطر ہے علاج تسکین درد کی بروغنات گرم کنندہ خصوص زیت سے بلا کثرت کرین اسلیے کہ مبادا متعفن اور
لاغر ہو جاوے اور جالینوس نے کہا ہے کہ ایک شخص کو مین نے دیکھا ہے کہ عصبہ اسکا مجروح ہوا تھا پس ایک طبیب نے
علاج اسکا بمرہم ملحم کیا تو اسپر ورم آگیا اور بعدہ اسپر گندم اور پانی اور زیت سے ضماد کرایا تو عضو متعفن اور وہ شخص فوت
ہو گیا اور پہونچنے سرد بالفعل ہوا یا پانی یا دوا سے احتراز کرین اور منع ورم کے لیے آرد باقلا اور کرسنہ اور نخود اور جو مع آب
خاکستر اور سکنجبین استعمال کرین الیضاً جالینوس سے ورم عصب مجروح کے لیے صفت ولقدیس سوا اور رم زاک ساڑھے نو
درم توبال نحاس دو اوقیہ موم سات اوقیہ کہ سوا دو ملیل ادویہ یابسہ کو سرکہ کے ساتھ دس دن تک حل کریں بعدہ زیادہ مین
لگاوین الیضاً ضماد عسل اور سرکہ اور خاکستر مطبوخہ سے مفید ہے اور تقلیل مواد کی فصد اور اسہال سے فرماوین اور زنہار
ملتحم کرنے مین قبل اسکے کہ قرحہ خشک نہو جائے اور امن ورم اور تعفن سے نہو جلدی نفرماوین کیونکہ نکالنا ریم کا نہایت
مقصود ہے اور اسی وجہ سے اگر جرحہ تنگ ہو تو فراخ کیا جائے اور آٹھ پہر مین پٹی کو تین مرتبہ کھولین اور رطوبات کو پارچہ
میں سے پاک کرتے رہیں یا آب اور روغن دھووین اور جراحت پر اس چیز کو رکھین کہ جسمین تسخین لطیف اور تجفیف قوی
اور جذب تھوڑا سا بغیر قبض اور لذع کثیر کے ہو جیسے قیروطی مع فرفیون یا توتیا یا چونہ ہر دو نہایت شستہ یا سکبینج یا جاوشیر
یا انزاج یا کندر یا قنہ یا شنگرف یا خاکستر تانبہ مگر لازم ہے کہ جو دوا لاذع ہو مقدار اسکا کم کرین اور استعمال بحسب مزاج فرماوین
اور روغنات قیروطی کے روغن گل اور آس اور زیت ہے الیضاً شیخ نے کہا ہے کہ علک البطم عمدہ چیز ہے الیضاً جدید
دوای جالینوس ہے اور وہ موم اور بادیان اور فرفیون اور زفت اور زیت غلیظ ہے اور اگر منجملہ ادویہ مذکورہ کے کوئی دوا
موجود نہو تو بہتر چیز جمیز ہے اور علاج عفونت کا سکنجبین کے ساتھ کرین کہ وہ عمدہ چیز ہے اور آرد کرسنہ سے الیضاً مجربات تحفہ سے
التیام عصب کے لیے خراطین ترین تین دن تک رکھین الیضاً تحفہ مین ہے کہ ساق نرگس کی جراحت عصب اور
رباط اور وتر اور جراحات عظیمہ کے لیے بے مثل ہے الیضاً شاہ دیج آب کشنیز بے نظیر ہے جراحہاے اعضاے عصبیہ و مقعد اور
رحم اور قضیب کے لیے اور مخفی نرہے کہ جب عصب کھلا رہے اور اسپر تکیا جاسکے تو خطر سخت ہے اور محفوظ رکھنا
سردی اور پانی اور روغن سے مقصود زیادہ ہے اور دوا ایسی چاہیے کہ جسمین لذع قلیل ہو بلکہ اکثر اوقات مریض بعد اشت
نہین کرسکتا اور وہ مثل فرفیون کے ہے پس علاج اسکا بہ توتیا و چونہ ہر دو شستہ وغیرہ کے کرین اور بلطیف غذا کی ترجیح
خصوص اگر دودیا خون ہو اور اسی طرح واجب ہے تدہین کرنا اعضاے قریبہ کا جیسا سر اور گردن اور بغل کا جرح اسفل مین
اور فقرات کا مطلقاً بروغن بنفشہ اور چربی مرغی اور مسکہ بغرض نگاہ رکھنے کے تشنج سے اور جب عوارض سخت ہون
تو واجب ہے کہ عصبہ اور عضلہ کو کاٹ ڈالین کہ اسمین راحت جالبہ ہے اگرچہ عضو ڈھیلا ہو جائے فصل مجروح ہونے
دماغ عضلون مین اور وہ مانند عصب کے ہے خصوص سر اسکے مین اور جراحت پردون کی اس سے بے خطر ہے لیکن

شک ہے اور ہم گمان کرتے ہین کہ بقدر دو برنج کے ہے لیکر سحق فرماوین تا مرہم ہوجاوے اگر اُسوقت آفتاب کا نور زیادہ ہو
مین بجائے زہرہ ہو اور اگر آفتاب میزان مین ہو تو احسن ہے ایضاً فرور مجرب قروح عمیقہ اور نواصیر کے لیے او ۔ ۔ شنگرف
اور شکر تری مغسول ہے ایضاً ایسا ہی کہ مجرب ہے قرمنہ کے لیے دو دن یا تین دن مین یہ ہی تیلہ توتیا جزو قحف انسان و زنجار
کات دس جزو ایضاً روغن شیخ صنعان کبیر مجرب اسمعیل وغیرہ اقسام قرحہ اور ناسور کے لیے کثیر النفع اور بہت جلد
مؤثر سیج امعا اور بواسیر اور ناصور مقعد کے لیے صفتہ جدوار پانچ تولہ زنجفر کات سفید جوز بویہ مردار سنگ کمیلہ رال تخم
مرتعش بلغار زرنیخ احمر مومیائی معدنی ہر ایک ربع سیر ابہل نصف سیر اشق تین پاو قنہ دار ہلد چوب گز دیودار اصل السوس
ہلیلہ آملہ آبنوس ایک ایک آثار پوست کیکر حنا سیاہ بیج تنیدہ عنکبوت چوب چینی ہر ایک دو سیر ابو خلسا دو دو سقوف طباخان
ہر ایک تین سیر عروق صفر چھ سیر عصارہ برگ نیب و تنبول ہر ایک رطل روغن کنجد تین رطل پس ابہل اور دار ہلد
اور جو ادویہ کہ پیچھے اسکے مذکور ہین چوب چینی تک سحق کرین اور دو دو اور عروق کو چار آثار پانی مین جوش دیوین تا کہ
دو رطل باقی رہے پس صاف کرکے جوشاندہ کرین مع عصارہ نیب اور روغن کنجد اور تنبول اور تمامی ادویہ مسحوقہ کے
تا کہ روغن باقی رہے اور بعد ازان رال اور کات اسمین ذرور فرماوین اور ظرف شیشہ یا چینی مین محفوظ رکھین ایضاً
روغن شیخ صنعان صغیر نافع زیادہ کبیر سے خصوص جراحات تازہ کے لیے از روی تجربہ صفتہ اصل السوس دیودار ابو خلسا
پوست کیکر ہلدی برابر چار سو مثقال اسمین واسے لیکر چھ سو مثقال روغن تخم کتان اور حب القطن کے ساتھ حسب دستور
تیار کرین ایضاً مرہم نہایت نافع اقسام قروح اور جروح کے لیے بقائی ہے صفتہ سقل کو دو چند عفص کے ساتھ پانی مین
حل کرین اور پارچہ کے ساتھ لگاوین ایضاً مرہم جدوار مخترع گیلانی قریب لمنافع بروغن دیودار اور نافع تر اُس سے
ملتحم کرنے قروح کے لیے صفتہ جدوار مثقال عروق صفر دیودار اصل السوس حنا دو دو سقف طباخان ہر ایک وقیہ پوست کیکر
برگ نیب ہو چوبہ المعروف بعربی ابو خلسا ہر ایک دو اوقیہ ادویہ کو سحق کرکے تین رطل پانی مین جوش دیوین تا کہ ایک
رطل باقی رہے پس صفا کرکے روغن کنجد کے ساتھ حسب دستور صفا کرین اور اسمین آدھا اوقیہ قنہ اور دو اوقیہ موم زرد
ملاوین ایضاً مرہم زرد مجرب معمول واسطے کھانے گوشت زائد اور پیدا کرنے گوشت صحیح اور اصلاح قروح اور جروح
اور التیام انکے کے لیے صفتہ اجمود سنگ بصری کات سفید کمیلہ توتیا نیلہ بریان مردار سنگ ہر ایک پانچ جزو موم زرد
اٹھائیس روغن کنجد بائیس حسب دستور تیار کرکے پانی کے ساتھ چھ مرتبہ دھووین ایضاً مرہم معمول مجرب بلا عدیل
اقسام قروح اور جروح کے لیے بقائی ہے صفتہ مرصافی سرخ اور سیاہ زنگار کات سفید صبر ہر ایک مثقال مردار سنگ دو مثقال
موم سفید ساڑھے سات مثقال روغن کنجد پیاز منقے ہر ایک دس مثقال پیاز کو روغن مین بریان کرین اور اسمین
موم کو حل کرکے باقی ادویہ جیسے چاہیے ملاوین

کلام زخم عصب اور قروح اسکے مین

. . . اتصال اسکا دماغ کے ساتھ سخت اور حس اسکی ذکی ہے اور اسی وجہ سے

بعدہ ادویہ آکلہ ازان بعد ادویہ مندملہ پس از کم ہونے گوشت فاسد کے استعمال فرماوین اورسب مین شرط یہ ہی کہ پہلے سرکہ سے دھو ڈالین ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ ادویہ لگانے مین سے وہ ادویہ استعمال کرین جو مجرب ہو چکی ہین نہ کہ از خود اختراع کی ہوئی ایضاً مجربات اُسکے سے صبر و اِرسنگ برابر روغن گاؤ کے ساتھ لگاوین تاکہ خشک ہو جاوے اور بعد ازان ادویۂ آکلہ لگاوین پس کرنب سلوق مع روغن زرد کفایت کرے تو بہتر ورنہ جو ادویہ کہ اُس سے قوی ہین مانند شکر تری اور زنجار اور زراک اور زراوند کے مع شہد اور سرکہ استعمال فرماوین یا یہ مرہم صفتہ زرنیخ زرد چونہ آب نارسیدہ زنگار برابر روغن گاؤ و موم ایضاً زنجار شب عسل برابر ایضاً گوز صہاے اندرون اور فلافیون اور دیک ہر یک مثل اُسکے ہی اور بعدہ جو اور کہ پھیل جانے سے محفوظ رکھین جیسا خاکستر انگور اور عفص مع دُردی شراب ذرور کرین ایضاً اسی طرح یہ مرہم ہی عدس وعفص و پوست انار آب دریا سے جوش دیکر تیار کرین ایضاً مجربات تذکرہ سے ذرور کرنا سحالہ طلا کا مع لاجوردی ایضاً مجربات تحفہ سے واسطے منع زیادتی اُسکے استخوان انسان بوسیدہ ہی ایضاً مجربات اُسکے سے پوست پیاز سوختہ مع موی سوختہ و کافور ہی ایضاً مجربات اُسکے سے ناصور اور خشک کرنے قروح کے لیے پوست پیاز جزو موی سوختہ آدھا جزو وتخم ریحان منقوف ربع جزو کافور آٹھوان حصہ جزو کا ایضاً مجربات اُسکے سے پوست کدو سوختہ ہی ایضاً مذکورہ ارزانی تین دن بلکہ ایکدن مین دفع کردیتا ہی صفتہ مغز پسنگ کے تنور مین بریان کرکے دماغ اُسکا نہایت مہین پیس کے ذرور کرین چنانچہ ایک شخص کے حنک مین آکلہ پیدا ہو کر حلق اور ناک کے مجری کو ایک کردیا تھا پس اُسمین انبوبہ کے ذریعہ سے دوا مذکورہ کا نفوخ کیا گیا تو اچھا ہوگیا اور یہ دوا ماوراءالنہر مین مروج ہی بعدہ اُسکے اطبا نے اتفاق کیا ہی کہ مفید تر علاجون سے داغ دینا ہی پس واسطے منع پھیل جانے اُسکے کے اگر ارادہ کیا جائے تو گرداگرد اُسکے چاندی یا تانبہ سے جیسا کہ یونس نے ذکر کیا ہی داغ دیوین اور اگر واسطے اچھے ہو جانے کے ارادہ کرین تو اوپر اُسکے روغن کنجار کو گرم کرکے ڈالین پس اگر کفایت نکرے تو نقرہ یا طلا سے اور بعضے کہتے ہین آہن سے داغ دیوین اور مشہور حیلون کا یہ ہی کہ اگر ممکن ہو تو کاٹنا عضو کا موت سے افضل ہی

کلام فاسد ہونے استخوان مین

بسبب نافذ ہونے مادہ ردی کے اُسکے خلل مین یہ مرض پیدا ہوتا ہی اور اسکو ریح الشوکہ کہتے ہین اور وہ از روے سبب کے مثل وجع المفاصل کے ہی لیکن وجع المفاصل مین مادہ خارج استخوان کے ہوتا ہی اور اسکے اندر مین مادہ ہوتا ہی علامت اسکی فاسد ہونا گوشت کا اوپر اُسکے اور پہونچنا سلائی کا اُسمین استخوان تک ہی پس ابتدا مین بسبب فاسد ہونے پردہ کے کوئی چیز نرم معلوم ہوتی ہی اور اخیر مین بوجہ متفتت ہونے اُسکے کوئی چیز سخت پائی جاتی ہی علاج اسکا ازالہ فاسد کا خراش کرنے سے یا نشتر سے یا داغ دینے سے ہی اور اگر پایہ پایہ ہو کر فاسد ہو جائے تو تمام استخوان کو اُکھاڑ ڈالین لیکن اُکھاڑنے استخوان سران اور خرزات یعنی مُہرہ اور فقرہ استخوان پشت سے واسطے محفوظ رکھنے حرام مغز کے احتراز فرماوین اور کبھی ہڈی فاسد ہونے مین تابع گوشت کی ہوتی ہی علاج اسکا دفع کرنا

مجروح ہونا اُن رباطات کا جو درمیان استخوان کے ہوتی ہین پس اسمین چندان خوف نہین ہی اور جب عصبہ کو تشنج پہونچے تو علاج اُسکا ویسا ہی ہی جو مذکور ہو چکا ہی

کلام اکلہ مین

اور وہ قرحہ کھانے والا عضو کا ہی بسبب عدم نفوذ روح حیوانی کے اُسمین بسبب ورم سدہ کرنے والے کے جیسا کہ بعد شقاقلوس کے واقع ہوتا ہی یا خلط سوختہ سمی قرحہ کرنے والی مفسد کرنیوالی روح سے اور وہ غالباً صفرا اور سودا اور نادرا خون ہی نہ بلغم بموجب زعم انطاکی کے اور میرے نزدیک وہ بھی جائز ہی یا کھانا زہر مفسد روح اور خلط کا جیسا سم انفار یا سوء علاج قروح اور بثور کا بمانند بہت لگانے مبردات کے ہی کہ حرارت اور روح محتقن ہو کر عضو کو فاسد کرے جیسا کہ برف زدہ کو لاحق ہوتا ہی اور منجملہ مولدات مادہ اسکے کے تخمہ اور کھانا نمکین اور حریف اور گوشت گاؤ اور بادنجان کا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ اسی طرح ہی وہ چیز جو جلدی فاسد ہو جاتی ہی یا بسبب لطافت کے جیسا انار اور دودھ یا بسبب جلدی سریان کرنے اُسکے جیسا کہ روغن زرد ہی اور اسی طرح ہی کھانا چیز نفوذ کرنے والی کا بعد اسکے کہ غیر بطی الہضم کھائی گئی ہو چنانچہ پینا شراب کا اوپر ہریسون کے اور بعدہ اگر باوجود ان امور کے استفراغ ترک کرے اور مزاج گرم و خشک ہو تو خوف احتراق اور آکلہ کا ہی اور منجملہ مقدمات اسکے گرانی عضو کی اور تخلخل مسکا بمثل سوزن کے اور خارش اُسکی اور متغیر ہونا اُسکا جانب سرخی مائل بسیاہی کے ہی اور بعد اسکے پیدا ہونا ایسے بثور سیاہ اور سبز اور طاؤسی کا ہی جنکا گرداگرد سیاہ اور نقطہ دار ہوتا ہی اور یہ آکلہ سرایت کرنے والا گوشت مین ہی اس حدتک کہ تا استخوان پہونچتا ہی اور کبھی تقرح بغیر بثرہ کے شروع ہوتا ہی اور کچھ شک نہین کہ یہ مرض مہلک ہی خصوص پشت مین بسبب قریب ہونے رئیسہ کے علاج فصد اور بمراتب اسہال کرین بوجہ غلظت خلط کے اور مشکل ہونے اجابت کے اور شربت شاہترہ اور لیمون اور حصرم اور انار اور تمر ہندی پلاوین الیضاً یہ نقوع منضج ماہین استفراغات کے پیتے رہین صفقہ انجیر عناب سپستان ہر ایک چھ مثقال افتیمون سنا مکی ہر دو مسحوق چرب کیے ہوے بروغن بادام تخم مرو تخم ریحان ایک چار درم یارچہ میں باندھ کر پانی مین غوطہ دیوین اور ہاتھ سے ملین و ردن بین چند مرتبہ پیوین الیضاً انطاکی نے کہا ہی کہ مسہلات مجربہ ہمارے سے یہ ہی صفت لاجورد اور سنگ ارمنی مغسول آدھا مثقال سقمونیا آدھا درم بشرط ضعیف ہونے قوت کے ورنہ قوی مین دو درم تک یا زیادہ فراد مین لوز مجلول غاریقون ہر ایک نیم درم یہ ایک خوراک ہی اور تکرار اسکی تین مرتبہ یا زیادہ کرین الیضاً کہا ہی کہ ناجب سے معجون لوزی مع ماء الشعیر اور قرطم پیوے لیکن ادویہ لگانے کی پس کہا گیا ہی کہ جب رنگ اُسکا متغیر ہونا شروع کرے اُس وقت ادویہ باردہ مثل عنب الثعلب اور اقاقیا اور گل ارمنی اور پوست انار اور حب الآس اور صندل اور سرکہ اور آب حی العالم لگاوین اور بعضے کہتے ہین کہ یہ ادویہ گرداگرد موضع ماؤف کے لگاوین اور اس محل پر [illegible] اور جونک [illegible] لگانا [illegible] شروع ہو [illegible] پاک شدہ کے لگاوین اور جب قرحہ [illegible] شروع ہو [illegible] علامت اسکی

[illegible]

مرہم سرکہ ہے اور تاثیر آفتاب سے طلا کرنا لعابات اور کتیرا کا حافظ ہے فائدہ ضروریہ علامہ انطاکی نے کہا ہے کہ نافع جمیع انواع
سوختہ کے لیے کل ہے خصوصاً قیمولیا اور مرہم سفیدہ اور کتیرا اور لعاب اسبغول اور کنوچہ اور آب کشنیز اور گل سرخ اور بعدہ فرمایا ہے کہ
تبرید میں افراط نکرین تاکہ حرارت محتقن نہووے کہ وہ مفسد ہے بلکہ پہلے تسکین دردکی کرکے بعد ازان اور تفتیح فرماوین اور اگر ایسی دوا بہم پہونچے
کہ جسم میں تفتیح اور نکالنا حرارت کا اور ساکن کرنا درد کا ہو تو نہایت مفید ہے الضاً یہ دوا اس باب مین مجرب ہے عجیب ہے صفت
آب حی العالم تین اوقیہ روغن بنفشہ ڈیڑھ اوقیہ موم خام آدھا اوقیہ ہر دو ادویہ اول کو جوش دیوین تاکہ روغن باقی رہے
اور موم اسمین ملا کر گداز کرین اور بعد ازان دو عدد سفیدی بیضہ جسمین ایک درم کافور حل کیا گیا ہو داخل کرکے آتش سے
اتار رکھیں الضاً نسائی اور احمد رضی اللہ عنہما نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ رقیہ سوختہ کے لیے روایت کیا ہے
اِذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ اِلَّا اَنْتَ دوسرا امر مندمل کرنا قرحہ کا ہے پس
جب سوختگی آبلہ اور متقرح ہو جائے تو اسہال اور فصد واجب ہے اور انطاکی نے کہا ہے کہ مراد فصد سے شرط اور حجامت
ہے نہ فصد حقیقی پس اس بات کو یاد رکھیں کہ اسمین بہت لوگوں کو دھوکا ہوا ہے اور یہ قول مخالف جمہور کے ہے اور ادویہ
مجففہ مانند خاکستر کی اور نمک اندرانی اور طرفا اور حنا یہ تمامی جلے ہوئے مرلگاوین الضاً عجب سے طلا کرنا پنجال کبوتر
سوختہ کا کتان میں عجیب ہے الضاً اطبا نے کہا ہے کہ استخوان پنڈلی مرغی کی سوختہ کی ہوئی نہایت مجفف ہے الضاً
شیخ نے کہا ہے کہ عمدہ ترین اشیا کا یہ مرہم ہے چونہ کو پانی میں سات مرتبہ دھو کر روغن گل کے ساتھ ملاوین کہ یہ کافی اور عجیب
اور مسکن درد ہے اور شیخ نے اسمین زیت اور قدرے موم زیادہ فرمایا ہے اور کبھی گل قیمولیا اور سفیدی بیضہ اور قدرے
سرکہ خمری زیادہ کیا جاتا ہے الضاً مرہم سفیدہ الضاً معمولات حکماے نجران سے مرہم سرکہ ہے الضاً مجربات نزہہ سے
مردار سنگ مع عصارہ کشنیز ہے الضاً مرہم مجرب عمدہ معالجات بقراطیہ سے صفت برنج شستہ خشک شدہ سیدہ کیا ہوا
اور خاکستر پاے مرغی نہ مرغ ہر ایک تین جزو اور نمک سوختہ مہین کیا ہوا اور ملایا ہوا سفیدی بیضہ اور روغن بنفشہ کے
ساتھ ڈیڑھ درم اسرب محکوک سفید کیا ہوا آتش پر ہر ایک درم ہاون مین مع روغن بنفشہ کوٹین پس اگر اسمین نکمینی ہو
تو سفیدی بیضہ ملاوین تاکہ ملاحت جاتی رہے پس یہ مرہم گوشت مین عمدہ ہے اور عضلہ اور عصب کے لیے لعاب اسبغول
اور دودھ گدھی کا اور مغز ساق گاو زیادہ کیا جاتا ہے الضاً منجملہ ان ادویہ کے جنکو جالینوس نے جلے ہوئے آتش کے لیے استعمال کیا ہے مرہم ہے
صفت موم روغن گل روغن بنفشہ تین عدد زردی بیضۂ بریان کے ساتھ قدرے کندر اور سفیدہ اور مردار سنگ اضافہ کرکے تیار
کرین الضاً ازرانی نے کہا ہے کہ سنبل کہنہ سحق کیا ہوا روغن شف کے ساتھ مسکن درد سوختہ کا فوراً ہے اور اُس جگہ بال
بھی پیدا ہو جاتے ہین الضاً کہا ہے کہ رال گداز کی ہوئی روغن کنجد کے ساتھ فوراً مسکن ہے اگرچہ جم اگر گیا ہو تو بھی
مفید ہے اور اگر رال کو مع ریوند مغسول بمراتب کے استعمال فرماوین تو اچھا اثر رکھتی ہے اور وہ ہمارے شہرون مین
معمول ہے و صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْن

کلام صاحب یعنی چوٹ لگنے مین

اور وہ ایذا دینے والی ہے اور کبھی ہلاک کرنے والی بسبب دہشت سخت اور باعث وقوع تفرق اعضاے رئیسہ و شریفہ میں ...

گوشت فاسد ہو اور سر کرنا گرد اگرد اسکا اطلیہ سے

کلام جل جانے مین

اور وہ آتش سے اور کل چیز گرم بالفعل مفرط سے ہوا کرتا ہو اور بسبب ضرر پہنچنے اعصاب و عروق کے علاج اسکا دیگر قروح سے مشکل ہو اور مقصود اسکے علاج مین دو امر ہین ایک تدارک اس امر کا کہ آبلہ نہ ہو جاوے اور متقرح ہووے اور وہ ہر چیز سرد قابض مجفف سے ممکن ہو جسمین لذع نہو جیسا صندل اور کافور اور سیاری اور گل اور سفیدہ اور چاول جو انمین سے میسر ہو سکے مع آب کاسنی یا کشنیز کے یا عنب الثعلب یا گل سرخ یا روغن گل یا روغن بنفشہ یا شیر حامض کام مین لاوین اور پارچہ پانی سرد سے تر کیا ہوا اس موضع پر رکھین خصوص کتان مع عرق گلاب لیکن جب گرم ہو جائے اسوقت اٹھا کر پھر تر کر کے رکھین ایضاً مجربات قاسم سے خون آدمی کا ہو ایضاً عجب سے سفیدی بیضہ کی ہو ایضاً مرہم نافع ہو صفت زردی بیضہ مع روغن گل ملا کر مرہم بناوین اور کبھی انمین آرد جو شستہ اور کاسنی زیادہ کیجاتی ہو ایضاً عدس مطبوخ مع روغن گل اور آرد جو اور سفیدی بیضہ ایضاً تحفہ مین ہو کہ سرکہ نہایت مجرب ہو ایضاً مجربات اسکے سے روغن کنجد بہ لعاب اسبغول ہو اور منجملہ ان امور کے جنکا علم ضرور ہے یہ ہو کہ اطبا نے اس باب مین جو قرحہ کہ ادویہ متقرحہ سے ہوتا ہو اسکو بھی اسی باب مین درج کر کے ہر ایک قسم سوختگی کے لیے وہ علاج ذکر کیا ہو کہ جسکو زیادہ خصوصیت اسکے لیے تھی گو کہ نفع اسکا عام ہو پس واسطے جلے ہوے آتش کے روشنائی لکھنے کی ہو کیونکہ وہ بسبب جزئیت دخان کے مجفف اور بوجہ جزئیت صمغ کے چسپندہ ہو ایضاً قریب النفع ہوے سوختہ مع زردی بیضہ ہو ایضاً مثل اسکے برنج اور سفیدہ اور خاکستر پاے مرغی کی ہو اور جوادہ مجرب کہ بالاتفاق ہو چکی ہین اور بقراط نے کہا ہو کہ سوختگی و ترمین بندش کرین مگر خفیف لیکن سوختگی بارود کے لیے پس سفیدی بیضہ مع روغن کنجد ہو ایضاً رازی نے کہا ہو کہ پانی پیاز کا عجائب سے ہو اور خود پیاز بعد متقرح ہونے کے تخالف سے ہو لیکن سوختگی پانی کے لیے پس خاکستر جو کی مع زردی بیضہ کے معمول حارث بن کلدہ طبیب زمانہ حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا ہو اور آب خاکستر کا ایضاً زنجفر اور موم اور سفیدی بیضہ ایضاً اقسام مٹی مطلقاً ایضاً برنج گل ارمنی مع روغن بنفشہ ایضاً مجربات کناش سے مرہم مرکبہ روغن بنفشہ اور موم اور سفیدہ سے ہو لیکن سوختگی روغن کے لیے پس مغز خستہ شفتالو اور برادہ دندان فیل اور سفیدی بیضہ کی ہو ایضاً سفیدہ مع روغن زیت اور سفیدی بیضہ ایضاً کافور مع سفیدی بیضہ و روغن بنفشہ لیکن سوختگی چونہ کے لیے پس لعابات اور روغن بادام ہو اور اگر منھ کو بسبب چبانے پان کے اذیت دیوے تو لعابات اور روغن بادام سے مضمضہ کرین اور بادام مغز چباوین اور گل کھین یا ترش سے احتراز کرین لیکن بلادر کے لیے پس شیرہ اور حجامت اور پینا آب خیار اور آب کدو [illegible] کا اور لگانا حنا اور آب آس اور کشنیز کا ایضاً اسی طرح ہو لگانا اس پانی کا کہ جو مٹی و الک [illegible] [illegible] کے اور جو ادویہ کہ سوختگی روغن مین ذکر ہو چکی ہین لیکن [illegible] کے لیے پس [illegible] [illegible] کے لیے [illegible] لیکن آفتاب کے لیے پس مرہم کافور [illegible]

اور گل انار کا مع قدرے عود اور سک اور ذریرہ اور ادویہ مذکورہ صداع کا ہی اور تدبیر چابک لگے ہوئے کی ملنا بدستہاے
مختلفہ اور طلا کرنا بمرہم سفیدہ یا قیروطی سفیدہ یا قیروطی مرکب یا کتیرا یا زعفران برابر وزن سے ہی اور سب سے افضل یہ ہی
کہ چمڑہ بکری کا گرم گرم اسپر چڑھاوین اس سے دو دن مین اچھا ہو جاتا ہی اور وہ محلل ورم اور مانع عفونت ہی خصوص
جب اسے نمک مین کیا ہوا یا سفال یا خاک تنور زور کیا جاوے **فصل** ادویہ مشروبہ انواع صدمہ کے لیے اجماع
اطبا ہو چکا ہی کہ افضل ادویہ یہ ہی کہ مومیائی تنہا دیوین یا بشراب یا بروغن زنبق الضاً شیخ نے کہا ہی کہ انزروت نہایت
نافع بالحام ہی الضاً نہایت نافع ہی واسطے سخت کرنے اُسکے کے الضاً نسخ عجیب الفعل ہی الحام اور تحلیل خون و ورم کے لیے الضاً لک و ریوند او
قوہ یکسان جید مین الضاً گل ارمنی سماق قسط مقل الضاً قرص جید قانون سے ریوند آٹھ جزو لک فہ ہر ایک چار گل مختوم تین آب نخود کے ساتھ پلا دین
الضاً مجربہ قانون صدمۂ احشا اور شکم کے لیے اسبغول کوفتہ آب گرم دیوین لیکن یہ خلاف مشہور ہی کہ سمیت اسمین کہتے
ہین الضاً قرص صفتہ کہربا اقاقیا مغسول اکلیل ہر ایک دس جزو جوز السرو آٹھ گل ارمنی سات سنبل زعفران ہر ایک چھے
گل سرخ پانچ مصطگی قشار کندر ہر ایک چار آب بارتنگ کے ساتھ قرص بناوین اور معہذا ضرور ہی کہ احشا کو اس دوا سے
ضماد فرماوین صفتہ تسبیب مطبوخ بشراب ریحانی ایک سو عدد گل سرخ سولہ سنبل مصطگی اقاقیا مغسول ہر ایک چودہ آب کشنیز استعمال
فرماوین الضاً دواہی خرپتہ معمول دہلوی صفتہ لک مغسول مصطگی فوہ ریوند ہر ایک دو ماشہ ایک خوراک ہی مع زردی بیضہ نیم برشت
کام مین لاوین الضاً مذکورہ تقشبندی صفتہ شب بریان تین درم شکر تری بارہ درم تین خوراک کرین کہ قایم مقام مومیائی
کے ہی الضاً مجربہ ارزانی بادنجان خام مع شکر تری الضاً مجربہ ارزانی اگر بانس غیر مجوف کو جسمین طبا شیر ہوتی ہی جلا کر
آدھا درم اُس سے بہ شہد یا شکر تری کھاوین تو اندر کی تجربہ مومیائی سے افضل ہی **فصل** ادویہ لگانے والی تمام النفع
مین دہلوی نے کہا ہی کہ روغن دیودار کا ضربہ اور سقطہ کے لیے عجب ہی اور اس روغن کے موجد نے بعض بادشاہون کے
لیے بنایا تھا جب فیل سے گرا تھا پس وہ فوراً اچھا ہو گیا تھا اور وہ جراحات مین مذکور ہو چکا ہی الضاً انطاکی نے کہا ہی کہ
چمڑہ گاو کا گرم گرم باندھنا فوراً ساکن درد اور مجرب ہی **فصل** ادویہ نافعہ درد ضرب مین جب قبل از مضروب ہونے کے انطاکی
جا تین انطاکی نے بزر الجرجیر کو تین مثقال ذکر کیا ہی الضاً مذکورہ طبری کندر ہی اور ابن کمحوق نے علت اسکے نفع کی
تقویت دل کی ذکر کی ہی تمت تحدید

یا ربّ اسئلک حسن العواقب و الخواتم حامداً لک و مصلیاً علی الرسول الخاتم
بعد حمد و صلوٰة کے پس یہ خاتمہ دفتر تیسرے کا کتاب اکسیر اعظم سے ہی

کلام جن مین

ہمارے نزدیک صحیح یہ ہی کہ وہ ایسے اجسام عاقلہ مکلفہ ہین کہ جنکے جوہر پر آتش غالب ہی جیسا کہ خاک ہمارے جوہر پر
اور وہ قدرت رکھتے ہین افعال شاقہ اور صورت بننے کی شکلہا ی مختلفہ اور متمرد انمین شیطان ہی اور خاص مسکن اُنکے مقامات
[illegible] اور [illegible] کے کنوین مین جنمین سے پانی نہین بھرا جاتا ہی اور اکثر غلبہ انکا اوپر اُس شخص کے ہی

اور کبھی موجب نزف الدم بہ قے یا رعاف یا اسہال یا بول ہے اور کبھی باعث بندش بول و براز اور کبھی باعث اُن دونوں کے نکلنے کی بغیر ارادہ کے اور کبھی موجب غشی اور اختلاط عقل کی ہوا کرتی ہے اگر سر پر واقع ہووے اور جب آواز منقطع ہو جاوے اور سر اور رگ پیشانی منکوس اور رنگ زرد یا سبز ہو جائے تو فی الحال موت واقع ہوتی ہے اور اگر فی الفور خون بہ قے نکلے اور طبع نرم ہو تو وہ مہلک ہے اور اگر مخلوط بہ طعام قے کرے تو بے خطر ہے اور اگر ظاہر ہیں ورم ہیدا ہو کر بعدہ مخفی ہو جائے اور قے بیب کی آئے تو فی الفور موت ہے اور اگر کان پر چوٹ پہونچے اور خون جاری ہووے تو مہلک بورم ہے علاج استفراغ کریں پس بحسب قوت اور احتیاج کے فصد جانب مخالف اور حجامت محل بشرطیکہ وہ نہایت نافع ہے اگر بلا تاخیر کیجائے اور تسکین بخیار شنبر مع روغن بادام فرماویں ایضاً افضل اس سے ریوند ہے اور بعدہ علاج عوارض کا فرماویں لیکن درد کے لیے پس روغنات مرخیہ ملیں اور تکمید کریں یا صرف صابون سے یا مع عروق طلا اور تکمید بہ نمک کریں ایضاً کہا گیا ہے کہ نسخ نافع ہے ایضاً قند سیاہ کہنہ سفیدی بیضہ اور قدر سے چونہ آب رسیدہ کے ساتھ ملا ہوا مجرب ہے اور علاج تفرقہ ہائے پوشیدہ کا پس بہ ضمادات قابضہ مانند سماق اور برنج اور جاورس اور مصطگی اور صبر اور باش مطبوخ اور انزروت کے کریں ایضاً عمل سے گل فارسی مع عروق ہے ایضاً عجیب ہے ایضاً جید ہے تکمید برگ اثل ہے لیکن ورم حار کے لیے پس بادویہ رادعہ مانند صندل اور گل سرخ اور عدس اور سماق اور ادویہ مذکورہ نفث کے کریں لیکن نزف الدم کا علاج پس بہ کہربا اور گل انار اور گل ارمنی اور رنگ اور دم الاخوین اور قدر سے افیون مع نقوع عدس سماق وادویہ مذکورہ نفث الدم فرماویں لیکن خشکی عصب کے لیے پس ادویہ مرخیہ محللہ مانند روغنات خصوص شبت اور بابونہ اور سداب اور زیت اور خطمی سے فرماویں کہ وہ عجیب ہے ایضاً بعد سے بروقت سالم ہونے چمڑہ کے باقلا مع سرکہ اور شہد ہے اور اگر ورم ہو تو عقید انگور مع شراب و سرکہ اور زیت ہے اور اگر مزمن ہو تو تحلیل کریں اور اگر مادہ جمع اور درد آرام کرے تو شگاف دیویں اور اگر عصب سخت ہو جائے علامت اُسکی صدر ہے پس داخلیون اور مقل اور اشق اور قنہ اور افیون لگاویں ایضاً مجرب مذکورہ قانون مقل الیہود خطمی ہے ایضاً اصل السوس مع عقید انگور ایضاً اشق قنہ زوفا مع دُردی زیت ایضاً تخم کنوچہ مع مخ ایضاً ملیون مع نصف وزن اسکے پشک بکری نہایت نافع ہے ایضاً تمامی ادویہ مذکورہ اورام سخت کی اس جگہ نافع ہیں لیکن تفرق ہونا عضلہ کا پس ہوتی بورم متعفن اور مفسد عضو ہے کیونکہ بوجہ متخلخل ہونے کے اسمیں خون کثیر ہے اور تدبیر اسکی فصد اور ردع اور بعدہ تحلیل کرنا خون کا بہ نطولات و ضمادات ہے اور اگر تفرق غائر بعید از چمڑہ ہو اور حجامت کام میں لاویں اور کبھی ورم عظیم ہو کر جمع ہو جاتا ہے اسوقت مبادرت بہ تنقیح فرماویں اور کبھی غدے حادث ہوتے ہیں واسطے واقع ہونے اسکا ہے اور اکثر اوقات سرطان یا تقیح ہو جاتا ہے لیکن خلع یعنی نکلنا جوڑ کا اور دق یعنی استخوان کا اپنی جگہ سے بغیر اسکے کہ نکل جائے اور جراحت اور نفث الدم اور بول الدم ہیں سب اپنی جگہ میں مذکور ہیں فصل تدبیر چوٹ لگنے سر میں پس فصد سرو یا ہفت اندام اور اسہال اقوی سے استفراغ کریں اور اسکا سر کا روغن گل اور روغن گلاب اور بیاض البیض وغیرہ ضماد کریں برگ آس اور زیت

اور گل انار کا مع قدرے عود اور سک اور ذریرہ اور ادویہ مذکورہ صداع کا ہی اور تدبیر چابک لگے ہوے کی ملنا ہے دستہائے
مختلفہ اور طلا کرنا ہی مرہم سفیدہ یا قیروطی سفیدہ یا قیروطی فرنگ یا کتیرا یا زعفران برابر وزن سے ہی اور سب سے افضل یہ ہی
کہ چمڑہ بکری کا گرما گرم اسپر چڑھاوین اس سے دو دن مین اچھا ہو جاتا ہی اور وہ محلل ورم اور مانع عفونت ہی خصوص
جب اسپر نمک مہین کیا ہو یا سفال یا خاک تنور ذرور کیا جاوے **فصل** ادویہ مشروبہ انواع صدمہ کے لیے اجماع
اطبا ہو چکا ہی کہ افضل ادویہ یہ ہی کہ مومیائی تنہا دیوین یا بشراب یا بروغن زنبق الضاً شیخ نے کہا ہی کہ ازروت نہایت
نافع بالحام ہی الضاً شب نہایت نافع ہی واسطے سخت کرنے اُسکے کے الضاً زنج عجیبۃ النفع ہی الحام اور تحلیل خون اور ورم کے لیے الضاً لک ریوند اور
فوہ خون جید مین الضاً گل ارمنی سماق قسط تعل الضاً قرص جید قانون سے ریوند آدھا جزو لک فوہ ہر ایک چار گل مختوم تین آب نخود کے ساتھ پلاوین
الضاً مجربہ قانون صدمۂ احشا اور شکم کے لیے اسبغول کوفتہ آب گرم دیوین لیکن یہ خلاف مشہور ہی کہ سمیت اسمین کہتے
ہین الضاً قرص صفتہ کہربا اقاقیا مغسول اکلیل ہر ایک دس جزو جوز السرو آٹھ گل ارمنی سات سنبل زعفران ہر ایک چھے
گل سرخ پانچ مصطگی قشار کندر ہر ایک چار آب با تنگ کے ساتھ قرص بناوین اور معدہ اضر ہی کہ احشا کو اس دوا سے
ضماد فرماوین صفتہ سبب مطبوخ بشراب ریحانی ایک سو عدد گل سرخ سولہ سنبل مصطگی اقاقیا مغسول ہر ایک چودہ با آب کشنیز استعمال
فرماوین الضاً دوا ہی ضربہ معمول دہلوی صفتہ لک مغسول مصطگی فوہ ریوند ہر ایک دو ماشہ ایک خوراک ہی مع زردی بیضہ نیم برشت
کام مین لاوین الضاً مذکورہ نقشبندی صفتہ شب بریان تین درم شکرتری بارہ درم تین خوراک کرین کہ قایم مقام مومیائی
کے ہی الضاً مجربہ ارزانی یا دنجان خام مع شکرتری الضاً مجربہ ارزانی اگر انس غیر مجوف کو جسمین طبا نغیر ہوتی ہو جلا کر
آدھا درم اُس سے بہ شہد یا شکرتری کہا وین تو ارزوی تجربہ مومیائی سے افضل ہی **فصل** ادویہ لگانے والی المقعہ عام
مین دہلوی نے کہا ہی کہ روغن دیودار کا ضربہ اور سقطہ کے لیے عجب ہی اور اس روغن کے موجد نے بعض بادشاہون کے
لیے بنایا تھا جب وہ فیل سے گرا تھا پس وہ فوراً اچھا ہو گیا تھا اور وہ جراحات مین مذکور ہو چکا ہی الضاً انطاکی نے کہا ہی کہ
چمڑہ گاو کا گرما گرم باندھنا فوراً مسکن درد اور مجرب ہی **فصل** ادویہ مانعہ درد ضرب مین جب قبل از مضروب ہونے کے کھائی
جاتین انطاکی نے بزر الجرجیر کو تین مثقال ذکر کیا ہی الضاً مذکورہ طبری کندر ہی اور ابن کمحوق نے علت اسکے نفع کی
تقویت دل کی ذکر کی ہی تمت بنخدیر

یا رب اسئلک حسن العواقب والحواتیم الک و مصلیا علی الرسول الخاتم
بعد حمد و صلوۃ کے پس یہ خاتمہ دفتر تیسرے کا کتاب اکسیر اعظم سے ہی

کلام جن مین

ہمارے نزدیک صحیح یہ ہی کہ وہ ایسے اجسام عاقلہ مکلفہ ہین کہ جنکے جوہر پر آتش غالب ہی جیسا کہ خاک ہمارے جوہر پر
اور وہ قدرت رکھتے ہین افعال شاقہ اور صورت بننے کی بشکلہای مختلفہ اور متمرد انمین شیاطین ہین اور خاص مسکن انکے مقامات
[illegible] کے کنوین ہین جنمین سے پانی نہین بھرا جاتا ہی اور اکثر غلبہ انکا اوپر اس شخص کے

اور کبھی موجب نزف الدم بہ فی یا رعاف یا اسہال یا بول ہی اور کبھی باعث بندش بول و براز اور کبھی باعث ان دونون کے نکلنے کی بغیر ارادہ کے اور کبھی موجب غشی اور اختلاط عقل کی ہوا کرتی ہی اگر سر پر واقع ہووے اور جب آواز منقطع ہو جاوے اور سر اور رگ پیشانی منکوس اور رنگ زرد یا سبز ہو جائے تو فی الحال موت واقع ہوتی ہی اور اگر فی الفور خون بہ قی نکلے اور طبع نرم ہو تو وہ مہلک ہی اور اگر مخلوط بہ طعام قی کرے تو بے خطر ہی اور اگر ظاہر مین ورم ہو کر بعدہ مخفی ہو جائے اور قی پیپ کی آئے تو فی الفور موت ہی اور اگر کان پر چوٹ ہو پہنچے اور خون جاری ہووے تو مہلک بورم ہی علاج استفراغ کرین پس بحسب قوت اور احتیاج کے فصد جانب مخالف اور حجامت محل بشرط فرماوین وہ نہایت نافع ہی اگر بلا تاخیر کیجائے اور تلیین بہ خیار شنبر مع روغن بادام فرماوین الضاً افضل اُس سے ریوند ہی اور بعدہ علاج عوارض کا فرماوین لیکن درد کے لیے پس روغنات مرخیہ ملین اور تکمید کرین یا صرف صابون سے یا مع عروق طلا اور تکمید بہ نمک کرین الضاً لکھا گیا ہی کہ نسخہ نافع ہی الضاً قند سیاہ کہنہ سفیدی بیضہ او قدر سے چونہ آب رسیدہ کے ساتھ ملا ہوا مجرب ہی اور علاج تفرقہ ہائے پوشیدہ کا پس بہ ضمادات قابضہ مانند سماق اور برنج اور جو اور مرداسنگ اور مصطگی اور صبر اور باش مطبوخ اور انزروت کے کرین الضاً عمل شدہ گل فارسی مع عروق ہی الضاً عجیب سے اقاقیا ہی الضاً جید سے تکمید برگ اثل ہی لیکن ورم حار کے لیے پس بادویہ رادعہ مانند صندل اور گل سرخ اور عدس اور سماق اور ادویہ مذکورہ نفث کے کرین لیکن نزف الدم کا علاج پس بہ کہربا اور گل انار اور گل ارمنی اور لک او دم الاخوین وقدرسے افیون مع نقوع عدس سماق وادویہ مذکورہ نفث الدم فرماوین لیکن کوفتگی عصب کے لیے پس بادویہ مرخیہ محللہ مانند روغنات خصوص شبت اور بابونہ اور سداب اور زیت اور خطمی سے فرماوین کہ وہ عجیب ہی الضاً جید سے بروقت سالم ہونے چمڑہ کے باقلا مع سرکہ اور شہد ہی اور اگر ورم ہو تو عقید انگور مع شراب و سرکہ اور زیت نافع ہی اور اگر مزمن ہو جاوے تحلیل کرین اور اگر مادہ جمع اور روبہ آرام کرے تو شگاف دیوین اور اگر عصب سخت ہو جائے اور علامت اُسکی خدر ہی پس داخلیون اور مقل اور اشق اور قنہ اور افیون لگاوین الضاً مجرب مذکورہ قانون مقل الیہود بیخ خطمی ہی الضاً اصل السوس مع عقید انگور الضاً اشق قنہ زوفا مع دردی زیت الضاً تخم کنوچہ مع مخ الضاً داخلیون مع نصف وزن اُسکے پشک بکری نہایت نافع ہی الضاً تمامی ادویہ مذکورہ اورام سخت کی اس جگہ نافع ہین لیکن متفرق ہونا عضلہ کا پس ہودی بورم متعفن او رمفسد عضو ہی کیونکہ بوجہ متخلخل ہونے کے اُسمین خون کثیر ہوتا ہی اور تدبیر اُسکی فصد اور رادع اور بعدہ تحلیل کرنا خون کا بہ نطولات وضمادات ہی اور اگر تفرق غائر بعید از چمڑہ ہو بشرط اور حجامت کام مین لاوین اور کبھی ورم عظیم ہو کر جمع ہو جاتا ہی اُسوقت مبادرت بہ تفتیح فرماوین اور کبھی غدے حادث ہو جاتے ہین جو اسباب دافع اُنکا ہی اور اکثر اوقات سرطان با تفتیح ہو جاتا ہی لیکن جنلع یعنے نکلنا جوڑ کا اور رفتہ رفتہ [illegible] زائل ہونا استخوان کا اپنی جگہ سے بغیر اسکے کہ نکل جائے اور جراحت اور نفث الدم اور بول الدم [illegible] اپنی جگہ مین مذکور ہین فصل تدبیر چوٹ لگنے سر مین پس فصد سر یا بقیفال [illegible] اسہال بطبیخ [illegible] علاج کرین اور لگانا سرکہ کا روغن گل اور عرق گلاب اور رد الاس [illegible] برگ اسل [illegible]

کشتی کی اور غالب آیا پس اُس جن نے دوسری مرتبہ کشتی کی خواہش کی اور اس آدمی نے دوسری مرتبہ بھی کشتی کرکے
اُس جن کو گرا دیا پس اُس جن نے حسبِ وعدہ اپنے آیۃ الکرسی کو بتایا پس لوگون نے ابن مسعودؓ سے پوچھا کہ جس آدمی نے
اُس جن سے کشتی کی تھی آیا وہ حضرت عمرؓ تھے کہا ابن مسعودؓ نے کہ شاید نہو گا مگر عمرؓ ایضاً بیہقی نے دلائل النبوۃ مین اور دیلمی
اور صاحب ابانہ نے ابو دجانہ سے روایت کی ہے کہ شکایت کی ابو دجانہ نے بخدمت حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ایذا دینے
جن سے اپنی حویلی مین پس امر فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو کہ لکھین بسم اللہ الرحمن الرحیم
من محمد رسول رب العالمین الی من طرق الدار من العمار والزوار الا طارقا یطرق بخیر
اما بعد فان لنا ولکم فی الحق سعۃ فان تک عاشقا مولعا او فاجرا مقتحما فہذا کتاب اللہ ینطق علینا
وعلیکم بالحق انا کنا نستنسخ ما کنتم تعملون ورسلنا یکتبون ما تمکرون اترکوا صاحب کتابی ہذا
وانطلقوا الی عبدۃ الاوثان والی من یزعم ان مع اللہ الٰہا آخر لا الٰہ الا ہو کل شیء ہالک
الا وجہہ لہ الحکم والیہ ترجعون حم لا ینصرون حمعسق تفرق اعداء اللہ وبلغت
حجۃ اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ فسیکفیکہم اللہ وہو السمیع العلیم
کہا ہے ابو دجانہ نے کہ جلایا اُسکو ان کلمات نے اور وہ کہتا تھا کہ قسم ہے تجھے حق صاحب تیرے کی کہ اُٹھا تو ان کلمات کو
مجھسے پس دراز ہوئی رات اور آسمان کے اور سنتا تھا مین گریہ جنون کا اور آوازہ غمگین اُنکا پس صبح کو مین نے خبر کی حضرت
علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پس فرمایا اُٹھا تو ان کلمات کو اُنسے پس قسم ہے مجھے اُسکی ذات کی کہ جسنے مجکو مبعوث بحق فرمایا ہے کہ وہ
البتہ پاتے رنج عذاب کا روز قیامت تک بیہقی نے کہا ہے کہ روایت کی گئی ہے ابو دجانہ سے ایک حدیث دراز بجز اسکے اور وہ
موضوع ہے اور جائز نہین ہے روایت اسکی اور بعضے محدثین نے اس حدیث مین بھی جسکو ہمنے ذکر کیا ہے طعن فرمایا لیکن
ظاہر کلام بیہقی کا فی الجملہ اسکے ثبوت پر ایما کرتا ہے اور یہ ہمکو کافی ہے ایضاً مرغ سفید دافع جن ہے اور اُسمین اکثر احادیث
مروی ہین اور محدثین نے اسمین کلام کیا ہے ایضاً امام ابو الفرج ابن الجوزی نے ذکر کیا ہے کہ ایک جنی ملاقی ہوا
بعضے طالب علمون کو اور الحاح کیا اُسنے کہ فلان جگہ ایک مرغ ہے تو اُسکو خرید کرکے ذبح کر ڈال پس اُس آدمی نے
کہا کہ تو مجھے ایسی چیز سکھلا دو کہ جس سے دفع جن کا آدمی سے اسطرح کر دون کہ اُسکو مار ڈالون
پس جن نے کہا کہ بروز ابہام مریض دونون ہاتھون کے ایک لیسان سے جو جنگلی گدھے کے چمڑے سے بنائی ہو بقدر
ایک بالشت لیکن سخت باندھین اور بعدہ روغن سداب کا اُسکے سوراخ راست بینی مین چار قطرہ اور جانب سوراخ
چپ مین تین قطرہ ڈالین کہ جن مرجائیگا پس وہ آدمی کہتا ہے کہ مین داخل ہوا قریہ مین اور خرید کیا اُس مرغ کو ایک عورت
عجوزہ سے اور ذبح کیا مین نے اُسکو اور اُسی وقت ایک عورت جوان کو جن نے پکڑ لیا اور مین نے مردان قریہ سے
چمڑا خر جنگلی کا اور روغن سداب طلب کیا اور اُس جن نے آواز دی اور کہا کہ مین نے تمکو اپنے واسطے نہین سکھلایا تھا
پس مین نے وہی ترکیب کی اور وہ جن مرگیا اور عورت صحیح ہوگئی ایضاً ابو ہریرہؓ نے کہا کہ فرمایا ہے رسول خدا صلے اللہ علیہ
وسلم نے کہ شیطان بھاگتا ہے اُس گھر سے کہ جسمین سورہ بقرہ پڑھی جاتے راوی اسکا مسلم ہے ÷ ÷

لہ جو حیض او رجنابت سے پاکی نہین کرتا اور وہ شخص ہی کہ اخلاط اُسکے محترق ہو وین کیونکہ وہ مناسب اُنکا ہی تو حش ہین اور
حدیث مبارک اُنکے ایذا دینے مین ناطق ہی مشکوٰۃ شریف مین ہی ابن عباسؓ سے کہ ایک عورت اپنے بیٹے کو لائی خدمت حضرت
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مین اور عرض کیا کہ یارسول اللہ میرے بیٹے کو جن کا خلل ہی اور وہ اُسکو بوقت صبح اور شام کے پکڑتا ہی
پس مسح فرمایا حضرت نے اُسکے سینہ کو اور دعا فرمائی پس وہ جن اُسکے شکم سے نکل گیا اور وہ لڑکا صحیح اور تندرست ہو گیا
اور امام شافعیؒ اور بیہقیؒ نے روایت کی ہی کہ ایک شخص نکلا اپنے گھر سے وقت نماز عشا کے پس اُسکو جن قید کر کے اٹھا لیگئے
بعد چند سال کے وہ شخص ظاہر ہوا خلافت عمر رضی اللہ عنہ مین لوگون نے حال پوچھا تو اُسنے کہا کہ مومن جن اُن کافر جنون سے
جو مجکو پکڑ لیگئے تھے لڑے اور جنگ کر کے چھوڑا یا ہم مجھے اُنسے او ر جہال اسمین اس حد تک افراط کرتے ہین کہ اُنکے
گمان مین ہی کہ اکثر امراض بسبب جنون کے لاحق ہوتے ہین اور ہم ارادہ کرتے ہین کہ قدرے امور دافعہ اُنکے شر کے بیان
کرین۔ حدیث حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین ہی کہ جس شخص کو جن کا خلل ہو تو وہ تعوذ بہ فاتحہ اور اول سورۂ بقرہ سے
مُفْلِحُوْنَ تک اور اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ سے الرَّحِيْمُ تک اور آیۃ الکرسی اور لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ سے آخر بقرہ تک
اور شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سے آخر آیۃ تک اور اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ سے جو اعراف مین ہی مُحْسِنِيْنَ تک اور
فَتَعٰلَى اللّٰهُ سے مُؤْمِنِيْنَ تک اور اول سورۃ صافات سے لازب تک اور تین آیات اول حشر سے اور اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا
سے آخر سورۂ جن تک اور سورۂ اخلاص اور معوذتین کی کرے راوی اِسکا حاکم صحیح مستدرک مین اور احمد اور ابن
ماجہ ہی ایضاً ابوہریرہؓ سے روایت ہی کہ فرمایا ہی رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ دیکھا ہمنے شب معراج کو
ایک عفریت جن سے کہ سایہ کیا تھا اُسنے ہمکو شعلہ آگ سے کہ جب ہم التفات کرتے تھے اُسکی طرف تو دیکھتے تھے اُسکو
پس کہا جبرئیلؑ نے کہ آپ اس دعا کو پڑھیے قُلْ اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ
بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ
مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ راوی اسکا مالک ہی موطا مین ایضاً ثابت ہوا ہی چند احادیث مین
کہ آیۃ الکرسی دافع جن کی اور دور کرنے والی اُنکے شر کی ہی اور اکثر صحابہ کو اتفاق پڑا ہی کہ جن نے طعام اُنکا
چرایا تھا اور انھون نے اُسکو پکڑ کر چاہا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لیجاوین لیکن اُسنے کہا کہ مجھے چھوڑ دو اور مین
تمکو ایک چیز بتلاتا ہون کہ جس سے پناہ ہو گی تمہارے شر سے اور وہ آیۃ الکرسی ہی پس جب سنا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
نے تو فرمایا کہ اُسنے راست کہا ہی اسی مرین اگرچہ وہ نہایت کاذب ہوتے ہین اور راوی اِسکا صحابہ سے ابوہریرہؓ اور بریدہؓ اور
ابی بن کعبؓ اور معاذ بن جبلؓ اور ابوایوبؓ انصاری اور ابواسید ساعدی اور محدثین سے بخاری اور احمد اور ترمذی
اور نسائی اور حاکم ہی مستدرک مین اور ابن حبان اور بیہقی اور ابو نعیم اور طبرانی اور عبد بن حمید اور ابن ابی الدنیا اور
ابو الشیخ ہی اور دارمی نے ابن مسعودؓ سے روایت کی ہی کہ نکلا ایک شخص آدمیون سے اور ملاقی ہوا اُسکو ایک شخص
جن سے پس کہا اُسنے کہ آیا تم میرے ساتھ کشتی کرو گے پس اگر تم غالب ہو گے مجھپر تو مین تمکو ایک آیت سکھا دونگا
[illegible] شیطان [illegible] اسمین نہ داخل ہو گا پس آدمی نے اُسکے ساتھ [illegible]

ساتھ ایک سو اٹھائیس اور چار سبع اور مدنی ڈیڑھ مثقال مثل عراقی کا اور مکی دو چند ہے سکر جیسے چھ استار اور رایج ہے اور اگر یہ صغیرہ
مقید کیا جاوے تو تین اوقیہ ہے سیر فارس مین پندرہ مثقال اور ہند مین دو وزن ہین ایک ان مین سے صغیر اور دہ دام
یعنی چھ درم ہے اور نام اسکا سیر شاہی ہے اور بعضے نے وزن اسکی ساڑھے چار مثقال کی ہے اور دوسرا ان مین سے کبیر ہے اور وہ
... کے ہے اور اطبا ہند کے استعمال اسکا بسبب سلاطین کے کرتے ہین اور تقدیر اسکی بیس دام کبیر یعنی اکبری سیر تین ... دام
کیا نسخہ ... دام اور عالمگیری چوالیس دام اور فرنگ شاہی اٹھائیس دام ہے صاع عراقی آٹھ رطل اور حجازی پانچ
... کی دو اہی مقدسی ... اوقیہ ہاشمی رطل ہے اور انطاکی اٹھارہ اوقیہ اور چار رطل ہے قیراط
... سندی معتبر ... ایک یا دو دانگ ہے ماشہ اور نام اسکا ماسہ ہے اور وہ مشہور ترین اوزان
ہند سے ہے اور ... اور ... اور مذکور و مونث کا اعتبار بھی کیا ہے اور بعضے کہتے ہین کہ وہ چھ سرخ ہے
اور ہر سرخ چار جو لیکن یہ قول غریب ہے اور مشہور محقق یہ ہے کہ وہ آٹھ سرخ اور ہر سرخ دو جو اور ہر جو چار برنج اور ہر برنج چار
... درم ساڑھے تین ماشہ مثقال ساڑھے ... ماشہ پس ماشہ کے لیے دو سبع درم اور دو تسع مثقال کے ہین مثقال
شرعی درہم طبی ہے اور طبی ایک درم اور تین سبع ۲۶ چھ دانگ اور دو چھبیس جو ہین مسئلہ ایک رطل و ثلث
عراقی یا دو رطل ہے ملحقہ لغات سے چار مثقال اور غیر اسکے سے مثقال جو ہین عند الجمہور دو رطل ہے اور تبریزی
... سو مثقال اور رومی بیس اوقیہ اور سکندری تیس اوقیہ اور مکی ایک سو ساٹھ ہے مولف عبد العزیز بن احمد
... حامد احسن اللہ سبحانہ الیہم وجلا بفضلہ وکرمہ علیہم نے کہا ہے کہ تحقیق توفیق دی ہے مجھے اللہ سبحانہ نے تمام کرنے
... کتاب کے اور سفر شریف مستطاب موسوم اکسیر اعظم کے جسکو تحفہ کیا گیا ہے بخدمت جناب نبی اکرم صلے اللہ علیہ
و آلہ وسلم کے اور یہ کتاب تالیف ہوئی ہے سنہ بارہ سو انتیس ۲۹ اور تیس ہجری نبوی علی صاحبہا افضل السلام
... مین اور یہ تالیف ہوئی ہے قریہ بارہین جسکا فاصلہ جنوب شہر موسوم دائرہ مشرقیہ مرقد سید شریف قطب
... الدین عبد الوہاب المشہور بشاہ دین پتہ کے بقدر دو فرسخ ہے اور فاصلہ دائرہ کا نواحی شہر عظیم موسوم ...
... مشرفہ مرقد شیخ بہاؤ الدین زکریا قریشی سے بمقدار آٹھ فرسخ کے ہے جانب مغرب و شمال مین والحمد للہ رب العالمین

وصلی اللہ علی سیدنا محمد و آلہ واصحابہ اجمعین

التماس از جانب مترجم

... الدین ولد مولوی احسان الدین ابن مولوی امام الدین رحمہم اللہ رحمۃ واسعۃ ساکن بھاول پور ملازم
... دوم ریاست بھاول پور بخدمت برادران ایمانی عرض رسا ہے کہ یہ کمترین اس کتاب مستطاب کے
... بتاریخ ہفتم جمادی الاخری ... ہجری فارغ ہوا اور نام اسکا بہ نسبت نام نامی مرشد ارشد حضرت قطب الاولیا
... خاتم اولیاے زمان حضرت خواجہ سلیمان قدس سرہ وافاض علینا فیوضہ کے مخزن سلیمانی رکھا اللہ تعالی
... امین ثم امین وکان ذلک وقت الظہر اذا نادی المؤذن بالتاذین بعد اثنی ساعۃ من ...

کلام سحر مین

اثیر اسکی از روے قرآن مجید اور حدیث شریف اور خبر متواتر ثابت ہو اور قوی تر شیاسے جو نافع اسکی ہین سورۃ الفلق اور
سورۃ الناس ہو خواہ پڑھین خواہ پانی پر دم کرکے نہلادین خواہ بطور تعویذ اپنے پاس رکھین ایضاً آیۃ الکرسی اور آمن الرسول
ایضاً کعب الاحبار نے فرمایا ہو کہ اگر یہ کلمات کہ جنکو مین کہا کرتا ہون نہوتے تو البتہ یہود مجھے گدھا بنا دیتے اور وہ یہ ہین
اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ شَیْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ
وَبِاَسْمَاءِ اللّٰہِ الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ راوی اسکا مالک ہو **فصل** عام لوگ گمان
رکھتے ہین کہ بعضی عورات علم سحر مین بدرجہ نہایت ماہر ہین اور عربی مین انکو سعلاۃ اور فارسی مین کفتار کہتے ہین
اور شہاب ہندی نے ذکر کیا ہو کہ علامت انکی ایذا کی بحیثیت اور بیٹھ جانا آنکھون کا اور اکٹھا کرنا یعنی سکیڑ لینا دونون
ہونٹھون اور دونون پانون کا مانند قنفد صغیر یعنے خار پشت کے ہو **علاج** یہ ہو کہ مسحور کو بٹھلا کر فلفل سحق کی ہوئی اسکی
آنکھ اور ناک مین ڈالین اور بعدہ ایک کارد کو جسکا قبضہ آہن سے ہو لیکر سر اسکا اسکی آنکھ کے نزدیک کرکے تین مرتبہ پڑھین
علیت بلا و قر نسط بند و کد کت جھلا یحو ایاک نعبد و ایاک نستعین زدم بر جگر کفتار اور سر کارد سے زمین
پر ایک دائرہ بناوین اور اسمین تھوک دین اور کارد کو اوپر تھوک کے مارین تاکہ زمین مین بقدر دو انگشت یا تین انگشت
کے چلی جائے پس کفتار کو ایسی بحیثیت لاحق ہوگی کہ بدون نکالنے کارد کے اچھی نہوگی اور مسحور اچھا ہو جائیگا مجرب اور آزمودہ ہو
ایضاً بخار کرنا سرشف اور برگ سیب اور کیچلی مار سیاہ اور حلتیت سے نافع اور مجرب سعلاۃ اور جن کے لیے ہو

کلام عین یعنی نظر مین

تاثیر نظر کی نصوص اور تجربہ سے ثابت ہو چکی ہو اور حقیقت اسکی ہو کہ حق سبحانہ تعالی نے بعضے انفاس مین ایک ایسی
صفت مضرہ رکھی ہو کہ جب نظر اسکی کسی چیز خوشنما پر پڑتی ہو تو ضرر پہونچا دیتی ہو اور دافع اسکی وہ اشیا ہین جو دافع سحر کی
ہین اور یہ تدبیر کرین کہ نظر لگانے والے کے منھ اور دونون ہاتھ اسکے ہر دو مرفق تک پانی مین دھووین اور اس پانی کو
معیون یعنی نظر رسیدہ پر چھڑکین جیسا کہ حدیث شریف اسی طرح ناطق ہو ایضاً خواص سے ہو قولہ تعالی وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا
لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ایضاً جو شخص کسی چیز کو مستحسن
معلوم کرے اور کہے مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ تو اسکو نظر اسکی اور دوسرے شخص کی ضرر نہ دیگی

کلام حکایات عجیبہ مین

علامہ شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی نے گمان کیا ہو کہ بعض لوگ نے ایک طبیب کو بخدمت حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے ارسال کیا اور وہ مدت تک ٹھہرا اور صحابہ سے کسی شخص نے اسکی طرف رجوع نکیا پس اسنے

ب اکبر فارسی ونیز اُردو مین ـ مخزن ادویہ فارسی ونیز اُردو مین تحفۃ المومنین ـ معدن الشفا سکندر شاہی
سوائے ازین بہت کتابین طب کی مختلف سے براسہ فارسی اور نیز اُردو ترجمہ ہو کر چھپین چنانچہ مصدق اس
مقال کا ملاحظہ فہرست موجودات مطبع اودھ اخبار شاہد کافی ہے اب وقت ہے کہ اطبائے مدارو شائقین اولوالابصار کو
خوشخبری سنائی جاوے کہ ان دنون مین ایک ترجمہ اُردو کتاب لاجواب کا جو معالجات بالدوا اور بالغذا دونون کو شامل ہے
کیا نسخہ کثیر المنافع کمیاب ہے کہ جسکی ہر دوا از روی قواعد طب عملی کے نفع رسانی مین کیمیا خاصیت ہے از سرتاپا
ہر مرض کی دوا ہے مقوی قوائے روحانی مسمی بہ مخزن سلیمانی ترجمہ اردو دفتر ثالث اکسیر عربی بالجملہ اصل کتاب اکسیر کی
بحر ہو سندی معتبر کتب ہے مصنفہ مقنن قوانین طب عملی طبیب جالینوس صفت بقراط زمان صاحب
استعداد و میر ... رئیس قصبہ تھریار ضلع مظفر نگر ـ جسکا ترجمہ اُردو زبان مین بعبارت سلیس
عام فہم قریب الادراک مدرک تشخیصات عوارض جسمانی ماہر فنون ابدانی و روحانی ارسطاطالیس اوان بقراط
زمان سراپا استعداد و ہنروری صوفی شمس الدین صاحب بھاول پوری نے بسعی بلیغ فرمایا چنانچہ ترجمہ
نادر الذکر حسب طلبگاری و استدعاء اہل شوق طب حسب تحریک صاحب اوصاف ارجمند رای زادہ ساحب جنید
اصاحب حکمای حذاقت کیش حکیم اللہ بخش صاحب و حکیم دلدار بخش صاحب فرزندان ارسطو فطرت جالینوس زمان
حکیم محمد احسن مرحوم رئیس نامی بلدہ ملتان بمقام لکھنؤ بار اول بماہ ستمبر ۱۸۸۲ء مطابق ماہ ذیقعدہ ۱۲۹۹ھ مطبع
نامی منشی نول کشور مین خوشخط تقطیع کلان پر ایک مدت ممتد کی مشقت مین بصحت منتہا الکن چھپکر اشاعت
پذیر ہوا ـ حق تعالی عالم مقبول وجہان مرغوب فرماوے بمنہ وکرمہ

یوم الثلثا اللهم ارحمنا و بارک فی والدنا حافظ سراج احمد در اج احمد طال عمرهما و دام سعدهما فی الدنیا
والدین آمین فی سنة رابع و تسعین بعد الف و مائتین من الهجرة النبویہ سیتة
چونکہ بفضل ایزدی فراغ اتمام اس کتاب سے میسر ہو کر دل کو شاد کیا ہے پس مناقب مصنف رحمہ اللہ رحمة واسعة کے بیان کی
ضرور ہے پوشیدہ نہ رہے کہ مولوی عبد العزیز صاحب اس ملک میں ایک اسم نامی گرامی عالم فاضل گذر چکے ہیں کہ جنکی شان میں
خواص و عوام متفق اللفظ و المعنی بیان کرتے ہیں کہ مولوی ممدوح کو زیارت حضرت خواجہ خضر علیہ السلام
حاصل ہوئے تھے جس سے اسقدر ملکہ تالیف کتب علوم کا فیضان ہوا ہے اور نہ امکان البشر سے ہے کہ
ایسا ملکہ حاصل ہوا اگر اس امر کی تصدیق کرنے میں کچھ تعجب نہیں کہنا ۲
ملحوظ فرمایا ہے کہ از زمانہ آدم علیہ السلام تا زمانہ مؤلف کسی کو میسر نہیں ہوا ہے
رکھا ہے یہ مسئلہ مخالف اور یہ موافق اور یہ مسکوت عنہ شرع کا ہے اور کتب
اور زمرد اور تریاق ساور اکسیر اور عقائد میں مرام الکلام اور رنج میں نہر السماء اور جامع العلوم الناموسیہ و التخیلیہ یاقوت
اور حدیث مبارک میں کوثر النبی اور تفسیر موسومہ بوحی مقدس اور سوا اسکے دیگر کتب اور دیگر رسائل حکمت و عقائد میں
تصنیف فرمائے ہیں کہ حوالہ انکا مولف مرحوم بعضی کتب اپنی میں دیتے ہیں چونکہ پس از وفات مولف مرحوم کوئی وارث آپکا
لائق نہ تھا اسلیے کتب انکی پراگندہ ہو کر بعضی مشہور ہوئیں اور بعضی اسیطرح مستور رہیں انا للہ و انا الیہ راجعون ؛

رسید من ... ملحوظ
... بہونچی ہیں طب میں رسالہ ...

خاتمة الطبع

تعریف اُس حکیم حقیقی کی کہ جسنے اپنی قدرت سے باوصف تباین و تضاد طبیعت کے مابین چار عنصروں کے کیا کیا
امتزاج ترکیبی بخشا اور تحیت و صلوٰة اُس طبیب حاذق و معالج امراض روحانی کہ جسنے بیماران علل ضلالت و غوایت
کو رشد اور ہی رہنمائی و ہدایت سے کیسی کیسی صحت روحانی اور کلی افاقہ عطا فرمایا ہے بعد اوس کے اطبای بقراط دانش
حذاقت کیش اور حکمای ارسطا طالیس روش متانت اندیش کے پوشیدہ نہ رہے کہ اشرف العلوم دو علم ہیں ایک
علم دین دوسرے علم طب بسکہ علم طب محافظ صحت جسمانی ہے اور صحت جسمانی باعث تکمیل عبادات دینی ہے لہذا علم الابدان
علم ادیان پر تقدم بالطبع سمجھا جاتا ہے پس استحصال ایسے فن شریف کا نفس الامر میں ہر فرد بشر سلیم العقل پر ضروریات
سے ہے کہ درحقیقت مفاد دینی جسکے تحت میں پوشیدہ و مضمر ہے پس بالمعنی اشاعت اس فن گرامی کی واسطے
انتفاع خاص و عام کے لابدی تھی لہذا اکثر کتب مطول و مختصر فن طب کی کمیاب اور عزیز الوجود تھیں عربی یا
فارسی میں اور انکے فائدہ سے اردو خوان کم سواد لوگ ناکام رہتے تھے ولیکن بحالت خود جس زبان میں
تھیں اس مطبع اودھ اخبار میں چھپیں اور اردو سلیس عام فہم میں ہزار ہا روپیہ صرف کرکے خاص نفع عام کے لیے اردو
ترجمہ ہو کر طبع ہوئیں جیسے قانون شیخ الرئیس کہ در اصل عربی زبان میں تھا اسکی جلد اول کلیات میں اور جلد
رابع معالجات میں اردو ترجمہ ہو کر چھپیں علی ہذا ترجمہ اردو ذخیرہ خوارزمشاہی کہ جو بڑی مطول کتاب ہے